

اہم اعلان

پر دی گئی تمام کتب عام قاری کے مطالعے کے لئے ہیں <https://sunnahschool.blogspot.com/> ★

تجارتی مقاصد کے لئے ان کا استعمال ممنوع ہے۔ شکریہ

★ میں آپ تمام کے لئے دعا گو ہوں کہ اس پر فتن دور میں اللہ پاک نے آپ کو دینی علم کی رغبت عطا فرمائی۔

★ مزید آپ سے مدنی التجا ہے کہ وہ لوگ جو عالم دین نہیں اور احادیث مبارکہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کسی حدیث کی صحت کیسی ہے، اس میں کوئی ایسا راوی تو نہیں جس کی کسی معاملے میں روایت قبول نہیں کی جاتی، اگر صرف کسی مخصوص موضوع پر قبول کی جاتی ہے تو وہ کونسا موضوع ہے۔ مزید یہ کہ فلاں حدیث مبارکہ کا شان نزول کیا ہے، کس کے بارے اور کس حکم میں منقول ہوئی پھر آج تک اس موضوع پر اس حدیث مبارکہ پر ہی عمل ہے یا اس کے بعد اس موضوع پر کوئی اور حکم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دیا گیا ہے، جیسا کہ رفع یدین اور اس جیسے دیگر بہت سے مسائل پر ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔ چونکہ اس بات کی تفصیل سے عام لوگ واقف نہیں ہوتے لہذا اگر کسی حدیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد آپ کسی مسئلے میں کسی ذہنی خاش کا شکار ہوں تو علمائے اہل سنت کی شائع کردہ کتب احادیث مبارکہ کی شرح کا مطالعہ کیجیے تاکہ آپ کو متعلقہ حدیث مبارکہ کا پس منظر، شان نزول، اس کے راویوں کے بارے میں کہ کون قابل قبول ہے یا نہیں اور اس ضمن میں کوئی مزید حکم بھی آیا ہے یا نہیں اگر آیا ہے تو کیا ہے درست طور پر معلوم ہو سکے۔ طالب دعا

انتہائی ضروری ہدایات

بہت سے لوگ جو کتب احادیث کو دوسری کتابوں میں درج کی گئی احادیث مبارکہ کا حوالہ چیک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کتاب لکھنے والے سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ کتاب کے جلد نمبر یا صفحہ نمبر کے لحاظ سے حدیث کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس صفحہ نمبر یا اس جلد میں بھی بعد اوقات وہ حدیث مبارکہ نہیں ملتی۔ لہذا یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس کتاب میں تو فلاں حدیث موجود ہی نہیں لہذا حوالہ دینے والے نے جھوٹ لکھا ہے۔ لیکن اس میں بعد مصنف بھی غلطی کرتے ہیں اور تلاش کرنے والے اکثر حضرات تو شکار ہی اس غلطی کا ہوتے ہیں۔ وہ کیسے؟؟؟

دوستو مختلف کتب چھاپنے والی کمپنیاں مختلف ترجمہ کرنے والے علمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ ترجمے شائع کرتی ہیں۔ مگر ان میں کسی کا فونٹ سائز چھوٹا تو کسی میں بڑا، پھر صفحے کے سائز اور لائنوں کی تعداد، نیز یہ کہ عربی متن اور اردو ترجمہ میں سے دونوں یا صرف ترجمہ کتاب میں دیا جاتا ہے جس وجہ سے حوالے کے صفحہ نمبر اور احادیث مبارکہ کی تعداد کے باعث جلد نمبر میں بھی فرق آجاتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی حدیث کو کس طرح چیک کیا جائے

کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری ہدایات:

1. آپ نے کسی کتاب میں حدیث دیکھی، کسی بھی مقصد کے لئے آپ متعلقہ حدیث مبارکہ کو اس کتاب میں تلاش کرتے ہیں، اس صفحہ نمبر یا حدیث نمبر کے لحاظ سے تو آپ کو کتاب گئے صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر متعلقہ

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

حدیث مبارکہ مل جاتی ہے تو اچھی بات ہے، مگر بعض اوقات متعلقہ صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر آپ کو حدیث نہیں ملتی مگر اکثر اس کتاب میں موجود ضرور ہوتی ہے، تو اس کے لئے نیچے ہدایات دی گئی ہیں۔

2. پہلے کتاب کا نام تلاش کیجیے، پھر متعلقہ ابواب کس کتاب میں ہیں، پھر باب کا نمبر اور نام، پھر حدیث نمبر، پھر صفحہ اور جلد نمبر اگر دیا گیا ہو اور پھر کتاب کی ناشر کمپنی یا ادارے کا نام

مثلاً (صحیح بخاری، کتاب الوجی، باب 1: کیف کان بدء الوجی الی رسول اللہ ﷺ)۔۔۔۔۔ رقم الحدیث: 1، 101/1، فریڈ بک سٹال، لاہور)

3. جگہ کی کمی کے باعث کچھ مصنف ناشر کا نام کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع کی صورت میں دے دیئے ہیں۔

4. کچھ کتابوں میں حوالہ مضمون کے ساتھ نہیں دیا جاتا، صرف حوالہ نمبر دے کر کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع سے پہلے حوالہ نمبر کی گنتی کے لحاظ سے مکمل حوالہ درج کر دیا جاتا ہے۔

5. مثلاً میں یہاں حوالہ نمبر دے رہا ہوں (203)

6. اب ان ہدایات کے آخر میں مکمل حوالہ نوٹ کروں گا، اسی طرح نمبر کی ترتیب سے کچھ کتب میں حوالہ دیا جاتا ہے۔

7. ایسی صورت میں بعض اوقات ماخذ و مراجع بھی حوالے کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے، اور علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

8. ایک اور بات یاد رہے، مثلاً ناشر نمبر 1 کی چھپی ہوئی صحیح بخاری میں پہلی جلد میں 1300 احادیث ہیں مگر

دوسری جلد میں اکثر ناشر حدیث نمبر 1301 سے شروع کرتے ہیں مگر کچھ ناشر مثلاً ناشر نمبر 2 دوسری جلد میں شروع تو اگلی حدیث سے ہی کرتے ہیں مگر دوسری جلد نمبر پھر حدیث نمبر 1 سے ہی جلد کا آغاز کرتے ہیں، اب اگر ناشر نمبر 1 دوسری جلد 3310 احادیث پر ختم کر کے تیسری جلد 3111 پر شروع کر رہا ہے، مگر ناشر

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

نمبر 2 دوسری جلد شاید 3310 پر ختم کرے یا 2700 یا 3100 یا جتنی وہ چاہے احادیث پر ختم کرے مگر شروع حدیث نمبر ایک سے کیا ہے تو 1400 یا 1800 ہی اس میں حدیث نمبر اس میں ہو گا اس لئے اوپر دی گئی ہدایت کی مکمل پیروی کیجیے تاکہ کوئی بھی حدیث تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

9. اگر کسی کتاب میں حدیث لکھ کر مجموعہ الحدیث کا صرف نام دیا گیا ہے، مثلاً سنن ابن ماجہ، تو آپ حدیث مبارکہ کا مضمون دیکھیے، پھر سوچیے کہ سنن ابن ماجہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الصلوٰۃ یا کسی کتاب سے اس کا تعلق ہو سکتا ہے، پھر اگر متعلقہ باب کا تعین بھی ہو سکتا ہے تو ٹھیک درنہ اسی کتاب میں احادیث مبارکہ کے مضامین کا مطالعہ کر کے تلاش کیجیے۔

مصنف اور مترجم حضرات سے عاجزانہ التجا:

1. مصنف حضرات کو چاہئے کہ کسی بھی کتاب میں احادیث مبارکہ کے جتنے بھی حوالہ جات درج کئے جائیں۔ ایک کتاب سے متعلق تمام حوالہ جات ایک ہی کمپنی کی چھپی ہوئی کتاب سے نقل کیے جائیں۔ چاہے عربی سے، اردو سے یا عربی اردو سے لئے جائیں۔
 2. جو بھی حدیث مبارکہ کسی کتاب میں درج کی جائے، اس کا مکمل حوالہ دیا جائے۔ جیسے مجموعہ حدیث کا نام، متعلقہ باب کس کتاب میں ہے، باب نمبر اور باب کا نام، پھر حدیث نمبر، مزید بہتر ہے کہ بعد میں صفحہ نمبر اور جلد نمبر بھی دیا جائے۔ مثلاً نیت پر مشتمل صحیح بخاری کی پہلی حدیث مبارکہ کا حوالہ درج کر رہا ہوں۔
- (صحیح بخاری، کتاب الوجی، باب 1: کیف کان بدء الوجی الی رسول اللہ ﷺ -----، رقم الحدیث: 1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

3. کتاب کے آخر میں فہرست بنائی جائے کہ کس کس کمپنی کی شائع کی گئی کس کس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے۔
 4. کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع ضرور دیے جائیں اور ان میں ناشر کی ترتیب کے ساتھ سنہ اشاعت بھی ضرور دی جائے، بعض اوقات ایک ہی ناشر کی دوبار چھپنی ہوئی کتاب میں بھی فونٹ سائز، فونٹ کی تبدیلی یا کسی دوسری وجہ سے صفحہ نمبر وغیرہ بدل جاتا ہے۔ شکریہ

اب آپ مطالعہ کیجیے، آپ خوش نصیب ہیں کہ برائی و بے حیائی کے اس دور میں بھی اللہ پاک نے آپ کو دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ پاک آپ کو کتب اسلامیہ سے صرف ہدایت عطا فرمائے اور آپ کا اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور بغیر کسی عذاب کو برداشت کیے سیدھا جنت میں داخلہ عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

203. (صحیح بخاری، کتاب الوجی، باب 1: کیف کان بدء الوجی الی رسول اللہ ﷺ، رقم الحدیث: 1، 1/101،
 فرید بک سٹال، لاہور)
 204. _____ (مکمل حوالہ)
 205. _____ (مکمل حوالہ)

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد دوم

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۰	کرنے کا بیان -		۲۱	صبح کے بابرکت ہونے کا بیان	۱
۳۰	سود کی برائی کا بیان	۱۷	"	بیع السطرۃ کا بیان	۲
۳۲	بیع سلم کا بیان	۱۸	۲۲	خراج بالعمنان کا بیان	۳
	کسی شے کی بیع سلم کرنے اس کی جگہ	۱۹	"	غلام کی بیع میں واپسی کی مدت کا بیان	۴
۳۳	دوسری چیز نہ لے۔			بیع کے وقت مال کا عیب بتانے	۵
	کسی خاص اجرت کی بیع سلم کی اور اس پر	۲۰	۲۳	کا بیان -	
۳۴	پھل نہ آگے تو مناسب تدابیر اختیار کرنے		۲۴	قیدیوں میں تفریق کرنے کا بیان	۶
	کا بیان -		۷	غلام کی خرید و فروخت کا بیان	۷
۳۴	جانور کی بیع سلم کا بیان	۲۱		کسی پیشی کر کے فروخت کرنے والی ناجائز	۸
"	شرکت اور مضاربت کا بیان	۲۲	۲۵	چیزوں کا بیان -	
	اپنی اولاد کے مال سے چیزوں کے ہٹنے	۲۳	۲۶	ادھار میں سود ہونے کا بیان	۹
۳۵	کا بیان -			سونے کو چاندی کے عوض فروخت	۱۰
	عورت کا شوہر کے مال میں تصرف کر سکنے	۲۴	۲۷	کرنے کا بیان -	
۳۶	کا بیان -			سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے	۱۱
	غلام کے لیے صدقہ اور دوسری چیز دینے	۲۵	۲۸	عوض سونا خریدنے کا بیان -	
"	کا بیان -			ترکھور کو خشک کھجور کے عوض فروخت	۱۲
۳۷	راہ چلتے باغ میں پھل توڑنے کا بیان	۲۶	"	کرنے کا بیان -	
۳۸	اجازت کے بغیر پھل توڑنے کا بیان	۲۷	۲۹	بیع مزانیہ اور محاملہ کا بیان	۱۳
"	جانور رکھنے کا بیان	۲۸		اندازے سے کھجور فروخت کرنے	۱۴
۳۹	ابواب الاحکام		"	کا بیان -	
"	قاضیوں کا بیان	۲۹		ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض ادھا	۱۵
"	غلام کرنے اور شہوت لینے کی سزا کا بیان	۳۰	۳۰	فروخت کرنا -	
۴۰				ایک جانور کو کسی جانوروں کے عوض بیعت	۱۶

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۰	قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کا بیان -	۴۷	۳۱	اجتہاد سے حق کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان -	۳۱
۵۱	قیافہ کا بیان	۴۸	۳۲	نقصہ میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان	۳۲
"	بچے کو اسیار دینے کا بیان	۴۹	۳۳	حاکم کے فیصلے سے حرام، حلال اور حلال نہ حرام ہونے کا بیان -	۳۳
۵۲	سلح کا بیان	۵۰	۳۴	پر لٹنے مال کے لیے جھگڑنے کا بیان	۳۴
"	دھوکہ کھانے کا بیان	۵۱	۳۵	گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا بیان -	۳۵
۵۳	مقروض کے مفلس ہونے کا بیان	۵۲	۳۶	جھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لینے کا بیان -	۳۶
"	مفلس کے پاس اپنا مال پانے کا بیان	۵۳	۳۷	حق مارنے کے لیے قسم کھانے کا بیان	۳۷
۵۵	ابواب الشہادات	۴۳	۳۸	یہود و نصاریٰ کو قسم دینے جانتے کا بیان -	۳۸
"	گواہی مانگنے بغیر خود بخود گواہ بننے کی کراہت کا بیان -	۵۴	۳۹	در آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہوں -	۳۹
"	شاہد کو نہ جاننے کا بیان	۵۵	۴۰	اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدار کے پاس وہ پائی جائے -	۴۰
۵۶	قرض پر گواہی دینے کا بیان	۵۶	۴۱	کسی کی چیز توڑنے کا بیان	۴۱
"	ناجائز شہادت کا بیان	۵۷	۴۲	ہمسایہ کی دیوار میں نکلایاں گاڑنے کا بیان -	۴۲
"	گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان	۵۸	۴۳	راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانے کا بیان -	۴۳
۵۷	جھوٹی شہادت کا بیان	۵۹	۴۴	ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے کا بیان	۴۴
۵۸	ابواب الہیات	۴۶	۴۵	دو آدمیوں کا ایک جھونپڑے کے لیے لڑنے کا بیان -	۴۵
"	اولاد میں سے ایک کو مال دینے اور دوسرے کو محروم کرنے کا بیان -	۶۰	۴۶	خلاصی کی شرط لگانے کا بیان	۴۶
"	مال دے کر لوٹانے کا بیان	۶۱			
۵۹	ہمیشہ کے لیے کوئی چیز دینے کا بیان	۶۲			
"	رقبہ کا بیان	۶۳			
"	ہبہ کے لوٹانے کا بیان	۶۴			
۶۰	ثواب کی نیت سے ہبہ کرنے کا بیان -	۶۵			
"	بیان -				

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۶۶	قرض خواہ کو سنتی کا حق حاصل ہونے کا بیان -	۸۳	۶۰	خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کا بیان -	۶۶
۶۱	مقروض کو قید کرنے کا بیان	۸۴	البواب الصدقات		
۶۲	قرض دینے کے ثواب کا بیان	۸۵	۶۱	صدقہ واپس لینے کا بیان	۶۷
۶۳	نیت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان -	۸۶	۶۱	صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان -	۶۸
۶۴	تین سبب سے قرضدار ہونے والے کا قرض اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا -	۸۷	۶۲	صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان	۶۹
۶۵	رہن کا بیان	۸۸	۶۳	وقف کرنے کا بیان	۷۰
۶۶	رہن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا درد دھ پینے کے جواز کا بیان -	۸۹	۶۴	عاریت کا بیان	۷۱
۶۷	منزوری کا بیان	۹۰	۶۵	امانت کا بیان	۷۲
۶۸	ایک گھوڑے کے بدلے ڈول نکالنے کا بیان -	۹۱	۶۶	امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنے کا بیان -	۷۳
۶۹	تھائی یا چوتھائی پیداوار پر کھیتی کرنے کا بیان -	۹۲	۶۷	حوالہ کا بیان	۷۴
۷۰	زمین کاشت پر دینے کا بیان	۹۳	۶۸	سمناسٹ کا بیان	۷۵
۷۱	سوتے چاندی کے بدلے زمین کاشت پر دینے کا بیان -	۹۴	۶۹	قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان -	۷۶
۷۲	مزارعت کی مکروہ صورت کا بیان	۹۵	۷۰	ادا کرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان -	۷۷
۷۳	تھائی یا چوتھائی پر زمین کاشت پر دینے کا بیان	۹۶	۷۱	قرض لینے میں مذاب کا بیان	۷۸
۷۴	کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانے کا بیان -	۹۷	۷۲	فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ اور رسول کے ذمہ ہونے کا بیان -	۷۹
۷۵	دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان -	۹۸	۷۳	قرض دار کو تنگی کی حالت میں دینے کا بیان	۸۰
۷۶			۷۴	قرض کا مطالبہ خوش اخلاقی سے کرنے کا بیان -	۸۱
۷۷			۷۵	قرض عمد طور پر ادا کرنے کا بیان	۸۲

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۹۲	کان ملنے کا بیان	۱۱۷	۸۳	پیداوار پر انگور اور کھجور دینے کا بیان	۹۹
۹۵	ابواب العتق		"	درخت میں قلم لگانے کا بیان -	۱۰۰
"	مدبر کا بیان	۱۱۸	۸۴	مسلمانوں کا تین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان -	۱۰۱
"	باندی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان -	۱۱۹	"	نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینے کا بیان -	۱۰۲
۹۶	مکاتب کا بیان	۱۲۰	۸۵	پانی کے نیچنے کی ممانعت کا بیان	۱۰۳
"	آزاد کرنے کا بیان	۱۲۱	"	خالتو یا بی رو گنے کا بیان	۱۰۴
۹۷	محرّم کے آزاد ہونے کا بیان	۱۲۲	۸۶	مکیت ہر بائع میں پانی دینے کا بیان	۱۰۵
"	غلام آزاد کرنے اور خدمت کی شرط لگانے کا بیان -	۱۲۳	"	پانی کی تقسیم	۱۰۶
"	مشترک غلام آزاد کرنے کا بیان	۱۲۴	۸۸	کنویں کے احاطہ کا بیان	۱۰۷
۹۹	مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان	۱۲۵	"	درخت کے احاطہ کا بیان	۱۰۸
۱۰۰	ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان	۱۲۶	۸۹	زمین یا مکان فروخت کرتے کا بیان	۱۰۹
"	میاں اور بیوی دونوں کو آزاد کرنے کا بیان -	۱۲۷	"	شفعہ کا بیان	
"	ابواب الحدود		"	بائع فروخت کرنے سے قبل سامع سے اجازت لینے کا بیان -	۱۱۰
"	مسلمانوں کا بجز زمین اسود کے خون حلال نہ ہونے کا بیان -	۱۲۸	"	شفعہ ہمایہ کا بیان	۱۱۱
۱۰۱	مرتد کا بیان	۱۲۹	۹۰	حق شفیعہ باقی نہ رہنے کا بیان	۱۱۲
"	حد قائم کرنے کا بیان	۱۳۰	"	شفعہ طلب کرنے کا بیان	۱۱۳
"	حد کی عمر کا بیان	۱۳۱	۹۱		
۱۰۲	مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان -	۱۳۲	۹۲	ابواب اللقط	
"	حدود میں شفاعت کا بیان	۱۳۳	"	گشدرہ اونٹ یا بکری کا بیان	۱۱۴
			۹۳	پڑی ہوئی چیز کا بیان	۱۱۵
			"	بن سے چوسے کی نکالی ہوئی چیز کا بیان -	۱۱۶

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۳۳	زنا کی حد کا بیان	۱۰۴	۱۵۵	نگہبانی کی حالت میں چوری کرنے کا بیان -	۱۱۶
۱۳۵	اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرنے کا بیان -	۱۰۵	۱۵۶	چود کو تعلیم دینے کا بیان	۱۱۷
۱۳۶	سنگسار کرنے کا بیان	۱۰۶	۱۵۷	زبردستی کوئی کام نہ کرنے کا بیان	۱۱۸
۱۳۷	یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان -	۱۰۷	۱۵۸	مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان	۱۱۹
۱۳۸	کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونے کا بیان -	۱۰۸	۱۵۹	سزا کا بیان	۱۲۰
۱۳۹	لواطت کی سزا کا بیان	۱۰۹	۱۶۰	حد کے کفارہ ہونے کا بیان	۱۲۱
۱۴۰	محرم یا چوپائے سے جماع کرنے کا بیان -	۱۱۰	۱۶۱	عورت کے پاس کسی غیر شخص کا دیکھنے کا بیان	۱۲۲
۱۴۱	باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان	۱۱۱	۱۶۲	باپ کی بیوی سے شادی کرنے کا بیان	۱۲۳
۱۴۲	حد قذف کا بیان	۱۱۲	۱۶۳	غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنے کا بیان	۱۲۴
۱۴۳	شرابی کی حد کا بیان	۱۱۳	۱۶۴	کسی کو قبیلے سے خارج کرنے کا بیان	۱۲۵
۱۴۴	بار بار شراب پینے کا بیان	۱۱۴	۱۶۵	ہجرتوں کا بیان	۱۲۶
۱۴۵	بوڑھے اور بیمار کو حد مارنے کا بیان	۱۱۵	البواب الادیات		۱۲۷
۱۴۶	مسلمان پر ہاتھ اٹھانے کا بیان	۱۱۶	۱۶۶	کسی مسلم کو ظلماً قتل کرنے کا بیان	۱۲۸
۱۴۷	رہبرتی کرنے اور فساد مچانے کا بیان	۱۱۷	۱۶۷	مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہونے یا نہ ہونے کا بیان -	۱۲۹
۱۴۸	اپنے حال کے لیے قتل ہونے کا بیان	۱۱۸	۱۶۸	مقتول کے وارثوں کے لیے تین ہمد میں ایک اختیار کرنے کا بیان -	۱۳۰
۱۴۹	چود کی حد کا بیان	۱۱۹	۱۶۹	قتل عمد میں در شمار کا مرتبہ پر راضی ہونے کا بیان -	۱۳۱
۱۵۰	چور کے گلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان	۱۲۰	۱۷۰	قتل مشابہہ بالعمد کا بیان	۱۳۲
۱۵۱	چوری کے اقرار کرنے کا بیان	۱۲۱	۱۷۱	قتل خطا کی دیت کا بیان	۱۳۳
۱۵۲	چوری کرنے والے غلام کا بیان	۱۲۲	۱۷۲	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیعت المال کے	۱۳۴
۱۵۳	لوٹ مار کرنے والے اور گرہ کٹ کا بیان -	۱۲۳	۱۷۳	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیعت المال کے	۱۳۵
۱۵۴	پہل توڑنے پر ہاتھ کاٹنے کا بیان	۱۲۴	۱۷۴	دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیعت المال کے	۱۳۶

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۴۱	مالک کے ہاتھ مشکہ ہونے والے غلام کے آزاد ہونے کا بیان -	۱۹۱	۱۲۹	مقتول کے ورثہ کو قصاص یا دیت کا اختیار دینے کا بیان -	۱۴۳
۱۴۲	ایماندار قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان -	۱۹۲	"	بعض امور میں دیت واجب ہونے کا بیان -	۱۴۴
۱۴۳	مسلمانوں کے خون برابر ہونے کا بیان -	۱۹۳	۱۳۰	راضی کرنے والا اگر کچھ خیر دے اور جبین کی دیت کا بیان	۱۴۵
۱۴۴	ذمی عہد کو قتل کرنے کا بیان	۱۹۴	۱۳۱	دیت میں وراثت جاری ہونے کا بیان -	۱۴۶
۱۴۵	امان دے کر قتل کرنے کا بیان	۱۹۵	۱۳۲	کافر کی دیت کا بیان	۱۴۷
۱۴۶	قاتل کو معاف کرنے کا بیان	۱۹۶	"	قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان	۱۴۸
۱۴۷	قصاص معاف کرنے کا بیان	۱۹۷	"	عورت کی دیت اس کے خاوند پر ہونے کا بیان -	۱۴۹
۱۴۸	حاملہ عورت سے قصاص لینے کا بیان	۱۹۸	۱۳۳	دانت کے قصاص کا بیان	۱۵۰
"	وصیتوں کا بیان		"	انگلیوں کی دیت کا بیان	۱۵۱
۱۴۹	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی -	۱۹۹	۱۳۴	ہڈی کھل جانے کا بیان	۱۵۲
۱۵۰	وصیت کی ترغیب کا بیان	۲۰۰	۱۳۵	ہاتھ پھلنے وقت دانت ٹوٹ جانے کا بیان -	۱۵۳
۱۵۱	وصیت میں ظلم کرنے کا بیان	۲۰۱	"	کافر کے بدلے مسلمان کو قتل کرنے کا بیان -	۱۵۴
۱۵۲	زندگی میں بخیلی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنے کا بیان -	۲۰۲	۱۳۶	اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان -	۱۵۵
۱۵۳	تمہاری مال وصیت کرنے کا بیان	۲۰۳	"	قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان -	۱۵۶
۱۵۴	وارث کے لیے کوئی وصیت نہ ہونے کا بیان -	۲۰۴	۱۳۷	قصور وارثی سے مواخذہ کرنے کا بیان	۱۵۷
۱۵۵	وصیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا بیان -	۲۰۵	۱۳۸	ناقابل دیت چیزوں کا بیان	۱۵۸
۱۵۶	جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے -	۲۰۶	۱۳۹	قصاص کا بیان	۱۵۹
"			"		۱۶۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۸۹	اہم کی اطاعت کا بیان	۲۶۳	۱۷۷	اشد کی راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان	۲۴۳
۱۹۰	اشد کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان -	۲۶۴	۱۷۹	جہنڈوں کا بیان	۲۴۴
۱۹۲	بیعت کا بیان	۲۶۵	"	جنگ میں ریشمی لباس پہننے کا بیان -	۲۴۷
۱۹۳	بیعت پوری کرنے کا بیان	۲۶۶	۱۸۰	جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان	۲۴۶
۱۹۴	عورتوں کی بیعت کا بیان	۲۶۷	"	جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان -	۲۴۷
۱۹۵	گھوڑوں کا بیان	۲۶۸	"	جہاد میں کورخصت کرنے کا بیان	۲۴۸
"	دشمن کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی ممانعت کا بیان -	۲۶۹	۱۸۱	چھوٹے لشکروں کا بیان	۲۴۹
۱۹۶	نخس کی تقسیم کا بیان	۲۷۰	"	مشرکوں کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان -	۲۵۰
۱۹۶	البواب المناسک	۱۸۲	"	مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان	۲۵۱
"	حج کے لیے جانے کا بیان	۲۷۱	"	جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان	۲۵۲
۱۹۷	حج کی فرضیت کا بیان	۲۷۲	۱۸۳	مقابل طلب کرنے کا بیان	۲۵۳
۱۹۸	حج اور عمرہ کی تفصیلات کا بیان	۲۷۳	"	شب خون مارنے اور بچوں کو قتل کرنے کا بیان -	۲۵۴
"	سواری پر حج کرنے کا بیان	۲۷۴	"	دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان	۲۵۵
۱۹۹	حاجی کی دعا کی نسبت کا بیان	۲۷۵	۱۸۵	قیدیوں کو بطور قیدی دینے کا بیان -	۲۵۶
۲۰۰	شرائط حج کا بیان	۲۷۶	"	کافروں کے قبضے والی چیزوں پر مسلمانوں کے قبضے کا بیان -	۲۵۷
"	عورتوں کے لیے بیغروں کے حج نہ کرنے کا بیان -	۲۷۷	"	مالِ غنیمت میں چوری کرنے کا بیان	۲۵۸
"	عورتوں کے جہاد کا بیان	۲۷۸	۱۸۶	بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان	۲۵۹
"	حیثیت کی جانب سے حج کرنے کا بیان -	۲۷۹	"	مالِ غنیمت کی تقسیم کا بیان	۲۶۰
۲۰۳	زندہ کی جانب سے حج کرنے کا بیان -	۲۸۰	"	مسلمانوں کے ساتھ کھورتوں اور غلاموں کے جانے کا بیان -	۲۶۱
"	بچہ کے حج کا بیان	۲۸۱	۱۸۸	اہم کی وصیت کا بیان	۲۶۲

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۸۲	ماترہ کے لیے احرام باندھنے کا بیان -	۳۰۳	۲۸۲	ماترہ کے لیے احرام باندھنے کا بیان -	۳۰۳
"	میتقات کا بیان	"	"	میتقات کا بیان	"
"	تبع افراد کا بیان	۳۰۶	۲۸۴	احرام باندھنے کا بیان	۳۰۵
۲۱۸	تبع قرآن کا بیان	۳۰۷	۲۸۵	تعلیہ کا بیان	"
۲۲۰	تارن کے طواف کا بیان	۳۰۸	۲۸۶	زور سے تعلیہ کرنے کا بیان	"
"	حج تمتع کرنے کا بیان	۳۰۹	۲۸۷	عمر کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان	"
۲۲۱	احرام ٹوڑنے کا بیان	۳۱۰	۲۸۸	احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان -	"
۲۲۳	فسخ حج معابر رض کے لیے خاص ہے	۳۱۱	"	احرام کے پڑنے سے پہلے کا بیان	"
۲۲۴	عمرو کا بیان	۳۱۲	۲۸۹	محرّم کے پڑنے سے پہلے کا بیان	"
۲۲۵	رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان	۳۱۳	۲۹۰	محرّم کو چادر اور چپن میں تیسرے ہونے کا بیان -	"
"	ذی القعدہ میں عمرہ کرنے کا بیان	۳۱۴	"	احرام میں پیر ہونے والے امور	"
"	رجب میں عمرہ کرنے کا بیان	۳۱۵	۲۹۱	محرّم کے سردھونے کا بیان	"
۲۲۶	نیمہ میں عمرہ کرنے کا بیان	۳۱۶	۲۹۲	محرّم کے سر پر کپڑے ڈالنے کا بیان	"
"	بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھنے کا بیان -	۳۱۷	"	حج میں شرط لگانے کا بیان	"
۲۲۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کا بیان -	۳۱۸	"	حرم میں داخل ہونے کا بیان	"
"	منیٰ میں جانے کا بیان	۳۱۹	۲۹۳	حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان	"
۲۲۸	منیٰ میں قیام کرنے کا بیان	۳۲۰	۲۹۴	حجر اسود کو پھڑکی سے بوسہ دینا	"
"	بوقت جمع منیٰ سے عرفات جاتے کا بیان -	۳۲۱	۲۹۵	طواف میں ریل کرنے کا بیان	"
"	عرفہ میں قیام کرنے کا بیان	۳۲۲	۲۹۶	چادر لپیٹ کر طواف کرنے کا بیان	"
"	عرفات میں قیام کرنے والی جگہ	۳۲۳	۲۹۷	سیلم کے طواف کرنے کا بیان	"
۲۳۰	عرفات میں دعا کرنے کا بیان	۳۲۴	۳۰۰	طواف کی فضیلت کا بیان	"
"	صبح صادق سے پہلے عرفہ پہنچنے کا بیان	۳۲۵	۳۰۱	طواف کے بعد دو رکعت نماز	"
"			۳۰۲	مریض کے سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان -	"

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۲۰	قریانی کے دن تحطیہ کا بیان	۳۲۲	۲۲۲	عزرات سے کوچ کرنے کا بیان	۳۲۶
۲۲۲	بیت اشد کی زیارت	۳۲۵		ضرورت کی بنا پر عزرات اور مزدلفہ	۳۲۷
"	آب زمزم	۳۲۶	"	میں قیام الخ	
۲۲۳	کعبہ میں داخل ہونے کا بیان	۳۲۷		جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے	۳۲۸
	منیٰ کی راتوں میں مکہ کے اندر رہنے	۳۲۸	"	کا بیان -	
"	کا بیان -		۲۳۳	مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان	۳۲۹
۲۲۴	مصعب میں قیام کرنے کا بیان	۳۲۹		بچوں اور عورتوں کو منیٰ جلدی بھیجنے	۳۳۰
"	طواف وداع کا بیان -	۳۵۰	"	کا بیان -	
	حائضہ کا طواف وداع سے پہلے رخصت	۳۵۱	۲۳۴	جمروں پر کلکریاں مارنے کا بیان	۳۳۱
۲۲۵	ہونے کا بیان -		۲۳۵	جمروں پر رمی کرنے والی جگہ کا بیان	۳۳۲
	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا	۳۵۲		رمی جمروں کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا	۳۳۳
"	بیان -		"	بیان -	
	کسی فصد کی بنا پر حج سے رہ جانے	۳۵۳	۲۳۶	سوار ہو کر رمی کرنے کا بیان	۳۳۴
۲۵۱	کا بیان -			فصد کی بنا پر رمی میں تاخیر کرنے	۳۳۵
	رکن چھوٹ جانے کے فدیہ کا	۲۵۲	"	کا بیان -	
۲۵۲	بیان -			بچوں کی جانب سے کلکریاں مارنے	۳۳۶
	محرم کے لیے پچھنے گوانے کا	۲۵۵	"	کا بیان -	
"	بیان -		۲۳۷	تلبیہ موقوف کرنے کا بیان	۳۳۷
۲۵۳	محرم کے لیے تیل لگانے کا بیان	۲۵۶		رمی جمروں کے بعد عیال ہونے والی	۳۳۸
"	شکار کے فدیہ کا بیان	۲۵۷	"	چیزوں کا بیان -	
	حالات احرام میں قتل کی جانے والی چیزوں	۲۵۸	"	سر منڈانے کا بیان	۳۳۹
۲۵۴	کا بیان -		۲۳۸	بال جمالینے کا بیان	۳۴۰
"	محرم کے لیے ممنوع شکار کا بیان	۲۵۹	۲۳۹	ذبح کرنے کا بیان	۳۴۱
	محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانے	۲۶۰	"	کسی رکن کو مقدم و مؤخر کرنے کا بیان	۳۴۲
"	کا بیان -			ایام تشریق میں رمی جمار کرنے کا	۳۴۳
	قریانی کے نکلے میں قلاوہ ڈالنے کا	۲۶۱	۲۴۰	بیان -	

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	موضوعات	نمبر شمار
	قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان -	۲۷۹	۲۵۶	بکری ہڈی میں بیچنے کا بیان	۳۶۲
۲۶۵				اونٹوں کے شمار کرنے کا بیان	۳۶۳
"	اونٹ اور گائے میں حصہ کا بیان	۲۸۰	۲۵۷	ہڈی پر جمبول ڈالنے کا بیان	۳۶۴
"	اونٹ اور بکریوں کے فسق کا بیان -	۲۸۱	"	ہڈی میں مادہ اور نر کے جائز ہونے کا بیان -	۳۶۵
۲۶۶			"	میرقات سے پہلے ہڈی خرید کر پلانہ کرنے کا بیان -	۳۶۶
۲۶۷	قربانی کے لیے مناسب جانور کا بیان	۲۸۲	"	قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان -	۳۶۷
۲۶۸	قربانی کے کوہ جانور کا بیان	۲۸۳	"	ہڈی کے خوف ہلاکت کا بیان	۳۶۸
"	جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونے کا بیان -	۲۸۴	"	مکہ معظمہ کے مسکنوں کو کرایہ پر دینے کا بیان -	۳۶۹
۲۶۹			"	مکہ معظمہ کی فضیلت کا بیان	۳۷۰
"	تمام گھروالوں کی جانب سے ایک بکری قربان کرنے کا بیان -	۲۸۵	۲۵۸	مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان	۳۷۱
"	قربانی کرنے والے کے لیے بال اور ناعن نہ کاٹنے کا بیان -	۲۸۶	"	بکبے کے مدفن مال کا بیان	۳۷۲
۲۷۰			۲۵۹	مکہ معظمہ میں رمضان کے روزہ رکھنے کا بیان -	۳۷۳
"	نماز سے پہلے قربانی کرنے کی ممانعت کا بیان -	۲۸۷	۲۶۰		
"	قربانی اپنے ہاتھ سے کرنے کا بیان	۲۸۸	۲۶۱	بارش میں طواف کرنے کا بیان	۳۷۴
۲۷۱			"	پیدل حج کرنے کا بیان	۳۷۵
۲۷۲	قربانی کی کھالوں کا بیان	۲۸۹	"		
"	قربانی کے گوشت کھانے کا بیان -	۲۹۰	۲۶۲		
"	قربانی کا گوشت جمع کرنے کا بیان -	۲۹۱	"		
"	عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان -	۲۹۲	"		
"			"		
۲۷۳	ابواب الذبائح		۲۶۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان -	۳۷۶
"	عقیقہ کا بیان	۲۹۳	۲۶۴	قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان -	۳۷۷
"			"	قربانی کے ثواب کا بیان	۳۷۸

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۸۲	تیر سے شکار کرنے کا بیان	۲۱۱	۲۸۴	قرع اور حیرہ کا بیان	۳۹۲
	ایک رات کے بعد نظر آنے والے	۲۱۲	۲۸۵	ابھی طرح ذبح کرنے کا بیان	۳۹۵
۲۸۵	شکار کا بیان -		۲۸۶	ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا	۳۹۶
	زندہ جانور کے گوشت کے مزار	۲۱۳	"	بیان -	
"	ہونے کا بیان -		۲۸۷	آلات ذبح	۳۹۷
	مچھلی اور مٹھی کے شکار کرنے	۲۱۴	۲۸۸	کھاں اتارنے کا بیان	۳۹۸
۲۸۶	کا بیان -		۲۸۹	دودھ دینے والے جانور کو ذبح	۳۹۹
۲۸۷	منوع جانوروں کا بیان	۲۱۵	"	کرنے کی ممانعت -	
	کھریاں مارنے کی ممانعت کا	۲۱۶	۲۸۹	عورت کے ذبح کرنے کا بیان	۴۰۰
۲۸۸	بیان		۲۹۰	بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا	۴۰۱
"	گرنے مارنے کا بیان	۲۱۷	"	بیان -	
	پھاڑنے والے دند سے کے حرام	۲۱۸	۲۹۱	مشہ کی ممانعت کا بیان	۴۰۲
۲۸۹	ہونے کا بیان -		۲۹۲	نماست نور جانور کھانے	۴۰۳
۲۹۰	بھیرے اور بوڑھی کا بیان	۲۱۹	۲۹۳	بیان -	
"	بجھو کا بیان	۲۲۰	۲۹۴	شہری گدھے کے کھانے کی ممانعت	۴۰۴
۲۹۱	گود یا ساجنے کا بیان	۲۲۱	"	کا بیان -	
۲۹۲	خرگوش	۲۲۲	۲۹۵	نچروں کے گوشت کا بیان	۴۰۵
۲۹۳	پانی پر مردہ مچھلی کا بیان	۲۲۳	۲۹۶	جانور کے پیٹ میں بچہ ہونے	۴۰۶
۲۹۴	کوڑے کا بیان	۲۲۴	"	کا بیان -	
"	بٹی	۲۲۵			
			۲۸۱	ابواب الصيد	
۲۹۲	ابواب الاطعمہ		"	کتوں کو مارنے کا بیان	۴۰۷
"	کھانا کھلانے کا بیان	۲۲۶	۲۸۲	کتا پالنے کا بیان	۴۰۸
	ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہونے	۲۲۷	۲۸۳	کتے کے شکار کا بیان	۴۰۹
۲۹۵	کا بیان -			جوسی کے کتے کے کتے ہوئے	۴۱۰
۲۹۶	کھانے میں مومن کی ایک آنت کا بیان	۲۲۸	۲۸۴	شکار کا بیان -	

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۲۹	نشا اور چیز کے حرام ہونے کا بیان -	۲۹۲	۳۲۰	کھانے پینے کی ممانعت کا بیان	۲۷۵
۳۳۰	کم یا زیادہ نشا اور چیز کے حرام ہونے کا بیان -	۲۹۵	۳۲۱	بھوک سے پناہ مانگنے کا بیان	۲۷۶
۳۳۱	کھجور اور انگور کے شیرہ کا بیان	۲۹۶	۳۲۲	رات کا کھانا چھوڑنے کا بیان	۲۷۷
"	بنینہ کا بیان -	۲۹۷	"	مہمان داری بیان کرنے کا بیان	۲۷۸
۳۳۲	شیراب کے برتنوں میں نمید بنانے کی ممانعت -	۲۹۸	۳۲۳	کسی رنوت پر بڑا کام دیکھ کر لوٹ جانے کا بیان -	۲۷۹
۳۳۳	ان برتنوں کے استعمال کی اجازت الخ	۲۹۹	"	گوشت اور گھی ملا کر کھانے کا بیان	۲۸۰
"	مٹی کے گھڑوں میں نمید بنانے کا بیان -	۵۰۰	۳۲۴	گوشت میں شوربہ کرنے کا بیان	۲۸۱
۳۳۴	برتن ڈھانپنے کا بیان	۵۰۱	"	پیاز، لہسن و جیرہ کھانے کا بیان	۲۸۲
"	چاندی کے برتن میں پانی پینے کا بیان -	۵۰۲	۳۲۵	گھی اور دہی کا بیان	۲۸۳
۳۳۵	تین سانس میں پانی پینے کا بیان	۵۰۳	"	پھل کھانے کا بیان	۲۸۴
"	شک کو منہ لگا کر پانی پینے کا بیان -	۵۰۴	۳۲۶	روزہ سے ہو کر کھانے کا بیان	۲۸۵
۳۳۶	کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان	۵۰۵	ابواب الاشراب		
"	تقسیم کے وقت داہتی جانب سے اہتدار کرنے کا بیان -	۵۰۶	"	شراب کی بلانی کا بیان	۲۸۶
۳۳۷	برتن میں سانس لینے کا بیان	۵۰۷	"	شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان -	۲۸۷
"	برتن میں پھونک مارنے کا بیان	۵۰۸	"	شراب کی عادت کا بیان	۲۸۸
۳۳۸	چوسے منہ لگا کر پینے کا بیان -	۵۰۹	"	شرابی کی ناز قبول نہ ہونے کا بیان	۲۸۹
"			۳۲۷	شراب بنانے والی چیزوں کا بیان -	۲۹۰
			"	شراب کی وجہ سے دس آبیوں پر لعنت نازل ہونے کا بیان -	۲۹۱
			۳۲۸	شراب نروخت کرنے کا بیان -	۲۹۲
			"	آنوزمانہ میں شراب کا نام بدل کر نروخت کرنے کا بیان -	۲۹۳
			۳۲۹		

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۳۸	عرق النساء کا بیان	۵۳۷		شیخے کے گلاس میں پانی پیئے	۵۱۰
"	زخم کا بیان	۵۳۵	۳۳۹	کابیان -	
	طب نہ جاننے والے کے باوجود	۵۳۶			
۳۳۹	ملاچ کرنے والا کابیان		۳۴۰	ابواب الطب	
"	ذات الجنب کے علاج کا بیان	۵۳۷		ہر بیماری کے لیے شفا ہوتے	۵۱۱
۳۴۰	بخار کا بیان	۵۳۸	"	کابیان -	
"	بخار کو جنم کی آگ قرار دینے کا	۵۳۹	۳۴۱	بیماری کی خواہش کا بیان	۵۱۲
"	بیان -		"	پرہیز کرنے کا بیان	۵۱۳
۳۵۱	پچھنے گوانے کا بیان	۵۳۰		مریضوں پر کھانے کے لیے مہرہ	۵۱۴
۳۵۲	پچھنے گوانے کی جگہ	۵۳۱	۳۴۲	کرنے کا بیان -	
۳۵۳	پچھنے گوانے کے دنوں کا بیان	۵۳۲	"	حریرہ کا بیان	۵۱۵
۳۵۴	دایخ لگانے کا بیان	۵۳۳	۳۴۳	کلونجی کا بیان	۵۱۶
۳۵۵	دایخ گوانے کی اباحت کا بیان	۵۳۴	۳۴۴	شہد کا بیان	۵۱۷
۳۵۶	انہد کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان	۵۳۵	"	کاتا کا بیان	۵۱۸
"	سرمہ طاق بار لگانے کا بیان	۵۳۶	"	کاتا کا بیان	۵۱۹
"	شراب سے علاج کی ممانعت	۵۳۷	۳۴۶	نماز میں شفاء کا بیان	۵۲۰
"	کابیان -			ناپاک دوا سے علاج کرنے کا	۵۲۱
۳۵۷	مہندی کا بیان	۵۳۸	"	بیان -	
"	ادنتوں کے پیشاب سے علاج	۵۳۹	۳۴۷	بچوں کی گھٹی دبانے کا بیان	۵۲۲
"	برنز میں کھی گر جانے کا بیان	۵۴۰	"	مہل کا بیان	۵۲۳

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۷۱	لباس کا بیہ آن		۳۵۸	نظر کا بیان	۵۴۱
"	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس	۵۵۶	۳۵۹	نظر کی جھاڑ کا بیان	۵۴۲
"	نئے لباس پہننے پر بڑی جانے والی	۵۵۷	۳۶۰	بائزر جھاڑ چھونکے کا بیان	۵۴۳
۳۷۲	دعا کا بیان		"	سانپ پھونکے جھاڑ کا بیان	۵۴۴
۳۷۳	معتوب لباس کا بیان	۵۵۸	۳۶۱	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھاڑ چھونکے کا بیان	۵۴۵
۳۷۴	بالوں کے کپڑے پہننے کا بیان	۵۵۹	۳۶۲	بیمار میں بڑھی جانے والی دعا کا بیان	۵۴۶
۳۷۵	سفید کپڑے پہننے کا بیان	۵۶۰	۳۶۳	متر چھونکنے کا بیان	۵۴۷
"	میکر سے کپڑا نیچے لٹکانے کا بیان	۵۶۱	۳۶۴	گھلے میں تعویذ ڈالنے کا بیان	۵۴۸
۳۷۶	تہمد کے متفرق حد کا بیان	۵۶۲	۳۶۵	اسیب کا بیان	۵۴۹
۳۷۷	کرتہ اداس کے متعلق احکام	۵۶۳		قرآن سے شفا حاصل کرنے کا	۵۵۰
۳۷۸	پاجامہ پہننے کا بیان	۵۶۴	۳۶۶	بیان -	
"	انجن کی لمبائی کا بیان	۵۶۵		دو دھاری سانپ کو مارنے کا	۵۵۱
۳۷۹	سیاہ حمامہ باندھنے کا بیان	۵۶۶	"	بیان -	
"	ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان	۵۶۷		بدنانی کی ممانعت کا بیان	۵۵۲
۳۸۰	ریشم پہننے کے جواز کا بیان	۵۶۸	۳۶۷	خدا کا بیان	۵۵۳
	عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننے	۵۶۹	۳۶۸	جادو کا بیان	۵۵۴
۳۸۱	کے جواز کا بیان -			گھرا ہٹ میں نیند اچاٹ ہونے	
	مردوں کے لیے سُرخ لباس پہننے	۵۷۰	۳۶۹	کا بیان -	
۳۸۲	کا بیان -				

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۸۸	جوڑے اور جوڑیوں کا بیان	۵۸۵		لسم رنگ کا کپڑا مردوں کے لیے ناجائز ہونے کا بیان۔	۵۷۱
۳۸۹	بے بالوں کی کراہت کا بیان	۵۸۶	۳۸۲		
۳۹۰	تزرع کی ممانعت کا بیان	۵۸۷	۳۸۳	مردوں کے لیے زرد رنگ، الخ	۵۷۲
"	انگوٹھی کے نشان کا بیان	۵۸۸	۳۸۴	تکبر اور فضول خرچی	۵۷۳
"	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان۔	۵۸۹	"	شہرت اور ناموری	۵۷۴
"				مردار کی کھال دباغت سے پاک ہونے کا بیان۔	۵۷۵
۳۹۱	تنگینہ پتیلی کی طرف رکھنے کا بیان	۵۹۰	۳۸۴		
"	انگوٹھے میں انٹری پہننے کی ممانعت کا بیان۔	۵۹۱		مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے کا بیان۔	۵۷۶
۳۹۲			۳۸۵	بیان۔	
"	گھروں میں تصویریں رکھنے کا بیان۔	۵۹۲		حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کا بیان۔	۵۷۷
"	روندنے والی جگہ پر تصویر کا بیان۔	۵۹۳	"	جوتے پہننے اور اتارنے کا بیان	۵۷۸
۳۹۳			۳۸۶	ایک جو تا پہن کر پھرنے کا بیان	۵۷۹
"	چھتے کی کھال پر سونے کا بیان۔	۵۹۴	"	کھڑے کھڑے جوتے پہننے کا بیان۔	۵۸۰
"	سرخ زین پوشش رکھنے کا بیان۔	۵۹۵	"	سیاہ موزے پہننے کا بیان	۵۸۱
"			"	مہندی کے خضاب کا بیان	۵۸۲
۳۹۴	ادب و اداب کا بیان		۳۸۷	سیاہ خضاب کرنے کا بیان	۵۸۳
"			"	زرد رنگ کے خضاب کا بیان۔	۵۸۴
"	ماں باپ کے ساتھ نیک کرنے کا	۵۹۶	"	بیان۔	

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۳۰۳	بیان -		۳۹۳	کا بیان -	
۰	اجازت چاہنے کا بیان	۶۱۱		والدین کا اولاد کے ساتھ بھلائی کرنے	۵۹۸
۳۰۵	مزاج پرسی	۶۱۲	۳۹۵	کا بیان -	
	اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے	۶۱۳	۳۹۷	ہمسایہ کے حق کا بیان	۵۹۹
۳۰۶	کا بیان -		۳۹۸	قیم کے حق کا بیان	۶۰۰
	چھٹیک کے جواب دینے	۶۱۴		راہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنے	۶۰۱
۰	کا بیان -		۳۹۹	کا بیان -	
	اگر کوئی شخص مجلس سے اُٹھے تو	۶۱۵		پانی کے مدتے کی فضیلت	۶۰۲
۳۰۷	اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔		۴۰۰	کا بیان -	
۰	عذر کرنا	۶۱۶		زری کرنے کا بیان	۶۰۳
۰	مزاج کرنا	۶۱۷		غلاموں کے ساتھ نیک سلوک	۶۰۴
۳۰۸	سپید بال اکھاڑنا	۶۱۸	۴۰۱	کرنے کا بیان -	
"	دھوپ اور سایہ میں بیٹھنا	۶۱۹	۴۰۲	ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان	۶۰۵
۳۰۹	اُٹنے بیٹھے کا بیان	۶۲۰	"	سلام کا جواب دینے کا بیان	۶۰۶
"	نجوم سیکھنے کا بیان	۶۲۱		ذمیوں کو سلام کا جواب دینے	۶۰۷
"	ہوا کو برا کہنے کا بیان	۶۲۲	۴۰۳	کا بیان -	
۴۱۰	پسندیدہ ناموں کا بیان	۶۲۳		بچوں اور عورتوں کو سلام کرنے کا	۶۰۸
"	کروہ ناموں کا بیان	۶۲۴	"	بیان -	
۰	نام بدلنے کا بیان	۶۲۵	۴۰۴	معاذ کرنے کا بیان	۶۰۹
۴۱۱	حضور کا اسم مبارک	۶۲۶		ایک دوسرے کا ہاتھ چومنے کا	۶۱۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۱۹	الجواب الذکر		۲۱۲	القاب کا بیان	۶۲۷
			"	منہ پر تعریف کرنے کا بیان	۶۲۸
	قصرآن مجید کے ثواب کا بیان	۶۲۳	۲۱۳	مشورے میں امانت کا بیان	۶۲۹
۲۲۰			"	سوام میں جانے کا بیان	۶۳۰
۲۲۳	ذکر کی فضیلت کا بیان	۶۲۴	۲۱۴	چونا لگانے کا بیان	۶۳۱
۲۲۴	لالہ الاشرہ کی فضیلت کا بیان	۶۲۵	۲۱۵	تبتہ گوئی کا بیان	۶۳۲
	حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان	۶۲۶	"	اشعار کا بیان	۶۳۳
۲۲۶	بیان		۲۱۶	مکروہ اشعار کا بیان	۶۳۴
۲۲۸	تسبیح کا بیان	۶۲۷	"	چوسر کھینے کا بیان	۶۳۵
۲۳۰	اللہ کے استغفار کرنے کا بیان	۶۲۸	۲۱۷	کبوتر بازی	۶۳۶
۲۳۱	عمل کی فضیلت کا بیان	۶۲۹	"	تہنائی کی کراہت	۶۳۷
				سوتے وقت آگ بجھانے کا بیان	۶۳۸
۲۳۲	الجواب الدعاء		۲۱۸		
"	دعا کی فضیلت کا بیان	۶۵۰		راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان	۶۳۹
"	لا حول ولا قوتہ کی فضیلت کا بیان	۶۵۱	"		
۲۳۴	رسول کی دعاؤں کا بیان	۶۵۲		ایک سواری پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کا بیان	۶۴۰
	رسول اللہ کے بڑے مانگنے والی چیزوں کا بیان	۶۵۳	"		
۲۳۶				تیر کا پہنکان ہاتھ میں لے کر نکلنے کا بیان	۶۴۱
۲۳۸	جامع دعاؤں کا بیان	۶۵۴	۲۱۹		
۲۳۹	عقود اور عافیت کی دعا کا بیان	۶۵۵	"	سرگوش کرنے کا بیان	۶۴۲

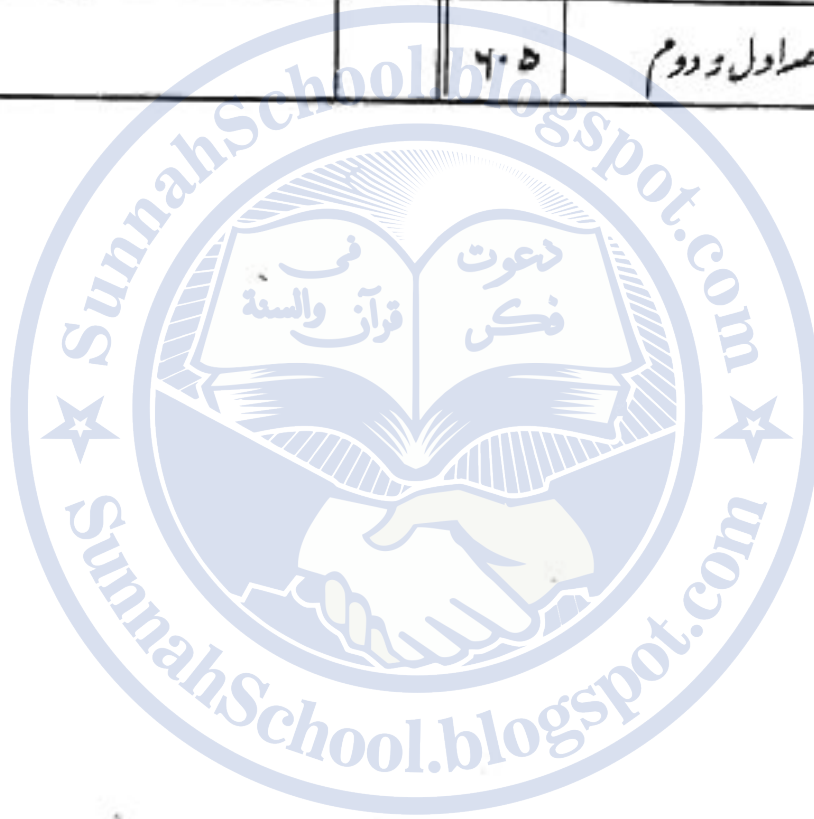
صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۵۲	والی دعا کا بیان		۲۲۱	پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان	۶۵۶
	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا کا بیان	۶۶۱	"	اللہ سے بخشش چاہنے کا بیان	۶۵۷
"			"	اکم المظلم کا بیان	۶۵۸
	البواب تعبیر الرؤیاء		۲۲۲	اسلامی حسنیٰ کا بیان	۶۵۹
			۲۲۵	والد اور مظلوم کی دعا کا بیان	۶۶۰
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بیان	۶۶۲	"	دعا میں تکلف کرنے کا بیان	۶۶۱
"			۲۲۶	دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان	۶۶۲
۲۵۷	خواب کی تین قسموں کا بیان	۶۶۳		صبح و شام مانگی جانے والی دعا کا بیان	۶۶۳
۲۵۸	بُرادیکھنے کا بیان	۶۶۴	"	بیان	
"	شیطانی خواب نہ دیکھنے کا بیان	۶۶۵		بستر پر پڑھی جانے والی دعا کا بیان	۶۶۴
۲۵۹	خواب کی تعبیر بتلانے کا بیان	۶۶۶	۲۲۸	بیان	
۲۶۰	جموٹے خواب کا بیان	۶۶۷		رات میں آنکھ کھٹنے پر پڑھی جانے والی دعا کا بیان	۶۶۵
"	پتھے کا خواب، سچا ہونے کا بیان	۶۶۸	۲۵۰	والی دعا کا بیان	
"				مصیبت کے وقت دعا کرنے کا بیان	۶۶۶
	تعبیر کا بیان	۶۶۹	۲۵۱	بیان	
	البواب الفتن		"	گھر سے نکلنے وقت کرنے کا بیان	۶۶۷
۲۶۵				گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان	۶۶۸
	کلہ کھنے والے کے تفل کی ممانعت کا بیان	۶۸۰	۲۵۲	کا بیان	
"			۲۵۳	سفر کی دعاؤں کا بیان	۶۶۹
	مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت	۶۸۱		بارش اور بادلوں کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا کا بیان	۶۷۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۴۶۶	امثال کے اختلاف کا بیان	۶۹۴	۴۶۸	کا بیان -	
۴۸۷	بال کے فقہ ہونے کا بیان	۶۹۵	۴۶۹	لوٹنے کی ممانعت	۶۸۲
	عورتوں کے فقہ ہونے کا	۶۹۶		مسلمانوں کو گالی دینے اور تزل کرنے	۶۸۳
۴۸۹	بیان -		"	کا بیان -	
۴۹۱	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر	۶۹۷		ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر بنانے کا بیان	۶۸۴
۴۹۶	سزاؤں کا بیان	۶۹۸	۴۷۰	بیٹے کا بیان	
۴۹۸	مصیبتوں پر صبر کرنے کا بیان	۶۹۹	۴۷۱	عصیت کا بیان	۶۸۵
۵۰۲	زمانہ کی سنتوں کا بیان	۷۰۰		مسلمانوں کے لیے ذمہ خداوندی	۶۱۶
۵۰۳	قیامت کی نشانیوں کا بیان	۷۰۱	"	کا بیان -	
	قرآن اور علم کا دنیا سے اٹھ جانے	۷۰۲		بڑی جماعت کی اتباع کرنے	۶۸۷
۵۰۶	کا بیان -		۴۷۲	کا بیان -	
	امانت دل سے نکل جانے	۷۰۳	"	ہونے والے نقتوں کا بیان	۶۸۸
۵۰۷	کا بیان -			فقہ کے وقت حق پر قائم رہنے	۶۸۹
۵۰۹	علامات قیامت کا بیان	۷۰۴	۴۷۵	کا بیان -	
۵۱۰	زمین کے دھنسنے کا بیان	۷۰۵	۴۸۲	تہنائی کا بیان	۶۹۰
۵۱۱	بیدا کے لشکر کا بیان	۷۰۶	۴۸۴	شجہات سے بچنے کا بیان	۶۹۱
۵۱۳	دائرہ الارض کا بیان	۷۰۷		غربت میں اسلام شروع ہونے	۶۹۲
	مغرب اسی سے آفتاب طلوع ہونے	۷۰۸	۴۸۵	کا بیان -	
"	کا بیان -			نقتوں سے علیحدہ رہنے والے	۶۹۳
	دیباچہ حضرت عیسیٰ وریا جوج ماجوج	۷۰۹	۴۸۶	کا بیان -	

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۵۰	توکل اور یقین کا بیان	۴۲۴	۵۲۶	کے نکلنے کا بیان -	
۵۵۱	حکمت کا بیان	۴۲۵	"	ظہور مہدی کا بیان	۴۱۰
	ترک کرنا اور تواضع اختیار کرنے کا	۴۲۶	۵۲۸	بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان	۴۱۱
۵۵۲	بیان -		۵۳۰	ترکوں کا بیان	۴۱۲
۵۵۴	خیار کا بیان	۴۲۷			
۵۵۵	علم و پروردگاری کا بیان	۴۲۸	۵۳۱	ابواب الزبد	
۵۵۶	رہنے اور غم کرنے کا بیان	۴۲۹	۵۳۳	تکروتیا کا بیان	۴۱۳
۵۵۹	اعمال پر بھروسہ کرنے کا بیان	۴۳۰	۵۳۴	شمال دنیا کا بیان	۴۱۴
	ریا کاری اور شہرت پسندی کا	۴۳۱	۵۳۶	مفسوں کے مرتبے کا بیان	۴۱۵
۵۶۰	بیان -		۵۳۷	فقر کی فضیلت کا بیان	۴۱۶
۵۶۱	حسد کا بیان	۴۳۲	۵۳۹	قیروں سے ہم نشینی کا بیان	۴۱۷
۵۶۲	بغادت اور سرکشی کا بیان	۴۳۳	۵۴۱	مالداروں کا بیان	۴۱۸
۵۶۳	لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان	۴۳۴	۵۴۳	تناحت کا بیان	۴۱۹
۵۶۶	نیت کا بیان	۴۳۵		آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت	۴۲۰
۵۶۷	امید اور آرزو کا بیان	۴۳۶	۵۴۵	کا بیان -	
۵۶۹	عمل پر مداومت کا بیان	۴۳۷		خاندان رسالت کے بستر	۴۲۱
۵۷۰	گناہوں کا بیان	۴۳۸	۵۴۷	کا بیان -	
۵۷۲	توبہ کا بیان	۴۳۹		اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی	۴۲۲
	موت کی یاد اور اس کی تیاری	۴۴۰	۵۴۸	معیشت کا بیان -	
۵۷۵	کا بیان -		۵۴۹	عمارت بنانے کا بیان	۴۲۳

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صفحہ	عنوانات	تبر شمار	صفحہ	عنوانات	تبر شمار
۵۸۹	حوش کوثر کا بیان	۴۲۶	۵۷۷	تبر کا بیان	۴۲۲
۵۹۱	شفاعت کا بیان	۴۲۷	۵۸۰	حشر کا بیان	۴۲۳
۵۹۵	دوزخ کا بیان	۴۲۸		امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا	۴۲۴
۵۹۸	جنت کی کیفیت کا بیان	۴۲۹	۵۸۳	بیان	
✽	✽	✽	۵۸۶	رحمت خداوندی کا بیان	۴۲۵
			۶۰۵	مکمل جدول حصاول و دوم	۴۲۶



کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرنا جو بڑا تمہارا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

باب مَا یُزَجِّی مِنَ الْبُرُکَةِ فِی الْبُکُورِ:

صبح کے بارکات ہونے کا بیان۔

۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَنَا هَشِيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرَةَ اَنْصَارِيَّةٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِمَسْتَبِيْ فِيْ بُكُوْرَهَا وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيْعَةً اَوْ جَيْشًا اَبْتَعْتَهُمْ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ قَالَتْ وَكَانَ صَخْرٌ رَّحْبَلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ يَبْعَارَتَهُ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَكَانَتْ تَزِيْرُ وَتَكْتُمُ مَا لَهَا

ابن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عطاء، عمارتہ بن حدید، صخرہ انصاری کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے اللہ میری اُمت کے لیے صبح کا وقت بارکات بنا آپ جب کبھی کوئی لشکر روانہ فرماتے تو صبح کے وقت روانہ فرماتے اور صخرہ خود ایک تاجر تھے۔ وہ اپنا مال بھاگتا بن کے وقت روانہ فرماتے جس کے باعث وہ کافی مالدار ہو گئے تھے۔

۲- حَدَّثَنَا أَبُو سَدْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ

ابو سدران محمد بن عثمان العثماني، محمد بن میمون المدنی

الْعُمَاسِيُّ سَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْمُوْنَ السَّدَاقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي السَّرَّاجِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْاَعْرَبِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِمَسْتَبِيْ فِيْ بُكُوْرَهَا يَوْمَ النِّعَمِيْنَ

عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، الازج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری اُمت کے لیے بھلائی کی صبح بارکات بنا دے۔

۳- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُسَيْنٍ بِنِ كَاسِبٍ قَسَا

يعقوب بن حصيد، اسحاق بن جعفر بن محمد بن علی

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرِ الْبَجْدِيُّ عَارِيٌّ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِمَسْتَبِيْ فِيْ بُكُوْرَهَا

بن الحسین، عبد الرحمان بن ابی بکر البجدی، نافع ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری اُمت کے لیے صبح کا وقت بارکات بنا۔

بيع المصراة کا بیان

باب بَيْعِ الْمَصْرَاةِ

ف۔ بکری یا جانور کے تھنوں میں کتنی روز تک دودھ روک کر بیچنا اسے بیع مصراة بولتے ہیں اسے بیع مَحْفَلَات بھی بولتے ہیں۔ ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دودھ رکھا ہوا جانور خرید لیا اسے تین روز تک اختیار ہے اگر وہ اسے واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع

۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَنَا ابْنُ اَسَاةَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْلَمِ بْنِ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ ابْتِءَامِ مَصْرَاةٍ نَهَوْا بِأَخِيَّارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قِيَانِ رَدِّهَا رَدًّا مَعْحَا

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کھجور کا

عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد صدقہ بن سعید، جمیع بن عمر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دودھ رکا ہوا جانور خریدے اسے تین روز تک اختیار ہے۔ اگر وہ اسے لوٹائے تو دودھ کے برابر دودھ یا اس کے برابر گھم دینی چاہیے۔

صَاغَايِمِنْ شَهْرٍ لَا سُرَاءَ يَعْني الْحِنَطَةَ ۞
۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ ابْنِ الشَّوَارِبِ ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثنا هَدَنَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ ثنا جَسِيَّةُ بْنُ عَمِيرَةَ النَّبَعِيُّ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاءَ مُحَقَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا وَمَنْ لَبَسَهَا أَوْ قَالَ وَمَنْ لَبَسَهَا كَسَى ۞

۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثنا وَكَيْعَةُ ثنا السُّعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي السُّحَيْبِ عَنْ مَكْرُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُكُمْ الصَّادِقِ الْمُصَدِّقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيَّعُوا الْمُحَقَّلَاتِ خِلَابَةً وَلَا تَحِلُّ لَهَا خِلَابَةٌ يَسْلِمُ ۞

باب الْخِرَاجِ بِالضَّمَانِ ۞

۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا وَكَيْعَةُ عَنْ زَيْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقَّابِ بْنِ زَيْنَاءَ بْنِ رَحْصَةَ النُّعْمَانِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ خِرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ ۞

۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى عَبْدًا فَأَسْتَعْلَمَهُ ثُمَّ رَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ اسْتَعْلَمَ عَلَّامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِرَاجُ بِالضَّمَانِ ۞

بابُ عَهْدَةِ الرَّفِيقِ ۞

غلام کی بیع میں واپسی کی مدت کا بیان -

محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، جابر، ابو اسحاق مسروق، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع محفلات دھوکہ ہے اور مسلمان کے لیے دھوکہ جائز نہیں۔

تہراج بالضممان کا بیان

ابن شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذر، محمد بن عقیق، ابن ایسہ بن حفصہ النعمانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کا بیع وہی شخص سے کہ جو ضامن ہوگا۔

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد الزنجی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے مزدوری کرائی پھر اس میں عیب نکل آیا تو مشتری نے اس غلام کو واپس کر دیا، بیچنے والے نے اگر عرض کیا یا رسول اللہ میرے غلام کی مزدوری بھی اس نے لے لی آپ نے فرمایا اللہ مال بیچنے والا کا ہوگا۔

۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ
ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنِ الْحَسَنِ بْنِ شَاءِ اللَّهِ عَنْ سُمْرَةَ بِنْتِ
جُنْدُبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ غُمَّةٌ التَّرَفُّيقِي سَلَاةٌ أَيَّامًا

۱۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ
عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَقْبَةَ
بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ بَعْدَ آدَابِهِ

بَابُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا قَلْبِيئَةً

۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ جُرَيْجٍ
ثَنَا آدِيُّ سَمِيعُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ كَعْبَةَ عَنْ
يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
شِمَاسَةَ عَنْ عَقْبَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسْلِيمُ أَخُو
الْإِسْلِيمِ وَلَا يَحِلُّ بِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ آخِيهِ بَيْعًا
فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيْعَتُهُ لَدَى

۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصَّغَاكِيِّ ثَنَا
بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَزَّ مَكْرُومًا
وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ ذَا بِلَالَةَ بْنِ الْأَسْتَقَمِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يَبَيْعْتُهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ
اللَّهِ وَلَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ

بَابُ التَّهْنِي عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ السَّبْيِ

۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
قَالَ ثَنَا ذَكْوَانُ ثَنَا سَفِيَانُ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبَارِيِّ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَى
بِالسَّبْيِ أَخَذَ أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةً أَنْ

محمد بن عبداللہ بن نیر، عبدہ بن سلیمان، سعید
قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی واپسی کا اہتمام
تین دن تک ہے۔

عمرہ بن رافع، ہشیم، یونس بن عبد اللہ، حسن، عقبہ
بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا چار دن کے بعد کوئی اختیار نہیں۔

بیع کے وقت مال کا عیب بتانے کا بیان۔

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحییٰ بن ایوب
یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمان بن شماس، عقبہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلم کے
ساتھ یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی کوئی عیب والی چیز
فروخت کرتے وقت اس کا عیب ظاہر نہ کرے۔

عبدالوہاب بن الصغاک، سعادیہ بن یحییٰ، مکحول
سلیمان بن موسیٰ، واہلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے فروخت
کرتے وقت مال کا عیب ظاہر نہ کیا وہ ہمیشہ اللہ کے
غضب میں مبتلا رہے گا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت
بھیجتے رہیں گے۔

قیدیوں میں تفریق کرنے کا بیان۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، ذکوان، سفیان، جابر
قاسم بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، عبداللہ فرماتے ہیں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی آتے
تو آپ سب گھروالوں کو ایک ایک غلام عطا فرماتے
اور ان میں تفریق نہ کرتے۔

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حجاج، حکم، میمون بن ابی شیبہ حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو غلام جو آپس میں بھائی بھائی تھے، عطا فرمائے، میں نے اس میں سے ایک کو بیچ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم نے غلاموں کا کیا کیا میں نے عرض کیا ایک کو فروخت کر دیا آپ نے فرمایا اسے واپس لوٹاؤ۔

يَفْرُقَ بَيْنَهُمْ ۖ
۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ شَنَا عَفَّانُ عَنْ
حَمَّادِ أَسْبَأَ، وَسَجَّاحٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي
شَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَحَدُهُمَا قَبِلْتُ بِحَدِّهَا
فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَ مَا نِ قُلْتُ بِعْتُ أَحَدَهُمَا
قَالَ رُدَّهُ ۖ

محمد بن عمر الباج، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل طلیق بن عمران، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شخص پر لعنت فرمائی جو ماں اور بچے یا دو بھائیوں میں جدائی کرے۔

۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّهْيَانِ شَنَا
عَبِيدَةَ اللَّهِ بْنِ مُوسَىٰ أَسْبَأَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ
عَنْ طَلِيْقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي
مُوسَىٰ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخَوَيْنِ
بَيْنَ أَخِيهِ ۖ

بابك بشر آء الرقيق ۖ

محمد بن بشار، حماد بن لیث، عبد الحمید بن وہب، خالد بن برمکہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ تحریر نہ دے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھی تھی۔ عبد کہتے ہیں میں نے عرض کیا ضرور انہوں نے میرے ایک تحریر نکالی جس میں لکھا ہوا تھا یہ تحریر خالد بن برمکہ کی ہے کہ اس نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا باندی خریدی ہے جس میں کوئی عیب اور بیماری نہیں ہے جو ساری کا مال ہے نہ حرام کا یہ خرید و فروخت ایک کی ایک مسلمان سے ہوتی ہے۔

۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا عَمَّادُ بْنُ كَيْسٍ
صَاحِبُ الْكُوفَةِ إِبْرَاهِيمَ شَنَا عَبْدُ اللَّهِ التَّجِيبِيُّ وَهَبٌ
قَالَ قَالَ لِي النَّسَائِيُّ بْنُ خَالِدٍ بَنِي هُوْدَةَ رَدَّ الْأَ
تَّفْرِيْقَكَ بِمَا كَتَبْتَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَىٰ فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا
يَاذُرِيهِ هَذِهِ مَا اشْتَرَى النَّسَائِيُّ بْنُ خَالِدٍ
ابْنَ هُوْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَذَى مَسَّةً لَا دَاءَ وَلَا
عَاشِلَةَ وَلَا خُبْلَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ بِالْمُسْلِمِ ۖ

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاسمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی باندی خریدے تو یہ کہے، اللہم انی اساک خیرا و خیر ما یجلبتا علیہ و اعوز بک من شر ما یجلبتا علیہ۔ اور برکت کی دعا کرے جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کولان

۱۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَنَا أَبُو خَالِدٍ
الْأَحْمَرِيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ
فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَرَأْعُوْذُ يَك مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَوَلِيْدُهُ بِالنَّبْرِ كَمَا إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ
بِعَيْرٍ أَوْ لَيْسَ بِعَيْرٍ زَوْقًا سَامِيَهُ وَوَلِيْدُهُ بِالنَّبْرِ كَمَا إِذَا
يَسْتَلُّ مِثْلَ ذَلِكَ .

کے اور پر کا حصہ پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور نہ کوہ النبا
کہے۔

بَابُ الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوزُ مُتَّفَاعًا وَلَا
يَدًا يَدًا .

کمی بیشی کر کے فروخت کرنے والی ناجائز چیزوں
کا بیان۔

۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرِجَالُ
مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ وَنُصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَأَلْنَا سَفِيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَالِبِ بْنِ آدَى بْنِ الْحِجْدَانِ
النَّضْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ
بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشُّعْبِيُّ بِالشُّعْبِيِّ رَبًّا
إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشُّعْبِيُّ بِالشُّعْبِيِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ
وَالشُّعْبِيُّ بِالشُّعْبِيِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ .

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام، نصر بن علی، محمد بن
العصان، ابن عبید، اشعری، مالک بن اوس بن
احمد ثانی، حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض میں
سود ہے، جب تک مساوی نہ ہو ایسے ہی گھیوں
گھیوں کے عوض میں، جو جو کے عوض میں اور کھجور
کھجور کے عوض میں جب تک برابر برابر نہ ہو۔

۱۹- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ شَيْبَانِيُّ بْنُ
زُرَيْعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشِ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ قَالَ سَأَلْنَا سَلْمَةَ بْنَ عُلْفَمَةَ الْقَمِيئِيَّةَ
عَنِ النَّضْرِ بْنِ سَعْدَانَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ بَسَّارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ
بْنَ عَبِيدَةَ حَدَّثَاهُ قَالَ اجْتَمَعَ النَّبِيُّ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ
الصَّامِتِ وَمَعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي كَثِيْفٍ وَكَانَ فِي بَيْتِهِمَا
فَكَرِهَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ
وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالشُّعْبِيَّ بِالشُّعْبِيِّ وَالشُّعْبِيُّ
بِالشُّعْبِيِّ قَالَ أَحَدُهُمَا ذَا الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَكَانَ يَقُولُ
الْأَخْرَجَ وَأَمَرَ أَنْ يُبَيِّعَ الشُّعْبِيَّ بِالشُّعْبِيِّ
بِالشُّعْبِيِّ كَيْفَ شِئْنَا .

مسلم بن سعدہ، یزید بن زریع، ح، محمد بن
خالد بن خداس، ابن علیہ، سلمتہ بن علقمہ القیمی
محمد بن سعید بن مسلم بن یسار، عبد اللہ بن عبیدہ عبادة
بن الصامت اور معاویہ کے ماہن ایک کنیس میں ایک
جلس منعقد ہوئی عبادہ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض چاندی سونے کے
عوض سونا۔ گھیوں کے عوض گھیوں۔ جو کے عوض جو
کھجور کے عوض کھجور بیچنے سے منع فرمایا ہے ایک
روایت میں ہے کہ تنک کے بدلے تنک بھی اور ہمیں
حکم دیا ہے کہ ہم گھیوں کو جو کے عوض اور جو کو
گھیوں کے عوض نقد جیسے جائیں خرید سکتے ہیں۔

۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَيْبَانِيُّ بْنُ
عَبِيدَةَ شَيْبَانِيُّ بْنُ عَمْرٍاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمَانَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبیدہ، فضیل بن غزوان،
ابن ابی نعم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ چاندی کو چاندی

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْفِضَّةُ بِالنُّوْضَةِ وَالذَّهَبُ بِالدَّهَبِ وَ
الشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةُ بِالنَّحْنَطَةِ وَمِثْلًا
سِيَّئِلٌ

۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُرُّنَا
مَتَمِّرًا مِّنْ مَّتَمِّرِ الْجَمْعِ فَتَبَدَّلَ بِهِ مَتَمِّرًا هَوًّا
أَطْيَبَ مِنْهُ وَتَزِيدُنِي فِي التَّعْرِيفِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْضُلُهُ صَاعٌ مَّتَمِّرٍ بِصَاعِ عَيْنٍ
لَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالسِّدْرُ هَمٌّ بِالسِّدْرِ هَمٌّ
وَالسِّيَّارُ بِالسِّيَّارِ لَا تَفْضُلُ بَيْنَهُمَا إِلَّا ذُرْنَاءُ

باب مَنْ قَالَ لَارِبًّا إِلَّا فِي التَّشْبِيهِ
۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثنا شُعْبَةُ
بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْعَدْرِيَّ
يَقُولُ السِّدْرُ هَمٌّ بِالسِّدْرِ هَمٌّ وَالسِّيَّارُ بِالسِّيَّارِ
فَقُلْتُ إِنْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ
أَمْكَّارٌ لِي لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا
الَّذِي تَقُولُ فِي الصَّوْرِ أَشَى سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْءٌ وَحَدَّثَنِي فِي
كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ مَا وَحَدَّثَنِي فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا
سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهْتُ أَخْبِرَ فِي أَسْمَاءِ
بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا سَأَلْتَنِي بِأَيِّ التَّشْبِيهِ

۲۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا بَنُو
زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عِلِّيٍّ الرَّزِينِيِّ عَنْ أَبِي النُّجُورَاءِ
قَالَ سَمِعْتُ يَامُثِرَ الصَّوْرِيَّ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَ
يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْهُ مَتَمِّرٌ بَلَعَنِي أَسْأَلُهُ رَجَعَنِي ذَلِكَ
مَتَمِّرٌ بِسَكَّةٍ فَقُلْتُ إِسْأَلُهُ سَلَفَنِي أَسْأَلُكَ رَجَعْتَنِي

کے عوض سونے کو سونے کے عوض۔ جو کلا جو
کے عوض اور گندم کو گندم کے عوض برابر
برابر خریدو۔

ابو کریم، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسید
ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم روسی کھجوریں عطا فرماتے ہم ان کے ذریعہ
اچھی کھجور زیادہ کھجور دے کر حاصل کر لیتے آپ نے
ارشاد فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض میں ایک
درہم دو درہم کے عوض بیچتا جائز نہیں۔ ایک درہم
کو ایک درہم کے عوض اور ایک دینار کو دینار کے ع
برابر برابر وزن کر کے بیجو۔

ادھار میں سود ہونے کا بیان۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار
صالح، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ابو سعید
نے ارشاد فرمایا درہم درہم کے عوض میں اور
دینار کے عوض ہونا چاہیے۔ میں نے کہا ابن عباس
اس کے خلاف کہتے ہیں ابو سعید نے فرمایا
تم ابن عباس سے ملو تو ان سے دریافت کرو کیا
نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے ابن عباس نے فرما
تو میں نے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے اور نہ
اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بلکہ
سے اسامہ بن زید نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد، سلیمان بن علی الریمی، ابوالجوزاء
کتے ہیں مجھے معلوم ہوا کہ ابن عباس صحیح صرف کے جواز
کا حکم دیتے ہیں پھر مجھے یہ خبر پہنچی کہ انہوں نے اس قول سے
رجوع کر لیا میں نے ان سے جا کر مکہ میں ملاقات کی اور ان سے
رجوع کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا یہاں قول میری اپنی راستے

کتاب کو 75 جزو کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حق اور ابو سعید حضور کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے۔

قَالَ نَعَمَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيَ قَوْمِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ .

سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن عیینہ ، زہری ، مالک بن انس المدثنی ، حضرت عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے کو چاندی کے عوض بیچنا سود ہے مگر نقد بیچنے میں کچھ حرج نہیں۔ ابو بکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں سفیان کہا کرتے تھے اہل بات کو خوب یاد کر لو کہ سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا بھی سود ہے۔

بَابُ صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرَقِ :

۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سفيان عن الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَدِيسَ بْنِ الْحِجْدَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ رِبَاٌ لِأَهْلِهَا وَهَذَا قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ الْحَقْلُورُ .

محمد بن سرح و لیث ، ابن شہاب ، مالک بن انس المدثنی کہتے ہیں میں ایک مرتبہ اس تلاش میں نکلا کہ بیع صرف کون کرتا ہے۔ طلحہ بن عبید اللہ جو عمر کے پاس بیٹھے تھے کہنے لگے اپنا سونا بیس دسے ہمارا خرابی آئے گا تو ہم تمہاری چاندی دیدیں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا یہ ہرگز نہیں ہو سکتا یا تو تم انہیں چاندی ابھی دو یا ان کا سونا واپس کر دو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیچنا سود ہے۔

۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِيسَ بْنِ الْحِجْدَانِ قَالَ أَذْبَلْتُ أَشْرَافَ مَنْ يَصْطَرِفُ الذَّهَبَ لِرَبِّهِمْ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرَأَيْتَ إِذَا جَاءَ خَارِجُنَا نُعْطِيكَ وَرَقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّكَ وَرَقَهُ أَوْ كَسَرُوهُ إِيَّاهُ فَهَبْهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرَقُ بِالذَّهَبِ رِبَاٌ لِأَهْلِهَا وَهَذَا .

ابو اسحاق الشافعی ابراہیم بن محمد بن العباس محمد عباس بن عثمان بن شافع ، عمر بن محمد بن علی : حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دینار کے عوض یا چاندی کے عوض برابر برابر فروخت کر دو جسے چاندی کی مزدورت ہو تو سونے کے عوض اور سونے کی مزدورت ہو تو چاندی کے عوض نقد فروخت کرے۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَمْحَةَ مَقْبِي آتِي عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَبْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرَقُ بِالذَّهَبِ رِبَاٌ لِأَهْلِهَا كَأَنَّكَ لَسْتَ حَاجِبُهُ بِوَرَقِي فَالْيَصْطَرِفُهَا بِذَهَبٍ وَمَنْ كَانَ لَكَ حَاجِبُهُ بِذَهَبٍ فَالْيَصْطَرِفُهَا بِوَرَقِي وَالصَّرْفُ هَاءُ وَهَاءُ .

بَابُ اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرَقِ وَ
الْوَرَقِ مِنَ الذَّهَبِ

۲۷- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ
وَسُفْيَانُ بْنُ زَكِيَّةٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْدٍ بْنُ بُرَيْدٍ
الْحَقَّافِيُّ قَالُوا اتَّخَذَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْقَطَنِاسِيِّ رَمْلًا
عَطَاءُ بْنُ الشَّائِبِ أَوْ سَمَّاكَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سَمَّاكَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَسْبِعُ
الْإِبْنَ فَكُنْتُ أَخَذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِطْرَةِ وَ
الْفِطْرَةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ مِنَ الرَّاهِمِ
وَالرَّاهِمَ مِنَ الذَّهَبِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ مِنْ أَحَدٍ حَبًّا
وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تَقَارِ فِي صَاحِبِكَ وَبَيْنَكَ وَ
بَيْنَهُ كَبُشٌّ

۲۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ شَيْخُ شُرَيْبِ بْنِ
إِسْحَاقَ ابْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَمَّاكَ بْنِ
حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَوُّهُ

بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الرَّاهِمِ وَالذَّهَبِ
۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ
سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا أَلْبَانُ الْمُعْتَمِرِ
ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكِّتِ الْمُسْلِمِينَ
الْجَائِدَةِ بَيْنَهُمُ الْأَمِينُ يَأْسُ

بَابُ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالشَّرِّ
۳۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَيْخُ زَكِيَّةٍ وَرِثْمَةُ
ابْنِ سُلَيْمَانَ قَالَا اتَّخَذَ ابْنُ أَبِي عَدُوٍّ اللَّهُ
بْنِ بَزِيدٍ مَسْوُومِي الْأَسْوَدِ بَنِي سَعْيَانَ أَنَّ رَبِّي أَبَا
عَبَّاسٍ مَسْوُومِي لَبِغِي رَهْرَةً أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض
سونا خریدنے کا بیان

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ، سفیان بن زکریا
بن سعید بن ثعلبہ العمائی ، عمر بن عبید اللطیفی ، عطاء
بن السائب ، سماک ، سعید بن جبیر ، ابن عمر فرماتے
ہیں ، میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو چاندی کے
بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی لیتا۔ اسی
طرح دینار کے بدلے درہم اور درہم کے بدلے
دینار لیتا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے
جب تم دوسرے سے لین دین کرو تو جب تک
معاہدہ ختم نہ ہو جائے۔ جدا نہ ہونا۔

یحییٰ بن حکیم ، یعقوب بن اسحاق ، حماد بن
سعید بن جبیر ، حضرت عید اللہ بن عمر نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث
روایت کی ہے۔

ابن ابی شیبہ ، سعید بن سعید ، ہارون بن اسحاق
معتز بن سلیمان ، محمد بن قضاة ، علقمة بن عبد
عید اللہ بن سعید نے فرمایا کہ ، نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو سکہ راجح توڑنے
سے منع فرمایا ہے ، مگر مجبوری کی حالت میں اجازت
دی ہے ،

ترکھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان
علی بن محمد ، وکیع ، اسحاق ، سلیمان ، مالک ، عبد اللہ بن
یزید ، ابو عیاش مولیٰ بن زہرہ کہتے ہیں انھوں نے سعد
بن ابی وقاص سے دریافت کیا کہ سعید گندم جو کے بدلے
خریدتا کیسا ہے انہوں نے فرمایا ان میں سے کوئی چیز بہتر

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تَمَعَدَ بَيْنَ آيَتِي وَتَمَاجِيهِ عَنِ اشْتِرَاءِ الْبَيْضِ وَالسَّنْبِيَةِ
 لَقَالَ لَهُ سَعْدُ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضُ وَأَمَّا
 فَتَمَعَدَ فِي عَمَلِهِ وَقَالَ إِنْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ
 بِالشَّعْرِ فَقَالَ أَيُّنْفُصُ الرُّطْبِ إِذَ ابْيَسَ فَالْوَأْنَعُمُ
 فَتَمَعَدَ عَنْ ذَلِكَ

بَابُ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ وَالْمَعَاظِلِ

۳۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ أَخْبَأَ النَّبِيَّ بْنَ
 سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَمَعَدَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ
 وَالْمَعَاظِلِ أَنْ يَمِيرَ الرَّجُلُ سَتْرَ حَائِطِهِ إِنْ
 كَانَتْ تَحْتَ رِجْلَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ كَعْرَةً مَا أَنْ يَمِيعَهُ
 بِرُجُلَيْهِ كَيْلَ رِجْلَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ رِزْقًا أَنْ يَمِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامِهِ
 تَمَعَدَ عَنْ ذَلِكَ كَلْبَهُ

۳۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ بْنَ
 زَيْدٍ أَخْبَأَ عَنْ أَبِي الْوَيْثِقِ وَتَمَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ وَالْمَعَاظِلِ
 أَنْ يَمِيرَ الرَّجُلُ سَتْرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ تَحْتَ رِجْلَيْهِ
 وَإِنْ كَانَتْ كَعْرَةً مَا أَنْ يَمِيعَهُ بِرُجُلَيْهِ كَيْلَ رِجْلَيْهِ
 وَإِنْ كَانَتْ رِزْقًا أَنْ يَمِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامِهِ

۳۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ بْنَ
 عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَأَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 مَنْ اشْتَرَى رُطْبًا فَجَعَلَهُ رِزْقًا لِعِيَالِهِ فَهُوَ كَمَنْ
 اشْتَرَى حَبًّا فَجَعَلَهُ رِزْقًا لِعِيَالِهِ

بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخُرُصِهَا شَرًّا
 ۳۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ
 قَالَا لَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الدُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ
 أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 مَنْ اشْتَرَى رُطْبًا فَجَعَلَهُ رِزْقًا لِعِيَالِهِ فَهُوَ كَمَنْ
 اشْتَرَى حَبًّا فَجَعَلَهُ رِزْقًا لِعِيَالِهِ

۳۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ بْنَ

ہے، ابو میاش نے جواب دیا۔ گندم سعد نے منع فرمایا
 اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 سے تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے
 بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تر
 کھجور خشک ہو کر کم ہو جاتی ہے، سائل نے عرض کیا جی
 ہاں تو آپ نے ایسے بیچنے سے منع فرما دیا۔
بیع مزابنہ اور محاقلہ کا بیان۔

علی بن محمد، بیث، نافع، (مبالی)، ابن عمر فرماتے ہیں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا
 اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر کچی ہوئی کھجوروں کو متعینہ
 کھجوروں کے عوض فروخت کرنا۔ اسی طرح انگوروں کو کشمش
 کے عوض فروخت کرنا۔ کبیتی کو کٹے ہوئے اتاج کے
 عوض فروخت کرنا۔ اسی قسم کی ہر طرح کی بیع سے حضور
 نے ممانعت فرمائی ہے۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابوالزیر،
 سعید بن سنان، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع
 فرمایا ہے۔

ہشام بن السری، ابوالاحوص، طارق بن عبد الرحمن
 سعید بن السیب، رافع بن خدیج، ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع
 فرمایا ہے۔

اندازے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان۔
 ہشام بن عمار، محمد بن الصیاح، ابن عبیدہ، زہری،
 سالم، ابن عمر، زید بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کی اجازت عطا
 فرمائی ہے۔

محمد بن سعید، یحییٰ بن سعید، نافع، ابن عمر

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کَيْلَةَ أُسْرَىٰ بِي عَن قَوْمٍ يُظَوُّنَهُمْ كَالنَّيْتِ فِيهَا
الْمَتَبَاتُ تُزَىٰ مِنْ خَارِجٍ يُظَوُّنَهُمْ فَطَلَّتْ مِنْ
هُوَ لَاهُ يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ هُوَ لَاهُ أَكْثَرُ الْزَبَا
۴۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عبد الله

بن ادریس عن ابي مسعود عن سفيان الثوري
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم اربابا سبعة من حوذا انبياءهم
الرجل اربابا

۳۱- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ أَبُو حَفْصٍ
ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَسْرُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْزَّبَا سَلَاةٌ وَ
سَبْعُونَ بَابًا

۳۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنمِيُّ ثنا
خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثنا سفيان عن قتادة عن سعيد
بن المسيب عن عمار بن الخطاب قال ان اخرا
فا نزلت اية الزبوا و ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قبض و لم يقترها لنا فلدوا الزبوا
والتريبة

۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ ثنا شعبة ثنا يمالك بن حذاف عن
سمعت عبد الرحمن بن عبد الله يحدث عن
عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم لعن اكل الزبوا و مؤكله و شاهديه
و كائنه

۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا اسحق
ابن عمار ثنا داود بن ابي هند عن سعيد بن
ابن خليفة عن الحسن بن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم كياتين يكلن

باہر سے نظر آرہے تھے۔ میں نے جبرئیل سے دریافت
کیا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے جواب دیا کہ یہ سود
کھانے والے ہیں۔

عبد اللہ بن سعید ، عبد اللہ بن ادریس ، ابو مسعود
الثوری ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے جس میں
چھوٹے سے چھوٹا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے نکاح
کر لے ۔

عمرو بن علی البصری ابو حفص ، ابن ابی عدی ، شعبہ
زبیدہ ، ابراہیم ، مسروق ، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ، سود کے تہتر
دروازے ہیں۔

نصر بن علی الجہنمی ، خالد بن عمار ، سعید ، قتادہ
ابن المسیب ، حضرت عمر سے فرمایا کہ اخیر میں آیت
رہا نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
وکالت ہو گئی اور آپ نے اس کی تفسیر نہیں فرمائی لہذا
سود اور شک پیدا کرنے والی باتوں سے احتراز کرو۔

محمد بن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، مساک عبد الرحمن
بن عبد اللہ ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے ۔ اور کھانے
والے اس کے گواہ اور اس کے لکھنے والے پر
لعنت فرمائی ہے۔

عبد اللہ بن سعید ، ابن علیہ ، داؤد بن ابی بند
سعید بن ابی نیرہ ، اسن ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب لوگوں
پر وہ زمانہ آئے گا۔ کہ کوئی شخص ایسا باقی نہ رہے

۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ،
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ قَالَ يَحْيَى عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُبَارِقِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي
أَبِي الْمُبَارِقِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ وَأَبُو بَرَّةَ فِي
السَّلَامِ فَارْتَسَلُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ
كُنَّا سَلِمَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّوْبِرِ وَالرَّيْبِ وَ
السَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي بَرَّةَ فَقَالَ
مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن مبارق، ابوالمبارق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد اور ابو بربہ کا سلم کے بارے میں تنازعہ نہ ہو گیا۔ ان دونوں نے مجھے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر و عمر کے زمانے میں سلم - جو کشمش اور کھجور کی لوگوں سے بیع سلم کرتے حالانکہ وہ ان کے پاس موجود نہ ہوتی۔ میں نے عبد الرحمن بن ابی بکر سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

بَابُ مَنْ أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ

کسی شے کی بیع سلم کرنے اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے۔

۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَانَ شَيْبَانُ بْنُ الْوَلِيدِ نَزَّارِيًّا مِنْ حَيْثُمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَمْتُ فِي شَيْءٍ فَلَا تُصَرِّفْهُ إِلَى غَيْرِهِ

۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا شَيْبَانُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ حَبِئَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ كَرَّ وَشَلَّةَ وَكَرَّ سَعِيدًا

محمد بن عبد اللہ بن شیبان، شیبان بن الولید، زیاد بن حنیفہ، سعد، عطیہ، ابو سعید، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بیع سلم کرو تو ایک چیز کے بدلے دوسری چیز نہ لو۔

عبداللہ بن سعید، شیبان، زیاد بن حنیفہ، عطیہ، ابو سعید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی روایت ذکر کی۔ لیکن اس میں سعد کا ذکر نہیں کیا۔

بَابُ إِذَا أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ لَمْ يَقْلِبْهُ

۵- حَدَّثَنَا هَذَا مِنْ السَّوَدِيِّ ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ النَّجَّارِيِّ قَالَ خُذْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو سَعِيدٍ فِي نَخِيلٍ قَبْلَ أَنْ يَهْضِمَ قَالَ قَالَ لَا كُنْتُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي حَدِيٍّ فَيَقْتَرِ نَخِيلًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَهْضِمَ النَّخِيلَ شَيْئًا ذَلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْكِرِيُّ كَوَيْ حَتَّى يَقْلِبَهُ وَتَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِبَائِهِمْ أَخَذَ مِنْ نَخِيلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَمَا اسْتَجَلَّ مَا لَمْ ارُدُّ

کسی خاص درخت کی بیع سلم کی اور اس میں کچھ نہ پھینکا اور نہ کھجور یا بنادر بن امری، ابوالاحوص، ابواسحاق، نجاری کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا گیا درخت پر پھل آنے سے قبل بیع سلم کی جا سکتی ہے انہوں نے فرمایا نہیں میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا ایک شخص نے حضور کے زمانے میں پھل آنے سے قبل ایک باغ کے درختوں کی بیع سلم کی اتفاق سے اس میں پھل نہ آیا خریدار نے کہا کہ یہ باغ اس وقت تک میرے قبضہ میں رہے گا جب تک پھل نہ آجاتے باغ نے جواب دیا میں نے تجھے یہ باغ اس سال کے لیے فروخت کیا تھا دونوں اپنا مقدمہ لیکر حضور کی خدمت میں آئے حضور نے فروخت کرنے والے سے فرمایا کیا خریدار نے اس سے کچھ نفع حاصل کیا ہے اس نے عرض

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَلَيْهِ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ لَا تَسْلِمُوا فِي غَلِّ حَتَّى يَسُدَّ وَصَلَاتُهُ

بَابُ السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ

۵۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَمَتْ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَ قَالَ إِذَا جَاءَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَطَبِّبْنَاكَ كَلَعًا قَدِمَتْ قَالَ يَا بَنِي رَافِعٍ إِنْ هَذَا الرَّجُلُ بِكَرَّةٍ فَلَمْ أَحِضْ إِلَّا رُبَاعِيًّا فَصَاعِدًا فَآخَبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آخِطُهُ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

کیا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تو اس کا مال تیرے لئے کیے جائز ہو جائیگا تم نے اس سے جو کچھ مال لیں وہ واپس کر دو۔ اور آئندہ درختوں کی جگہ چیل لگاؤ۔ پھر پانچ سو روپے بھانور کی بیع مسلم کا بیان۔

ہشام بن عمار مسلم بن خالد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ کی بیع مسلم کی۔ اور فرمایا جب ہمارے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہارا اونٹ دیدیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا اسے ابو رافع اس کا اونٹ ادا کر دو۔ مجھے اس جیسا اونٹ کوئی نظر نہ آیا بلکہ اس سے بہتر چار اونٹوں والا تھا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ بہترین لوگ وہی ہوتے ہیں جو اپنا قرضہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَعَادِيذُ بْنُ مَعَادِيذَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَدْرَةَ بْنَ سَابِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ بِعِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَفُضُّ بَكْرِي كَأَعْطَاهُ بَعِيرًا مِثْلًا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا آتَى مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

۵۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو بَكْرٌ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّابِ عَنْ الشَّابِيِّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتُ خَيْرَ شَرِيكِي كُنْتُ لَا مَنَافِعَ لِي وَلَا تُنَافِعِي

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلَمُ بْنُ جَنَادَةَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُحَضَّرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْحَاقَ، أَبُو مَعِيَدَةَ، عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ فَرَمَا يَأْكُرُ - مِثْلًا فِي أَدْرِ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْكُرْتُ أَنَا
وَسَعْدُ وَ عَمَّارُ بَوَّءَ بَدْرٌ فِيمَا نُصِيبُ قَلَمٌ
أَبِي أَنَا وَلَا عَمَّارُ بِشَقِيٍّ وَ جَاءَ سَعْدٌ بِمُجَلَّبِيٍّ .

۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْسَنُ بْنُ عِيْنِ الْخَلَّالِ ثنا بشر
بن ثابت الزبيري ثنا نصر بن القاسم عن عبد
الرحيم بن داود عن صالح بن صهيب عن
ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ثلاث فيمن البركة ائبى اقل و التصارئة
و اخلاط البز بالشعير يلبت لا يلبس .

ف۔ اس میں صالح بن صہیب سب کے نزدیک مقبول ہے عبد الرحیم بن داؤد کے ہاں سے میں عقلی کہتے ہیں اس کی احادیث محفوظ نہیں ہوتی
اور نصر بن قاسم کے ہاں سے میں بخاری قراتے ہیں۔ اس کی احادیث مقبول ہیں ابن الجوزی اسے موضوع قرار دیتے ہیں۔

بَابُ مَا يَلْتَجِلُ مِنْ كَالٍ وَ لَدِيهِ .

۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا ابن
ابن زائدة عن الأعمش عن عمارة بن حمير عن
عنه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم إن أطيب ما آكلتم من كلكم و
إن أولادكم من كلكم .

۵۸۔ حَدَّثَنَا هُثَيْلُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عيسى بن
يونس ثنا يوسف بن إسحاق عن معتمر بن
المنكدر عن جابر بن عبد الله أن رجلاً قال يا
رسول الله إن لي مالا و ولدا و إن ابني يورثني
أن يفتقر مالي فقال أنت و مالك لإسك .

۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ يَحْيَى بْنُ
يَعْقُوبَ كَلَّا ثنا يزيد بن هارون أنبا حجاج عن
عمرو بن شبيب عن ابيه عن جده قال جاء
رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن
أبي اجتاع مالي فقال أنت و مالك لإبيت و
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن
أولادكم من أطيب كلكم و من أمواتكم .

سعد و عمار نے بدر کے روز مال غنیمت میں شرکت کی
تو مجھے اور عمار کو کچھ نہ ملا ایتہ سعد دو آدمی پکڑ
لائے۔

میں بن علی الخلال ، بشر بن ثابت البزاز ، نصر بن القاسم
عبدالرحیم بن داؤد ، صالح بن صہیب ، صہیب
ابن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین
چیزوں میں برکت ہے۔ اول میعاد معینہ تک کوئی
شے فروخت کرنا۔ دوم مضاربت۔ سوم گھر کے
انارچ میں گندم اور جو مل دینا۔

اپنی اولاد کے مال سے چیزوں کے لینے کا بیان۔
ابن ابی شیبہ ، ابن ابی نجرہ ، اعمش ، عمارة بن حمیر و حمیر
عمارہ ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو تم کھاتے ہو اس میں حلال اور پاک
کھانا تمہاری کھائی کا ہے اور اولاد بھی تمہاری کھائی میں
شامل ہے

ہشام ، عیسیٰ بن یونس ، یوسف بن اسحاق ، محمد بن المنکدر
ہمارے فرمایا کہ اگر آپ شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ
میرے پاس مال ہے اور اولاد بھی ہے اور میرے والد
میرا سب مال ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اور
تیرا مال تجھ پر ہے۔

محمد بن یحییٰ ، یحییٰ بن عکیم ، یزید بن ہارون ، حجاج و عمرو
بن شعیب ، شعیب ، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک
شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ
میرے باپ نے میری دولت ختم کر دی ہے۔ آپ نے فرمایا
تم بھی اور تیری دولت بھی تمہاری باپ کی ہے اور فرمایا۔
تمہاری اولاد تمہاری کھائی ہے لہذا تم ان کے مال دے دے کھاؤ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ارون، جریری، ابو نضرہ البوسیدی
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 جب کسی گائے پر تیرا گز ہو تو چرواہے کو تین بارہ آواز
 دے لے۔ اگر وہ تیری آواز سنے تو قبلا درہ تو
 دودھ پی لے اور اپنی ضرورت سے زیادہ خرچ نہ
 کر اسی طرح جب کبھی کسی باغ پر گز ہو تو باغ والے
 کو تین بارہ آواز دے لے اگر وہ تیری آواز سنے تو قبلا درہ نقصان
 پہنچے۔ حدیث: عبد الوہاب، ایوب بن حسان، واسطی، علی بن
 سلمہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن
 عمر، سعید ابی جبہ کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی باغ پر سے گزیرے
 تو گھاسے اور کپڑے میں جمع نہ کرے

اجازت کے بغیر پھل توڑنے کا بیان۔

۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ثنا يَزِيدُ بْنُ
 هَارُونَ أَنبَأَ الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَجَبْتَ
 عَلَى رَجْعِ فَنَادَهُ ثَلَاثًا مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَالْأَقَابُ
 فِي تَبَرُّ أَنْ تَقِيدَ وَإِذَا أَجَبْتَ عَلَى حَائِطٍ بَيْنَ
 فَنَادَ صَاحِبَ الْبُيُوتَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَ
 إِذَا تَكَلَّمَ فِي بَيْتٍ لَا تَقِيدَ .

۶۸۔ حَدَّثَنَا هُدَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَ الْيُوسُفُ
 بْنُ حَسَّانِ الْوَأَسِطِيُّ وَ عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا ثنا
 يَحْيَىٰ بْنُ سَلِيمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
 عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ بَيْنَ بَيْتَيْنِ
 لَا يَخْرُجُ حَيْثُ .

بابُ الْبَيْتِ الَّذِي أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْهَا شَيْئًا
 إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهَا .

محمد بن رمح، ایبٹ، نافع، رباعی، ابن عمر کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص
 دوسرے شخص کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہ دوسے
 کی تم میں سے کسی شخص کو یہ بات ابھی معلوم ہوتی ہے کہ وہ
 کسی کی کوٹھری کا کالا توڑ کر اس کا لٹہ نکال لے اسی طرح جانور
 کے متن ان کے مالکوں کے خزانے میں تو بغیر مالک کی
 اجازت کے جانوروں کا دودھ کوئی نہ نکالے۔

۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنبَأَ الْيُوسُفُ
 بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالِ
 لَا يَخْلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَا يَشِيءُ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَوْ يَحْتَبِ
 أَحَدُكُمْ أَنْ تُوَاقِيَ مَشْرَبَتَهُ فَيَكْسِرُ بَابَ خِدَانَتِهِمْ
 كَيْلَيْتَشِيكٍ طَعَامَهُ فَإِنَّمَا تَخْرُجُ لَهُمْ طَرِيقُ مَشْرَبَتِهِمْ
 أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَخْلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَا يَشِيءُ امْرَأًا بِغَيْرِ
 إِذْنِهِ .

اسماعیل بن بشر بن منصور، عمر بن علی، حجاج سلیط
 بن عبد اللہ، طہوی، ذہیل بن عوف، بن شامخ، ابو ہریرہ
 نے فرمایا کہ۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں
 جا رہے تھے ہم نے راہ میں غار دار درختوں کی آڑ میں
 اونٹ دیکھے۔ جن کے متن دودھ سے لبریز تھے ہم ان کا دودھ
 کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آواز دی ہم واپس آئے

۷۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَشْرِبِيٍّ مَقْصُورٌ ثنا
 عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 الظَّهْرِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّازِ الْكَلْبِيِّ
 ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِمْلًا مَصْرُورَةً
 يَقَعُّهُ الشَّجَرُ فَثَبَّتْنَا إِلَيْهَا فَنَادَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

إِنِ اتَّخَذَ قَالِ كَانَ مُؤَلَّانَ سَيْلِيْنِي اَشْتَقِي اَلْأُصُوْمِ
وَمِنْهُ فَتَمَعِي اَوْ قَالِ فَتَمَعِي فَسَأَلْتُ اَشْتَقِي اَشْتَقِي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَأَلْتُ فَسَأَلْتُ لَأَ اَشْتَقِي اَوْ
اَدْعُو قَدَانِ اَلْاٰخِرَ بِيُنْكُمَا

بَابُ مَنْ مَرَّ عَلَى مَا شِئِيَ اَوْ حَاطَبِ
هَلْ يُسَيِّبُ مِنْهُ

۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةَ
ابن سَوَّاحٍ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مُحَمَّدُ
ابنِ الْوَدَّيْرِ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا
شَيْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرُ بْنُ ابْنِ أَبِي
تَمِيمَةَ عَمَّا بَنِي سُرْحَبِيلِ بْنِ رَجَلٍ مِمَّنْ سَبَّ
قَالَ اَصَابَتْ عَلِيًّا مَخْضَمًا فَاتَّيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاتَّيْتُ
حَاطَبًا مِمَّنْ جِيظَارِيًّا فَاعْتَدْتُ سَهْلًا فَفَرَّقْتُهُ
اَكْلَهُ وَ جَعَلْتُهُ فِي كِسَافِي كَعَاءِ صَاحِبِ الْخَافِي
لَمَّا رَوَيْتُ وَ اَمَّا ثَوْبِي فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْتُ فَاعْتَدْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَطْعَمْتَهُ اِذَا كَانَ
جَائِعًا اَوْ سَاعِيًا وَ لَأَ اَعْلَمْتَهُ اِذَا كَانَ جَائِعًا
فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَأْسَهُ ثَوْبَهُ
وَ اَمَرَ لَمْ يَرَوْسِقِي مِمَّنْ طَعَامٍ اَوْ رَضِيْفٍ وَ سَمِي

۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ يَعْقُوبُ بْنُ
حَمِيْدِ بْنِ غَارِبٍ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ ابْنِ الْحَكِيْمِ الْبَغْدَادِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا
جَدِّي عَنْ عَمِّهِ اَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْبَغْدَادِيَّ
قَالَ كُنْتُ وَ اَنَا غُلَامٌ اَرْمِي نَعْلَنَا اَوْ قَالَ لَعَلَّ
الْاَنْفَاكُ فَاتَّقِي رِيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا غُلَامُ وَ قَالَ ابْنُ كَاسِبٍ بَا بَعْنِي بِمَ تَرْمِي
النَّعْلَ قَالَ كُنْتُ اَكُلُ فَلَ تَرْمِي النَّعْلَ وَ كُلْ
مِمَّا سَقَطَ فِي اَسْفَلِهَا قَالَ سَمِعْتُ رَافِعِي وَ قَالَ
اَلْقَسَمُ اَشِيْرُ بَلَلْتُهُ

میں اردوں کو کھلا دیتا اس نے مجھے اس بات سے منع
کیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ اور
عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں
فریاد کو کھلا نہ کھلاؤں آپ نے ارشاد فرمایا اس کا تم دونوں کو ہر ایک
راہ چلتے ہو باغ سے پہلے تو رُس نے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ بن سوارح، محمد بن بشر، محمد بن
الولید، محمد بن جعفر، شعب، ابوبشر جعفر بن ابی ایاس
عبدالبن شریبل کہتے ہیں۔ ایک سخت قوط والے سال بیسز
گیا تو میرا ایک باغ پر سے گزر ہوا میں نے ایک انکور کا
گچھا تو را اور سے کھ لیا۔ اور کچھ خوشے اپنی چادر میں
رکھ لیے۔ اتنے میں باغ والا آگیا اس نے مجھے مارا اور
میرے کپڑے پھین لیے میں نے حضور کی خدمت میں حاضر
ہو کر تمام واقعہ بیان کیا آپ نے باغ کے مالک سے
فرمایا جب وہ سمجھا تھا تو اسے کھانا کیوں نہیں کھایا اور
جب وہ جاہل تھا تو اسے بتایا کیوں نہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میرے کپڑے واپس کرتے
کا حکم دیا اور ساتھ ہی ایک دستق یا نصف دستق غلہ
دینے کا حکم دیا۔

محمد بن الصباح، یعقوب بن حمید، معمر، ابن ابی
الحکم الغفاری نے فرمایا کہ جدہ بن ابی الحکم، رافع بن
عمرو الغفاری فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری کی
کھجوروں پر پھتر مارنے شروع کئے وہ مجھے لے کر حضور
کی خدمت اقدس میں آیا آپ نے فرمایا اسے رُکے تو پھتر
کیوں مار رہا تھا۔ میں نے عرض کیا کھانے کے لیے آپ
نے فرمایا پھتر مارا کرو اور تم نیچے پڑا ہوا ہو وہ کھایا
کر دو۔ پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا پڑھائی
اسے اللہ اس کو شکم سیر کرے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

آپ نے فرمایا یہ اونٹ ایک مسلمان غلامان کے ہیں اس میں ان کی روزی ہے یہ خدا کے بعد ان کی ملکیت میں ہیں کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ عیب تم اپنی جگہ واپس آؤ تو اپنے توشہ دانوں کو خالی پاؤ۔ ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو یہ بھی ایسا ہے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر تمیں اس مال کی اشد ضرورت ہو آپ نے فرمایا تو کھا لو لیکن ساتھ ساتھ جاؤ۔

جانور رکھنے کا بیان۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَعْنَا رَابِعًا فَقَالَ آتَ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ نَبِيٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قَوْمُهُمْ وَكُنُوسُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَسْرَكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَالِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذَهَبَ بِهِ أَتَرُونَ ذَلِكَ عَدْلًا قَالُوا لَا قَالَ إِنْ هَذَا كَذَبُكَ لَنَا أَفْرَأَيْتَ إِنْ أَحْبَبْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُنْ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرِبْ وَلَا تَحْمِلْ .

بابُ إِتْحَادِ الْمَأْشِيَةِ .

ابن ابی شیبہ ، ذکیع ، ہشام ، عروہ ، ام ابی کبیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بکریاں پاؤ کرو۔ کہ اس سے برکت ہوتی ہے۔

۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَلْفَةَ ابْنِ أَبِي قَيْسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِتْحَادِي كُنُوسًا فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَاتٌ .

محمد بن عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبید اللہ بن ادریس حصین عامر، عروہ ابی باری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ پالنے سے فخر اور بکریاں پالنے سے برکت پیدا ہوتی ہے اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر لکھی گئی ہے۔

۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ ابْنَةِ أَبِي بَارِيٍّ بِيَزْمَةَ قَالَ الْإِبِلُ نَحْوُ لَأَهْلِهَا كَرَمٌ وَالسُّلْمُ نَحْوُ فَرْسٍ أَوْ بَكْرِيٍّ يَلْتَمِسُ الْأُخْرَى وَفِيهَا بَرَكَاتٌ .

عصمت بن الفضل النیسابوری ، محمد بن فراس حریمی بن عمارہ ، زریبی ، ہشام بن سمان ، محمد دیبی سیرین ، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

۳- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْنَيْسَابُورِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فَرَّاسٍ حَرَمِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ لَأَهْلِهَا كَرَمٌ وَالسُّلْمُ نَحْوُ فَرْسٍ أَوْ بَكْرِيٍّ يَلْتَمِسُ الْأُخْرَى وَفِيهَا بَرَكَاتٌ .

ف- اس میں زریبی بن عبد اللہ متفقہ طور پر ضعیف ہے۔

محمد بن اسماعیل ، عثمان بن عبد الرحمن ، علی بن عروہ مقبری ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال داروں کو بکریاں پالنے اور غریبوں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا عیب امراء۔ مرغیاں پالنے میں تو اللہ تعالیٰ اس گاؤں کی تباہی

۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْمِيَّةَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَأَمَرَ الْفُقَرَاءَ بِاتِّخَاذِ الدُّجَاجِ . قَالَ وَفِيهَا الْفِتْنَةُ .

الْأَذْيَانِ الْمَسْجُوحِ بِأَذْنِ اللَّهِ بِفَلَاكِ نَشْرِي

کا حکم صادر فرماتا ہے۔

أَبْوَابُ الْحُكْمِ

أَبْوَابُ الْأَحْكَامِ

بَابُ ذِكْرِ الْقَضَاةِ

قاضیوں کا بیان۔

۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا مَعْنَى

ابن ابی شیبہ، معنی بن منصور، عبداللہ بن یحییٰ

بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا لِبَيْنِ

لوگوں کو قاضی بنایا گیا وہ بغیر پھری کے قلعہ کر دیا

النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سَكِّينٍ

گیا۔

۷۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ

معنی بن محمد - محمد بن اسماعیل، دیکھ، اسرائیل عبداللہ

بِسَائِلِ بْنِ نَافِلَةَ تَنَا وَ كَيْفَهُ لَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بلال بن موسیٰ، انبراہ بیان بہار رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے قضا کا خود مطالبہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ

کیا وہ اپنے نفس کے حوالہ کر دیتا ہے اور جسے قضا پر

الْقَضَاةَ دُرُكًا إِلَى نَفْسِهِ وَ مَنْ جَبَرَ عَلَيْهِ نَزَلَ

جبور کیا جائے اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو اس

إِلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَدُهَا

کی مدد کرتا ہے۔

۷۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا يَزِيدُ وَ أَبُو

علی بن محمد، یحییٰ ابو سعید، اعلم عمرو بن مرہ ماہو

مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي

ابو سعید حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْبُخَيْرِيِّ أَنَّ هَلَالَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مجھے میں بھیجا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جوان ہوں اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبَشَّرَنِي

لوگوں کے درمیان مجھے فیصلے کرنے ہوں گے اور میں تو یہ بھی

وَ أَنَا شَابٌ أَقْهَى بَيْنَهُمْ وَ لَوْ أَذْرَى مَا الْقَضَاةَ

نہیں جانتا کہ فیصلہ کیسے ہوتا ہے آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مار

كَأَنَّ قَلْبِي فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْدِنِي

کہ فرمایا اے اللہ اس کے دل کو ہدایت عطا فرما اور اس کی ناپا

قَلْبِي وَ نَبِّئْ بِسَائِرِ قَوْمِي مَا شِئْتُ بَعْدُ فِي قَهْرِي

کو ثابت رکھ حضرت علی فرماتے ہیں اس کے بعد مجھے وہ شخصوں

بَيْنَ أَشْبَانٍ

کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی شک پیدا نہیں ہوا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الْحَبِيبِ وَ الرَّشْوَةِ

ظلم کرنے اور رشوت لینے کی سزا کا بیان

۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا

ابو بکر بن فلاد الباہلی یحییٰ بن سعید، مجاہد، عامر و مسروق عبداللہ

بِنِعْتِ أَبِي سَعِيدٍ الْقَطَّانِ تَنَا مَجَالِدٍ عَنْ عَامِرِ

کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حکم لوگوں

عَنْ قَسْرُوتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

کے درمیان فیصلہ کرتا ہو حبیہ وہ قیامت کے دن آئینہ کا ٹکڑے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يُحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ

فرشتہ اس کی گردن پکڑے گا پھر وہ حاکم اور سزا اٹھا کر دیکھے

ظلم کرنے اور رشوت لینے کی سزا

إِلَّا جَاءَ بِنِزْمِ الْبَيْتِ وَ مَلَكَ أَيْدِيَهُمْ بِغَضَائِهِمْ
يُرِيحُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِن كَانَ أَتَيْتَهُمْ أَنْظَاهُ
فِي مَخْرَاقِ أَرْبَعِينَ خَرِيْفًا
۷۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَافٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْقَتَابِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي أَدَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَهَى الْأَقْرَبِيَّةَ مَا لَمْ يَجْرُ
بَادَا جَارًا وَ كَلَّمَ رَأْيَ قَلْبِهِ ۷

امد بن سنان، محمد بن بلال، عمران القطان، حسین بن عمران
ابو اسحاق الشیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جیسا کہ تم نے
سنا، کرتا اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب وہ ظلم
کرتا ہے تو اس کو اس کے نفس کے سپرد کر دیا جاتا
ہے۔

۸۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا زَيْدُ بْنُ
أَبِي زَيْبٍ عَنْ خَالِدِ الْخَارِثِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَهَى الْأَقْرَبِيَّةَ مَا لَمْ يَجْرُ
بَادَا جَارًا وَ كَلَّمَ رَأْيَ قَلْبِهِ ۷

علی بن محمد، زید بن ابی زیب، خالد الخاریثی، عبد الرحمن
ابن عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشوت لینے والے اور
دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

بَابُ الْحَاكِمِ يَجْتَهِدُ فِيصِبِ اجتهاد سے حق کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان۔

۸۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِيُّ أَوْ رَدِيُّ ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّهْمِيِّ عَنْ يَزِيدَ
بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي قَتَيْبٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْقَتَابِ
أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ
وَ إِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ
عَمَّا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِي عُمَرَ بْنِ حَذْرَمٍ فَقَالَ
هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۷
۸۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ تَوَيْبَةَ ثنا خَلْفُ بْنُ
خَالِيفَةَ ثنا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ تَوَلَّى حَدِيثُ بَرْزِيَّةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ الْأَنْفُسَاءَ كُلَّهُمْ إِطْعَانٌ فِي الشَّارِ وَاجِدٌ لِي

اسامیل بن توہب، خلف بن خلیفہ، ابو ہاشم کہتے ہیں
اگر بربرہ اپنے والد سے یہ حدیث نہ بیان کرتے کہ
قاضی میں جہاں سے دو دوزخ میں جائیں گے۔ اور ایک
جنت میں وہ قاضی جس نے حق کو معام کیا اور حق کے

۸۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ تَوَيْبَةَ ثنا خَلْفُ بْنُ
خَالِيفَةَ ثنا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ تَوَلَّى حَدِيثُ بَرْزِيَّةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ الْأَنْفُسَاءَ كُلَّهُمْ إِطْعَانٌ فِي الشَّارِ وَاجِدٌ لِي

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْبَجْتَةَ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ مَقْضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْبَجْتَةِ وَرَجُلٌ
قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي الشَّارِ وَرَجُلٌ جَاؤُا فِي
الْحَكْمِ فَهُوَ فِي الشَّارِ لَقُلْتُمْ إِنَّ اللَّهَ حَيٌّ إِذَا اجْتَهَدْتُمْ
فِي الْبَجْتَةِ .

بَابُ لَا يَحْكُمُ الْعَاكِمُ وَهُوَ غَضَبًا .
۸۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ شَابِثٍ الْجَعْفَرِيُّ دَلُّواَنَا
سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُسَيْبٍ تَرْتَمِعُ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي رَسُولٍ أَنَّهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ
غَضَبًا قَالَ إِسْحَامُ فِي حَدِيثِهِ لَا يَحْكُمُ بِلُحَاظِهِمْ أَنْ
يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبًا .

بَابُ قَضِيَّةِ الْعَاكِمِ لَا تَجِلُّ حَرَامًا وَلَا
تَحْرَمُ حَلَالًا .
۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرٌ كَتَبَ
إِسْحَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ
عَنْ أَبِي رَسُولَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَكَلَّمْتُ بَعْضَكُمْ
أَنْ يَكُونَ الْخَنَ يَحْتَجِبُهُ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ
عَلَى نَجْوَةٍ أَسْمَعُ مِنْكُمْ فَسِنْ قَضَيْتُ كَذَا مِنْ حَقِّ أَحَدِهِمْ
فَإِنَّمَا فَخَلَا بِأَحَدِهِمْ فَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ لَمْ تَقْطَعُوا مِنَ الشَّارِ بِيَأْتِي
بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرٌ
ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَكَلَّمْتُ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْخَنَ يَحْتَجِبُهُ
مِنْ بَعْضٍ فَسِنْ قَطَعْتُ كَذَا مِنْ حَقِّ أَحَدِهِمْ فَطَعَمَةٌ
فَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ لَمْ تَقْطَعُوا مِنَ الشَّارِ .
بَابُ مَنْ إِذْ عَمِيَ مَا لَيْسَ لَهُ وَخَاصَّتْ فِيهِ

مطابق فیصلہ کیا تو وہ جنت میں جائے گا جس نے ہدائی کے ساتھ
فیصلہ کیا۔ یا فیصلہ میں غم کیا وہ دوزخ میں جائیگیے
اگر بریدہ کی یہ حدیث نہ ہوتی تو ہم فیصلہ کرتے
کہ جب قاضی اجتہاد کرے تو جنتی ہے
غصے میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان

ہشام محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن شابت المجہری
ابن عیینہ۔ عبد الملک بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی بکر،
ابوبکر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا قاضی غصے میں دو آدمیوں کا
فیصلہ نہ کرنے۔ ہشام کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں
کہ حاکم کے لیے غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا مناسب
نہیں۔

حاکم کے فیصلے سے حرام حلال، اور حلال
حرام نہ ہونے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، دکن، ہشام، عمرو۔ زینب، رینتہ ابی
سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو اور
اور میں بھی ایک بشر ہوں اور تم میں سے بعض لوگ
اپنا مقدمہ پیش کرتے ہیں دوسرے سے ہوشیار ہوتے
میں اور میں اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو تم سے
مقدمہ سنتا ہوں اگر میں کسی کے مطابق تاق فیصلہ کروں تو وہ اسے
دے کیونکہ وہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ قیامت تک اپنے ساتھ لیکر آئیگا
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ حضرت
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں بھی ایک بشر ہوں اور بعض اوقات ایک
شخص بولنے میں دوسرے سے زیادہ امر موتا ہے۔ تو
جسے میں اس سے بھائی کا حصہ دے دوں تو گویا تمہیں اسے
دوزخ کا ٹکڑا دے رہا ہوں۔

پراتے مال کے لیے جھگڑنے کا بیان۔

۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ
ابن عبد الوارث بن سعید ابو عبیدہ حدیثی
ابن نبی الحسین بن ذکوان عن عبد اللہ بن
بدر بنہ قال حدیثی یحیی بن بکر ان ابی الامجد
الدیبی حدیثی عن ابی ذر انہ سیر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی ما لبس لہ
فلیس و ما فلیتبراً مفعداً من النار

۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَّاهٍ
حدیثی معینی محمد بن سواہ عن حسین التمیمی
عن مطیر انورتی عن ابی ذر انہ سیر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من اعان علی
مضمونہ یظلم اذ یعین علی ظلم لک یرل و یحط
اللہ حتی یلزع

بَابُ الْبَيْتَةِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَالْيَمِينِ عَلَى
الْمَدِينِ عَلَيْهِ

۸۶۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ ثنا
اللہ بن وہب انہ ابن جریر عن ابی ذر انہ سیر
عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم قال کویطی الناس یدعواہم اذ علی الناس
ی مائة رجال و امواہم و لکن الیمین علی الذم علی
علیہ

۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْذِرٍ وَعَبْدُ
اللہ بن محمد قال اننا و کبیر و ابو معاویہ رحمہم قالنا ثنا
الاعلی عن شقیق عن الاعمش بن نبیہ قال
کان یبئ و بین رجل من الیمن و ارض فجمعت
نہ منہ الی الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم فذال
لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هل لک
میتة قلت لا قال لیفعلوا حیث قلت اذا یخلف
فیہ قیدہ تا یقالی فانزل اللہ سبحانه ان الیمین

عبدالوارث ، ابن الصمد بن عبدالوارث بن سعید ، عبدالصمد
حسین بن ذکوان ، عبداللہ بن بدر ، یحیی بن نبیہ ، ابو
الاسود الدیبی ، ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غیر کے مال
کے لیے جھگڑا کیا ۔ وہ ہم میں سے نہیں اور
وہ اپنا مکان دوزخ میں بنا لے ۔

محمد بن ثعلبہ بن سواہ ، محمد بن سواہ ، حسین المعلم
مطیر انورتی ، تابع ، ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کے مال پر مقدمہ
میں مدد کرے یا ظلم کے سائل میں تعاون کرے
تو توبہ نہ کرنے تک خدا کے غضب میں رہے گا

گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا
بیان ۔

حرمہ بن یحیی ، ابن وہب ، ابن جریر ۔ ابن ابی ملیک
ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کا فیصلہ ان کے دعوے
کے مطابق ہو جائے تو وہ دوسروں کی جان و مال
کا بھی دعوے کر بیٹھے لیکن قسم کھانا مدعا علیہ
پر ہے ۔

محمد بن عبد اللہ بن حیر ، علی بن عمد ، وکیع ، ابو معاویہ
اعمش ، شقیق ، اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میرے اور
ایک یہودی کے مابین ایک مشترک زمین تھی ۔ اس نے حد
سے نکال کر دیا ۔ میں نے حضور کی خدمت میں مقدمہ پیش
کیا حضور نے مجھ سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں میں نے
عرض کیا جی نہیں آپ نے اس یہودی سے فرمایا قسم کھاؤ
میں نے عرض کیا اس کی قسم کا کیا بھروسہ ہے یہ تو قسم کے
ذریعہ میرا مال مجھم کر لے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل

يَسْتُرُونَ بِعُرْسِ اللَّهِ وَأَيْسَارِهِمْ شَتَا قَلِيلًا إِلَى
اخْبِرُوا لَا يَنْفَعُ

بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَأَجْرُهُ
يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَهُ

۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ ثَنَا
ذَكِيئَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَ
هُوَ فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ الْأُمْرَةِ مُسْلِمَةٍ لَيْفَ اللَّهُ
وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَاتٌ

۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ
أَخَاكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا مَامَةَ الْخَارِزِيُّ
حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ أُمْرَةٍ مُسْلِمَةٍ بِعَمَلِهِ
إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجِبَ كَذَا الثَّارِقُ قَالَ
رَجُلٌ يَمِنُ الْقَوْمَ بِأَرْسُولِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا
يَسِيرًا وَإِنْ كَانَ سَوَاءً كَانَ مِنْ أَرْبَابِ

بَابُ الْيَمِينِ عِنْدَ مَقَارِعِ الْحَقُوقِ

۹۲- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا مُرْدَانُ بْنُ
مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَافِعٍ الْجَعْفَرِيُّ
ثَنَا صَفْرَانُ بْنُ عِيْنِي قَالَ ثَنَا هَاشِمُ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ سَلْطَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى
يَمِينٍ ارْتِجَ عِنْدَ وَثَرِي هَذَا فَلْيَتَّبِعُوا مَفْعَدَهُ
مِنَ الثَّارِقِ وَرُوِيَ عَلَى سَوَائِدِ أَخْضَرَ

۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ
قَالَ ثَنَا الْقَسْبَاكِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ
ابْنِ هَزْرُوخٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُو يُونُسَ

فَرَأَى أَنَّ الْبُذَيْنِ يَشْتَدُونَ بِرُحْمَةِ اللَّهِ وَرَأَى أَنَّهُمْ يَنْتَقِبُونَ عَلَى الْأَحْرَابِ

بھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لے لینے
کا بیان۔

محمد بن عبد اللہ بن مسیب، ذکیہ، ابو معاویہ، اعمش
ذکیہ، ابو معاویہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جانتے ہوئے بھوٹی
قسم کھا کر دوسروں کا مال مارے گا تو اللہ تعالیٰ سے
اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

ابن ابی شیبہ، ابو سامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب
عبد اللہ بن کعب، ابو امامہ عمارتی کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی
مسلمان کا حق مارے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام
فرمادے گا اور اس کے بیٹے، دوتراں واجب کر دے
گا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اگر عورتی سہی چیز ہو تو آپ نے
فرمایا چاہے پیلو کی دو سواک ہی ہوں۔

حق مارتے کے لیے قسم کھانے کا بیان۔

عمر بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت
ابو ہریرہ، صفوان بن عیسیٰ، ہاشم بن ہاشم، عبد اللہ بن
سلس، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے میرے اس منبر کے پاس بھوٹی
قسم کھائی اسے اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لینا چاہیے
چاہے ایک ستر سواک کی ہی کیوں نہ ہو۔

محمد بن یحییٰ، زید بن احزم، ضحاک بن محمد، جس بن
یزید بن فروخ، محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوسریحہ
کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کوئی مرد و عورت میرے اس منبر کے پاس بھوٹی
قسم نہ کھاتے چاہے ایک سواک پر ہی
کیوں نہ ہو ورنہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے
دوزخ لازم فرماتا دے گا۔

یہود و نصاریٰ کو قسم دینے جانے کا بیان۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، عبد اللہ بن مرہ، یزید
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
یہودی عالم کو بلوایا۔ اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا
ہوں۔ اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تورات
نازل کی۔

علی بن محمد، ابوالاسود، مجالد، عامر، جابر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تمہیں اس
ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ پر
تورات نازل فرمائی۔

دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے
پاس گواہ نہ ہو۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن الحارث سعید بن ابی عروہ
قنادہ، خلاص، ابودافع، ابوسیرہ سے روایت ہے کہ
دو شخصوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا اور
کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے دونوں میں قرع ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا
جس کے نام قرع نکلے وہ قسم کھا کر مال لے لے۔

اسحاق بن منصور، محمد بن سعد، زہیر بن محمد
روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ
ابوبردہ، ابوموسیٰ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے سامنے دو شخصیں یا ہم ایک جانور کے
بارے میں جھگڑے اور دونوں کے پاس گواہ نہ تھا۔

الْقَوْمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا
هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَخْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْبَيْتِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ
عَلَى بَيْتِي أُمَّةً قَدْ تَوَعَّلَى سِوَالِكِ رَطْبِ الْأَدَجِبِ
لَهُ النَّارُ.

باب مِمَّا يُسْتَحْلَفُ أَهْلُ الْكِتَابِ :

۹۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَمْرَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَاءِ الْيَهُودِ فَقَالَ أَنْتَ كَيْفَ
يَا لَيْدِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى؟

۹۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ
مُجَالِدٍ أَيْضًا عَائِدٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُودِيٍّ يَتَّبِعُ
أَنْتَ كَيْفَ يَا لَيْدِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ؟

باب الرِّجَالِ يَدْعِيَانِ الْبَيْتَ لِيَسْلَمَا
لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيْتَةٌ

۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ
بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ خَلَّاسِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ
أَنَّ رَجُلَيْنِ إِذْ عِيَا ذَابَتُهُمَا وَكُرِيْمُنِ بَيْنَهُمَا بَيْتَةٌ
فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا
عَلَى الْبَيْتَيْنِ.

۹۷- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ
مَنْصُورٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا ثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ
قَتَادَةَ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَخِصَ لِيَهُودِيٍّ وَ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا ذَابَتُهُمَا وَ كَيْسُ

يُؤَاحِدُ مِنْهُمَا بَيْتَهُ فَبَعَثَهَا بَيْنَهُمَا يَضَعِي ۝
بَابُ مَنْ سَرِقَ لَهُ شَيْءٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ ۝

آپ نے جانور کو دونوں میں تقسیم فرمایا۔
 اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدار
 کے پاس وہ پائی جائے۔

۹۸- حَدَّثَنَا عَنْ بَنِي مُحَمَّدٍ نَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَبَنِي نَنَا
 حَبَابُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَقْبَةَ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُمَيْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَامَ إِلَيْكَ رَجُلٌ مِنْ مَنَاقِ
 أَوْ سَرِقَ لَكَ مَنَاقٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ يَدِيهِ
 فَمَوْأَجَتْ بِهِ وَبَزَجِعْهُ انْمَسْئِرِي عَلَى الثَّانِعِ بِاللَّيْلِ ۝
بَابُ الْحَكْمِ فِيمَا أَهْدَتْ التَّوَابِثُ

علی بن محمد، ابومعاویہ، حجاج، سعید بن زید بن
 عبید بن عقبہ، سرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مال ضائع ہو جائے
 یا چوری ہو جائے اور پھر کسی کو فروخت کرتے پاتے
 تو یہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے اور اگر کسی نے اسے
 خرید لیا ہو تو وہ مالک کو چیز واپس کر دے اور بیچنے والے سے اپنے پیسے واپس لے
 لے۔
بَابُ الْحَكْمِ فِي مَا أَهْدَتْ التَّوَابِثُ

۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ الْبَصْرِيُّ الْأَسَدِيُّ
 الْأَيْكِيُّ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ ابْنَ مَتِيصَةَ
 الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ تَائِفَةَ الْبَرَاءَةَ كَانَتْ ضَارِبَةً
 وَخَلَّتْ فِي قَوْمٍ حَائِلَةً فَأَهْدَتْ فِيهِمْ كَلْبَهُمْ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَابًا فَكَفَى أَنْ يَحْفَظَ
 الْأَمْوَالَ عَلَى أَهْلِهَا بِالتَّحَارُّرِ عَلَى أَهْلِ التَّوَابِثِ
 مَا أَصَابَتْ تَوَابِثُهُمْ بِاللَّيْلِ ۝

محمد بن ریح، ایٹ، ابن شہاب، (رباعی) ابن عمیرہ
 انصاری کہتے ہیں کہ براء بن عازب کی ایک اونٹنی ایک یاغ
 میں داخل ہو گئی اور اسے خراب کر دیا مالک نے
 اس سلسلے میں حضور سے گفتگو کی آپ نے ارشاد فرمایا
 اپنے مالوں کی دن میں حفاظت کیا کرو اور ریشیوں
 کے مالکوں پر ذمہ داری اس وقت ہوگی جب وہ رات
 کو چرائیں۔

۱۰۰- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقْبَانَ نَنَا مَعَاذُ
 ابْنُ هِفَا مَرَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ
 الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مَتِيصَةَ عَنِ الْبَرَاءَةِ بْنِ
 عَازِبٍ أَنَّ تَائِفَةَ لَالِ الْبَرَاءَةِ أَهْدَتْ ذِيئًا فَكَفَى
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَثَلِهِ ۝

حسن بن علی، معاویہ، سفیان، عبید اللہ بن عیسیٰ
 زہری، حرام بن عمیرہ، براء بن عازب کہتے ہیں کہ
 ان کے گھڑالوں کی ایک اونٹنی نے کچھ شے خراب
 کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ
 بالا فیصلہ فرمایا۔

بَابُ الْحَكْمِ فِي مَنْ كَسَرَ شَيْئًا
 ۱۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَنَا شَرِيحُ
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ قِيمُ
 بَنِي سُرَّاءَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِيْنِي عَنْ خُلُقِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوْ مَا
 تَفَرَّقَ الْأَنْفَرُونَ بِكَ لَعَلَّ خُلُقِ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ

کسی کی چیز توڑ دینے کا بیان۔
 ابن ابی شیبہ نے شریح بن شیبہ سے بیان کیا ہے کہ
 کا ایک شخص بیان کرتا ہے میں نے حضرت عائشہ سے
 دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے
 تھے انہوں نے فرمایا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا کہ آپ کا خلق
 اس کے بعد فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ میں نے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اور حفصہ نے ککاپ کیلئے بھی کھانا تیار کیا۔ لیکن حفصہ نے پہلے بیہودیا میں نے ایک باندی سے کہا جا کھانے کا پیالہ آٹ دے حفصہ نے جب حاکم اور کے سامنے پیالہ رکھنا چاہا تو اس باندی نے اسے گرا دی جس سے پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا گر گیا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کو دسترخوان پر جمع کیا اور صحابہ کھانے میں شریک ہوئے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ حفصہ کے پاس بیہودیا اور فرمایا اپنے برتن کی جگہ برتن کے لئے اور اس میں جو کچھ ہے وہ کھا لو حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے اس کے بعد بھی حضور کے چہرہ اقدس پر تازہ منگی کے کوئی آثار نہ دیکھے۔

محمد بن المنشی، خالد بن الحارث، سمیدہ (رباعی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسباب المؤمنین میں سے ایک کے پاس میوہ دیتے کہ دوسری زویہ نے ایک پیالہ میں کھانا بھیجا اس زویہ نے حضور کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے دونوں ٹکڑے اٹھائے اور ان میں کھانا جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا: تمہاری ماں کو عزت آگئی ہے تم کھانا کھاؤ۔ جب گھر میں سے دوسرا پیالہ آیا تو آپ نے وہ قاصد کو عنایت کیا۔ اور ٹوٹا ہوا پیالہ گھر میں رکھ لیا۔

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑیاں گاڑنے کا بیان۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ زہری عبد الرحمن، الاعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنے پروسی سے دیوار پر لکڑی رکھنے کا سوال کرے تو اسے منع نہ کرو۔ جب ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر جھکاتے جب ابو ہریرہ نے انہیں اس حال میں

كَصَعْتُمْ لَهَا طَعَامًا وَصَعْتُمْ لَهَا حَفْصَةً رَدَّ طَعَامًا قَالَتْ: كَسَبَفْتَنِي حَفْصَةً فَفُلْتُ لِلْجَارِيَةِ نَكَلَتَنِي فَكَفَرْتُ فَصَعْتَهَا فَكَلِمَتُهَا وَقَدْ كَفَمْتُ أَنْ تَصْرَمَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَرْتُهَا فَانْتَكَمَرْتُ انْقُصَعَةً وَانْتَشَرْتُ انْقِطَاعًا قَالَتْ فَجَمَعْتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى الشَّطِيمِ فَانْكَرُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقُصْعَتِي فَدَفَنَهَا إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوا طَرَفًا مَكَانَ طَرَفِكُمْ وَكُلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا زَأَيْتُ ذَلِكَ فِي ذُجْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثنا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أَهْلَائِهِ الْمُؤْمِنِينَ فَارْتَسَتْ أُخْرَى بِقُصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَهَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ انْقُصَعَةً دَنَا تَكَسَّرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَتَيْنِ فَصَمَّ أَحَدَهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ عَارَتْ أُمُوكُمْ كَلُوا حَتَّى جَاءَتْ بِقُصْعَتَيْهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَنَهَا انْقُصَعَةً الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ انْمُكُورَةً فِي بَيْتِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا

بَابُ الرَّجُلِ يَصْعُقُ حَشْبَةً عَلَى

جِدَارِ جَارِهِ

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغِيرَ حَشْبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَنْعَهُ فَلَمَّا حَدَّثْتُهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا

رَوَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَتَقًا
مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا أُرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ ۖ

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ شَا أَبُو عَاصِمٍ
عَنْ أَبِي جَدْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ
ابْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ هِشَامَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ
أَنَّ أَحْوَبَ بْنَ مَيْمُونٍ مَوْلِيَةَ أَخْتِ ابْنِ جَدْرَةَ
يَعْنِي رَحْمَتًا فِي جَدَارِهِ فَأَقْبَلَ مُجْتَمِعًا بَنِي يَزِيدَ
وَرَجُلًا كَثِيرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغُ
أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرُرَ حَشَبَهُ فِي جَدَارِهِ فَقَالَ
يَا آخِي إِنَّكَ مُفْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَلْتُ فَأَجْعَلُ
أَسْطَرَانًا دُونَ خَاتَمِي أَوْ جَدَارِي فَأَجْعَلُ عَلَيْهِ
حَشَبَكَ ۖ

دیکھا تو فرمایا کیا تم اس کے تسلیم کرنے سے گریز کرتے
ہو خدا کی قسم میں مگر ہی کو تمہارے کندھوں کے درمیان بھی گاؤ دوں گا
ابو بشار بکر بن خلف ، ابو عاصم ، ابن جریر ، عمرو بن دینار
ہشام بن یحییٰ مکر بن سلمہ کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائیوں
میں بحث ہو گئی ایک نے دوسرے سے کہا اگر تو میری دیوار
میں مگر ہی رکھ دے تو میرا نام آزاد ہے۔ اس کے بعد بہت
انگاری اور مجمع بن یزید ان کے پاس وہاں آئے۔ انہوں نے
یہ حدیث بیان کی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تھا۔ کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو دیوار پر مگر ہی رکھنے سے منع نہ
کرے بحث کرنے والے سے کہا کہ بھائی فیصد تیرے موافق نکلا
آیا۔ لیکن میں نے چونکہ قسم کھاتی ہے اس لیے تم میری دیوار
کے ساتھ ایک ستون کھرا کر کے اس پر مگر ہی رکھو۔

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى شَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو لَيْثَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ
عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرُرَ حَشَبَهُ

حزملہ ، ابن وہب ، ابن لیبید ، ابوالاسود ، مکر بن ، ابن
عباس سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو دیوار پر مگر ہی
رکھنے سے منع نہ کرے۔

عَلِ جَدَارِهِ ۖ
بَاهٍ إِذْ تَشَاجَرُوا فِي قَدَرِ الظَّرْفِيِّ ۖ

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا وَرَبِيعُ شَا
مُشَقِّ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبْرِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ بَنِي
كَعْبٍ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الظَّرْفِيَّ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ ۖ

راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانے کا بیان۔
ابن ابی شیبہ ، ربیع ، مشق بن سعید الطبری ، قنادہ بشیر
بن کعب ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ بنی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستہ سات
ہاتھ رکھو۔

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ مُحَمَّدُ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَا لَنَا قَبِيصَةُ شَا سَفِيَانُ رَضِيَ
عَنْ يَمَانٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اختلفتكم في
الظَّرْفِيِّ فاجعلوه سبعة أذرع ۖ

محمد بن یحییٰ ، محمد بن عمر بن ہشام ، سفیان ،
سماک ، مکر بن ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں
اختلاف ہو جائے تو راستہ سات ہاتھ رکھو۔

بَابُ مَنْ بَنَى فِي حَقِّهِ مَا بَقِيَ رِجَالِهِ

ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے کا بیان۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عبد ربہ بن خالد النخعی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن الولید، عباده بن الصامت کا بیٹا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداء نہ متابقتاً۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر جابر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداء نہ متابقتاً۔

محمد بن روح، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، ابن حبان، نوویر البصرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ سے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی پر سختی کرے گا اللہ اس پر سختی کرے گا۔

دو آدمیوں کا ایک جھونپڑی میں لڑنے کا بیان
 محمد بن الصباح، عمار، ابو بکر بن عیاش، بشیر بن قرآن، نزل بن جبار، جبار بن جبار نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں کچھ لوگ ایک جھونپڑی کا مقدمہ کر رہے تھے جو ان کے درمیان مشترک تھی۔ حضور نے حذیفہ بن یمان کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے روانہ فرمایا حذیفہ نے فیصلہ کیا یہ جھونپڑی اس کی ہے جس کی رسی سے بندھی ہوئی ہے اس کے بعد حذیفہ حضور کو خدمت میں حاضر ہوئے اور فیصلہ عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے جھگ فیصلہ کیا۔

خلاصی کی شرط لگانے کا بیان
 یحییٰ بن سکیم، ابوالوید، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو شخصوں کے ہاتھ مال فروخت کیا جائے تو وہ مال اس شخص کا ہوگا جس نے پہلے خرید ابوالوید کہتے ہیں اس سے خلاصی کی شرط باطل ہوتی ہے۔

۱۰۸۔ **حَدَّثَنَا عَبْدُ رَهِيمِ بْنِ حَاوِلٍ الدَّمَشَقِيُّ أَبُو اَبِي بَكْرٍ شَنَا قُصَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ شَنَا مَدَنِيٌّ عَنْ عُمَرَ بْنِ شَنَا اسْحَقُ بْنُ يَمِيٍّ بْنِ نُوَيْرِيَّةٍ عَنْ مَجَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ وَابْنِ رَسُولِ اَبِي هَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنْ لَا حَرَرٌ وَلَا اِضْرَارٌ .**

۱۰۹۔ **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبْنِ مَعْمَرٍ عَنْ جَابِرِ الجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِضْرَارَ وَلَا اِضْرَارَ .**

۱۱۰۔ **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ اَبُو اَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سُوَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ جَبَانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ اَخَاهُ اللّٰهُ بِهِ وَ مَنْ سَأَى مَلَأَ اللّٰهُ عَلَيْهِ .**

باب في الرجلين يدا عبيان في حديق

۱۱۱۔ **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ وَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ اَنُو اسْحَقِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ قُرَّانَ عَنْ ثُرَّانَ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَخْتَصَمُوا لِي اَلَيْسَ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حَدِيقَةً بَقِيَّةً بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِيْنَ بَيْنَهُمْ اَلْهَيْطَ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ فَقَالَ اَصَبْتَ وَ اَحْسَنْتَ .**

باب في اشتراط الخلاص

۱۱۲۔ **حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكَمٍ عَنْ اَبِي اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ ثُرَّانَ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا بَيْعَ اَبِي بَكْرٍ مِنْ اَبِي بَكْرٍ كَاتِبِيْمُ يَلْدَانِ قَالَ اَبُو اَبِي بَكْرٍ هَذِهِ اَنْتَ رَيْبٌ اِبْطَالُ الْخَلَاصِ .**

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ضمیر کے پاس اس کو زبردستی آپ ہنسنے کے جتنی کراچی وار میں نظر آئے ہیں۔

قیافہ کا بیان -

ابن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن اسحاق، ابن عیینہ، زہری، عروہ، سعید بن مسعود نے فرمایا کہ بنی کویہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش تشریف لائے اور آپ فرما رہے تھے اے اللہ تم نے نہیں سنا کہ مجھ کو اللہ جل جلالہ نے قیافہ شناس آج میرے پاس آیا تھا۔ اس نے اسامہ اور زبیر کو دیکھا جبکہ وہ دونوں چہرہ پر مسکراتے اور ان کے سر ڈھکے اور قدم کھلے ہوتے تھے تو اس نے دیکھ کر کہا یہ پاؤں ایک درسے سے ملتے جلتے ہیں۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرار بن اسحاق، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں قریش ایک کاہنہ عورت کے پاس گئے اور ان سے کہنے لگے کہ یہ بتاؤ کہ ہم میں حضرت ابراہیم سے کون زیادہ مشابہ ہے۔ اس نے کہا پہلے تم ایک گلی سے زمین کو برابر کر دو اور پھر اس پر چلو تب میں بتاؤں گی ابن عباس فرماتے ہیں ان لوگوں نے اس کے کہنے کے مطابق زمین کو گلی سے برابر کیا اور پھر اس پر چلے۔ اس عورت نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاسے مبارک کو دیکھ کر کہا کہ یہ شخص حضرت ابراہیم کے زیادہ مشابہ ہے اس کے بعد بیس برس تک لوگ حامل کرتے رہے حتیٰ کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوت سے سرفراز فرمایا گیا۔

بچے کو اختیار دینے کا بیان -

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن سعد، بلال بن ابی مہیوبہ، ابو میمونہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچہ کو ماں اور باپ کے درمیان اختیار دیا۔ اللہ فرمایا یہ تیری ماں ہے اور یہ تیرا باپ ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، عثمان الغنی، عبد الحمید بن سلمہ سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بچہ کے کے ماں باپ

کو اجازت دے

بابہ القافہ

۱۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ عَنِ الْأَخْبَرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يُكْفُونَ يَا عَائِشَةُ أَكْرَهُتُ أَنْ مَجُوزًا لِمَنْ دَخَلَ دَخَلَ عَلَى قَدَامِي أَسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ عَطِفَا رُؤُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَعْيُنُهُمَا فَفَإِنْ هَلِ هَذَا إِلَّا قَدْ آمَ بَعْضُهُمَا مِنْ بَعْضٍ

۱۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ ثَنَا سَالِكُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوْا إِسْرَافَةَ كَاهِنَةَ فَقَالُوا إِنَّا الْخَبِيرِينَ أَسْبَحْنَا بِكَ بِمَا حَبَّبَ التَّمَارَ فَقَالَتْ إِنْ أَسْبَحْتُمْ جَزْرًا مَسَاءً عَلَى هَذِهِ السَّخْلَةِ لَكُمْ مَسِيئَةٌ عَلَيْنَا أَشْيَاءُ كَلِمَتُكُمْ قَالَ فَجَزْرًا مَسَاءً مَسَمَى الْكَاثِمِ عَائِهَا فَأَبْتُ تَرَبُّؤًا فَرَزَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَيْئًا كَلِمَتُكُمْ فَكَلِمَةُ بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مَتَى بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب تخبیر التیمی بین ابویہ

۱۱۹- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ عَنْ ابْنِ مَيْمُونَةَ عَنْ ابْنِ كُرَيْرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ غُلَامَيْنِ آهِيهِ وَأَمِيرُهُ قَالَ يَا غُلَامُ هَذَا أُمَّكَ وَهَذَا أَبُوكَ

۱۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ إِسْرَائِيلُ ابْنُ عَجَلَةَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ

حضور کی خدمت، بابرکت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک کا فر تھا اور دوسرا مسلمان آپ نے اسے اختیار دیا وہ کانفر کی جانب متوجہ ہوا آپ نے: یا اے اللہ سے ہدایت عطا فرما تو وہ مسلمان کی جانب متوجہ ہو گیا آپ نے اس مسلمان کیلئے نغیلہ فرما دیا۔

عَبْدُ الْحَيْدِ ابْنُ: نَعْلَةٌ مِنْ رِيْبِهِ عَنْ عَبْدِ
أَنَّ أَبَوَيْهِ إِخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا كَانِيَةً وَالْآخَرُ مُسْلِمًا فَسَيَّرَهُ
فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ
إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ .

صلح کا بیان

بَابُ الصَّلْحِ

ابن ابی شیبہ، خالد بن غنم، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف
عبد اللہ، عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے درمیان صلح جائز
ہے مگر وہ صلح نہیں جو حرام کو حلال اور حلال کو
حرام کر دے۔

۱۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاخَالِدُ بْنُ
مَخْلَدٍ تَنَاخَاتِيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفِ بْنِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ: قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ
إِلَّا صَلْحًا عَدَا مَا حَلَّلَهُ أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا .

دھوکہ کھانے کا بیان -

بَابُ الْحَجْرِ عَلَى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهُ

ازہر بن مروان، عبد اللہ بن سعید، قتادہ - انہں فرماتے ہیں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا جس کی
عقل میں کمزوری تھی جب وہ خرید و فروخت کرتا تو لوگ اسے ٹھگ لیتے
اس کے گھروا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر
ہوئے آپ نے اسے یاد کر خرید و فروخت سے منع کیا۔ اس نے عرض
کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں
تجارت چھوڑ دوں آپ نے فرمایا خرید و فروخت کے وقت
یہ کہہ دیا کرو کہ صحابی دھوکہ بازی نہ رہتا۔

۱۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ
تَنَا سَعِيدًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ
رَبْلًا كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي عَقْدٍ بِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يَبَايِعُهُمْ وَإِنْ
أَهْلُهُ أَكْرَأُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْجِرْ عَلَيْنَا فَنَدَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَاهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي لَأَصِيرُ مِنَ الْبَائِعِينَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَعَلَّمْنَا
وَلَا خِلَابَةَ .

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، قتادہ، محمد بن اسماعیل، محمد بن یحییٰ بن حبان
مشقذ بن عمرو کے سر میں زخم تھا جس کی وجہ سے ان کی زبان
میں خرابی واقع ہو گئی تھی۔ اور عقل میں خور آگیا تھا اس پر بھی وہ تجارت
کو نہیں چھوڑتے تھے لوگ انہیں لوٹ لیا کرتے تھے مگر کار و حسنہ
کی خدمت میں حاضر ہوتے اور اپنی حالت بیان کی نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کوئی چیز فروخت کیا کرو۔ تو یہ کہہ دیا
کہ صحابی فریب کی بات نہیں کہہ کوئی چیز خریدو تو تمہیں
میں دن مات کا اعتبار نہ رہتا ہوں اگر مرضی ہو تو لے لینا اور

۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاخَالِدُ بْنُ
الْأَعْلَى عَنْ مُسَدِّ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُسَدِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ
حَبِيبَانَ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقِدٌ بَيْنَ عَمْرٍو وَكَانَ رَبْلًا كَدَّ
أَمَّهُ بَهْتَهُ أَمْرًا فِي زَأْسِهِ فَكَسِرَتْ يَسَانُهُ وَكَانَ لَا يَنْبَغُ
عَلَى ذَلِكَ الشَّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُبَدِّلُنَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِذَا آتَيْتَ
بِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَّمْنَا لَأَخْلَابَةَ مِمَّنْ آتَيْتَ فِي حِلِّ سَلْعَةٍ ابْتِغَاءً
بِأَيِّ شَيْءٍ فَلَا تَلِيَالِ فَإِنْ رَضِيَتْ كَأَمْسِكَ كَرَانَ سَخَطَتْ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

واپس کر دینا۔

فَارَادَ دَهَا عَلَ صَاحِبِهَا ،

بَابُ تَفْلِيسِ الْمُعْدِمِ وَالْبَيْحِ عَلَيْهِ لِغُرْمَائِهِ .

مقروض کے مفلس ہونے کا بیان۔

۱۲۴۔ ابن ابی شیبہ ، شاہد ، ایث ، بکر بن عبد اللہ بن الاشیج عیاض بن عبد اللہ بن سعید ، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے میوہ خریدا اسے اس میں نقصان ہو گیا جس سے وہ کافی مقروض ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس پر مددہ کرو لوگوں نے اس پر مدد کیا لیکن وہ اتنا نہ تھا۔ جس سے قرض پورا ہو جاتا آپ نے قرض خواہوں سے ارشاد فرمایا یہ تم سے لو اور تمہارے لیے اب اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَائِمٍ ابْتِغَاهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقِ النَّاسُ عَلَيْهِ كَلِمَةً يَبْلُغُ ذَلِكَ وَفَاءً دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلِّمُوا حُدُودَنَا وَجَدَّ بَشْمٌ وَكَيْسٌ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي الْفَرَمَاءَ .

محمد بن بشار ، ابو عاصم ، عبد اللہ بن مسلم بن رزق سلمۃ الکی ، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو قرض خواہوں سے چھکارا دلویا اور پھر انہیں یمن کا حاکم متعین کیا معاذ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہلے مال سے چھکارا دلویا پھر مجھے حاکم بھی بنایا۔

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو عَاصِمٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ سَلْمَةَ أُنْكِحَ عَنْ بَنِي يَمِينٍ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّمَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَيْنَ غُرْمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مَعَاذُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَنِي بِمَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي .

مفلس کے پاس اپنا مال پانے کا بیان۔

بَابُ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْبِهِ عِنْدَ رَجُلٍ كَدَّ أُنْفُسَ

۱۲۶۔ ابن ابی شیبہ ، ابن عیینہ ، ح ، محمد بن رج ، ایث ، یحییٰ بن سعید ، ابوبکر بن محمد بن عمر دین خرم ، عمر بن عبد العزیز ، ابوبکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنا مال بعید کسی مفلس کے پاس پایا تو وہ ظیروں سے زیادہ حقدار ہے

۱۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَلْمَةُ ابْنُ عَيْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُوحِ بْنِ أَبِي الْيَمَنِ ابْنُ سَعْدٍ جَوْشَعَانُ يَحْتَمِي بِنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ مُحَمَّدٍ بِنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بِنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَدًا مَتَاعًا بَعَيْنِهِ
عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَتَى نَهْوَ حَنْ بِي مِنْ غَيْرِهِ -

۱۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا سَمِعْنَا عِيسَى بْنَ
عَقَابٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقَبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي
هُدَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا
رَجُلُ بَلَدٍ سَلِّعَةً فَأَدْرَاكَ سَلِّعَتَهَا بَعَيْنَهَا عِنْدَ
رَجُلٍ وَقَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ شَيْءٍهَا
شَيْئًا فَمَوْلَاهُ وَإِنْ كَانَ قَبْضٌ مِنْ شَيْءٍ شَيْئًا فَهُوَ
أَسْوَةٌ لِقَوْمٍ آيَةٍ -

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ
زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن العارث، ابوسیرہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اگر کسی نے کوئی مال بیچا۔ پھر اُسے خریدنے والے کے
پاس اسی طرح دیکھا اور خریدار مغس ہو چکا ہو اور اس کی
قیمت نہ وصول ہوتی ہو تو بیچنے والا اس سامان کو واپس
لے لے گا اور اگر کچھ قیمت وصول ہو چکی تو اس صورت
میں اور حرمس خواہوں کی طرح حصہ میں برابر ہوگا۔

۱۲۸۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسَدِّ بْنِ الْحَدَّادِ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَاكَ نَسَا
أَبُو أَبِي فَدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ
ابْنِ عَمْرٍو بْنِ كَلْبٍ عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الرُّسَافِيِّ تَرَكَا
قَاضِيًا يَأْتِي الْمَدِينَةَ فَإِنْ جَنَّتْ أَبَاهُ هَدَيْرَةٌ فِي
صَلِيْبٍ أَوْ قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قَضَى
فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّعًا رَجُلٍ قَاتٍ
أَوْ أَفْلَسَ نَصَلِيْبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا
وَجَدَهُ بَعَيْنِهِ -

ابراہیم بن المسدد الخزاز، عبدالرحمان بن ابراہیم الرشتی
ابن ابی فدیك ابن ابی ذئب، ابوالعمر بن عمرو بن رافع
ابوخلدہ زرقی جو مدینہ کے قاضی تھے حضرت ابوبکر کے
پاس یہ دریافت کرنے کے لئے گئے کہ ہمارا ایک ساتھی
مغس ہو گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جو شخص سربہاتے یا مغس
ہو جاتے تو مال والا اگر اس کے پاس اپنا مال اسی طرح
پاتے تو وہ اپنے مال کا زیادہ حصہ ہے

۱۲۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
كَثِيرِ بْنِ دِيْبَارِ بْنِ الْعَجَوْنِيِّ نَسَا الْكَيْمَانُ بْنُ
عَلِيٍّ حَدَّثَنِي الرَّبِيعِيُّ مَعْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيُّهَا الْمُرُوحُ مَا تَدْرِي مَا تَدْرِي مَا تَدْرِي بَعَيْنِهِ
أَتَقْضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْضَ فَهُوَ
أَسْوَةٌ لِقَوْمٍ آيَةٍ -

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی،
یمان بن عدی، محمد بن عبد الرحمن الزبیدی، زہری،
ابوسلمہ حضرت ابوسیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص سربہاتے
اور اس کے پاس دوسرے آدمی کا مال اسی طرح
موجود ہو اس کی کچھ قیمت وصول ہوتی یا بالکل نہ
ہوتی ہو تو بیچنے والا مالک اس کا زیادہ مستحق ہے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سَمِعَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَيْنِيُّ يَقُولُ: إِذْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، مَدَّ آذَى شَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَكْتُمَهَا.

باب ۵۸۵: الْأَشْهُادُ عَلَى الدِّيُونِ

۱۳۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسُفَ أَنْبَتَ يَرْبُوعٌ وَجَبِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، الْقَتَانِيُّ قَالَ: لَنَا مَعَهُ أَبُو سُرْدَانَ الْعَجَلِيُّ مَنَّانُ بْنُ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَعْدَةَ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الرَّبُّ مِنْ أَمْرٍ أَلَيْسَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِلَى الْجَبَلِ مَسَى حَتَّى يَكْتُمَ فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَافْتَارُوا هَذِهِ فَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا.

باب ۵۸۶: لَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُ

۱۳۴- حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْقِيُّ مَنَّانُ مَعْمَرُ بْنُ سَابِغَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَتَّابُ زَيْدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: لَنَا حَجَّالُ بْنُ أَرْطَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِيعِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي عَيْنٍ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَخَائِنَةٌ وَلَا مَعْدُودٍ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا ذِي شَيْءٍ عَلَى آخِيهِ.

۱۳۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ مَلِكِ بْنُ يَحْيَى شَتَّابُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَسَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ مُبَدِّلٍ وَلَا مَدْرُوعٍ عَلَى صَاحِبِ قَرْنَيْهِ.

باب ۵۸۷: الْقَضَاءُ بِالشَّاهِدِ وَالْمَجْرَمِ

۱۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَدْبِيُّ أَخْبَدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسَدِيُّ وَبِقَعْبِ بْنِ إِبرَاهِيمَ الدَّفْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّادِرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ

قرض پر گواہی دینے کا بیان۔

عبد اللہ بن یوسف الجبیری، جمیل بن الحسن، محمد بن مروان عبد الملک بن ابی نضرہ، ابو نضرہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی تا پہنچا: تِلْكَ آيَاتُ الذِّكْرِ الَّتِي يَتْلُو رَسُولُ اللَّهِ إِذْ يُبَيِّنُ لِلنَّاسِ آيَاتِهِ لِيُتَّقُوا. فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ.

ماہنامہ شہادت کا بیان۔

ایوب بن محمد الرقی ممر بن سلیمان، ح، محمد بن یحییٰ یزید بن ہارون، سبحان عمرو بن شعیب، شعیب عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو مینا کرتے والے اور خیانت کرنے والی کی شہادت ہاتھ ہے نہ اس شخص کی جسے اسلام میں مد لگ چکی ہو اور نہ اپنے بھائی سے حسد کرنے والے کی۔

حمران بن یحییٰ ابن وہب، نافع بن یزید، محمد بن عمرو بن عطاء، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دیہاتی کی شہادت شہری پر جائز نہیں ہے۔

گواہ اور قسم پر فتیہ کرنے کا بیان۔

ابو مصعب المدینی احمد بن عبد اللہ التزبیری یعقوب بن ابراہیم المددقی عبد الغزیز بن محمد اللہ ویدوی ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

ابن ابی عبد الرحمن عن سمیل بن ابی صالح عن
ابن عمر عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قضى بالثین مع الشاہد۔

محمد بن بشار ، عبد الوہاب ، جعفر بن محمد ، محمد
حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۷۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوہاب ثنا
جعفر بن محمد عن ابن عمر عن جابر ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قضی بالثین مع الشاہد۔

ابو اسحاق الہروی ، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم عبد اللہ
بن الحارث الخزدی ، سیف بن سیمان الکنقیس
بن سعد ، عمرو بن دینار ، ابن عباس کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۸۔ حدثنا ابو اسحاق الہدیری ابی ہریرۃ
عبد اللہ بن حاتم ثنا عبد اللہ بن الحارث الخزدی
ثنا سیف بن سلمان الکنقیس بن
سعد عن عمرو بن دینار عن ابن عباس قال
قضى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالشاہد
کا الثین۔

ابو یوسف بن ابی شیبہ ، یزید بن ہارون ، حویرۃ بن
سوار ، عبد اللہ بن یزید ، مولی النبت ایک
مصری آدمی سرق فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک کشتہادت پر مدعی کے لیے قسم کی
گواہت دی۔

۱۳۹۔ حدثنا ابو یوسف بن ابی شیبہ ثنا یزید بن
ہارون ابی حویرۃ بن سوار ثنا عبد اللہ بن
یزید مولی النبت عن رجل من اهل مصر
عن سرق ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجاز
شہادۃ الرجل وتبین الظاہد۔

جہولی شہادت کا بیان

باب شہادۃ الزور

ابن ابی شیبہ ، محمد بن علی ، سفیان ، عصفری حبیب
بن النعمان الاسدی ، خیرم بن فاک الاسدی نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی اور نماز
پڑھ کر آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ جہولی گواہی اللہ کے
ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ یہ بات آپ نے تمہارے ہاتھ
پھیر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی **وَاَجْنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ وَحَفَاةِ**
لِوَعْدِ مَشْرُوكِنَ يَوْمَ

۱۴۰۔ حدثنا ابو یوسف بن ابی شیبہ ثنا محمد بن
حبیب ثنا سفیان العصفری عن ابن عمر عن حبیب
ابن النعمان الاسدی عن خیرم بن فاک الاسدی
قال صلی اللہ علیہ وسلم **اَللّٰهُ يَكْفُرُ بِمَا
اَصْرَتِ قَانِفَةٌ اِنْفَانِ عَدَلَتْ شَهَادَةَ الزُّورِ
بِالْاَشْرَافِ بِاللّٰهِ فَكَلِمَاتٌ مَّرَاتٍ لَمْ تَكُنْ لَهْدٍ وَالْاَبْتَدَا
اجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حَفَاةِ لِمَنْ غَيْرِ مَشْرُوكِنَ يَوْمَ**

سویہ بن سعید ، محمد بن الغزوات ، حارث بن دثار ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جہولی گواہی دینے والا بیش جہولی گواہی دینا ریگاہتی کہ
اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کر دے گا

۱۴۱۔ حدثنا سویہ بن دثار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم **مَنْ شَرَفَ قَدَمَاتِ هَذِهِ
الزُّورِ حَقٌّ يُوْجِبُ اللّٰهُ لِمَنْ تَرَدَّ**

اہل کتاب کا ایک دوسرے پر شہادت دینے کا بیان

محمد بن جریر، ابو خالد الامری، مجاہد، عامر، مجاہد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت مجاز قرار دی ہے۔

بَابُ شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

۱۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ثنا أبو خَالِدٍ عَنِ الْأَخْبَرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْزَمَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ -

ابواب الہیات

أَبْوَابُ الْهَيَاتِ

بَابُ الرَّجُلِ يَبْحَثُ وَلَدًا

۱۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ مَخْلَدٍ ثنا يزيد بن زريع عن كاهل بن أبي هاشم عن النعمان بن النعمان بن بشير قال انطلق به أبو عبد الله إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشهدنا إنني قد تحللت النعمان من مالي كذا وكذا قال فمكك بيئتك تحللت مثل الذي تحللت النعمان قال لا قال فاشهدنا على هذا عبيتي قال أليس كذلك أن يكونوا لك نبي اليرسوان قال بلى قال فلكا إذا -

۱۴۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا النعمان بن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن ومحمد بن النعمان بن بشير أخبراه عن النعمان بن بشير أن أباه تحلته علامًا وأرثته جاملًا في النبي صلى الله عليه وسلم فاشهدنا فقال أكل ولدك تحلته قال لا قال فأرثته -

بَابُ مَنْ أَشْطَى وَلَدَهُ نَحَرَ جَعَفِيًّا

۱۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ أَبُو هَيْبٍ قَالَا ثنا ابن أبي عمير عن حماد بن عمار

اولاد میں سے ایک کو مال دینے اور دوسرے کو محرم کرنا کا بیان

ابو شریحہ بن خلف یزید بن زریع ، دائد بن ابی ہند عامر نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ ان کے والد انہیں حضور کی خدمت اقدس میں لیکر گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو گواہ رہیے کہ میں نے اپنی فلاں فلاں چیز نعمان کو دیدی ہے اپنے فرمایا جیسے تم نے نعمان کو دی ہے کیا اور لوگوں کو بھی دی ہے میرے والد نے جواباً نہیں آپ نے فرمایا تو پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنا لو اور فرمایا کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ تمہارے تمام لڑکے تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کریں میرے والد نے جواباً بھائیوں نہیں آپ نے فرمایا تو پھر ایسا نہ کرو۔

جشام بن عمار ، سفیان ، زہری ، حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان ، نعمان کہتے ہیں میرے والد اپنے ایک لڑکے کو حضور کی خدمت میں لیکر گئے اور انہوں نے اپنا مال اس لڑکے کے نام کیا تھا اور وہ حضور کو گواہ بنا نا چاہتے تھے آپ نے فرمایا کیا تم نے ہر لڑکے کے نام مال کیا ہے میرے والد نے عرض کیا جی نہیں آپ نے فرمایا تو پھر لوٹنا لو۔

مال دے کر لوٹانے کا بیان۔

محمد بن بشار ابوبکر بن خلاد ، ابن ابی عمیر سعید بن عمرو بن شیب ، طاہر بن ، ابن عمر اور

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

5 اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبے اگر پر کوئی حیثیت نہیں لیا لیکن جس کے لیے رقبے کیا جاتے گا وہ زندگی اور موت میں بھی اس کے لیے ہوگا۔

عمر بن رافع - بشیم - ح - علی بن محمد ابو سعید داؤد ، ابو انبیرہ ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمری اس کے لیے جاری ہوگا۔ جس کے لیے رقبہ کیا جائے گا۔ وہ زندگی اور موت میں بھی اسی کے لیے ہوگا۔

ہمیدہ کر کے لوٹانے کا بیان -

ابن ابی شیبہ ، ابو اسامہ ، عوف ، غلاس ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عطیہ دے کر لوٹانے کی مثال ایسی ہے جیسے کتے کی جب کھاتے کھاتے پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کرتا ہے۔ پھر اسی کو چاٹنا شروع کر دیتا ہے۔

محمد بن بشار ، محمد بن المثنی ، محمد بن جعفر شعبہ ، قتادہ ، ابن السیب ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر کر کے لوٹانے کے لوٹانے کے مانند ہے۔

احمد بن عبد اللہ بن یوسف العمری ، یزید بن ابی حکیم عمری زید بن اسلم ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کر کے لوٹانے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹے۔

ثواب کی نیت سے ہمیدہ کرنے کا بیان

علی بن محمد ، محمد بن اسماعیل ، ابراہیم بن اسماعیل عمرو بن دینار۔ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنِيَ فَمَنْ أَرْبَبَ كَيْفَ مَا ذُو كَهْ حَيَاتِهِ وَسَائِرُهُ قَالَ وَرَقَبَ فَإِنْ تَقَدَّرَ هُوَ لِأَخِيهِ مِثْلِي وَرَقَبَ مَوْتًا۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ وَعَنْ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنِيَ فَمَنْ أَرْبَبَ كَيْفَ مَا ذُو كَهْ حَيَاتِهِ وَسَائِرُهُ قَالَ وَرَقَبَ فَإِنْ تَقَدَّرَ هُوَ لِأَخِيهِ مِثْلِي وَرَقَبَ مَوْتًا۔

باب الرجوع في الهبة

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ وَعَنْ عُرَيْبٍ عَنْ خَلَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ الْبَيْتَ يَبُودُ فِي عَطِيئَتِكَ كَمَا أَنَّ الْكَلْبَ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَامَ لِقَاعِي فِي بَيْتِهِ فَأَكَلَهُ۔

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ لُثَيْمٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ يَبُودُ فِي هَبْتِهِ كَمَا يَبُودُ فِي كَيْبِهِ۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَعَنْ عُرَيْبٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّ الْعُمَيْرِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يَبُودُ فِي هَبْتِهِ كَمَا يَبُودُ فِي كَيْبِهِ۔

باب من هب هبته جازئاً لها

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے سب کا زیادہ عطا کرے جب تک اس کا معارفہ نہ لے۔

خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کا بیان

محمد بن احمد السید لانی، محمد بن سلمہ، شیبہ بن الصبیح عمرو بن شعیب، شعیب عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے مال کا صدقہ کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اس کی عصمت کا مالک ہے۔

خولتہ، ابن ماجہ، ابی یوسف، عبد اللہ بن یحییٰ من ربیعہ، خیرہ کعب بن مالک کی زوجہ حضور کی خدمت اقدس میں اپنے زیورات لے کر آئیں اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ میں انہیں صدقہ کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا جائز نہیں کیا تم نے کعب سے اجازت لی ہے انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کعب کے پاس بھیجا کہ کیا تم نے خیرہ کو زیورات صدقہ کرنے کی اجازت دی ہے کعب نے جواب دیا جی ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرہ کا صدقہ قبول فرمایا۔

ابن جباریۃ الا نصاری عن عمر بن الخطاب عن انی حدیثہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکران رجل احق بہ بیتہ ما لک بیت وینہا۔

باب عظیمۃ المرأة بغیر اذن زوجها

۱۵۶۔ حدثنا ابو یوسف عن الزنی محمد بن احمد الصید لانی ثنا محمد بن سلمہ عن المثنی بن الصباح عن عمرو بن شعیب عن ابيه عن حیدرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی خطبہ کتبہا لا یجوز لامرأۃ فی ما ہا الا باذن زوجها اذا ہو ملک عصمتہا۔

۱۵۷۔ حدثنا ابو یوسف عن یحییٰ ثنا عبد اللہ بن یحییٰ عن اخی فی النبی بن سعد عن عبد اللہ بن یحییٰ رجل من زبید کعب بن مالک عن ابيه عن حیدرہ ان جدہ نہ خیرہ امراة کعب بن مالک اتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی کہا فقالت لانی تصدقت بهذا فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یجوز لمرأۃ فی ما ہا الا باذن زوجها فزلت استاذت لعمراة فقالت نعم فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کعب بن مالک فقال هل اذنت لیخیرہ ان تصدق لی بخیرہما فقال نعم فقیل لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہا۔

ابواب الصدقات

ابواب الصدقات

صدقہ واپس لینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، دکیع، ہشام بن سعد۔ زید بن اسلم۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے صدقہ کو واپس نہ لیا کرو۔

باب الرجوع فی الصدقات

۱۵۸۔ حدثنا ابو یوسف عن ابي شیبہ ثنا زید بن سعید عن زید بن اسلم عن ابيه عن عمر ابن الخطاب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تعمد فی صدقک۔

۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ
الْوَيْلُ لِمَنْ مَسَّحَ شَيْئًا اَوْ رَمَى حَيْثُ اَبُو جَعْفَرٍ
مَعْدُودٌ بِنِ عِيْنِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنِي
عَبْدُ اللهِ بْنُ النَّبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُّوا اَنْذِي بِصَدَقَتِي لَمْ يَرْجِعْ فِي صَدَقَتِي
مِثْلُ الْكَلْبِ يَغِيُّ لَمْ يَرْجِعْ فَيَا كُلُّ قَبِيْلَةٍ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اور زانی
محمد بن علی، ابن المسیب، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر
لوٹا نے داسے کہ مثال اس کتے کی طرح ہے جو
تے کر کے دوبارہ لٹے۔

بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا
بِئْسَ اَهْلٌ يَشْتَرِيهَا

صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدَرِ الدَّائِمِيُّ حَدَّثَنَا
اسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ خُرَيْبِ بْنِ عَسَاوٍ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ
ابْنِ عَن جَدِّهِ عُمَرَ اَنَّ تَصَدَّقَ بِبِقَرٍ مِنْ عُلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتِزَّهَا صَاحِبُهَا
بِئْسَ مَا يَكْرِهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ
عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَغِ صَدَقَتَكَ

تیم بن المنقر الواسطی اسحاق بن یوسف، شریک
میشام، عمر بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ، حضرت عمر فرماتے
ہیں انہوں نے ایک گھوڑا حضور کے زمانہ میں صدقہ کیا۔
پھر اس کے مالک کو اسے فروخت کرتے دیکھا حضرت عمر
حضور کی خدمت میں آئے اور اسے خریدنے کے بارے
میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا اپنے صدقہ کو نہ خریدو

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبِي عُمَرَ اَنَّ اَبِي عُمَرَ بْنَ عُمَرَ
عَبْدَ اللهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ حَمَلَ
عَلَى كُرْسِيٍّ يَمَانٍ لَمْ يَمُرَّ اَوْ عَمْرَةَ فَدَرَأَى
مَهْرًا اَوْ مَهْرَةً مِنْ اَقْلَامِهَا بِبَيْعٍ يُسَبِّحُ اِلَى خَدِيمٍ
فَنَهَى عَنْهَا

یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، ابو
عثمان النہدی، عبداللہ بن عاصم، زبیر بن العوام نے
ایک شخص کو جس کا نام عمر یا عمرہ تھا گھوڑا دیا۔ پھر
اس گھوڑے کے بچے کو بکتے دیکھا انہوں نے
اسے خریدنے سے منع فرمایا۔

بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِبَصَدَةٍ ثُمَّ رَمَى بِهَا
۱۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ مَعْنَانَ
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَسَاوٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ
اَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ رَمْلَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْ بَارِسَةَ اَلَيْسَ اِيَّيْ تَصَدَّقَتْ عَلَى
اُمِّي بِبَارِيْتِ كُنْتُمْ مَاتَتْ فَقَالَ اَبْرَتَ اللهُ وَرَأَى
عَلَيْكَ الْمِيْرَانَ

صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان
علی بن محمد، زکریا، معن، سفیان، عبداللہ بن عطاء عبداللہ
بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت
آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ
کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی، اب میری والدہ کا انتقال
ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے اجر دے۔ اب تجھ پر
میراث میں لوٹ آئی۔

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن جعفر الرقی، عبید اللہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

جَعْفَرُ الرَّزِّيُّ شَنَا عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ جَاءَهُ
رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي
أَعْطَيْتُ أُبَيَّ حَدِيثًا لِي وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ
وَأَيْرُثَ غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
جَبْتُ صَدَقَتُكَ وَرَجَعْتَ إِلَيْكَ حَدِيثًا لِي

بَابُ مَرِيءٍ وَقَفٍ

۱۶۳۷- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْجَهْدِ عَنْ شَنَا مَعْمَرِ
بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
أَصَابَ مَرْبُؤَةَ الْخَطَّابِ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَأْذَنَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ الْفَرَسُ
بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَدَانَا مَرِيءٍ بِهِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ جَبْتُ
أَرْضَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَفَعِلَ بِهَا عَمْرٌو عَلَى
أَنْ لَا يَبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثُ تَصَدَّقْ
بِهَا لِنَفْسِكَ آه وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالصَّيْفِ لِاجْتِمَاعِ عَلَى
مَنْ وَرِثَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا يَا السَّعْدُ وَفِي وَادٍ يُطْعِمُ
صِدْقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ

۱۶۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ عَنْ
سَفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ رَدَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَسْ
أَصْلَهَا وَاسْتَبْرَأْ تَمْرَتَهَا قَانَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو
فَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعِ الْحَرَفِيِّ
كَيْفِي عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالکريم، عمرو بن شعيب شعیب عبداللہ بن عمرو نے فرمایا
کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا
یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک پارخ عطیہ
میں دیا تھا۔ اب میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور اب میرے
علاوہ اس کا کوئی وارث بھی نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارا
صدقہ بھی واجب ہو گیا اور زینبار پارخ بھی تمہیں واپس مل گیا۔
وقف کرنے کا بیان۔

نصر بن علی معمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ حضرت عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی وہ حضور
کی خدمت اقدس میں مشورہ کیلتے حاضر ہوتے اور عرض کیا یا
رسول اللہ مجھے خیبر میں ایسا مال حاصل ہوا ہے جو کبھی زحمت میں
نہ ہوا تھا۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔
اپنے ارشاد فرمایا اگر تم پاپ ہو تو ایسا کر لو کہ اصل (زمین) روک لو اس
کا نفع صدقہ کرو حضرت عمر نے اس پر عمل کیا اور یہ شرط متعین کیں
کہ اس کی اصل فروخت کی جائے نہ ہب کیا جائے اور اس کا کوئی
وارث ہو گا یہ فقر اذی القرنی غلام اللہ کی راہ میں مسافر اور کمزور
کیلئے صدقہ ہے اس جو اس کا دانی ہو وہ دستور کے مطابق اس
میں سے کھا سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کھلا سکتا ہے لیکن مال
جمع نہیں کر سکتا۔

محمد بن ابی عمر العدنی سفیان، عبید اللہ بن عمر نافع
ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ
مجھے خیبر میں سو حصے ملے ہیں اس سے زیادہ پسندیدہ مال مجھے
کبھی نہ ملا تھا۔ اور میرا اسے صدقہ کرنے کا ارادہ ہے
آپ نے فرمایا اصل روک لو اور پھل صدقہ کر دو
ابن ابی عمر العدنی کہتے ہیں میں نے اس حدیث
کو اپنی کتاب میں دوسری جگہ اس سند سے
پایا ہے سفیان، عبداللہ، نافع،
ابن عمر کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرف
بیان کیا۔

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ تَنَاوَلْنَا بَيْنَ
 ابْنِ هِلَانَ تَنَاوَلْنَا بِنَ رَبِيعٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ الْخَدَّاجِ
 عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَمَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي نُجَيْدٍ
 الْبَارِقِيِّ قَالَ تَدَامَرَ حَبْلُكَ فَأَخْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَارًا فَدَكَرَ نَعْوَكًا.

بَابُ الْحَوَالَةِ

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَلْنَا بَيْنَ ابْنِ
 عَيْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 انْظُرُوا مَطْلَ النَّبِيِّ وَإِذَا ابْتَعَرَا حَدَّكُمْ عَلَى
 يَدَيْهِ فَكَيْتَبُكُمْ.

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ تَوْبَةَ تَنَاوَلْنَا بَيْنَهُمَا عَنْ
 يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ النَّبِيِّ ظُلْمٌ
 كَأَنَّمَا أُجِلَّتْ عَلَى مِثْلِي فَاتَّبَعُوا.

بَابُ الْكِفَالَةِ

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَابْنُ عَدَدَةَ
 قَالَا تَنَاوَلْنَا سَامِعَ بْنَ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ
 مُسْلِمٍ وَابْنُ عَدَدَةَ قَالَا سَمِعْتُ أَبَا أَمَانَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّحِيمُ
 غَارِمٌ كَالَّذِي مَغْضَى.

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ تَنَاوَلْنَا عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنِ
 مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
 عَمْرٍو ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَذَاتَ يَوْمٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَهَانَ مَا بِيَدَيْهِ فَتَوَعَّاهُ فَخَطَبَهُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَنَا رَفِئْتُ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَلْتَمِيَنِي بِجَمِيلٍ فَجَدَّةٌ
 إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ
 تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ سَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن سعید الدارمی، مہمان بن جلال سید بن یزید،
 زبیر بن الخزرت، ابولعبید لماذقہ بن زیاد، عروہ بن ابی الجعد
 السبارقی کہتے ہیں کہ ایک قافلہ ماں سے کہ آیا تو نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار عطا فرمایا، پھر عروہ نے
 پہل حدیث کی طرح بیان کیا۔

حوالہ کا بیان

ہشام ابن عیینہ ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ
 کا بیان بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال دار کیلئے
 قرضہ داکرنے میں دیکر نا ظلم ہے لیکن جب تم میں سے کسی کو مالدار کا
 حوالہ دیا جائے تو قبول کرے یعنی اگر قرض میں قرض خواہ سے یہ کہے کہ
 کہ یہ رقم تم فلاں کے بیٹا میں اس سے کمدو لگاؤ مان لینا چاہیے
 اسنا عیال بن توہب، بشیم، یونس بن عبیدہ، نافع ابن عمر
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال دار
 کے لیے قرض روکنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو
 مالدار کے حوالہ کیا جائے تو وہ قبول کرے۔

ضمیمات کا بیان

ہشام، حسن بن عسافر، اسماعیل بن عیاش
 شرمیل بن مسلم، رباعی، ابوالانامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا مناسن ذمہ دار ہوگا اور اسے قرض ادا کرنا ہوگا

محمد بن الصباح، محمد بن یزید بن محمد الدارمی، مروان بن عمرو، ملکومہ
 ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک
 شخص نے اپنے قرضدار کا پچھا کیا اس کے ذمہ دینار تھے اس نے کہا
 میرے پاس کچھ نہیں جو میں تجھے دوں قرض خواہ نے کہا خدا کی قسم جب تک تو
 میرا قرض ادا نہ کرے گا یا تمنا نہ کرے گا میں تجھے نہ چھوڑوں گا وہ اسے کپڑے
 کہ حضور کی خدمت میں سے گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 تو اسے کتنی محنت دے سکتا ہے اس نے کہا ایک اونگے آپ نے ارشاد
 فرمایا تو اس کو محنت دے سے اس کا مناسن ہوتا ہوں جب ایک

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

پورا ہوا تو قرضہ لیکر حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپؐ نے دریافت فرمایا تیرے پاس یہ دولت کہاں سے آئی ہے اس نے عرض کیا بے ایک ترازو میں سے ملے ہیں آپؐ نے فرمایا ترازو میں بھلی نہیں، پھر حضورؐ نے قرض خواہ کا قرضہ اپنے پاس سے ادا فرمایا۔

محمد بن بشر، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن محبوب، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز کے لیے ایک جنازہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو۔ کیوں کہ یہ قرض دار تھا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا ذمہ ایتا ہوں آپؐ نے فرمایا پورا ادا کرنا ہوگا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا جی ہاں پورا کروں گا اور اس شخص پر اٹھا دیا تمہیں وہم قرض متا

قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، عبید بن حمید، منصور۔ زیاد بن عمرو بن ہند، عمران بن مدینی، ام المؤمنین سہوہ قرض بیا کرتی تھیں۔ ان کے بعض رشتہ داروں نے انہیں اس سے روکا۔ لیکن انہوں نے ان کی بات نہیں مانی اور فرمایا میں نے اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص قرض سے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ ادا کرتے کی نیت سے لے رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض دہنیا ہی میں ادا فرمادے گا۔

ابراہیم بن السنہ، ابن ابی ندیک، سعید بن سفیان، مولیٰ ولید بن جعفر بن محمد، عبد اللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک قرض دار اپنا قرض ادا نہیں کرتا اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اس شرط پر کہ قرض ناجائز کام کے لیے نہ لیا ہو عبد اللہ بن جعفر اپنے خزانچی سے کہتے جاؤ میرے لیے قرض لے لو کیونکہ جب سے میں نے حضورؐ سے یہ حدیث سنی ہے میں نہیں چاہتا کہ میں ایک رات بھی ایسی گزاروں کہ خدا میرے ساتھ نہ ہو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ أَخِيلَ لَهُ فَجَاءَ لَا فِي الْوَيْتِ
الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا
مِنْ مَخْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ ۖ

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَقَابُرِ تَنَا أَبُو عَاصِمٍ تَنَا
سَعْبَةُ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي بَحَثْنَا تَنَا بِيُصَلِّي عَلَيْنَا
فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَلِّبِكُمْ فَإِنَّ عَنِّي دَيْنًا فَقَالَ أَبُو
قَتَادَةَ أَنَا أَتَكْفُلُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا أَوْفَاءَ قَالَ يَا لَوْ فَاءَ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ
تَنَا نِيَّةً عَسْرَةً أَوْ تِسْعَةً عَشْرَةً مِمَّا

بَلَّغَ مِنْ آدَانِ دِينًا وَهُوَ نَبِيُّ قَضَاءَ لَا
۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ
خَبِيْبٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هَشِيْمٍ
عَنِ ابْنِ خَدِيفَةَ هُوَ عَطْرَانُ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَهْوَةَ
قَالَ كَانَتْ تَنَا دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا
لَا تَفْعَلِي وَاسْكُرِيكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي سَمِعْتُ
نَبِيَّ وَخَلِيْلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَلِيْنُ
مُسْلِمٍ يَدَانِ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يَرِيْدُ آدَانِ
إِلَّا آدَا عَنْهُ فِي الدُّنْيَا ۖ

۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَابِ الْمُنْذَرِ تَنَا ابْنُ أَبِي قَلْبِيْبٍ
تَنَا سَعْبَةُ بْنُ سَعْبَانَ مَوْزِي الْأَسْلَبِيْنَ عَنْ جَعْفَرِ
عَمْرٍو بْنِ مُعْتَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ
تَنَا قَالَ مَسْئَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ
مَعَ الدَّائِرِ حَتَّى يَقْضِي دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا يَكْرَهُ
اللَّهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِحَدِيْثِهِ آدَاهُ
فَدَبَّرَ بَلِيْنَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَيْتَ لَيْلَةً إِلَّا وَالدَّهِ صَبِيْعِي بَعْدَ
الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ادوات کرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان -

ہشام ، یوسف بن محمد بن یحییٰ بن صہیب الخیر ، عبدالمجید بن زیاد بن یحییٰ بن صہیب ، شعیب بن عمرو ، صہیب الخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ادا نہ کرنے کے ارادہ سے قرض لیا تو قیامت کے روز اللہ سے اس کی ملاقات چور بن کر ہوگی۔

ابراہیم بن المنذر الخزاز ، یوسف بن محمد بن یحییٰ بن عبدالمجید بن زیاد ، زیاد ، حضرت صہیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث روایت کی ہے۔

یعقوب بن حمید ، عبدالعزیز بن محمد ، محمد بن زید الیطی ، ابوالفضیل ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کا مال برباد کرنے کے ارادے سے لے لیا تو اللہ اسے برباد کرتا ہے۔

قرض لینے میں عذاب کا بیان -

حمید بن سعد ، خالد بن الحارث سعید ، قتادہ سالم بن ابی الجعد ، معدان بن ابی طلحہ ، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اس حال میں اتقان کیا کہ وہ تین باروں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا ایک تکبیر - دوسری پلوی تیسرے قرض -

ابوسرمان العثاقی ، ابراہیم بن سعد ، سعد ، عمر بن ابی سلمہ ، ابوسلمہ ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح اس کے قرض کی وجہ سے معنی رہتی ہے جب تک اس کا قرض

بأنب. من أدان دیناً لم يوقضاءة

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ غُنْدَرٍ ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ بْنِ صَهْبِيٍّ الْخَيْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُجَيْدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ يَحْيَى بْنِ صَهْبِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ابْنِ عَمْرِوٍ وَحَدَّثَنَا صَهْبِيُّ الْخَيْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دِينَنَا وَهُوَ يَحْتَمِ أَنْ لَا يُؤْتِيَهُ آيَاتُ اللَّهِ سَارِقًا ؛

۱۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنِ الْإِسْمَاعِيلِ وَالتَّحَدَّثَ مِنْ شُعْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَهْبِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْوَةً ؛

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَاسِبٍ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ اللَّدِّيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى بْنِ مَطِيحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَسْلَافَهَا أَتَلَعَهُ اللَّهُ ؛

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ ؛

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثنا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ مَازَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ تَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبَرِ وَالْعِلْوِ وَالِدَيْنِ ؛

۱۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُمَانِيُّ ثنا أَبُو إِسْحَاقَ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَرْيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُسْلِمِ

ادا کیا جاتے۔

محمد بن ثعلبہ بن سواہ - محمد بن سواہ - حسین بن علی مطرف اللوری
ناقص ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں مرے کہ
اس پر ایک دینار یا ایک درہم قرض ہو تو
اس کی نیکیاں قرض کے عوض قرض خواہ کو دی جائیں گی۔
گی کیوں کہ وہاں دینار میں نہ درہم۔

**فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ اور رسول کے
ذمہ ہونے کا بیان -**

احمد بن عمرو بن اسرح ، ابن دہب یونس ابن شہاب
ابو سلمہ ، ابو بکر کا بیان ہے کہ جب کوئی مسلمان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے عہد میں انتقال کر جاتا اور اس پر قرض ہوتا
تو آپ دریا نت فرماتے کیا اس نے کچھ مال چھوڑا ہے جو قرض ادا
کیا جائے اگر صواب ہاں کہتے تو آپ اس کی نماز چڑھتے اور اگر صواب
جو اب دیتے کہ اس نے کچھ مال نہیں چھوڑا تو آپ فرماتے تم اپنے
ساتھی کی نماز پڑھو۔ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے دست اقدس پر نوحات عطا فرمائیں تو آپ فرماتے کہ میں مومنین
کا ان کی جانوں سے زیادہ وارث ہوں تو جس شخص کا انتقال
ہو اور اس پر قرض ہو تو میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے ذمہ
علی بن محمد ، دیکھ ، سفیان ، جعفر محمد جاہلہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مال چھوڑے وہ اس
کے ورثہ کا ہے اور جو شخص قرض یا تاوان چھوڑ کر مرے تو وہ
میرے ذمہ ہے۔ کیونکہ میں مومنین کی جانوں کا زیادہ دانی ہوں

قرض دار کو تنگی کی حالت میں دینے کا بیان :-

ابن ابی شیبہ ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابو صالح ، ابو بکر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تنگ
حال کو ہمت دے اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی
فرماتا ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، عبد اللہ ، اعمش ، نفعی

مُغْلَقَةً يَدِينَهُ حَتَّى يَقْبِضَ عَلَيْهِ

۱۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَّاهٍ شَا
عَبِيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاهٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمَعْلَمِ عَنْ
مُطَرِّفِ الْوُتْرَانِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ
دَيْنٌ أَوْ دَرَاهِمٌ فَهِيَ تَصْنِي مِنْ خَتَانِيهِ . لَيْسَ لَكُمْ
دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ .

**بَابُ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاءً فَعَلَى
اللَّهِ وَعَلَى رَسُولِهِ**

۱۸۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّيْخِ
الْبَصْرِيُّ شَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ
ذُو قِيَامَةِ الْمُؤْمِنِينَ عَقِدْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الَّذِينَ قَبِلْنَا هَلْ تَرَكَ يَدِينَهُ مَوْضِعًا
فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلَّى عَلَى
صَاحِبِهِمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الْفَتْوحَ قَالَ أَنَا
أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَوَفَّى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ
تَعَلَّى قَضَاءً لِي وَمَنْ تَرَكَ مَلَأَ قَرْبُورِي شَيْئًا

۱۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا وَدِيحُ بْنُ سَفِيانَ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْتِ شَيْئًا
مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاءً فَعَلَى وَالِيٍّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

بَابُ أَنْظَارِ الْعَسِيرِ

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا أَبُو معاوية
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَشُرَ عَلَى
مَقْبِرِهِ لَمْ يَرَهُ اللَّهُ عَابِرِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ تَو

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعِيمٍ شَا

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَبِي تَمَّارٍ الْأَعْمَشُ عَنْ نَفِيعِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بَرِيدَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مَعِيْرًا كَانَ
لَهُ كُلُّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ
مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ.

بریدہ الاصلی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
جو تنگ دست کو حمت دے گا اسے ہر روز صدقہ ملے گی
ثواب ملے گا اور جو شخص حمت گزر جانے کے بعد ہم حمت
دیتا رہے تو اس کو ہر روز اتنے ہی صدقہ کا ثواب ملے گا۔

۱۸۹- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ الدَّرَرِيُّ شَقَا
إِسْمَاعِيلَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَاحِطٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَنَاذِرَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَبِيصٍ
عَنْ أَبِي الْأَسَدِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيَنْظُرْ
مُعِيْرًا أَوْ كَيْصَعًا لَه.

یعقوب بن ابی اسحاق، اسماعیل بن ابی ہیمہ، عبد الرحمن
بن اسحاق، عبد الرحمن بن سعادیہ، حنظلہ بن قیس، ابو الیسر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جو شخص یہ بات کہ اللہ اسے اپنے سامنے میں سے
تو وہ قرصہ کو حمت دے یا قرصہ صحت کر دے۔

۱۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَنَا أَبُو عَامِرٍ شَقَا
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجِيْعَ بْنَ حِرَابِ
يَحْدُثُ عَنْ حَدِيْقَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَفِيْلَهُ مَا تَمَلَّتْ قَامًا ذُوْرًا وَذُوْرًا
فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَجْزُوْرِي السُّكَّةَ وَالنَّفْلَ وَالنَّظْرَ الْمَعِيْرَ
أَفْغَفَرَا اللَّهُ لَهُ قَالَ أَبُو مَعْمُوْدٍ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا هَذَا مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمد بن بشار، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، رجیع بن حیراب،
حدیقہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ایک شخص کا انتقال ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ تو نے
کیا عمل کیا اس نے عرض کیا میں لوگوں کو نقد مال قرض دیتا تھا پھر
تنگ مال کو صحت دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت
فرمادی۔ ابو معمود فرماتے ہیں میں نے بھی یہ حدیث خود
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

بَابُ حُسْنِ الْمَطَالِبَةِ وَأَخْذِ الْحَقِّ
فِي عَقَابٍ

قرصہ کا مطالبہ خوش اخلاقی سے کرنے کا بیان

۱۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ النَّعْلَانِيُّ دَعَا
ابْنَ يَمِيْنٍ قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثُومَةَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي
عُمَيْرٍ عَنْ نَسَائِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَقَابٍ

محمد بن خلف النعلانی، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مرثومہ، یحییٰ
بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، ابن عمر اور عائشہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو شخص اپنا حق طلب کرنے تو اس میں وہ نرمی
اور درگزر سے کام لے چاہے پورا ادا ہو یا نہ ہو

بَابُ آدُعَابِ رَأْفٍ
۱۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْعَبَّاسِ
الْقَلْبِيَّيْنِ نَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَجِيْبٍ الْقُرَشِيُّ نَنَا سَعِيْدُ
ابْنِ السَّرِيْبِ نَنَا الظَّاهِرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابُوْرٍ

محمد بن المؤمل، محمد بن مجیب، سعید بن اسباب
الطائفی، عبد اللہ بن بابوور، حضرت ابو ہریرہ
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تے ایک حق دار سے فرمایا تو اپنا حق نری سے حاصل کر خواہ پورا حاصل ہو یا نہ ہو۔

قرض عمدہ طور پر ادا کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن یسار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوسریحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر لوگ وہ ہیں جو قرض بہتر طور پر ادا کریں۔

ابن ابی شیبہ، کعب، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، ابراہیم، عہد اللہ بن ربیعہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے وقت مجھ سے تیس یا چالیس ہزار درہم قرض لیے جب واپس تشریف لائے تو انہیں اسی وقت ادا فرمادیا اور اور فرمایا کہ اللہ تمہارے مال میں اور تمہاری اولاد میں برکت عطا فرماتے اور فرمایا قرض کا بدلہ پورا کرنا اور تعریف کرنا ہے۔

قرض خواہ گونہستی کا حق حاصل ہونے کا بیان

محمد بن عبد اللہ اعلیٰ، معمر، سلیمان، حنش، عکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا جو اپنا قرض یا حق طلب کرتا تھا اس نے آپ کے ساتھ سخت کلامی کی جس پر آپ کے صحابہ پرالگینتہ ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرض خواہ کو قرض پر سمجھتی کرنے کا اس وقت تک حق حاصل ہے جب تک وہ قرض ادا نہ کرے۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن محمد بن عثمان، ابن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعش، ابو صالح، ابوسینہ خدری نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت آمد میں اپنے قرض کے تقاضے

عَنْ ابِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا حَبِيبِ الْخَيْطِ خُذْ حَقَّكَ لِي

عَفَافٍ ذَابٍ اَوْ غَيْرِ ذَابٍ

يَا بِي حَسَنَ الْقَضَاءِ

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ وَخَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثنا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ سَمِعْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بِرَسُولِ الرَّحْمَنِ يَحْدِثُ عَنْ ابِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحَا سَبَّكُمْ قَضَاءً

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا كَعْبٌ

ثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ رَيْعَةَ التَّمُذُومِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْهُ جِبْنٌ سِتْرًا حِينَمَا ثَلَاثِينَ اَوْ اَرْبَعِينَ اَلْفًا لَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا اِيَّاهُ ثَمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَجُلُ اِنَّهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَهَالِكِكَ رَسْمًا جَدًّا اَلَسَّلْفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

يَا بِي لِمَا حَبِيبِ الْحَقِّ سَلْطَانِ

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَلْيَمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرَمَةَ بِنِ ابْنِ غِبَايَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُطَلَبُ بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِينُ اَوْ يَحْتَجُّ تَتَلَمَذُ بِبَعْضِ الْكَلَاهِرِ فَوَقَّعَتْهُمُ مَسْخَابَةٌ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنَّ صَاحِبِ الدِّيْنِ لَوْ سَلْطَانٌ غَلَبَ صَاحِبَهُ حَتَّى يَقْدُضِيَهُ

۱۹۶۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عُمَرَ ابْنِ شَيْبَةَ ثنا ابْنُ ابِي سَبِيئَةَ الْكَلْبِيُّ قَالَ ثنا ابْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ ابِي

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کے لیے آیا اور اس نے درشت کلامی کی جتنی کہ اس نے یہ بھی الفاظ کہے کہ اگر آپ نے میرا قرض ادا نہ کیا تو میں آپ کو بڑا نام کہوں گا یہ سکر صواب نے اسے ڈانٹا گیا تو نہیں جانتا کہ تو کس سے باتیں کر رہا ہے اس نے جواب دیا میں اپنا حق مانگ رہا ہوں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قرض خواہوں کی طرف داری کیوں نہیں کرتے پھر حضور نے کوئی آدمی خولہ بنت خلیفہ کے پاس بھیجا کہ تمہارے پاس اگر کچھ ہے تو لے لو تو میں دید و جب ہمارے پاس آئیں گی تو ادا کر دیں گے خولہ نے جواب دیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیوں نہ دوں گی خولہ نے کجوری بھیجیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اجرائی کا قرضہ ادا فرمایا اور اسے کھانا کھلایا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ نے میل پورا پورا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہترین لوگ ایسے ہوتے ہیں وہ قوم کسی پاک نہیں ہو سکتی جس کا گزور شخص اپنا قرضہ نہ لے سکے۔

مقروض کو قید کرنے کا بیان -

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ویر بن وسیلہ الطائفی، محمد بن میمون بن سیکہ، عمرو بن الشہید شریف کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرضہ ادا نہ کرے تو میرے لیے اس کی عذقی اور سزا دونوں جائز ہیں۔

ہریرہ بن عبد الوہاب، نصر بن شیبہ، ہرمان بن حبیبہ، حبیبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک قرضہ دار کو لے کر حضور کی خدمت میں آیا حضور نے فرمایا یہ جہاں جاتے اس کے ساتھ رہو پھر حضور کا شام کے وقت مجھ پر گزور ہوا تو فرمایا اسے تمہی بھائی تم نے اپنے قیدی کا کیا کیا۔

محمد بن یحییٰ یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر ابی یونس بن یزید زہری عبد اللہ بن کعب کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ اہلوں نے مسجد میں ابن ابی عدوس سے اپنے قرضہ کا اتفاق کیا جتنی کہ دونوں کی آواز بلند ہو گئی حضور گھر سے آواز سکر ہر شریف لائے اور کعب کو آواز دی کعب نے لیک

سَعِيدِ الْخُدَيْرِيِّ قَانَ جَاءَ أَهْرَاقِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَاضَاةً دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَأَشَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ لَدُنْ حَزْرَةَ عَلِيٍّ إِنْ أَقْضَيْتَنِي فَأَنْتَ صَدْرًا أَصْحَابُهُ دَقَالُوا وَيَحْتَكُ تَدْرِيرِي مَنْ تَكَلَّمَ قَالَ إِنْ أُطِيبَ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ تَمْرًا رُسُلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ أَبَانُ كَانَ عِنْدَكَ تَمْرًا فَاقْرَضِي سَاحَتِي بِأَيْتَانَا تَمْرًا فَاقْضِي لِي فَقَالَتْ نَعَمْ يَا بَنِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاقْرَضْتَهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِيُّ وَاطَّعَهُ قَالَ أَدْفَيْتَ أَوْ قَالَ اللَّهُ لَكَ فَقَالَ أَرَدْتُ كَيْ خَيْرًا أَنَا أَنَّهُ لَا تَدْفِي سَتَأْتِيهِ لَا يَلْخُدُ الشَّعْبِيُّ فِيهَا حَقًّا غَيْرَ مَنَعْتِهِمْ

باب الحس في الدين والاملازمة

۱۹۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعمر بن محمد قال ثنا وكيع ثنا زهير بن أبي ذئبة الطائفي حدثني محمد بن عمرو بن هبمون بن مسكته قال وكيع و أني سألته خير ما عن عمرو بن الشريد عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لي لو وجد يخل بعرضه وعقوبته قال علي القناضي يعني عرضة شكائته وعقوبته سبحانه

۹۸۔ حدثنا هادي بن عبد الوهاب ثنا النضر بن شيبان ثنا الهرقماني بن حبيب عن أبيه عن عبد بن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم بعدي في فقال لزمه ثم مررتي أجد انصهار فقال ما فعل أسيبك يا أخا بني تميم

۹۹۔ حدثنا محمد بن يحيى ويحيى بن حكيم قال ثنا عثمان بن عمرو بن يونس بن يزيد عن أبي هريرة عن عبد الله بن كعب بن مالك عن أبيه تفضلي ابن أبي حنيفة دينا له علي

کہا آپ نے ارشاد فرمایا اپنے قرضہ میں سے اتنا چھوڑ دو اور باقی سے نصف کا اشارہ فرمایا کعب نے عرض کیا بہت اچھا۔ آپ نے ابن ابی حدردہ سے فرمایا اٹھو اپنا قرضہ ادا کرو۔

فِي الْمَسْجِدِ حَتَّىٰ أُمِرْتُ بِمَنْحَتِ أَمْوَائِصَاحَتِي سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَوَّأْتُ بَيْنَهُ فَخَدَّحَ إِلَيْهِمَا فَنَادَى كَعْبًا فَقَالَ بَيْتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دَعْرُ مِنْ دَيْبِكَ هَذَا أَدْرَأُ فِي بَيْدِ الشَّظْرِ نَقَالَ فَذَفَعْتُ نَالَ قُرْصًا قَاضِيَةً ۖ

باب القرض

قرض دینے کے ثواب کا بیان -

حد ۲۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا يعلى ثنا سليمان بن يسير عن قيس بن ردي قال كان سليمان بن عبد الله فان يعرض علقمة الف درهمهم الى عطية كذا خدر عطاءة تقاضاها مشهرا ثم اتته عليه فقصا لا فكان علقمة غضب ثم اتته اشهر ثم اتته انا لا فقال اقر مني الف درهم الى عطية قال نعم وكرامة يا امر عتبة هلك يدك الخديطة المتخومة التي عندك في اوت يها فقال اما والله انها لدم اهلك التي فصيتني ما خركت منها درهمًا واحدا قال نيلك ابوك ما خركك على ما فعلت في قال ما سمعت منك قال ما سمعت مني قال سمعتك تدكر عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم يقرض مسلما قرضًا مرقين الا كان كصدقة بينهما مرة قال كذلك انباء في ابن مسعود ۖ

حد ۲۰۱ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثنا هشام بن خالد ثنا خالد بن يزيد وحدثنا ابو حازم ثنا هشام بن خالد ثنا خالد بن يزيد بن ابي مالك عن ابيه عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ليلة اسيروني على باب الجنة مكتوبًا الصداقة عشر وعشر اثمها اذا القرض ينما ربيته عشر فقلت يا جبرئيل

عبید اللہ بن عبد الکریم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ح ابو حازم، ہشام، خالد بن یزید، یزید، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں رات مجھے - مزاج ہوئی میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ صدقہ کا اجر دس گنا اور قرض کا اجر اٹھارہ گنا ہے میں نے جبرئیل سے دریافت کیا کیا سبب ہے کہ قرض کا درجہ صدقہ سے بڑھا گیا۔ جبرئیل نے جواب دیا کہ ساتل کے پاس مال ہوتا

عبد اللہ سے اتنے صدقے کا ثواب دیکھا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مَا يَأْتِي النَّذْرَ مِنْ أَفْضَلٍ مِنْ لَصَدَقَةٍ قَالَ لَا
التَّائِبِينَ يَسْأَلُ سَعْدًا وَ الْمُسْتَقْرِضُ لَا
يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ ۖ

ہے اور پھر بھی سوال کرتا ہے۔ لیکن قرین مانگے گا
حاجت کی بنا پر مانگتا ہے۔

۲۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سْتَعْبِلُ بْنُ
عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا ثَيْبُ عَثْبَةَ بْنِ حَكِيمٍ الشَّيْبِيُّ عَنْ يَحْيَى
بْنِ أَبِي اسْعَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَا الرَّجُلَ بِمَا
يُقْرِضُ أَخَاهُ النَّالَ فَيَهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْرَضَ أَخَذَكُمْ
قَرْضًا فَأَهْدِي لَهُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى الذَّائِبَةِ فَلَا
يَرْكَبُهَا وَلَا يَقْبَلُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ خَدْرِي بَيْنَهُ
وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ ۖ

بشام، اسماعیل بن عیاش، ثبیب بن حمید الضبیعی، یحییٰ بن
ابن اسحاق النہدی کہتے ہیں میں نے انس سے دریافت کیا کہ
بعض اشخاص اپنے مسلمان بھائی کو قرض دیتے ہیں پھر قرض
لینے والا قرضہ دینے والا کے پاس کچھ تحفہ بھیجتا ہے اس لیے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اگر کوئی شخص کسی کو قرض دے
پھر قرض لینے والا تحفہ دے تو یہ قبول نہ کرے یا سواری پر
سوار کرے تو سواری ہو اور کئی شے قبول نہ کرے ہاں اگر پہلے
سے تحفہ تھا تو اس کا باہم کوئی سلسلہ ہو تو حرج نہیں۔

باب ۵۔ آذَاءُ الدَّيْنِ عَنِ النَّبِيِّ ۖ

مہیت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان۔

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمَّانُ
ثَنَا حَتَّابُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي نَهْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَهْلِبٍ أَنَّ أَخَاهُ
نَاثًا وَتَزَكَ كُنْيَا ثُمَّ يَدْرِهِمْ وَتَزَكَ عِيَالًا فَأَرَادَ
أَنْ يُعْطِمَهَا عَلَى جِنَابِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَسِبٌ يَدْرِيهِ فَاتَّصِ عَنْهُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ آذَيْتَ عَنِّي الْإِدِيمَازِينَ
أَدْعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَابِسَ لَهَا بَيْنَهُمَا قَالَ فَأَعْرِضْهُمَا
فَاتَّخِذْ مَحَقَّتَهُ ۖ

ابن ابی شیبہ، عمام، حماد بن سلمہ، عبد الملک ابو جعفر
ابو نھرہ، سعد بن اطول نے فرمایا کہ میرے بھائی کا انتقال
ہو گیا انہوں نے تین سو درہم اور اپنے بچے چھوڑے میرا خیال ہوا
کہ ان درہموں کو ان بچوں پر صرف کر دوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تمہارا بھائی مقرر میں ہے نہیں پاسبی کہ اس کا قرض
ادا کر سکتے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کا تمام قرض ادا
کر دیا لیکن دو درہم باقی ہیں جن کا دعویٰ ایک عورت نے کیا تھا
وہ میں نے نہیں دیتے کیونکہ اس کے پاس گولہ نہ تھے۔ آپ نے
فرمایا اسے بھی درہم کیونکہ وہ عورت سچی ہے۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي هَرَبَةَ الشَّيْبِيُّ
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ
رَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
أَبَاكَ تَوَفَّى وَتَزَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسَقَا الرَّجُلَ مِنْ
أَيْمُنِهِ قَدَسًا فَظَهَرَ لَهُ جَابِرٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فَأَبَى أَنْ
يُظْفَرَ فَكَتَمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِيُشْفَعَنَّ إِلَيْهِ تَمَّ آءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ أَيْمُنَهُمْ سِئًا يَأْخُذُ شَرَكًا

عبد الرحمن بن ابراہیم الشیبی، شعیب بن اسحاق، ہشام بن
عمرہ، رہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا ہے کہ
جب ان کے والد شہید ہو گئے تو ان کے ذمے ایک یہودی
کے تیس درہم تھے میں نے اس یہودی سے مہلت مانگی لیکن
اس نے انکار کر دیا۔ جابر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس سلسلہ میں گفتگو کی تاکہ آپ سفارش کر دیں حضور
اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا تو اپنے قرض
میں جابر کے بارے میں جو کہجھو میں وہ لے لو اس نے انکار

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

خَلِبَهُ بِالنَّبِيِّ لَمْ يَلْبَسْهُ فَبِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَكَلَّمَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْدًا أَنْ يَنْظُرَ لَدْخَلُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّخْنَ فَتَمَسَّ بِهَا
 شَرَفًا لِيَجَابِرَ جَدَّهُ فَأَوْفَى بِهِ الَّذِي لَهُ فَجَدَّةٌ
 بَعْدَ مَا زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ثَلَاثِينَ وَسَقَا وَفَضَلَ لَهُ إِثْنَا عَشَرَ وَسَقَا فَجَاءَ
 جَابِرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُخْبِرُهُ يَا نَبِيَّ كَأَنْ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَنَدَا انْصَرَفَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِ ارْتَأَى
 وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْ بِلَيْسَ
 عَتْرَبِينَ النُّحَابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عَمْرٍ
 فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عَمْرٍ لَقَدْ عَيْشَتْ جِبْنٌ مِثْلِي
 فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُبَارِكُنَّ اللَّهُ فِيهَا :

کر دیا آپ نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے تب بھی انکار
 کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بارغ میں تشریف لے گئے اس میں
 گھومے پھرے اور فرمایا اسے جا بر کجودیں توڑ کر اس کا قرضہ
 ادا کر دو۔ جب کجودیں کاٹی گئیں تو تیس دو سو قرضہ ادا کرنے کے
 بعد بارہ دستوں زیادہ نکلیں جا بر اس بات کی اطلاع دینے کے
 لیے حضور کی خدمت میں آئے حضور موجود نہ تھے۔ جب
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو جا بر
 نے عرض کیا کہ اس کی کجودیں پوری ہو گئیں اور اس کے علاوہ
 اتنا اتنا مال بچا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جا کر تم عمر کو بتا دو جا بر عمر کے پاس گئے اور انہیں
 واقعہ کی خبر کی انہوں نے فرمایا میں تو اسی وقت سے جانتا
 تھا۔ جب رسول اللہ علیہ وسلم درختوں
 میں گھومے تھے کہ اللہ تعالیٰ اب ان میں
 برکت نازل فرماتے گا۔

**بَابُ ثَلَاثِ مَنْ آذَانَ قِيَمَتِ قِيَمِي
 اللَّهُ عَمَهُ**

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا رشيد بن سفيان
 وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّعَارِيُّ وَأَبُو سَائِدَةَ وَجَعْفَرُ
 ابْنُ عَمْرٍو غِنِ بْنِ أَنَعْمٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا
 وَجِيهُ عَنْ سَفِيَانَ عَنِ ابْنِ أَنَعْمٍ عَنْ عِمْرَانَ
 بْنِ عَبْدِ الْمَعْقُودِ بْنِ عَمْرِو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ الدَّيْنَ يَقْتَضِي مِنَ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 إِذَا قَامَتِ الْأُمَّةُ ثَلَاثَ نَجْدَاتٍ فِي ثَلَاثِ جَلَالِ
 الرَّجُلِ لَمْ يَمَسَّ قُوَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ اللَّهُ
 نِيَسْتَدِينُ بِمَقْوِي بِهِ لِعَدُوِّ اللَّهِ وَعَدُوُّهُ
 قَوْلُ يَمُوتُ عِنْدَ الْمَسْلُوبِ لَا يَجِدُ وَ

**تین سلب سے قرضہ اور ہونے والے کا
 قرضہ اللہ تعالیٰ سے ادا کر دے گا۔**

ابو کریب ، رشید بن سفيان ، ابن سعد ، عبد الرحمن المماربي ، ابو اسود
 جعفر بن عون ، ابی انعم ، ح ، ابو کریب ، دکیع ، سفیان
 ابن انعم ، عمران بن عبد المعافری ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے
 دن قرضدار سے بدلہ لیا جائیگا البتہ اگر تین باتوں میں قرض
 دار ہو گا تو اس سے بدلہ نہ لیا جائے گا ایک وہ شخص جو اللہ
 کی راہ میں جہاد کر رہا ہو اور پھر وہ گزور ہو جائے اور قرض
 کو اپنی قوت بڑھائے اور اس کی غرض دشمن خدا کے مقابلہ
 میں اپنی قوت بڑھائے اور دوسرا وہ شخص کہ اس کے گھر کوئی مسلمان
 فوت ہو جائے اور اس کے یہاں کفن دفن کیلئے
 کچھ نہ ہو۔ تیسرا وہ شخص جو بلا نکاح رہنے سے اپنے

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دین پر نفوت کھاتا ہو کہ اگر شادی نہ کرے گا تو زنا میں مبتلا ہو جائے گا
تو یہ اپنی شادی کے لیے قرض سے تو اٹھ لے گا۔ لے ان تینوں
صورتوں میں قیامت کے دن اس کا قرضہ ادا فرما دے گا۔

يَكْفِنَا وَيُبَارِكُ فِي الْيَدَيْنِ وَرَجُلٌ نَمَاتَ اللَّهُ عَلَى
نَفْسِهِ الْغُرْبَةَ فَيُنَكِّحُ حَتَّىٰ عَلَىٰ دَيْنِهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْضَى
عَنْهُ هُوَ لَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسن کا بیان

أَبْوَابُ الرَّهْنِ

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عائشہ، ابراہیم
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک عرصہ کے لیے خریدی تو
اپنی زرہ گروی رکھی۔

۲۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا
حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْنَا هِنْدَ
حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا مَلَأَ
أَجْلِي وَرَهْنَهُ دِينَارًا

نسر بن علی، عثمان، قتادہ، انس سے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی
کے پاس گروی رکھی اور اس سے اپنے گھر والوں
کے لیے کچھ جوئے۔

۲۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنِي أَبِي
عَنْ هِشَامِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَقَدْ رَهْنَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ
بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ أَهْلُهَا مِنْهُ شَعِيرًا

ابن ابی شیبہ، کنین، عبدالمجید بن براء، شمر بن ثوبان
اسمار بنت زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ غلہ کے بدلے میں
ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔

۲۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا وَكُنَيْنٌ
عَنِ ابْنِ جُمَيْعٍ عَنْ شَمْرِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّى دِرْعًا مَرَّهَا
عِنْدَ يَهُودِيٍّ يَطْعَامًا

عبد اللہ بن معاویہ، الجہن، ثابت بن یزید، بلال بن
خباب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ ایک
یہودی کے پاس میں ساج جوئے کے بدلے میں گروی
رکھی ہوئی تھی۔

۲۰۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ وَابْنُ جُمَيْعٍ شَنَا
ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ فَقَاهُ لَوْلَا بَنُ عَبَّاسٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَاتَ وَدِرْعُهُ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ يَبْتَلِيهِ نَرِصَانًا
مِنْ شَعِيرٍ

رسن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے کے حوازا
ابن ابی شیبہ، دیکھ، ذکر یا شیبہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے پاس
جانور رسن ہو تو وہ اس پر سوار ہو سکتا ہے ایسے ہی اس
جانور کا دودھ بھی پی سکتا ہے لیکن اس صورت میں جانور کا

بَابُ الرَّهْنِ مَرْكُوبًا وَمَحْلُوبًا
۲۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا وَكُنَيْنٌ
عَنِ ابْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْظُرَ مَرْكُوبًا إِذَا كَانَ
مَرَهُوًّا وَرَبِّ الدَّيْرِ مَيْسَرًا إِذَا كَانَ مَرَهُوًّا وَرَبِّ

عَلَى الذُّمَّةِ يَرْكَبُ وَيَنْفَرُ نَفَقَتَهُ -
بَاب ۹۲ لَا يُدْرَأُ الرَّهْنُ

۲۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ تَنَاوَرَهُمْ بِرِجَالِهِمْ
عَنْ رَسُوْلِ بْنِ طَالِبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
السَّبِيحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُعْتَقُ الرَّهْنُ -

بَاب ۹۳ أَجْرُ الْأَجْرَاءِ

۲۱۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ تَنَاوَرَهُمْ بِرِجَالِهِمْ
عَنْ رَسْمَانَ بْنِ أَبِي أَيُّوبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ
بِالنَّبَخِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنَّا إِنَّا خَصَمْنَا يَوْمَ
الْيَوْمِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَمًا خَصَمْتُ يَوْمَ
الْيَوْمِ مَرَجَلٌ أَعْطَى بِي كَذِبًا وَرَجُلٌ بَاءَ عَدْوًا
فَأَكَلَ مَسْرُورًا جَلًّا أَتَى أَجْرًا حَيْثُ دَامَتْ وَجْهِي مِنْهَا
وَلَمْ يُؤْفَ بِأَجْرِهِ -

۲۱۳- حَدَّثَنَا الْقَبَائِيُّ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُتَنَا
وَهَبُ بْنُ سَعْدٍ بِنِ عَطِيَّةِ السَّجَوِيِّ تَنَاوَرَهُمُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا
الْأَجْرَ حَيْثُ كَانَ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ شَرْقُهُ -

بَاب ۹۴ إِحْرَارَةُ الْأَجْرِيِّ عَلَى طَعَامِ بَطْنِهِ

۲۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْمُحَنَفِيُّ تَنَاوَرَهُمْ
ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْكَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
عَيْنِ الْحَارِثِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ تَنَاوَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّوْا ظَهْرَهُمْ حَتَّى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى
كَانَ رَيْنَ مُوسَى أَجْرَ نَفْسِهِ تَنَاوَرَهُمُ ابْنُ مَرْزُوقٍ
عَفَّةَ فَرَجِحًا وَطَعَامِ بَطْنِهِ -

۲۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عَمِيْرٍ تَنَاوَرَهُمُ الرَّحْمَنِ

گھاس دانہ اس کے ذمہ ہوگا۔
رہن کو نہ روکنے کا بیان

محمد بن حمید، ابراہیم بن الحارث، اسحاق بن راشد،
زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رہن کو روکا نہیں جاسکتا۔

مزدوری کا بیان

سویہ، یحییٰ بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی
سعید الخدری، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت کے دن میں شخصوں کا
دشمن ہوں گا اور جس کا میں دشمن ہوں گا قیامت کے دن میں
اس پر غاب رہوں گا۔ اول وہ شخص کہ جو خدا کا نام لے کر عہد
کرے پھر اس کو پورا نہ کرے، دوسرا وہ شخص کہ جو آزاد آدمی کو
غلام بنا کر فروخت کرے اور اس کی قیمت کھائے تیسرا
وہ شخص جو کسی سے مزدوری کرے اور اس کی مزدوری پوری نہ
کے
عباس بن الولید، وہب بن سعد بن عطیہ عبدالرحمان
بن زید بن اسلم، زید ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مزدور کو اس کا پسینہ خشک
ہونے سے پہلے مزدوری دے دے۔

روٹی کھلانے پر مزدور رکھنے کا بیان

محمد بن المنفلوطی، بقیہ، مسلم بن علی سعید بن ابی ایوب
مراث بن رباح، عقبہ بن المنذر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ نے قصہ پڑھو
جب حضرت موسیٰ کے قصہ پر پہنچے تو فرمایا ہوسنی علیہ السلام
نے آٹھ یا دس برس تک مزدوری کی جس کی اجرت یہ تھی کہ
انہیں کھانے کا اور وہ اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھیں گے

ابو عمر، اس بن عمرو، ابن سعدی، سلیم بن حیان

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

جیسا ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ، میں یثیبی کی حالت میں پہلا اور مسکنت کی حالت میں ہجرت کی اور میں غزوان کی بیٹی کا صرف کھانے پر نوکر تھا جب یہ باری باری اونٹ پر چڑھنے کے لیے اترتے تو میں ان کے لیے لکڑیاں جمع کرتا جب سوار ہوتے تو جانوروں کو لگا کر پلاتا لہذا میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے دین کو مضبوط کیا اور ابو ہریرہ کو پیشوا بنایا۔

بْنُ مَهْدِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ بَيْنَ سَيَانَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأْتُ يَثِيبًا وَفَابْرَتٌ مِثْلِيْنَا وَكَدْتُ أَحْيَرُ الْإِبْنَةَ عَنْ دَانَ يَطْعَاهُ بِطَيْبِي وَعُقْبَةُ رَجُلِي أَحْطَبُ لَهُمْ إِذَا أَنْزَلُوا وَأَحْلَقُوا لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قَوَامًا وَجَعَلَ أَبَاهُ رُبِّيًّا وَإِمَامًا :

ایک کھجور کے بدے ڈول نکالنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ الصنعانی ، معتز ، سلیمان ، غنص ، مکرہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار بھوک لگی اور کھانے کو کچھ نہ تھا یہ خبر حضرت علی کو پہنچی وہ مزدوری کی تلاش میں نکلے تاکہ اس سے کچھ حاصل کر لیں اور حضور کی تکلیف رفع کریں چنانچہ ایک یہودی کے باغ میں پہنچے تو اس کے لیے سترہ ڈول پانی کھینچے اور ہر ڈول کے بدے اس نے ایک عمدہ کھجور دی ۔ علی انہیں سے کر صلا اللہ علیہم اجمعین لعلہ علیہم وسلم کی خدمت آئیں میں حاضر ہو گئے ۔

باب ۹۵ الرجل یسئقی کلَّ دلوہ بتمرٍ و یسئقی کلَّ دلوہ بتمرٍ

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقِنْدِيُّ ثنا معمر بن سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيهِ شَيْءٌ لِيَقْتَرِبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِنَاتًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَفَى لَهُ سَبْعَةَ عَشْرَ دُولًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ وَدِيٌّ مِنْ تَمْرَةٍ سَبْعَ عَشْرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

محمد بن بشار ، ابوالرمان ، سفیان ، ابواسحاق ابوجریہ ، حضرت علی نے فرمایا کہ میں ایک کھجور کے بدے ایک ڈول نکاتا اور یہ شرط لگاتا کہ عمدہ کھجور ہوں گا

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثنا سَيَانَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيْثَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَذْلُو الدَّلْوِ بِتَمْرَةٍ وَاسْتَرِطُّ أَتَقًا جَيِّدًا :

علی بن المنذر ، محمد بن فضیل ، عبید اللہ بن سعد ، کیسان ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک انصاری حضور کی خدمت آئیں میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ مجھے آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہے آپ نے فرمایا بھوک کی وجہ سے انصاری اپنے گھر گیا لیکن وہاں کچھ کھانے کو نہ ملا وہ مزدوری کی تلاش میں نکلا تو ایک یہودی اپنے کھجوروں کو پانی دے رہا تھا۔ انصاری نے کہا میں تیری کھجوروں کو پانی دیدوں اس سے کھا اچھا لیکن

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ثِقَالًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أُرَامِي لَوْ أَنَّكَ مَنَكِفِيْنَا قَالَ الْخَمِصُ فَأَنْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى رَسُولِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَرَجَعَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِهَوْدِيِّ سَائِقِي نَحْلًا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْهَوْدِيِّ اسْتَمِي نَحْلَكَ قَالَ :

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ڈول کے بدلے ایک کھجور ہوگی۔ انصاری نے کہا میں اجرت میں عمدہ کھجوروں کا سوچی اور ردی کھجوروں کا انصاری نے بارگ کو پانی دیا اور دو صاع کھجور لے کر حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔

تہائی یا چوتھائی پیداوار پر طہین کرنے کا بیان۔

ہناد بن السری، ابو الاحوس، طارق بن عبد الرحمن ابن السیب، رافع بن خدیج، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیح محافلہ اور مزایہ سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ تمیں میں شخص کہیں۔ ادق جس کی اپنی زمین ہو۔ دوسرے جس کو بیعت یا مستعار زمین دی جاتے تیسرے سونے چھاندی کے عوض کرائے پر لی ہو۔

ہشام بن محمد الصباغ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم زمین مزارعت پر دیتے اور اس میں کچھ منگاتے سمجھتے تھے کہ ہم سے رافع نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے تو ہم نے مزارعت پر زمین دینی چھوڑ دی۔

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم افلاخی عطار، جابر عبد اللہ فرماتے ہیں ہم کسی سے بعض اشخاص کے پاس زیادہ زمینیں تھیں۔ ہم اسے تہائی یا چوتھائی کی بنائی پر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کے پاس زیادہ زمین ہو تو وہ کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت کاشت پر دے اور اگر وہ اسے قبول نہیں کرتا تو اپنی زمین کو روک لے۔

ابراہیم بن سعید الجوسری، ابو تویبہ الربیع بن تانف سعادیہ بن سلام یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو یا تو وہ خود

تَعْمَدَنَّ كُنْ ذُو بَعْرَةٍ وَاسْتَرْطِ الْأَنْصَارِ مِثْلَ بَنِي لَيْمٍ خَدَّيْ زَلَّةً وَلَا تَأْمُرْ زَلَّةً وَلَا حَشَقَةً وَلَا يَأْخُذُ إِلَّا جَلْدَةً لَّا نَأْسُتُقِي بِتَحْوِجِهِمْ صَاعِيْنِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

بَابُ الْمَزَارَعَةِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ :

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَيْتِبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَايَاةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزِرُكُمْ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَمْ أَرْضَ فَرُؤَيْهِمْ وَمَا وَرَجُلٌ مَنَعَ أَرْضًا فَرُؤَيْهِمْ هَامَتَهُ وَرَجُلٌ اسْتَكْرَمِي أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ :

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ تَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نَحَابِرُ وَلَا نَدْرِي بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَا ذَلِكَ لِقَوْلِهِ :

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ الدِّمَشْقِيُّ تَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَتَّيْرُجَالٍ مِمَّا فَضُولُ أَرْضِ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضُولُ أَرْضٍ مِثْلَ قَلْبِ رَعِيهَا أَخَاهُ فَإِنْ أُنِيَ قَلْبُ مِثْلِكَ أَرْضَهُ :

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ ابْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ تَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعِيُّ بْنُ تَابِعٍ تَنَا مُعَاوِيَةَ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ ابْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ تَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعِيُّ بْنُ تَابِعٍ تَنَا مُعَاوِيَةَ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَبْرُزْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا
أَخَاهُ فَإِنَّ ابْنَ فُلَيْمِ بْنِ أَبِي رَمْثَةَ :

بَابُ كَرَاءِ الْأَرْضِ ٢٢٣

٢٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ تَنَاغَبَدُ اللَّيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ
وَأَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّكَ كَانَ
يَكْرَهُ أَنْ يُسَالَهُ مُتْرَارِغًا فَاتَاكَ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَكَ
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْأَرْضِ بِرَدِّ هَبِّ ابْنِ
عُمَرَ وَذَهَبَتْ هَعْدُ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ
فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْأَرْضِ بِرَدِّ
قَتْرِكِ عَبْدِ اللَّهِ كَرَاهًا :

٢٢٤ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْجَنَابِيِّ تَنَاغَبَدُ اللَّيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ
عَنِ ابْنِ شَوْذِبَانَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ خَلِيفِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَخَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَبْرُزْهَا
أَوْ لِيَبْرُزْ عَمَّا وَلَا يُوَاجِرْهَا :

٢٢٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاغَبَدُ اللَّيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ
عَنْ أَبِي نُسَيْبَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّكَ أَخْبَرَكَ
أَنَّ سَيْعَةَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَاقَلَةِ
وَالْمُعَاقَلَةُ اسْتِئْذَانُ الْأَرْضِ :

**بَابُ ٩٨. التَّرْخِصَةِ فِي كَرَاءِ الْأَرْضِ
الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ**

٢٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَنَا اللَّيْلِيُّ بْنُ سَعِيدِ

کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عمار بنا دیدے ورنہ اپنی
زمین خالی چھوڑے رکھے۔

ترہین کاشت پر دہتے کا بیان۔

ابو کریم، عبدہ، ابو اسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ
نافع، ابن عمر زمین بٹائی پر دیتے ان سے ایک
شخص نے آکر بیان کیا کہ رافع بن خدیج فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین بٹائی پر دیتے
سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر ان کے پاس گئے ہیں بھی ان
کے ساتھ تھا۔ ان کے پاس پہنچا۔ اور ان سے اس
حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت
فرمائی ہے تو ابن عمر نے زمین بٹائی پر دیتی چھوڑ
دی۔

عمر بن عثمان بن سعید، بن کثیر دینار، حمزہ
بن زبیر، ابن شوذب، مطرف، عطارد، جابر نے فرمایا
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا
اور فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو وہ خود کاشت
کرے یا اپنے بھائی کو زراعت پر دے۔ اور
اس کی اجرت نہ لے۔

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ مالک، داؤد
بن اخیس، ابوسفیان موطی ابن ابی احمد، ابوسعید
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
معاقلہ سے منع فرمایا ہے اور معاقلہ زمین کاشت
پر دینے کو کہتے ہیں۔

سونے چاندی کے بدلے کاشت کرانے کا بیان۔

محمد بن رافع، لیث، عبدالملک بن عبدالعزیز

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عن عبد اللہ بن مسعود عن عبد العزیز بن جدر بن عبد
عمر و ابن دینار عن طاووس عن ابن عباس أنہ سأل
رسول اللہ فی کثارة الأرضین قال سبحان اللہ
إنما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تمسوا
حدکم أحباء و لم یسبہ عن کثیر

بن جریر ، عمرو بن دینار ، طاووس ، ابن عباس نے جب
یہ سنا کہ لوگوں میں زمین کاشت پر دیتے کے بارے
میں اختلاف ہے تو انہوں نے فرمایا سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تھا تم اپنے بھائی کو زمین ایسے ہی دے دو اور
اسے کاشت پر دیتے سے منع نہیں فرمایا۔

۲۲۷- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ
تَنَاوَعًا الرَّزَاقِيُّ أَنَا مَعَهُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَحِرُ أَحَدٌ كَرَاهَا إِلَّا ضَلَّ سَبِيلَهُ
وَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ وَأَخْلَاهُ إِلَّا ضَلَّ سَبِيلَهُ
وَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ وَأَخْلَاهُ إِلَّا ضَلَّ سَبِيلَهُ
وَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ وَأَخْلَاهُ إِلَّا ضَلَّ سَبِيلَهُ

عباس بن عبد العظیم ، عبد الرزاق ، معمر ، ابن طاووس ،
طاووس ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کو مفت زمین دینا۔ اس پر بتلینہ
اجرت لینے سے بہتر ہے۔ ابن عباس فرماتے ہیں یہی عقل ہے
اور انسانی کی بولی میں اسے محاط کرنا جانا ہے

۲۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ تَنَاوَعًا مِنْ
عَبِيْنِ سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ تَيْسٍ
قَالَ سَأَلْتُ مَرَادِيَةَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَكْرِى الْأَرْضَ عَلَى
أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَ لِىَ مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ
فَتَبَيَّنَا أَنْ نَكْرِى بِهَا يَنَا أَخْرَجَتْ وَ لَمْ نَبْهَ أَنْ
نَكْرِى الْأَرْضَ بِالْوَرَى

محمد بن الصباح ، ابن عیینہ ، یحییٰ بن سعید ، منقلطہ ،
بن قیس کہتے ہیں میں نے رافع بن خدیج سے مزارعت کے
بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا ہم زمین پر مزارعت
اس صورت میں دیتے کہ جو پیداوار ہوگی اتنی تمہاری ہوگی اور
اتنی ہماری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیداوار
لینے سے منع فرمایا البتہ روپیہ لینے سے منع نہیں فرمایا۔
مزارعت کی مکر وہ صورت کا بیان۔

۲۲۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ الدَّهَشَقِيُّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ خَدِيجٍ ثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ أَنَّهُ
سَمِعَ مَرَادِيَةَ بْنَ خَدِيجٍ تُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ
رَبَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ
كَانَ تَنَاوَعًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا تَوَاجَرْنَا
عَلَى الثَّلَاثِ وَ الرَّبِيعِ وَ الْأَوْسُقِ مِنَ الْبُرِّ وَ الشَّعِيرِ
فَقَالَ فَلَا تَعْمَلُوا إِلَّا رَحْمَةً أَوْ رِيعًا هَذَا

عبد الرحمن بن ابی ہیم ، ولید بن مسلم ، ادزاعی ، ابو
ابن ہاشم ، رافع بن خدیج ، قیس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہمیں ہر اس کام سے منع فرماتے جس میں ہمارے
لیے بستی ہوتی میں نے کہا جو کچھ حضور نے فرمایا وہ صحیح ہے ظہیر
ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مزارعت
کیسے کرتے ہو۔ ہم نے جواب دیا ہم شہاتی یا چرمھاتی کی
بٹاتی پر دیتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو یا فود
کاشت کرو یا دوسرے کو مفت میں کاشت
پر دے دو

۲۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ الرَّزَاقِ
أَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

محمد بن یحییٰ ، عبد الرزاق ، ثوری ، منصورہ ،
مجاہد ، اسید بن قیس ، رافع بن خدیج ،

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن عمر بن الخطاب رابع بن خديج عن رابع بن
 خديج قال كان رسول الله صلى الله عليه
 وآله غطاهما بالثياب والارض من تحتها
 حجارة والتمساراة وما سفل الارض من
 العيش اذا ذاك شديد وكان يعمل فيها بالحديد
 وما شاء الله ويصلي من منافعها فانما رابع
 بن خديج فقال انا رسول الله صلى الله عليه
 وسلم تنهاكم عن اكل ما كان لكم نافعاً وكلامه
 الله وكلامه رسول الله انتم انتم انتم رسول الله
 صلى الله عليه وسلم تنهاكم عن الغش والفسق
 من استغنى عن ارضه فليست بها آخرة الا
 ۲۳۱- كذا ثنا يونس بن ابراهيم اللخمي
 ثنا اسود بن عتبة ثنا عبد الرحمن بن اسود
 حدثني ابو عبيدة بن محمد بن عثمان بن
 عن ابي اسود بن ابي اسود عن ابي اسود
 قال كان رابع بن خديج يبيع ارضه
 انا والله اعلم بالنعويين منه انا انا
 النبي صلى الله عليه وسلم وقد اختلفوا
 كان هذا شامكم فلا تكمروا لشرارهم
 تكمروا لشرارهم

حضرت ابن خديج نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص
 اپنی زمین سے بے پردہ ہوتا تو وہ اسے تنہا چوتھائی اور
 نصف کی شرط پر دیتا اور تین جلاول یا رابع کی کاشت کی شرط
 عیت اور اس وقت روزی بہت مشکل تھی آدمی پھاڑے سے
 اور جس ٹٹے سے اشد چاہتا کام کرتا اور اس سے فائدہ حاصل
 کرتا۔ ایک روز ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور انہوں
 نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کام سے
 منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے فائدہ پہنچانے والا تھا لیکن اللہ
 اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کاشت پر زمین دینے سے منع
 فرمایا ہے اور فرمایا کہ زمین دینا چاہتے ہو تو اپنے بھائی کو بلا نفع دیدیا ہے جو وہ
 یعقوب بن ابرہیم الدرقی ابن علیہ عبدالرحمن بن اسحق
 ابو عبیدہ بن محمد سلمہ بن اسد ولید بن ابی الولید عدوہ زید بن
 ثابت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رافع کی مغفرت فرمائیں میں ان
 سے زیادہ اس حدیث سے واقف ہوں ایک روز رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخص آئے جن کا آپس میں
 جھگڑا ہو گیا آپ نے فرمایا یہ تمہارا کیا حال ہے جب تم آپس
 میں لڑتے ہو تو زمین کاشت پر نہ دیا کرو۔ تو رافع بن خدیج
 نے صرف آخری الفاظ سن لیے۔

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تہانی یا چوتھائی پر کاشت دینے کا بیان

محمد بن الصباح ابن عبیدہ، مرد بن دینار کہتے ہیں میں نے
 طاؤس سے دریافت کیا اسے ابو عبدالرحمان اگر آپ زمین
 کاشت پر نہ دیا کرتے تو کیسا تھا کیوں کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا
 ہے انہوں نے کہا میں اس طرح لوگوں کی مدد کرتا ہوں معاذ بن
 جس نے ہمارے سامنے اس طرح کیا حال گدہ کوڑوں میں
 سب سے زیادہ مانگتے تھے اور ابن عباس جو صحابہ میں مشہور عالم ہیں

باب الرخصة في المزارعة بالثياب
 وان الربيع
 ۲۳۲- كذا ثنا محمد بن ابي اسود
 ابن عبيدة عن عمرو بن دينار قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وآله وسلم
 يزرعون انا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال انا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 معاذ بن جبل اخذ الناس ثيابنا عندنا وان اعلمتم
 يدي ابن عباس

انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا تھا کہ تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے تو وہ عوض لینے سے زیادہ اچھا ہوتا:

۱۔ محمد بن ثابت، محمد بن ابی بکر، خالد بن عبد اللہ بن ولید، معاذ بن جبل نے حضور، ابو بکر، عمر اور عثمان کے زمانہ میں تھانی اور چوتھائی کی بھائی پر کاشت کرائی اور آج تک وہ اس پر عمل کرتے ہیں۔

ابو بکر بن خالد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے اور اس پر کاشت نہ لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔

کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانے کا بیان

حمید بن سعید، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عمرو، یحییٰ بن حکیم، سلیمان بن بشیر، رافع فرماتے ہیں ہم حضور کے زمانہ میں زمین کاشت پر دیتے میرے بعض چچا ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کے پاس زمین ہو وہ مقررہ کھانے پر زمین کاشت پر دے، تو مکرہ نہیں ہے

دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن ابی اسحاق، عطاء درہمی، رافع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کے کاشت کرے اس کے لیے کچھ نہیں اور کھیتی کرنے والے کو اس کا ثمنانہ دیا جائے گا۔

كَلْبَيْرٍ وَ سَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَ لَكِنْ قَالَ لَنْ يَنْتَهِيَ
أَحَدُكُمْ أَحَاةَ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا جَزَاءً
مَعْلُومًا ۖ

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي الْبَيْتِ الْبُخَارِيِّ عَنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَتَّابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ
طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ الْأَكْرَمِيِّ الْأَرْضَ عَلَى
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ آتَى
بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ عَلَى الشُّكْرِ وَ الرَّبْعِ فَهُوَ
يَعْمَلُ بِهَا إِلَى يَوْمِكَ هَذَا ۖ

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدَةَ أَنْبَاهِيُّ وَ مُحَمَّدُ
ابْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا لَنَا وَ كَبِيرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو
ابْنِ دِينَارٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْتَهِيَ
أَحَدُكُمْ أَحَاةَ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ حَرْجًا
مَعْلُومًا ۖ

بِأَنَّ اسْتِكْرَاءَ الْأَرْضِ بِالنَّطْعَامِ ۖ

۲۳۵۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ
الْحَارِثِ قَالَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو بَدَأَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ
عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَمَاقِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَرَعْنَا أَنْ بَطْشَ عَمْرٍو نَبِيَّ آتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ
أَرْضٌ فَلَا يَكْرِهُهَا بِطَعَامٍ مُسْقَى ۖ

بِأَنَّ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَغَائِرَ أَذْهِمِ
۲۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زَرَّارَةَ ثنا
شَرِيكُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ رَافِعِ بْنِ
خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَغَائِرَ أَذْهِمِ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ
الْأَرْضِ شَيْءٌ وَ سَوَّدَ عَلَيْهِ اللَّهُ لُحْمًا ۖ

پیداوار پر انگور اور کھجور دینے کا بیان
محمد بن الصباح، اسلم بن ابی اسلم، اسحاق بن منصور،
یحییٰ بن سعید القطان، عبد اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجر سے
نصف میوے یا تاج پر معاہدہ کیا تھا۔

اسماعیل بن توبہ، شمیم، ابن ابی سیبہ، حکم بن عتیبہ،
مقیم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اہل خیبر کو ان کے باغات اور زمینیں نصف پیداوار
کی شرط پر دی تھیں۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، مسلم الاورور ہامی، اس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر
فتح فرمایا تو انہیں نصف پیداوار پر زمین دی۔

درخت میں قلم لگانے کا بیان

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سماک،
موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، طلحہ بن عبید اللہ نے فرمایا کہ
میں حضور کے ساتھ ایک باغ میں گیا۔ لوگ درختوں کو
پوند لگا رہے تھے۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے
ہو لوگوں نے عرض کیا ماہہ میں بڑکا جوڑ لگا رہے ہیں آپ
نے فرمایا تو اس میں کوئی لاندہ نہیں سمجھتا صحابہ کو یہ معلوم ہوا
تو انہوں نے پوند لگانا چھوڑ دیا لیکن اس سے درختوں میں
پھل کم آئے حضور کو جب یہ معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا یہ
بات میں نے اپنی رائے سے کسی تمہی تم پوند لگاؤ کیوں کہ میں
بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں اور خیال صحیح بھی ہوتا اور
غلط ہو سکتا ہے جب میں تم سے یہ کون اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے تو میں
اللہ پر جھوٹ نہیں بولتا۔

بابُ مَعَامَلَةِ التَّخِيلِ وَالْكَنْزِ

۲۳۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَشَهْرُ بْنُ
أَبِي سَعِيدٍ وَاسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ كَالْوَأْتَانِ يَحْيَى
بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالنَّظَرِ مَا يَجْرِي
مِنْ مَشْرِقِ أَرْضِ نَجْدٍ

۲۳۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا هُثَيْمٌ
عَنِ ابْنِ أَبِي كَيْلٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَتِيبَةَ رَدَّ عَنْ
ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ أَهْلَهَا عَلَى الْبَيْضِ
تَخْلُفًا وَارْتِضًا

۲۳۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
ثَعْلَبَةَ عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَرِ عَنْ آكْسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَغْطَاهَا عَلَى الْبَيْضِ

بابُ تَلْقِيحِ التَّخْلِ

۲۴۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَّاكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ
وَأَخَذْنَا مِمَّا فِيهَا مِنْ مَرْوَاتٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ قَرَأَى قَوْمًا يُلْقِحُونَ
التَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالَ يَأْخُذُونَ
مِنَ الذَّكْرِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظْهَرَ
ذَلِكَ بَعْضِي شَيْئًا قَبْلَهُمْ فَذَكَّوهُ فَذَكَّوْهُ فَذَكَّوْهُ
فَبَلَّغُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا هُوَ
الْقَلْبُ إِنْ كَانَ يُعْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّا أَنَا
بَشَرٌ وَتَلْقِحُكُمْ وَإِنْ أَنْقَلْتُمْ يُخْطِئُ وَبِصِيْبٍ وَ
لَكِنْ مَا كُنْتُ تَكْتُمُ قَالَ اللَّهُ لَكُنْ أَكْثَرُ عَلَى

۱۰۰۰

۲۲۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ شَاعِرُ غَنَاءٍ رَوَى
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَمِعَ أَصْرَانَا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا الشَّخْلُ
يُؤْتِي نَوْمًا فَقَالَ لَوْلَمْ تَفْعَلُوا فَصَلَّحْتُمْ كَيْدِي
غَائِبًا فَصَارَ شَيْئًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ
فَشَاكَلْتُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمْرٍ دِينِيكُمْ قَالِي .

بَابُ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي كَلْبَتِهِ

۲۲۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ خَدَّاشِ بْنِ حَوْشَبِ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ
حَوْشَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي
كَلْبَتِهِ فِي الْمَاءِ وَالنَّارِ وَتَمَنُّهُ خَيْرٌ مِنَ
أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِي .

۲۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثنا
سُهَيْبَاتُ عَنْ أَبِي الرَّقَاءِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ مَا
يُمْنَعُنُ الْمَاءَ وَالنَّارَ .

۲۲۴- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْوَأَسَطِيُّ ثنا عَمْرُو
ابْنُ عَمْرٍاءَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ ابْنِ
جَدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَجْعَلُ مَنَعُهُ
قَالَ الْمَاءُ وَالنَّارُ قَالَتْ فَكُلُّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ
هُذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْتَاهُ فَكَيْفَ الْبَارِئُ قَالَ
يَا حَسْبِيَ آءٌ مَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَانَتْ نَارًا نَصَدَّقِي بِجَنِينٍ مَا
أَنْتَ بِمَنْعَتِ نَارِكَ النَّارُ مَنْ أَعْطَى مَاءً فَكَانَتْ مَاءً
نَصَدَّقِي بِجَنِينٍ مَا طَيَّبَتْ نَارِكَ الْبَارِئُ وَمَنْ سَقَى

محمد بن یحییٰ، غنائی، شاعر، ثقات، انس رح، ہشام عروہ،
انس اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے آوازیں سنیں تو فرمایا کیسی آواز ہے لوگوں نے جواب دیا
یہ گھوروں میں پوجند لگ رہے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اگر یہ
ایسا نہ کرتے تو ہاتھ لگتا تو صحابہ نے اس سال یہ نہ لگایا جس
کے باعث کہیں خراب ہو گئیں صحابہ نے اس کا حضور
سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اگر یہ بات تو دنیاوی امور تم خود
چالو۔ ہاں اگر کوئی دینی معاملہ ہو تو وہ مجھ سے متعلق ہے۔

مسلمان کاتین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان
عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن خراسن بن حوشب، عوام
بن حوشب، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان تین چیزوں میں شریک
ہیں پانی، گھاس، اور آگ اور اس کی قیمت لینا حرام ہے، ابو
سعید کہتے ہیں یعنی جاری پانی۔

محمد بن عبد اللہ بن زید، سفیان، ابوالزناد، اعرج ابو
ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تین چیزوں سے کسی کو ہرگز نہ روکا جائے پانی، گھاس
اور آگ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن مرزب، زبیر بن مرزوق
علی بن زبیر، بن محمد عان، ابن السیب، حضرت عائشہ نے
عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی چیز ہے جس سے روکا
جائز نہیں آپ نے فرمایا نمک، پانی، اور آگ حضرت عائشہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ پانی میں تو ہم جانتے ہیں کیا مضائقہ
ہے لیکن نمک اور آگ کے روکنے سے کیا ہوتا ہے آپ
نے فرمایا جس نے آگ دی تو گویا کہ اس نے ہر وہ چیز صدقہ کی
جو آگ پر پکائی جائے جس نے نمک دیا گویا اس نے وہ ہر
چیز صدقہ میں دی جس میں نمک ڈالا جائے گا اور جس نے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ تَحْتَكَاتًا
 اِحْتَقَ رَقَبَةٌ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَاءٍ حَيْثُ
 لَا يُوجَدُ الْمَاءُ تَحْتَكَاتًا

باب ۱۰ قِطَاعِ الْأَنْهَارِ وَالْعِيُونِ
 ۲۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَرَأَ ابْنُ سَعِيدٍ بِنِ عُلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِيصَ
 بِنِ حَتَّالٍ حَدَّثَنِي عَقْبِيُّ ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِيصَ
 بِنِ حَتَّالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِيصَ بِنِ
 حَتَّالٍ أَنَّهُ اسْتَقَطَعَ الْمِلْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحٌ سَدٌ
 مَارِپَ فَأَقْطَعَهُ لَهُ سُحْرًا أَنْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ نَجِيجٍ
 أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي
 قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ أَرْضٌ كَيْسَ
 بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهَا أَحَدُهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعَدِي
 فَاسْتَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَبِيصَ بْنَ حَتَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ قَدْ أَقْلَنْتُكَ
 مِنْهُ عَلَّ أَنْ تَجْعَلَهُ مِثِّي صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ
 الْمَاءِ الْعَدِي مَنْ وَرَدَهَا أَحَدُهُ قَالَ وَهُوَ كَيْسٌ عَلَى
 ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهَا أَحَدُهُ قَالَ فَاقْطَعْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَتَخَلَّ بِالنَّجْرِيِّينَ جُرُوبِ
 مَرَادٍ مَكَانَهُ جِلْدٌ أَقَالَهُ مِنْهُ

باب ۱۱ التَّهْمِي عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ
 ۲۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ
 ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَسْرِدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ
 سَمِعْتُ أَيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمَعْرِفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 يَسْمَعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 بَيْعُ الْمَاءِ
 ۲۲۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ أَبِي هَيْمٍ

مسلمان کو ایسے وقت میں ایک گھونٹ پانی چلایا جب کہ پانی
 نہ میسر ہو تو گویا اس نے غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو
 ایک گھونٹ پانی ایسے وقت دیا جب کہ پانی نہ دستیاب
 نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینے کا بیان
 محمد بن ابی طلحہ الدنی، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید
 ثابت بن سعید، سعید، ایض بن حمال کہتے ہیں نمک کی
 وہ کان جو طح سدا آرب کے نام سے مشہور تھی اپنے
 لیے علیحدہ کر لی، پھر قرع بن حابس تمیمی حضور کی خدمت
 میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں زمانہ جاہلیت میں
 نمک کی کان پر سے گزرا تھا اور وہ ایسی زمین میں ہے جس
 میں پانی نہیں جو آتا وہاں سے نمک لے لیتا ہے وہ رکے
 ہوئے پانی کی طرح ہے جبے انتہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ایض بن حمال سے اس کا حصہ علیحدہ کر
 دیا اور فرمایا میں اس سے یہ حصہ علیحدہ کرتا ہوں اور وہ
 میری جانب سے اسے صدقہ سمجھے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ تیری جانب سے
 صدقہ ہے جو اس سے نمک لے لے، فرج کہتے ہیں
 آج تک وہ اسی طرح ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ایض کو زمین اور کھجوریں دیں۔

پانی کے بیچنے کی ممانعت کا بیان
 ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالمنہال،
 ایاس بن عبیدہ المازنی نے کچھ لوگوں کو پانی بیچتے دیکھا
 تو فرمایا پانی نہ بیچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
 اس کو بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، ابو ہریرہ، دکیع ابن جریج

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابو الزہیر، ماہر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فالتو پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

سَعِيدُ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ لَأَشْتَاكَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ ۝

فالتو پانی روکنے کا بیان

بَابُ الْكَلَاءِ ۝
بَابُ الْكَلَاءِ ۝

مشام، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی فالتو پانی نہ بیچے تاکہ گھاس کی پیداوار نہ رک جائے۔

۲۴۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَامِيًّا عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْتَاعُ أَحَدُكُمْ فَضْلًا وَلَا يَبْتَاعُ بِهِ الْكَلَاءَ ۝

عبد اللہ بن سعید، عبدہ، عمارشہ، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو کوئی فالتو پانی بیچے اور نہ کنواں کھودنے سے منع کرے۔

۲۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَامِيًّا عَنْ بَنِي سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ فَضْلَ الْمَاءِ وَلَا يَبْتَاعُ نَفْعَ الْبَيْتِ ۝

کھیت اور باغ میں پانی دینے کا بیان

بَابُ الشَّرْبِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَمَقَالِزِ حَبْسِ الْمَاءِ ۝

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عمرو بن عبد اللہ بن زبیر نے فرمایا کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زبیر سے جھگڑا کیا اور جھگڑا ایک نہر کے پار سے میں تھا جو نہر میں تھی اور میں سے پانی دیا جاتا انصاری نے کہا پانی کو گزرنے دو لیکن زبیر نے اس سے انکار کیا دونوں حضور کے سامنے جھگڑنے لگے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اسے زبیر پانی بھر لو پھر پانی چھوڑ دو اس فیصلہ سے انصاری بگڑ کر بولا یہ فیصلہ آپ کا اس باعث ہے کہ وہ آپ کا چھوٹی زاد بھائی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اسے زبیر اپنی زمین کو پانی دو، پھر پانی روک لو، حتیٰ کہ مندرجہ ذیل آیت پائی پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم میرا خیال ہے یہ آیت اسی بار سے میں نازل ہوئی۔ قتادہ ربیع لا یؤمنون حتیٰ یحکموک ۱۱

۲۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ حَاضَرَ النَّبِيَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاخِ الْعَمْرَةِ الَّتِي يَسْفُونَ بِهَا الشَّحْلُ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِحَ الْمَاءُ يَمُرُّ قَابِي عَلَيْهِ فَانْخَصَمَا حَتَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسَلَ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَخَصَبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ عَتِيكَ فَتَكَرَّنَ وَجِبْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَانِ يَا زُبَيْرُ سَقَى لَعَنَ أَحْسِبُ الْمَاءَ حَتَّى يَرُجِحَ رَأْيَ الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنْ لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ: نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ قَدًا وَرَبَاتٍ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يَحْكُمَ لَكَ بِهَيْمًا شَجَرِيَّتَهُمْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ثُمَّ لَا يَجِدُ فِي أَنْفِهِمْ حَرْجًا مِمَّا قَصَّيْتُمْ
يَسْمِعُوا أَسْمِعًا

۲۵۱- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّعْدَرِيُّ
ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ ثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُفْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمِيهِ
ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَيْلٍ مَهْرُورٍ الْأَعْلَى قَوْلَ
الْأَسْفَلِ يُسْقَى الْأَعْلَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ
إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ .

ابراہیم بن منذر الخزامی، زکریا بن منظور، محمد بن
عقبہ بن ابی مالک، ثعلبہ بن ابی مالک نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیل منور کے بارے
میں یہ حکم دیا تھا کہ جس کا کھیت اور نچا ہے وہ گٹھوں تک
پانی بھرے۔ پھر اس کی جانب چھوڑ دے جس
کا کھیت اس نے مچا ہو۔

۲۵۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبَارِيُّ
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ
شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَيْلٍ مَهْرُورٍ أَنْ
يُسْقَى حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ .
۲۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو الْمَعَالِيقِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
سَلِيمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُفْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ
بِإِذْنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بَنِي الْوَيْلِيدِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سُورَبِ السَّخْلِ
مِنْ السَّيْلِ أَنْ الْأَعْلَى وَالْأَعْلَى يُشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ
وَيُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى
الْأَسْفَلِ الْقَوْلِ يَسْمِعُوا كَمَا ذَكَرْتُكَ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْكَوْلُ
وَيُفْقَى الْمَاءُ

احمد بن عبدہ، معیرہ بن عبد الرحمن، عبد الرحمن
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیل منور کے
بارے میں فرمایا ہے کہ اس کا پانی گٹھوں تک روک
کر پھر چھوڑ دیا جائے۔

ابو المنس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، زید
بن سلیمان بن الولید، عبادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے پانی کا فیصلہ اس طرح
کیا کہ درختوں کو پہلے اور پودا پانی دے اور گٹھوں تک
بھرنے پھر نیچے کے باغ دالے کے لیے جو اس سے ملا
ہو اس کو چھوڑ دے (یعنی اس طرح بھرے اور پھر اسی طرح
ہوتا چلا جائے) یعنی کہ باغ ختم ہو جائے یا پانی ختم ہو جائے

پانی کی تقسیم کا بیان

ابراہیم بن منذر الخزامی، ابوالجعد عبد الرحمن
بن عبد اللہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ
عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا پانی پینے کا دن پہلے گھوڑوں سے شروع
کیا جائے۔

عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، طاہر

بانک قسمة الماء

۲۵۴- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّعْدَرِيُّ
أَنْبَأَ أَبُو الْجَعْفَرِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْدَأُ النَّعْلُ يَوْمَ وَرْدِهَا .
۲۵۵- حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بْنِ دَاوُدَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ النَّظَائِيُّ عَنْ عَبْدِ
بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَوْمٍ
قَسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قَسَمَ وَكُلُّ
قَوْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسَمِ الْإِسْلَامِ

بَابُ حَرِيمِ الْبَيْتِ

۲۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ بِرِوَايَةِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَمِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بئرًا فَسَلَّمَ أَرْضَهُ مِنْ ذُرَاغَا
سَلْتَانِيَةِ إِسْرَائِيلَ

۲۵۷- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ رَمَى ثَنَا
مَنْصُورُ بْنُ صَفِيْرِ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ
ثَابِتِ بْنِ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ بْنِ الْأَخْطَرِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبَيْتِ
مُدْرَسَاتُهُمَا

بَابُ حَرِيمِ الشَّجَرِ

۲۵۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزِيْقِ بْنِ خَالِدٍ الشَّامِيُّ
أَبُو الْمُعْتَمِرِ، ثَنَا الْفَضْلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى
بْنُ مُقْبَبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ
عَنْ عُمَرَ أَدَاةَ بَنِي الْقَضَائِمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الشَّجَرِ وَالشَّجَرَاتِ فِي
الشَّجَرَةِ لِلرَّجُلِ فِي الشَّجَرِ لِيَخْتَلِفُونَ فِي حَقْوَتِي
ذَلِكَ قَضَى أَنْ لِكُلِّ شَجَرَةٍ مِنْ أَوْلِيَاكَ مِنَ
الْأَسْجَلِ مَبَلَّةٌ حَرِيمَةٌ مَا حَرِيمَتُهُمَا

۲۵۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ رَمَى ثَنَا
مَنْصُورُ بْنُ صَفِيْرِ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَنِيُّ

عمر بن دینار، ابوالشعثاء ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم جاہلیت
میں تھی وہ اسلام میں بدستور باقی رہے گی اور جو
جاہلیت میں نہ تھی اب وہ اسلامی قوم کے مطابق
ہوگی۔

کنویں کے احاطہ کا بیان

ولید بن عمرو بن سلیم، محمد بن عبد اللہ بن المثنی،
ح، حسن بن محمد بن الصباح، عبد الوہاب بن عطاء،
اسماعیل المکی، حسن، عبد اللہ بن المنفل کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے
اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیں گز زمین
طے گی۔

مسلم بن ابی الصغدی، منصور بن صفیر ثابت بن محمد
نافع ابو غالب، ابوسعید قتی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کنویں کا احاطہ اتنا ہی ہو گا جتنی اس کی رسی ہے
یعنی اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین بھی ادبہر آدہر دس گز ہوگی
اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

درخت کے احاطہ کا بیان

عبد ربیع بن خالد مغلس، نفیس بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ
اسحاق بن یحییٰ الولیدی، عبادة بن الصامت نے فرمایا کہ اگر
کسی کے ایک یا دو زمین درخت ہوں، اور وہ اس کے حقوق
میں مختلف ہو جائیں تو حضور نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ہر
درخت کا احاطہ ہو گا جتنی اس کے چاروں طرف
ڈھیلیاں رکھی ہو

مسلم بن ابی الصغدی، منصور بن صفیر، ثابت بن
محمد العیدی، درہبالمی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درخت کا اعطاط اتنا ہے جہاں تک شاخیں پھلتی ہیں۔

زمین یا مکان فروخت کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبد الملک بن عمیر، سعید بن حریش کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مکان یا باغ بیچنا چاہے اور دوسرے خریدے تو وہ اس قابل ہے کہ اسے برکت نہ دی جائے۔

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد الحمید، اسماعیل بن ابراہیم، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حریش، سعید بن حریش نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

ہشام، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابو مالک النخعی، یوسف بن میمون، ابو عبیدہ بن منذیقہ حضرت حدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے گھر بیچا اور اس کی قیمت اس کے مطابق نہ ہو تو اسے اس قیمت میں برکت نہ دی جائے گی۔

شفعة کا بیان

باغ فروخت کرنے سے قبل ساجھی اجازت لینے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابو الزبیر در باغی

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُكُمْ التَّخْلُفَ تَجْرِيَتْ لَهَا

بِأَنَّكَ مَنْ بَاعَ عَقْرًا أَوْ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنًا فِي مِثْلِهِ ۖ

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَى عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُ مَنْ بَاعَ عَقْرًا أَوْ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنًا فِي مِثْلِهِ كَانَ مِثْلَهُ أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ ۖ

۲۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الْمُجِيبِ حَدَّثَنَا فِي إِسْمَاعِيلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۖ

۲۶۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُمَرُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُ مَنْ بَاعَ عَقْرًا أَوْ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنًا فِي مِثْلِهِ كَانَ مِثْلَهُ أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ ۖ

الْبَيْعُ الشَّفْعِيُّ

بِأَنَّكَ مَنْ بَاعَ رِبَا عَاقِلِيٍّ وَدُونَ شَرِبِكَةٍ ۖ

۲۶۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُعَمَّرُ

جاہر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس باغ یا زمین ہو تو وہ شریک یا ہمسایہ کو بتانے سے پہلے نہ بیچے۔

احمد بن سنان، علاء بن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن کے پاس زمین ہو اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو اپنے پڑوسی کو بتا دے۔

شفیعہ ہمسایہ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، شمیم، عبد الملک، عطاء، جاہز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفیعہ کا زیادہ حق دار ہے اگر دونوں کا راستہ ایک ہو اور پڑوسی موجود نہ ہو تو اس کا انتظار کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسر، عمرو بن الشریح، ابو رافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمسایہ اپنی ہمسائیگی کی وجہ سے شفیعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسن العلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن الشریح، شریح بن سوید کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک زمین ایسی ہے جس میں نہ تو کسی کا حصہ ہے اور نہ کوئی شریک ہے صرف ہمسایہ ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ شفیعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

حق شفیعہ باقی نہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن عمر، ابو عاصم، مالک

بنی اللہ بن ساری قالوا لئنما سفیان بن عیینہ عن ابی الدردیر عن جریر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان لہ نخل اذ ارض فلا یبیتہا حتی یفرضا علی شریکیہ

۲۶۴۔ حدثنا احمّد بن سنان و ائعلاء بن صالح قالوا لئنما یزید بن ہارون ائنا شریک عن یساک عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان لہ ارض فارد بیعہا فلیعرضہا علی جارہ

باب ۱۱۱ الشفیعۃ بالجوارہ
۲۶۵۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبہ ثنا شمیم ائنا عبد الملک عن عطاء عن جاہر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انجار احن بشفیعہ جارہ ینتظر بہا وان کان غایباً اذا کان طریقہما و احدا

۲۶۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ و علی بن مہدی قالوا لئنما سفیان بن عیینہ رء عن ابراہیم بن میسرۃ عن عمرو بن الشریح عن ابی رافع عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انجار احن بشفیعہ

۲۶۷۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ و عثمان بن اسامہ عن حسین المصعب عن عمرو بن شعیب عن عمرو بن شریح بن سوید عن ابراہیم بن شریح بن سوید قال قلت یا رسول اللہ ارض من لیس فیہا لاحد قسم ولا شریک الا لئعبار قال الجار احن بشفیعہ

باب ۱۱۲ اذا وقعت الحد و فلا شفیعۃ
۲۶۸۔ حدثنا مہدی بن یحییٰ و عبد الرحمن

زہری ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین میں شفیعہ کا حق قرار
دیا ہے جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حدود معین
ہو جائیں تو پھر کوئی شفیعہ نہیں ہے۔

ابن عمر قال لا تفتنا أبو عاصم ثنا مالك بن
أسير عن الزهري عن سعيد بن المسيب
وآبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى
بالشفعة فيما لم يقسم فإذا وقعت الحدود
فلا شفعة.

محمد بن محمد الطبرانی، ابو عاصم، مالک زہری،
ابن المسیب ابو سلمہ ابو ہریرہ، تہنی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول حدیث، حدیث کی سند ابو عاصم کہتے ہیں
سید بن المسیب کی روایت مرسل اور ابو سلمہ کی
کی ابو ہریرہ سے روایت متصل ہے۔

۲۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطُّهْرَانِيُّ قَالَ
أَبُو عَاصِمٍ عَنْ قَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيْبِ وَآبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو
عَاصِمٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ.

عبد اللہ بن ابی جراح، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ
مرد بن الشریب، البورانی کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شریک اپنے
قرب کی وجہ سے شفیعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۲۷۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَّاجِ رَضِيَ
عَنْهُ شَيْبَانُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ
عَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيفُ
أَحَقُّ بِشَفْعِهِ مِمَّا كَانَ.

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مسلم زہری، ابو سلمہ
جاہر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا شفیعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہو۔
جب حدود واقع ہو جائیں اور راستے جدا ہو جائیں
تو شفیعہ باقی نہیں رہتا۔

۲۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَابَةُ الرَّزَاقِيُّ
عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
جَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِشْنَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ
يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْهُدُودُ وَهَرَفَتِ الْغُرُفُ
فَلَا شُفْعَةَ.

شفعہ طلب کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبدالرحمن السلیمانی
عبدالرحمان، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا شفیعہ اونٹ کی رسی کھول دینے کی طرح ناقابل
اعتبار ہے۔

باب طلب الشفعة

۲۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا محمد بن
العتار بن عن محمد بن عبد الرحمن بن
البيضاقي عن أبيه عن ابن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفعة
كحل الحبال.

۲۴۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ
بْنَ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَفَعَةَ يَشْرِيكَ عَلَى شَيْءٍ إِذَا سَبَقَتْهُ
بِالشَّرَاءِ وَلَا يَصْفِيهِ وَلَا يَغَاتِبُ -

ابواب القضاة

بابك صَالَ: الْأَذِلَّةُ وَالْبَقَرُ وَالنَّعِيمُ
۲۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا يحيى بن
سعيد عن حميد بن الطويل عن الحسن بن مطهر بن بلي
عبد الله بن الشخير عن أبيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم سأله المسلمون عن البقرة
۲۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يحيى بن
سعيد ثنا أبو جحان الشيباني الضحاك قال المنذر
عن المنذر بن عبد البر قال كنت مع أبي بالبيداء إذ
مرأحت البقرة فرأى بقره ألكرها فقال ما هذه
قالوا بقره تعفت بالبقره قال فأمر بها فطردت
حتى توارت ثم قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول لا يؤدى الضالة إلا ضالاً
۲۴۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إسماعيل بن العلاء
الابن ثنا سفیان بن عيينة عن يحيى بن سعيد
عن زبيدة بن أبي عبد الرحمن عن يزيد بن مولى
المشني عن زبيد بن خالد الجعفي ربه قال قلت
زريرة قال قلت لابي عبد الله عن زيد بن
خالد الجعفي عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال سئل عن ضالته إلا بل فغضب وأحسرت
وحدثنا فقالت مالك وها معها الجداوات فقال
وتروا النساء وناكل الشجر حتى يلقاها ربهما

7 سوید بن سعید، محمد بن الحارث، محمد بن عبد الرحمن
بن الیسمانی، عبد الرحمن، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شریک شفعہ خرید چکا ہو تو
اب دوسرے شفعہ کا کوئی حق نہیں اور نہ شفعہ بچہ کا
حق ہے اور نہ غائب کا۔

یعنی پڑی ہوئی چیز کے بیان میں

گم شدہ اونٹ یا بکری کا بیان
محمد بن المثنیٰ یحییٰ بن سعید، حمید الطویل، حسن بن مطر
عبد اللہ بن الشخیر، شخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کی گم شدہ چیز دوزخ
کی آگ ہے۔

محمد بن بشیر، یحییٰ بن سعید، ابو جحان التیمی، ضحاک منذر
بن جریر نے فرمایا کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام یوزج میں تھا
کہ میرے والد کے قریب سے ایک گائے نکل وہ سمجھے کہ نئی گائے ہے
کسی سے دریافت کیا یہ گائے کیسے ہے لوگوں نے جواب دیا کسی
کی گائے ہماری گایوں کے ساتھ چلی آئی ہے انہوں نے اسے نکالنے
کا حکم دیا وہ نکال دی گئی حتیٰ کہ نظروں سے غائب ہو گئی پھر فرمایا حضور
نے ارشاد فرمایا تم لوگ چیز کو دس جگہ دے گا جو گمراہ ہو گا۔

اسحاق بن اسماعیل الاثالی، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید بن عبید بن
عبد الرحمن، یزید مولى المنبعت، زید بن خالد الجعفی نے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت
کیا آپ غضب ناک ہو گئے حتیٰ کہ آپ کمر خدا مبارک سرخ ہو گئے
فرمایا تجھے اسے پکڑنے کا کیا ضرورت ہے اس کے پاس باقل میں چنے کیلے
سیٹ ہے وہ ہانی میں لگا گھاس کھا رہا ہے حتیٰ کہ اس کا ناک لے
پکڑے گا آپ گمشدہ بکری کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے
فرمایا اسے پکڑ لیا کرو کیونکہ وہ تہاڑے لیے ہے یا تہاڑے جہانی
کے لیے یا بھیڑیے کے لیے اور پڑی ہوئی چیز کے بارے

میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کی تحویل اور بندھن کو سہ ماہی کو تو ایک سال تک اعلان کرو، ورنہ اپنے مال میں شامل کر لو۔

پڑھی ہوئی چیز کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، خالد بن عبد الرحمن بن الولید، مطرف، عیاض بن حماد کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پڑھی ہوئی چیز پائے تو وہ ایک یا دو عادل گواہ بنانے پھر نہ تو اس میں میر پھیر کرے اور نہ چھپائے اگر اس کا مالک آجائے تو وہ زیادہ مستحق ہے ورنہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہے دیتا ہے۔

علی بن محمد السجستانی، کنیل، سوید بن غنہ کہتے ہیں میں زید بن صومان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں گیا جب ہم مذہب پہنچے تو میں نے وہاں ایک کوٹرا پایا ان دونوں نے مجھ سے فرمایا اسے پھینک دو میں نے انکار کیا جب ہم مدینہ آئی کے پاس پہنچے میں نے ان سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا نبی حضور کے زمانہ میں سوا شرفیاں پانی ٹھین میں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اعلان کرو میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے اس کے مالک کا پتہ نہ چلا میں نے دوبارہ حضور سے عرض کیا آپ نے پھر وہی فرمایا لیکن مجھے پھر بھی اس کا پتہ نہ چلا آپ نے فرمایا اس کی تعداد اور ہر چیز کو اچھی طرح دیکھ لو پھر ایک سال اور اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو تمہارا نہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، حمر بن عبد بن یحییٰ، ابن وہب، صفحاک بن عثمان، سالم بن الفضل، بشر بن سعید، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھی ہوئی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ اس کی مہربانی

سُئِلَ عَنْ صَالَةٍ اَنْعَمَ فَقَالَ خُذْهَا فَاَتَمَّا هِيَ لَكَ اَوْ لَا خِيَّتِكَ اَوْ يَلِذْ تُبْ وَ سُئِلَ مِنَ اَلنَّقْطَةِ فَقَالَ اَعْرِفْ بِقَاعِهَا وَ كَاءَ هَا وَ عَرَفْهَا سَنَةً يَانَ اُحْتَرَقَتْ وَاِلَّا فَاخْطَبْهَا بِمَالِكَ .

باب النقطه

۲۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اَلْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَلْعَدَاءِ عَنْ اَبِي اَلْعَدَاءِ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ عِيَّاضِ بْنِ حَمَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لِقْطَةً فَلْيَشْهَدْ ذَا عَدْلٍ اَوْ ذَوِي عَدْلٍ لَمْ لَا يُغْتَرَبُ وَلَا يَنْتَسَمُ يَانَ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ .

۲۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَ كَيْفَ رَوَيْتَنَا شُعَيْبَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَنْهَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَ سَلَمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى اِذَا كُنَّا بِالْعُدَيْبِ اَلتَّقَطِ سَوَّطًا فَقَالَ لِي اَلْقِهْ فَاَبَيْتُ فَلَمَّا كُنَّا اَلْمَدِينَةَ اَبَيْتُ اَبَتِ ابْنُ كَهَيْلٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اَصَبْتُ اَلنَّقْطَةَ بِمَالَةٍ وَاَبَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَعَرَفْتُهَا كَلِمَةً اَجِدُ اَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرَفْتُهَا فَعَرَفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اَعْرِفْ وَ كَاءَ هَا وَ كَاءَ هَا وَ عَرَفْتُهَا سَنَةً يَانَ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَاِلَّا فَهِيَ كَسْبِئِكَ .

۲۷۹- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ مَوْلَى ابْنِ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ ثنا اَلصَّحَّاحُ بْنُ عُمَرَ اَلنَقْرَشِيُّ رَوَى خَدِثَنِي سَالِمُ بْنُ اَبِي اَلنَّضْرِ عَنْ بَشْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

وسلم نے فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

عَبَّاسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
رُحْمًا رِجَالًا أَوْ خُمًّا

۱ احمد بن ثابت، محمد بن یعقوب بن اسحاق، سلیم بن ابی
الوبریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے
زمین خریدی تو اس میں سونے کا ایک بھرا ہوا گھڑا برآمد ہوا اس نے
فروخت کرنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی ہے یہ گھڑا
نہیں خریداس نے جواب دیا میں نے زمین اور زمین میں جو کچھ تھا
سب فروخت کر دیا، یہ تم سے، لو الغرض دونوں میں بھگوا ہو گیا یہ دونوں
ایک شخص کے پاس فیصلہ لے گئے، اس نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے والد
سے ایک جواب دیا ہاں، میں ایک لڑکا سے دوسرے نے جواب دیا میری
ایک لڑکی ہے اس نے کہا اچھا لڑکے کا لڑکی سے نکاح کرو اور یہ
دونوں کو دید کہ اس میں سے خرچ بھی کریں اور صدقہ بھی کریں۔

۲۸۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي لُجَّحِ بْنِ شَيْبَةَ
يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ وَالْحَضْرَمِيُّ ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ مَيْمَانَ
سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَيْمَرُ بْنُ قَبْلَكَةَ
رَجُلٌ رَشِيقٌ، شَقِيحًا قَوِيحًا فِيهِ قَاحِرَةٌ يَكُونُ فِيهِ
فَقَالَ اسْتُرَيْتُ بِمَلَكَ الْأَرْضِ، وَكَمَا اسْتُرَيْتُ لَدَى
الْمَاءِ هَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنْ كَمَا يَعْنِيكَ الْأَرْضُ بِمَا
فِيهِ، فَتَحَدَّ كَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ أَنْ كَمَا وَكَمَا
فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا كَمَا فَقَالَ الْآخَرُ: يَا كَمَا
قَالَ فَأَنْبَحَا الْمَاءَ بِرَأْسَيْهِمَا وَيَسْفِقَا عَلَى أَنْفَيْهِمَا
مِنْهُ وَيَلْبَسُ سَدَقَاتَا

غلاموں کے آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکین، اسماعیل بن
ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت
کیا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو دینار، ربیع، جابر کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم میں سے ایک شخص نے
اپنے غلام کو مدبر کیا یعنی میرے مرنے کے بعد آزاد ہے، اور اس کے
پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام
کو فروخت فرمایا جسے جو عدی کے ایک شخص ابن النخام نے خریدا۔

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن نعیمان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدبر میت کے
تثنائی مال کے سب سے آزاد ہوگا ابن ماجہ کہتے ہیں عثمان بن شیبہ

ابواب الغنی

باب المکذبر

۲۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ عَنِ ابْنِ
مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ زَيْمَرُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَالِدٍ عَنِ
سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ الْمُكَذَّبَ

۲۱۵ - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَعْشَرُ بْنُ حَيْبَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَذَّبَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ مَوْلَى غَيْرِهِ جَبَاتَةَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَرَادَ ابْنُ النَّخَامِ رَجُلًا
مِنْ بَنِي غَدَاتِي

۲۱۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَابِرٍ
عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ ابْنُ

کتے میں اس کی کوئی اصل نہیں ابو عبد اللہ یعنی ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح نہیں۔

سَمِعْتُ عُمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا حَقًّا
يَعْنِي حَدِيثَ أُمَّتَابِ بْنِ الشُّكِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
لَيْسَ كَمَا صُلِّغَ -

باب ۱۲۱۸ اُمَمَاتِ الْأَوْكَا

۲۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
عَنِ الْأَثَرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ شَرِيحَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو مَرْ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَشَارُجُ لِرَجُلٍ وَكَذَلِكَ أُمَّتُهُ مِنْهُ فَيُؤْتِيهِمْ
عَنْ دُرَيْمِئَةَ -

باندی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان
علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن
عبد اللہ، ابن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
لوٹھی کے مالک سے اولاد پیدا ہوگی جو وہ مالک کے انتقال
کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ
ثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي التَّمِيمِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو مَرْعَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ
أَمْلِكُ بَرَاءَ هَيْمِ بْنِ عَبْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ اعْتَقِبْهَا وَكُذِّهَا -

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابو بکر الشبل، حسین بن
عبد اللہ، عکرمہ، ابن عباس ایک بار حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ام ابراہیم کو ذکر آیا آپ
نے فرمایا انہیں ابراہیم نے آزاد کر دیا۔

۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ
أَنَّ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَسِيرُ سَرَادِنَا
فَأَقْرَبَاتُ أَوْلَادِنَا وَالتَّبَعِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا
فَحَيَّ لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا -

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن
جریر، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ ہم اپنی باندیوں کو حرم
کے اولاد ہو جاتی ہے فروخت کرتے اور حضور صلی اللہ
علیہ وسلم ہم میں موجود تھے لیکن حضور نے اس میں کوئی
کراہت محسوس نہ فرمائی تھی۔

باب ۱۲۱۹ اُمَّتَابِ

۲۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كَلِمَةٌ
حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْعَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُكْرَبُ
الَّذِي يَرِي الْأَوْلَادَ وَالنَّارُ الَّذِي يُرِيدُ اللَّهُ عَقْدَ -

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، ابن
عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی مدد اللہ
پر فرض ہے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا مکاتب جو
اداکا ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی
کا ارادہ رکھتا ہو۔

۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ أَثَرٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حَجَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

ابو کریب، عبد اللہ بن عمیر، محمد بن فضیل، حجاج
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاعَدُوا عَنِّي مِثْلَ آخِرَةِ آخِرَتِي فَإِذَا هَلَكَ الْكَافِرُ وَأَدْرَسَتْ فَهِيَ مَرِيضَةٌ -

۲۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بِنِ أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ الرَّهْزِيِّ عَنْ تَبَّانَ مَوْلَى أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدٌ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ مَكَاتِبِكُمْ حَتَّى يَخْرُجَ عَنْكُمْ عِدَّةً مَا يُؤَدِّي كُلَّ حَتْمٍ حَتْمًا -

۲۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بِنِ أَبِي سَلَيْبَةَ وَعَنْ بَرِّ مَوْلَى أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ الرَّهْزِيِّ عَنْ تَبَّانَ مَوْلَى أَبِي سَلَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدٌ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ مَكَاتِبِكُمْ حَتَّى يَخْرُجَ عَنْكُمْ عِدَّةً مَا يُؤَدِّي كُلَّ حَتْمٍ حَتْمًا -

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس غلام نے سو ادقیہ پر مکاتبت کی اور دس ادقیہ کے سوا سب ادا کر دیا تو وہ آزاد ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن سعیدہ، زہری، بنہاں، مولی ام سلمہ ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے پاس مکاتبت ہو اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ ان کے پاس آئیں اور وہ مکاتبتیں انہوں نے اپنے مالک سے تو ادقیہ پر مکاتبت کی تھی حضرت عائشہ نے بریرہ سے فرمایا اگر تیرا مالک حق وراثت مجھ سے دیدے تو میں تیری مکاتبت ادا کروں، بریرہ نے اپنے مالک سے اس کا ذکر کیا، اس نے انکار کر دیا اور حق وراثت اپنے لیے رکھنا چاہا، عائشہ نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم سے خرید لو، اس کے بعد آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا، کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں، ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو باطل ہے چاہے سو شرطیں کیوں نہ ہوں اللہ کی شہادت ہے کہ اس کے قابل ہے وراثت اس کے لیے ہوگی جو آزاد کرے۔

آزاد کرنے کا بیان

ابو کریب، ابو معاویہ، امش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، شریحیل بن سبط، کہتے ہیں میں نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے، انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا تو وہ غلام اس کے لیے دوزخ کی آگ سے ندم ہوگا، اس کی ہر ہڈی

۲۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بِنِ أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ الرَّهْزِيِّ عَنْ تَبَّانَ مَوْلَى أَبِي سَلَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدٌ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ مَكَاتِبِكُمْ حَتَّى يَخْرُجَ عَنْكُمْ عِدَّةً مَا يُؤَدِّي كُلَّ حَتْمٍ حَتْمًا -

باب ۱۲۵ العتق

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لِي فِي مَسْأَلَةٍ أَوْ شِقْصًا مَعَانِيًا خَلَّصَهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي قِيَمَتِهِ غَيْرَ مُقَوَّنِي عَلَيْهِ -

وہ مال دار ہے تو اسے باقی حصے خرید کر آزاد کرنا ہوگا اور اگر یہ غریب ہے تو اس غلام سے مزدوری اس کی طاقت کے مطابق کرانی جائے گی اور اس پر زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے گا۔

۳۰۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَتَا عُمَانَ بْنَ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لِي فِي عِبْدٍ أَوْ قِيمَةٍ عَدَلٍ خَاطَطِي شِرْكًا مَوْجُودَةً حِصَصَهُ مَعْرَانِ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ نِسْفَهُ وَوَعْتَقِي عَلَيْهِ الْعَبْدَ إِلَّا فَقَدْتُ عَنْ مَنَّهُ مَا عَتَقِي -

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کرے تو پورے غلام کی قیمت ایک عادل شخص سے طے کرانی جائے گی۔ اور اگر آزاد کرے تو مالدار کو جو مال حاصل کی قیمت ادا کرے گا۔ ورنہ باقی حصوں کے لیے غلام سے

بَابُ ۱۲۹ مَنِ اعْتَقَ عَبْدًا أَحْرًا لَمْ يَأْكَلْ -

محنت کرانی جائے گی۔
مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

۳۰۱. حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْزُومٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا أَوْ لَهَيْعَةَ بَنِي إِسْحَاقَ لَمْ يَأْكَلْ -

ترمذی بن یحییٰ، ابن دہب، ابن سعید، احمد، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اللہ، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام آزاد کرے اور غلام مالدار ہو تو وہ مال غلام کا ہوگا۔ ہاں اگر مالدار مال کی شرط لگائے تو پھر مالک کا ہوگا۔

۳۰۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد الجرائنی، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر مومس ابن سعید، عبد اللہ بن سعید نے عمیر فرمایا کہ میں تمہیں آرام اور راحت سے آزاد کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ میں نے تمہارا نام عبد اللہ بن سعید سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص غلام آزاد کرے اور مال کا کچھ نہ کرے تو وہ مال مالک کا ہوگا تو تو مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس کتنا مال ہے۔

الْبَخْرِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَبِيبَةَ عَمْرٍةَ هُوَ مَوْلَى ابْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ لَمَّا يَا عَمْرٍةَ مَاتِي أَعْتَقْتِكِ وَتَقَاتَا هُنَيْئًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيَةُ رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَمْ يَسْوَغْ لَهُ فَالْكَافُ لَمْ يَخْرِقْ فِي مَا مَاتَتْ -

محمد بن عبد اللہ بن سعید، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن سعید نے گزشتہ بات سیرداد سے فرمائی

۳۰۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کیا ہو یا وہ شخص جو اسلام کے بعد مرتد ہو گیا ہو۔ تو خدا کی قسم میں نے نہ تو زمانہ جاہلیت میں نہ کیا اور نہ اسلام میں نہ کسی مسلمان کو قتل کیا ہے اور جب سے اسلام لایا مرتد نہیں ہوا۔

علی بن محمد ابو بکر بن خالد الباہلی، وکیعہ وائلش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اس کا خون سوائے تین صورتوں کے جائز نہیں یا تو قتل کے بدلے قتل یا شامی شدہ ہو کر نہا کرے یا سر سے وہ شخص جو اسلام کے بعد اسلام سے پھر جائے۔

مرتد کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عکرمہ ابن عبدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، بنیر بن حکیم، حکیم رضہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اسلام کے بعد مشرک ہو گیا اللہ اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا جب تک وہ اسلام اختیار کر کے

مسلمانوں کی جماعت میں شامل نہ ہو جائے
حد قائم کرنے کا بیان

مشام، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابو زبیر، ابو شجرہ، کثیر بن مرہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی حدود میں سے ایک حد قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارشوں سے بہتر ہے۔

عمرو بن رافع، ابن المبارک، عیسیٰ بن یزید، حمزہ بن یزید، ابو زبیر، عمرو بن حمزہ، حضرت ابو ہریرہ

قَفَا بَعْدَ نَفْسٍ أَوْ رَجُلٍ إِرْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَ اللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّتِي وَلَا فِي إِسْلَامِي وَلَا تَمَلَّتْ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا إِرْتَدَّ دُنْ مُنْدًا سَلَمْتُ۔

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو بَكْرٍ بْنُ خَلْدَانَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَأَلْتُ كَيْعَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ مَرْوَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَجْعَلُ ذَمْرُ أَبِي مَرْوَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِلَّا آخِذًا بِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ۔

بَابُ الْمُرْتَدِّ عَنِ دِينِهِ

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَا كُفْيَانَ بْنِ عَيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَأَتَكَلَّفُوهُ۔

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَابِئُ مَسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ إِشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ فَمَا لَأَحَقَّ يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْكَلْبِيِّينَ

بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَنَابِئُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْلُومٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِدِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي شَجْرَةَ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حُدُودِي حُدُودُ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطْوَرِ أَرَابِيعِينَ كَيْلَةً فِي يَلَدِ اللَّهِ عَدْرَ جَلٍّ۔

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنبَا عَيْسَى بْنِ يَزِيدَ أَطْلَمًا ثَنَا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ

یعنی اللہ تعالیٰ نے کجاہن کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک حد کا زمین میں قائم کرنا اہل زمین کے لیے پچاس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يَعْطَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُظْهَرَ ذَا رَبْعَيْنِ صَبَاخًا.

نفس بن علی جعفی بن عمر حکم بن ابان۔ عکرمہ ابن عبید بن کعبان کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کی ایک آیت کا انکار کرے اس کی گردن مارنا جائز ہے اور جو شخص اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں تو اس کے لیے کوئی حد کی راہ باقی نہیں بجز اس کے کہ کوئی حد کا کام کرے اور وہ اس پر جاری کی جائے۔

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا حفص بن عمر ثنا الحكم بن ابان عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جحد آية من القرآن فقد حلَّ عرق عقيقه ومن قال لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله فلا سيبل له الا حد عليهما الا ان يصيب حداً ايقام عليهما۔

عبد اللہ بن سالم السقونج، عبیدہ بن الاسود، قاسم بن الولید، ابو صادق، ربیعہ بن ناجدہ عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حد و قائم کرو چاہے قریبی رشتہ دار ہوں۔ یاد رکھو اور حد و قائم کرنے میں کسی کی ملامت اور عیب کا خیال نہ کرو۔

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ السَّقُونِيُّ ثنا عبدة بن الاسود عن قاسم بن الوليد عن ابن صاري عن ربيعة بن ناجد عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا حدود الله في القرى والبيد لا تملأوا في الله لومة الا لجر۔

حدیث کی عمر کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، سفیان، عبد الملک، ابن عمر، عطیة القرظی فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قریظہ کے دن پیش کئے گئے۔ تو جس کے بال آگئے تھے وہ قتل کر دیا گیا اور جس کے بال نہ آئے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تو میرے بال نہ آئے تھے۔ اس لیے مجھے چھوڑ دیا گیا تھا۔

باب ۳۱۵ من لا يجب عليهما الحد

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَأَلْتُ كَيْعَمَةَ سَفِيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرْظِيَّ يَقُولُ عُرِضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَرِيظَةَ فَكَانَ مِنْ آيَاتِ مُنِيلٍ وَمَنْ أَسْبَبَ حَلِيَّ سَيْبِكَ فَكُنْتُ فِيهِمْ كَمَا سَمِعْتُ قَعْنِي رِبِيئِي۔

محمد بن الصباح۔ ابن عبیدہ، عبد الملک بن عمیر، رباعی، عطیة القرظی فرماتے ہیں جس میں آج تم میں موجود ہوں۔

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الشَّامِيِّ أَنبَأَنَا سَفِيَانَ بْنُ عَمِيرَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرْظِيَّ يَقُولُ يَا أَبَا ذَرٍّ أَيْنَ أَظْهَرَ لَكَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں احمد کے دن

۳۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عبد الله بن نمير و ابو معاوية بن اسامة قالوا ثنا عبدة بن اسامة بن عمرو

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ قَالٍ عَمَرَ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَكَرِهَ عِزِّي وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُتُّخَذَ نِي، وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ هَذَا فَضْلٌ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ

حضور کے سامنے پیش ہوا اور میری عمر اس وقت چودہ سال تھی آپ نے مجھے جماد میں شرکت کی اجازت نہ دی۔ پھر میں جنگ خندق کے روز حاضر ہوا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی آپ نے مجھے اجازت عطا فرمائی۔ نافع کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کے سامنے ان کے زمانہ خلافت میں بیان کی وہ فرمانے لگے تو میں یہی بلوغ اور غیر بلوغ کی حد ہے۔

بَابُ السَّرِّ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَقَدْحِ الْخُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان

۳۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ساء من ساء ساءت سائرته الله في الدنيا والآخرة

ابن ابی شیبہ ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

۳۱۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَدَّادِ ثنا أبو يعقوب بن الفضل عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذفعوا الحدود وما وجدتموه منكم مدفعاً

عبد اللہ بن الحدادی، ابو یحییٰ بن الفضل، سعید بن ابی سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں جو حدوں کی وجہ سے حدود کو رفع کرو،

۳۱۹ - حَدَّثَنَا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا محمد بن عثمان الجعفي ثنا الحنف بن أبان ثنا عروة بن عبد الله بن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ساء عورة أخيه المسلم ساء الله عورة يومئذ يُعزى ومن كشف عورة أخيه المسلم كشف الله عورة حتى يفضح عهدها في بيتيه

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان الجعفی، حکم بن ابان، عکرمہ بن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کا پردہ فاش کرے گا اللہ اس کا پردہ فاش کرے گا حتیٰ کہ اسے اس کے گھر میں رسوا کر دے گا۔

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْخُدُودِ

حدود میں شفاعت کرنے کا بیان

۳۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ المصريُّ ثنا أبا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة أن قرئها أهله فمرسان السراة لمخزوميتها التي سرتها فقالوا من يكلم فيه ما رسول الله صلى

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک مخزومیہ عورت نے چوری کی قریش کو اس کی بہت نکر لاشی ہوئی۔ اور باہم یہ مشورہ کیا کہ کون حضور سے اس کی شفاعت کے معاملہ میں گفتگو کرے لوگوں نے کہا کہ سوائے اس کے جو حضور

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اللَّهُ عَلَيْكُمْ رَسُولًا مِّنْ لَّدُنِّي وَإِن كَانَ كِبَارُكُمْ
 زَيْدِ حَبِيبٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلِمَةً
 أَسْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَتَشْفَعُمُ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَأَخْطَبَ
 فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 لِأَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا
 سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِمُ الْحَدَّ
 أَنبَأَ اللَّهُ تَوَاتُرًا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعَتْ
 يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ
 يَقُولُ قَدْ أَبَاذَها اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ تَسْرِقُ وَكُلُّ
 مُسْلِمٍ يُنَبِّئُنِي لَكَ أَنَّ يَقُولَ هَذَا -

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد الله
 بن مسير ثنا محمد بن اسحق عن محمد بن
 طلحة بن ركانة عن أبيه عائشة بنت مسعود
 ابن الأَسود عن أبيها قال لما سَرَقَتِ الأَسْرَاءُ
 نِلَكَ القَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظَمًا ذِي بَعْدٍ وَكَانَتِ الأَسْرَاءُ مَيْتَ
 فَرَسٍ فَوَجَّعَتِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً
 وَقَلْنَا نحنُ نَقْدُهَا يَا رَبِّ بْنِ أَوْفِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْمٌ خَيْرٌ لَهَا فَكَلِمَةً
 بَيْنَ تَوَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْتِنَا
 أَسْمَاءُ فَقُلْتُ كَلِمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَامْتَاذَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ذَلِكَ قَامَ حَظِيبًا فَقَالَ مَا أَشَارَ كُفْرًا عَلَيَّ فِي
 حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلَيَّ آمَنَ
 مِنْ آمَنَ اللَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ
 ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ سَرَقَتْ يَأْتِي سَرَقَتْ يَهْ لَقَطَعَتْ
 يَدَهَا

کے محبوب ہیں کون اس کی عزت کر سکتا ہے اسامہ نے اس
 عورت کے معاملہ میں آپ سے گفتگو کی، آپ نے فرمایا ہے
 اسامہ! کیا تم اللہ کی مدد کے معاملہ میں سفارش کرتے ہو
 آپ خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ
 اسی باعث ہلاک ہوئے ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مالدار
 آدمی چوری کرتا تو اس سے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور
 چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت
 محمد بھی چوری کرے گی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں گا
 لیٹ کہا کرتے تھے خدا نے فاطمہ کو ایسے کام سے
 محفوظ رکھ لیا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ یہ ضرور کہا
 کرے ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن
 رکانہ، عائشہ بنت مسعود، مسعود بن الاسود نے فرمایا کہ
 جب اس عورت نے حضور کے گھر سے چادر چرائی تو ہمیں
 بہت نکر لاشعق ہوئی کیوں کہ وہ قریش کی عورت تھی، ہم
 اس کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے حضور کی خدمت
 میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کے ندیہ میں
 چائیں اوقیہ دیتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اس عورت کا
 حد کے ذریعہ پاک ہو جانا بہتر ہے جب ہم نے حضور کی
 نرم گفتگو سنی تو ہم اسامہ کے پاس گئے اور انہیں حضور
 سے گفتگو کرنے کے لیے تیار کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 خطبہ دینے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا تم لوگوں کا یہ کیا حال
 ہے کہ اللہ کی مدد میں سے ایک حد جو اس کی لوندیوں میں
 سے ایک لوندی پر تمام کی جا رہی ہے تم اس کی سفارش کرتے ہو۔
 نہ ان قسم اگر فاطمہ رسول اللہ کی بیٹی (عیاز اللہ بھئی یہ کام کرتی
 تریں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالتے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

زنا کی حد کا بیان

باب ۱۲ حد الزنا

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ عِمَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضَائِرِ قَالُوا قَتْنَا سَفِيَانَ بْنَ شَيْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ عَنَّا ابْنَ هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ وَشَيْبَةَ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمَا قَضَيْتُمْ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ حُصْمَةٌ كَانَتْ أَحَقَّ مِنْهُ أَنْ تُضَيَّبَتْكِتَابِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ لِي حَقٌّ أَنْزَلَ قَالَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَيْفًا عَلَيَّ هَذَا وَانْتَهَى فِي بَابِ مَوَارِيثَ فَانْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَابِ الشَّاهِدِ وَخَالَفَتُكَ بِجَاغَمِينَ أَهْلِي الْبَكْرِ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَلِيٍّ ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ ابْنَتِي رَمَدَانَ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِكَ فِي ابْنِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا قَضِيْنَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْبَيِّنَةُ الشَّاهِدُ وَالْخَادِمُ رَدُّ عَلَيْكَ وَرَسُولِي ابْنُكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ يَا ابْنِي عَلِيُّ ابْنَةَ هَذَا غَانٍ اعْتَرَفْتَ فَأَرْجَمَهَا قَالَ هَسَامُ فَفَكَرْنَا بِهَا فَأَعْتَرَفْتَ فَتَرَجَمَهَا.

ابن ابی شیبہ، ہشام، محمد بن الصباح، ابن سعید، زہری عبد اللہ بن عبد اللہ البصری، زید بن خالد اور شبل فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کتاب اللہ کے مطابق ہمارا فیصلہ فرمائیے اس کا مقابل بولا ہاں یا رسول اللہ اور مجھے ہجرت مرحمت فرمیں تاکہ میں کچھ عرض کروں۔ آپ نے فرمایا بولو، اس نے عرض کیا میرا لڑکا اس کے پاس ملازم تھا، اس نے اس کی عورت سے زنا کیا میں نے اس کے ذمے میں سو کبیراں اور ایک غلام و پاس کے بعد میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو انہوں نے میرے لڑکے کے لیے سو کبیرے اور غلاموں اور اس کی بیوی نے بے سنگسار کا حکم دیا یہ سن کر حضور نے ارشاد فرمایا نہ قسم میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے مطابق کروں گا اچھا تم اپنی بہن یا اور منہم اور اس نے لڑکے کے لیے سو کبیرے اور اس کی عورت کے لیے مہلا وطن کیا جانے کا انہیں تم عورت کے پاس جانا اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کر دینا صبح ہوتے ہی ایسے اس کے پاس گئے اور اس سے پوچھا تو اس نے زنا کا اقرار کیا انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ عِمَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضَائِرِ قَالُوا قَتْنَا سَفِيَانَ بْنَ شَيْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ عَنَّا ابْنَ هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ وَشَيْبَةَ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمَا قَضَيْتُمْ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ حُصْمَةٌ كَانَتْ أَحَقَّ مِنْهُ أَنْ تُضَيَّبَتْكِتَابِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ لِي حَقٌّ أَنْزَلَ قَالَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَيْفًا عَلَيَّ هَذَا وَانْتَهَى فِي بَابِ مَوَارِيثَ فَانْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَابِ الشَّاهِدِ وَخَالَفَتُكَ بِجَاغَمِينَ أَهْلِي الْبَكْرِ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَلِيٍّ ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ ابْنَتِي رَمَدَانَ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِكَ فِي ابْنِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا قَضِيْنَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْبَيِّنَةُ الشَّاهِدُ وَالْخَادِمُ رَدُّ عَلَيْكَ وَرَسُولِي ابْنُكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ يَا ابْنِي عَلِيُّ ابْنَةَ هَذَا غَانٍ اعْتَرَفْتَ فَأَرْجَمَهَا قَالَ هَسَامُ فَفَكَرْنَا بِهَا فَأَعْتَرَفْتَ فَتَرَجَمَهَا.

بکر بن خلت، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عمرو، قتادہ، یونس بن جبیر، عطار بن عبد اللہ، عبادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے سیکھ لو، مجھ سے سیکھ لو۔ اللہ تعالیٰ عورتوں کے لیے یہ حکم فرماتا ہے کہ اگر کنوارا شخص کنواری عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کبیرے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے مہلا وطن کیے جائیں گے اور اگر شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو انہیں سنگسار کیا جائے گا۔

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَنَّادُ بْنُ عِمَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضَائِرِ قَالُوا قَتْنَا سَفِيَانَ بْنَ شَيْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ عَنَّا ابْنَ هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ وَشَيْبَةَ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمَا قَضَيْتُمْ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ حُصْمَةٌ كَانَتْ أَحَقَّ مِنْهُ أَنْ تُضَيَّبَتْكِتَابِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ لِي حَقٌّ أَنْزَلَ قَالَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَيْفًا عَلَيَّ هَذَا وَانْتَهَى فِي بَابِ مَوَارِيثَ فَانْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبَابِ الشَّاهِدِ وَخَالَفَتُكَ بِجَاغَمِينَ أَهْلِي الْبَكْرِ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَلِيٍّ ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ ابْنَتِي رَمَدَانَ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِكَ فِي ابْنِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا قَضِيْنَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْبَيِّنَةُ الشَّاهِدُ وَالْخَادِمُ رَدُّ عَلَيْكَ وَرَسُولِي ابْنُكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَائِزَةَ يَا ابْنِي عَلِيُّ ابْنَةَ هَذَا غَانٍ اعْتَرَفْتَ فَأَرْجَمَهَا قَالَ هَسَامُ فَفَكَرْنَا بِهَا فَأَعْتَرَفْتَ فَتَرَجَمَهَا.

اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرنے کا بیان محمد بن سعید، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، حبیب بن مسلم کہتے ہیں نعمان بن بشیر کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی باندی سے زنا کیا تھا، انہوں نے فرمایا ہاں میں حضور کے فیصلہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کے مطابق نیکسار کروں گا۔ اگر بیوی نے اجازت دی تھی تو سو کوڑے ماروں گا۔ ورنہ سنگسار کروں گا۔

فَعَانَ كَأَقْضَىٰ فِيهَا إِذْ بَعْضُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ كَانَتْ أَحَلُّنَا لَمْ جَاءَتْهُمَا ثُمَّ عَادَتْهُمَا وَكَانَتْ كَأَقْضَىٰ لَمْ رَجَعَتْهُمَا

ابن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، ہشام بن العمار، حسن، سلمہ بن اہلبق فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی باندی سے زنا کیا تھا۔ آپ نے اس پر کوئی حد قائم نہیں فرمائی۔

۳۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ حُرَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُخَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعَ الْبَيْرَ رَجُلٌ دَخَلَ جَارِدَةً رَسْمًا يَفْكَرُ بِهَا

سنگسار کرنے کا بیان

بَابُ الرَّجْمِ

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں لوگ نہ مانا زیادہ گزرنے کی بنا پر کتاب اللہ میں رجم کا حکم نہ دیکھ کر گمراہ نہ ہو جائیں۔ اور خدا کا فرض ترک کر دیں جب مرد شادی شدہ ہو اور اس پر گواہ قائم ہو جائیں یا حمل ہو۔ یا خود اقرار کرے تو میں نے رجم کی یہ آیت پڑھی ہے۔ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَانَا فَارْجُمُوهُمَا. یعنی جب ایک بڑھا اور شادی شدہ شامی شو عورت سے زانیہ ہو تو ان کو رجم کر دو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم فرمایا ہے اور ہم نے بھی رجم کیا ہے۔

۳۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُبَّانُ بْنُ شَيْبَةَ ثنا حُرَيْبُ بْنُ الرَّهْوِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَطَّابِ لَقَدْ نَسِيتُ أَنْ يَكُونَ بِلِسَانِ زَمَانَ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ مَا أَحَدٌ الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِرَأْيِ خَرِيصَةٍ مِنْ غَدْرِ الْبَيْضِ اللَّهُ أَكْفَرُ مِنَ الرَّجْمِ حَتَّى رَدَّ الْمَسِيئَاتِ الرَّجْمُ وَفَامَتِ الْبَيْتَةَ أَوْ كَانَ أَحْمَلًا أَوْ أَمْرًا وَقَدْ كُنَّا نَهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةَ إِذَا زَانَا فَارْجُمُوهُمَا أَلَيْسَ رَجْمًا بَعْدَهُ

ابن ابی شیبہ، عمار بن العوام، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ما عزر بن مالک حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب منہ پھیر لیا، انہوں نے دوبارہ پھر یہی اقرار کیا تو آپ نے منہ پھیر لیا، انہوں نے تیسری اور چوتھی بار بھی ایسے ہی کیا اور حضور اعراض فرماتے رہے حتیٰ کہ جب چار بار اقرار پورا ہو گیا تو حضور نے ان کے لیے رجم کا حکم فرمایا جب رجم کے وقت پتھروں سے تکلیف پہنچی تو وہ بھاگے سامنے سے ایک شخص آیا تھا جس کے ہاتھ میں اونٹ کی مڈی تھی۔ اس نے وہی ماری اور انہیں گرا دیا حضور کے سامنے

۳۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ حُرَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُخَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعَ الْبَيْرَ رَجُلٌ دَخَلَ جَارِدَةً رَسْمًا يَفْكَرُ بِهَا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَارَةٌ حِينَ مَسْرَعَتِ الْجَارَةِ
كَانَ قَهْلًا تَرْتَمُوهَا -

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثُومٍ شَنَا
أَبُو يَسِيدٍ شَنَا أَبُو عَبْدِ رَحْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
أَبِي كَبَلَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
أَنَّكَ مَدْرَأَةٌ أَنْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّقِي
بِالنِّزَانِ مَا مَدَّرَهَا فَشَغَّتْ عَلَيْهِ مَا شَاءَ مِنْهَا نَحْرًا جَهَنَّمَ
ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا -

بِأَنَّكَ رَجُلًا لَيْسَ يَهُودِيًّا وَإِلَيْهِ يَهُودِيَّةٌ
۳۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
سُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَاجِيَةَ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ يَهُودِيَّةً
أَنَا فِي مَن رَجِمَ مِمَّا فَالْقَدْ رَأَيْتُهُ وَرَأَيْتُهَا بِرُؤُوسِهَا
مِنَ الْجِبَالِ -

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى شَنَا شَرِيكَ عَنْ
سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَارِبِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ يَهُودِيَّةً يَهُودِيَّةً
۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا أَبُو مَعَاذٍ
عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَدْرَةَ عَنِ الْبُرَيْدِ بْنِ
عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِیَهُودِيَّةٍ مَحْتَمَةٍ مَجْلُودَةٍ فَدَعَا هُمْ فَقَالَ هَذَا
تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ حَدَّ النَّبِيِّ قَالَوا نَعَمْ فَدَعَا
رَجُلًا مِنْ عُمَّالِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ وَالَّذِي
أَنْزَلَ الشُّورَةَ عَلَى مُوسَى هَذَا تَجِدُونَ حَدَّ
النَّبِيِّ قَالَ لَا وَ لَوْ كَأَنَّكَ تَشُدُّ نَبِيًّا لَمْ أُخْبِرْكَ
تَجِدُ حَدَّ النَّبِيِّ فِي كِتَابِنَا لَرَجِمَهُ وَكَذَلِكَ كُنَّا
فِي أَشْرَافِنَا لَرَجِمْنَا كَمَا رَأَى أَحَدُنَا الشَّرِيفِ
تَوَكَّنَاهُ وَكَذَلِكَ رَأَى أَحَدُنَا الضَّعِيفِ أَتَمْنَا عَلَيْهِ
الْحَدَّ فَقُلْنَا نَعَمْ لَوْ فَكُنَّا جَمِيعًا عَلَى شَوْءٍ بَعِثْنَا عَلَى

جب ان کے بھاگنے کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا جب وہ
بھاگے تھے تو تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمرو، یحییٰ بن ابی کثیر،
ابو قتادہ، ابو الساجد، عمران بن حصین نے فرمایا کہ ایک عورت حضور
کی خدمت میں آئی اور اس نے زنا کا اعتراف کیا آپ نے
مع کپڑوں کے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا اور اس کے
مربانے کے بعد اس کی نماز ادا فرمائی۔

یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان

علی بن محمد ابن نیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر
کہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی
اور یہودیہ کو رجم فرمایا اور میں بھی رجم کرنے والوں میں شامل
تھا جب عورت کے پتھر مارے جاتے تو وہ مرد اس
کے جاننے ہو کر اسے بچاتا تھا۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، در رباعی، جابر
بن سمور کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
یہودی اور یہودیہ کو رجم فرمایا۔

علی بن محمد ابو معاویہ، اعش، عبد اللہ بن مرہ در رباعی،
برائے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے
پاس سے گزرے جس کا منہ کان کے کوڑے مارے گئے تھے
آپ نے یہودیہ کو بلا کر دریافت کیا کیا تم زانی کی مدد کرنی تھی اس میں
باتے ہوا نہیں ہے جواب دیا ہاں آپ نے ان کے علماء میں سے ایک
شخص کو بلا یا اور پتھر مارا تمہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تورات
عطا کی کیا تم زانی کی مدد اس طرح باتے ہو اس نے جواب دیا نہیں
اگر آپ مجھے قسم نہ دیتے تو میں آپ کو زنا تباہم اپنی کتاب میں زانی کی
مدد تم باتے ہیں لیکن جب ہمارے معزز لوگوں میں زنا کی کثرت
ہونے لگی تو جب معزز شخص زنا کرتا تو ہم اسے چھوڑ دیتے اور کمزور
زنا کرتا تو اس پر حد جاری کرتے آخر ہم نے مل کر یہ مشورہ کیا کہ کوئی ایسا
ٹالون ہونا چاہیے جو شریف و ذلیل پر یکساں جاری ہو سکے تو ہم نے رجم کی

8 جگہ منہ کالا کرنا اور کوڑے مارنے شروع کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے خدا جس قانون کو انسانوں نے مردہ کر دیا تھا میں اسے سب سے پہلے زندہ کرتا ہوں اور آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔

کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونیکا بیان

عباس بن الولید، زید بن کحیی بن عبیدہ، لیث، عبید بن ابی جعفر، ابوالاسود، عروہ، ابن عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا کیونکہ طرز گفتگو، منیت اور آنے جانے والوں سے اس کا فاششہ ہونا ظاہر ہوتا ہے

ابو بکر بن خالد الباہلی، سفیان، ابوالزاہر، قاسم بن محمد کہتے ہیں ابن عباس کے سامنے دو دعان کرنے والوں کا ذکر آیا ابن شداد نے ان سے فرمایا یہ وہی عورت تھی جس کے پاس میں حضور نے فرمایا تھا اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا ابن عباس نے فرمایا وہ عورت تو علانیہ فاششہ تھی۔

لواطت کی سزا کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن خالد، عبدالعزیز بن محمد، عمر بن ابی عمر، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو قاتل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، ابوصالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو نیچے اور اوپر داسے دونوں کو

الشَّرِيفَ وَالْوَجِيعَ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى السَّخِيمِ لِيُجْلِدَ
مَكَارِنَ الرَّجُولِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَلَا يُهْمُنِي فِي أَوَّلِ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذَا مَاتُوا وَآمَرَ

بِهِ فَرُجِمَتْ

باب ۳۲۱ مَنْ أَظْهَرَ زُفْرًا أَحْسَنَتْ

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا ثَنَا لُبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْعُودٍ
تَمَّازِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُبَيْدٍ ثَنَا الْبَيْهَقِيُّ بْنُ سَعْدِ بْنِ
مُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ مُرَّةَ
بِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَأِحًا أَحَدًا يُغَيِّرُ بَيْتِي
لَوَجِئْتُ فَلَا تَرْتَفَعُ ظَهْرِي وَلَا تَرْتَفَعُ فِي مَنْطِقِيهَا
وَهَيئَتُهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا -

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدُونَ الْبَاهَلِيُّ ثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ مُحَمَّدٍ
قَالَ ذَكَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمْسَلًا عَيْنَيْنِ فَقَالَ لَمَّا
ابْنُ شَدَّادٍ هِيَ النَّبِيُّ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَأِحًا أَحَدًا يُغَيِّرُ
بَيْتِي لَوَجِئْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ رَمْلَةٌ
أَعْلَنَتْ بِهَا -

باب ۳۲۴ مَنْ عَمِلَ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَاءِ وَالْبُؤَيْبِيُّ بْنُ خَلْدَةَ
قَالَ تَنَاقَبْنَا الْغَزَّيْرِيْنَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ قَالَ مَنْ رَجَدَ مَرَّةً يَفْعَلُ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ
فَاتَّقُوا أُنْفَاعَهُ وَالْفِعْلُ بِهِ -

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَهْمِ بْنِ
سَنَنْ أَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَفْعَلُ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ أَرْجَمُوا

الاعلیٰ ذالکما سئل ارجبوهما جمیعا

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَرْثَانَ شَاعِبَةُ الْوَارِثِ
ابْنِ سَعِيدٍ ثنا القاسم بن عبد الواحد عن
عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ عن جابر بن
عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ان اخوف ما اخاف علی امتی عند
قوم لوط

بَابُ مَنْ آتَى ذَاتَ مَحْضٍ وَمَنْ آتَى
هَيْمَةَ

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدمشقي
ثَنَا أَبُو خَدِيجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إسماعيل
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصْبِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْضٍ قَاتِلُوهُ ذَنْبٌ وَقَعَ عَلَى هَيْمَةَ
كَاتِلُوهُ وَاقْتُلُوا الْهَيْمَةَ

بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَى الْأَمَاءِ

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ
ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثنا أسفيان بن عبيد بن
الزهري عن عبيد اللہ بن عبد اللہ عن أبي هريرة
عن زيد بن خالد وشبل قالوا سألت النبي
صلى الله عليه وسلم قال له رجل عن أمة توفى
قبل أن تحصى فقال اجلد هاتين زنت كل جلد لها
ثم قال في الثالث توفى الذابعتا فبعهما زكوة
بجبل شعير

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ قَالَ ثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَزْرَةَ
أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلُومٍ حَدَّثَنَا أَنَّ حَزْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ حَزْرَةَ
بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زِنْتَ

رجم کردو۔

انہ میں مردان، عبید الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الواحد
عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ، جابر بن عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت پر کسی بات
کا اتنا خوف نہیں کرتا جتنا عمل قوم لوط کا خوف کرتا ہوں

محرم یا چوپائے سے جماع کرنے کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی ندیک، ابراہیم بن اسماعیل
داؤد بن الحصیب، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی محرم سے جماع کرے
اسے قتل کردو، اور جو کسی چوپائے سے جماع کرے تو اس
مشخص کو بھی اور چوپائے کو بھی قتل کردو۔

باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری
عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبل
نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے
تھے کہ ایک شخص نے آپ سے اس باندی کے بارے میں دریافت
کیا جو زنا کرے آپ نے فرمایا اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ
کرے تب بھی کوڑے مارو سہ بارہ کرے تب بھی کوڑے
مارو اور چوتھی بار کرے تو اسے فروخت کر دو چاہے بالوں
کی ایک رسی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

محمد بن رمح، یزید، ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی
فروہ، محمد بن مسلم، عروہ، عمرہ بنت عبید الرحمن،
حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب باندی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو،
دوبارہ زنا کرے تب بھی کوڑے مارو، سہ بارہ کرے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَلَيْهِمْ سَأَمَ تَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالْبَيْعَالِ وَالْحَمْرِيَّةِ.
 ۳۴۲ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا ابْنُ عُثَيْبَةَ
 عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّائِجِ
 سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ لَوْ كُنَّا نَبِيَّ حٍ وَحَدَّثَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ ثنا عَبْدُ
 الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ وَالدَّائِجُ
 قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ الْمُثَنِّدِ رَقَالَ مَا جِئْتُ
 بِالْوَلِيدِ بْنِ عَقِبَةَ إِلَى عُثْمَانَ قَدْ شَرِهَذَا وَاعْتَبِرْ
 قَالَ يَعْطِيكَ دُونَكَ ابْنُ عَيْتِكَ فَانْتَهَى عَلَيْكَ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ
 عَلِيُّ رَقَالَ جَلَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَرْبَعِينَ وَجَلَدَهُ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَهُ عُمَرُ
 ثَمَانِينَ وَكُلُّهُمْ سَمٌّ.

مارتے۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ ابن ابی عروہ، عبداللہ
 بن الدناج، حصین بن المنذر قاسمی، ح، محمد بن عبدالملک
 بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، عبداللہ بن قیس
 الدناج، حصین بن المنذر کہتے ہیں جب ولید بن عقبہ
 حضرت عثمان کی خدمت میں لائے گئے اور ان پر گواہ
 قائم ہو چکے تھے تو حضرت عثمان نے حضرت علی سے فرمایا
 کہ اپنے بھانجے ابوبکر کے ساتھ جہاں پر حد قائم کر دو حضرت علی نے ان کے حد
 ماری اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے
 مارے اسی طرح ابوبکر نے چالیس کوڑے مارے اور عمر
 نے اسی کوڑے مارے جو بھی جو ہر ایک فعل سنت ہے

بَابُ ۱۲۸ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَابِقَةُ
 عَيْنُ بْنُ أَبِي ذَرِبٍ عَنِ الْعَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَكَّرَ إِذَا سَكَّرَكَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ تَادَ فَاجْلِدُوهُ
 فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ سَكَرَ قَالَ نِي الرَّابِعَةَ فَإِنْ
 عَادَ فَاصْرَبُوا عَنْقَهُ.

فَرَأَى وَالسُّنَّةُ بار بار شراب پینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی ذریب، عمارث، ابوسلمہ
 ابوسریبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا جو نشہ آور شخص پئے اسے کوڑے
 مارو، دوبارہ پئے تب بھی کوڑے مارو، سہ بارہ بھی
 کوڑے مارو اور چوتھی بار اسے قتل کر دو۔

۳۴۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا شُعْبَةُ بْنُ
 إِسْحَقَ ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
 بَهْدَةَ كَرِهَ كُرْأَى أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي
 سَهْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ
 فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا
 شَرِبُوا قَاتِلُوهُمْ.

ہشام، شعیب بن اسحاق، ابن ابی عروہ، عاصم
 بن بہدہ، ذکوان، ابوصالح، معاویہ بن ابی سفیان
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا کہ جب لوگ شراب پیں تو انہیں
 کوڑے مارو، دوبارہ پیں تو پھر کوڑے مارو، سہ بار
 پیں تو پھر کوڑے مارو، چوتھی بار انہیں قتل
 کر دو۔

بَابُ ۱۲۹ الْكَيْبَرُ وَالْمَرِيضُ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

۳۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ
 بْنُ سَعِيدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ

بُورِطِ عَمْرٍو وَارْمِيَارَ كَوْمَ مَارَةَ كَمَا بَيَّانَ

ابن ابی شیبہ، ابن سعید، ابن اسماعیل، یعقوب بن
 عبداللہ بن الاشج، ابوامانہ بن سہل بن صہیف، سعید

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں ہمارے گھروں میں ایک ننجا اور ضعیف شخص رہا کرتا تھا لوگوں کو اس سے کوئی خون نہ تھا البتہ اس روز تعجب ہوا جب کہ وہ گھر کی باندیوں میں سے ایک باندی سے جماع کر رہا تھا یہ حال حضرت سعد نے حضور کے عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ وہ بہت کمزور سے اگر کوڑے مارے جائیں گے تو مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا ایک درخت کی ڈالی کو جس میں سوشا نہیں ہوں اس سے ایک ہی دفعہ مارو۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ آبِيئَاتِنَا وَرَجُلٍ مَخْلُوجٍ ضَعِيفٍ فَلَمَّ رَيْبُهُمْ الْأَدْوَهُ عَلَى أَمِيَةِ مِنْ أُمَّةٍ الدَّارِ يُحْتَسِبُ بِهَا تَدْفَعُ شَانَةَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ أَجْلِدُوكَ فَتَرَبَّ مِائَتَ سَوْطٍ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُوَ أَصْعَقُ مِنْ ذَلِكَ لَوْ ضَرَبْتَهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ فَسَأَلَ فَخَذَرْنَا رُبْعًا كَأَنَّ فِيهِ مِائَةَ سَوْطٍ فَاصْرَبُوا فَضَرَبْتَهُ بِهَا جِدًّا.

سفیان بن وکیع، حمار بنی، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ ابوالامامہ بن سہل، سعد بن عبادہ، نے بھی اسی قسم کی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ ثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

مسلمان پر ہتھیار اٹھانے کا بیان

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سیل بن ابی صالح، ابوصالح، ح، مغیرہ بن عبدالرحمان، ابن عجلان، ح، انس بن عیاض، ابومعشر، محمد بن کعب بن عیاض، ابن یسار، ابومریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَارِدٌ مِنْ شَهْرِ السَّلَاحِ ۳۲۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَرْدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْمَعْبُورَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَعْبُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَمُوسَى بْنِ بَسْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

عبداللہ بن عامر بن البرز بن یوسف بن برید بن ابی موسیٰ الاشعری ابوالاسامہ، علیہ اللہ نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَامِرٍ بْنُ الْبَرَادِ بْنِ رِجْرٍ عَنْ ابْنِ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ شَرَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

محمود بن عیلول، ابوالکریم، یوسف بن موسیٰ، عبداللہ بن البراد، ابوالاسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ وَابُو كَرَيْبٍ وَيُؤْتُهُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَرَادِ قَالُوا ثَنَا

اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ستم کیا یا اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رمزنی کرنے اور فساد مچانے کا بیان

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، درباسی، انہوں نے فرمایا کہ عرب کے کچھ لوگ حضور کے زمانہ میں مدینہ آئے لیکن مدینہ کی ہوائیں اس ذرا ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم ہمارے صدقہ کے اونٹنوں میں چلے جاؤ اور ان کا درود اور پیشاب پیتو تو تم برباد گے الغرض انہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ تندرست ہو گئے تندرست ہونے کے بعد وہ مرتد ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حیرت سے کو قتل کر دیا اور آپ کے اونٹوں کو پکڑ کر سے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑنے کے لیے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لانے کے ساتھ پاؤں کاٹے گئے ان کی آنکھوں میں سلاخی پھیری گئی اور انہیں سرہ میں ڈال دیا گیا محمد بن بشار، محمد بن المنشی، ابراہیم بن ابی الوزیر، درود ہی ہشام، عمرو، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر ڈاکہ مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں میں سلاخی پھیری۔

اپنے مال کے لیے قتل ہونے کا بیان

ہشام، سفیان، زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن یونس، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال بچاتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، الجزری، میمون بن مہران، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی سے کوئی شخص مال چھیننا چاہے اور پھر وہ اس سے لڑتا ہو مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

أَبُو سَامَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِهَزَ عَلَيْنَا السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا.

بَابُ مَنْ حَارَبَ وَسَعَى فِي الْأَرْضِ فَادَا

۳۵۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا عَبْدُ

الْوَهَّابِ ثنا حَبِيبُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَلِكٍ أَنَّ نَاسًا

مِنَ عَدِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا السُّدَّ بَيْنَهُمَا فَقَالَ كُوَيْدٌ جُنْدٍ

رَأَى دَرْدِ لَنَا فَشَرِبْنَا مِنْ أَسْبَازِهِمَا وَأَبْلَغْنَا فَنَعَدُوا

فَارْتَدُوا عَنِ الْأَمْلَامِ وَقَتَلُوا رَجُلًا مِمَّنْ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوا ذَرَدًا فَجَعَلَتْ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفِهِمْ رَجُلًا

فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ سِرًّا غَنِيْمَةً فَتَرَكَهُمْ

بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

۳۵۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ

قَالَا ثنا ابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ ثنا الدَّارُورِيُّ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا

أَعَارُوا عَلَى يَفْعَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَمًا فَجَعَلَهُمْ سَلَمًا غَنِيْمَةً.

بَابُ مَنْ قَتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

۳۵۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ نَعْلَانَ ثنا مَعْيَانُ بْنُ

الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ

ابْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

۳۵۵ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثنا مَرْوَانُ عَنْ

مُعَاوِيَةَ بْنِ نَضْرَةَ أَنَّ ابْنَ جَبْرِ أَخِي مَيْمُونِ بْنِ

زُهَيْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيَ عِنْدَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَقَالَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

نَقِيلَ فَمَوْشِيْدٌ

۳۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو عَامِرٍ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالَهُ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَمَوْشِيْدٌ.

محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزیز بن المطلب، عبد اللہ بن الحسن، عبد الرحمن الاعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی سے کوئی ظلماً مال لینا چاہے اور وہ اسے بچاتا ہو مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

بَابُ ۱۵۳ حَدِّ السَّارِقِ

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ تَقَطُّعُ يَدَهُ وَيَسْرِقُ النُّجْبَانَ تَقَطُّعُ يَدَهُ.

چور کی حد کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس چور پر لعنت بھیجتا ہے جو ایک انڈا چراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یا رسی چرانا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَمَ فِي مَجْرِيهِ قِيمَتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کے عوض ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ الْعَمَشِيُّ ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَطُّعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رَيْبٍ دِينَارٍ فَصَادًا.

ابو مروان العثماني، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمر حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھ چوتھائی دینار سے کم میں نہ کاٹا جائے

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ الْخَزَنَدِيُّ ثنا وَهَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَطُّعُ يَدًا السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمَجْرِي.

محمد بن بشار، ابو ہشام الخزرجی، وہب، ابو واقد عامر بن سعد سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے۔

بَابُ ۱۵۴ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

۳۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَكْرِ ابْنُ حَلْفٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ أَبُو سَلَمَةَ الْجَوْبَارِيُّ بِحَيْثُ بَنِي حَلْفٍ قَالَوا ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَطَاءٍ ابْنِ مَقْدَرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ ابْنِ مَجْزِيٍّ

چور کے گلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، عمر بن علی بن عطاء بن مقدم، حجاج، فلیح ابن مجزی کہتے ہیں میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے گلے میں ہاتھ ڈالنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا

یہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ہاتھ کاٹ کر گلے میں ڈالا۔

قَالَ سَأَلْتُ نَضْلَةَ بْنَ عَبِيدٍ عَنْ تَعْلِيْقِ الْيَدِ فِي النَّبِيِّ
فَقَالَ السَّنَةُ قَطَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ
رَجُلٍ لَمْ يَكْفُرْ بِهَا فِي عُنُقِهِ

باب ۱۵۱ السَّارِقِ يَعْتَرَفُ

۳۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ثنا ابنُ أَبِي مَرْزُوقٍ
أَنَّ ابْنَ نَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَسِبٍ عَنْ عَبْدِ
الزُّهَيْنِ بْنِ نَعْلَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَيِّدَاتِ ابْنِ
عَمْرٍو بْنِ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَابِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ
جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِنَبِيِّكَ لَنْ
فَطَهَّرْتَنِي فَأَرْسَلْتَنِي هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَأَلْتُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَا لَمَّا جَمَلًا لَنَا خَا مَرِيهَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَهَّرْتَنِي قَالَ فَتَلَبَّطُ
أَنَا أَنْظُرُ لِنَبِيِّ حَيْثُ وَقَعْتُ يَدًا وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي ظَهَرَ لِي مِنْكَ أَرَدْتُ أَنْ تُدْخِلَنِي جَدِي
السَّارِقِ

چوری کے اقرار کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن سعید، یزید بن ابی حبیب
عبدالرحمان، ابن ثعلبہ الانصاری، ثعلبہ، عمرو بن سمرة بن
جندب بن عبد شمس حضور کی خدمت میں آئے اور عرض
کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں شخص کا اونٹ چرایا ہے مجھے
پاک کر دیجیے حضور نے ان لوگوں کے پاس آدمی بھیجا انہوں
نے کہا ہاں ہمارا اونٹ گم ہو گیا ہے حضور نے عمرہ کا ہاتھ کاٹنے
کا حکم دیا ان کا ہاتھ کاٹا گیا۔ ثعلبہ فرماتے ہیں جب ان کا
ہاتھ کاٹ کر گلا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا وہ فرما رہے تھے
خدا کا شکر ہے کہ اس نے تجھے مجھ سے پاک کر دیا تو
چاہتا تھا کہ میرے پورے بدن کو دوزخ میں سے
جائے۔

باب ۱۵۲ الْعَبْدُ يَسْرِقُ

۳۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَبُو سَيْبَةَ ثنا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ أَبِي شُوَاذَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَامَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ كَيْبَعُوهُ
وَكَلَّوْهُ

چوری کرنے والے غلام کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو شواذہ، عمر بن ابی سلمہ
ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب غلام چوری کرے تو اسے
بیچ دو۔ چاہے نصف اوقیہ میں ہو۔

۳۶۴ - حَدَّثَنَا جِبَارَةُ بْنُ الْمَكَلِسِ ثنا جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ
عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّ عَبْدًا مِنْ
رَضِيِّ النَّخَعِيِّ سَرَقَ مِنْ النَّخَعِيِّ حُرْفِيحَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ مَا لَمْ يَنْزِلْ
عَدُوٌّ جَلَّ سَرَقَ بِقَعْضِهِ بَعْضًا

جبارہ بن المفلس، حجاج بن قسیم، ميمون بن مهران،
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک غلام جو خمس کے مال میں داخل تھا
اس نے خمس کے مال میں سے چوری کی۔ یہ واقعہ حضور نے بیان کیا
گیا آپ نے فرمایا غلام بھی اللہ کا ہے اور اس نے چوری بھی اللہ
کے مال سے کی ہے۔ حضور نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

لوٹ مار کرنے والے اور گم ہونے کا بیان

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، ابو الزبیر، حباب

باب ۱۵۱ الخائين والمنتهب من المحتالين
۳۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
خیانت کرنے والا، نوٹنے والا، اور جھپٹا مارنے والے کا
ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عاصم بن جعفر، مفضل بن فضالہ
یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف
عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھپٹا مارنے والے کا
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

ابن جریج عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقطع الخانم
وکانا المنہ فیہم وکانا المختلیس۔

۳۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ عَاصِمٍ
ابْنِ جَعْفَرِ الصَّرِيحِيِّ سَأَلَ الْمُفَضَّلَ بْنَ فَضَالَةَ عَنْ
يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ رَجُلٍ هَدَمَ
ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى
الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

بَابُ ۱۵۱ لَا يُقَطَعُ فِي نَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَأَلَ وَكَيْعٌ عَنْ مَعْيَانَ
عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَىٰ ابْنِ حَبِيبَانَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاسِعٍ بْنِ حَبِيبَانَ عَنْ زَائِعِ بْنِ خَدَّاجٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَطَعُ
فِي نَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ۔

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَأَلَ عُمَرَ بْنَ
سَعِيدٍ نِسَاءً مَقْبَرِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَطَعُ
فِي نَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ۔

بَابُ ۱۵۲ مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحَدِيثِ

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ كُنَّا سَبَايَةَ
عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ تَرَاهِيٍّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَأَمَّرَ فِي الْمَسْجِدِ
كَوَسَدٍ رِدَادَهُ فَأَخَذَ مِنْ تَحْتِهَا سَبَايَةَ فَجَاءَ
بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّزَمَهَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَدَّ هَذَا رِدَائِي عَلَىَّ
صَدَّقْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَهَلَّا ذَلَّلْتُ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهـ۔

پھل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ
بن حبان، واسع بن حبان، زائع بن خدیج کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور
کھجور کے گودے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

ہشام، سعد بن سعید، المقبری، عبد اللہ بن سعید
المقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور کھجور کے خوشہ میں
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

نگہبانی کی مجالت میں چوری کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، شاہد، مالک، زہری، عبد اللہ بن صفوان
صفوان بن امیہ مسجد میں سوئے اور اپنی چادر سر کے نیچے
رکھ لی۔ کس نے سر کے نیچے سے نکال لی، پھر چور کھڑا ہوا حضور
کے سامنے پیش ہوا حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا
صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں چاہتا کہ
اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ میری چادر اس کے نیچے صدقہ
سے حضور سے ارشاد فرمایا کہ تم نے میرے پاس لانے
سے پہلے ایسا کیوں نہ کیا۔

۳۷۰۔ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ
 الْوَلِيِّ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي
 عَنِ حَبِيبِ بْنِ أَنَسٍ رَجُلًا مِنْ مَدْيَنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبُخَارِ فَقَالَ مَا أَحَدٌ فِي الْأَكْبَادِ
 قَاتِلٌ فَتَمَنَّى وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ فِي الْبُخَارِ
 فَيُفِيهِ الْقَطْعُ رَدًّا بَعْدَ ذَلِكَ لَمَنْ الْمَوْتِ وَذَلِكَ أَكْبَرُ
 وَكَرِهَ يَأْخُذُ فَلَئِنْ عَلِيٌّ قَالَ الشَّاهِدُ الْخَرِيصُ مِنْهُ مَنْ
 يَأْمُرُ اللَّهُ قَالَ نَبِيَّهَا وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَالْبُخَارِ
 وَمَا كَانَ فِي الْبُخَارِ فَيُفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا كَانَ مَا يَأْخُذُ
 مِنْ ذَلِكَ لَمَنْ الْمَوْتِ -

باب ۱۶ کلّین السارق

۳۷۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
 يَحْيَى بْنِ عَمَّادٍ عَنْ سَكْبَةَ عَنْ رَسْحَانَ بْنِ أَبِي ظَلْفَةَ
 سَمِعْتُ أَبَا التَّيْمِيِّ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ يُرِيدُ كُرَاتِ أَبَا أَيُّوبَ
 حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
 يَلْبِضُ فَأَعْرَفَتْ إِعْرَافًا لَمْ يُوْجِدْ مَعَهُ الْمَتَاعَ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالَكَ
 سَرَقْتَ قَالَ بَلَى سَرَقْتُ قَالَ مَا أَخَالَكَ سَرَقْتَ قَالَ
 بَلَى فَا مَرِيهِ نَقِطُ قَالَ فَكَيْفَ اسْتَغْفِرُ لِلَّهِ وَالنَّبِيِّ
 إِلَيْهِ قَالَ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ قَالَ اللَّهُمَّ
 تَبَّ عَلَيْكَ مَرَّتَيْنِ -

باب ۱۷ المستكره

۳۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَبِيعُ بْنُ مَعْمَدٍ
 فِي الْوَرِثَةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا سَمِعْنَا مَعَهُ مِنْ
 سُلَيْمَانَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبُخَارِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ
 ابْنِ دَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَكَرِهْتُ زَيْنًا عَلَى
 عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلَمْتُهُمَا
 الْحَدَّ وَاقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهُمَا وَكَرِهْتُ لَنَا
 جَعَلَ لَهُمَا مِثْلًا -

علی بن محمد ابو اسامہ، سعید بن شیبہ، عمرو بن شیبہ، شعیب
 عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ مزینہ کے ایک شخص نے حضور اکرم سے
 پھلوں کے بارے میں دریافت کیا تو حضور نے ارشاد فرمایا اگر پھل
 کوئی درخت کے تو ذکر لکھنے تو اس سے کوئی قیمت و پھل کی جائیگی
 اور اگر کھدیاں سے لے جائے اور وہ ایک درخت کی قیمت کے برابر
 ہو تو ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر کوئی پھل کھائے اور ساتھ نہ لے جائے تو
 اس پر کوئی حد نہیں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہاتھ کاٹا جائے
 کوئی بھری لے کر بھاگ جائے آپ نے فرمایا اس کی کوئی قیمت رسول
 کی جائے گی اور سزا بھی دی جائے گی اور اگر تھان میں سے بکری چرائے
 تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا بشرطیکہ اس کی قیمت ایک تھال کی ہو جائے

چوہدری کو تعلیم دینے کا بیان

ہشام، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحاق بن ابی
 طلحہ، ابو المنذر مولى ابی ذر، ابو امینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا اس نے عقربان
 کیا لیکن اس کے پاس سامان نہ تھا، حضور نے اس سے
 ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تو نے چوری نہیں کی ہے اس نے
 کہا کیوں نہیں آپ نے پھر دوبارہ پھر وہی بات فرمائی اس
 نے وہی جواب دیا حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا -
 اور فرمایا کہ استغفر اللہ والتوب الیہ اس نے یہ الفاظ دہرائے
 آپ نے دعا کی اسے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ اسے
 اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔

زبردستی کوئی کام کرنے کا بیان

علی بن میمون الرقی، ایوب بن محمد الوزان، عبد اللہ بن
 سعید، عمر بن سلیمان، حجاج عبد الجبار بن وائل، وائل نے فرمایا
 کہ حضور کے زمانہ میں ایک شخص نے ایک عورت سے زنا
 بھیج کر لیا۔ حضور نے اس عورت کے مد نہیں لگا بلکہ مرد پر
 حد جاری کی لیکن حدیث میں یہ نہیں ہے کہ اسے مرد پر دوایا
 یا نہیں -

بَابُ الثَّاهِي عَنْ إِقَامَةِ الْحُدُودِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان

سويد بن سعيد، علي بن مسهر، ح، حسن بن عرفة، ابو حفص الابرار، اسماعيل بن مسلم، عمرو بن دينار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں حد کو قائم نہ کیا جائے۔

۳۷۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ بَنِي مَسْعُودٍ جَرَّ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ ثَنَا أَبُو عَفْصٍ الْأَبَارِئِيُّ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَنَابَةَ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسْجِدِ.

محمد بن زحر، ابن لبيد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعيب، شعيب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں حد جاری کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۳۷۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحَ أَخْبَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَلْدِ الْخَطَا فِي الْمَسْجِدِ.

سزا کا بیان

محمد بن زحر، لیث، ابن زید بن سبیب، کبیر بن عبد اللہ بن الاشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ ابو بردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دس کوڑوں سے زائد اللہ کی حد کے سوا سزا نہ دی جائے۔

بَابُ التَّعْزِيرِ

۳۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحَ أَخْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَكْبَحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارَ ثَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْكَةَ بْنِ نَبِيَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يَجْلَدُ أَحَدٌ قَوْقُ عَشْرَ جَلْدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ.

ہشام بن اسماعیل، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ سزا نہ دو۔

۳۷۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْزَرُ فَوْقَ عَشْرَةٍ إِلَّا سَوْطًا.

حد کے کفارہ ہونے کا بیان

محمد بن المنشی، عبد الوہاب، ابن ابی عدی، خالد بن عبد اللہ ابو قتادہ، ابو الاشعث، عبادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی حد کا کام کرے اور اسے سزا دے دی جائے تو یہ سزا اس کے گناہ کا کفارہ ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے

بَابُ الْحَدِّ كِفَارَةً

۳۷۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ دَاؤُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعَجِدْتُمْ لَهُ عَقْرُوبَةً فَهُوَ كِفَارَتُهُ وَإِلَّا فَآمُرُهُ إِلَى اللَّهِ.

۳۷۸۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَنَالِيُّ ثنا
 حجاج بن محمد ثنا يونس بن أبي إسحاق عن
 أبي إسحاق عن أبي جعفر عن علي قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من أصاب
 في الدنيا ذنباً فعوقب به قال الله أتدرك من أن
 يحشني شئوبته على عبدة ومن أذنب ذنباً في
 الدنيا فتركه الله عليه قال الله أكرم أن يعور في كعب
 قد شفا عنداً

ہارون بن عبد اللہ الحمال، حجاج بن محمد، یونس بن
 ابی اسحاق، ابواسحاق، ابو جعفر، حضرت علی کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں
 گناہ کرے۔ پھر اس کی سزا دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ
 اسے دوبارہ سزا دینے سے بے نیاز ہے اور جو گناہ کرے
 اور اللہ اس پر پردہ ڈال دے اور وہ پردہ ڈال کر ایک
 بار معاف کر دے تو اس کا کرم دوبار سزا دینے سے زیادہ

باب ۳۷۹ الرجال یجد مع امرأته رجلاً

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
 الْمَدِينِ أَبُو عَبْدِ تَالَا ثنا عبد العزيز بن محمد
 بن الدار زردعي عن سہبای بن ابی صالح عن ابیہ
 عن ابی ہریرۃ ان سعد بن عبادۃ الا نصاری
 قال یا رسول اللہ لرجل یجد مع امرأته رجلاً
 أبقلمک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لا قال سعد بنی وانی اکرمتک بالحق
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمعوا
 ما یقول سید کمر

عورت کے پاس کسی غیر شخص کو دیکھنے کا بیان

احمد بن عبدہ، محمد بن عبد المدنی، عبد العزیز بن محمد
 الدرادر دی، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ
 سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی شخص
 اپنی زوجہ کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو اپنے تو کیا اسے قتل کر
 دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں سعد نے عرض
 کیا کیوں نہیں جس ذات نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے رسول اللہ
 نے انصار سے کہا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وكيع عن
 الفضل بن دهم عن ثور بن عبد الله بن
 حريث عن سلمة بن المغيرة قال قال فيك لا في ثابت بن
 سعد بن عبادۃ يدين نزلت آية الحد ودين كان رجلاً
 عبداً لأبيته لو أنك وجدت مع امرأتك رجلاً أي
 كنت تصنع قال كنت صايراً مما بالتيقن
 أنظر حتى أرحني بأربعين ألفاً ما ذاك قد قضى
 حاجتك وذهب أفا قول لا أتيت كذا وكذا
 فظرو لي في الحد ولا تغبوا لي شهادة أبداً قال
 قد كره ذلك لئبني صلى الله عليه وسلم فقال كفى
 بالتيقن سائها هذا ثم قال لا إني أخاف أن يكتبكم

علی بن محمد، وکیع، فضل بن دہم، ثور بن عبد اللہ بن
 سلمہ بن الحبحیب نے فرمایا کہ جب حدود کے بارے میں آیات
 نازل ہوئیں تو کسی نے سعد بن عبادہ سے کہا اب تم کسی شخص کو اپنی
 بیوی کے پاس دیکھو گے تو کیا کر گے اور چونکہ سعد نہایت غیرت مند
 تھے تو انہوں نے جواب دیا میں دونوں کو قتل کر دوں گا یہ تو مجھ سے
 نہیں ہو سکتا کہ میرا اس بات کیلئے چار گواہ تلاش کرنا پھر دوں جینک وہ
 چار گواہ سچیں گے وہ اپنے کام سے فارغ ہو چکے گا یا یہ صورت ہو سکتی
 ہے کہ میں تمہارے سامنے یہ اگر کہوں کہ میں نے فلاں شخص کو اپنی بیوی کے
 ساتھ دیکھا ہے اور تم مجھ پر حد قذف جاسا کر دو اور پھر کوئی میری گواہی
 قبول نہ کرے اس کے بعد حضرت سعد نے حضور سے عرض کیا آپ نے
 فرمایا نہیں قتل مناسب نہیں مجھے خوف ہے کہ غیرت والہ کے علاوہ مد ہوش

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ذَلِكَ الْكُرَانُ وَالْعَيْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُحِبُّ
ابْنَ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا زُرَّارَةَ يَقُولُ هَذَا أَحَدُ مِثَالِي
ابْنِ مُحَمَّدٍ الظَّنَّافِي قِيٍّ وَقَائِيٍّ مِثْلَهُ

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا مِنْ
بَعِيَاةٍ

۳۸۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى كُنَّا هُنَا فِي حَرِّ
حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ كُنَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثَ
جَبِيْعًا عَنْ أَشْعَثِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْكَلْبِيِّ
ابْنِ عَارِبٍ قَالَ سَأَلْتُ خَالَي سَعْدَةَ هُنَيْمَةَ فِي
حَدِيثِهَا الْعَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ عَقْدًا لَهُ الْبَيْتُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَوْتُ يَوْمَئِذٍ فَعَلْتُمْ لَدَائِنِ تَرْوِيدٍ
فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا أَنْ أُضْرِبَ عُنُقَهُ

۳۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ
الْبُخَيْرِيُّ كُنَّا يَوْمَئِذٍ مِنْ مَنَازِلِ الشَّيْخِ كُنَّا عِنْدَ
ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كِرَيْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ
ابْنِ عَدْرَةَ عَنْ أَبِي بِيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهَا أَنْ
أُضْرِبَ عُنُقَهُ وَأَهْلِي مَالَهُ

بَابُ مَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ
مَوَالِيهِ

۳۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ يَرْبُوعٌ كُنَّا فِي حَلْفِ ثَنَا ابْنِ أَبِي
الصَّيْفِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَيْثَمَةَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ
أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

۳۸۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ
عَاصِمِ بْنِ كَحْلٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ الْمُهَلَّبِيِّ قَالَ

آدمی بھی ایسا کرنے لگیں گے امام ابن ماجہ فرماتے ہیں ابو زریرہ
کہا کرتے تھے یہ حدیث علی بن محمد الظننافی کی ہے اور اس کا
کچھ حصہ مجھے یاد نہیں رہا۔

باب کی بیوی سے شادی کرنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم رح، سہل بن ابی سہل،
حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، بزرگ نے فرمایا کہ
میرے ماموں جان جن کا نام ہشیم تھا گزرے اور حضور نے
ان کے لیے جھنڈا تیار کیا تھا میں نے ان سے دریافت کیا
کہاں کا ارادہ ہے انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس کام کے لیے مامور فرمایا ہے کہ نکلاں شخص نے
اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کر لی
ہے تاکہ میں اسے جا کر قتل کروں۔

محمد بن عبد الرحمن، یوسف بن منازل التیمی، عبد اللہ بن
اورس، خالد بن ابی کریم، معاویہ بن قرہ، قرہ نے فرمایا کہ
مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے قتل
کے لیے مامور فرمایا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح
کر لیا تھا اور فرمایا میں اس کا سب مال بھی لے لوں۔

غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنے کا بیان

ابو بکر بن خلف، ابن ابی الصیف، عبد اللہ بن
عثمان بن ہشیم، ابن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے آپ کو باپ کے
علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے یا اپنے مالک کے
علاوہ کسی اور کو مالک ظاہر کرے تو اس پر اللہ فرشتوں اور
تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، الاحول، ابو عثمان الغندی،
سعد اور ابو بکر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سَمِعْتُ سَعْدًا وَابَا بَكْرَةَ وَكُلَّ رَاجِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ
سَمِعْتُ اُذْ نَامَى وَرَعَا قَدِي مُعَدًّا اَصَلَكِ اللهُ عَلَيَا
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اَدْعَى اِلَى غَيْرِ اَيْبِي وَهُوَ تَبَعٌ لِي
غَيْرُ اَيْبِي مَا لَجِنْتُ عَلَيْهِ حَلَا مَرَّ

بتے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو جان بوجھ کر خطاب کے
علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے تو اس پر جنت
حرام ہے۔

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَا سَفِيَانَ عَنْ
عَبْدِ اَبِي كُرَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ رَهْمَانَ
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْعَى اِلَى غَيْرِ
اَيْبِي كَفَرٌ بِرِيضٍ لَا يَحْتَمِلُ اَلْحَبْرِيُّ اَنْ يَخْبَاهَا لِيُجِدَ مِنْ قَوْمِهِ
خَمْسَ مِائَةِ عَامٍ

محمد بن الصباح، سفیان، عبد الکریم، مجاہد، عبد اللہ بن
کرمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو اپنے آپ کو غیر شخص کی جانب منسوب کرے گا
تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔ اگرچہ اس کی خوشبو
پانچ سو سال کے فاصلہ سے آئے گی۔

۱۶۸۔ مَنْ لَفِيَ رَجُلًا مِنْ قَبِيْلَتِهِ
۳۸۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ اَبُو شَيْبَةَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ بْنِ
هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى عَنْ اَسْتِثَانَ بْنِ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ
حَيَّانٍ اَنْبَا عَبْدِ اَلنَّزْرِ بْنِ اَلْمَغْبِرَةِ قَالَ لَمَّا احْتَادَ بَنُو
سَكَنَةَ عَنْ عُثَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السَّلْبِيِّ عَنْ مَسْلُومِ بْنِ
هَبِيصَةَ عَنِ اَلْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ كَثْرَةً وَكَرَرْتُ
اِلَّا اَنْصَلِمَهُمْ يَقْلَتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلَسْتُمْ مَنَا فَاقَالَ
تَعْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لِاَنْتُمْ اَمَنَا وَلا اَنْتُمْ مِنْ
اَيْبِنَا قَالَ تَمَّكَانَ اَلْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ كَا اَدْعَى
بِرَجُلٍ لَفِيَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ
وَاَلَا جَدُّهُ اَلْحَدَّ

کسی کو قبیلہ سے خارج کرنے کا بیان
ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد
بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حیسان، عبد العزیز
بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن یحییٰ،
اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میں کندہ کے وفد میں شامل ہو کر
حضور کی خدمت میں آیا یہ لوگ مجھے اپنے میں بہتر سمجھتے
تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہمارے قبیلہ سے نہیں
میں آپ نے ارشاد فرمایا ہم نصر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں نہ تو
ہم اپنی ماں پر تممت لگاتے ہیں نہ باپ سے جدائی انتہا
کرتے ہیں راوی کہتا ہے، اشعث فرمایا کرتے تھے جو شخص
یہ کہے کہ قریش نصر بن کنانہ کی اولاد سے نہیں تو میں اس پر
حد فذت جاری کروں گا۔

باب ۱۶۹ المحدثین

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ اَبِي اَلرَّيْحَانِ اَلْبَجْرَجَانِيُّ اَنْبَا
عَبْدِ اَلرَّزَّاقِ اَلْخَبَرِيُّ يَحْيَى بْنُ اَلْعَلَاءِ اَنْهُ سَمِعَ بِشْرَ
ابْنَ سَبِيْرَةَ اَنْهُ سَمِعَ مَكْسُوْرًا يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ
عَبْدِ اللهِ اَنْهُ سَمِعَ صَفْعَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَالَ كَانَ كُنَّا عِنْدَ
رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ عَرُوبٌ مِنْ
قُرَيْشٍ فَمَنَّ اَبَا رَسُوْلٍ اَلنَّبِيَّ اِنَّ اللهَ قَدْ كَتَبَ لِي

ہجرتوں کا بیان
حسن بن ابی الریحان، بجرجانی، عبدالرزاق، یحییٰ بن العلاء،
بشر بن نضر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، صفوان بن امیہ، نضر بن
کرمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے
عمرو بن قرہ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے اور عرض کیا یا رسول
اللہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے میری تقدیر میں لکھ دیا
تھا کہ میرے پاس سوائے وہ دن بجا کر گمانے گا اور کوئی ذریعہ نہیں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الشُّعْرَةَ نَمَّا الْأَرَضِيُّ أَرْضِي رَاكَ مِنْ دُفِي بَكْفِي فَأَذِنَ لِي
 فِي الْفَعْلَاءِ فِي غَيْرِنَا حَيْثُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ لَا أَذِنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةً وَلَا نَعْمَةً عَيْنِ
 كَذَّبَتْ أَى عَدُوًّا لِلَّهِ تَقَدَّرَ فَكَرَكَ اللَّهُ طَبِيحًا حَلَاكًا
 مَا خَازَرَتْ مَا حَذَمَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ رِيضَةٍ مَكَانَ مَا
 كَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِكَ وَكَوْصَعَاتُ
 تَقَدَّرَتْ مَتَّ إِلَيْكَ فَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ فَمَعِي وَ
 نَبِيُّ إِلَى اللَّهِ مَا أَلْفَ إِنْ فَعَلْتُ بَعْدَ الشُّقْدِ مَسْرِي
 إِلَيْكَ صَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِيْعًا وَخَلَقْتُ رَأْسَكَ
 مُثَلَّةً وَتَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ وَأَحَلَّكَ سَلْبَكَ
 نَهَيْتُ لِقَمِيَانِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَفَصَّامَ عَمْرُو رُوَيْبِ
 مِنَ الشَّرِيذِ الْخِزْيِ مَا كَا لَيْكُمَا رَاكَ اللَّهُ فَمَا وَدَى
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ هُوَ كَوَالْعَصَاةِ
 مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بَعْدَ تَوْبَةٍ حَسْرَةً اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِي النَّبِيِّ مَخْنَتًا عَدِيًّا نَاكَ يَسْتَبْرُ
 مِنَ النَّاسِ يَهْدِي بَرَكَلْمَا فَاهَرَّ صَرَعًا

۳۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا وَرَبِيعٌ عَنْ
 هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَكْمَةَ
 عَنْ أُمِّ سَكْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ
 عَلَيْهَا فَسَمِعَهُ مَخْنَتًا وَهُوَ يُسْئَلُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
 أُمِّيَةَ إِنْ يَفْتَحُ اللَّهُ لَهَا طَائِفَ عَدَاؤِكَ لَكَ عَلَى امْرَأَةٍ
 تُعْقِلُ بِأَرْبَعٍ وَتَدْرِي بِمَا يَنْفَعُ نَفْسَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَخْرَجَهُ هَدْرٌ مِنْ بَيْتِكَ

لذا آپ مجھے گانے کی اجازت مرحمت فرمائیں اور میرا گانا
 فحش نہ ہوگا آپ نے ارشاد فرمایا نہ میں تجھے اجازت دوں گانہ تجھے
 عزت دے کر دیتا، تاکہ میں بخند ہی کروں گا اسے نڈائے دشمن
 تو جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے

صلال روزی پسند فرمائی اور تو نے سون روزی کی جگہ
 حرام روزی اختیار کی اگر میں تجھے پہلے منع کر چکا ہوتا اور پھر تو مجھ
 سے اجازت لینے آتا تو میں تجھے سزا دیتا اور تیرا سر روند کر تیرا منہ
 کر دیتا۔ مثکہ کہتے ہیں ہاتھ پیر اور ناک کان کاٹنے کو اور مجھے تیری

قوم سے نکال دیتا اور تیرا سامان دوسروں کے
 لیے ملال کر دیتا یعنی وہ اسے لوٹ لیں یہ سن کر لوگوں سے
 اٹھ کھڑا ہوا اور اسے اتنی ذلت اور رسوائی ہوئی کہ اسے اللہ ہی
 پھیرتا جاتا ہے جب وہ واپس جانے لگا تو سخت تر نے ارشاد فرمایا
 ایسی نافرمان لوگ ہیں جو ان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے گا۔
 تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایسے ہی محنت اور سزا
 اٹھائے گا جیسے وہ دنیا میں تھا اور دنیا کی طرح لوگوں سے وہ
 اپنا پردہ نہ چھپائے گا جب کھڑا ہوگا تو فوراً گر پڑے گا۔

ابن ابی شیبہ، ربیع، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی
 سلمہ، ام سلمہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے
 پاس تشریف لائے اور ان کے پاس محنت بیٹھا ہوا تھا اور وہ
 عبد اللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ طائف فتح
 کر دے گا تو میں تمیں ایسی عورت بناؤں گا کہ
 بیٹا اور جاتی ہے تو آج حضور نے یہ سکرار نہ فرمایا ان بھولے
 کو اپنے گھروں سے نکالو۔

ابواب الدیات

کسی مسلم کو ظلماً قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، ربیع،
 اعلمش، شقیق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

أَبْوَابُ الدِّيَاتِ

يَا بَنِي النَّغْلِيظِ فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ظَلَمًا -
 ۳۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيِّدٍ وَعَلِيُّ بْنُ
 مُحَمَّدٍ وَمُعْتَدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَنُوتَانُ وَكَيْسَرُ شَنَا

9 وہ خدا سے ملے گا تو اس کی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ یہ رحمت خداوندی سے دور ہے

مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہونے یا نہ ہونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، سمار الدہنی، سالم بن ابی الجعد، ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی نے مومن کو جان بوجھ کر

قتل کیا، پھر توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور ہدایت کی راہ اختیار کی۔ ابن عباس نے فرمایا انہوں نے اس کے لیے ہدایت

کہاں سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ قاتل جب قیامت کے دن آئے گا تو مقتول اس کے

سر سے فکا ہوگا اور عرض کرے گا اے اللہ! میں نے اسے

دریافت کر اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا مذکی قسم اللہ تعالیٰ نے تمہارے

نبی پر یہ آیت نازل کی اور اس کے بعد کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جہام بن کنینہ، قتادہ، ابو

الصدیق النخعی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک بندے نے تانے سے قتل کیے

پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے علماء سے ان بارے میں معلومات

حاصل کرنی شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتایا وہ اس کے

پاس گیا اور کہنے لگا میں نے تانے سے قتل کیے ہیں کیا میرے لیے

توبہ کا بھی کوئی ذریعہ ہے، وہ عالم بولا کیا تانے سے قتل کرنے کے

بعد بھی کوئی توبہ کا ذریعہ ہو سکتا ہے اس نے تلوار نکال کر اسے بھی

قتل کر دیا اور اس طرح سو پورے کر دیے پھر توبہ کا خیال پیدا ہوا،

اور علماء کی پھر تلاش شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتایا۔

وہ اس کے پاس جا کر کہنے لگا کہ میں نے سو قتل کیے ہیں کیا

میرے لیے کوئی توبہ کا ذریعہ ہے اس نے جواب دیا تجھ پر

انہوں سے بھلا تجھے توبہ سے کون روک سکتا ہے تو اس غیبت

کاؤں سے نکل کر فلاں نیک گاؤں کی جانب چلا جا اور اس میں

خدا کی عبادت کر وہ اس گاؤں کے ارادے سے چلا رہا ہے

اس کی موت واقع ہوگئی اس کی روح سے جانے کے بارے

میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہونے لگا اب میں

کَلِمَاتِي نَفَى اللَّهُ عَنْكَ جَلَّ مَكْرُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَيْسَرُ
مِنْ سَيِّئَاتِهِ

بَابُ الْكَلِمَاتِ يَقَالُ الْمُؤْمِنُ تَوْبَتًا
۳۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ فَتَا سَعْيَانَ بْنَ

عَبْدِئَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَنْبَلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا صَالِحًا ثُمَّ هَتَدَى قَالَ وَرَجَعًا
فَأَتَى تَدْلَهُمْ هَدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ يَهْدَى النَّاسُ فِي الْكُفْرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُعْلِقُونَ
بِمَنْ صَابِيهِمْ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هَذَا لِي فَتَكَلِّفِ اللَّهُ

لِقَدَا تَدْلَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَعْدَ مَا أَنْزَلَهَا

۳۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَتَا يَزِيدَ بْنَ
هَارُونَ ابْنَ أَبِي هَتَمَةَ مَرْبُوفًا عَنْ أَبِي الصَّدِيقِ

النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ أَكَا أَخِيرُكُمْ
بِمَا بَحِثْتُمْ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَوَعَاءً قَالُوا لَنْ عِبْدًا قَتَلَ سَعَةً
وَرَسِيمِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ الشُّؤْبَةُ فَسَكَرَ

عَنْ أَعْلِيٍّ أَهْلِي الْأَرْضِ قَدَّلَ عَلَى رَجُلٍ فَاتَاهُ
فَقَالَ لِي قَتَلْتُ سَعَةً وَرَسِيمِينَ نَفْسًا فَهَلْ

لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تَوْبَتِهِمْ وَرَسِيمِينَ نَفْسًا قَالَ
كَانَتْ نَفْسُهُ سَعَةً فَقَتَلْتَهُ فَكَمَلْتُمْ بِيَوْمًا ثَمَانَةً ثُمَّ

عَرَضْتَ لَهُ الشُّؤْبَةَ فَسَأَلَ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ
قَدَّلَ عَلَى رَجُلٍ فَاتَاهُ فَقَالَ لِي قَتَلْتُ جَانَةً نَفْسًا

فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ فَقَالَ وَسَمِعْتُكَ وَمَنْ يَحُولُ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ أَخْرَجَ مِنَ الْقَرْيَةِ الْحَبِيشَةَ لَيْسَ

أَمَّتْ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ سَأَلْتَهُ قَدْرِيَّةً كَذَا وَكَذَا
فَأَعْبَدُ رَبَّكَ فِيهَا فَخَرَجَ مِنْهَا فَرَأَيْتَهُ الصَّارِحَةَ

فَعَرَضَ نَمَاءً بَدَأَ فِي انْفِطَارِهَا فَخَرَجَتْ فِيهَا

مجلد دوم

مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ مَلَائِكَةُ الْعَنَابِ كَانَ إِبْلِيسُ
 أَنَا أَوْلَىٰ بِهِ إِنَّهُ لَمْ يُعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ قَادَتْ
 مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ أَنَّهُ خَرَجَ تَارِبًا قَالَ هَهُنَا مَعْدَنُ
 حُمَيْدِ بْنِ اسْتَوِيلَ عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي زَيْدِ
 قَالَ قَبِعَتْ اللَّهُ مَكْرُوحًا جَلَّ مَالِكًا فَانْتَصَمُوا لِيَمِينِهِ
 رَجَعُوا فَقَالَ سَمِعُوا أَيُّ الْقَرَابَاتِ كَانَتْ أَقْرَبُ
 فَأَلْحَقُوا بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْعَنْبَرِيُّ قَالَ
 كُنَّا حَضْرَةَ الْكُوفَةِ إِحْفَرُ بْنُ قَيْسٍ قَرَّبَ مِنَ الْقَرَابَةِ
 الصَّالِحَةَ وَبَاعَدَ مِنَ الْقَرَابَةِ الْكَيْسِيَّةَ فَأَلْحَقُوا
 بِأَهْلِ قَرَابَةِ الصَّالِحِينَ -

کئے گا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں اس لیے کہ اس نے میری
 کبھی نافرمانی نہیں کی، رمت کے فرشتے تو مجھے کہہ تو بہ کر کے نکلا
 تھا سہام نے ابو زید سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 ایک فرشتہ بھیجا جو ان میں فیصلہ کرے، انھوں نے اس پر فیصلہ
 چھوڑا اس نے کہا یہ دیکھو کہ یہ کس گاؤں کے زیادہ قریب
 ہے جس کے قریب ہو اس طرف اشارہ کر لو، قتادہ حسن سے
 یہ روایت کرتے ہیں کہ وہ موت کے قریب اس گاؤں کی جانب
 گھسٹ کر آیا تھا اس لیے نیک گاؤں اس کے قریب ہو گیا
 تھا اور برے گاؤں اس سے دور ہو گیا تھا اس لیے اسے نیک
 گاؤں میں شمار کیا گیا تھا۔

ابو العباس بن عبد اللہ، عفان، ہمام، اس سند سے
 بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۰۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُمَيْلَةَ
 ابْنُ دَاوُدَ بْنِ شَاعَانَ أَنَّ هَمَّامًا قَرَأَ كَرَّ
 نَحْوَهُ -

مقتول کے وارثوں کے لیے تین امور میں سے ایک
 اختیار کرنے کا بیان۔

عثمان، ابو بکر، ابو خالد، الاحمر، ابو بکر، عثمان، ابو
 عبد اللہ، عیسیٰ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، ابو
 ابی العوجاء، ابو شریح الخزازی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی شخص قتل ہو جائے یا جسے
 کوئی زخم پہنچے تو وہ تین امور میں سے ایک بات اختیار کر
 سکتا ہے اگر کوئی چوتھی بات اختیار کرنا چاہے تو انہیں منع
 کر دو یا تو قاتل کو قتل کیا جائے۔ یا معاف کیا جائے، یا ریت
 لی جائے اور جو اس سے بڑھ گیا تو اس کے لیے جہنم ہے اور
 وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابی داؤد، اسمیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ،
 ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 جس کا کوئی شخص قتل کیا جائے وہ دو باتوں میں سے ایک بات

بَابُ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَمِنْ بَيْنِ الْخِيَارِ
 بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ

۳۰۹۸ - حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ عُمَانَ وَأَبُو بَكْرِ ابْنَا
 أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثنا جَرِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ
 جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحَقٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ
 نَضِيْلِ أَظَنَّهُ عَنْ ابْنِ أَبِي الْعَوَّجَاءِ سَأَلْتُ
 سُفْيَانَ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخَزَاعِمِيِّ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ
 بِدَمٍ أَوْ حَبْلٍ أَوْ خَبْلٍ أَوْ جِرَاحٍ فَمِنْ بَيْنِ الْخِيَارِ بَيْنَ
 إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنَّ أَسَدَ الْأَزْدِيَّةَ وَحَدَّ مَوْلَى
 يَدِيَّةٍ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يُعْفَى أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ قَمَتُ
 فَعَلَّ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعَادَ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
 مَعْلُدًا فِيهَا أَبَدًا -

۳۰۹۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ
 ثنا الوليد بن الأعمش عن حذيفة بن اليمان بن أبي
 كعب بن عمار بن أبي سفيان عن أبي هريرة قال قال

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِ نَهْ قَيْمِيكَ
فَهُوَ يَحْبِرُ النَّظْرَيْنِ رَمَانًا قَبْلَ أَنْ يَفْعَلَهُ
يَفْعَلِي -

اختیار کر سکتا ہے یا تو قاتل کو قتل کیا جائے یا فدیہ سے
لیا جائے

بَابُ مَنْ نَتَلَ عَمَدًا أَوْ ضَوًّا بِالذِّبَةِ
۴۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ
بِالْأَحْمَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
بِغْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَرَجَى وَكَانَا
شَاهِدًا أَحْسَبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَإِنَّ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْهَرَ رَأْسَهُ
جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَنْصَارُ مِنْ حِمْيَرٍ
وَهُمْ يَتَّبِعُونَ سَنَابِلَ يَمْرُودَ عَنْ دَمِ مُحَمَّدٍ نَزَّحًا
وَقَامَ عَيْبَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَطْبُقُ يَدَهُ عَامِدِي
الْأُضْبِيلَ وَكَانَ أَشْجَبِيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَقْبَلُونَ إِلَيْهِ قَالُوا نَقَامَرًا جَلَسَ
مِنْ بَنِي كَيْسٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا
الْقَبِيلِ فِي خَيْفَةِ الْأَكْفَرِ لَا كَفَرُوا وَرَدَّتْ تَرَفِيَّتُ
تَقَرَّ بِخَيْرِهَا أَنْفَعَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَكُمْ حَسْرَتٌ فِي سَعْرِنَا وَحَسْرَتٌ لَنَا إِذَا سَرَّعْنَا
فَقَبَلُوا بِذِيئَةٍ -

قتل عمد میں ورثا کا دیت پر راضی ہونے کا بیان
ابن ابی شیبہ ابو خالد الاحمر محمد بن اسحاق محمد بن جعفر
زید بن خمیر کہتے ہیں میرے والد اور چچا نے جو حنین میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے فرمایا ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے لہر کی نماز پڑھی پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے
آپ کی خدمت میں حنین کے سردار انزع بن مالس حاضر ہوئے
اور وہ علم بن ہشام کے قصاص کا مطالبہ کر رہے تھے عیینہ
بن حصین بھی حاضر بنی الاضبط اشجعی کے قصاص کا مطالبہ کرنے
کھڑے ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے
ارشاد فرمایا تم دیت قبول کر لو انہوں نے انکار کیا نبولیت کا
ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام کیتل تھا اور عرض کیا یا رسول
اللہ یہ قتل غلبہ اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا ہے جیسے بکر یا
آر سی ہوں اور انہیں مارا جائے تو دوسرا رپوڑ بھی ان کے ساتھ
بھاگ کھڑا ہو حضور نے ارشاد فرمایا تم بھائی کی دیت کے
پچاس اونٹ مجھ سے یہاں سے لو۔ اور پچاس مدینہ میں
پہل کرے لینا۔ یہی انہوں نے دیت کو قبول کر لیا۔

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَائِدِ بْنِ مَسْعُودٍ ثنا
أَبِي نَسْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ لَاسِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَوْسَى
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ
عَبْدًا دَفَعَهُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا أَتَلَوْا
وَإِنْ شَاءُوا أَحَدُ وَالذِّبَةَ وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً
وَثَلَاثُونَ جِدَاةً وَأَرْبَعُونَ خِلْفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ
الْعَمِيدِ وَمَا صَوَّحُوا عَلَيْهِ فَمَوْلَاهُ وَذَلِكَ
تَشْدِيدُ الْعَقْلِ -

محمود بن خالد۔ خالد۔ محمد بن راشد، سیمان بن موسیٰ
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کہ بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جان کو قتل کرے گا۔
تو اسے مقتول کے اولیاء کے سپرد کیا جائے گا اگر وہ چاہیں
تو قتل کریں۔ چالیس دیت لیں دیت میں تین سال کی عمر کے
تیس اونٹ چالیس سال کی عمر کے تیس اور چالیس سالہ اونٹنی یا
ہوں گی یہ عمدہ کی دیت ہے اس کے علاوہ صلح میں بھی جو
طے ہو جائے یہ دیت کی آخری حد ہے۔

قتل مشاہدہ بالعدہ کا بیان

محمد بن بشار، ابن عساکر، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب
قاسم بن ربیعہ، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل خطا کا مقتول وہ شخص ہے جو
کوڑے یا کڑھی وغیرہ سے مر جائے اس کی دیت سوا دنت
ہوں گے جس میں پائیس اور تثنیاں شامل ہوں گی۔

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، خالد بن محمد،
قاسم بن ربیعہ، عقبہ بن ادس، عبداللہ بن عمرو، یہ حدیث
اس سند سے بھی مروی ہے۔

عبداللہ بن محمد الزمیری، ابن عیینہ، ابن جعدان، قاسم بن
ربیعہ، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ
کے روز کعبہ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور حمد و ثنا
کے بعد فرمایا، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے وعدہ کے
مطابق اپنے بندوں کی مدد فرمائی اور کفار کے گرد ہونے کو تنہا
ٹھکت دے کر اپنا وعدہ پورا کر دیا اور کھو کر کوئی شخص کوڑے یا
پھڑھی وغیرہ سے قتل ہو جائے تو وہ قتل خطا ہے اور اس کی دیت
سوا دنت ہیں جن میں پائیس شامل اور تثنیاں ہوں گی و کمیو زمانہ
جاہلیت کی ہر کم اور ہر وہ خون جو زمانہ جاہلیت میں ہوا میرے
ان قدموں کے نیچے ہے یعنی میں اسے زمین میں روندنا بول کر بیت اللہ کی
حفاظت اور ماحول کو بے نظمان نہیں کے ذریعہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے سے کسی

یا ایھا الذی یبغی العمد مغلظاً

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ
مُهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا سَمِعْنَا شُعْبَةَ بْنَ أَيُّوبَ
يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ رِبْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
الْحَكِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلٌ أَنْ خَطَأَتْهُ
الْعَمْدُ قَتِيلٌ السَّوْطِ وَالْعَصَا مَا تَرْتَمِي الْأَبْلِيَّ الرَّبْعُونَ
وَمِنْهَا خَلْفَةٌ فِي بَطْنِهَا أَوْ كَلَاهَا . ن

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ حَرْبٍ
سَمِعَ أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ أَخْبَرَ عَنِ النَّقَّاسِ بْنِ
رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَدِيسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
الْحَكِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ .

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ
سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جَدْعَانَ سَمِعَهُ حَدَّثَنَا
النَّقَّاسِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِرٌ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دُرَجٍ
أَلْكَبِيَّةٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي صَدَّقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ
وَحَدَّاهُ الْأَرْنَ قَتِيلٌ أَنْ خَطَأَتْهُ السَّوْطُ وَالْعَصَا مَا تَرْتَمِي
مِنْهَا تَرْتَمِي الْأَبْلِيَّ وَمِنْهَا تَرْتَمُونَ خَلْفَةٌ فِي بَطْنِهَا أَوْ كَلَاهَا
أَلَا إِنَّ كُلَّ مَا تَرْتَمُونَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمْرَتْ حَتَّى
قَدَّ فِيهَا تَرْتَمِينَ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَدَائِنِ الْبَيْتِ سَمِعَ بَنُو
الْحِجَابِ أَكْرَأَ فِي قَدَمِ مَضِيئَةٍ مَا كَلَاهَا كَمَا كَانَتْ .

فت یہ قتل کی تین قسمیں ہیں، قتل عمد، قتل شبه بالعدہ، قتل خطا، قتل عمد تو ظاہر ہے۔ کہ قاتل کا مقصود قتل ہوا اور قتل شبه بالعدہ
ہے کہ کسی کو کوڑا یا پھڑھی ماری اور وہ مر گیا اب اس میں عزم قتل نہ تھا لیکن ارتکاب جرم ضرور تھا قتل خطا ہے کہ انسان کسی اور شے
کو مارنا چاہتا تھا لیکن کوئی دوسرا انسان زد میں گیا۔ تو قتل خطا میں قصاص نہ ہوگا صرف دیت ہوگی۔ اور قتل عمد میں مقتول کے
دارث چاہیں قصاص نہیں یا دیت نہیں۔ اور قتل شبه بالعدہ میں تفصیل ہے اگر کوئی بھاری شے
ہے جس سے ظاہری نظر میں آدمی مر جاتا ہو تو وہ قتل عمد میں حکماً داخل ہوگا۔ اور اگر کوئی ایسی چیز
ہے جس سے موت واقع نہ ہو سکتی ہو تو وہ قتل خطا سمجھا جائے گا۔ اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک
اس پر قصاص نہ ہوگا۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ ابْنِ قَبَائِظٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ بِأَنْ يُقَاتَلَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَالْمَنْعَةِ وَالْمَنْعَةُ مَا تَقْتَضِيهِ الْأَعْرَابُ
يَأْخُذُ بِهَا إِذَا نَبَتْ.

بَابُ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَاقِلَةً
فَفِي بَيْتِ الْمَالِ

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَرِيٌّ عَنْ ابْنِ شَرَبَةَ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ
شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ.

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَرْبٍ عَنْ ابْنِ شَرَبَةَ
عَنْ بَدِيِّ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَمَوِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَارِثُ
مَنْ كُفِرَ لَا يَرِثُ لَهْ أَهْلِهِ عَتَا وَارِثُهُ وَأَخَانُ وَارِثُ مَنْ
لَا وَارِثَ لَهُ يَعْزِلُ عَنْهُ وَرِثَةٌ.

بَابُ مَنْ مَاتَ مِنْ حَالِ بَيْنٍ وَوَلِيَ الْمَقْتُولِ وَبَيْنَ
الْقَوْدِ وَالِدِيَّةِ

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ
عَنْ سَلْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسِ
عَنِ ابْنِ تَبَّانٍ رَفَعًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي بَيْنِ بَيْنٍ أَوْ عَتَا يَرِثُ عِيْرًا وَسُوْرًا
أَوْ عَمَى فَعَلِيًّا بِعَقْلِ الْخَطَا وَمَنْ قُتِلَ عَمَا
ذَمَّرَ قَوْدًا وَمَنْ مَاتَ مِنْ حَالِ بَيْنٍ أَوْ بَيْنَةٍ فَعَلِيًّا لِعَنْتِهِ
اللَّهُ تَابَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَأَنْتُمْ لِرَبِّكُمْ كَانْتُمْ تَعْلَمُونَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ.

بَابُ مَا لَا قَوْدَ فِيهِ

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ كَالِبٍ وَالْوَالِئِيُّ شَنَاوَرِيٌّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

بن دینار، مکرّمہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں بارہ ہزار درہم متعین کیے اور اس آیت دمانقمو الا لان اعناھم اللہ من فضلہ کا یہی مطلب ہے یہ یعنی کاہر اس بات سے ناراض ہے کہ اللہ نے مسلمانوں کو عینی کر دیا یعنی بیت دت کر۔

دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے ذمے ہونے کا بیان

علی بن محمد، ویس، جراح، منصور، ابراہیم، عبید بن نضله، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت قاتل کے کنبہ والوں کے ذمے کی ہے۔

بچے بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسر، علی بن ابی طلحہ، راشد، ابو عامر الموزنی، مقدم اشامی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا کوئی وارث نہ ہو اس کی جائزہ دیت بھی دہن گا اور اس کا ترکہ بھی لوں گا اور اس کی وارث اس کے وارث ہیں جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ دیت بھی دی گئے اور اس کے مال کے وارث بھی ہوں گے مقتول کے ورثہ کو قصاص یا دیت کا اختیار نہ دینے کا بیان

محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاووس ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیت یا عصبیت میں کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت لازم ہوگی جس طرح نسل خطا میں اور جو شخص سدا قتل کیا جائے اس کے قاتل پر قصاص ہوگا۔ اور جو شخص دیت یا قصاص میں مانع ہوگا تو اس پر اسد تعانے فرستوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگا اس کے نوازل قبول نہ فرمائیں

بعض امور میں دیت واجب نہ ہونے کا بیان

عمار بن محمد، ابو بکر بن میاش، بشیم بن قران، نزل بن حاریر

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن عباس عن دھشم بن قذان حدیثی یمدان
ابن جاریہ عن ابيهم ان رجلا ضرب رجلا على
ساعده بالسيف فقطع مما بين غير مفصول
فاستعدى عليهما النبي صلى الله عليه وسلم
فامر له بالذي نزع فقال يا رسول الله اني امرت
بالفصاح فقال خذ الياية بارك الله لك فيها
ولم يقض لك بالفصاحين.

سہاریہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے بازو پر تلوار
ماری اس کی کلائی گٹ گئی لیکن جوڑے سے نہیں گئی اس نے حضور
سے فریاد کی حضور نے اسے دیت دلائی اس نے عرض کیا یا رسول
اللہ میں قصاص چاہتا ہوں آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت
دے دیتے لوہ اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا
فیصلہ نہیں فرمایا۔

۴۱۳۔ حدثنا أبو كندوب بن عمار بن سعد
عن معاذ بن صالح عن معاذ بن محمد الأصبغی
عن ابن صهيبان عن العباس بن عبد المطلب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قود في التامون والجماعة المنقلة.

ابو کریب، ارشد بن ہی سعد، معاویہ، معاذ بن
محمد، ابن صہبان، حضرت سہاس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زخم مغزی یا
پیٹ تک پہنچے اس میں قصاص نہ لیا جائے۔

باب الجارح يقتدى بالقود،
۴۱۴۔ حدثنا محمد بن يعقوب ثنا عبد الرزاق
أبو معاذ عن الزهري عن عروة عن عائشة
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث أبا
جهم بن حذافته مصدقاً فأكلا جمل في صلاتهم
فضربه أبو جهم فقتلوا النبي صلى الله
عليه وسلم فقالوا يا رسول الله فقال
النبي صلى الله عليه وسلم لكم كذا أو كذا
فلم يرضوا فقال لكم كذا أو كذا فركضوه
فقال النبي صلى الله عليه وسلم فإني خاطب على
الناس ومخيرهم برضائكم قالوا نعم فخطب
النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن هؤلكم
اللبثيين أنوني بربيتون القود فعدضت عديهم
كذا أو كذا أرحبتم قالوا كذا هم بهم
الهماجرون فأمرا النبي صلى الله عليه وسلم أن
يكنفوا فكفوا ثم دعاهم فزادهم فقال أرحبتم
قالوا نعم قال إني خاطب على الناس ومخيرهم

زخمی کر نیوالا اگر کچھ فدیہ دے تو جائز ہونے کا بیان
محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہم بن حذیفہ کو صدقہ
کی وصولیابی پر مامور فرمایا تو ان کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا انہوں
اس کو مارا تو اس سے اس کا سر پھٹ گیا اس کے قبیلے والے حضور
کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کا
قصاص چاہتے ہیں آپ نے ان سے فرمایا کہ تم اتنا مال لے لو
لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا پھر حضور نے ارشاد فرمایا اچھا اتنا
مال لے لو وہ راضی ہو گئے اور کہا بہت اچھا حضور نے فرمایا میں
چاہتا ہوں کہ خطبہ دیکر تم لوگوں سے رضامندی کا اظہار کروں
انہوں نے عرض کیا بہت اچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے
کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا قبیلہ لیت کے آدمی مجھ سے قصاص
لیٹائے تھے میں نے آتے ہی اتنا اتنا مال دینا چاہا لیکن وہ اس پر
راضی نہیں ہوئے میں کہہ جا جبرین انہیں سزا دینے کیلئے دوڑے
حضور نے انہیں منع فرمایا اور کہا ٹھہرو پھر آپ نے فرمایا پھر میں
نے انہیں اتنے مال کی پیش کش کی جس پر وہ راضی ہو گئے میں نے
ان سے کہا کہ میں لوگوں سے خطبہ دیکر تمہاری رضامندی بتا دوں

کتاب کو 75٪ زرم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نِيَّ الْبُحَيْرِينِ بِغَزَّةٍ ثَبِيَّةٍ وَ
أَنْ تَقْتَلَ بِهَا.

بَابُ الْمِيرَاثِ مِنَ الدِّيَةِ

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ
أَبُو عِيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ
أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ الدِّيَةَ لِلْعَاقِلَةِ وَكَانَتْ تَرْتِ
أُمِّيَّةً مِنْ دِيَتِيْنَ وَجِهَا شَيْخًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ
الطَّحَاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ
وَسَلَّمَ وَبَرَّكَ لِمُدَاةِ اسْمِكَ الضَّبَّالِيَّ مِنْ دِيَتِهِ
تَرْجِيحًا.

دیت میں وراثت جاری ہونے کا بیان
ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب حضرت
عمر فرمایا کرتے تھے، دیت کنبہ والوں پر ہوگی اور اس
کی دیت میں سے بیوی کچھ حصہ نہ لے گی یہ بات منہاک
بن سفیان کو معلوم ہوئی۔ انہوں نے حضرت عمر کو لکھا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیم الضبالی کی
بیوی کو اس کی دیت سے حصہ دیا تھا۔

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ الشَّامِيُّ ثنا
أَسْفُؤْبِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثنا مَوْسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ
إِسْحَاقَ بْنِ يَعْقِبَ بْنِ الزُّرَيْجِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ
الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَضَى
لِعَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهَدْيِيَّ بِاللَّحْيَانِيَّ بِيَمَانٍ
مِنْ زَمْرٍ أَنْزَلَتْ فِي قَسْمَتِهِمْ مُدَاةً كَأَحْرَبِ

عبد ربہ بن خالد النیري، فضیل بن سیمان، موسیٰ بن
عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن الولید، عبادة بن الصامت نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل بن مالک بن کو
اس کی بیوی کی دیت میں سے حصہ دلویا تھا جب کہ
اس کی ایک بیوی نے دوسری کو مار ڈالا تھا۔

بَابُ دِيَةِ الْكَافِرِ

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعْدٍ ثنا مَرْثُومُ بْنُ مَرْثُومٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ قَضَى أَنْ تَقْتَلَ أَهْلَ الْبُكْتَابِ مِنْ بَضْعِ قَتْلِ
النَّبِيِّينَ وَهُمْ أَيْهُودٌ وَنَصَارَى.

کافر کی دیت کا بیان
ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش،
عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا
کہ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی نصف دیت
کے برابر ہے۔

بَابُ الْقَاتِلِ كَالْبُرِّ

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ التُّوَيْمِيُّ: ثَبِيَّةً
الْكَيْثِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ رَسْمَانَ بْنِ أَبِي كَرُوكَةَ عَنْ
ابْنِ سَهَابٍ عَنْ سَنِيَّةَ بَنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ
كَالْبُرِّ.

قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان
محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فرزہ، ابن شہاب
حمید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَخَبَدُّ بْنُ سَعِيدٍ

ابو کریب، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد عمیر، یحییٰ بن

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سید عمر بن شعیب، بنو مدج میں سے ایک شخص نے جس کا نام ابو قتادہ تھا اپنے لڑکے کو مار ڈالا، حضرت عمر نے اس سے دیت میں سواونٹ اس طرح لیے میں حقہ میں جندہ اور چالیس مائہ اونٹنیاں۔ اس کے بعد فرمایا مقبول کا بھائی کہاں ہے یہ سب مال اسے دیکر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ قاتل کے لیے دیت میں میراث نہیں۔

عورت کی دیت اس کے خاندان پر ہونے اور میراث اس کی اولاد کو ملنے کا بیان

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا جو دیت عورت پر واجب ہے اس کے خاندان والے ادا کریں اور وہ اس دیت کے وراثت نہ ہوں گے البتہ اس حصہ کے مالک ہونگے جو ورثہ سے بچ رہے اگر عورت قتل کی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثہ کو ملے گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص میں لگے محمد بن یحییٰ، معلیٰ بن احمد، عبد الواحد بن زیاد، مجاہد، شعبی، جابر، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاتل کی دیت اس کی قوم سے دلوانی ماس قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب اس کی دیت ہم سے لی گئی ہے تو کیا ہیں اس کی وراثت بھی ملے گی حضور نے فرمایا نہیں میراث اس کے لڑکے اور خاندان کو دی جائے گی۔

وانت کے قصاص کا بیان

محمد بن المنذر، خالد بن الحارث، ابن ابی عدی، حمید، ربیع بن اوس نے فرمایا کہ ان کی چھوٹھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا۔ ربیع کے رشتہ داروں نے لڑکی کی قوم کے آدمیوں سے معافی چاہی لیکن انہوں نے انکار کیا۔ حضرت میں حاضر ہونے حضور نے قصاص کا حکم دیا اس بنی بصرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیع کا دانت توڑنا بائعہ کا اس ذات

الْحَيْدِيَّةِ قَالَا نَأْبُو خَالِدِ بْنِ الْأَخْمَرِ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ
رَجُلًا مِنْ بَنِي مَدَجٍ قَتَلَ ابْنَةً فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ
بِأَتَمِّ مِنَ الْكُوبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جِدْعَةً
فَأَرْعَيْتَ خِلْفَةً فَقَالَ أَيْنَ آخِرُ الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ
بِقَاتِلٍ وَبِزَارِعٍ -

بَابُكَ عَقْلُ الْبُرَاةِ عَلَى عَصْبَتِهَا وَإِذَا نَهَا
لَوْلَا هَذَا

۲۲۳- حَدَّثَنَا اسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو يَزِيدَ بْنِ
هَارُونَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَاشِدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ
مُوسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْطَلَ
الْبُرَاةُ عَصْبَتَهَا مِنْ كَانُوا وَكَأَيُّ لُؤْمٍ هَذَا شَيْئًا كَمَا
مَا مَقَّلَ عَنْ قَدْرَتِهَا وَإِنْ كُنْتَ فَعَقَلَهَا بَيْنَ
وَدَّ شَرِّهَا فَهَمْ يَكْفُلُونَ قَاتِلَهَا -

۲۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعْتَمِدُ بْنُ أَبِي
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَيْدِيَّةِ
عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْلَةَ عَلَى عَائِشَةَ لِقَائِكُنَّ فَقَالَ كُنَّ
عَائِشَةُ الْفَتْوَى لَيْلَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَتَمِّ مِنَ الْكُوبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جِدْعَةً
فَأَرْعَيْتَ خِلْفَةً فَقَالَ أَيْنَ آخِرُ الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ
بِقَاتِلٍ وَبِزَارِعٍ -

بَابُ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

۲۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعْتَمِدِ بْنِ أَبِي
خَالِدِ بْنِ الْمَارِزِيِّ وَأَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ
أَنَسٍ قَالَ كَانَ لَكَبِ بْنِ الرَّبِيعِ عَمْرَانُ بْنُ نَيْبَةَ بَارِعَتِهَا
فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبُوا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمْ كَأَرْبَعِينَ خَابِئًا
فَأَلَوْا لَيْسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ
فَقَالَ أَسْرُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكْسُرُ سِنِّيْنَا

کی تم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے یہ ہرگز نہیں ہو سکتا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا کی کتاب قصاص کا حکم
دیتی ہے جیسا اس لوگ کی قوم نے یہ سنا تو وہ دیت پر رضامند ہو گئی
اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ خدا کے بند
ایسے بھی ہیں کہ وہ اگر اس پر قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرمادیتا
داخول کی دیت کا بیان

عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن عبد الوارث شعبہ
قنادہ، عکرمہ بن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قصاص کے معاملے میں دانت
خواہ سامنے کے ہوں یا دائرہ میں ہوں اسب برابر ہیں

اسماعیل بن ابی اسیم، علی بن الحسن، ابو حمزہ المروری
یزید النخوی، عکرمہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت کی دیت میں بائیں اور دائرہ کا نیک
فرمایا

انگلیوں کی دیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حم، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید
محمد بن جعفر ابن ابی عدی، شعبہ، قنادہ، عکرمہ، ابن عباس
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا یہ برابر ہیں، یعنی شہادت کی انگلی چھوٹی انگلی
اور انگوٹھا برابر ہیں۔

جمیل بن الحسن، عبد اللہ بن سعید، مطر، عمرو بن
شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمر، وکرمہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیاں سب
برابر ہیں۔ اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

دجاہ بن الجوحی، نصر بن شیبہ، سعید بن ابی عمرو

الترتیب والذی بعثک بالحق لا نکسر فکاً لشیئ
صلی اللہ علیہ وسلم یا اے نبی کتاب اللہ انقصص
قال: ودرجی القوم فذات قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان من عباد اللہ من لو
ان کسر علی اللہ لا یرک

بائیں دیت الاکسان

۳۲۶۔ حدیثنا انعباس بن عبد العظیم النخوی
قنادہ المصنف ابن عبد الوارث حدیثی مشعبہ
عن قتادہ عن عکرمہ عن ابن عباس ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الاکسان سوا
الشیئ والنصر سوا

۳۲۷۔ حدیثنا اسماعیل بن ابی اسیم النخوی
علی بن الحسن بن یحییٰ بن ابی حمزہ المروری
یزید النخوی عن یحییٰ بن سعید عن ابن عباس
صلی اللہ علیہ وسلم انہ قضی فی التبت
کما ینزل الایل

بائیں دیت الاکصاب

۳۲۸۔ حدیثنا علی بن محمد بن سعید بن سعید بن سعید بن سعید
محمد بن بشار بن یحییٰ بن سعید بن سعید بن سعید
جعفر بن ابی سعید بن ابی سعید بن ابی سعید
عن عکرمہ عن ابن عباس ان نبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال ہذہ وھذہ سوا بقیہ التبت
والنصر والاکصاب

۳۲۹۔ حدیثنا جمیل بن الحسن النخوی
عماد الاعلیٰ ثنا سعید بن سعید عن عمرو بن
شعیب عن ابی سعید بن سعید ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال الاکصاب سوا کل من یزین
خسوف عن الایل

۳۳۰۔ حدیثنا جابر بن عبد الرحمن بن سعید بن سعید

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فأب التمار، حميد بن هلال، مسروق بن اوس، ابو موسى
اشعري کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا انگلیاں سب ایک جیسی ہیں۔

بڑی کھل جانے کا بیان

جمیل بن المحن، عبداللہ بن ابی ابروہ، مطر بن
بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زخم ہڈی
کو کھول دے اس پر پانچ اونٹ لازم ہوں گے۔
ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جائیگا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق،
عطاء، معقون بن عبد اللہ بن ابیہ اور سلمہ بن امیہ
کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ
تبوک میں گئے، ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی گیا،
اس کی اور ایک دوسرے شخص کی لڑائی ہو گئی، اس شخص نے اس
کے بازو میں کاٹا، اس نے اپنے بازو کو کھینچا جس سے اس کا
دانت نکل گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے
دانت کی دیت لینے آیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے بھائی کے بازو کو اونٹ
کی طرح چبا جاؤ، اور دیت پھر بھی لینے آؤ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس کے دانت کی دیت کو باطل قرار دیا۔

علی بن محمد، ابن نمیر، ابن ابی عروہ، قتادہ، زرارہ بن
اونی عمران بن حصین فرماتے ہیں ایک شخص نے دوسرے کے
بازو میں کاٹا، اس نے اپنے بازو کو جھکا دیا جس سے کھٹنے
وائے کا دانت نکل گیا۔ اس نے حضور سے آکر شکایت کی
آپ نے اس کی دیت کو لغو قرار دیا اور فرمایا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے

ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي غَزْوَةَ عَنْ
غَالِبِ التَّمَارِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ
ابْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ.

باب انصوبه صحته

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ الْحَكَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي غَزْوَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ نِيَّ الْوَدَّ نِيَّ حَسَنٍ حَسَنٍ فِي الْوَدَّ.

بَابُ مَنْ نَقَضَ رِجْلًا فَرَمَّ يَدَاكَ
ثَنَا يَاقَانُ

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدِ الرَّحِيمِ
ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّيهِ يَحْيَى وَكَانَ
أَبِي أَمِيَّةً فَأَخْرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا
فَأَقْتَتَلَ هُوَ رَجُلًا أُخْرِدَتْ عَنْهُ بِالنَّظِيرِ بْنِ قَانَ
فَنَقَضَ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَجَذَبَ صَاحِبَهُ كَيْدًا
مِنْ فِيهِ فَنَطَرَهُ تَيْتِنَةً فَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَسَ عَقْلَ تَيْتِنَةٍ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدِّكُمْ لِي
إِحْيَا فَبَعْضُهُمْ كَفَضَ أَوْ الْفَعْلُ ثُمَّ أَيْ كَلَّمُوا
الْفَعْلُ كَالْفَعْلِ لَهَا قَانَ فَأَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُعَيْمٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي غَزْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَرَّارَةَ
ابْنِ أَوْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ رَجُلًا نَقَضَ
رِجْلًا لِيَدِّ نَيْيٍّ فَفَرَمَ يَدَاكَ كَتَوَقَّعَتْ تَيْتِنَةً
فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَأَ وَقَالَ

يَقْتُلُ أَحَدَكُمْ كَمَا يَقْتُلُ الْفَحْلَ -

بَابُ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۴ - حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثنا
أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّبٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ
أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ
عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْعِلْمِ تَكُنُّ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا
وَاللَّهِ مَا عُدْنَا إِلَّا مَا عُدَّ النَّاسُ إِلَّا أَنْ يَبْرَأَ اللَّهُ
رَجُلًا نَهَمْنَا فِي الْقَدْرَانِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ
فِيهَا الْبَيِّنَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ
وَأَنْ لَا يَقْتُلَ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا حَاتِمُ بْنُ رَمِيحِيلَ
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّاشٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَيْبَةَ
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ
ثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَلَسِ
عَنْ عِيكَرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بِرُكُلٍ فِرْزًا
دَعَاهُ فِي عَهْدِهِ -

بَابُ لَا يَقْتُلُ الْوَالِدَ بِوَالِدِهِ -

۳۳۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسَيْبٍ
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ طَاوُسِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَقْتُلُ بِالْوَالِدِ الْوَالِدَ -

۳۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو
خَالِدٍ الْأَكْهَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَيْبَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ الْأَخْطَابِ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْتُلُ
الْوَالِدَ بِالْوَالِدِ -

بھائی کا بازو اونٹ کی طرح چبایا جاؤ۔

کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہ کرنے کا بیان

علقمة بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، مطرب، شعبی
ابو حبیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے عرض کیا آپ کے
پاس کچھ علم ایسا بھی ہے جو لوگوں کے پاس نہ ہوا انہوں نے
فرمایا خدا کی قسم نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو قرآن تمہی عطا
فرمائے یا جو کچھ اس صحیفے میں موجود ہے ریات وغیرہ
کے احکام میں سے اور اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر کے
بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش
عمرو شیبہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر
کے بدلے قتل نہ کیا جائے گا۔

محمد بن عبد الاعلیٰ، معمر سلیمان، حفص، عکرمہ
ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کافر کے بدلے مسلمان نہ قتل کیا جائے جو
عہد میں آگیا جو اسے بھی قتل نہ کیا جائے۔

اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان

سويد بن سعيد، علی بن مسر، اسماعیل بن مسلم، عمرو
بن دینار، طاووس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ کو لڑکے
کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الامری، حجاج، عمرو شیبہ،
عبد اللہ بن عمرو، عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ
عنه کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا باپ کو بیٹے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

باب ۱۹۲۔ هَلْ يُقْتَلُ الْحَرْبِيُّ الْعَبْدُ۔

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ۔

غلام کے قتل کا بیان ایں آزار کو قتل کہنے یا نہ کرنے کا بیان
علی بن محمد، دبیح، ابن ابی مرزوق، قتادہ، حسن، سمیرہ
بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل
کریں گے اور جو اس کے ناک کان کاٹے گا ہم بھی اس
کے ناک کان کاٹیں گے۔

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا ابْنُ الْقَطَّانِ ثنا اسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي بِيَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَنِ أَبِي سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدًا عَمَدًا مَعْبُودًا فَجَلَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَنَفَاةً سَنَةً كَوْمَنْحَى سَهْمًا مِنَ السُّلَيْمِيِّينَ۔

محمد بن یحییٰ، ابن القطان، اسمعیل بن عیاش، اسحاق
بن عبد اللہ بن ابی قزوہ، ابراہیم بن عبد اللہ بن عیینہ، عیینہ
علی، حمر، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور عبد اللہ بن عمرو
نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو عمداً قتل کیا، حضور
نے اسے کوڑے مار کر جلا وطن کر دیا اور مسلمانوں کے
حصول میں سے اس کا حصہ ساقط کر دیا۔

باب ۱۹۳۔ يُقْتَلُ مِنَ الْقَائِلِ كَمَا قَتَلَ۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضِيَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ مَجْرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَّخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجْرَيْنِ۔

قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان

علی بن محمد، دبیح، ہشام بن یحییٰ، قتادہ، انس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک یہودی نے ایک عورت کا
سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کھل ڈالا، حضور نے بھی اس
یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کھلا۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح، الْأَشْعَثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَضْرُ بْنُ عَمِيْلٍ قَالَ بَنَتْ شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَضَالَ لَهَا أَثْمَانٌ فَلَا تَنَاسَرَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ كَانَتْ سَاهَا انْقَائِيَةً فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ كَانَتْ سَاهَا انْقَائِيَةً فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ تَحَمَّرَ فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجْرَيْنِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، اسحاق بن منصور، نضر
بن شعیب، ہشام بن زید، انس کا بیان ہے کہ ایک یہودی
نے ایک عورت کو زیورات کی وجہ سے قتل کر دیا، اس میں
جان باقی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے
دریافت کیا کیا تجھے فلاں نے قتل کیا ہے، اس نے اشارہ
سے انکار کیا آپ نے دوسرے آدمی کا نام لیا اس نے پھر
انکار کیا تیسری بار دریافت کیا، اس نے اشارہ سے اقرار
کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کا سر دو پتھروں
کے درمیان رکھ کر اسے قتل کر دیا۔

ارشاد فرمایا ایک کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا

نا قابل چیزوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے زبان جانور کا زخمی کرنا بیکار ہے کنویں میں گر کر مرجانا بیکار ہے اور کان میں مرجانا بھی بیکار ہے یعنی اس کی کوئی دیت نہیں، یہ حدیث بالکل صحیح ہے

ابن ابی شیبہ، خالد بن خالد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ بن عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جانور کا زخمی کرنا معاف ہے اور کان میں مرجانا بھی بے کار ہے۔

عبد ربیع بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ایسحاق بن یحییٰ بن الولید، عبادة بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان میں مرنا بھی بے کار ہے، کنویں میں مرنا بھی بے کار ہے اور بے زبان کا زخمی کرنا بھی بے کار ہے بے زبان سے مراد چوپائے میں اور بے کار سے مراد یہ ہے کہ اس کا تادان نہ لیا جائے گا۔

احمد بن الاثر، عبد الرزاق، معمر بن مہام، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ سے جل کر مرجانا بھی بے کار ہے اور کنویں میں گر کر مرجانا بھی بے کار ہے۔

قاسمت کا بیان

یحییٰ بن سلیم، بشیر بن عمر، مالک بن انس، ابو یوسف، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہیل بن ابی حنظلہ، اپنی قوم کے آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سہیل اور جھینہ

ابن شریک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجني نفس على أخرى.

باب الجبار

۴۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَعِيدُ بْنُ الرَّهْدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْبَاءُ جَرَحُهَا جَبَارٌ وَالْمَعْدَانُ جَبَارٌ وَالْبِيدُ جَبَارٌ.

۴۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا خالد بن مخلد ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بن عمرو بن عوف بن عوف عن أبي سعيد عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العجباء جرحها جباراً والمعدان جباراً.

۴۵۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّبِّ بْنُ خَالِدٍ الشَّامِيُّ ثنا فضيل بن سليمان حدثني موسى بن عقبه حدثني إسحاق بن يحيى بن الوليد عن عبادة بن الصامت قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المعدان جباراً والبيد جباراً والعجباء جرحها جباراً والعجباء البهيمة من الأتعام وفيرها والعجباء هو الهدى الذي لا يعدهم.

۴۵۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْإِزْهَرِيُّ ثنا عبد الله بن أبي عمير عن هبيرة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لنا جباراً أئيد جباراً.

باب القسام

۴۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا بشير بن عمرو سمعت مالك بن أنس حدثني أبو ليلى بن عبد الله بن عبد الرحمن بن سہیل بن ابی حنظلہ عن عبد اللہ بن سہیل

ابن ابی حاتمہ آتہ أخبرہ عن رجل قال قیل عن عبد اللہ بن سہیل ومعیصہ خذجا انی خیر من نجرہدا اصحابہم فانی معیصہ فاخبرہ ان عبد اللہ بن سہیل قد قیل فی فی فیہ اذ عین یخیر فانی بہود فقال انتم واللہ قتلموہ قالوا واللہ ما قتلناہ شہداً سنی قد مر علی قومہ قد کذبک لہم شہد انک ہوا واخوہ خویشہ وھو کبریتہم وعبادہم ان ابن سہیل قد ہب معیصہ ینکلم وھو الذی کان یشیر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعیصہ کیر کیر یبید الین فکلمہم خویشہ ثم کلمہم معیصہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ندوا صا حبکم واما ان تؤذوا یحربکم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک فکتبوا ان اللہ ما قتلناہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ علیہ وسلم لیکویشہ و معیصہ وعبادہم الذین تخلفون ویستحقون دھماً جبکہ قالوا لا فان فکلمہم لکم الیہود قالوا لیسوا یسلیہن فودا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عتادہ فکلمہم الیہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تہنا فاقوا حتی اذ خلت علیہم الدار قال سہیل فلقد رخصتہ مننا فام حمران

۲۵۴۔ حدیثاً عن عبد اللہ بن سہیل عن ابی خالد بن ابراہیم عن حماد بن عمار عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جندب ان خویشہ ومعیصہ ابی مسعود عبد اللہ وعبادہم الذین ابی سہیل خرجوا اہل ان یخیر فمدی علی عبد اللہ فویل قد کذبک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تقمون

10 خیر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے، معیصہ نے واپس آ کر یہ اطلاع دی کہ عبد اللہ بن سہیل شہید کر دیے گئے اور خیر کے مقام پر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا ہے معیصہ یہود کے پاس گئے اور ان سے کہا خدا کی قسم تم نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر معیصہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اس واقعہ کی اطلاع دی، پھر وہ خود اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبد الرحمن بن سہل حضور کے پاس پہنچے، معیصہ نے گفتگو کرنی چاہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معیصہ سے ارشاد فرمایا بڑے کو گفتگو کرنے والا تو پہلے حویصہ نے گفتگو کی پھر معیصہ نے گفتگو کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہودی یا تو تمہارے خون کی دیت دیں ورنہ ان سے اعلان جنگ کر دیا جائیگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلے میں یہود کو لکھا انہوں نے جواب دیا خدا کی قسم ہم نے قتل نہیں کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمینوں سے ارشاد فرمایا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون کا مطالبہ کر سکتے ہو انہوں نے قسم سے انکار کیا، آپ نے فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم کھالیں۔ انہوں نے جواب دیا وہ مسلمان نہیں ان کی قسموں کا کیا اعتبار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اپنے پاس سے ادا فرمائی اور ان کے پاس سو اونٹنیاں بھیجیں سہل نکلتے ہی انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الامر، حجاج، عمرو شعیب، عبد اللہ بن عمرو رواتے ہیں حویصہ بن مسعود، معیصہ بن مسعود، عبد اللہ بن سہل اور عبد الرحمن بن سہل خیر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے، عبد اللہ کو لوگوں نے گھیر کر قتل کیا اس کا حضور سے ذکر کیا گیا، آپ نے فرمایا تم لوگ قسم کھا کر خون کے حقدار بن سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا ہم وہاں موجود تھے تو ہم کیسے قسم کھالیں آپ نے فرمایا تو پھر یہود کو

وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَفْسُهُ
لَمْ تَشْهَدْ قَانَ فَتُبَيِّنَ لَهُ الْيَهُودَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنَّا تَقَلُّمْنَا قَالَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ عَيْدِهِ .

برمی کر دو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تو پھر تم بھی یہود
کو قتل کر کے قسم کھا لیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عبداللہ کی دیت اپنے پاس سے آزاد فرما لی۔

بَابُ ۱۹۸ مَنِ مَثَلَ بَعِيدِهِ فَهُوَ حُرٌّ .

مالک کے ہاتھوں مشکہ بنو نیولے غلام کے آزاد ہونے کا بیان
ابن ابی شیبہ اسحاق بن منصور عبد السلام اسحاق
بن عبداللہ بن ابی فروہ سلمہ بن روح بن زبائح زبائح
نے فرمایا کہ وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں
نے اپنے غلام کو خصی کر دیا تھا بنو نیولے نے اس غلام کو
مشکہ کے بدلے آزاد فرما دیا تھا۔

۳۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا اسحق
ابن منصور قال ثنا عبد السلام عن اسحاق بن
عبد اللہ بن ابی فرود عن سلمة بن روح بن زبائح
عن جده انه قد مر على النبي صلى الله عليه وسلم
وقد اعشى غلاما له فاعفق النبي صلى الله
عليه وسلم بالمشكة .

۳۵۶ - حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْمَرْجِيِّ السَّمْعَانِيُّ ثنا
النضر بن شيبان ثنا ابو حمزة الصديقي حدثني
عمرو بن شعيب عن ابي عبد الله قال جاء
رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم صار خا
فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما لك قال بيوتى راني اقبل جاريتى ففجرت
مذاكيري فقال النبي صلى الله عليه وسلم
يا رجل قطعت فلو سئيت رعبك فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم انه هب فانت حرقا على
من نصرني يا رسول الله قال يقول امرأيت ان
استوفيت مولاى فقال رسول الله صلى الله عليه

رجار بن المر جالس قندی، نضر بن شیبہ، ابو حمزہ الصدیقی،
عمرو بن شیبہ، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ ایک شخص حضور کی
خدمت میں چھینتا ہوا آیا آپ نے اس سے دریافت فرمایا کیا بات
ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مالک کی باندی
کا بوسہ لے رہا تھا کہ مجھے میرے مالک نے دیکھ لیا اور میری
پیشاب گاہ کٹوا ڈالی، آپ نے اس کے مالک کو بلوایا لوگوں نے
اسے تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا، آپ نے غلام کو آزاد فرما دیا۔
اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اس نے مجھے پھر غلام بنا
لیا تو میری کون مدد کرے گا رسول اللہ نے اس نے مجھے پھر غلام بنا
یا ہر مسلم پر تیری مدد فرض ہے۔

وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مَرْمٍ أَوْ سَلَّحَ .

بَابُ ۱۹۹ اَعْفَى النَّاسِ قَتَلْنَا هَلْ الْاِيْمَانِ

ایماندار قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان

یعقوب بن حمید، شمیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم
علقر، عبداللہ، جابر، جگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا قاتلوں میں سب سے بہترین
لوگ ایمان والے ہیں۔

۳۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ ابراهيم
الداودي ثنا
هشيم عن مغيرة عن جابر عن ابراهيم عن علقمة
قال قال عبد الله قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من اعفى الناس قتلنا اهل الايمان .

نہ چونکہ بلا نامہ قتل نہیں کرتے بلکہ کسی شخص کو قتل کرتے ہیں جس کا تعلق شرفا مندرجہ ہوتا ہے یا جہاد میں کفار کو قتل کرتے ہیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شہابک
ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب
سے زیادہ پاکیزہ قاتل ایمان والے ہیں۔

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاغِدًا
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَيْزَرَةَ عَنْ يَشْبَاجٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ
عَنْ هُنَيْئِ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
النَّاسَ تَكْتَلُّ أَهْلَ الْإِيمَانِ -

مسلمانوں کے خون برابر ہونے کا بیان

محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر سلیمان، حنفی، عکرمہ ابن عباس
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا سب مسلمانوں کے خونوں کا بدلہ لیا جائے گا وہ
سب اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ایک آدمی
کی پناہ کو بھی قبول کیا جائے گا اور ان کے دوسرے آدمی
کو بھی مال غنیمت میں شریک کیا جائے گا۔

بَابُ الْمُسْلِمُونَ تَكَافُؤُهُمْ
۳۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَالِيُّ
ثَنَا السَّعْمَرِيُّ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَكَافُؤُهُمْ وَهُمْ
يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَدٌ مِثْرُهُمْ أَدُّ نَاهُمْ وَ
يُرْدُّ عَلَى أَصْحَابِهِمْ -

ابراہیم بن سعید الجوزی، انس بن عیاض، عبدالسلام
بن ابی الجنوب، حسن، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہاتھ
کی طرح ہیں ان سب کے خونوں کا انتقام لیا جائے گا۔

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ نا اَبُو مَهْرٍ ثَنَا
أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ اَبُو صَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ
ابْنِ أَبِي اَلْجَنُوبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ
يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَكَافُؤُهُمْ -

ہشام، حاتم بن اسمعیل، عبدالرحمان بن عیاش
عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان
ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خونوں اور مالوں کا انتقام
لیا جائے گا۔ ان کا اپنے بھی پناہ دے سکتا ہے اور
ان کے دوسرے آدمی کو بھی غنیمت دی جائے گی۔

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُّ الْمُسْلِمِينَ
عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَكَافُؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَ
يَجْبَرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدُّ نَاهُمْ وَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
أَصْحَابِهِمْ -

ذمی عہد کو قتل کرنے کا بیان

الوکریب، معاویہ، حسن بن عمرو، مجاہد، عبداللہ بن عمرو
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو ذمی کو قتل کرے گا وہ جنت کی جو بھی نہ پائے گا
اگرچہ اس کی بوچالیس سال کی مسافت سے آئے گی۔

بَابُ مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا
۳۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ يَدُّ عَنِ
الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا مَرِيحًا رَأَيْتَ اجْتَنَّةَ ذَاتِ رِيحٍ مَرَا

لِيُوَجِدَ مِنْ قَبْلِهَا أَرْبَعِينَ عَامًا -

۳۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا مَعْدِي عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ أَبِي أَبِي عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَدَيْ مَنَّا لَوْ وَدِدْنَا رَسُولَهُ فَلَا يُرَاحُ لَمَاتِحَةً الْعَبَسَةِ ذَاتَ رِيحٍ مَا تَبُو جَدُّ مِنْ تَمِيْمَةَ سَبْعِينَ عَامًا -

بَابُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ ۳۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي الشَّوَّازِ بِتَنَا أَبُو عَوَّازٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ سَدَاةٍ قَالَ لَقِيتُ فِي كَلْبَةَ سَمِعْتُهَا مِنْ عَدْرِ بْنِ الْحُمَيْنِ الْأَنْخَلَعِيِّ لَمَسَبَتْهُ نِيْمَاتُ بَيْنِ الْأَسْمَانِ وَالْمَخْتَارِ وَجَبْنَا دَمَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَئِذٍ وِجْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

۳۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكَيْعُ بْنُ أَبِي الْوَيْلِيِّ عَنْ أَبِي عِكَّاسَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي تَصَوُّرِهِ فَقَالَ قَاهِرُ جَبْرِائِيلَ مِرْعَسِي السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهِ إِلَّا حَيْدِيثُ سَمِعْتُهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صَدْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلَى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَلِكَ الَّذِي مَنَعَنِي مِنْهُ -

بَابُ الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

۳۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَى عَنْ ابْنِ مَعْمَدٍ قَالَ لَأَشْتَا أَبُو مَعَادٍ وَيَكْرَهُ عَنِ الْأَشْجَثِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلَى سَهْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَفِي عَمَّ ذَلِكُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَقَّ عَمْرًا لِي وَرَدِي

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عبد اللہ و محمد بن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسے معاہدہ کو قتل کرے گا جو اللہ اور اس کے رسول کے عہد میں ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آتی ہوگی۔

امان دے کر قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، ثقفانی کہتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن حنظلہ کے قتل سے روک لیا تو میں مختار کے سر اور جسم کے ٹکڑے کر ڈالتا، وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو امان دے کر قتل کرے تو وہ قیامت کے دن غداری اور مکر کا جھنڈا اٹھائے ہوگا۔

علی بن محمد، وکیع، ابو ویلی، ابو عکاسہ، رفاعہ کہتے ہیں میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا وہ مجھ سے کہنے لگا۔ ابھی جبرائیل میرے پاس سے اٹھ کر گئے ہیں رفاعہ کہتے ہیں مجھے اس کے قتل سے صرف ایک حدیث نے روکا جو میں نے سلیمان بن صرد سے سنی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کو امان دے کر قتل نہ کرو تو اس حدیث نے میرے ہاتھ کو روک لیا۔

قاتل کو معاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاد، ابو العاص، ابو صالح ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے قتل کیا۔ اس کا مقدمہ حضور کی خدمت میں پیش ہوا، حضور نے قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالہ کیا قاتل نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم میرا قتل کا ارادہ نہ تھا رسول اللہ نے مقتول کے وارث

سے فرمایا اگر یہ سچا ہے تو تو اسے قتل کر کے دوزخ میں
جہانے لگا یہ سن کر اس وارث نے اسے چھوڑ دیا جس رسی
سے اس کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں وہ رسی کے ساتھ
وہاں سے چلا اس روز سے اس کا نام ذوالنسرہ درسی والا
ہو گیا

اَلتُّقْتُولُ فَمَا لَ الْفَائِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا
اَزَدْتُ مَثَلَهُ فَمَا لَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا لَأْتَهُ لَوْ كَانَ صَادِقًا لَمُرَّ
فَتَلْتُمْ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلِي سَيْبِكَ قَالَ وَ
كَانَ مَعَهُ ذُو حَائِنٍ مَعَهُ فَنُحِرَ بِجُرَيْسَةَ نَسِي
ذَا الْبَيْعَةِ -

ابو یزید عیسیٰ بن محمد النخاس عیسیٰ بن یونس حسین بن ابی السری
العقلانی صمرة بن ربیعہ ابن شوذب ثابت البنانی انس فرماتے
ہیں ایک شخص اپنے دل کے قائل کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر
ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے معاف کر دو
اس نے انکار کیا کہ آپ نے فرمایا اچھا اب اسے تم نے بھی
انکار کیا آپ نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دے تم اس بیٹے نے
لوگوں نے اس سے کہا حضور نے تمہارے لیے کیا فرمایا
ہے کہ اگر تم اسے قتل کر دے تم جہلی اسی جیسے ہو گئے اس نے
اسے چھوڑ دیا قائل اپنے گھر رسی کی بیچتا ہوا جا رہا تھا کیوں کہ
مقتول کے وارث نے اسے رسی سے باندھ رکھا تھا اور اس
روایت میں عبدالرحمان بن قاسم سے مروی ہے کہ اب یہ کسی
کے لیے ہائز نہیں کہ وہ وارث سے یہ کہے کہ اگر تو اسے قتل کریگا
تو تو بھی اسی جیسا ہو گا ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو صرف بعد
وہے روایت کرتے تھے اور ان کے علاوہ کوئی روایت
نہیں ہے۔

۴۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَاسِ
وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي اسْتَرْجٍ الْعَقْلَانِيُّ
ثَابِتُ بْنُ كَثِيرٍ صَمُرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ
ثَابِتِ بْنِ الْبُنَيَّانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ
بِقَائِلٍ رَدِيحًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لِمَا لَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَفَ قَائِلِي
فَقَالَ خُذْ ارْشَادًا قَائِلِي قَالَ كَأَذْهَبُ فَأَمْتَلْتُهُ
فَلَمَّا نَكْتُ مَثَلَهُ قَالَ فَكَلِمَتِي بِهِ نَفِيكَ لِمَا لَأْتِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ قَالَ ائْتَلْتُهُ فَمَا لَأْتِ
مِثْلَهُ فَخَلِي سَيْبِكَ قَالَ فَخُرِجِي بِجُرَيْسَةَ ذَاهِبًا
إِلَى أَهْلِهَا قَالَ كَأَنَّهُ قَدْ كَانَ أَوْ تَكَلَّمَ قَالَ أَبُو شَمِيرٍ
رَبِّي حَدِيثِيهِ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَقُولَ ائْتَلْتُهُ فَإِنَّكَ وَمِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَسْرُوقٍ هَذَا
حَدِيثُهُ الْوَالِدِيَّةُ لَيْسَ رَأَى عِنْدَهُمْ

بَابُ التَّعْفُونِ الْقِصَاصِ

۴۶۷ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا جَبْرُ بْنُ
هَلَالٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ لَمُرَّ فِي عَنَ عَطَاءَ بْنِ أَبِي
صَمِيرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا
رَفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ فِيهِ
الْقِصَاصُ إِلاَّ اسْرَفِيكُمْ بِالْعَفْوِ -

۴۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنبَأَنَا كَيْسَ عَنْ يُونُسَ
ابْنِ أَبِي بَرْصَةَ عَنْ أَبِي السَّفِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ

قصاص معاف کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور رحمان بن ہلال، عبدالشہ بن بکر المزنی،
عطاء بن ابی میمونہ انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس جب بھی قصاص کا مقدمہ آتا
تو آپ بطور سفارش معافی کی تلقین کرتے۔

علی بن محمد وکیعہ یونس بن ابی اسحاق، ابوالسفر البالدرداء
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی

فرمایا اللہ کی کتاب پر چلنے کی وصیت کی تھی، ہذیل بن شرحبیل
کہا کرتے تھے ابو بکرؓ میں اتنی طاقت نہ تھی کہ وہ حضورؐ
کے وصی پر حکومت کرتے جب کہ ان کی حالت یہ تھی کہ جہاں
وہ حضورؐ کا حکم پاتے تو تابعدار اور نعمتی کی طرح اپنی ناک میں تکمیل
ڈال لیتے اور اس سے روگردانی نہ کرتے۔

احمد بن المقدام، معمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت
انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنب و نجات
کا وقت آیا اور آپ کا سانس اکھڑا تو آپ نے نماز کی پابندی
اور غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے کی وصیت فرمائی

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام مونس،
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضورؐ کا
آخری ارشاد یہ تھا کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھو۔

وصیت کی ترغیب کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع بن
عجل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس وصیت
کے قابل کوئی شے ہو اور پھر وہ وصیت کچھ گنہگار سے
راتیں گزارے۔

نضر بن علی، درست بن زیادہ، یزید القاشی، ربیع
العلی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہے۔

محمد بن المصنفی، بقیہ، یزید بن عوف، ابوالزیر، جابر،
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
وصیت کر کے مراد سے راستہ اور سنت پر مراد پر نیز گماری
اور شہادت کے ساتھ مراد اس کی مغفرت ہوئی۔

قَالَ أَبُو صَالِحٍ بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ مَالِكٌ وَقَالَ كَالْحَدِيثِ
مُصَرِّفٍ قَالَ الْهَدَيْلِيُّ بْنُ سُرَيْجٍ أَبُو بَكْرٍ كَانَ
يُنَاكِرُ عَلِيًّا وَحَقِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ رَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَهْدًا إِذْ حَزَمَ رَأْفَةً بِخِزَامٍ

۴۴۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ رَتْنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يَخْبَرُنِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ غَامَةً وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَ لَوَاكَاةَ وَهُوَ يُعْزِرُ بِنَفْسِهِ
الضَّلْوَةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْتَانُكُمْ

۴۴۴ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَتَامُ مُحَمَّدُ بْنُ
فَضِيلٍ عَنِ مَغِيرَةَ عَنْ أَمْرِ مَوْسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرَ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الضَّلْوَةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْتَانُكُمْ

باب الحث على الوصية

۴۴۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَنَّ أَمْرٌ مَسْئَلًا
أَنْ يَبِيَّتَ كَيْفَتَيْنِ وَكَرِهَتْهُ لِيُوصِيَ فِيهِ كَالْوَصِيَّةِ
مَكْتُوبَةً عِنْدَكَ -

۴۴۶ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَازِيُّ ثنا دُرَيْسُ
ابْنُ زَيْدٍ ثنا كُرَيْبُ بْنُ زَيْدٍ القَاشِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُومُ مَنْ
حُرِمَ وَصِيَّتُهُ -

۴۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِ الْجَنَازِيُّ ثنا بِقِيَّةُ
ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلِ رِسْوَةٍ
وَمَاتَ عَلَى نَفْسِي وَسَبَّهَا دُمُومَاتٌ مَقْفُورَاتٌ لَمْ

محمد بن معمر روح بن عون، نافع رباعی ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اس حال میں دو راتیں گزارے کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

وصیت میں ظلم کرنے کا بیان

سوید بن سعد بن عبد الرحمن بن زید العمی زید العمی رباعی ابن السنن کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے وارثوں کو ترک کر دینے سے بھاگے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کا حصہ وضع کرے گا۔

احمد بن الاثر، ابو ہریرہ، عبد الرزاق، معمر اشعث بن عبد اللہ شہر بن حوشب، ابو ہریرہ، کعبیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی نیک لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک عمل کرتا رہتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو وصیت میں ظلم کرتا ہے تو اس کا خاتمہ بُرائی پر ہوتا ہے اور ایک شخص برسوں لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک کرتا رہتا ہے تو جب اس کا خاتمہ ہوتا اور وہ عدل کے ساتھ وصیت کرتا ہے تو نیک عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں اگر تمہیں یقین نہ آئے تو یہ آیت پڑھ لو۔ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ لَا تَعْدُوهَا، مذاہب میں تک۔

یحییٰ بن عثمان، بقیہ ابو حلبس، خلید بن ابی خلید معاذ قرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے موت کے بعد کے وقت کے لیے کتاب اللہ کے مطابق وصیت کی تو زندگی میں اس نے جو زکوٰۃ چھوڑی تھی وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی۔

زندگی میں بخلی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنا بیان

ابن ابی شیبہ شریک، ہمدان بن القعقاع، ابو زرعہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض

۲۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ شَارِهُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحْسَنُ امْرِيهِ قُلِيٍّ سَبِيئَةٍ لَيْكَلِيْنَ وَكَرَّهِيٍّ يُوْصِي بِهَا الْاَوْصِيَّةَ مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ۔

بَابُ الْكَيْفِيَّةِ فِي الْوَصِيَّةِ

۲۷۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَرِيَةَ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَرِهَ مِنْ مِيرَاثٍ وَارِثٍ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ بَعْدَ الْقِيَامَةِ۔

۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هَنَافٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ اشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ كَيْفَمَا يَعْمَلُ يَأْتِي أَهْلَ الْخَيْرِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْطَى جَانِبَيْهِ وَصِيَّتَهُ فَيَخِيَرُ لِمَنْ يَشْرِي عَلَيْهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ كَيْفَمَا يَعْمَلُ يَأْتِي أَهْلَ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيَخِيَرُ لِمَنْ يَشْرِي عَلَيْهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ لَوْ لَانَ شَيْئُكُمْ مِنْ ذَلِكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُرِيدٌ۔

۲۸۱۔ حَدَّثَنَا كَعْبِيُّ بْنُ عُمَانَ بْنِ سَعْدٍ مِنْ يَخْمَنِ بْنِ دِيَّانٍ الْبَحْرِيُّ شَنَا بَقِيَّةً عَنْ حَلْبَسٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي نُكَيْدٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَ شُرَّ الْبِقَاةِ فَأَوْصَى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ كِفَارَةً يَتَأْتَرُكَ مِنْ زَكَاةٍ فِي حَيَاتِهِ۔

بَابُ النَّبِيِّ عَنِ الْأَسْئَالِ فِي الْحَيَاةِ وَالنَّبْدِ عِنْدَ الْمَوْتِ

۲۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا شَرِيكَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَعِ بْنِ شَبْرَةَ عَنْ أَبِي سَرْدِ مَحْمَدٍ

۴۸۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَنِيغٌ عَنْ طَلْحَةَ
ابْنِ عَدْرِءٍ عَنْ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِيْدًا وَفَاتِكُمْ
بِثَلْثِ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِي أَشْيَاءِكُمْ

۴۸۶۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْقَطَّانُ شَنَاوَنِيغًا أَنَّ ابْنَ مَوْسَى أَبَا مَسْرُكَةَ بْنَ
حَسَّانٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ
آدَمَ إِنَّنَا نَكُنْ لَكَ ذَا حِجْدَةٍ مِنْهُمَا جَعَلْنَا
لَكَ نَصِيبًا مِنْ مَمَالِكِ حَيْثُ أَجَدْتَ بِكُظْمِكَ
لَا تَحْمِلُكَ فِيهِ ذَا رَيْبِكَ وَصَلْوَةَ عِبَادِي فَكَيْفَ
بَعْدَكَ نَقِضًا بِحَيْثُ جَعَلْنَاكَ

۴۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَنِيغٌ عَنْ هِشَامِ
ابْنِ عَدْرِءٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَرَدَّتْ أُمَّ
النَّاسِ غَضَبًا مِنَ الثَّلْثِ إِلَى الرَّبِيعِ لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلْثُ كَيْفَ لَوْ كَثُرَ

بِأُمَّلِكُمْ وَوَصِيَّةٌ لِي وَارِثٌ

۴۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَيْبَةَ شَنَاوَنِيغٌ
هَارُونَ أَيْبَا سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدْرِءٍ عَنْ مَسْرُودَةَ عَنْ
سَهْمِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ عَنْ غَيْرِهِ
ابْنِ حَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطَبَهُمْ
وَهُوَ عَلَى تَلَا حِلَّتِهِمْ لِيُقْضَى حَرْبُهُمْ وَأَنَّ لَهَا
لَيْسَ عَلَى كَتِفِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَكَمَّلَ كُلَّ وَارِثٍ تَوْصِيَةً
مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِي وَارِثٌ وَصِيَّةٌ الْوَالِدُ لِلْعَرْشِ
وَالْعَا هِدَا لِحَجْرٍ مَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ آبِيَّاءٍ وَكُوْنِي
غَيْرَ مَكَارِيهِ فَعَلِيهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةُ حَاثِينَ
أَجْمَعِينَ كَأَيْفِكَ مِنْهُ صَرَفْتُ وَلَا تَدْعُكَ أَدْعَا
عَدْلٌ وَلَا صَرَفْتُ

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَنَاوَنِيغٍ عَنْ

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عمرو، ابن عباس کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے
تمہاری وفات کے وقت بھی تمہارے تہائی مال کا صدقہ
کر دیا ہے تاکہ تمہارے اعمال میں زیادتی ہو۔

صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عبد اللہ بن مویز
مبارک بن حسان، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے، اسے ابن آدم
در چیزیں ایسی ہیں جس میں میرا کوئی حصہ نہیں ایک چیز تو یہ ہے
کہ میں نے تیرے مال میں سے تیری موت کے وقت ایک حصہ
مقرر کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ تو پاک صاف ہو جائے
دوسرے میرے بندے جب تیرے لیے دعا کریں تو تیرے
مرنے کے بعد اس کا ثواب بھی تجھے دیا۔

علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمرو، عطاف، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
نے تمہاری وفات کے وقت تمہارے تہائی مال کا صدقہ کر
دیا ہے تاکہ تمہارے اعمال میں زیادتی ہو۔

وارث کے لیے کوئی وصیت نہ ہونیکامیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عمرو بن قتادہ
شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن عثم، عمرو بن مغیرہ فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اونٹنی پر خطبہ دیا
حضور کی اونٹنی جنگالی کر رہی تھی۔ وہ جنگالی میرے دونوں
شاؤں کے درمیان بہ رہی تھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
نے ہر وارث کا حصہ مقرر فرمادیا ہے۔ لہذا اب کسی وارث کے
لیے وصیت جائز نہیں اور کچھ اسے ملے گا جس کی ملکیت میں
بچہ کی ماں ہو اور زانی کے لیے پتھر ہوں گے اور جو اپنے آپ کو
غیر باپ یا غیر مالک کی جانب منسوب کرے اس پر اللہ
فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کے نوافل
قبول ہوں گے نہ قرآن

ہشام، ابن عیاش، خضر جلیل بن مسلم الخولانی، رباعی

ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کا حق اسے دے دیا اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

ہشام، محمد بن شعیب، عبدالرحمان بن یزید بن ہباج، سعید بن ابی سعید، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا اور اس کا لعاب میرے اوپر بہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق وارث کا حق دے دیا ہے اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

عَيَّاشُ شَاكَ شُرَيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْخَزَّالِيَّ فِي سَمْعَتِ
أَبَا مَامَةَ الْبَاهِلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ
الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ آعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَكَأ
وَصِيَّتًا لِيُؤَارِثَ.

۲۹۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاكَ مُحَمَّدَ بْنَ
شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ شَاكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ
جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي
ابْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كُنْتُ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَيَّ لِعَابَهَا فَسَمِعْتُ
يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ آعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَكَأ
وَصِيَّتًا لِيُؤَارِثَ.

بَابُ الَّذِينَ قَبِلَ الْوَصِيَّةَ

۲۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاكَ كَيْفَ شَاكَ عُفَّانُ
عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِينَ قَبِلَ الْوَصِيَّةَ
فَأَسْمَهُمْ تَقَرُّدًا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصِي بِهَا
أَزْدِيَّةً وَإِنِ اعْتَيَانُ بَنِي الْأَكْمَرِ لِيَسْوَارِثُونَ دُونَ
بَنِي الْعَلَاءِ.

بَابُ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يُوْصَ فَكُلُّ
بُيُوتِهِمْ فِي عَنَّا

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مَعْمَدُ بْنُ سَعْدَانَ الْعُمَانِيُّ
شَاكَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِ ابْنُكَ
وَدَّرَكَ مَا أَكَلْتَ وَلَمْ يُوْصَ فَهَلْ يَكْفُرُ عَنْكَ لَأَنَّ
نَصَدَّقَتْ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ.

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا رَسْحَةُ بْنُ مَنْصُورٍ شَاكَ أَسَامَةَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا

وصیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالاسحاق، سمارت، حضرت
علیؑ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت
سے پہلے قرض ادا کرنے کا فیصلہ فرماتا ہے اور تم پڑھتے ہو میں
بعد وصیت یوحییٰ، عیسا، دین جو، اولاد و ماں باپ دونوں کے
ہوگی اسے وراثت ملے گی اور علاقہ اولاد کو وراثت نہ
ملے گی اس میں حارث کذاب ہے۔

جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے اس کا بیان

ابومروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن
عبدالرحمان، عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ سے فرمایا کہ
ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا
میرا باپ فوت ہو گیا ہے اس نے مال بھی چھوڑا ہے لیکن کوئی
وصیت نہیں کی کیا اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو یہ
کفارہ ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

اسحاق بن منصور، ابوالاسامہ، ہشام، عدوہ، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَرَبِّ أُمَّيْ
 اُتْلَيْتُ نَفْسَهَا وَلَمْ تَوْصِنِّي بِأَنْ أُظْلَمَ لَهَا لَدَى
 نَكَّامَتِ نَصَدَقَتْ فَأَهَا أَجْرًا نَصَدَقَتْ مَعَهَا
 وَرَبِّي أَجْرًا فَقَالَ نَعَمْ
 يَا نَبِيَّ قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا قَلْبًا كُلُّ
 بِالْمَعْرُوفِ

۲۹۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ شَارِحُ رُوحِ بِنِ
 عِبَادَةَ ثنا الْحُسَيْنُ الْمَعْلَمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَجَدَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا لَوْ لَيْسَ لِي مَالٌ
 دَرِي بَيْتِيهِ لِمَا قَالَ كُلُّ مَنْ مَالٍ بَيْتِيكَ غَيْرِ
 مُسْرِفٍ وَلَا مَتَانِلٍ مَا كَأَنَّ مَا أَحْبَبْتَهُ وَلَا تَقِي
 مَالِكَ بِمَالِهِ

کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی
 اور میرا نیا مال ہے کہ اگر آخر میں کچھ بچ گیا تو اپنے مال کا صدقہ ضرور
 کر لیں تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اور
 مجھے ثواب ملے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

ومن كان فقيراً قلباً كل بالمعروف کی تفسیر

۱۔ محمد بن الانسب، روح بن عبادة، حسین المعلم، عمرو بن
 شعيب، شيب، عبدا اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور
 کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس کچھ
 مال نہیں اور میرے پاس ایک تمیم ہے جس کے پاس مال ہے اپنے
 فرمایا تم تمیم کمال کھا لو لیکن اس میں فضول خرچی نہ کرنا اور نہ اپنے
 لیے جمع کر رکھنا، راوی کہتا ہے میرا خیال یہ ہے کہ حضور نے یہ بھی
 فرمایا ہے تمیم کے مال کو اپنے مال کے بجاؤ کا ذریعہ نہ بناؤ۔

أَيُّوَابُ الْفَرَائِضِ

يَا أَيُّهَا الْحَقُّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ
 ۲۹۵ - حَدَّثَنَا بَرَاهِيمُ بْنُ الْمَثَرِ الْحَرَامِيُّ ثنا
 حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ ثنا أَبُو إِزِيدٍ
 عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَاهُ بَرَاءُ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ
 وَعَلِمُواهَا فَإِنَّهُ نَصَفَ أَعْلَامَكُمْ وَهُوَ نَيْسٌ وَهُوَ
 أَوْلَى سَيِّئَةٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي

بَابُ الْفَرَائِضِ الصُّلْبِ

۲۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْغَدَّافِيُّ ثنا
 سَعْيَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَبَّدِ بْنِ
 عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَلَغَتْ امْرَأَةٌ
 سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِرَبْتِي سَعْدِ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ رَسْتَا

تعلیم فریض کی ترغیب کا بیان

۱۔ ابراہیم بن المثری، حفص بن عمر بن ابی العطاف، ابو ایزید،
 الاعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فریض
 سیکھو اور سکھاؤ کیوں کہ وہ آدھا علم ہے یہ وہ علم
 ہے جو بھلا دیا جائے گا۔ اور میری
 اہمیت میں سے سب سے پہلے یہی چیز اٹھانی جائے گی۔

اولاد کے حصول کا بیان

محمد بن ابی عمر العسلی، ابن عمیر، عبدا اللہ بن محمد بن
 عقیل رباعی، جابر فرماتے ہیں سعد بن الربیع کی بیوی سعد
 کی بیٹیوں کو لے کر حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا
 رسول اللہ یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں سعد ان کے ساتھ احمد کے
 دن شہید کر دیئے گئے اور ان کے باپ نے جو مال تپوڑا

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سَعِدٌ قَبِيلٌ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهَذَا أَخَذَ جَمِيعَ
مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تَتَكَلَّمُ إِلَّا عَلَى مَا لَهَا
فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُتِيَ لَيْثٌ
أَيُّمًا لَمِيرَاتٍ تَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَامَا خَاسِعِدِينَ الرَّيْبِ فَقَالَ أَعْطَيْتَ ابْنَتِي
سَعِدٌ ثَلَاثِي مَالِي وَأَعْطَيْتَ امْرَأَتَكَ لَشَمْنَ وَخَذْتُ
أَنْتَ مَا بَقِيَ.

تھا وہ ان کے چچا نے اپنے قبیلے میں سے لیا۔ اور لڑکیوں کا
نکاح اسی وقت ہوتا ہے جب ان کے پاس مال ہو حضور
خاموش رہے اپنی کہ میراث کے اسے میں آیات نازل ہوئیں
آپ نے سید کے بھائی کو بلا لیا اور فرمایا دو تہائی سعد
کی لڑکیوں کو اور آٹھواں حصہ اس کی بیوی کو دو باقی تم سے لے لو

۴۹۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْنٍ تَنَاوَلْنَاهُ مَعَنَا سَعِيدَانِ
عَنْ أَبِي قَتَيْبٍ الْأَزْدِيِّ عَنِ الْهَدَائِلِ بْنِ شَرْحَبِيلِ
عَنْ جَامِلَةَ ابْنَةِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَسُلِيمَانَ بْنِ
رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ تَكَاهَمَا عَنْ ابْنَتِهِ وَأَبْنَتَيْهِ وَ
مَعْتِ لَابٍ وَأَقْرَبْنَا لَا يَلْبَسُنَّ الْبَيْضَ وَمَا بَقِيَ
فَلِلْأَخْتِ وَالْأَخِي ابْنِ مَعْمُودٍ نَسَبًا بَعْنًا قَاتِي
الرَّجُلِ ابْنِ مَعْمُودٍ تَكَاهَا وَخَبَرَهُ بِمَا تَكَاهَا
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَبْتَ إِذَا هُوَ مَا أَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ بِنِ وَرَلِكْتِي سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَبْنَتِ الْبَيْضَ
وَلَا يَتَوَلَّوْنَ إِلَّا بِنِ السُّدْمِ تَكْمَلَةَ الشُّكَّانِ وَ
مَا بَقِيَ فَلِلْأَخْتِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس الاودی، ہزریل بن
شرحبیل ایک شخص ابو موسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعہ الباہلی کی
خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا ایک شخص فوت ہو جائے
اور اپنے ورثہ میں ایک بیٹی اور ایک سگی بہن چھوڑے
تو میراث کس طرح تقسیم ہوگی۔ ان دونوں نے فرمایا آدمی مال بیٹی
کو حصے گا باقی بہن کو لیکن تم ابن مسعود کے پاس جاؤ اور ان سے
دریافت کرو۔ شاید وہ ہمیں ہمارا ساتھ دیں وہ ابن مسعود کے
پاس گئے اور ان سے دریافت کیا اور ان دونوں کا فتویٰ
انہیں بتایا عبد اللہ نے فرمایا اگر میں یہ فتوے دوں تو میں
گمراہ ہو جاؤں گا۔ اور ہلاکت پر چلنے والوں میں میرا شمار نہ ہوگا
بلکہ میں وہ حکم دوں گا جو حضور نے فرمایا تھا لڑکی کو نصف حصہ
اور بیٹی کا چھٹا حصہ تاکہ ورثہ پورے ہو جائیں اور باقی جو ایک نمک رہا وہ

باب فی ارض الجدید

۴۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا بَنِي
شَايِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْعَدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ مَعْقِلٍ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَكْرِ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَى بَقْرِ يُضْتَرُّ فِيهَا جَدٌّ
فَأَعْطَاهُ ثَلَاثًا أَوْ سُدًّا سَاءً.

اداک کے حصہ کا بیان
ابن ابی شیبہ، شیبہ، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق،
سمروہ بن میمون، معقل بن یسار المزنی نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ترکہ کا ایک مقدمہ آیا۔
اس میں داد بھی موجود تھا۔ آپ نے اسے تہائی یا چھٹا
حصہ دلوایا۔

۴۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ تَنَاوَلْنَا ابْنَ الطَّبَّاعِ تَنَا
هَشِيمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْعَدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ
يَكْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي جَدِّ كَانَ فَيُنَا يَأْتِي السُّدْمِ.

ابو حاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، معقل
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں حکم
دیا۔ کہ داد کو چھٹا حصہ دیا جائے۔

باب میراث الجدة

۵۰۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بْنُ السُّوَيْدِ الْمِصْرِيُّ
أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَبَا يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
حَدَّثَنَا عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ ذَوَيْبِ بْنِ دُوَيْبِ بْنِ
ابْنِ سَعِيدٍ شَنَا مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
عَنْ عُمَانَ بْنِ رَسْحَانَ بْنِ حَرِشَةَ عَنِ ابْنِ دُوَيْبِ بْنِ
قَانَ حَاتِثِ الْجَدَّةِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ يُوسِّأُ
بِإِثْرِهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَالِكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ
شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكَ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَرَجَعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ
فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْكَعْبَرِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَضَرْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَاهَا اللَّهُ مِنْ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ
سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلُ مَا قَالَ الْكَعْبَرِيُّ
ابْنُ سَعِيدٍ فَأَمَّا قَدِّمَةُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتْ ابْنِ الْجَدَّةِ
الْأُخْرَى مِنْ قَبْلِ الْأَبِ إِلَى عُمَرَ تَسْأَلُهُ بِإِثْرِهَا
فَقَالَ مَالِكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا كَانَ النَّصَّاءُ
الَّذِي قَضَى بِهِ لِعَمْرٍو وَمَا أَنَا بِمَرْتَدٍ فِي الْفَرْدِ لِيُضَى
شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ السُّدُوسُ فَإِنْ اجْتَمَعْنَا فِيهِ
فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَإِنْ كُنْتُمَا خَلْتُمَا بِهِ فَهُوَ لَكُمَا

۵۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَهَّابِيُّ
سَلَمَةَ بِنْتِ قَبِيصَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَيْثٍ عَنْ طَارِقِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَرَّثَهُ جَدَّةً سُدُسًا.

باب ميراث أهل الإسلام من أهل الشرك

۵۰۲۔ حَدَّثَنَا حُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ
قَالَا تَنَا سَعِيدَانِ بْنِ عَمِيْنَةَ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو
ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

دادی اور نانی کی میراث کا بیان

احمد بن حنبل بن السویدی مصری
ابن عبد اللہ بن وہب ابن یونس ابن شہاب
حدیثنا عن قبیصہ بن ذویب بن
ابن سعید شنا مالک بن انس ابن شہاب
عن عثمان بن ریحان بن حریشة عن ابن ذویب بن
قان حاثی الجدة الی ابی بکر الصدیق یوسئ
بإثرها فقال لها ابوبکر مالک فی کتاب اللہ
شیء وما علمت لک فی سنة رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم شیئا فأرجعی حتی أسأل الناس
فسأل الناس فقال الکعبری بن سعید حضرته
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذ عطاها اللہ من
فقال ابوبکر هل معک غیرک فقال محمد بن
سالمہ الأنصاری فقال مثل ما قال الکعبری
ابن سعید فأما قدیمة لہا ابوبکر ثم جاءت
ابن الجدة الأخری من قبل الأب الی عمر تسألہ
بإثرها فقال مالک فی کتاب اللہ شیء وما
کان النصاص الذی قضی بہ لعمرو وما
انا بمرتد فی الفرد لیضی شیئا ولكن
هو ذلك السدوس فان اجتمعنا فیہ
فهو بینکما وان کنتما خلتما بہ فهو لکما

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، مسلم بن قبیصہ، شریک
لیث، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

مسلمانوں کیلئے مشرکوں کا وارث نہ ہونے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زبیری، علی بن
الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر

۴ اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

محمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مکہ میں آپ اپنے گھر تیا م فرمائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کھلا عقیل نے بھی ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے جس میں ہم مقیم ہوں گے۔ عقیل ابوطالب کے وارث ہونے لگے تھے اور ابوطالب وارث ہونے لگے تھے۔ اور علی کو کچھ ملا تھا اور جعفر کو کیونکہ ابوطالب و عقیل کا فرزند تھے اور جعفر و علی مسلمان تھے اور ابوطالب کافر تھا۔ اس لیے حضرت عمرؓ اسی باعث فرمایا کرتے تھے مومن کا فر کا وارث نہیں ہو سکتا اسامہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کافر کا اور کافر مومن کا وارث نہیں بن سکتا۔

محمد بن روح، ابن سعید، خالد بن زید، ثمنی بن الصباح، عمرو شیب، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مذہب و اسے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

ولہذا کی میراث کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاسامہ، حسین المعلم، عمرو شیب، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اباب بن حذیفہ، سعید بن مسعم نے ام دائل بنت معمر الجمحیہ سے شادی کی اس کے تین بچے ہوئے، اس کے بعد ان بچوں کی ماں فوت ہو گئیں تو ان کے بیٹے ان کی زمین اور ولاد کے وارث ہوئے، اس کے بعد انہیں عمرو بن العاص شام سے گئے ان کا وہاں عمواس کی بیماری میں انتقال ہو گیا تو عمرو بن کے وارث ہوئے حضرت عمرو چونکہ ان کے عصبہ تھے جب عمرو بن العاص لوٹے تو بنو عمواس سے جھڑنے لگے کہ وہ اپنی بہن کی ولاد کے وارث ہو گئے حضرت عمر نے ارشاد فرمایا میں تمہارے درمیان حضور کے حکم

رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَنَّ أَبَا يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّ عَمْرٍو بْنَ عُمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزِلْ فِي دَارِ لَيْبِكُمْ تَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ ذُرِّيَّةٍ كَانَ وَرَثَ أَبِطَالِبٍ هَذِهِ هَآئِلُكَ وَكَمْ يَرِثُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيُّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْكُفْرَانُ الْكُفْرَانَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمُنْذِرِيَّ بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْكَافِرُ أَهْلَ وَوَلَتَيْنِ

باب ۲۲ مِيرَاثِ الْوَلَدِ

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ لَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ الْمَعْلَمِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِبَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَهُودِيٌّ مِنْ ابْنِ سَهْمٍ مَرَدَّيْلٍ بِنْتِ مَعْمَرِ الْجَمْعِيَّةِ فَوَلَدَتْ لَهَا ثَلَاثَةَ فَتَوَرَّيْتُمْ أُمَّهُمُ فَوَرَّوْهُمَا بِتَوْهَاتِ رِبَاعِهَا وَلَا مَوَالِيَهُمَا فَخَرَجَ بِهِ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ إِلَى الشَّامِ فَسَأَلَ تَوَافِي طَاعُونَ تَمَّاسَ فَوَرَّهُمُ مَعْرُومٌ وَكَانَ عَصْبَتُهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ جَاءَهُ تَوَمُّرٌ مِعَاوِيَةَ نَهَى وَكَانَ أَخِيهِمْ لِي عَمْرٍو

فَقَالَ عُمَرُ أَقْضَى بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ يَقُولُ مَا أَخَذْنَا
 الْوَالِدَ وَالْوَالِدَاتُ مِنْهُمُ لِعَصْبَتِهِمْ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى
 لَنَا بِرِ كَتَبَ لَنَا بِرِ كَتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنِ عَوْفٍ وَرَبِيعِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَخْرَجُوا إِذَا ائْتَمَرُوا
 عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوْفِي مَوْلَى لَهَا وَتَرَكَ
 الْقَعِي دِينَارَ قَبْلَ كَعْبِي أَنْ ذَلِكَ الْقَضَاءُ قَدْ
 غَيَّرَ رَحْمَةً صَوَّالِي هِيَ امْرَأَتُ رَسْمَاعِيَلِ تَرَفَعْنَا
 إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَتَيْنَا بِي كِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ
 كُنْتُ كَأَرَى أَنْ هَذَا الْقَضَاءُ لَيْسَ كَالَّذِي كَانَتْ
 فِيهِ وَمَا كُنْتُ أَرَى إِنْ أَمَرَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِكُمْ
 هَذَا أَنْ يَكُونُوا فِي هَذَا الْقَضَاءِ فَقَضَى لَنَا فِيهِ
 فَلَمْ تَزَلْ فِيهِ بَعْدًا

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَى عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ قَالَةَ تَنَاوَلَهُ كَيْفَ تَنَاوَلْنَا مَعَهُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنُ الْأَكْبَهِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهَّابٍ عَنْ
 عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ مِنْ تَحْتِهَا مَاتَ وَ
 تَرَكَ مَالًا وَكُلَّ مِيرَاثًا وَكَانَ سَيِّمًا فَقَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّوْا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ
 أَهْلِ قَدَيْشٍ

۵۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا
 حَسْبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ لَاحِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَدَّادٍ عَنْ يَتِيمِ حَمْرَةَ قَالَ مَعَهُ
 بَعْنِي ابْنُ أَبِي كَيْسٍ وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ سَدَّادٍ كَانَتْ فِيهَا
 قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِي فَعَلَّ
 لِي النِّصْفَ وَلِهَا النِّصْفُ

کے مطابق فیصلہ کر دوں گا تو آپ نے ارشاد فرمایا جو دولا اولاد دیا آپ سے
 حاصل ہو اس کے مقصود کو ملے گی تنخواہ کوئی ہو عبد اللہ بن عمرو
 فرماتے ہیں اسی سے عمر نے دولا کا فیصلہ ہمارے لیے کیا اور اس مسئلے
 میں ایک تحریر بھی جس میں عبد الرحمن بن عوف، زید بن ثابت اور دیگر لوگوں
 کی گواہی تھی جب عبد الملک کا زمانہ آیا تو ام رائل کے ایک آزاد کو وہ غلام
 کا انتقال ہو گیا اس نے دو ہزار دینار چھوڑے مجھے یہ خبر پہنچی کہ جو فیصلہ
 حضرت عمر نے دیا تھا اسے بدل دیا گیا انہوں نے یہ جھگڑا ہٹا
 بن اسمعیل کے سامنے پیش کیا تھا ہم عبد الملک کے پاس پہنچے
 اور حضرت عمر کی وہ تحریر اسے دکھائی وہ کہنے لگا مجھے معلوم نہ
 تھا کہ ایسے صاف مسئلے میں بھی لوگ جھگڑیں گے اور اہل مدینہ کی
 یہ عادت ہو گی کہ ایسے مسائل میں شک اور اختلاف کرنے
 لگے۔ الغرض اس نے ہمارے مطابق فیصلہ دیا اور ہم اس
 دولا کے ہمیشہ وارث رہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان بن عیاض
 بن الاصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ
 نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کو وہ
 غلام ایک کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ اس نے
 مال چھوڑا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ نہ کوئی رشتہ دار حضور
 نے ارشاد فرمایا اس کے گاؤں والوں میں سے کسی کو اس
 کی وراثت دے دو۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبد الرحمن
 بن الاصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بنت حمزہ، کتبی ہیں
 میری کنیز کا انتقال ہو گیا۔ اس نے ایک لڑکی چھوڑی رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میرے اور
 لڑکی کے درمیان تقسیم کر دیا۔ میرے لیے آدھا اور لڑکی
 کے لیے آدھا حصہ مقرر کیا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۲۲۱ کلالۃ ن

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ
ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
الْجَعْفَرِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ الْبَعْرِيِّ أَنَّ
عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خُطِيبًا يَوْمَ نَجْمَعَتَا
أَوْ خُطِبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ قَالِ
إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدْعُو بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهْوَى إِلَيَّ مِنْ
أَحْوَى الْكَلْبِ لَئِنْ رَدَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ فَمَا أَغْلَظُ فِي فِي شَيْءٍ مَّا أَغْلَظُ فِي رِفْهَاتِي
كَعَنْ يَابِصَةَ فِي بَيْتِي أَذِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ
يَا عَمْرُؤُ كَلِمَاتُكَ أَيْدِي الصَّيْفِ الَّتِي تَزَلُّتُ فِي
آخِرِ سُورَةِ النَّسَاءِ۔

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي رَئِيعٍ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ بْنِ
سَرَّحِيٍّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَأَنْ
يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَامَةُ وَالْإِثْرُ
وَالْإِخْلَافَةُ۔

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ الْمُسَكِّدِ رَسَمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّضْتُ
فَأَنَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُودُنِي
هُوَ وَابُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ أَهْمَنِي
عَلَى فَمَوَّضَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَتْ
عَلَى مِنْ وَضُوءِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ
أَنْصِبُ فِي مَائِي حَتَّى تَزَلَّتْ أَيْدِي الْمَلَائِكَةِ فِي آخِرِ النَّسَاءِ
كَرَرْتُ كَانَ رَجُلٌ يُورِكُ كَلَامَةَ الْآيَةِ۔

باب ۲۲۲ ميثرات القاتل

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ أَبَا أَلَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ

کلالہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن
ابی الجعد، معدان بن طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے جمعہ کے
روز خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائی اور فرمایا خدا کی قسم
میں اپنے خیال میں اپنے بعد کلالہ سے زیادہ مشکل کوئی مسئلہ
نہیں چھوڑتا میں نے رسول اللہ سے کئی بار دریافت کیا لیکن
آپ نے مجھے اتنا سخت جواب دیا کہ کبھی نہ دیا تھا۔
آپ نے میرے پہلو یا چہرے سینے میں انگشت مبارک مار کر فرمایا کیا
تمہارے لیے آیت صیغہ کافی نہیں جو سورہ نساء کے
آخر میں نازل ہوئی ہے۔

علی بن محمد، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن
مرہ، مرہ بن شریح، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تین امور کی وضاحت فرماتے تو وہ مجھے تمام دنیا سے
زیادہ پسند ہوتیں۔ ایک کلالہ، ایک سورہ، ایک خلافت

ہشام، سفیان، محمد بن المنذر، ربابی، جابر بن عبد اللہ
فرماتے ہیں میں بیمار ہو گیا، حضور میری عیادت کے لیے تشریف
لائے۔ آپ کے ساتھ ابو بکرؓ بھی تھے، اور دونوں پیدل
چل کر آئے تھے، مادر محمد پر بیہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور محمد پر وضو کا پانی چھڑکا، میں
نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مال کے بارے میں کیا کروں
اتنے میں سورت نساء کی آخری آیت نازل ہوئی، وہ ان کا
رجل یورث کلالۃ سے آخر سورت تک

قاتل کی ميثرات کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی ذؤبہ، ابن شہاب

فت: کلالہ کی ترمیم میں اختلاف ہے، بعض کہتے ہیں کلالہ ہے اولاد کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کلالہ اسے کہتے ہیں جس کے زوال واد ہو اور نہ باپ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے ورثہ کا ہے اور جو قرضدار مرے گا اللہ اور رسول کے ذمے ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ میں اس کی دیت بھی دوں گا۔ اور وارث بھی ہوں گا اور مالوں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ دیت بھی دے گا اور وارث بھی ہوگا۔

ابن ابی مَالِحَةَ عَنْ نَاصِبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَمِيرٍ
الْهَوَزِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبَةَ امْرِئِي صَكْرِيَّةَ رَجُلٍ مِنْ
أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَرَكَ مَا لَا فَلَورَثِيهِ مِنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَينَا وَمَنْ بَسَا
قَالَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولِي فَمَا تَرَكَ مِنْ كَلِّ وَارِثَ لَهُ
أَعْمَلُ عَسْرًا رِثَهُ وَإِنْ كَانَ كَلِّ مِنْ كَلِّ وَارِثَ لَهُ
يُعْقَلُ عَنْهُ وَرِثَهُ

بَابُ ۲۲۲ مِيرَاثِ الْعَصْبَةِ

عصیبہ کی میراث کا بیان

یحییٰ بن حکیم، ابو یحییٰ البکراوی، اسرائیل، ابو اسحاق، عمارت
حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جسے بھائی وارث ہوں گے سو تیلے بھائی وارث نہ ہوں گے
آدمی اپنے گے بھائی کا وارث ہو سکتا ہے۔ سو تیلے کا
نہیں

۵۱۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ ثَنَا
رَسُوْلُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
أَبِي طَارِبٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ أَعْيَانُ نَبِيِّ كَلِّ فَرَثِي وَارِثُونَ دُونَ نَبِيِّ
الْعَلَاءِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ كَلِّ يَسِيْرًا وَارِثٌ دُونَ
رُخْوَتِهِ كَلِّ يَسِيْرًا

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس
طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق میراث
ذوی الفروض میں تقسیم کردہ جو مال سے بچے وہ میت
کے قریبی رشتہ داروں کا ہوگا۔

۵۱۶ - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِيِّ
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَارِبٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي قُحَيْصَةَ
عَنْ كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَاثِضُ خَلَاوَتِي
رَجُلٍ ذَكَرِي

وارث نہ ہونے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو جہر
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص تھا حضور کے زمانہ میں فوت
ہو گیا، اس کا کوئی وارث نہ تھا۔ صرف اس کا ایک آزاد
کردہ غلام تھا۔ حضور نے اس کی میراث اسے دی۔

بَابُ ۲۲۵ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

۵۱۷ - حَدَّثَنَا سَمْعِيْلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا سَعْدِ بْنِ
عَبِيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ
قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَوَدَّ يَدِيْكُمْ لَمْ يَرَ كَلًّا مَاتَ مَا هُوَ غَنَقَةٌ فَدَفَعَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي النَّبِيِّ

عورت کے لیے تین شخصوں کا ترکہ لے سکنے کا بیان
ہشام، محمد بن حباب، عمرو بن روبر، عبد الواحد بن

بَابُ ۲۲۶ نَحْوُ الْمَرْأَةِ ثَلَاثَ مَوَارِثٍ -
۵۱۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

عبداللہ وائلہ بن الاسود صحابہ تھے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین مرنے والوں کا حصہ ہے گی۔ ایک اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا باندی کا۔ دوم اس بچہ کا جسے راہ میں پا کر پرورش کیا گیا ہو۔ تیسرے اس بچہ کا جس کے متعلق میاں بیوی نے لعان کیا ہے۔
بچہ سے انکار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت غیر کے بچہ کو اپنے شوہر کے ساتھ ملائے اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص بیان ہو بچہ کر اپنے بچہ کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنا پیارا نہ کرے گا اور ب کے سامنے نہیں کرے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال یحییٰ بن سعید، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسے نسب کا دعویٰ کرنا جسے انسان زبانتا جو کفر ہے اور اپنے نسب کا انکار کرنا خواہ ذرا سا بھی تعلق ہو یہ بھی کفر ہے۔

بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان

ابو کرب، یحییٰ بن الیمان، شعیب بن الصلاح، مسدد بن شعیب، عبداللہ بن عمرو نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ مرد اس کا وارث نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ ولد الزنا ہے، اور نہ بچہ اس کا وارث ہوگا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن بکر، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بچہ کسی کے مرنے کے

تَنَا عَمْرُو بْنُ رُوَيْبَةَ الْمُغَلَّبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ قَائِلَةَ بِنِ الْأَنْقَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ تَحْوِزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَةٍ بِمَا وَلَفِيهَا وَوَلَدًا هَالِكًا لِي كَأَنَّكَ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ مَارُوِيٌّ لَهَا الْحَدِيثُ نَبْرُهُ شَاهِدٌ
بَابُ ۲۲۸ مَنِ انْكَرَ وَلَدَهُ -

۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَوْيَةَ الْمُغَلَّبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَتَبَ نَزَلَتْ آيَةُ الْلَعَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا الْمَرْأَةُ أَلْحَقْتِ بِقَوْمٍ مِنْ كَيْسٍ مِنْهُمْ فَلَيسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَ لَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّةً قَائِلَةً جَلَّ انْكَرَ لَدَهُ وَوَلَدًا حَرَمَهُ رَحِمَتِ اللَّهِ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَمَسَهُ مَنْ رَدَّ مِنْ الْأَشْهَادِ -

۵۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا سَلْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُفْرٌ بِأُمِّهِ إِذَا عَمِيَ زَوْجُهُ نَسَبًا لَا يُعْرِفُهُ أَوْ جَعَلَهُ زَانٍ دَقِي -

بَابُ ۲۲۸ فِي إِدْعَاءِ الْوَالِدِ

۵۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُشَقِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَاهَدَ امْرَأَةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدَهُ وَوَلَدُ زَانَا لَا يَرِثُ نَوْلاً يُوَرِّثُ -

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ابْنُ بِلَالٍ الْكَلْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَسْلُوحٍ
 اسْتُلِحَ بَعْدَ آيَةِ الْإِنْيِ يَدْعَى لَهُ إِذْ عَاةٌ وَرَثَتُهُ مِنْ
 بَعْدِهِ فَفَضْلَانِ مَنْ كَانَ مِنْ أُمَّتِي يَنْبَلِكُمْ مَا يَوْمَ
 آصَابَهَا نَفَقًا لِحَوْنٍ بَيْنَ اسْتَلْحَقَهُ وَتَيْسَ لَهُ فِيمَا
 قَسَمَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْيَمِينَاتِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَاكُمْ مِنْ مِيرَاثٍ
 لَهُ يَسْمُ فَكُنْ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ
 أَبُوهُ الْإِنْيِ يَدْعَى لَهُ أَنْ كَانَ رَدَّ كَرَانَ كَانَ مِنْ
 أُمَّتِهِ لَا يَنْبَلِكُمْ مَا أَوْ مِنْ حُرِّهِ عَاهِدِي مَا قَانَهُ لَا يَلْحَقُ
 وَلَا يَرِثُ فَإِنْ كَانَ الْإِنْيِ يَدْعَى لَهُ هُوَ إِذْ عَاةٌ فَرَمَوْ
 وَكَدَرْنَا كَاهِلِ أَيْمِهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ مَمْرَةً فَإِنْ
 مَحْتَهُ لَا يَلْحَقُ بَعْدِي بِذَلِكَ مَا تَسَدَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
 قَبْلَ الْإِسْلَامِ

بعد اس کی جانب منسوب کیا جانے مثلاً میت کے ورثہ اس بات
 کا دعویٰ کریں کہ یہ بچہ ہمارا ہے تو اس کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر وہ
 بچہ لوٹہ کی کے پیٹ سے ہے کہ جس دن سے مالک نے اس
 سے صحبت کی تھی وہ اس دن اس کی ملکیت میں تھی تو یہ بچہ اپنے
 والد کی جانب منسوب ہو کر میراث پائے گا اور جو میراث نہ مانزہ میراث
 میں تقسیم کی گئی ہو اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہاں اگر وہ میراث
 باقی ہو کر میراث پائے گی تو اس صورت میں یہ بچہ اس میں حصہ دار ہوگا
 اور اگر ایسی صورت میں باپ نے اس کا انکار کیا ہو تو وارثوں کے
 دعویٰ سے کچھ نہ ہوگا اگر اولاد ایسی باندی سے ہو جو اس کی ملکیت
 میں نہ تھی یا کسی آزاد عورت سے ہے جس سے اس نے زنا کیا ہو
 تو اس کا نسب اس میت سے برگزشت ثابت نہ ہوگا نہ وہ
 بچہ اس مرد کا ہوگا۔

حق و لا ذر و خست کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد و کعب و شعبہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار
 ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 حق و لا ذر و خست کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، یحییٰ بن سلیم
 الطائفی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق و لا ذر و خست کرنے اور
 اسے بیہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

باب ۲۲۹ الثَّابِتِيُّ عَنْ بَيْعِ الْوَكَاةِ وَعَنْ هَبْتِي

۵۲۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَنَا وَكَبِيرٌ نَنَا شُعْبَةُ
 وَسَفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْعُ الْوَكَاةِ
 وَعَنْ هَبْتِي -

۵۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي
 الشَّوَّارِبِ نَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ
 اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْعُ الْوَكَاةِ وَعَنْ
 هَبْتِي -

باب ۲۳۰ قِسْمَةُ الْمَوَارِيثِ

۵۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
 لَهَيْعَةَ عَنْ ثِقَيْلٍ أَنَّهُ نَجِمٌ نَافِعًا يَرْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ فَيَسَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ هُوَ كَوَلْوَةُ قِسْمَةِ
 الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ
 فَرَمَوْهُ عَلَى رِثَتِهِ الْإِسْلَامِ -

میراث تقسیم کرنے کا بیان

محمد بن ریح، ابن سعید، عقیل، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث زمانہ
 جاہلیت میں تقسیم ہو چکی ہو وہ اسی حالت پر رہے گی اور جو
 ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ وہ اسلامی طریقے کے مطابق تقسیم کی
 جائے گی۔

باب ۳۱۳۔ اِذَا اسْتَهْلَ الْمَوْلُودُ وِرْثًا،
 ۵۱۶۔ حَدَّثَنَا شَاهِدُ بْنُ عَمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 سَهَابٍ أَنَّ أَبَا لَرِيظَةَ بْنَ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَ الصَّبِيُّ مَوْلَاكَ كَبَّرَ
 دَرَجَاتٍ -

چھیننے والے نو مولود کے وارث ہونے کا بیان
 شام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر زر باعی، جابر کا بیان ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
 بچہ چھینے گا تو اس کی نماز بھی پڑھی جائے گی، اور وہ وارث
 بھی ہوگا۔

۵۲۷۔ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ
 سَدْرَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنَا
 يَحْيَى بْنَ سَوِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا بَلَغَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ بِرَبِّهِ، الصَّبِيُّ حَتَّى
 يَسْتَهْلَ حَارِثًا قَالَ لَا شَرَّ لَهَا لَنْ تَبْكِيَ أَوْ تَصُيْرَ
 أَرْبَعِي -

عباس بن الولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال۔
 یحییٰ بن سعید، ابن المسیب، جابر اور مسور کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ
 جب تک چمخ نہ لے اس وقت تک وارث نہ ہوگا
 یعنی جب تک اس کی آواز نہ نکلے، یا روئے نہیں
 یا چھینکے نہیں۔

باب ۳۱۴۔ الرَّجُلُ يَسْتَهْلُ عَلَى يَدِي
 الرَّجُلِ

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَيْسِ بْنِ
 عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ
 سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ الدَّارِي يَقُولُ قَدْتُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ مَا اسْتَهْلُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
 يَسْتَهْلُ عَلَى يَدِي الرَّجُلِ قَالَهُ هُوَ الَّذِي النَّاسُ يَجْعَلُونَ
 دِمَائِهِ -

کسی کے ہاتھ پر اسلام لانے کا بیان
 ابن ابی شیبہ، کعب، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن
 مویب، تمیم داری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا
 رسول اللہ! اگر کوئی کتابی، کسی مسلمان کے ہاتھ پر
 ایمان لایا جو تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا وہ اس کی
 زندگی اور موت کا اور لوگوں سے زیادہ حقدار ہے۔

جہاد کا بیان

أَبْوَابُ الْجِهَادِ

أَقْصَالُ جِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَابِيَانِ

ابن ابی شیبہ، محمد بن الفضل، عمارہ بن قعقاع، ابو
 زرعة، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا خدا نے اس بات کی ضمانت لی ہے جو اللہ کی راہ میں
 خالص جہاد کے ارادے سے میری راہ میں مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے
 اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے نکلے یا تو میں یا جنت

باب ۳۱۳۔ فَضِيلُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 ۵۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
 ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دَسَّأْتُ عِنْدَ اللَّهِ لَنْ تَسْرَفَ فِي سَبِيلِهِ لَأَيُّ حُرُوجًا لَكَ
 بِجِهَادِي سَبْعِينَ دَرَجَةً نَبِيٌّ وَتَسْرَفُ مِنْ عِدَّةِ سَبْعِينَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَمَوْعِدٌ مُّضْمَرٌ أَنْ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَوْلَادَ جَعْفَرٍ
 مَسْكِينَةٍ كَذِيٍّ كَرِيمٍ مِثْلَهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ
 غَنِيَّةٍ ثُمَّ قَالَ وَكَذِيٍّ نَفِيٍّ بَيْدِهِ لَوْ كَانَتْ أَسْتَقَى
 عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدَتْ خِلَافَتُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَكَذِيٍّ كَأَحَدٍ سَعَةٍ فَاتِحًا مَمَرًا وَكَ
 يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتِيَعُونِي وَكَ تَطْيِبُ أَنْفُسَهُمْ
 فَيَتَخَلَّفُونَ بَعْدِي وَكَ ذِيٍّ نَفْسٍ مُّجْتَدِدٍ بَيْدِهِ
 لَوْ رَدَّتْ أَنْ أَعَزُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْتَلَتْ نَفْسًا عَزُودًا
 فَاقْتَلَتْ نَفْسًا عَزُودًا فَاقْتَلَتْ.

یہ داخل کروں گا یا اس کے مکان تک مال غنیمت کے ساتھ پس
 لوٹاؤں گا پھر حضور نے ارشاد فرمایا تم ہے اس ذات کی جس کے
 دست اقدس میں میری جان ہے اگر لوگوں کی مصیبت کا خیال
 نہ ہوتا تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا اور مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ سب
 لیے سواریاں مہیا کروں اور نہ سب میں اتنی گنجانش ہے کہ دو ہزار
 میرے ساتھ جائیں اگر میں انہیں ساتھ نہ لے جاؤں تو انہیں رکھ دوں
 اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے
 میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جہاد کروں اور مارا جاؤں پھر جہاد
 کروں پھر مارا جاؤں اور سہ بارہ جہاد کروں اور پھر مارا جاؤں.

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ
 قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ زَكَرِيَّا
 عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 مَضْمُونٌ عَلَى اللَّهِ إِمَّا أَنْ يَرْفَعَنَا فِي سَفَرِهِ
 رَحْمَتِهِ وَإِمَّا أَنْ يَرْبِعَنَا بِأَحْرَجِ عَيْمَةٍ مِثْلَ الْجَاهِدِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَيْسَلِ النَّصَائِبِ الْقَائِمَاتِ لِيُنْفِئَ
 بَقَرُوحِي بِرُجْعٍ.

ابن ابی شیبہ، ابوالکریم، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، زکریا
 عطیہ، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرتے والے کا اللہ
 مضمون ہے یا تو اسے اپنی رحمت و مغفرت کی جانب اٹھائے گا
 یا اسے اجڑا اور غنیمت کے ساتھ لوٹائے گا اور مجاہد فی سبیل
 کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ روزے رکھتا ہو اور
 برا بھلا قیام کرتا ہو اور بیچ میں نہ تو قیام توڑے اور نہ روزہ
 مٹے کہ مجاہد لوٹ آئے

خدا کی راہ میں صبح و شام چلنے کا بیان

باب ۲۳۲۔ فَضْلِ الْغَدَاةِ وَاللَّيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ
 كَعْبِدُ قَالَا سَمِعْنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيَّ ابْنَ عَجَلَانَ
 عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدْوَةٌ أَوْ رَحْمَةٌ وَسَبِيلِ
 اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، ابن
 عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں صبح
 یا شام کو چلنا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ مَرْثُودٍ
 ثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الشَّاعِدِيِّ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدْوَةٌ أَوْ رَحْمَةٌ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ہشام، زکریا بن منظور، ابو حازم، رباعی، سہیل بن
 سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اللہ کی راہ میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا و مافیہا سے
 افضل ہے۔

۵۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ مَعِينٍ قَالَا

نصر بن علی، محمد بن المنفی، عبد الوہاب بن الشقی، حمید

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

رباعی انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں صبح یا شام چلنا دنیا و ما فیہا سے افضل ہے۔

غازی کے لیے سامان مہیا کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن عبد اللہ بن الہمام، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراق حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجاہد فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کرے اور وہ جہاد پر قدرت رکھتا ہو تو اس کی شہادت یا اس کے واپس آنے تک اتنا ہی ثواب اسے ملتا ہے گا

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، زید بن خالد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غازی فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کیا تو اس کے لیے بھی غازی جتنا ثواب ہے اور غازی کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا بیان

عمران بن موسیٰ، حماد بن یوب، ابوتلاب، ابواسامہ، ابویان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اولیٰ تجردینا زخرین نسا سے اس میں سب سے بہتر دنیا روہ ہے جو انسان یا تو اپنے عیال پر خرچ کرے یا اللہ کی راہ میں گھوڑے پر خرچ کرے۔ یا اللہ کی راہ میں جانے والوں پر خرچ کرے۔

بارون بن عبد اللہ، ابن ابی ندیک، علیل بن عبد اللہ حسن، علی بن ابی طالب، ابوالدرداء، ابو ہریرہ، ابوامامہ الباہلی عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمرو، جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں مال بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے تو اس

ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعُدْوَةٌ أَدْرُو حَتَّى سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا -

بَابُ ۳۳ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

۵۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَسْقُوتَ كَانَتْ لَهُ مِثْلُ أُخْرَى حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ -

۵۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْبَحْتَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ مِثْلُ أُخْرَى مَنْ غَيْرَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِيَةِ شَيْئًا -

بَابُ ۳۳۶ فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

۵۳۶ - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَسَدُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ يُونَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ عَلَى كَرْسِيِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

۵۳۷ - حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالِيُّ ثَنَا أَبُو قَدَيْكٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّكَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي خَالِبٍ وَآبِي الدُّدَّاءِ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي جَارَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُمَرَ بْنِ الْعَصَمِيِّ كُلُّهُمْ

کے لیے سرورم کے بدے سات سو درم میں اور جو اس تک ۱۰۰
میں جہاد کرے اور ان کی راہ میں خرچ بھی کرے تو اسے ایک
درم کے بدے سات لاکھ کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ نے یہ
آیت تلاوت فرمائی واللہ بیضا عفا لمن یشاء۔

بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ لَدَى
بَيْتِهِ دَرَاهِمَ سَبْعِ مِائَةٍ دَرَّهْمٍ وَمَنْ عَزَى بِنَفْسِهِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ أَكْرَمَ مِنْ
دَرَاهِمِ سَبْعِ مِائَةِ نَفْسٍ دَرَّهْمٍ ثُمَّ تَلَى هَذِهِ الْآيَةَ
وَاللَّهُ يُضَاهِي لِمَنْ يَشَاءُ.

جمہور چھوڑنے کی برائی کا بیان

مشام، ولید بن مسلم، یحییٰ بن الحارث الدماری، قاسم،
ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس نے نہ تو خود جہاد کیا نہ جہاد کے لیے سامان مہیا کیا
اور نہ جہاد کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کے ساتھ کوئی جہاد
کی تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت سے پہلے ہی قیامت جہادی صیبت
میں مبتلا فرما دے گا۔

بَابُ ۲۳۷ التَّغْلِيظُ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ -
۵۳۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا الوليد بن مسلم
ثنا يحيى بن الحارث الدماري عن القاسم
عن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال من لم يجزأ من الجهاد فإني
في أهله بخير أصاب الله سبحانه بقارعة قبل
يوم القيمة.

مشام، ولید، ابو رافع، شمس مونسے ابی بکر، ابو صالح،
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو اللہ سے بغیر علامت جہاد کے ملے گا تو اس
لیے نقصان ہی نقصان ہے۔

۵۳۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا الوليد بن مسلم
ثنا يحيى بن عمار عن أبي بصير عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال قال رسول الله قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم من كفى الله وليس كرام
في سبيله ففى الله رقيب عليه.

غدر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کا بیان

محمد بن المنذر، ابن ابی عدی، حمید رباعی، انس بن مالک،
سرخس، کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس آئے
اور مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا میں بعض لوگ ایسے بھی
تھے کہ جس راہ سے بھی تم چلے اور میں گھالی یا جنگل سے بھی تم گزریے
وہ تمہارے ساتھ تھے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ مدینہ
ہستے ہوئے ہمارے ساتھ کیسے ہوئے آپ نے فرمایا اس لیے کہ
انہیں غدر نے روک لیا تھا۔

بَابُ ۲۳۸ مَنْ حَبَسَهُ الْعَدُوُّ عَنِ الْجِهَادِ -
۵۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا ابن أبي عمير
عن خمير بن أسد بن مالك قال لما رجع رسول
الله صلى الله عليه وسلم من غزوة تبوك فقام في
من امية بن عبد الله ان بابك يمتد لفقوا ما يؤمنون
فمن مبرور فانتقموا ذياتكم كما أنتم معاملة فليس
فأولياكم رسول الله وهو ياتكم بينة قال وهو
بالدينية حبسهم عند العدو.

احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعلمش، ابو سفیان، جبابرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ہے مدینے میں بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے نہ تو کوئی

۵۴۱ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ ثنا أبو معاوية
الأشجري عن أبي سفيان عن جابر بن عبد الله قال قال
الله صلى الله عليه وسلم إن بابك يمتد لفقوا ما يؤمنون
فمن مبرور فانتقموا ذياتكم كما أنتم معاملة فليس
فأولياكم رسول الله وهو ياتكم بينة قال وهو
بالدينية حبسهم عند العدو.

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ہندی کا ثواب ملتا رہے گا۔

إِلَىٰ أَهْلِهِ سَائِلًا لَمْ تَكْتُبْ عَلَيْكَ سَيِّئَةً أَنْتَ
سَنِيَّةٌ وَكُتِبَتْ لَكَ الْحَسَنَاتُ وَيُحْرِي عَلَيْكَ جَزَاءَ لَزَابٍ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اشد کی راہ میں تکمیر کرنے کا بیان

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن محمد، صباح بن محمد بن
زائدہ، عمر بن عبدالعزیز، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول
اشد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حفاظت
کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

يَا نَبِيَّكَ فَضَّلِ الْخُرُوسَ وَانْتَكِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
۵۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَ عَبْدًا أَعْيَزَنِي
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَاحِبِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عَمْرِو
ابْنِ عَبْدِ الْعِزِّزِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْعَجْرِيّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ
حَارِسَ الْخُرُوسِ -

عیسیٰ بن یونس، محمد بن شیبہ بن ساجور، سعید بن خالد
بن ابی الطویل، رباعی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اشد کی راہ میں ایک رات حفاظت
کرنا گھر میں ایک ہزار سال کے قیام اور روزوں سے انفل
سب سے سال تین سو اور ساٹھ دن کا ہوتا ہے۔ اور دن گویا
ایک ہزار سال کا ہوتا ہے۔

۵۲۶- حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمَيْزِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ عَيْسَى بْنِ سَابُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي
طَوِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُرُوسٌ لَيْلَةٌ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَفِي سَبِيلِ
أَهْلِيهَا أَنْتَ سَنِيَّةٌ لَسْنَا نَدْفُ مَا تَرَى وَيَسْتَوْنَ يَوْمًا
وَالْيَوْمُ كَأَنْفِ سَنِيَّةٍ -

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، سعید المقبری،
ابو ہریرہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک شخص سے فرمایا میں تجھے اللہ سے ڈرنے اور ہر گھائی پر
تکمیر کرنے کی وصیت کرتا ہوں

۵۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ حَدَّثَنَا كَيْسَرٌ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ
أَدْبَحَ لَكَ بِتَهْوَى اللَّهِ وَانْتَكِرَ تِلْكَ مَجْلِ عَرَبٍ -

کوچ کا اعلان کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، محمد بن زید، ثقات، رباعی، حضرت
انس نے حضور کا ذکر کیا اور فرمایا آپ لوگوں میں سب سے زیادہ
حسین سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے
ایک رات اہل مدینہ گھبر گئے وہ آواز کی جانب گئے تو ان کی
سنوز سے ملاقات ہوئی، حضور تم سے قبل پہنچ چکے تھے اور
آپ ابو طلحہ کے ننگے گھوڑے پر سوار تھے، آپ کی گردن میں ننگی تھوڑی لنگی
ہوئی تھی، اور فرما رہے تھے، اے لوگو! گھبراؤ، میں گویا انہیں لٹا
رہے تھے، پھر گھوڑے کے پاس میں فرمایا، آج صیام، فرماؤ، تم نے فراموش

بَابُ الْخُرُوسِ فِي التَّفْصِيلِ
۵۲۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ
عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِنَبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنُ النَّاسِ رَدًّا
كَانَ أَحْوَدُ النَّاسِ دَكَّانًا أَتَجْعَمُ النَّاسُ كَقَدَّ
فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ نَيْلَةً كَمَا أَطْلَقُوا قَبْلَ الصُّورِ
فَلَقَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ
سَبَقَهُمْ إِلَى الصُّورِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ
يُحْرِي مَا عَلَيْكَ سُرْحَمٌ فِي حَنْقِهِ الشَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ

الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ خَالَتُ مِثْلَ تَوَلَّيْتُهَا
 فَاجَابَهَا مِثْلَ جَابَهَا اَنْزَعْتَ قَالَتُ ذَا اَنْزَعْتَ اَنْزَعْتَ
 مِثْلَ مِثْلِي مِنْهُمْ قَالَتُ مِنْ اَكْذَابِنِ قَالَتُ كَحَوْبَتِ
 مَعَزُوجِهَا عِبَادَةَ بِنِ الصَّامِتِ عَارِزَةَ اَدَلَ مَا
 رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرُومَعُ مَعَاوِيَةَ بِنِ اَبِي سَعْيَانَ
 فَلَمَّا اَنْصَرَفْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ قَا فِلْدِيْنِ فَتَرَكَوْا الشَّامَ
 فَمَقَرَّبَتْ اَزِيْمًا كَاثِرَةً لِيَتْرَابَ فَصَرَعَتْهَا قَمَاتُ ن
 ۵۵۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَا بَهِيْتَهُ عَمْرُو مَعُوِيَةَ
 عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَعْيَانَ اَبِي سَلْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
 عَمَّارٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَزَّوَجَدَّ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ
 عَقْرِ عَزَّوَاتٍ فِي الْبَرِّ الَّذِي يُسَدُّ فِي الْبَحْرِ كَا لَمْ تَسْخِطْ
 فِي كَمِيٍّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ سَبَّحَاتُ

جب آنکھ کھلی تو یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ سواغ بولاب ہوئے اور جو اب
 نے عرض کیا میرے لیے بھی شرکت کی دعا کیجیے پھر آپ نے فرمایا
 تم پہلی جماعت میں امیر معاویہ بنے اور اس نے اپنے خاوند عبادتہ بن
 الصامت کے ساتھ پہلے بحری جہاز میں عازرہ بن اذل سے
 میں ہوا تھا تشریف لے گئیں جب یہ لوگ عازرہ سے واپس
 لوٹ کر آئے تو شام میں اترتے وقت ان کا جانور بھڑک اٹھا
 جس سے گر کر وہ انتقال فرما گئیں۔

ہشام، بقیہ معاویہ، یحییٰ، یحییٰ، یحییٰ بن عمار، ام
 الدرداء، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا دریا میں جہاد کا ناشکی میں دس عزولت کے برابر ہے
 اور دریا میں کسی کا سر گھومنا ایسا ہے جیسے وہ اللہ کے
 راستے میں لوٹا جاوے۔

۵۵۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْبَجْبَرِيُّ
 ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ الْكَيْدِيِّ ثنا عَفِيْرُ بْنُ مَعْدَانَ
 الشَّامِيُّ عَنْ سَلْبَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَمَامَةَ
 يَقُوْلُ يَوْمَ رَمَدٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُوْلُ شَهِيْدٌ اَبْحَرُ مِثْلُ شَهِيْدِي الْبَرِّ وَمَا يَمِيْنِي
 اَبْحَرُ مِثْلُ الْبَحْرِ فِي الْبَرِّ وَفِي الْبَرِّ مِثْلُ الْبَحْرِ
 عَزَّوَجَدَّ وَرَكَوْا مَالِكُ بْنُ اَبِي مَرْثَدَةَ اَبُو اَبِي
 الْبَحْرِ قَا رَسُوْلِي قَبَضَ اَرْدَا حِيْمَةً وَتَغْفِيْلَةً تَرِيْدَةً
 مِثْلَ الْبَحْرِ الَّذِي فِي الْبَرِّ اَكْا الَّذِيْنَ تَرِيْدِيْنَ اِيْلَ الْبَحْرِ
 الدُّنُوْبِ وَالذَّائِنِ -

عبد اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان
 سلیم بن عامر، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا بحری جہاد کا ایک شہید ناشکی کے دو شہیدوں
 کے برابر ہے جس کا سر گھومنا ایسا ہے جیسے کسی کے اندر اپنے خون میں
 لوٹ رہا ہو ایک موج سے دوسری موج تک جا نیوالا ایسا ہے
 جیسے نہل کی راہ میں پوری دنیا کا سفر کر نیوالا، اللہ تعالیٰ نے جانوں
 کے قبض کرنے پر عزرائیل کو متعین کیا ہے، مگر جو شخص دریا میں شہید
 ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جان خود اپنے دست قدرت سے
 نکالتا ہے خشکی پر شہید ہونے والے کے قرض کے علاوہ تمام
 گناہ معاف ہوتے ہیں، لیکن دریا میں شہید ہونے والے کے
 سب گناہ معاف ہونے میں حتیٰ کہ قرض بھی۔

۵۵۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا اَبُو هُرَيْرَةَ
 أَنَّ سَمْرَةَ بِنْتَ مَرْثَدَةَ عَمْرُو مَعُوِيَةَ بِنِ اَبِي سَعْيَانَ
 فَزَلَّتْ فِي سَبْعِ جَنَاحِ حَمْرَتِ عَمَّانَ كَيْ زَمَانٍ فِي امِيْرٍ مَعَاوِيَةَ
 غَلَطِيْ بُوْنِي فِي كَرْمِيْنِ عَمَّانَ كَيْ زَمَانٍ فِي امِيْرٍ مَعَاوِيَةَ
 غَلَطِيْ بُوْنِي فِي كَرْمِيْنِ عَمَّانَ كَيْ زَمَانٍ فِي امِيْرٍ مَعَاوِيَةَ
 غَلَطِيْ بُوْنِي فِي كَرْمِيْنِ عَمَّانَ كَيْ زَمَانٍ فِي امِيْرٍ مَعَاوِيَةَ

دعیم اور قزوین کی فضیلت کا بیان
 محمد بن یحییٰ، ابوداؤد، محمد بن عبد الملک الواسطی
 ہذا چاہا تو اس سے گر کر ان کا انتقال ہو گیا امام نووی
 فرماتے ہیں سب سے پہلے جنگ حضرت عثمان کے زمانہ میں امیر معاویہ کی
 غلطی ہوئی ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ کا زمانہ قزوین میں روایت میں روایت کی ہے کہ انتقال واپسی کے بعد ہوا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَعَلَّمْتُ بِأَرْسُولِ اللَّهِ فِي كُنْتُمْ أَرَدْتُمْ إِلَيْهَا مَا مَعَكُمْ
 أَتَيْتُمْ بِذَلِكَ وَجِبَةَ اللَّهِ وَالَّذِي أَرَاكُمْ خَيْرًا قَالَ وَبِحَبَابِكَ
 أَحْيَيْتُمْ أُمَّتَكُمْ فَكُنْتُ نَعْرًا بِأَرْسُولِ اللَّهِ قَالَ وَبِحَبَابِكَ
 الزُّمَرِ جَلَّ جَلْمُهَا فَتَمَّتْ الْجَنَّةُ -

۵۵۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَمَّالِ أَنَّ
 حَجَّاجَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
 طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
 وَالصَّدِيقِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِشَ
 السَّكِيتِيِّ أَنَّ جَاهِشًا فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَدْ كُورَهُ نَحْوَهُ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ هَذَا جَاهِشُ
 ابْنُ عَبَّاسٍ بْنِ مَرْكَاسٍ السَّكِيتِيِّ الَّذِي عَابَتْهُ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْرَحَ حَبِيبِينَ -

۵۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُعْتَمِدًا بِنَ الْعَلَاءِ أَنَّ
 الْمُخَلَّبِيَّ عَنْ عَطَلِيٍّ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْ جَنَّتْ رِيئِي بِالْمَعَادِ
 مَعَكَ أَتَبْنِي وَجِبَةَ اللَّهِ وَالَّذِي أَرَاكُمْ خَيْرًا وَكَأَنَّ
 طَرَفًا وَالَّذِي يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهَا فَاصْلَحْهَا
 تَمَّ أَبْشَرْتُمْهَا -

بَابُ التَّبَتُّ فِي الْقِتَالِ

۵۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعِينٍ أَنَّ
 مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي مَوْسَى
 قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّحِيلِ
 بَعَائِلَ شَجَاعَةَ وَبَعَائِلَ عَضْبِيَّةَ وَبَعَائِلَ رِيَاءَ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ
 يَنْتَكُونَ كَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعَلَمَاءُ هُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۵۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ
 مُحَمَّدٍ تَنَاخَرِيْرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
 عَنْ حَارِثِ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

فرمایا لوٹ جاؤ۔ اس کی خدمت کر دو میں پھر حضور کے سامنے آکر کھڑو ہوا۔
 اور آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ہمراہ جہاد کروں
 تاکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور آخرت کا ثواب حاصل کروں فرمایا انہوں نے کہا ہاں اگر
 میں نے عرض کیا کہ ان فرمایا اس کے پاؤں پکڑو تو وہیں جنت موجود ہے

بارون بن ابی مال، حجاج بن محمد، ابن جریر، محمد بن طلحہ
 بن عبد اللہ بن عمر، محمد بن عثمان بن ابی بکر، طلحہ، اس سند سے
 بھی یہ روایت مروی ہے، ابن ماجہ کہتے ہیں یہ معاویہ بن
 جہامہ بن عباس بن مرداس السلمی ہے اور یہ وہ شخص ہے
 جس نے حنین کے دن حضور پر عرصہ ظالم کیا تھا لیکن صحیح
 مسلم میں مروی ہے کہ اس کی ناراضگی کا اظہار کرنے والا
 جہامہ کا باپ عباس بن مرداس تھا۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، حارث بن اعطاء بن السائب۔
 سائب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت
 میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رونے لگی کہ آپ
 کے ساتھ جہاد میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن میں جب
 آ رہا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے آپ نے فرمایا تم ان کے
 پاس لوٹ جاؤ اور جیسے انہیں روٹا چھوڑ کر آئے ہو ویسے جا
 اب انہیں ہا کر ہنسائو۔

لڑائی کی نیت کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن زید، ابو معاویہ، اعلمش، بشیق، ابو کرب
 فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا
 ایک شخص بہادر ہے کیسے جنگ کرتا ہے، دوسرا غلگ یا قبیلہ
 کی غیرت کی بنا پر جنگ کرتا ہے۔ تیسرا دکھاوے کے لیے
 جنگ کرتا ہے آپ نے ارشاد فرمایا مجاہدنی سبیل اللہ
 وہ ہے جو صرف اس لیے جنگ کرے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

ابن بشیبہ، حسین بن محمد جریر بن عازم، محمد بن اسحاق
 داؤد بن الحصین، عبد الرحمن بن ابی عقبہ، ابو عقبہ جو اہل فارس
 کے آزاد شدہ غلام ہیں فرماتے ہیں میں حضور کے ساتھ احد کے

کتاب کو 75٪ زورم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کے دن موجود تھا۔ میں نے ایک مشرک پر وار کیا اور کہا یہ میری
جانب سے ہے میں ایک نارس غلام ہوں حضور کو
یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں انصاری
غلام ہوں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید، سیوہ، ابو
بانی، ابو عبدالرحمان ابوعبید، عبداللہ بن عمر کو بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخصیں تمہارا ذکر سے
اور اسے مال غنیمت سے تو اسے اجر کے دو حصے دیا یہی
میں لیا جائے گا۔ اور ایک آخرت کے لیے رہ جائے گا اور
دوسرے مال غنیمت نہ لے تو اسے کل حصے آخرت میں
میں گے۔

اشد کی راہ میں گھوڑے پانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاسود، شیبہ بن عرقہ رباعی،
عروۃ الہاتی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت
رہے گی۔

محمد بن ریح، امیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی۔

محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز بن المنذر، سہل، ابوصباح
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی پھر آپ نے
فرمایا گھوڑے سے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک شخص جس کے لیے تو اجر کا
سبب ہوتا ہے دوسرے کے لیے پردہ ہوتا ہے تیسرے کے لیے
گناہ ہوتا ہے اگر وہ ہے جو اس لیے پالا جائے کہ اس پر اشد کی
راہ میں جہاد کروں گا تو وہ جو کچھ بھی کھائے گا تو اس کے لیے اجر لکھا جاتا
ہے جس پر گناہ میں انہیں پڑے گا اور وہ جتنا چاہے گا اس کے لیے

عُقْبَةُ عَنْ أَبِي عَقْبَةَ وَكَانَ مَوْلَى كَاهِلٍ قَارِسٍ قَالَ
شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ
فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَقُلْتُ خَذْهَا مِنِّي بَرَأْنَا
الْعُلَامَ الْفَارِسِيَّ فَتَلَعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَقَالَ الْإِذْكَ خَذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْعُلَامُ الْفَارِسِيُّ -

۵۶۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَرَكَةَ هَيْمٌ تَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ بَرَكَةَ ثنا حَبِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاقِبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ
عِنْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ الرَّحْمَنِ
الرَّمْلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَا مِنْ غَارٍ يَبْرُقُ نَفْسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُ
عَيْنَهُمْ إِلَّا نَجَّاهُ اللَّهُ وَأَجْرُهُمْ قَدْرَانِ كَمَنْ صُيِّبُوا
عَيْنُهُمْ نَفْسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

بَابُ الْغَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۵۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو الْأَحْوَسِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ عَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبْرٍ مَقْفُودٌ
يَتَوَصَّى الْغَيْلِ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

۵۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنبَأَنَا النَّبِيُّ بْنُ بَكْرِ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ قَالَ الْغَيْلِ فِي تَوَاصِيهِمَا الْغَيْلِ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

۵۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سَهِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلُوا الْغَيْلِ فِي تَوَاصِيهِمَا الْغَيْلِ قَالَ الْغَيْلِ مَقْفُودٌ
فِي تَوَاصِيهِمَا الْغَيْلِ قَالَ سَهِيلٌ أَنَا أَشْكُ الْغَيْلِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْغَيْلِ تَلَاكَ تَرَفِي رَجُلٍ أَجْرُهُ لِجَلِّ سَدْرٍ
فَوَعَلَى رَجُلٍ زِدْرٍ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالْزَجَلُ
يَتَّجِدُ هَافِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَعُدُّهَا لِرُفِكَ تَعْتَبِرُ إِلَّا

قَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَقَا سَلِيمَانَ بْنَ مَوْسَى قَنَا مَا رَأَى بَرَّحًا
قَنَا مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِرَّةً ذُجِبَ
مُسْلِمًا يَوْمَ نَاقَةَ وَخَبَّرَتْ لَهَا الْجَنَّةَ -

مالک بن نجار، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جن نے اشد کی راہ میں اتنی دیر جنگ
کی جتنی دیر میں دشمن کا دودھ دہا جاتا ہے تو اس کے لیے
جنت واجب ہوگی۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا عَقَانَ ثَنَا
ذَيْلَمُ بْنُ شَرُونَ قَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
حَضَرْتُ حَرَبًا فَعَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ سَهَ يَا نَفْسُ
أَلَا أَرَأَيْتَ تَكْرِهِي مِنَ الْجَنَّةِ أَخْلِفَ بِاللَّهِ لَنْتَرَمَنَهُ
ضَائِدَةً أَوْ لَتَكْرِهِي هَذَا -

ابن ابی شیبہ، عقیق، ولیم بن عزیوان، ثابت، انس
فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں موجود تھا میں نے عبد اللہ
رواحہ کو یہ سچے سچے اسے نفس میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو جنت
میں جا اپنا پسند نہیں کرتا لیکن خدا کی قسم تجھے ضرور جنت پہنچانا ہوگا
چاہے خوشی کے ساتھ جاوے یا بغیر خوشی کے۔

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ
جَبَلٍ قَنَا حَبَّابُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ
عَنْ شَاهِرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ رِبِّ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ أَيْتَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أَهْرَبَ مِنْ دُشْمَانِهِ
جَوَادَكَ -

ابن ابی شیبہ، عقیق بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان
شاہر بن حوشب، عبد رب بن شیبہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت
اللہ کے میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون سا جہاد افضل
ہے آپ نے فرمایا جس میں آدمی کا بھی خون بہے اور گھوڑا بھی
زخمی ہو۔

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِذْ مَرَّ أَحْمَدُ بْنُ شَابِثٍ
بِالْمُحَدَّرِيِّ قَنَا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيَسَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
تَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
رَبِيِّ هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُبْرَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَدَّ اللَّهُ أَعْيُنَهُ
بَيْنَ يَدَيْهِ فِي سَبِيلِهِ لَأَكْبَادُ يَوْمَ نَفِيهِ أَمْرًا
جَرَحَهُ تَهَيَّبَتْهُ يَوْمَ مَبْرَمِهِ اللَّوْنُ لَوْ تَدْرِكُ الرِّيحُ
رَبِيحٌ مَلِيَّةٌ -

بشیر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن
مجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اشد کی راہ
میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں
زخمی ہوا ہے تو وہ جب نیامت کے دن آئے گا تو اس کے
زخم تازہ ہوں گے رنگ تو خون کا ہوگا لیکن خوشبو مشک
کی ہوگی۔

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ
يَعْنِي ابْنَ عَبِيدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَلَّادٍ
سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَدْنَى يَقُولُ كَذَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَمْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ
مُنِزِكَ الْكِتَابِ سُرِّيْعِ الْعِسَابِ اهْزِمِ الْأَعْدَاءَ
اللَّهُمَّ اهْزِمِ مَعْرُورِي لِقَوْمِكَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عیسیٰ بن عبید، اسماعیل بن ابی
نائلہ، رباعی، عبد اللہ بن ابی ادنی نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کفار کے لشکروں کے لیے اس طرح
دعا مانگا کرتے رہے اللہ منزل الکتاب سریع العساب اهزم
الاعزاب اللهم اهزم معرور لِقَوْمِكَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۵۷۴۔ حَدَّثَنَا حَوْصَلَةُ بْنُ يَحْيَىٰ وَاسْحَدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ
 الْيَصْرِيُّ أَنَّ كَاكَفًا عَبْدًا لِلَّهِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
 شَرِيحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شَرِيحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي
 أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سُرَيْحَةَ
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ
 الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنْزِلَةَ الشَّهَادَةِ
 وَإِنْ مَاتَ عَلَىٰ فِرَاشِهِ

حاصل ہے کہ صحیح، احمد بن علی، ابن وہب، ابو شریح
 عبدالرحمان بن شریح، سهل بن ابی امامہ بن سهل، ابوامامہ، سهل
 بن حنیف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا جس نے اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کا سوال
 کیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کی منزلوں میں پہنچائے گا چاہے
 وہ بستر سے پرے۔

يَا أَيُّهَا فَضِيلُ الشَّهَادَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 ۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا ابْنُ أَبِي
 عَدَىٰ عَنْ ابْنِ عَدَىٰ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ
 شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دُكِرَ الشَّهَادَةُ لِعَبْدِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجُفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ
 الشَّهِيدِ حَتَّىٰ تَبْسُدَ زَكَرُوتُهَا كَمَا تَهْمَا ظَمْرَانِ أَضَلَّتْنَا
 فَصِيلُهُمَا فِي بُلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ فِي سِدِّ حُلَيْلٍ كَرَّحَدِي
 حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

شہادت فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان
 ابن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، جلال بن ابی ذئب
 شہر بن حوشب، ابویسرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا شہید
 کا خون زمین خشک کرنے نہیں پاتی اس کی دہریاں آکر
 اس طرح اٹھاتی ہیں گویا وہ بچوں کی دانیاں ہیں جنہوں نے
 اپنی شیر خوار بچے کو کسی جنگل میں گم کر دیا ہو اور ہر ایک بی بی
 کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا ہر ماں سے ہتر
 ہوتا ہے۔

۵۷۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا ابْنُ مَعِينٍ عَنْ
 عِيَّاشِ بْنِ خَدَّافٍ عَنْ بَحْبَاهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَارِيزِمِيِّ بْنِ مَعْدَانَ
 عَنْ أَبِي قَدَاةٍ مَوْلَىٰ مَعْدَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِّغُوا بَيْتِي عِنْدَ اللَّهِ سِتًّا
 خِصَالًا يُنْقَلُ فِيهَا فِي آذَانِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَرُمِي
 مَعْدَنُهُ مِنَ النَّجْتِ وَيُجَارَىٰ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
 يَا مَنْ مِنَ الْفَرَجِ الْكَبِيرِ وَيُحَلَّىٰ حُلَّةَ الْإِيمَانِ
 يُرْفَعُ مِنَ الْحَوْرِ الْعَيْنِ وَتَنْقَعُ فِي سُبُوحِ آسَانِ
 مِنْ أَفْكَرِ سَبِيحٍ

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان
 مقدم بن معدی کرب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا اللہ کے پاس شہید کے لیے چھ باتیں ہیں اول تو یہ
 کہ خون بہتے ہی اس کی مغفرت کی جائے دوم اپنا جنت میں مقام دیکھ
 لیتا ہے سوم عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے چہارم تیاست کی
 گھبراہٹ اور خوف سے محفوظ رہتا ہے اسے ایمان کا لباس پہنایا
 جاتا ہے اور حوروں سے اس کا نکاح کیا جاتا ہے اور اس کے
 رشتہ داروں میں اسے ستر آدمیوں کی شفاعت کی اجازت
 دی جاتی ہے

۵۷۷۔ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ بِالْحِزَامِيِّ بْنِ
 مُوسَىٰ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِزَامِيِّ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ
 طَلْحَةَ بْنَ خَرِيشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
 لَمَّا قَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ دِينَ كَرَاهٍ يَوْمَ أُحُدٍ

ابراہیم بن المنذر، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن خریش، ربیع
 جابر فرماتے ہیں جب عبداللہ بن عمرو بن حرام احمد کے دن شہید ہوئے
 میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے جابر کیا میں تمہیں شہداء
 کہ تمہارے باپ کے لیے عمدے کیا فرمایا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ الْإِيمَانُ مِثْرَةٌ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَبُكُ إِلَّا بِبِكَ ثَلُثُ بَنِي قَالٍ مَا كَذَبَ اللَّهُ أَحَدًا إِلَّا الْإِيمَانُ وَتَلَا فِي حِجَابٍ كَوَكَلَهُ أَبَانُ كَيْفَ حَكَ نَقَالَ يَا عَبْدِي نَسْتَنْ أَعْطَيْتَ قَالٍ يَا رَبِّ تُجَيِّفُ فَوَاللَّهِ رَبِّكَ ثَابِتًا قَالٍ إِنَّهُ سَبَقَ بِنِي الرَّهْمَةَ إِلَيْنَا لَا يُرْجِعُونَ قَالٍ يَا رَبِّ فَأَبْلُغْ مِنِّي وَرَأَيْتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ آيَةٌ وَكَذَلِكَ نَبِّئُ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ آمُونًا إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے بغیر حجاب کے کسی سے کلام نہیں فرمایا لیکن تمہارے باپ سے بے پردہ ہو کر کلام فرمایا اور فرمایا اسے میرے ہندے مجھ سے کچھ ہاں نہیں کہ تمہارے باپ نے عرض کیا اسے خداوند مجھے دوبارہ زندہ فرما دیجیے تاکہ میں تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو ہم پہلے ہی بتا چکا ہے کہ یہاں آنے کے بعد دنیا میں واپس نہ ہوگی انہوں نے عرض کیا اسے میرے پروردگار میری جانب سے لوگوں کو میرا پیغام پہنچا دیجیے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا

۵۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتْلًا أَبُو مَعَاذٍ يَمِينًا شَسَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سُورِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَسَأْتُمْ بِلِأَخِيكَ عَيْشَةً رِيَهُ خَيْرٌ لَكَ قَوْلٌ قَالَ أَفَأَرَأَيْتُمْ إِنْ نَسَأْتُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ يَخْضِرُ سَرَّحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَمْهَا سَأَلَتْ كَعْبَةَ نَادَى إِلَى نَسَائِدِيَّةٍ مَعَاذَةَ بِلِأَعْمَشٍ فَبَيَّنَّا لَهُمْ كَذَلِكَ إِذْ ظَلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ رِطْلًا لَعَنَهُ فَيَسْأَلُ سَلَوِيٍّ مَا شِئْتُمْ قَالَوا رَبَّنَا وَمَاذَا نَسَأْتُمْ وَنَحْنُ سَرَّحُ فِي الْجَنَّةِ فِي آيَةِ مَا نَسَأْتُمْ كَمَا نَأْوَأُ أَمْهَمُ لَا يَتْرُكُونَ مِنِّي أَنْ تَسْأَلُوا قَالَوا نَسَأْتُمْ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نَقْتُلَ فِي سَبِيلِكَ فَلَمَّا رَأَى رَأْيَهُمْ لَا يَسْأَلُونَ رَكَ ذَلِكَ مُرَكَّزًا

علی بن محمد ابو معاویہ، اعلمش عبد اللہ بن مرہ، مسروق عبد اللہ اس آیت وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا الدِّينَ قَاتَلُوا الدِّينَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب نے اس کا حضور سے مطلب دریافت کیا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ کی ارواح ایک سبز رنگ سے کی طرح جنت میں جہاں پائے اترتی پھرتی ہیں اور ان قسمیوں میں آرام کرتی ہیں جو عرش سے نکلے ہوئی ہیں ایک بار زمین اسی حال میں تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا تمہارا جو جی چاہے مجھ سے سوال کرو انہوں نے جواب دیا خداوند اہم آپ سے کیا سوال کریں گے جب کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں لیکن جب انہیں یہ محسوس ہوگا کہ بغیر جواب کے چھٹکارا نہیں تو عرض کریں گے اللہ ہماری روحوں کو پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ ہم تیری راہ میں قتل ہوں اور چونکہ انکی خواہش پوزی نہیں کی جاسکتی اس لیے انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے

۵۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ الدَّوْرِيُّ وَرَبِيعُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَوا نَسَأْتُمْ صَعَدَاتُ بَعْضِ عَيْبِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْقَعْقَاعِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَعْدُ الشُّهْبُ رُمِيَ الْقَتْلُ إِلَّا نَسَأْتُمْ أَحَدًا كَرِهْتُمْ الْقَرْصَةَ

محمد بن بشار احمد بن ابراہیم اللہ درقی، بشر بن آدم۔ صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو اپنے قتل ہونے کی صرحت اتنی تکلیف ہوتی ہے جیسے تمہیں کسی چھوٹی سی چیز کے کاٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

بَابُ مَا يُرْجَى فِيهِ الشَّهَادَةُ
۵۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَأْتُمْ كَعْبَةَ عَنِ

شہادت کی قسموں کا بیان

ابن ابی شیبہ، دکیع ابو العیسیٰ، عبد اللہ بن جابر

عتیک عبد اللہ جابر بن عتیق نے فرمایا کہ وہ بیمار ہو گئے
حنظلہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے گھر والوں میں
سے کسی نے کہا یا رسول اللہ جبار تو نبیال تھا کہ شہید ہو کر
میں گے آپ نے فرمایا اس صورت میں تو میری امت کے شہید
بہت کم ہو جائیں گے جہاد فی سبیل اللہ میں قتل ہونا بھی
شہادت سے ظالموں سے مرنا بھی شہادت سے عورت
کا زچگی کی حالت میں مرنا بھی شہادت ہے پانی میں ڈوب کر
مرنا آگ میں جل کر مرنا اور سپلی کے مرض سے مرنا بھی شہادت
ہی ہے۔

محمد بن عبد الملک عبد العزیز بن عثمان سہیل ابو صالح
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تم شہید کئے گئے ہو صحابہ نے عرض کیا جو اللہ کی راہ
میں قتل ہو آپ نے فرمایا اس صورت میں میری امت کے شہید
کم ہو جائیں گے جو اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے جو
پیٹ کی بیماری میں مرے وہ شہید ہے اور جو بی عیون سے
مرے وہ شہید ہے سہیل کہتے ہیں عبد اللہ بن مقسم کی روایت
میں یہ بھی الفاظ ہیں جو غرق ہو کر مرے وہ بھی شہید ہے۔

بیتنا روئے کا بیان

ہشام سوید مالک و زہری در باعی انس نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے دن
مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود تھا۔

ہشام ابن عیینہ یزید بن خصیفہ در باعی اسباب
مکہ یزید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
آمد کے دن دوزر میں نہیں اور آپ ان میں سے نظر
آ رہے تھے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی و ولید بن مسلم ابو زہری
سلیمان بن عیوب سلیمان بن عیوب کہتے ہیں ہم ابوامامہ کے پاس گئے

أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَدْرِ بْنِ
عَتِيْقٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ حَدِيْثِهِ أَنْهُ مَرَّ بِهَا فَاتَّاهُ نَبِيُّكُمْ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُدُكَ نَعْمَانَ قَائِلًا مِنْ أَهْلِهَا إِنَّ
كُنَّا نَمُرُّ جُرَّانَ تَكْوُنُ وَفَأَنَّكَ قَتَلْتَ شَهَادَةً فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ شَهَادَةَ أُمَّ أُمَّتِي إِذَا الْقَلِيلُ انْقَلَبَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ شَهَادَةً وَالْمَطْعُونُ شَهَادَةً وَالْمَرْءُ مَاتَ بِمَوْتٍ يَجْمَعُ
شَهَادَةً يَسْبِي الْحَامِلَ وَالْعُرْفُ وَالْعُرْفُ وَالْمَجْنُونُ
يَكْفِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةً.

۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَرِيْبَةَ
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا
تَقُوْمُونَ فِي الشَّهِيدِ زَيْدًا قَالَ لَوْ لَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
قَالَ إِنَّ شَهَادَةَ أُمَّ أُمَّتِي إِذَا الْقَلِيلُ مِنْ قَلِيلٍ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَهُوَ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَجْنُونُ شَهِيدٌ
قَالَ سَهْلٌ وَكَانَ خَبَرِي عَبْدًا لِلدَّيْنِ بْنِ مِقْدَامٍ عَنْ أَبِي
صَالِحٍ وَرَأْسُ فَيْرَةَ وَتَمْرُقُ شَهِيدٌ.

باب السَّلاَحِ

۵۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَسُولُكَ بْنُ سَعِيدٍ
قَالَا قَتَلْنَا مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ
يَوْمَ الْفَتْحِ وَتَلَّى كُرْسِيًّا يُعْفَرُ.

۵۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَسَّيَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَصِيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ سَأَلَ
اللَّهُ تَعَالَى أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ
أَخَذَ دَرْعَيْنِ كَأَنَّ ظَهْرَهُ بَيْنَهُمَا.

۵۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَبْرَةَ لَدَى مَيْمُونِ
بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَابِئُ بْنُ

حَبِيبٌ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي اِمَامَةَ فَوَدَّ فِي سِيوفِنَا
 قَيْمَاتٍ حَلِيَّةٍ فَرُجِدَتْ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ نَحِمْنَا الْفَتْوَحَ
 قَوْمًا مَا كَانَ حَلِيَّةً سُوْفِرَ مَا لَذَّ هَبِي وَالْفَيْضَةُ وَلَكِنْ
 اَلَا نَتَكُ وَالْحَيْدُ يَدُو الْعُلَايِي قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَضَاتُ
 الْعُلَايِي الْعَصَبِي .

انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کام دیکھ کر ناراضگی ظاہر
 کی اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں نے بہت سی فتوحات کیں لیکن
 ان کی تلواروں پر چاندی کا کام تھا نہ سونے کا بلکہ رانگ
 لوبا اور انٹ کا ہونا تھا۔

۵۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا ابن اسحاق عن ابن
 أبي الزناد عن ابي عبد الله عن عبد الله بن عبد الله بن
 عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
 كيف ذاك الفقار يومئذ

ابو کریب ابن اسحاق . عبد الرحمن بن ابی الزناد . ابو
 الزناد . عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار
 مال غنیمت میں حاصل کی تھی۔

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ اَبَا
 ذَكِيْفٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي اَلْحَلِيْلِ
 عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمَغِيْرَةُ بْنُ سَعْبَةَ
 رَا اَعْرَضِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعَهُ
 رُمَحًا فَاذًا رَجَعَ طَرَحَ رُمَحَهُ حَتَّى يَجِيْلَ لَهُ فَقَالَ
 لَرُعِي لَآ ذَكْرَنَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَا تَفْعَلُ فَاِنَّكَ لَنْ تَفْعَلَ لَمَّا
 تَرَدُّعَ صَالَةً .

محمد بن اسماعیل بن سمرہ ، وکیع ، سفیان ، ابو اسحاق . ابو
 الحلیل علی نے فرمایا کہ مغیرہ بن شعبہ جب حضور کے ساتھ
 اجمہاد کو جاتے تو اپنا نیزہ ساتھ لے جاتے اور جب واپس آنے
 تو نیزہ پھینک دیتے۔ حتیٰ کہ کوئی اٹھا کر لاکر دیتا۔ علی کہتے ہیں
 میں نے ان سے کہا میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا۔ انہوں
 نے فرمایا ایسا نہ کرنا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی کسی کی کھوٹی
 چیز لاکر نہ دے گا۔

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ اَبَا
 عَبِيْدَةَ اللهِ بْنِ مُوسَى عَنِ اشْعَثَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ
 اللهِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ اَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِلْدُ
 رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ مَرْبِيْعِيَّةٌ لِمَا
 رَجُلًا سَيِّدُهُ قَوْسٌ فَاَرِيْبِيْكُهُ فَقَالَ مَا هِيَ اِنْ هِيَ
 عَمِيْكُهُ مَهْدِيَةٌ وَاَسْبَابُهَا رِيْمَا حِجَابُ الْفَتَا فَاَتَمَّ اَنْ يَرِيْدَا
 اللهُ لَمَّا كُنَّا مَعَهَا فِي الدِّيْنِ وَنَمِيْكُنْ فِي الْبِلَادِ .
 بَابُ ۱۲ اَلرَّمِي فِي سَبِيْلِ اَللّٰهِ .

محمد بن اسماعیل . عبید اللہ بن موسیٰ . اشعث بن سعید .
 عبد اللہ بن بشر . ابو راشد . علی نے فرمایا کہ ایک روز حضور کے
 ہاتھ میں عربی کمان تھی آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں فارسی
 کمان دیکھ کر فرمایا اسے پھینک دو اور دوسری کمان رکھو اور نیزہ
 بھی رکھو کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کمان اور نیزہ کے ذریعہ
 تمہارے دین کی مدد فرمائے گا اور تم اس کے ذریعہ ملک
 فتح کرو گے۔

اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا اَبِي سَيْبَةَ ثنا اَبِي رُوَيْبِ
 هَارُوْنَ اَنبَا اَهْتَمَّ اَلرَّسُوْلُ اَلْحَقِي عَنْ يَعْقِبِي بْنِ اَبِي
 كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبِيْدِ اللهِ بْنِ اَلْاَزْدِيِّ عَنْ
 عَقِيْبَةَ بْنِ عَمْرِو اَلْمَدَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ یزید بن ہارون ، ہشام الدستوائی ، یحییٰ بن ابی
 کثیر ، ابو سلام ، عبد اللہ بن الازرق ، عقبہ بن عامر الحبسی کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر
 کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرماتا ہے اس کے بنائے ہوئے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کو جو اس کی صنعت کے ذریعہ جہانی کا ارادہ رکھتا ہو اس کے چلانے والے کو تیراٹھا کر دینے والے کو تیرنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے لوگو تیر اندازی کیا کہ وادو گھوڑے پر سوار ہو کر د شمسواری سب سے بہتر ہے اور ہر وہ کھیل جو مسلم بندہ کھیلتا ہے سب باطل ہیں سوائے اس کے کہ تیر اندازی اپنی کمان سے کرے یا گھوڑے کو تربیت دے یا خانوہ اپنی بیوی کے ساتھ کھیلے یہ کھیل تو حق ہیں۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سلیمان بن عبد الرحمن القرظی، قاسم بن عبد الرحمن، عمرو بن عبد اللہ بن ابی اسحاق، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دشمن پر تیر چلائے اور وہ اس کے پاس پہنچ جائے پیاسے اس کے گے کا گے۔ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

یونس، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابو علی الہمدانی، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا: واعدوا لہم ما استطعتم من قوہ، خبر دار قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔

حمرطہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن سعید، عثمان بن نعیم الرضینی، مغیرہ بن نیک، عقبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تیر اندازی سیکھنے کے بعد بھوڑی اس نے میری نافرمانی کی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، اسمعش، زیاد بن الحصین، ابو العالیہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تیر اندازی کرتے دیکھ کر ارشاد فرمایا اسے اسماعیل کی اولاد تیر اندازی کیا کہ وہ کیوں کہ تمہارے باپ

سَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَدُ خُلُيَا نَسَهُمُ الْوَرَا حِدًا تَلْتَفَةً الْجَنَّةِ صَانِعًا يَخْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالْوَرَا حِي بِهِ وَالْمُيَدِّي بِرَدِّ قَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَمُوا وَارْتَكَبُوا ذُنُوبًا تَرْمُوا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْتَكِبُوا وَكُلُّ مَا يَلْمُؤُ بِهِنَّ لَمْ يَدْرُوا الْمُسْلِمَ بَأْطِلٌ إِلَّا رَضِيَةً بِقُوسِهِ وَتَأْيِيدِ قُرْسِهِ وَمَلَا عَيْتًا مَرَا سَتًا فَأَنْهَى مِنَ الْحَقِّ

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْكَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِرِيِّ عَنِ الْقَاسِرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَفَى الْعَدُوَّ وَبِهِمْ قَبْلَكَ سَرْمًا لَعْدًا وَاصَابَ أَوْ حَطَّ أَفْعَدَكَ رَقَبَةً

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْكَارِثِ عَنْ أَبِي عُلَافٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَفَى الْعَدُوَّ وَبِهِمْ قَبْلَكَ سَرْمًا لَعْدًا وَاصَابَ أَوْ حَطَّ أَفْعَدَكَ رَقَبَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا حَرَمُوتُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ أَنَسَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ كَهَيْجَةَ عَنْ عُمَانَ ابْنِ نَعْبُو الرَّعِنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ أَنَسِ عَنِّي بَنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَفَى الْعَدُوَّ وَبِهِمْ قَبْلَكَ سَرْمًا لَعْدًا وَاصَابَ أَوْ حَطَّ أَفْعَدَكَ رَقَبَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْكَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِرِيِّ عَنِ الْقَاسِرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَفَى الْعَدُوَّ وَبِهِمْ قَبْلَكَ سَرْمًا لَعْدًا وَاصَابَ أَوْ حَطَّ أَفْعَدَكَ رَقَبَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

فَرَأَىٰ أَبَاكَ كَانَ رَأْمِيًّا -

باب ۵۲ الذیات والاولیة

۵۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَرْبِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ عَلَى الْيَسْرِ وَيَدَانِي فَأَتَيْتُ يَدَيْهِ مَتَّقِلًا سَيْفًا وَرِزًّا رَأَيْتُ سَوْكًا أَدْخُلْتُ مِنْ هَذَا الْخَفِّ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَدَاةٍ -

۵۹۴- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَلَّانُ رَجَعْنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ فَخَالَفْنَا بَنِي أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الدُّهَيْبِ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرِزًّا مَهْ أَيْضًا -

۵۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَسْحَانَ الرَّاسِبِيُّ السَّائِدُ قَدْ أَخْبَرَنَا عَنْ رَسْحَانَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَعْجَلٍ حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَأْيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَرِزًّا مَهْ أَيْضًا -

باب ۵۳ لبس الحرير والديباچ في الحرب

۵۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبَّابِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْرِجَتْ جُنْدًا مَرَّةً بِالْذَيْبِ بَاجٍ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هَذِهِ الرِّقَابَةَ الْعَدَوِيَّةَ -

۵۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ أَخْبَرَنَا عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَرْبِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمْرٍو أَنَّكَ كَانَتْ يَمُوتُ مِنَ الْحَرِّ بِرِزِّ الْذَيْبِ بَاجٍ وَالْمَاكَانُ هَكَذَا لَحَا شَارِبًا رَهَبِيًّا: لَحَا الشَّائِبَةَ لَحَا الشَّائِبَةَ لَحَا -

داسما میل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔
جھنڈول کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حارث بن سنان نے فرمایا کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منہ پر کھڑے ہوئے دیکھا، بلال آپ کے سامنے تلوار دکھانے ہوئے کھڑے تھے اور ایک سیاہ جھنڈا تھا۔ میں نے دریافت کیا یہ کون میں لوگوں نے جواب دیا یہ عمرو بن العاص ہیں یہ جنگ سے واپس آئے ہیں۔

حسن بن علی الغلانی، عبدة بن عبد الله، یحییٰ بن آدم، شریک سمار الدہیبی، ابو الزہیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کا جھنڈا سفید تھا۔
فزان والسنة

عبد اللہ بن اسحاق الواسطی، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن عیاش، ابو مجلز، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا جھنڈا سیاہ اور بڑا سفید تھا۔

جنگ میں ریشم لباس پہننے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابو عمرو مولى حماد، اسماء بنت ابی بکر نے ایک جہنم نکالا جس میں دیباچ کا کام ہوا تھا۔ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن سے ملے تو اسے پہنتے۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم الا حول، ابن عثمان حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم اور دیباچ سے منع فرماتے مگر اتنا اور پھر حضرت عمر نے چار انگلیاں ظاہر اشارہ کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زروم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الدَّيْعَةَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَأَلَهَا نَاعَةً.

علیہ وسلم اس سے منع فرماتے۔

باب ۲۵۸ لُبِّي الْعَمَائِمِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان

۵۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَاعَةَ
عَنْ مَسَارِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ كَاتِبُ الْأَنْظَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ سَلَامٌ سَوْدًا مَرَّ قَدْ أَرَخَى حَرْفِيهَا
بَيْنَ كَتْفَيْهِ.

ابن ابی شیبہ ابو اسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریش
عمر بن حریش سے فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ پر سیاہ عمامہ تھا اور
آپ نے اس کے دونوں ٹھنڈے کندھوں کے درمیان
ڈال رکھے تھے۔

۵۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا كُرَيْبُ
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِلَاتِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مَلَكٌ وَعَلَيْهِ
عَمَّا مَرَّ سَوْدًا.

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو الزبیر، جابر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہونے
کو آپ نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

باب ۲۵۹ الشَّرَاءُ وَالْبَيْعُ فِي الْغَزْوِ وَعَنْ

جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان

۶۰۰ - حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَابِلَاتِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مَلَكٌ وَعَلَيْهِ
عَمَّا مَرَّ سَوْدًا.

عبد اللہ بن عبد المکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، ابی
علی بن عمرو الباری، یونس بن یزید، ابو الزناد، خارجہ بن زید کہتے
ہیں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اپنے والد سے دریافت کیا کہ اگر کوئی
شخص جنگ کے دوران خرید و فروخت اور تجارت کئے۔ میرے
والد نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
تبوک میں خرید و فروخت کی۔ آپ ہمیں دیکھ رہے تھے لیکن
آپ نے منع نہیں فرمایا۔

باب ۲۶۰ تَشْيِيعُ الْغَزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

مجاہدین کو رخصت کرنے کا بیان

۶۰۱ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَافِرٍ ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ ثنا
أَبْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ زُبَّانِ بْنِ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ
أَبْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ يَكُنْ أَشْبَعًا مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَاكْفُرْ عَنْ رَجُلٍ غَدْرًا أَوْ رُوْحًا حَبِ إِلَى يَمِينِ
الدُّنْيَا مَا جِئَهَا.

جعفر بن مساور، ابو الاسود، ابن سعید، زبان بن فائدہ، سہل
بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا کسی مجاہد بنی سبیل اللہ کو چھوڑنے
کے لیے جانا اور پھر اسے زمین پر سوار کرنا تجھے دنیا دمانیہ سے
زیادہ پسند ہے۔

۶۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍاءَ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ہشام، ولید بن مسلم، ابن سعید، حسن بن ثوبان، موسیٰ

ذَانِ عَثَمَتٍ عَثَلَتْ -

باب ۲۵۸ الأكل في قُدُورِ الْمُشْرِكِينَ -

۶۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا تَنَاوَلْنَاهُ عَنْ شُعْبَانَ عَنْ يَمَالِكِ بْنِ حَزْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَحْتَسِبُ أَحَدٌ فِي صَدْرِكَ طَعَامَ صَارَعَتْ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةُ -

۶۰۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو سَائِمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو تَدْرَةَ يَزِيدُ بْنُ سَيَّانٍ حَدَّثَنِي عُذْرَةُ بْنُ رُوَيْحٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ بْنِ الْخُثَيْبِيِّ قَالَ وَرَفِيقِي وَرَكِبْنَا قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَوَّرَ الْمُشْرِكِينَ نَطْبُخُ فِيهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيهَا قُلْتُمْ كَيْفَ إِنْ أَحْبَبْنَا إِلَيْهَا مَا لَكُمْ نَجِدُ مِنْهَا بَدًّا قَالَ فَإِنْ حَضَرُوا حَضَرْنَا حَسَنًا وَإِنْ أَطْبَخُوا وَكَلُوا -

باب ۲۵۹ الاستعانة بالمشركين

۶۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا تَنَاوَلْنَاهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُذْرَةَ بْنِ الْبُرَيْجِيِّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ فِي حَدِيثِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَوْ زَيْدٌ -

باب ۲۶۰ الخديعة في الحرب -

۶۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ بْنِ يُونُسَ ابْنُ بَكْبَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوَيْحَانَ عَنْ عُذْرَةَ بْنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدَاةٌ -

۶۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ يُونُسَ ابْنُ بَكْبَرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ

مشرکین کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، ہبیب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا ان کے کھانوں سے تمہارے دلوں میں دوسرہ نہ آتا چاہیے ورنہ تم بھی ان کی طرح ہو جاؤ گے۔

علی بن محمد، ابوالاسامہ، ابو ذر، عروہ بن رویم، ابو ثعلبہ الخثعمی نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم مشرکین کی اینٹیوں میں کھانا پکھائیں تو آپ نے فرمایا ان میں نہ پکھائیں نہ عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم حاجت مند ہوں آپ نے فرمایا اگر مجبوری ہو تو دھوکہ دینا چکھایا کرو۔

مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مالک، عبد اللہ بن یزید بن دینار، عمرو، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم مشرک سے مدد نہیں چاہتے۔

جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس، ابن اسحاق، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑائی ایک دھوکہ ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس، مطر بن میمون، عکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ مَخْلُوفُ الشُّوَيْبِيِّ
بَابُ ۲۶۳ التَّحْرِيقُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ -

۶۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ بْنِ
وَيْعٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ
عَنْدَةَ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَنْزِيَةِ ثِقِفَانَ لَهَا
أَبْنِي فَقَالَ آتَيْتُ ابْنِي صَبَا حَا تُحَرِّقُ -

۶۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَبَا الْبَيْتِ بْنِ سَعِيدٍ
عَنْ إِدْرِيعَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَرَفِي نَعَلَ النَّصِيرِ وَقَطَعَ دَهِي النَّبِيِّ قَاتِلِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا خَطَعْتُمْ مِنْ يَسْبِيٍّ أَوْ تَرَكْتُمْ مَوْهَا
فَأَيْتَهُ الْآيَةُ -

۶۲۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عَقِبَةُ بْنُ
خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَفِي نَعَلَ النَّصِيرِ وَقَطَعَ
وَنَبِيَّ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ نَهَانَ عَلَى سُرَاةِ بَنِي كَوْثَرٍ
حَدِيثِي بِالنَّبِيِّ مَسْطُورٌ -

بَابُ ۲۶۴ فِدَاؤُ الْأَسَارِيِّ

۶۲۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
قَالَ فَنَاءُ وَكَيْعٌ عَنْ يَكْرِوعَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
ابْنِ الْأَكْوَمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَزَّ وَنَامَعَ أَبُو بَكْرٍ هَوَازِينَ عَلَى
شَرَفِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْفَانِي جَارِيَةً
مِنْ بَنِي نَزْدَةَ مِنْ أَحْمَالِ الْعَرَبِ عَلَيْهِمْ نَشَعٌ لَهَا مَا
كَتَفْتُ لَهَا مِنْ ثَوْبٍ حَتَّى آتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَكَفَيْتَنِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّوقِ فَسَأَلَ يَلَهُ الْبَوْلَةَ
هَبْ قَائِي تَحْرِيصَهُ هَا لَمْ تَبْعَتْ يَهَا فَفَادَى يَهَا أَسَارِي
أَسْأَلِيكَ كَالنَّبِيِّ سَلَّمَ -

بَابُ ۲۶۵ مَا أَحْرَزَ الْعَدُوُّ مِنْ ظَهْرِ عَدُوِّهِ
الْمُسْلِمُونَ

حالا تک یہ رباح بن الربیع سے مروی ہے۔

دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان

محمد بن اسماعیل، وکیع، صالح بن ابوالاخضر زہری،
عروہ، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھے اپنی گاؤں کی جانب بھیجا اور فرمایا صبح کے
وقت اپنی پہنچ کلاس میں آگ لگا دینا۔

محمد بن روح زلیث، نافع، رباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات
کو لگائی اور انہیں کالہا جس پر یہ آیت نازل ہوئی ما
قطعتم من لیثہ الا یہ۔

عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ نافع،
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر
کے درختوں کو آگ لگائی اور انہیں کالہا علسی کے بارے
میں کتاب ہے کہ قریش کے اشراف پر بویرہ میں اڑتی ہوئی آگ
لگانا آسان ہے۔

قیدیوں کو بطور فدیہ دینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار،
ایاس بن سلمہ، سلمہ، الاکوع نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ
میں ابوبکر کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی انہوں نے مجھے بنو
فرازہ کی ایک لڑکی عنایت فرمائی جو عرب کی بہت حسین لڑکیوں
میں سے تھی وہ ایک پوستین پہنے ہوئے تھی میں نے مدینہ
پہنچنے تک اس کا کپڑا بھی نہیں ہٹایا مدینہ پہنچنے کے ایک
دن بعد حضور سے بازار میں ملا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ بہت اچھا
 آدمی تھا تو اس لڑکی کو مجھے دیدے تاکہ اس کے بدلے میں ان
مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤں جو کہیں قید میں ہیں انکو وہ لگا دیدی،
کافروں کے قبیلے والی سپیوں پر مسلمانوں کے قبضے کا بیان

۶۲۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةَ أَنَّ اللَّهَ بْنَ مُحَمَّدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّازِعِيِّ عَنِ ابْنِ شُرَيْحَةَ قَالَ ذَهَبَتْ
قَدْرٌ لَهَا فَأَخَذَهَا النَّعَاءُ وَنَظَرَ بِرَأْسِهَا إِلَى الْمَسْجِدِ
فَعَزَّهُ عَلَيْهِ خَارِبُ بْنُ الْوَيْدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ الْقَوْلِ

۶۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحَانَ أَنَّ الْيَمَّ بْنَ سَعِيدٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ
عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَدْمِيِّ قَالَ
كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعِمَ يَخْبِئُ بِرَفْقَالِ بْنِ أَبِي صَالِيَةَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً عَلَى صَاحِبِكُمْ فَأَلْغَا النَّاسُ
ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ رُجُومُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَاتَ
إِلَى صَاحِبِكُمْ شَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ سَرَّيْتُ
فَأَلْتَمَسُوا مَتَاعَهُ فَأَذَاخَرْنَاكَ مِنْ خَيْرِ مَا يَكُونُ مَا
تُسَارَى فِي دِرْهَمَيْنِ

۶۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ سَعِيدٍ
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كَسْرُ كَرْمَةٍ
نَبَاتِ خَفَّالٍ إِنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُتِيَ
فَدَّهَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا تَلْكَ بِسَاءِ الْأَحْبَابِ
فَدَّخَلَهَا

۶۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةَ أَنَّ ابْرَأْسَامَةَ عَنْ
أَبِي سِنَانٍ عَيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُبَيْنِ إِنْ جَنَّبَ بَعِيرٌ مَوْتَ
الْمَقَامِ سَوَّيْتَهُ مِنْ سَيْتَانِ ابْنِ سَعِيدٍ فَأَخَذَ مِنْهُ
قِرْدَةً يَعْزِي وَبُرَّةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِبْطِئِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ إِنَّ هَذَا مِنْ عَنَّا لَكُمْ أَذَى الْعَجِطِ وَالْمَجِطِ فَمَا

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن شریحہ، ابن شریحہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک گھوڑا بھاگ گیا اس پر کفار نے قبضہ کر لیا جب مسلمانوں کا اس مقام پر قبضہ ہوا تو حضور کی وفات کے بعد اسے واپس کر دیا۔

مال غنیمت میں پوری کرنے کا بیان

محمد بن ریح، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن ابی عمرو، زید بن خالد الجدی نے فرمایا کہ نبوایس کے ایک شخص کا خیبر میں انتقال ہو گیا جسٹوڑ نے ارشاد فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو لوگوں کو یہ بات بری معلوم ہوئی اور ان کے چہرے کانگ بدل گیا جب آپ نے یہ بات دیکھی تو فرمایا تمہارے اس ساتھی نے مال غنیمت میں پوری کی تھی زید کہتے ہیں لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو چند بیوی نکلیں اس کے پاس سے نکلے جن کی قیمت دو درہم تھی۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی الجعد، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں حضور کے سامان پر ایک شخص کر کرہ نامی متعین تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ دوزخ میں ہے لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں سے ایک کلمہ نکلی جو اس نے چرائی تھی۔

علی بن محمد، ابی اسامہ، عیسیٰ بن سنان، یحییٰ بن شہاد، عبادة بن الصامت فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حنین کے دن ایک اونٹ کی آڑ میں نماز پڑھائی جو مال غنیمت کا تھا اس کے بعد اونٹ کا ایک بال اپنی دونوں انگلیوں کے درمیان رکھ کر فرمایا اگر مال غنیمت کا سونے ڈورہ بھی ہو تو اسے مال غنیمت ہی میں رکھو کیوں کہ غنیمت کے مال میں پوری کرنا قیامت کے دن ذلت اور عذاب کا سبب

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ہوگا۔

قَوْلِكَ ذَلِكَ فَسَادَتِ ذَلِكَ خَاتِنَ الْعَاوَنَ عَلَيْهِ عَلَى أَهْلِهِ
يَوْمَ الْيَوْمِ شَنَاؤُكَ وَشَنَاؤُكَ

بَابُ الثَّقَلِ

۶۲۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
ثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ
عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ الثَّلَاثَ
بَعْدَ الْخَيْبِ.

بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، یزید بن یزید
بن یزید، کھول، زید بن ہاریر، حبیب بن مسلمہ نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس نکالنے کے بعد
تمہاری مال بطور عطیہ دیا۔

۶۳۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَفْيَانَ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ
ابْنِ مُوسَى بْنِ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الشَّاهِدِ الْأَشْرَجِيِّ عَنْ
أَبِي أُمَامَةَ عَنْ شِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي الْبَدَاةِ الرُّبْعَ وَرُبْعِي الرُّبْعَةَ
الْمُثَلَّثَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن الحارث
الزرقی، سلیمان بن موسیٰ، کھول، ابو سلام الاعرج، ابو
امامہ، عبادة بن الصامت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب جنگ کو تشریف لے جاتے تو چوتھائی مال
بطور عطیہ دینے کا وعدہ فرماتے اور واپسی کے وقت تہائی
مال کا۔

۶۳۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْعَدَنِ الْأَبْرَجِيُّ
ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ ثَنَا عمرو بن شعيب عن أبيه عن
جدِّهِ قَالَ لَا نَقْلَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَوْمَ السَّلَامَةِ قَوْلَهُمْ عَلَى ضَرْبٍ مِنْهُمْ قَالَ
فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ لَهُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ
عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي الْبَدَاةِ الرُّبْعَ وَرُبْعِي الرُّبْعَةَ
نَقَالَ عمرو وأحمد ذلك عن أبي عن جدي في حديثي
عَنْ مَكْحُولٍ.

علی بن محمد، ابو العدنی، ابو العدنی، ابراہیم بن ابی
شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حضور کے بعد بطور عطیہ
دینے کا طریقہ نہیں، ہاں تو یہ مسلمان کمزور کو مال غنیمت واپس کرے
گا رہا کہتے ہیں میں نے شیبہ عرض کیا سلمان بن مسلمہ کہتے ہیں حبیب
بن مسلمہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نے جنگ کو جاتے وقت
چوتھائی مال بطور عطیہ دیا اور واپسی میں تہائی مال یہ منکر شیبہ بولے
میں تم سے اپنے دادا کی حدیث روایت کر رہا ہوں اور تم مجھ سے
کھول کی حدیث بیان کرتے ہو۔

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

۶۳۲ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو معاوية عن
عبيد الله بن سعد عن ناخع عن ابن عمرو النخعي
صلى الله عليه وسلم سألها سهو يوقر خببر
يلقار من ثلاثا سهو يلقار من سهان وللزجل
سعه.

مال غنیمت کی تقسیم کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن سعد، ناخع، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن
سوار کو تین حصے عنایت فرمائے دو گھوڑے بگا اور ایک
اومی کا۔

وَلَيْتَ إِذَا رَأَىٰ أَنْتَ لَقَيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ تَرَعْتَهُ
 إِلَىٰ أَرْضِي فَلَمْ يَخْلُفْ خِلَالِي أَوْ يَخْصِيَالِي فَأَيُّهُنَّ أَجَابُونَكَ
 إِلَيَّ مَا قَبِلُ مِنْهُمْ وَكَعَنْهُمْ أَدْتُهُمْ إِلَى الْأَسْأَلِ فَإِنْ
 أَجَابُونَكَ فَأَقْبِلْ مِنْهُمْ وَرَكَتْ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْتُهُمْ إِلَى الْبَحْرِ
 مِنْ قَارِصِهِ إِلَىٰ خَارِئِهِ مَاجِرِينَ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَمَّا تَعَلَّوْا ذَلِكَ
 أَنْ لَقِيَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ مَاجِرِينَ وَإِنْ عَايَهُمْ مَاعَلَى الْمَاجِرِينَ
 فَرَزْنَا أَمْرًا فَأَمْرًا يَرْهَقُهُمْ لَمْ يَكُنْ مَوْتٌ كَأَنَّكَ سَبَّ
 الْكُسَلِيِّينَ يَجْرِي عَلَيْكَ مِثْلُ حُرْمَةِ اللَّهِ الْوَالِدِي يَجْرِي
 عَلَىٰ مَوْبِدِّينَ وَلَا يَكُونُ نَهْمٌ فِي الْقَتْلِ وَالْعَنِيَّةِ
 شَيْئًا إِذْ أَنْ تُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا
 أَنْ يَدَّخِلُوا فِي الْأَسْأَلِ فَكُلُّهُمْ عَطْلٌ لِحِزْبِهِمْ
 فَإِنْ تَعَلَّوْا فَأَقْبِلْ مِنْهُمْ وَرَكَتْ عَنْهُمْ فَإِنَّ هَهُ أَمْوَالًا
 كَأَنَّكَ يَأْتِيهِمْ عَلَيْكَ فَادْرِكْ لَهُمْ وَإِنْ سَأَلْتَهُ
 حِصْنًا فَأَرَادُوا أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةً اللَّهُ ذِمَّةٌ
 نَسِيئًا فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةً اللَّهُ وَكَذِمَّةً نَسِيئًا
 وَلَا يَكُنْ أَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ آبَائِكَ وَذِمَّةَ
 أَصْحَابِكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَخَفَرُوا إِذْ مَاتَ كَذِمَّةً نَسِيئًا يَأْتِيكَ
 أَهْوَنٌ عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْ تَخْفِرُوا إِذْ مَاتَ اللَّهُ ذِمَّةً
 رَسُولِي وَرَأَىٰ حَاحِرَتِ حَيْسًا إِذَا رَدُّوْكَ أَنْ
 تَجْرِي لَوْ عَلَىٰ سُرْكِي اللَّهُ فَلَا تُبْرِهْمُ عَلَىٰ حَاكِمِ اللَّهِ
 وَلَا يَكُنْ أَتْرُكُهُمْ عَلَىٰ حَاكِمِكَ فَإِنَّكَ إِذَا سَأَلْتَهُ
 أَنْ يَصِيبَ فِيهِمْ حُكْمَ اللَّهِ أَمْرًا فَإِنَّ قَائِمَهُ دَعْدَتْ
 بِهِمْ مَقَاتِلُ بَنِي حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هَيْبَةَ
 عَنِ الشَّعْبَانِيِّ بْنِ مُعَرِّفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

ان کی جان و مال سے روک لو پھیلان پر اسلام پیش کرو اگر وہ قبول
 کر لیں تو اپنے ہاتھوں کو روک لو اور ان سے کہو کہ وہاں سے ہجرت کے
 مسلمانوں کی آبادی میں چلے آئیں جو حقوق مسلمان مہاجرین کے ہونگے
 وہ انہیں ملیں گے اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان سے کہو تمہارا شمار
 گاؤں والوں میں ہوگا اور جو حکم اللہ تعالیٰ نے گاؤں والوں کے لیے
 دیا ہے وہ تم پر نازل ہوگا مسلمانوں کے مال قیمت اور انعامات میں
 ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا ہاں اگر جہاد کریں تو اس حصے کے مستحق ہوں گے
 اگر وہ ایمان لائے سے انکار کریں تو ان کے سامنے جزیرہ پیش کرو
 اگر وہ جزیرہ قبول کر لیں تو ان سے ہاتھ اٹھا لو اور ان کے مالوں سے
 ہاتھ اٹھا لو کیونکہ وہ ذمی بن کر محفوظ ہو گئے ہیں اگر وہ جزیرہ
 سے بھی انکار کریں تو خدا تعالیٰ سے مدد سے ان سے
 جنگ کرو اور جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور وہاں
 کے لوگ خدا اور رسول کی ذمہ داری پر تم سے امن طلب
 کریں تو خدا اور رسول کے ذمہ پر امن دو کیونکہ اپنے اور اپنے
 باپ دادا کے ذمے کو توڑنا خدا اور رسول کی ذمہ داری کے
 توڑنے سے آسان ہے۔ اسی طرح جب کسی قلعہ کا محاصرہ
 ہو اور اہل قلعہ خدا کے حکم پر باہر آنے کی خواہش کریں تو انہیں
 اس ذمہ داری پر اجازت نہ دو بلکہ اپنی ذات پر انہیں باہر
 آنے کی اجازت دو کیوں کہ تمہیں نہیں معلوم کہ ان کے
 بارے میں خدا کا کیا حکم ہے علقہ کہتے ہیں میں نے
 یہ حدیث مقاتل بن حیان سے بیان کی تو انہوں نے کہا
 مجھ سے مسلم بن بصرہ نے نعمان بن مقرن کے واسطے
 سے بھی یہ حدیث بیان کی ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

امام کی اطاعت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے
 میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری

بَابُ طَاعَةِ الْأِمَامِ

۴۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
 قَالَ كُنَّا وَوَكَيْعٌ شَنَا الْأَكْمَشِيَّ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ اطَاعَ الْاِمَامَ فَقَدْ اطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، أَبُو بَرْدٍ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا لَيْثَامٍ عَنِ اَبِي بَرْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۳۹ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، يَحْيَى بْنُ اَبِي اَسْمَاءَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، يَحْيَى بْنُ اَبِي اَسْمَاءَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۴۱ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، يَحْيَى بْنُ اَبِي اَسْمَاءَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۴۲ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، يَحْيَى بْنُ اَبِي اَسْمَاءَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

۶۴۳ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، يَحْيَى بْنُ اَبِي اَسْمَاءَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى عَصِي

حکم مدولی کی اس نے اللہ کی حکم مدولی کی جس نے امام کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امام کی حکم مدولی کی اس نے میری حکم مدولی کی۔

محمد بن بشار، ابو بشار یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو التیاح، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایک حبشی غلام جس کا سر انگوڑی کی طرح ہوا نافرمانا دیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، یحییٰ بن الحصین، ام المصنین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم پر ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں ماکم بنا دیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو بشرطیکہ وہ کتاب اللہ میں عمل کرے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبد اللہ بن الصامت، ابو زر جب مقام ربڑہ میں پہنچے تو نماز کی اقامت ہو رہی تھی اور ایک غلام امامت کرنے والا تھا لوگوں نے اس سے کہا ابو زر آئے ہیں وہ چھپے بیٹھنے لگا ابو زر نے فرمایا مجھے میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وصیت کی تھی کہ میں اطاعت کیا کروں اگرچہ ایک حبشی ناک کان کٹا غلام بھی ماکم ہو۔

اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، عمر بن اعلم بن ثوبان، ابو سعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر پر علقمہ بن مجوز کو سردار مقرر کیا اس لشکر میں بھی موجود تھا جب وہ راہ میں تھے تو ان سے فوج کے ایک رسالے نے اجانت طلب کی انہوں نے اجازت دی اس کے سردار عبد اللہ بن منذر تھے میں بھی اسی رسالے میں موجود تھا ایک مقام پر چند لوگوں نے آگ روشن کی عبد اللہ ہم سے فرمانے لگے کیا تم پر میری

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن قیس السمرقانی فکنت ذیمن عذرا معہ فاما کان
 یبغض الظریق اذ قد انفقوا نارا لیس صکارا اذ
 بیتا ظنوا قد ہما ذینعا نقان تبدوا اللہ بکانت
 فیہ دعابۃ الیس فی علیکم لسمعہ والطاعة فانما
 بلی فان فاما انما ایہہ لیسوا لایہہ فکانت
 نفعہ فان ایہہ علیکم کفر لکنا لیس فی
 ہنہ و تبارکنا سکرنا سکرنا فلما ظن انہم
 ذایون فان اسیکو علی انفسکم فانما انا
 امذح معکم فاما قد ساد کرور ذلیک لیس فی
 صلی اللہ علیہ وسلم فان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم من امرک منہم ببعیتہ اللہ
 فلا یطیعوہ

اطاعت فرض نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا ضرور انہوں نے فرمایا
 اگر تم میں کوئی حکم دے تو کیا تم اسے قبول کر دے لوگوں نے
 جواب دیا کیوں نہیں وہ کہنے لگے اچھا تو اس معنی ہوئی آگ میں
 کو دجاؤ جب لوگ کو دھونے کے لیے تیار ہوئے تو انہیں منع کیا
 اور بوسے میں تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا اپنی جانوں کو چوک
 نہ کرو، جب ہم مدینہ واپس پہنچے تو یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ
 وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی
 امیر تمہیں خدا کی نافرمانی کا حکم دے تو اسے ہرگز نہ مانو خدا
 کی نافرمانی میں اطاعت نہیں۔

۶۲۲ حدثنا محمد بن ریحاننا اللیث بن سعد
 عن عبید اللہ بن عمر عن نافع بن عمر
 حدثنا محمد بن الصباح وسعد بن سعید قاة
 ثنا عبد اللہ بن رجاہ لیس عن عبید اللہ عن
 نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم قال علی انہم المسلم الطاعة فاما اجب
 اذکرہ لہ ان لیس بعیتہ فاما امر بعیتہ فلا
 سمع لک طاعة

محمد بن ریحان، لیس، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن
 عمر، ابن عمر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا مسلمان پر اطاعت واجب ہے چاہے اسے اچھی
 معلوم ہو یا برسی جب تک وہ خدا کی نافرمانی کا حکم دے
 جب وہ معصیت کا حکم دے تو پھر کوئی اطاعت نہیں۔

۶۲۳ حدثنا سعید بن سعید ثنا یحییٰ بن سعید
 ح حدثنا ہشام بن عمار ثنا اسماعیل بن عیاش
 قال ثنا عبد اللہ بن عثمان بن خشیم عن انعام
 ابن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعید عن اسیہ
 عن جندہ ثنا عبد اللہ بن سعید ان النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم قال لیس امرکم لیس فیہ لیس
 یطیعون بیت السنہ و یعمرون بالید عتہ لیس
 الصلوة من سکر تیسرہ لیس لیس لیس
 اذکرہ لہ لیس قال لیس لیس لیس لیس

سعد، یحییٰ بن سعید، ہشام، اسماعیل بن عیاش،
 عبد اللہ بن عثمان بن خشیم، انعام، ابن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعید، اسیہ،
 سعید، عبد الرحمن، ابن سعید، لیس، رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد تم میں ایسے حاکم پیدا
 ہوں گے، جو سنت پر چلنا چھوڑ دیں گے اور بدعت پر
 عمل کریں گے۔ اور نماز کے اوقات میں تاخیر کریں گے میں نے
 عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں ایسے لوگوں کو پاؤں تو کیا کروں
 آپ نے (ایام) حمد سے پہلے یہی تو مجھ سے یہ سوال کرتا ہے حالانکہ
 خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے۔

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

كَيْفَ تَقَعُ كَالطَّائِفَةِ بَيْنَ عَصَى اللَّهِ.

بَابُ الْبَيْعَةِ

۶۲۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِدًا اللَّهُ بِجُرَادٍ وَبِئْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَبِجَعْفَرِ بْنِ سُوَيْدٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّمَعِ وَالنَّطَاقِ فِي الْمَسْرِ وَالْيَسْرِ وَ أَنْتُمْ سَطْرٌ وَنَاكِرَةٌ وَ لَا تَحْرَمُونَ عَلَيْكُمْ وَأَنْ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَكُمْ وَأَنْ تَقُولُوا بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا لَأْتَلَا نَحْنَابُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً كَالْيَوْمِ.

۶۲۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاعِدًا اللَّهُ بِجُرَادٍ وَبِئْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَبِجَعْفَرِ بْنِ سُوَيْدٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّمَعِ وَالنَّطَاقِ فِي الْمَسْرِ وَالْيَسْرِ وَ أَنْتُمْ سَطْرٌ وَنَاكِرَةٌ وَ لَا تَحْرَمُونَ عَلَيْكُمْ وَأَنْ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَكُمْ وَأَنْ تَقُولُوا بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا لَأْتَلَا نَحْنَابُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً كَالْيَوْمِ.

۶۲۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِدًا اللَّهُ بِجُرَادٍ وَبِئْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَبِجَعْفَرِ بْنِ سُوَيْدٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّمَعِ وَالنَّطَاقِ فِي الْمَسْرِ وَالْيَسْرِ وَ أَنْتُمْ سَطْرٌ وَنَاكِرَةٌ وَ لَا تَحْرَمُونَ عَلَيْكُمْ وَأَنْ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَكُمْ وَأَنْ تَقُولُوا بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا لَأْتَلَا نَحْنَابُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً كَالْيَوْمِ.

بیعت کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن اورس، محمد بن اسحاق، جعفی بن سعید، عبد اللہ بن عمرو بن عجلان، عبادہ بن الولید بن عبادہ ولید، عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم تنگی، آسانی اور غمی سرعامت میں اطاعت کریں گے چاہے ہم پردہ پوش کو مقدم کیا جائے اور مالک وقت سے بغاوت نہ کریں گے اور جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اس میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں گے۔

ہشام، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، سعید، ابو اورس الخولانی، ابو مسلم، عوف بن مالک الاثجعی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے اور ہماری نداد سات آنکھ بانو تھی آپ نے فرمایا کیا تم رسول اللہ کی بیعت نہیں کرو گے ہم نے ہاتھ بڑھا دیے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں لیکن کس بات پر کریں آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اس کے ساتھ ذرہ برابر شریک نہ کرنا پانچوں نمازیں پڑھنا بات سنا اور اطاعت کرنا اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ کسی شخصے کا کسی سے سوال نہ کرنا راوی کہتا ہے میں نے ان میں سے بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ اگر ان کے ہاتھ سے کوڑا بھی گرجاتا تو اسے بھی دوسرے سے اٹھانے کے لیے نہ کہتے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولیٰ ہرمزانس نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے آپ نے فرمایا جہاں تک تم میں طاقت ہو۔

۶۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُسَيْدٍ أَنَّ أَبَا الْيَمْتِ بْنِ سَعْدٍ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ جَاءَ شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَكَوَيْتُ عِدْرَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْتَعْبُدُ فَعَاءَ سَيْدَاكَ بِرَبِّكَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ بَعْدٍ فَاشْتَرَاكَ
بِعَبْدَانِ مِنَ اسْوَدِّ بْنِ سَهْلٍ لَمْ يَبِيعَا بَعْدَ أَحَدٍ ابْعُدْ ذَلِكَ
حَتَّى تَسْأَلَكَ عِبْدًا هُوَ

بِالْبَيْعِ بِالْبَيْعَةِ -

۶۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْفِيهِمْ عَمَلُ اللَّهِ
وَأَنْ يَنْظُرُوا لِرَبِّهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَأَنَّ بَعْضَهُمْ دَرَسَهُمْ
عَذَابَ آيَاتِهِ رَجُلٌ ثَلَاثَةٌ سَأَلُوا مَا بَيْنَهُمْ يَتَعَدَّ
مِنْ ابْنِ سَبِيلٍ وَرَجُلٌ بَايَعَهُمْ بِبَيْعَةٍ بَعْدَ
الْغَضَبِ فَحَاكَمَتْ بِاللَّهِ لِأَحَدٍ هَذَا أَوْ كَذَا فَتَلَا فَرَأَى
وَهُوَ عَلَى عَدْوِيكَ وَرَجُلٌ بَايَعَهُمَا مَتَا كَا بَيْعَتُهُ
إِلَّا لِدُنْيَا شَانِ أَسْطَاةٍ مِنْهُمَا ذَنْبِي لَمْ تَلَنْ تَوَيْبَتِهِ
مِنْهَا لَمْ يَنْصِفْ لَهُ -

۶۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
خَارِجِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَبِيَّ رَسُولِي لِكَا نَتْ كَسُوهُمُ
الْأَنْبِيَاءَ كَمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَ سَرِيحِي تَرَأَتْ مَا
يَسْرُ كَمَا تَرَى بَعِيَاتِي نَبِيٌّ ذِي كَمَرٍ قَالُوا مَا يَكُونُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خَلْفًا ذِي كَمَرٍ قَالُوا
فَكَيْفَ مَنَعَهُمْ قَالَ أَرُونِي بَيْعَتَهُمْ أَكَا تَرَى مَا كَا تَرَى
أَذُوا لِدُنْيَا عَدِيكَ وَسَيْسَتُهُمْ اللَّهُمَّ شَرِّ رَجُلٍ مَرَّتَ
الذُّبَى عَلَيْهِ بِعَدُوِّهِ

محمد بن ریح، لیث، ابو الزبیر اور باعلی، جابر نے فرمایا کہ
ایک غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
ہوا اور اس نے ہجرت پر بیعت کی حضور کو یہ معلوم نہ تھا کہ
غلام ہے اس کے بعد اسے اس کا مالک تلاش کرنا آیا آپ
نے اس سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر ڈالو آپ نے
دو مہینے غلام دے کر اسے خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے
اس وقت تک بیعت نہ کرتے جب تک یہ معلوم نہ فرمائیے کہ وہ آزاد ہو گیا
بیعت پوری کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، عیث
ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ
توبت کرے گا اور نہ ان کی جانب دیکھے گا اور نہ انہیں پاک
صاف کرے گا اگر ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہو گا وہ
شخص جس کے پاس جنگل میں زائد پانی موجود ہو اور پھر وہ مسافر
کو پانی سے روکے۔ دوسرا وہ شخص جو عسکر کے بعد مال بیچے
اور اس میں اللہ کی بھوٹی قسم کھا کر کہے کہ میں نے اتنے کو خریدا
ہے۔ تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت دنیا کی خاطر کرے اگر وہ اسے
دیتا ہے تو یہ بیعت پوری کرنا ہے اور اگر امام دنیا بند کرے
تو یہ بھی بیعت پوری نہ کرے۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حسن بن فرات، فرات،
ابو مازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو انہل میں حکومت پیغمبر کیا کرتے تھے جب ایک نبی و نوات پا
ماتا تو دوسرا اس کا قائم مقام بن جاتا۔ لیکن میرے بعد تم میں سے
کوئی نبی نہ ہو گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پھر کیا ہو گا۔
آپ نے فرمایا خلفاء ہوں گے اور بے انتہا ہوں گے، صحابہ
نے عرض کیا ہم کیا کریں آپ نے فرمایا جو اول خلیفہ ہو اس
کی بیعت کر اس کے بعد دوسرے کی اور جو حقوق تم پر
ہیں انہیں پورا کرو ان پر جو حقوق ہیں ان کا حساب ان سے
اللہ لے گا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو الولید شعبہ، ح، محمد بن بشیر
ابن ابی عدی، شعبہ، العس، ابو ذریعہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر
عذار کے لیے جھنڈا لگا دیا جائیگا اور کہا جائے گا یہ فلاں عذار کا
جھنڈا ہے۔

۶۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرِيْعَةَ
قَدْ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَحْمُودٍ بَنَ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْأَعْيُنِ عَنْ أَبِي تَرَابِيلَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَانَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَنَّهُ يُنْصَبُ بِرِجْلِ عَذْرَاءٍ نَوَازِيْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ
هَذَا عَذْرَاءُ فُلَانٍ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدمان،
ابو نصرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر عذار کے لیے اس
کی عذار کے مطابق جھنڈا لگا دیا جائے گا۔

۶۵۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَوْسَى الْقَلْبِيُّ عَنْ إِسْحَانَ بْنِ
زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَانَ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْأَعْيُنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَلِيْمٌ وَسَدْرٌ لِكُلِّ عَذْرَاءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ
الْقِيَامَةُ بِقَدْرِ عَذْرَائِهَا

عورتوں کی بیعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، محمد بن المنکدر، رباعی،
امیہ بنت رقیقہ، فرمایا کہ میں چند عورتوں کے ساتھ
حنوز کی بیعت کے لیے حاضر ہوئی آپ نے بیعت لیتے
وقت فرمایا یہ بھی کہو جہاں تک ہم میں طاقت ہوگی اور فرمایا
میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملا کرتا۔

باب بیعت النساء

۶۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِلِيَانِ بْنِ
شَيْبَةَ أَشْرَجِيْمِ مُحَمَّدُ بْنُ أَسْنَدٍ إِسْحَانَ سَمِعْتُ
أُمِّيَةَ بِنْتُ رَقِيْقَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ تَبَايَعْنَ فَقَالَ لَنَا إِنَّمَا اسْتَطَعْتُنَّ
وَأَكْفَيْتُنَّ زَيْفًا صَاحِبِ السَّلَامِ

احمد بن عمرو بن السرح، ابن ربیع، یونس، ابن شہاب
عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نو من عورتیں جب حنوز
کے پاس ہجرت کر کے آئیں تو آپ ان کا امتحان لیتے
اور جو عورت اس آیت یا ایہا النبی اذا جاءك المؤمنات
سبا بیعتنک کے مطابق بیعت کرتی تو وہ امتحان میں پوری آتی
اس کے بعد حنوز فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لے لیا
کی قسم حنوز کا دست مبارک کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔
آپ بیعت لینے کے بعد ہی فرماتے جاؤ میں تم سے بیعت
لے چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے عورتوں سے کبھی قرآن میں متعلقہ بیعت
کے علاوہ کوئی اور بیعت نہیں لی، اور نہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ چھوا اور جب

۶۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ وَبْنُ السَّرْحِ الْخُضْرِيُّ
شَاكِلِيَانِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَانَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَعْيُنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا جَاءتُكَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَتَبَايَعْنِ
فَقَالَ لَنَا إِنَّمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَكْفَيْتُنَّ زَيْفًا
صَاحِبِ السَّلَامِ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عورتوں کو بیعت کرتے تو زبان سے فرماتے ہیں تمہیں
بیعت کر چکا ہوں۔

بَدَأَ رِسْوَةَ قَطْرِ غَيْرِ نَهْرٍ مَبَايِعُهُنَّ يَابَانُكَ لَمْ يَدْرِ غَالَتِ
عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى الْبَيْتِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَكَامَسَتْ كَعْبُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعْبُ رِسْوَةِ قَطْرِ وَكَانَ
يَقُولُ لَهْنٌ رِذَاءٌ أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ يَابَعْتُنَّ
كَلِمًا.

گھوڑوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن اردن، سفیان بن حسین
زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے دو گھوڑوں
کے درمیان اپنا گھوڑا دوڑایا اور اسے جیتنے کا خیال نہ ہو
تو یہ جوا نہیں اور جس نے جیتنے کے خیال سے دوڑایا
تو وہ جوا ہے۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن نعیر، عبید اللہ نافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ گھوڑوں
کو محنت بنا لیا تھا تو آپ ایسے تیار شدہ گھوڑوں کو حنیفا
سے قیمتہ الوداع تک چھوڑتے اور جو گھوڑے ابھی تیار
نہ ہوئے تھے انہیں قیمتہ الوداع سے مسجد زریق تک
دوڑاتے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابو حکم مومنی
ثمالیث، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا دوڑاؤں اور گھوڑوں کے علاوہ
نا جائز ہے۔

دشمن کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی ممانعت کا بیان

احمد بن سنان، ابو عمرو، ابن سعدی، مالک، نافع
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

باب ۲۴۶ السَّبْقِ وَالرِّهَانِ

۶۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُبَ قَالَ شَايِرُ بْنُ هَارُونَ أَنَا سَفِيَانُ بْنُ
حُسَيْنَ بْنِ إِسْهَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أَدْتَلَكَ فَرسًا بَيْنَ فَرسَيْنِ وَهُوَ كَارِيٌّ يَأْتِي
أَنْ تَيْسِقَ فَلَيْسَ بِفِيَارٍ مَنْ أَدْخَلَ فَرسًا بَيْنَ
فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْتِي أَنْ يَيْسِرَ أَيْرِيمًا
۶۵۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَا اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِي شَمْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخِيًا فَكَانَ
يُرْسِلُ الْيَمِيَّ حَمْرَةً مِنْ الْعَفْلِكِ إِلَى ثِنْتَيْهِ الْوَدَاعِ
فَلَيْتِي لَمْ تَضْمُرْ مِنْ ثِنْتَيْهِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ
بَنِي رُبَيْعٍ.

۶۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ
ابْنُ سَلِيمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ
صَوْلِيِّ بْنِ رَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ فِي خَيْفٍ
أَوْ حَافِرٍ.

باب ۲۴۷ النَّهْيُ أَنْ يُسَافِرَ بِالْهَدْرَانِ وَالرِّضِ
الْعَدْوِ

۶۵۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ وَابُو بَشِيرٌ الْإِسْهَرِيُّ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَهْقَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

کفار کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی اس خوف سے
ممانعت فرمائی کہ دشمن اسے چھین نہ لے۔

تَأْفِيعَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى اَنْ يُسَافِرَ بِالْقُرْآنِ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ وَمَخَافَةَ
اَنْ يَتَاكَلَهُ الْعَدُوُّ۔

محمد بن ریح، لیث، نافع، در بائی، ابن عمر نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی سرزمین میں
قرآن ساتھ لے کر جانے سے ممانعت فرمائی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کفار
اسے چھین لیں۔

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَّ اَبَا لَيْثٍ بَرَسِيْدٍ
عَنْ تَائِفِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْهُ كَانَ يَنْهَى اَنْ يُسَافِرَ بِالْقُرْآنِ اِلَى
اَرْضِ الْعَدُوِّ وَمَخَافَةَ اَنْ يَتَاكَلَهُ الْعَدُوُّ۔

خمس کی تقسیم کا بیان

یونس بن عبد اللہ علی، ایوب بن سعید، یونس بن یزید، ابن
شہاب، ابن المسیب، جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ وہ اور
عثمان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے خیر
کی تقسیم کے بارے میں گفتگو کی جو نبو ہاشم اور نوالہ مطنت
کو تقسیم کیا گیا تھا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے
ہمارے لجنائی نبو ہاشم اور نوالہ مطنت میں مال تقسیم فرمایا
ہماری قربت ایک جیسی ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
میں نبو ہاشم اور نوالہ مطنت کو ایک ہما شمار کرتا ہوں۔

بَابُ قِسْمَةِ الْخُمْسِ
۶۵۹۔ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى ثنا يُوْنُسُ
ابْنُ مَرْيَمَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ
سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنْ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعَمٍ اَخْبَرَهُ اَنْهُ
جَاءَهُ هُوَ وَعُمَرَانُ بْنُ عَمْرٍو اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمَانِ فِيْمَا قَسَمَ مِنْ خُمْسٍ خَبَرَ
بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ قَسَمْتُمْ
لِاِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَمَرْنَا بِنَا وَرَجَعْنَا
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعْنَا اِلَى
بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حج کے افعال اور کیفیات کا بیان

ابواب الناسک

حج کے لیے جانے کا بیان

بَابُ الْخُرُوجِ اِلَى الْحَجِّ

نہشام، ابو مصعب الزہری، سوید بن سعید، مالک،
سعی موطیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن، ابو صالح، اسمان، ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانا پینا اور سونا ختم
کر دیتا ہے جب سفر میں آدمی اپنا کام پورا کر چکے تو فوراً
گھر لوٹ آئے۔

۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَابُو مَرْثَدَةَ اَنْهُمْ قَالَا
وَسَعِيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا سَمِعْنَا مَلِكًا بَنَ اَسْبَدَ عَنِ
سَعِيْدِ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ
السَّمَّانِ عَنِ ابِي هُرَيْرَةَ اَنْهُ رَسَلَهُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَسْفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ اَبِي يَمِيْعٍ
اَحْكَمَكُمْ تَزَمَهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ قَائِدًا نَضِي
اَحْكَمَكُمْ تَزَمَهُ مِنْ سَفَرٍ فَلْيَجْعَلِ الرَّجَمُ
اِلَى اَصْحَلِ

۶۶۱- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ .

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، سہبان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج واجب ہے۔

۶۶۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا سَمِعْنَا كَيْعُبَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُرَيْدِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي قُضَيْبٍ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِ هَاتَيْنِ الْأَخْرَاقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَذَى الْحَجِّ فَأَيْتَمَعَلَّ فَإِنَّهُ قَدْ مَرَّ بِمَرِيضٍ الْمَرِيضِ وَنُصِبَ الْإِضَالَةُ وَتَعَرَّضَ الْحَاجَّةُ .

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، کعب بن اسماعیل، ابو اسحاق، فضیل بن عمر، سعید بن جبیر، ابن عباس، ابن فضال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان بیمار ہو جاتا ہے کبھی سواری دستیاب نہیں ہوتی اور کبھی کوئی حاجت پیش آجاتی ہے۔

بَابُ قَرْضِ الْحَجِّ

حج کی فرضیت کا بیان

۶۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا مَسْرُوبَ بْنَ وَرْدَانَ ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْرَاءِ عَنِ عَلِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَبَلَّغْ عَلَى النَّاسِ حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ رَبَّنَا سَبِيلاً قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَكَفَّتْ لَنَا لَوْ فِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ يَا وَرْدَانُ كَفَّتْ لَنَا لَوْ فِي كُلِّ نِيَابِهَا الدِّينَ اسْتَوْكَ تَشَلُّوا عَنْ أَشْكَارِكُمْ تَبَدَّ كَمَا تَسْكُرُونَ .

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلیٰ، ابو البختری، حضرت علی سے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو علیؑ نے کہا اے اللہ کی قسم میں استطاعت الیہ سبیلہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال حج فرض ہے آپ خاموش رہے پھر فرمایا نہیں اور اگر ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا لا تسئلوا عن اشیاء، الآیۃ۔

۶۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ وَكُفَّتْ نَعْمَ لَوْ جَبَّتْ وَكُفَّتْ لَمْ يَقُومُوا بِهَا وَكُفَّتْ لَمْ يَقُومُوا بِهَا عِدَّةً بَدَدَ .

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبدہ، ابو سعید، اعمش، ابوسفیان، انس بن مالک سے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا حج ہر سال فرض ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا۔ اور اس کے بعد تم اسے ادا نہ کر سکتے اور جب تم ادا نہ کرتے تو تم عذاب میں مبتلا کر دیئے جاتے۔

۶۶۵- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الدَّؤَبِيُّ ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ نَسَاءُ سَفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي سَيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ .

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، نسائی، سفیان بن حسین، ابن زہری، ابوسنان، ابن عباس نے فرمایا کہ قرآن میں حاجت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج ہر سال فرض ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن عمر حضرت عمرؓ نے حضورؐ سے عمرہ کی اجازت طلب کی آپ نے اجازت دی اور فرمایا اسے میرے بھائی اپنی دعاؤں میں مجھے بھی شریک کرنا اور مجھے بھول نہ جانا۔

أَيُّهَا مَنْ تَعَالَى مِنْ عِبَادِ اللَّهِ عَنْ سَائِرِ عِبَادِهِ
 وَمَا كَانَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ
 فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ثُمَّ مَرَدَّ عَلَيْكَ
 وَلَا تَنْسُوا

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان
 ابوالزبر، صفوان بن عبد شمس، ابن صفوان کے نکاح میں ابوالدرداء
 کی صاحبزادی تھیں، ایک مرتبہ وہ اپنے خسر کے ہاں گئے وہاں ام
 الدرداء موجود تھیں، لیکن ابوالدرداء نہ تھے ام الدرداء نے دریافت
 کیا کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو، صفوان نے جواب دیا جی
 ہاں ام الدرداء نے فرمایا ہمارے لیے بھی دعا کرنا کیونکہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے آدمی کی دعا دوسرے بھائی کے
 لیے اس کی غیر موجودگی میں قبول ہوتی ہے اور اس کے سر پر ایک
 فرشتہ معین رہتا ہے جو آمین کہتا رہتا ہے، اور کہتا ہے میرے
 لیے بھی اس جیسی برکت ہے صفوان کہتے ہیں پھر میں بازار گیا
 راہ میں ابوالدرداء سے ملا، انہوں نے بھی مجھ سے اسی قسم
 کی حدیث بیان کی۔

۶۵۰. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ
 هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الشَّيْبَةِ
 عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ
 تَحْتَهُ رِسْمًا أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَتْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهَا تَزِيدُ الْحَجَّ
 الْعَامِرَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَارْتَمَى اللَّهُ تَنَابُخًا بِرِجْلَيْهَا
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ رَسْمَةٌ
 الْمَرْءِ مَسْتَجَابَةٌ كَخَيْبِهَا بَطْنُ الْعَبِيبِ عِنْدَ رَأْسِهَا
 مَلَكَ يَوْمَئِذٍ عَلَى دُعَائِهِ كَمَا دَعَا لِرَجُلٍ قَالِ يَا مَعْ
 وَكَانَ يَسْأَلُ مَا قَالَ ثُمَّ حَرَّجَتْ إِلَى السُّوقِ تَلْقَيْتُ
 أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ نَبِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ بِرِجْلَيْ ذَلِكَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شرائط حج کا بیان

بَابُ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ

ہشام، مروان بن معاویہ، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ
 دیکھ، ابراہیم بن یزید المکی، محمد بن عباد بن جعفر بن عمر نے فرمایا کہ
 ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ حج کب
 واجب ہوتا ہے آپ نے فرمایا جب زادراہ ہو اور سواری
 ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ حاجی کسے کہتے ہیں آپ نے
 فرمایا جس کے سر کے بال کھلے ہوں اور خوشبو نہ لگی ہو ایک
 اور شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ حج کیا شے ہے
 آپ نے فرمایا لبیک کہنا، اور قربانی کرنا۔

۶۴۶. حَدَّثَنَا هُفَاةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَا ثنا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُعَزَّرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
 قَالَ سَأَلَ رَجُلًا ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحَجُّ قَالَتْ الشَّعْثُ الثَّقَلُ
 فَأَمَّا حَرْثُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْحَجُّ قَالَتْ الْحَجُّ
 وَالتَّحِيُّمُ قَالَ وَكَيْفَ يَعْنِي بِالْحَجِّ الْعَجِيزُ يَا سَلْبَةَ
 وَالتَّحِيُّمُ نَحْوُ الْبَدَنِ

سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریر، ابن عطاء
 عمرہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

۶۴۷. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا هِشَامُ بْنُ
 سَلْمَانَ الْفَرَزَجِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيْضًا

عَنْ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّأْدُ وَالرَّكْبَةُ تَعْنِي تَوْبَةً مِنْ اسْتِغْلَاءِ الْبَيْتِ بِسَيْلٍ.

فرمایا۔ من استغلاء البیت سبیل سے مراد، سواری اور زرادراہ ہے۔

باب ۲۵۵ المداۃ بالجمیع بغیر ذی

۶۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاذِلْهُ كَيْفَ تَنَاوَلْنَا الْبَلَاغَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرُوا نِسَاءً فَتَرْتَلْنَ أَيَّامَهُنَّ فَصَاعِدًا وَلَا مَعَهُنَّ مَا أَقْرَبَ مِنْهَا أَرْبَابَهُنَّ أَوْ زُرَّجَهُنَّ أَوْ ذِي مَحْرَمَةٍ.

عورت کے لیے بغیر ولی کے حج نہ کرنے کا بیان
علی بن محمد، دکیع، ایش، ابو صالح، ابو سعید نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت
تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر، باپ، بھائی، بیٹے، خاوند
دوسرے کسی محرم کے بغیر نہ کرے۔

۶۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا مَعَهُ ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْتَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَوَمَّنُ بِأَنْتِ بِأَرْضِ الْكُوفَةِ إِلَّا حِرَاتٌ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُو مَحْرَمَةٍ.

ابن ابی شیبہ، شہابہ، ابن ابی ذہب، سعید المقبری، ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو عورت اشراق اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے
ایک روز کا بھی سفر کرنا جب تک محرم ساتھ نہ ہو
جائز نہیں۔

۶۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الرَّحْقِ تَنَاوَلْنَا ابْنَ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ مَرْيَمَ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ آيَا مَعِيَدٍ مَوْلَى ابْنِ سَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَخَالَفَ بَيْنَ أَهْرَاقِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي إِنِّي أَكْتَبُ فِي عَزْوِي لَدَاكَ إِذَا مَرَّ فِي حَاجَتِي قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا.

ہشام، شیبہ بن اسحاق، ابن جریر، عمر بن دینار
ابو سعید، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی
خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ
جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی کا اس سال حج کا
ارادہ ہے، آپ نے فرمایا اس کے ساتھ حج کو جاؤ۔

باب ۲۵۶ الحج جہاد النساء

۶۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ رَضِيَ ابْنُ شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا مُحَمَّدَ بْنَ قُسَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي سَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِسَبْتِ طَاعَةَ فَتَنَاوَلْنَا فَقَالَتْ خَلَّتْ يَارَسِينَ اللَّهُ عَلَى الْمَسَاوِدِ هَذَا فَإِنْ نَعِدَ عَلَيْكَ مِنْ جِهَادٍ لَا تَقَالَ فِيهِ أَوْ حَجٌّ بِالْمَكْرَمَةِ.

عورتوں کے جہاد کا بیان
ابن ابی شیبہ، محمد بن طلحہ، حبیب بن ابی سمرہ، عائشہ
بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ آپ نے عرض کیا
یا رسول اللہ کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے آپ نے فرمایا
ہاں لیکن ان کے جہاد میں قتال نہیں وہ حج اور عمرہ ہے۔

۶۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا كَيْفَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحَدَّادِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ كَانَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَجَّ

ابن ابی شیبہ، دکیع، قاسم بن الفضل، الحدادی، ابو
جعفر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب الحج عن الميت

باب الحج عن الميت

۶۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ أَنَّ
عَبْدَةَ بْنَ سَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ عُرَيْرَةَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ
خَيْرَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَرَّ بِمَتَا قَالَ قَرِيبًا لِي قَالَ هَلْ حَجَّجْتَ
قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْهُ هَدًى عَنْ نَفْسِكَ فَحَجَّجَ
عَنْ خَيْرَمَةَ

میت کی جانب سے حج کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، سعید بن جبیر، کثادہ، عریرہ،
سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا لبیک عن شبرمہ، آپ
نے فرمایا شبرمہ کون ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا
ایک رشتہ دار ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنا حج کیا ہے
اس نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اپنے اپنی جانب
سے حج کرو پھر شبرمہ کی جانب سے حج کرنا۔

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ
عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَبِي سَعِيدٍ الْفَرَّجِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ
الْشَيْبَانِيِّ عَنْ يُزَيْدِ بْنِ الْأَصْوَدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَحْجُّ عَنْ أَبِي قَالَ بَرَّحَجَّجَ عَنْ أَبِيكَ فَإِنْ لَمْ يَزِدْ
خَيْرًا لَمْ يَزِدْهُ شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ علی، عبد الرزاق، سفیان، ثوری، سلیمان
الشیبانی، یزید بن الاحم، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص
حضور کی خدمت آئے میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا
میں اپنے والد کی جانب سے حج کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا
ہاں اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کر سکتے تو اس سے
اس کی برائی میں اضافہ تو نہ ہوگا۔

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَسْلَمَةَ
عَنْ عُمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْغُرَثِ بْنِ حَصْبَةَ
رَجُلٍ مِنَ الْأَنْدَلُسِ أَنَّ رَسُولَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ حَبَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِي سَيْمَانَ وَكَانَ
يَحْجُّ عَنْ أَبِي قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّجَ عَنْ أَبِيكَ
وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْدَلُسِ أَنَّ رَسُولَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْضَى عَنْهُ

ہشام بن علی، الولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابو الغوث
بن حصیب نے حضور سے اپنے والد کے حج کے بارے میں
دریافت کیا جو ان کے ذمہ تھا اور وہ فوت ہو گئے تھے۔
آپ نے فرمایا تم اپنے باپ کی جانب سے حج کرو نیز نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی میت کے ذمہ نذر
کے روزے ہوں تو اس کے وارث وہ روزے رکھیں

باب الحج عن الميت إذا استطاع

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ
عَنْ شَهْرِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ أَنَّهُ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ بَارِسَ بْنَ الْوَدَاعِ عَنْ
حَجِّهِ يَوْمَ كَانَتْ أُمَّيَّةُ حَاجًّا وَاسْتَمْرَتْ وَلَا الظُّعَنَ قَالَ

زندہ کی جانب سے حج کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو
بن اوس، ابورزین العقیل حضور کی خدمت میں آئے اور عرض
کیا یا رسول اللہ میرے والد ضعیف ہیں حج اور عمرہ کی طاقت
نہیں رکھتے اور نہ سوار ہونے کی آپ نے فرمایا تم اپنے والد
کی جانب سے حج اور عمرہ کرو۔

کتاب کو 75% زورم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حَجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاشْتَرَى -

۶۸۷. حَدَّثَنَا أَبُو سُرَيْبٍ بْنُ مَخْلَدٍ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَتَادَةَ الْعِزِّيِّ لَدَى زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمُخَذَّمِيَّ عَنِ حَكِيمِ بْنِ حَبِيبٍ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَنِيفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كَبُرَ قَدْ أَقْدَرْنَا أَنْ نَدْرُكَهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى بَيْتِهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْطِيعُ أَحَدُهَا فَهَلْ يَجْزِي عَنْهُ أَنْ يُؤَدِّيَهَا عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

ابو مردان محمد بن عثمان، عبد العزیز الداروی، ابو عبد الرحمن بن الحارث، حکیم بن حکیم بن عباد، نافع بن حباب ابن عباس نے فرمایا کہ بنو غنم کی ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد بہت بوڑھے ہو گئے ہیں اور ان پر حج فرض ہے اور وہ خود ادا کر نہیں سکتے کیا میں ان کی جانب سے حج ادا کر سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

۶۸۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبِي أَذْرَكَ الْحَجَّ كَمَا يَسْتَلِيمُ أَفْ تُمْسِرُ لَمْ تَعْرِضْنَا فَصَمَّتْ سَاعَةٌ فَخَرَّ قَالَ حَجَّ عَنْ أَبِيكَ -

محمد بن عبد اللہ بن سعید بن عبد اللہ الاحمر، محمد بن کریم کریم، ابن عباس، حصین بن عوف کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد پر حج فرض ہے اور ان میں حج کرنے کی طاقت نہیں آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا تم اپنے والد کی جانب سے حج کرو۔

۲۸۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ الْبَدْرِيُّ مَشْرُوعًا أَنَّ نُوَيْدَ بْنَ مَسْلَبَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ الرَّهْطِيِّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّكَ كَانَ رَدُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَاةً أَنْتَ حَرَفَانَةُ أَمْزَأَةً مِنْ خَعْفَةٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى بَيْتِهِ أَذْرَكَ أَوْ يَسْتَلِيمُ كَبُرَ لَكَ يَسْطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ أَفَاحْجَجُ عَنْهُ قَالَ مَعْدَنَاءُ لَوْ كَانَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ دِينَ قَضَيْتُهُ

عبد الرحمن بن اسحاق بن ابراہیم، ابو سعید بن مسلم، ازاعلیٰ، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں قربانی کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی سواری کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اتنے میں غنم کی ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا یا نبی اللہ! اللہ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے اس کی فریضت اس حال میں پائی کہ وہ بوڑھا ہے اور سواری ہونے کی قوت نہیں رکھتا کیا میں ان کی جانب سے حج کر کے اپنے فرمایا ہاں کیا اگر تمہارے باپ پر فرض ہوتا تو اسے ادا نہ کرتیں بچہ کے حج کا بیان

بَابُ الْحَجِّ الصَّبِيِّ

۶۹۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُعْتَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا قَالَا أَبُو مَعَاذٍ وَرَجُلٌ ثَوْبِيُّ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ جَابِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ رَفَعَتْ أُمَّةٌ صَبِيًّا

علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوید، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں ایک عورت نے اپنا بچہ اور پڑھا کر پوچھا یا رسول اللہ اس کا بھی حج ہے آپ نے

بن لبیک لبیک وسعدیک والمخیر فی یدیک لبیک
والرغباء الیک والعسل.

لَكَ وَالْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزِيدُ فِيهَا
لَبِّيكَ لَبِّيكَ لَبِّيكَ وَسَعْدِيكَ وَالْمَخِيرُ فِي يَدِيكَ
لَبِّيكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَسَلُ.

زید بن اخزم، مولیٰ بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن
محمد محمد جابر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا تلبیہ یہ تھا۔ لبیک اللہم لبیک لا شریک لک لبیک
ان الحمد والنعمة والملک لا شریک لک۔

۶۹۹۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ قَتَابَةُ سَوْمَلُ بْنُ
رَسْمَاعِيكُنَا سَفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَمْرٍأَسْبِرُ
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتْلُو تِلْكَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِّيكَ اللهُ لَبِّيكَ كَاشْرِيكَ لَكَ
لَبِّيكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمَلِكُ لَا شَرِيكَ
لَكَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ
بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن الفضل، اعرج، ابو ہریرہ نے
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ میں یہ کہتے تھے
لبیک الدالحق لبیک۔

۷۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
فَاكَانَا نَكْتُمُ قَتَابَةَ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تِلْكَ تِلْكَ
لَبِّيكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبِّيكَ.

ہشام، اسماعیل بن عیاس، سلمة بن مغزیز، ابو حازم
سہل بن سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تلبیہ پڑھنے والا جب تلبیہ کہتا ہے تو اس
کے دائیں اور بائیں جتنے درخت اور پتھر ہوتے ہیں تلبیہ
پڑھتے ہیں حتیٰ کہ چاروں طرف سے زمین پوری ہونے تک

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَمَاعِلُ بْنُ جُعَيْشٍ
كُنَّا عَمَّارَةَ بْنَ عَزْرِيقَةَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ
سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَا مِنْ مَدِينَةٍ يَلْتَمِسُهَا إِلَّا لَبَّى مَا عَن
يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجْرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدْرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ
الْأَرْضُ مِنْ هَمَّتَا وَهَمَّتَا.

زور سے تلبیہ کہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک
بن ابی بکر بن عبد الرحمن، بن الحارث بن ہشام، عماد بن
السائب، سائب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا خبر میل میرے پاس آنے اور مجھ
سے کہا کہ میں اپنے صحابہ کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا
حکم دیا کروں۔

بِأَنَّكَ تَرْفَعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ.

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَفْيَانُ بْنُ
عَيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شَيْبَةَ الْمَلِكِيِّ بْنِ أَبِي
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا
عَمَّارُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ قَالَ أَكْبَانِي جَبْرِئِيلُ قَامَ مَرِي أَنَا مَرَّاحًا حَتَّى أَنَا
مِرَّةً وَمَرَّاحًا مَعَهُ إِلَّا هَلَاةً.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، عبد المطلب
بن عبد اللہ بن حنظل، عماد بن السائب، زید بن خالد

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ كُنَّا كَتُمُ قَتَابَةَ سَفْيَانُ
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي كَبِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ سَعْدِيِّ بْنِ هِشَامِ بْنِ

جس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور فرمایا اے محمد اپنے اصحاب کو تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم دیا کیجئے کیوں کہ یہ اختصار حج میں داخل ہے۔

ابراہیم بن المنذر، یعقوب بن حمید، ابن ابی ندیک، صفحاک بن عثمان، محمد بن المنکدر، عبدالرحمان بن یزید، ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا قرآنی کرنا اور تلبیہ کہنا۔

حرم کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان

ابن ابراہیم بن المنکدر، عبد اللہ، نافع، عبد اللہ بن سب، محمد بن یزید، عاصم بن عمر بن حفص، عاصم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، بابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح سے غروب آفتاب تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے تو آفتاب اس کے تمام گناہ سے گزر رہتا ہے اور وہ ایسا پاک مسافر ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی دل ہاں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، حم، محمد بن رحم، یسٹ عبد الرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے حلال ہونے کے وقت طوان اناضہ سے پہلے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ اپنے ان دونوں ہاتھوں سے۔

علی بن محمد، وکیع، العس، ابوالفضل، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ گویا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہانگ میں خوشبو کا اشہ دیکھ رہی ہوں حالانکہ تلبیہ پڑھ رہی

ابن سنیب عن خالد بن السائب عن زین بن جحایہ لا ابحرہ فی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاد فی جبرئیل فقال یا محمد مراً فصاحتک فلیرئعوا احوالہم یا سائبینہ انہما من شعایر الحج۔

۷۰۴۔ حدیثنا ابراہیم بن المنذر الحدادی و یعقوب ابن حمید بن کاسب قال کانبا ابن ابی ذکریان عن انصع الخال بن شمامہ عن رستم بن زید انہ قال یکن علیہ ان یقبل من یزید بن عبد اللہ ابی بکر بن الصدیق قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل انی الاکمال افضل کان العج و النج۔

باب ۲۹۵۔ الظلال للمحذیر

۷۰۵۔ حدیثنا ابراہیم بن المنذر الحدادی ثنا عبد اللہ بن نافع و عبد اللہ بن وکعب و محمد بن قکیج قالوا ثنا عاصم بن محمد بن حفص عن عاصم ابن عبید اللہ عن عبد اللہ بن سب بن ربیعہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ین مشرفاً فوضعی اللہ یومہ یلکی حتی تغیب الشمس الا غابت یدہ نوبہ فکان کما وکدتہ امراً۔

باب ۲۹۶۔ الطیب عند الاحداد

۷۰۶۔ حدیثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا سفیان بن عیینہ حم و حدیثنا محمد بن رحم انبا اللیث بن سعد بن جینع عن عبد الرحمن بن القاسم عن زین بن عن عائشہ انہا قالت صلیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایحرامہ قبل ان یحرم و لیلہ قبل ان یفیض فان سفیان سبیدی ہی ہاتین۔

۷۰۷۔ حدیثنا علی بن محمد ثنا وکیع ثنا اہم عن ابی الصحن عن مسروق عن عائشہ قالت کان فی انظر لانی و ربیع الطیب فی مفاری رسول اللہ صلی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

رہے تھے۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ گویا کہ میں تین دن بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی ہوں مالا کہہ آپ محرم تھے۔

محرم کے کپڑے پہننے کا بیان

ابومصعب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا محرم کون کپڑے پہن سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تیس پہنے، نہ عمامہ باندھے، نہ پاجامہ پہنے، نہ ٹوپی اور نہ موزے، اگر چل بیسرد ہوں تو موزے پہن سکتا ہے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے، اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جس میں زعفران یا دوسرے رنگ ہو۔

ابومصعب، مالک، عبد اللہ بن دینار، ربیع بن جابر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درس اور زعفران میں رنگے ہونے کپڑے پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

محرم کو چیل اور چادر میسر نہ ہونے کا بیان

بشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابوالشعنا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے، جسے ازار نہ ملے وہ پاجامہ پہن لے اور جسے چیل نہ ملے وہ موزے پہن لے، بشام کی روایت میں یہ بھی الفاظ ہیں کہ کپڑا نہ ہونے کی صورت میں پاجامہ بھی پہن سکتا ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ يَكْفِيهِ.

۷۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَوْشَى بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ كَاتِبُ أَبِي رَسْحَةَ وَبِهِمْ الْيَتِيمُ فِي مَقَرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ تَلَاةِ وَهُوَ مَخْرُومٌ.

بَابُ مَا يَكْبَسُ الْمَحْرَمُ مِنَ الْتِيَابِ

۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ فِي مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكْبَسُ الْمَحْرَمُ مِنَ الْتِيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الشَّرَاطِيذَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِفَاتِ وَلَا أَنْ يَجِدَ تَعْلِينَ فَيَكْبَسُ خُفَّيْنِ رِيْقَطْعُهُمَا اسْتَلَّ مِنْ الْكَبِيبِ وَلَا تَكْبَسُ مِنَ الْتِيَابِ شَيْئًا مِمَّا تَرَعَفَرَانِ أَوْ تَوَدَّسِي.

۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ فِي مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْبَسُ الْمَحْرَمُ ثَوْبًا مَقْصُوعًا بَوَدَّسِي أَوْ رَعَفَرَانِ.

بَابُ الشَّرَاوِيلِ وَالْحَقِيْنِ لِلْمَحْرَمِ إِذَا لَهُ يَجِدُ نَارًا أَوْ تَعْلِينَ.

۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمَعْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَاكَانَا سَمِيانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي اسْتَعْنَاءَ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامُ عَلَى الْيَتِيمِ فَقَالَ مَنْ لَهُ يَجِدُ إِزَارًا كَلْبِيْكَ سَرْدِيْلًا وَمَنْ لَهُ يَجِدُ تَعْلِينَ فَلْيَكْبَسِ الْعَقِيْنَ وَقَالَ هِشَامُ فِي حَدِيثِهِ نَالِي أَبُو سُرَيْبَةَ رَأَى أَنَّهُ أَنْ يَقْدَأَ.

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ قَدْ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَتَرَ
تَاخِرٌ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَّرَ بِجِدِّ
تَعَلُّيْنِ فَلْيَاكُسْ خَفَيْنِ وَيَقْطَعْهُمَا أَفْئَا مِيتِ
الْمَغْبِيَيْنِ.

بَابُ التَّوْحَى فِي الْأَحْدَاثِ

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاتِبُ اللَّهِ
ابْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ
بْنِ أَبِي بَكْرٍ كَأَنَّكَ عَرَجْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى زَانَا كُنَّا بِالْعَرَجِ نَزَلْنَا
فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَايَشَةَ
إِلَى جَيْبِهِمْ وَأَنَالَ فِي جَيْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ رِيَالُنَا
وَرِيَالُنَا فِي بَكْرٍ فَزَادَتْ مَعَهُ شِلَاكُمُ أَبِي بَكْرٍ
فَأَنْ فَطَلَعُ الْغَلَاكُمُ وَبَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لِمَ بِنَ
بَعِيرِكَ قَالَ أَخْضَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ
وَأَجِدُ تَفِيئَةً قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهَا وَرَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْتَدْعَا لِي هَذَا
الْمُخْرَجُ مَا بَضَمَ.

بَابُ الْمُخْرِجِ قَمِيلٍ رَأْسًا

۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَنَّبٍ قَدْ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَتَرَ
ابْنُ إِسْحَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَتْ بَيْنَ مَكْرَمَةَ
أَخْتِكَ يَا لَأَبِيكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَنْسِلُ
الْمُخْرِجُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْبُكَيْرِيُّ الْقَمِيلُ الْمُخْرِجُ
رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ
أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَقْتَسِلُ بَيْنَ الْأَنْفَرَيْنِ
وَمَعَهُ بَيْتَرٌ يَتَبَّعُ قَسَمْتُ عَلَيْكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا
قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْبَلٍ أَرَسْتُ فِي زَيْمِكَ

ابو مصعب، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار،
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے چہل میسرہ
ہوں وہ موند سے پہن لے۔ اور ٹخنوں کے نیچے سے
کاٹ لے۔

احرام میں پرہیز والے امور کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق،
یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، اسماء بنت ابی بکر
نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر
میں چلے مقام، عرج پہنچ کر ہم نے قیام کیا، نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ حضرت عائشہؓ آپ کے
پہلو میں بیٹھی تھیں اور میں ابوبکر کے پہلو میں۔ اور سمار اونٹ
ایک غلام کے پاس تھا جس پر میں ابوبکر اور وہ غلام سوار ہو کر گئے
تھے تھوڑی دیر میں غلام آیا اور اس کے ساتھ اونٹ نہ تھا، ابوبکر
نے دریافت کیا اونٹ کدھر گیا۔ اس نے عرض کیا رات میرے ہاتھ
سے گم ہو گیا، ابوبکر نے فرمایا ایک تو اونٹ تھا وہ بھی تو نے گم کر دیا۔
ایک اونٹ کی حفاظت بھی کونسی بڑی بات ہے، اور یہ کہہ کر ابوبکر
نے اسے مارنا شروع کیا، نبی کریم نے ارشاد فرمایا زور دیکھو تو
یہ احرام کی حالت میں کیا کر رہے ہیں۔

محرم کے سر دھونے کا بیان

ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ
بن حنین، عبد اللہ ابواء کے مقام پر ابن عباسؓ، اور سورا
بن خزیمہ میں احتمال پیدا ہو گیا، ابن عباسؓ فرماتے تھے
محرم اپنا سر دھو سکتا ہے۔ اور سورا اس کا انکار کرتے تھے
عبد اللہ بن حنین کہتے ہیں ابن عباسؓ نے مجھے ابویوب
انصاریؓ کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا جب میں
ان کے پاس پہنچا تو وہ کنوئیں کی دونوں لکڑیوں کے درمیان پردہ
کئے ہوئے غسل کر رہے تھے میں نے انہیں سلام کیا، انہوں نے
دریانت کیا کون سے میں نے جواب دیا میں عبد اللہ بن حنین ہوں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے۔ ابو یوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھ کر اسے نیچے جھکا لیا حتیٰ کہ ان کا منظر آنے لگا۔ پھر ایک شخص سے فرمایا سر پر پانی ڈالو، اس نے آپ کے سر پر پانی ڈالا آپ نے اپنے ہاتھوں سے سر کو حرکت دی انہیں آگے لائے اور پیچھے کھینچے اور فرمایا میں نے حضور کو ایسا کرنے دیکھا ہے۔

محرّمہ کا چہرے پر کپڑا ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھے۔ جب ہمارے پاس سے کوئی گزرتا تو ہم چہروں پر نقاب ڈال لیتیں، جب وہ چلا جاتا تو پھر نقاب الٹ لیتیں۔

علی بن محمد، عبدالرشید بن ادريس، یزید بن ابی زیاد، مجاہد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

حج میں شرط لگانے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، نمیر بن حارث، ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، ابو بکر بن عبداللہ بن ابی شیبہ، اسماء بنت ابی بکر یا سعدی بنت عوف نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضبا بنت عبدالمطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا اے میری چھوٹی بہنیں حج سے کس چیز نے روک رکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا میں میاں عورت ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ راہ میں کسی عذر کی بنا پر روکنے پڑے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم یہ شرط لگا لو کہ جہاں میں میاں کی وجہ سے رہ جاؤں گی وہیں حلال ہو جاؤں گی۔ یہ بتانے آپ کی چھوٹی بہن تھیں بلکہ آپ کی چچا زاد بہن تھیں جیسا کہ آگے آ رہا ہے یہاں راوی سے غلطی ہوئی ہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، دکیع، ہشام، عمرو،

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَسْأَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَيْسَلٍ رَأَسًا وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعْتُ أَيْدِيَّ يَدَايَ عَلَى الثُّوبِ فَطَأَطَأَ حَتَّى بَدَأَ إِلَى رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا سَائِنَ يُصَبُّ عَلَيْهِ أَصْبَبٌ فَسَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَزَلَهُ لِأَسْرِ يَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِرِجْلَيْهِ وَأَدْبَرَهُ فَإِنْ هَكَذَا رَأَيْتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

بَابُ الْمُحْرِمَةِ تَسْدُلُ الثُّوبَ عَلَى وَجْهِهَا

۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد بن فضیل بن ابن ابی زیاد عن مجاہد عن عائشة قالت كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ونحن محرمون فإذا لبسنا الثياب أسد لنا أيابنا من فتور رؤسنا فإذا جاوزنا ربعتنا.

۱۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عبد الله بن إدريس عن يزيد بن ابی زیاد عن مجاہد عن عائشة أنها قالت صلى الله عليه وسلم -

بَابُ الشَّرْطِ فِي الْحَجِّ

۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَرِّزٍ ثنا

أَبِي حَرٍّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد بن فضیل بن ابی زیاد عن مجاہد عن عائشة أنها قالت كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ونحن محرمون فإذا لبسنا الثياب أسد لنا أيابنا من فتور رؤسنا فإذا جاوزنا ربعتنا.

۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد

ابن فضیل و یحییٰ عن ہشام بن عمار عن ابن عباس عن
صباحة قالت ادخلت على رسول الله صلى الله عليه
وسلم وانا شابة فقال اما تريد من الحج العام
قلت اني لعائنة يا رسول الله قال حتى وضح لي
مخولي حيث تحبتي -

صباحة نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف
لائے جبکہ میں بیمار تھی آپ نے فرمایا کیا تمہارا اس سال حج
کا ارادہ نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بیمار ہوں آپ
نے فرمایا حج کرو اور یہ کہہ لو میرے حلال ہونے کا وہی مقام
ہے جہاں تم سے خدا تو مجھے روک دے۔

۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ يَكْرُبُ خَلْفَ شَأْبِ بْنِ عَصِيمٍ
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا
رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَتْ
صَبَاةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَمْرَةٌ تَقِي لَكَ
إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ كَيْفَ أَهْلُ قَالَ أَهْلِي وَاسْتَرْجِلِي
أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتِي -

ابو بکر بن خلف، ابو ماصم، ابن جریج، ابو الزبیر، طاووس
عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صباحہ
بنت الزبیر بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرا بدن بھاری ہے
اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں آپ نے فرمایا تم احرام پہن
لو اور یہ شرط لگا لو کہ جہاں اسے خدا تو مجھے روک دے گا وہی
میرے حلال ہونے کی جگہ ہے۔

بَابُ دُخُولِ الْحَرَمِ

فَوَازُ وَالْحَرَمِ فِي دُخُولِ الْحَرَمِ

۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَتَابُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَبِيبٍ
فَتَا مَبَارَكُ بْنُ حَسَّانٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَّيَّةِ بْنِ أَبِي
رَبِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ
تَدْخُلُ الْحَرَمَ مَشَاءَ حَفَاةً وَيَطُوفُونَ بِالنَّبِيِّ يَفْضُونَ
النَّبِيَّ حَفَاةً مَشَاءَ -

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان،
عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ انبیاء کرام حرم میں برہنہ پا پہل کر داخل ہوا کرتے
تھے۔ بیت اللہ کا طواف اور حج کے ارکان برہنہ پا اور
پیدل پورے کرتے تھے۔

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ

مَكَّةَ فِي دُخُولِ مَكَّةَ

۲۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَا مَعَاذٍ يَكْرُبُ
عَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ
مَكَّةَ مِنَ النَّبِيَّةِ الْكَلْبَاءِ وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ
النَّبِيَّةِ السُّعْلَى -

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن
عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مکہ مغربہ میں نبیئۃ علیا کی جانب سے داخل ہوتے
اور نبیئۃ سفلی کی جانب سے باہر تشریف لاتے۔

۲۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلِيْعُ تَنَاوَلِيْعُ
عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ مَكَّةَ نَهْرًا -

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ
عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں
دن کے وقت داخل ہوئے۔

۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ
أَبَا مَعْبُدٍ عَنِ الرَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر زہری، علی بن الحسین
عمر وہب عثمان، حضرت اسامہ بن زید نے فرمایا کہ میں نے

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حجرہ الوداع میں اعرص کیا یا رسول اللہ گل آپ کا قیام کس جگہ پر ہوگا۔ آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان کہاں چھوڑا ہے جہاں ہم قیام کریں۔ اس کے بعد فرمایا انشاء اللہ گل ہم بنو کنانہ کے قریب مقام محصب میں اتریں گے جہاں مشرکین نے اس بات کی تمہیں کھائی تھیں کہ بنو ہاشم سے نہ تو وہ نکاح کریں گے اور نہ ان سے خرید و فروخت کریں گے مگر نہ زہرن کا قول بیان کیا کہ خیف وادئ کو بوسہ دینا

عمر بن عثمان عن اسامة بن زيد قال قلت يا رسول الله ان تنزل عداؤك في حجتهم قال وهل ترك لنا عقيل منزلا ثم قال نحن نالون عداؤنا بعين بني كنانة يقولون ان حيف قاسم ثم قرئ على الكعبة وذلك ان بني كنانة قالوا لقت قريشا على نبي هاشم ان لا ينار محمدا ولا يبايعوه قال معمر قال الزهري والغيب الوداعي.

باب ۳۵ استلام الحجر

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو سعید، عاصم الاحول، حضرت عبد اللہ بن مسرج رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر کو دیکھا کہ حجر اسود کو بوسہ دتے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا ہے نہ ضرر آگے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے نہ دیکھتا تو میں ہرگز تجھے بوسہ نہ دیتا۔

۴۳۳. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَلْقُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عَاصِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهَ بْنَ سَكْبَةَ قَالَ لَدَيْتِ الْأَصْبَلِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَخْطَابِ يُقْتَلُ الْحَجْرَةَ يَقُولُ إِنِّي لَا قَيْلَكَ وَإِنَّ لَكُمْ أَيْتُكَ حَجْرَةَ نَفَرُوا كَانَتْ تَنْفَعُ وَلَوْ كَانَتْ لَدَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبِلْتُمْ مَا تَبَيَّنَتْ

سويد بن سعيد، عبد الرسيم الازدي، ابن فضال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا قیامت کے دن حجر اسود اس صورت میں آنے لگا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے یہ دیکھے گا اور اس کی زبان ہوگی جس سے یہ ان لوگوں کی شفاعت کرے گا جنہوں نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہے علی بن محمد، یحییٰ، ابن طولون، تابع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اپنے لب اقدس اس پر رکھ دیے۔ پھر بہت دیر تک روتے رہے۔ جب آپ نے چہرہ اقدس اٹھا کر دیکھا تو عمر بھی رورہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے عمر اس مقام پر آنسو بہانا چاہیے۔

۴۳۵. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كَتَابَهُ الرَّحِمِيُّ الْقَائِمِيُّ عَنِ ابْنِ حُجْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا الْحَجْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَتْ عَيْنَانِ مَبِينَتِي وَمَا وَكَيْسَانِ يَبْعِدَانِ مَا يَشْرَهُمَا عَلَى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِعَقَّةٍ

۴۳۶. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَا خَالِي يُقَالُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ تَائِبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ اسْتَفْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُؤُوسِ نَحْوِ مِائَةٍ وَرَضَعَهُمْ عَلَى بَيْتِي حَتَّى حَلَوِي لَدُنِّي لَمَسْتُ فَإِذَا هُوَ يُعَمَّرُ بِنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عَمْرُؤُ مَا تَسْكِبُ لِمَا تَلَاكَ

۴۳۷. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الشَّرْحِ الْأَنْصَرِيُّ

احمد بن عمرو بن الشرح، عبد اللہ بن واسب، یونس ابن

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَيْرٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْأركانِ الْبَيْتِ إِلَّا التَّرْكَنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَدِيرُ مِنْ تَحْتِ دُورِ الْجَمْعَيْنِ -

شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور ان دو رکنوں کو چومتے جو بیچ کے مکانوں کی جانب ہیں اس کے علاوہ کسی اور کو نہ چومتے

بَابُ مَنْ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِيَدِهِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْرٍ ثنا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مَعْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كُورٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَيْبَةَ قَالَتْ كُنَّا إِحْمَدَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلَيَّ بِدَيْرِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِسُجُودٍ يَدِيهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حِمَامَةً يَعِدُ أَنْ تَكْرَهُهَا فَأَمَرَ عَلِيَّ بِأَبِ الْكَعْبَةِ فَدَعَى بِهَا وَأَنَا أَنْظُرُهُ -

حجر اسود کو چھڑی سے چومنے کا بیان محمد بن عبد اللہ بن زبیر، یونس بن کثیر و محمد بن اسماعیل، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی کور، صفیہ بنت شیبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فتح مکہ کے دن اطمینان ہو گیا تو آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا، آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی جس سے حجر اسود کو چومتے جاتے تھے کہ کعبہ میں داخل ہونے، وہاں لکڑی کا ایک کبوتر بنا ہوا رکھا تھا، اسے توڑ کر پھر کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اسے باہر پھینکا اور میں دیکھ رہی تھی۔

۷۲۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْدَلٍ فِي التَّرْجِمَةِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زُهَيْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كُورٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَدْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِسُجُودٍ -

احمد بن حنبل، ابن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ ایک چھڑی سے حجر کو بوسہ دیتے جاتے تھے۔

۷۳۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا كَيْسُ بْنُ حَرْوَةَ ثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا أَنْعَضُ بْنُ مَوْسَى قَالَ لَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرِزْمِذَةَ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّيْفِيِّ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ قَالَ قَالَ نَائِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوَّفَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَأْسِ كَعْبَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِسُجُودٍ وَيَنْتَبِلُ الْمَحَجِّينَ -

علی بن محمد، وکیع، حدادیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، معرفت بن خریزموذی، حضرت عامر بن وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دیکھا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے آپ اپنی سواری پر ہیں اور آپ ایک چھڑی سے حجر کو بوسہ دیتے جاتے تھے اور پھر چھڑی کو چومتے۔

بَابُ الرَّمْلِ حَوْلَ الْبَيْتِ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْرٍ ثنا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ

طواف میں رمل کرنے کا بیان محمد بن عبد اللہ بن زبیر، اشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عنه انه فرما یا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو تین مرتبہ رمل فرماتے
اور چار مرتبہ حجر سے حجر تک چلتے اور ابن عمر بھی ایسا ہی
کرتے تھے۔

ابن عیینہ یحییٰ الخلیفہ عن ابن عمر عن نافع عن
ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان
إذا طاف بالبیت بطواف الأول ما ملأ
قلبتہ وشمی أذنیہ من الحجرات المحجرات کان
ابن عمر یفعلہ۔

علی بن محمد ابو الحسن العسکری، مالک، جعفر، محمد
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو تین مرتبہ
رمل فرماتے اور چار مرتبہ چلتے۔

۴۳۲۔ حدثنا علی بن محمد ثنا أبو الحسن المکحلی
عن مالک بن انس عن جعفر بن محمد عن ابن عمر
عن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم رمل من
الحجر إلى الحجر فلا قام وشمى أذنيه۔

ابن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعید زید بن
اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب
ان دونوں مقالوں یعنی طواف اور سعی میں رمل سے کوئی
فائدہ نہیں، کیونکہ اللہ نے اسلام کو مضبوط کر دیا، کفر کو دور
فرمایا۔ لیکن خدا کی قسم ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
سنت کبھی نہ بھولیں گے۔

۴۳۳۔ حدثنا أبو یوسف بن ابی حنیفہ ثنا جعفر بن
عوف عن ہشام بن سعید عن زید بن اسلم عن
ابن عمر قال سمعت عمر يقول فيملا رملان الآن
وقد أطا الله الأسيلا وشمى الكف وأهدأ
أيما لله ما ندع شيئا كنا نفعله على عهد رسول الله
صلى الله عليه وسلم۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ابو عثمان، ابو الطفیل جعفر
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا جب کہ وہ مدینہ
کے بعد ناسرہ ادا کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہو رہے
تھے کہ تم لوگوں کو تہمدی قوم کے لوگ دیکھیں گے تمہیں پہنچے
کہ چالاک اور حسنی کے ساتھ چلو۔ جب شانہ کعبہ میں داخل
ہوئے اور حجر کو ہوا تو صحابہ نے رمل کیا، اور حضور ان کے
ساتھ تھے۔ جب رکن یمانی پر پہنچے تو حجر اسود تک چلے پھر
رمل شروع کیا حتیٰ کہ رکن یمانی تک پہنچ گئے۔ پھر حجر تک چلے
اسی طرح تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے۔

۴۳۴۔ حدثنا محمد بن یحییٰ ثنا عبد الرزاق
أبنا معمر عن ابن حنیفہ عن ابی الطفیل عن ابن
عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
لا صحابہ حین اکادوا دخول مكة فی حذیہ
یعاد الحدیثین ان قومك عدایک یرونکم
فایرونکم جدنا فلما دخلوا المسجد استلموا
الركن ورموا حصى الیمانی وشمى الله علیہ وسلم معتمه
حتى إذا بلغوا الیمانی فمشوا إلى الیمانی
إذا سؤدتم فمشوا حتى بلغوا الیمانی فمشوا
مشوا إلى الیمانی إذا سؤدتم فمشوا ذلك ثلاث مرات
شمى الأذنیہ۔

چادر لپیٹ کر طواف کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قیس، سفیان، ابن جریر
عبد الحمید ابن یعلیٰ بن امیہ، حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ

باب الاضطیاج
۴۳۵۔ حدثنا محمد بن یحییٰ ثنا محمد بن یوسف
وقیسة قالنا سفیان عن ابن جریج عن

عند نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاروں
پہلوں کے طواف فرمایا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَرْزَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُصْطَفِيًا
كُلَّ قِبْلَةٍ وَغَيْرِهَا مَرَّةً.

باب ۳۰۹ الطَّوَّافُ بِالْحَجِّ

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مَوْسَى بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجْرِ فَقَالَ هُوَ
مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَعَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهُ فِيهِمَا
قَالَ عَجَزْتُ بِهِمَا لِنَقْمَةٍ قُلْتُ مَا شَأْنُ بَابِهِمَا
مُدْفَعًا كَأَيْضَعُكَ أَيُّهَا الْإِسْلَامِيُّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَعَضَّ
فَقَوْلِي لَيْدًا حَاوِيًا مَنْ شَاءَ أَوْ يَسْمَعُوهُ مَنْ شَاءَ
وَلَوْ كَانَتْ قَوْمًا بِحَلْيَتِ عَمْرٍو يَكْفُرُ بِمَعَانِهِ أَنْ
تَقْدَرُوا لَوْ هُمْ كَانَتْ هَلْ أَعْيَبُوا فَادْخُلُوا فِيهِمَا مَا
انْقَصَ مِنْهُمَا جَعَلْتُ بَابَهُمَا بِالْحَجِّ.

باب ۳۱۰ فَضْلِ الطَّوَّافِ

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ جُنَيْدٍ
عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمَيْبِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَأَلَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ
كَانَ كَمَنْ رَقِبَ.

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَلْنَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ
عَمَّارٍ تَنَاوَلْنَا حَبِيبَ بْنَ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ
هِشَامٍ يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّزْلِ الْبَيْتِ
وَهُوَ يَطُورُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءُ وَحَدَّثَنِي أَبُو
هُدَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
وَكُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ مَلَكًا كَانَتْ كَأَنَّ اللَّهَ اسْتَفَى
إِسْأَلَ الْعَفْوَ وَالْعَائِيَّتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا
إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ رَجَعْنَا

عظیم کے طواف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن موسیٰ، اشعث بن شیبان، اشعث
بن ابی الشعثاء، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے
حضور سے عظیم کے بارے میں دریافت کیا آپ نے
فرمایا وہ بھی بیت اللہ میں داخل ہے میں نے عرض کیا تو عمر پوچھو
نے اسے بیت اللہ میں کیوں نہیں داخل کیا آپ نے فرمایا اگے پاس اس
کی تعمیر کے لیے خرچہ نہ رہا تھا میں نے عرض کیا کہ جبکہ دروازہ اتنا
اوپر کیوں رکھا گیا ہے، آپ نے فرمایا یہ بھی تمہاری قوم کی حرکت ہے تاکہ
جسے چاہے داخل ہونے میں اور جسے چاہے منع کریں چونکہ
زمانہ کفر قریب ہی گزر رہے درجہ میں خانہ کعبہ کو گزر کر اس کی کو پورا کر دیتا
لیکن توہنی قوم کے قلوب سے بند نہ کریں گے، اور نہ تم دیکھتے کہ میں
اسے توڑ کر کیسا بناؤ اور اس کی کو کس طرح پورا کرتا اور دروازہ زمین کے

طواف کی فضیلت کا بیان

علی بن محمد، محمد بن الطنیل، علاء السیب، عطاء حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعت
نماز پڑھی اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

ہشام بن محمد، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سوید
کہتے ہیں میں نے ہشام کو عطاء سے رکن یمانی کے بارے میں دریافت
کرتے سنا جبکہ عطاء بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، انہوں
نے فرمایا مجھ سے ابو ہریرہ نے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یمانی کے ساتھ ستر فرشتے معین ہیں
جو شخص یہ کہے اللہ تعالیٰ اس کا اللہ العفو، عذاب النار تک توڑ دیتے
آمین کہتے ہیں، جب عطاء حجر اسود پہنچے تو ہشام نے دریافت
کیا اس کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے، انہوں نے

يَذَابِ النَّارِ قَاتِلُوا مِن فَمَا بَلَّغَ التُّرُكِ الْأَسْوَدِ
 قَالَ يَا أَبَا مَعْبُدٍ مَا بَلَّغَكَ فِي هَذَا التُّرُكِ الْأَسْوَدِ
 فَقَالَ عَطَاءُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَادَحَنَهُ فَلَمَّا
 يُهَادِضُ يَدَا الرَّحْمَنِ قَالَ رُوِيَ ابْنُ هِشَامٍ رِيَا أَبَا
 مَعْبُدٍ فَانطَوَاتُ قَالَ عَطَاءُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ
 سَمِعَ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَطَفَ
 بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسَبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ
 لِلَّهِ ذَكَرَ اللَّهُ ذَكَرَ اللَّهُ بِاللَّهِ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ مُجِيبٌ عَنْهُ عَشْرُ سِنِينَ أَوْ كَثِيرٌ كَرِهْتُ
 حَسَنًا وَدُرُوزًا كَرِهْتُ عَشْرَةَ دَرَجَاتٍ وَمُرْطَانًا
 فَتَكَلَّمَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاصًّا فِي الرَّحْمَةِ بِرَجُلَيْنِ
 كَخَاتِيضِ الْمَاءِ بِرَجُلَيْنِ

ابو ہریرہ سے یہ حدیث روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جس نے حج کو چھو اس نے خدا کے ہاتھ کو چھو
 شام نے دریافت کیا پھر طواف کی کیا کیفیت ہے انہوں
 نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے
 بغیر گفتگو کے سات بار بیت اللہ کا طواف کیا اور صرف یہ
 الفاظ پڑھا سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله
 واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ تو اس کی دس برسوں
 مثالی جائی ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس درجے
 بلند کیے جاتے ہیں۔ اور جس نے طواف کے وقت گفتگو کر
 بھی تو وہ رحمت میں ایسا گھسنے والا ہوگا جیسے کوئی پانی
 میں قدم رکھے۔

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو اسامہ ابن جریج کثیر بن کثیر بن المطلب
 کثیر حضرت مطلب بن ابی وادعہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ ساتوں طواف سے فارغ ہو
 چکے تو رکن یمنی کے قریب پہنچ کر طواف والی جگہ میں دو رکعت
 نماز ادا فرمائی۔ اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان
 کوئی آرنہ تھی۔ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ صرف
 مکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

بِالْبَلِّ التَّرْبَعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوْفِ
 ۶۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ رَوَى ابْنُ شَيْبَةَ ثنا ابُو اسامة
 عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَلِّبِ بْنِ
 أَبِي وَدَاعَةَ عَنِ الشَّيْخِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَلِّبِ قَالَ
 كَرِهْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ مِنْ
 سَبْعَةِ جَدَّ حَتَّى يُجَادِيَ بِاللُّزَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي
 حَاشِيَةِ الْمَطَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الطَّوْفِ أَحَدٌ فَكَانَ
 ابْنُ مَاجَةَ هَكَذَا بِسَلَّةٍ خَاصَّةٍ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، محمد بن ثابت العبیدی
 عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو سات
 مرتبہ طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم کے قریب دو رکعت نماز
 پڑھی۔ پھر صفا کی جانب تشریف لے گئے۔

۶۳۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَا قَتْنَا وَكَبُرْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ
 عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ رَخَطَاتٍ بِالْبَيْتِ سَبْعًا
 ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكَيْفَ بَعَثَ عِنْدَ الْمَقَامِ
 ثُمَّ كَرَّمَ إِلَى الصَّفَا

عباس بن خالد، ولید بن مسلم، مالک، جعفر بن محمد
 حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۶۳۱ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثنا
 أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مُعْتَمِدًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا تَمَّ حَجْرُ رَأْسِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَلَاوَةِ الْبَيْتِ آتَى
 مَقَامَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ فَقَالَ عَسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ
 أَبِيئَابِ إِبْرَاهِيمَ لَيْدِي، قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
 مِنْ مَقَامِهِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لِمَ لَيْدِي
 هَكَذَا أَقْرَأَهَا وَأَتَّخِذُهَا قَالَ نَعْدَمُ

علیہ وسلم جب بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے
 تو آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے، حضرت عمر رضی اللہ
 عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ہمارے باپ ابراہیم
 کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واتخذوا من مقام
 ابراہیم مصلی، آپ نے فرمایا ہاں۔

باب ۳۱۳ التریض بطواف الایکب

۴۴۲ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا معلى بن
 منصور بن وهب بن خالد بن أسحق بن منصور بن أحمد بن
 یسار قال قالنا عبد الرحمن بن مهدي قال قالنا
 مالك بن أنس عن معمر بن عبد الرحمن بن
 نويرة عن عروة عن زینب عن أم سلمة أنها
 مرخت فامرها رسول الله صلى الله عليه وسلم
 أن تطوف من وراء الناس وهي لا تكلم قالت كرايت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي إلى البيت
 وهو يقرأ بالطور وكتاب الطور قال أبو جهم
 هذا حديث أبي بكر

مرض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، معلی بن منصور ر ۱۳ اسحاق بن منصور
 احمد بن سنان، ابن حمدی، مالک، محمد بن عبدالرحمان بن
 نوفل عمرو، زینب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی
 ہیں وہ بیمار ہو گئیں، حضور نے انہیں حکم دیا کہ تم سوار ہو کر
 لوگوں کے عقب میں طواف کرو، ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے
 طواف کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ
 آپ بیت اللہ شریف میں نماز پڑھ رہے تھے جس میں
 والطور و کتاب مسطور کی تلاوت فرما رہے تھے، ابن
 ماجہ فرماتے ہیں یہ ابو بکر بن ابی شیبہ کی روایت ہے۔

باب ۳۱۴ الملزم

۴۴۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عبد الرحمن بن
 قاسم بن سفيان بن عيينة بن عمار بن محمد بن
 عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال طفت
 مع عبد الله بن عمرو فبنا ندرغنا من السبع ركنا
 فذبرا كعبه فقلت ألا تعود يا لله من النار
 قال أعود يا لله من النار قال لك مضي فاستلم
 الركن ثم قام بين الحجر والباب فالتصوفا
 وبديرو وحده لا يبرك قال هكذا رأيت رسول
 الله صلى الله عليه وسلم

ملزم کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثنی بن الصباح، عمرو
 بن شعیب، شعیب، کہتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ
 بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب ہم طواف
 سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے چھ نماز پڑھی ہیں
 نے کہا کیا آپ اللہ سے دوزخ کی پناہ نہیں مانگتے انہوں
 نے کہا اعوذ باللہ من النار، پھر ہا رکن کو چھوا، پھر حجر
 اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے اس سے اپنا
 سینہ، چہرہ اور ہاتھ ملے اور فرمایا میں نے رسول اکرم کو
 ایسے کرتے دیکھا ہے (ملزم اسو اور دروازے کے درمیانی مقام

حائضہ کا طواف، سو اتام ارکان ادا کرنے کا بیان

باب ۳۱۵ العائض تقضي المناسك إلا الطواف

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے چلے۔ جب بم ہرن کے قریب پہنچے تو مجھے حیض شروع ہو گیا حضور میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا کیا تجھے حیض آ گیا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ چیز تمام عورتوں کی تقدیر میں لکھ دی ہے۔ تم طوان کے سوا تمام ارکان ادا کرو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے گائے کی قربانی دیکھی۔

حج افراد کا بیان

بشام، ابو مصعب، مالک، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

ابو مصعب، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

بشام، عبدالعزیز الدرادر دی، ماتم بن اسماعیل، جعفر، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

بشام، قاسم بن عبداللہ العمری، محمد بن المنکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر، عمر اور عثمان نے حج افراد کیا۔

حج قرآن کا بیان

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْنَا شَقِيبَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِبَدْرٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ سَكَبِ حَضْرَتٍ قَدْ خَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِيكِي فَقَالَ مَا لَكَ يَا مَلِكُ أَنْفَسْتِ فُلْتِ كَعَمْرٍو قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ سَبَّحَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ أَكْمَرٍ فَأَعْطَى الْمَلِكَةَ كَمَا غَايَرْنَا لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَصَنَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ نَسَا نِيرًا بِالْبَيْتِ

باب ۱۳۱ افراد بالحج

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَبُو مُصْعِبٍ قَالَ سَأَلْنَا مَالِكَ بْنَ أَبِي حَكْدَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَادًا بِالْحَجِّ

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ مَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوَيْلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عَدْرَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَدْرَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَفْرَادًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَادًا بِالْحَجِّ

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَادِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ رَسْمِ الْعَيْلِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَادًا بِالْحَجِّ

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَقِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرًا وَعُمَرَ وَثُمَّانَ أَفْرَادًا بِالْحَجِّ

باب ۱۳۲ مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بھی ہے لیکن مجھے یہ چھانیں معلوم ہوتا کہ لوگ دستوں کے نیچے اپنی پوجوں سے صحبت کیا اور جب حج کو جائیں تو سردوں سے پانی کے قطرے

احرام توڑنے کا بیان۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ربیعہ بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب حج کا احرام باندھا اور اس میں عمرہ شامل نہ کیا تھا جب ہم مکہ پہنچے تو زمی، حجر کی چارہ تیس گز رکھی تھیں، ہم نے بیت کا طواف کیا صفا اور مردہ کے درمیان سعی کی، اس کے بعد اپنے فرمایا عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو اور زکواتوں کے ذریعہ حلال ہو جاؤ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ عرفہ کے صرف پانچ روز باقی ہیں۔ یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ جب ہم حج کو جائیں تو ہماری پیشاب گاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا میں تم سے زیادہ پر سیرگاہوں اور نم سے زیادہ بچا ہوں، اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی حلال ہو جاتا، ارادت میں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قطع کیا اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن بارہ، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ذی القعدہ کی پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو ہم حضور کے ساتھ صرف حج کی نیت سے نکلے، جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے وہاں کے لوگوں کو حکم دیا جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے، اور جن کے پاس ہدی ہو وہ احرام نہ کھولیں، تو میں نے احرام کھول ڈالا، قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت بھلا گیا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے فرمائی ہے۔

محمد بن صباح، ابو بکر بن عباس، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب، رسول اللہ اور آپ کے صحابہ حج کا احرام باندھ کر کھڑا رہے، مکہ پہنچنے سے بعد آپ نے فرمایا اپنے حج کو عمرہ سے تبدیل کر لو، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے

اَرَدْتُمْ اَنْ تَطْلُقُوا مِنْ مَعْرِسَتَيْنِ تَحْتَ الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرْزُقُوْنَ بِالْحَجِّ تَقَطُّرُهُمْ مَوْسِمُهُمْ

باب ۳۱۹ مَسْجِدِ الشَّجَرِ

۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الَّذِي سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِي الْوَيْثِ بْنِ مُسْلِمٍ رَفَا الْاَوْزَاعِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ اَهَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَابِصًا لَا تَخْلَطُ بِعَمْرَةٍ فَقَدْ مَسَا مَكَّةَ لَا رَيْحَ لِيَا لِيَا خَاوُونَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَاَمَّا طَفْنَا بِابِي بَيْرٍ وَرَغِيْنَا بَيْنَ اَصْفَاوَا الْمُرَّةِ اَمْرًا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عَمْرَةً وَاَنْ نُحَلِّقَ اِي الْيَسَلُو فَقَدْ اَمَّا بَيْنَنَا نِيْسِي بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ الْاَحْسَنِي كُنْخَرِي اِيهَا وَمَا اِيْرْنَا تَقَطُّرُ مَسِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِي لَا يَرْكُمُ وَاَصْدُقْ كَمْرَةَ لَوْ اَهْدِي لَرَاكَ اَلْتُمْ فَقَالَ سُرَاةُ ابْنِ مَالِكٍ اَمْتَعْتُمْ هَذِهِ بِعَامِنَا هَذَا اَمْرًا لِيُوْتَا لَابِلَ لَابِلَ الْاَبِي

۶۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجْسٍ بَقِيَّتِ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا تَرِي لَنَا الْحَجَّ حَتَّى اِذَا قَدِمْنَا دَعَانَا امْرَاةٌ سَوَّلَ اللهُ عَلَيْنَا وَاسْتَلَمْنَا مِنْ لَمْرِكُمْ مَعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الشَّوْرِ حَلَّ سَائِلُنَا بِالْحَجِّ بَقِيَتْ فَيَقِيْلُ دَجْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِي رَيْبِ

۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمَّاشٍ عَنْ اَبِي رَسْحٍ عَنْ اَبِي رَيْبِ قَالَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَضْحَابِهِ فَاَحْرَسْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا لِحَجَّتِكُمْ

عُثْرَةَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَخَذَ نَسَاكًا بِالْحَجَّةِ
وَأَيْدِيَهُمْ جَعَلَهَا مِثْرَةً قَالُوا انْفَكِرُوا مَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِهِ
فَانْمَلُوا كَرِهُوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ كَانُطَلِقُ شَرًّا
ذَكَرَ نَتْلَى عَائِشَةَ حَضْبَانٌ كَمَا نَسَبَ الْمُغَضِبُ فِي رُبَيْبٍ
فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ اغْضَبَهُ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي كَالِ
اغْضَبُ فَإِنَا مَوْلَاكُمْ فَلَا اتَّبِعْ

تو حج کا احترام باندھا تھا۔ اسے عمرہ سے کیسے بدل ڈالیں آپ
نے فرمایا جو کچھ میں کسر رہا ہوں وہ کرو۔ لیکن لوگوں نے دوبارہ وہی
عرض کیا۔ آپ کو غصہ آگیا اور آپ اس حالت میں عائشہ کے پاس گئے
حضرت عائشہ نے غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کیا بات ہے میں نے آپ کو
غصہ دلایا ہے خدا سے اپنے غضب میں مبتلا کرے۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ
میں لوگوں کو ایک بات کا حکم دیتا ہوں لیکن میری بات بالکل نہیں سنتے
بکر بن خلف، ابو عامر، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن
صفیہ، اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں حج کا احترام باندھ کر حضور
کے ساتھ چلے، آپ نے فرمایا جس کے ساتھ بدی ہو وہ اپنے
احرام پر برقرار رہے۔ اور جس کے ساتھ بدی نہ ہو وہ ملال
جو باندھے۔ میرے ساتھ بدی نہ تھی میں ملال ہو گئی اور زبیر کے
ساتھ بدی تھی، وہ ملال نہ ہونے میں کپڑے پہن کر زبیر کے
پاس گئی تو انہوں نے فرمایا تم مجھ سے دور رہو۔ کہیں تجھے
میری خواہش جمود نہ کر دے۔ میں بولی کیا آپ کو یہ
خوف ہے کہ میں آپ کو چھٹ جاؤں گی۔

۷۶۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَالْفِ أَبُو بَشِيرٍ شَأْنُ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ جَدِّهِ أَخْبَرَنِي سُؤدَدُ بْنُ سُلَيْمٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ
أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَرَجْنَا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرٍ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ
فَلْيَسْمَعْ عَلَى رِجْلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجِئْ
فَالْتَرْتَمِ عَلَى رِجْلَيْهِ مِثْرَةً فَكَلَّمَتْ وَكَانَ مَعَهُ الشَّرْبِيرُ
هَدْيٌ فَأَمَرَ رِيْعَانَ فَلْيَسْمَعْ تَبَايُنٌ وَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ
فَقَالَ قَوْمِي عَنِّي فَقُلْتُ: أَلَيْسَ بِأَنْ أَتَيْتُكَ
بِأَنْبِطٍ مَنْ قَالَ كَانَ فَسَخَّرَ الْحَجَّجَ لَهُمْ
خَاصَّةً

فتح حج صحابہ کے لیے خاص ہونے کا بیان

ابو مصعب، عبد العزیز الدردی، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن
مارث بن بلال، بلال بن الحارث نے فرمایا کہ میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ! کیا حج کو عمرہ میں تبدیل کرنا ہمارے لیے
مخصوص ہے یا سب کے لیے عام ہے آپ نے ارشاد
فرمایا نہیں بلکہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ شَأْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ
الرَّمْلِيِّ دَرْدِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ الرَّحْمَنِيِّ عَنْ
الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ فَسَخَّرَ الْحَجَّجَ فِي الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً
أَمْرًا نَسَبَ نَاسًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ بِأَنْ أَتَيْتُكَ
بِأَنْبِطٍ مَنْ قَالَ كَانَ فَسَخَّرَ الْحَجَّجَ لَهُمْ
خَاصَّةً

عل بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، تمیمی، ابو زر
فرماتے ہیں فتح بائع اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے بے خاص تھا۔

۷۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ زَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ خِزَامَةَ
عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ
الْمُتَعَمَّرُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَ بِنَاءً

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

بَابُ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ
۷۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَرْبَابٍ أَبُو شَيْبَةَ شَأْنُ ابْنِ أَبِي سَامَةَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۷۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ أَنَّ يَحْيَى
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَدُوٍّ يَقُولُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِئُ
فَطَائِفًا يَطْفِئُ مَعَهُ رَضُلًا وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ
مِنْ أَهْلِ مَدِينَةَ لَا يَصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

۷۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ مَعْبُدٍ
الْأَخْفَافُ وَفَيْعَلُ بْنُ مَعْيَانَ عَنْ بِيَانٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ وَهَبِ بْنِ جُنَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

۷۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا مَعْيَنُ بْنُ سَهْدَانَ
عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ثَنَا وَكَيْعُ بْنُ جَبْرِ
عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَنْبَارِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَدَمِ
بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

۷۷۵۔ حَدَّثَنَا حَبَابَةُ بْنُ الْفَلَّاحِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
سَعْدَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسَدِيِّ بْنِ تَرِيذٍ عَنْ أَبِي
مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ
فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

۷۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ
حَبَّابِ بْنِ عَظَّابٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ
تَعْدِلُ حَجَّةً

۷۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو
عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ عَظَّابٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ
تَعْدِلُ حَجَّةً

بَابُ الْعُمْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اعلیٰ، اسماعیل، ربیع بن معبد
بن ابی ادوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عمرہ فرمایا تو
ہم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے بھی طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا آپ نے
بھی نماز پڑھی ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ہم آپ کو
گھیرے رہتے تھے تاکہ مشرکین آپ کو کوئی گزند نہ پہنچائیں
رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ربیع بن معیان، بیان، جابر
شعبی، وہب بن جناب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے

محمد بن الصباح، سفیان، جہاد، علی بن محمد، عمرو بن
عبد اللہ، وکیع، داؤد بن یزید، ابن عوف، شعبی، ہرم بن
کابیان سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

جبارہ، ابراہیم بن عثمان، ابواسحاق، اسود، ابو مفضل
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

علی بن محمد، ابو معاذ، حجاج، عطاء، ابن عباس
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبد اللہ
بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے
برابر ہے۔

ذی القعدة میں عمرہ کرنے کا بیان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے فرمائے۔ عمرۃ الحدیبیہ
عمرۃ القضاء آندہ سال عمرۃ الجبلانہ اور چوتھا حجۃ الوداع
کے ساتھ۔

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا عُمَرَةَ الْحَدَيْبِيَّةَ وَعُمَرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَائِلِ وَالثَّلَاثَةَ مِنْ جِعْدَانَةَ وَالرَّابِعَةَ الْبَقِيَّةَ مَعَّ حَجَّتَيْهِ -

باب ۳۲۹ الخروج إلى منى

۱۶۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو معاوية عن
إسحاق بن عمار عن عطية بن قيس أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلى بيته يوم التروية الظهر
والعصر والكعبين أو لغيره أو لغيره أو لغيره
إلى عرفة -

منی جانے کا بیان

علی بن محمد ابو معاویہ اسماعیل عطارد بن عباس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے
دن منی میں ظہر و عصر و مغرب دعشا اور صبح کی نماز پڑھی
پھر صبح کے وقت عرفہ تشریف لے گئے۔

محمد بن یحییٰ عبد الرزاق عبد اللہ بن عمر نافع بن
عمر نے منی میں پانچوں نمازیں پڑھتے پھر فرماتے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

۱۶۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عبد الرزاق
أبو عبد الله بن عمر عن نافع بن عمر أن
كان يصلي الصلوات الخمس في منى ثم يبرهن
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يفعل
ذلك -

باب ۳۳۰ النزول بيته

۱۶۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع
عن رشدين بن سعد عن ابن جابر عن يوسف
ابن مالك عن أمية عن عائشة قالت قلت يا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا تنزل بيته
بيتا قال لا يصح مناخ من سبق -

منی میں قیام کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ وکیع اسماعیل ابن جابر یوسف
بن مالک ام یوسف حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ کیوں نہ آپ کے لیے منی میں کوئی مکان بنا
دیا جائے آپ نے فرمایا نہیں منے میں جو پہلے پہنچے
وہاں ہی کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۱۶۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَا ثنا وكيع عن رشدين بن سعد عن ابن جابر
عن يوسف بن مالك عن أمية عن عائشة
قالت قلت يا رسول الله ألا تنزل بيته بيتا
فإن لا يصح مناخ من سبق -

علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ بن وکیع اسماعیل البریم
بن جابر یوسف بن مالک ام یوسف حضرت عائشہ فرماتی
ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم منی میں آپ کے
لیے گھر بنا دیں تاکہ آپ سایہ حاصل کر سکیں آپ نے فرمایا
منی میں جو پہنچے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

باب ۳۳۱ الغدق ومن منى إلى عرفة

۱۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ ثنا عيسى
ابن عيينة عن محمد بن عتبة عن محمد بن أبي

بوقت صبح منا سے عرفات جانے کا بیان
محمد بن عمر ابن عیینہ محمد بن عقبہ محمد بن ابی بکر انس
نے فرمایا کہ ہم عرفہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فرمایا کہ تم لوگ جہاں ٹھہرے ہو وہیں ٹھہرے رہو کیوں کہ
آج تم ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

ہشام، فاکم بن عبداللہ العمری، محمد بن المنکدر و ربیع
جہا بزرے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا طرفہ تمام موقوف ہے ہاں بطن عرفہ میں مزدلفہ میں
سوائے بطن محسر کے تمام موقوف ہے۔ اسی طرح منی
تمام قربانی کا مقام ہے سوائے حجرہ عقبہ کے۔

أَنَّ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَّكُمْ
يَعْمَلُونَ مَوْتًا عَلَى مَقَاعِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَتَيُؤَمَّرُونَ عَلَى أَرْبَعٍ
مِنْ أَرْبَعٍ إِنْ كُنْتُمْ هَاهُنَا.

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا هَيْشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
الْعَزِيزِيُّ قَتَابَةَ مَعْمَدَانَ بْنِ الْمَسْكُورِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَرْفَاقَةٍ
مَوْقُوفٌ وَارْقَعُوا عَنْ بَطْنِ مَحْسَرٍ وَكُلُّ الْمَرْفَاقَةِ مَوْقُوفٌ
وَارْقَعُوا عَنْ بَطْنِ مَحْسَرٍ وَكُلُّ مَنِيٍّ مَنَعَرٌ إِلَّا مَا
وَرَاءَ الْعَقْبَةِ.

بَابُ الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ
أَبِي هُرَيْرَةَ السُّعْتَوِيَّ السُّعْتَوِيَّ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبَةَ
ابْنَ عَجَّالٍ بْنَ مَرْثَدَانَ السُّعْتَوِيَّ أَنَّ أَبَاكَ أَخْبَرَهُ
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا
لَا مَنِيَّةَ عَرَفَةَ عَرَفَةَ بِالْمَعْرُوفَةِ فَأَجِيبِي إِيَّيْ قَدْ
عَفَرْتُ لَكُمْ مَا أَحْلَا أَنْظَالِي إِيَّي أَحَدٌ لِمَنْظُومٍ
مِنْهُ قَالَ أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَغَطَيْتُ الْمَنْظُومَ
الْحَبْنَةَ وَعَفَرْتُ لِمَنْظُومٍ لَكُمْ حَبِيبٌ عَرَفَةَ قَالَتْ
أَصْبَحَ بِرَأْسِي الْمَرْدُ لَعْنَةً أَعَادَ الدُّعَاءَ حَاجِبِي إِلَى مَا
سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلَهُ أَوْ قَالَ تَبَسَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولِي إِيَّيْ أَنْتَ
وَأُمِّي إِنَّ هَذِهِ لَسَاعِدَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحِكُ بِمَرَاتِمَا
الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَكَ اللَّهُ سِتُّكَ قَالَ إِنْ
عَدَدْتُ اللَّهُ إِبْلِيسَ لِمَا عَلِمْتَنَ اللَّهُ عَدُوَّ حَيْلٍ قَدْ
اسْتَجَابَ دُعَائِي وَعَفَرْتُ لَكُمْ مِنْ أَحَدٍ لِمَنْظُومٍ فَجَعَلَ
يُخْشَوُهُ مَنْ رَأَاهُ وَبَدَعُوا بِالْوَيْلِ وَالشُّبْرِ حَاضِمَكُنِي
مَا رَأَيْتُ مِنْ حَرِيصٍ.

عرفات میں دعا کرنے کا بیان
ابوب بن محمد عبد القاسم بن سہی السہمی عبد اللہ بن
کنانہ بن عباس بن مروان السہمی کنانہ، عباس بن مروان
السہمی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی
امت کے واسطے حضرت کی دعا کی تو آپ کی یہ دعا قبول کی گئی اور
حکم ہوا کہ میں نے مظلوم کے علاوہ ان کے سب گناہ معاف کر دیے
لیکن ظالم سے میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے استدعا کی اسے خدا اگر تو چاہے تو مظلوم کو
جنت دیدے اور ظالم کو معاف کر دے تو ہشام تک
کی تہنیت نہ ہوئی مزدلفہ کی صبح کو آپ نے پھر یہی دعا
مانگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے گئے ابو بکر و عمر نے عرض کیا ہمارے ہاں
باب آپ پر فدا ہوں خدا آپ کو ہتار رکھے اس مقام پر ہم نے
کبھی آپ کو ہتے نہیں دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے
دشمن انیس کو جب یہ علم ہوا کہ خدا نے میری دعا قبول کی اور میری
امت کی مغفرت کی تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اور پھینچنے
پھلانے لگا تو مجھے اس پھینچنے پھلانے نے ہنسا دیا۔

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُهَازِي أَبُو جَعْفَرٍ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُومَةُ بِنْتُ بَكْرِ عَنْ

ہارون بن سعید ابن زہیب، معرومتہ بن بکر بکری ابو جعفر
یوسف ابن المسیب عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ قَهْلُ لِي مِنْ حَبِجٍ فَقَالَ الشَّقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَهَمَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَأَفَاضَ مِنْ عَرَافَاتٍ لَيْلًا أَوْ
نَهَارًا فَقَدْ قَضَى نَفْسَهُ وَتَحَرَّجَ

باب ۲۳ الدافع من عرفات

۸۰۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَسْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
فَتَاكَرَبِيحَةً فَجَاهَتْ أُمُّ بِنْتِ عَزْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ
زَيْدٍ أَنَّهُ سِجِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَبْرُحِينَ دَفَعَ عَنْ عَزْرَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَتَقُ
فَإِذَا وَجَدَ تَجْوَةَ نَصَّ قَالَ وَكَرَيْحٌ نَوْفُ الشَّقِيِّ

۸۰۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا
الْقَوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَزْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَتْ قَرَيْشٌ يَحْمَنُ قَوَاطِنَ الْبَيْتِ كَا
مُجَاوِرًا لِعَزْرَةَ فَقَالَ اللَّهُ عَزْرَةَ حَلَّ لَهَا فَيَصُومُ مِنْ
حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

باب ۲۳ الذول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة

۸۰۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا قَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
إِبْنِ مَهْلُوبٍ ثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ
كُرَيْبٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشَّعْبَ الَّذِي يُقَالُ
عِنْدَهُ الْأَمْرُ أَنْزَلَ نَزْلًا فَتَوَضَّأَ فَعَلَّتِ الصَّلَاةُ
فَإِنَّ الصَّلَاةَ أَمَامَكَ كَلِمًا أَنْتَهَى إِلَى جَمْعٍ أَذِنَ
فَأَنَادَ لَمْ صَلَّى الْمُغْرِبَ لَمْ كَمْ يَحَلُّ لِحَدِّ مِنَ النَّاسِ
حَتَّى قَامَ صَلَّى الْوُكُورَ

باب ۲۳ الجمع بين الصلوتين بجمع

۸۰۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحَانَ الثَّقَفِيُّ بْنُ سَعْدِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَعْقُوبَ الْمُخَطَّبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُغْرِبَ كَمْ

جاتا ہے اور اس کا حج پورا ہوتا ہے۔

عرفات سے کوچ کرنے کا بیان

علی بن محمد بن محمد بن عبد اللہ، دیکھ، شام، عسره
اسامہ بن زید سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب عرفہ سے کوچ فرماتے تو کیسے چلتے۔ انہوں
نے فرمایا آپ درمیانی رفتار سے چلتے اور جب راہ
صاف ہوتی تو تیز چلتے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، شام، عسره
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ قریش کا مقولہ تھا ہم تو مکہ کے
رہنے والے ہیں ہمیں عرفات جانے کی کیا ضرورت ہے
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ثم افيضوا من
حيث افاض الناس۔

ضرورت کی بنا پر عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عمر
کریب، اسامہ نے فرمایا کہ میں حضور کے ہمراہ عرفات سے
واپس ہوا جب اس گھائی کے قریب پہنچے جہاں امر اقیام
کرتے ہیں آپ نے اترے میٹاب کیا اور وضو فرمایا
میں نے عرض کیا نماز ادا فرمائیجیے آپ نے فرمایا نماز آگے
پڑھیں گے جب آپ مزدلفہ پہنچے تو اذان اور تکبیر کے بعد
مغرب کی نماز پڑھی ابھی لوگوں نے اونٹوں سے کجاوے نہ
اتارے تھے کہ آپ مشاہد کے لیے کھڑے ہو گئے۔

جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

محمد بن ریح، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت
عبد اللہ بن یزید الخطمی، ابو یوسف نے فرمایا کہ مجھ کو وادع
کے موقع پر مزدلفہ میں میں نے حضور کے ساتھ مغرب و
عشا کی نماز ایک ساتھ پڑھی

الْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمَزْدَلِفَةِ -

۸۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَدْ أَخْبَدَنَا الْعَزِيزِيُّ
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمُنْتَرِبِ بِالْمَزْدَلِفَةِ فَلَمَّا
أَخْتَمْنَا قَالِ الصَّلَاةُ بِأَقَامَتِهِ -

باب ۲۳۹ الوُفُوفِ بِجَمْعِ

۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو جعفر
الاکبر عن حجاج عن أبي إسحق عن عمير بن محبوب
قال حجبتنا مع عمير بن الخطاب فقلنا أردنا أن نفيض
من المزدلفة قال إن المزدكين كانوا يقولون
أشرف نبيكم بما نرى منكم كانوا لا يفيضون حتى تظلم
الشمس فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم
فأفاض قبل طلوع الشمس -

۸۰۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَلَانِيِّ ثنا عبد الله
ابن رجايا كشي عن الثوري قال قال أبو الزبير
قال جابر أفاض النبي صلى الله عليه وسلم في حجة
الوداع وعليه السكينة وأمرهم بالسكينة وأمرهم
أن يمرموا بئيل حصى الخدوف وأوصع في قادي
مخسرة وقال لفاخذوا مني نسك ما ياتي لا أدري كعلي
لا ألقاه بعد عاصي هذا -

۸۰۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا
ثَنَا دَكِيجُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْجَمْعِيُّ
عَنْ يَدَالِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَمَّا عَدَا أَهْلُ جَمْعٍ يَأْتِيكَ اسْكُمْتَ النَّاسُ كُنْ أَنْتَ
النَّاسُ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اللَّهُ تَطَوَّلُ عَلَيْكُمْ فِي جُفُودِكُمْ هَذَا
فَوَهَبَ مَيْدِيَكُمْ لِمَنْ يَشَاءُ وَأَعْطَى مَخِيئَتَكُمْ مَا
سَأَلَ إِذْ تَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ -

باب ۲۴۰ مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ نَزَحِي الْجَمَارِ
۸۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ
میں مغرب کی نماز پڑھی جب ہم لوگ اونٹ بٹھا کے تواب
نے فرمایا ایشا کی نماز بھی پڑھ لو۔ لیکن تکبیر صرف ایک ہوئی۔

مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، ابو اسحاق، عمرو بن
مییون کہتے ہیں ہم نے حضرت عمر کے ساتھ حج کیا جب ہم
نے مزدلفہ سے کوچ کا ارادہ کیا تو عمر نے فرمایا مشرکین کہا کرتے
تھے اے تمہیر روشن ہو جا تا کہ ہم داسن جا میں اور جب تکستہ تیا
طلوع نہ سوتا مشرکین داسن نہ ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے اس کے خلاف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے
کوچ کیا

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجا، ثوری، ابو الزبیر
جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
کوچ فرمایا تو نہایت لطینان سے چلے اور لوگوں کو بھی آرام سے چلنے
کا حکم دیا اور فرمایا چھوٹی چھوٹی لنگریاں ماری جا میں جب آپ نے دی
محسوس ہونے لگی تو سواری کو تیز دوڑایا اور فرمایا میں چاہتا ہوں میری
امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں کیوں کہ میں نہیں جانتا
کہ آئندہ میری امت سے ملاقات بھی ہو سکے گی یا نہیں۔

علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ دکیع بن ابی اددو، ابو سلمہ
بلال بن رباح فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے
جمع کی صبح کو فرمایا اسے بلال کو خاموش کر دو پھر فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اس مزدلفہ میں تم پر بہت برکت فرمائی ہے فرمایا
لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں کے بدلے بخش دیا اور جو نیک
تھے ان کی دعائیں قبول کیں اب اللہ کا نام سے کہ چلو اس میں
ابو سلمہ مجھوں ہے

پچھول اور عورتوں کو منی جلدی بھیجنے کا بیان
ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دکیع، سمر سفیان سلمہ بن کلیل

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۸۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدْمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعًا بِمِثْلِ الْمَطْبِيِّ عَلَى جَمْرٍ. ثَمَّ مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَذْخَانَ. يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَدْمَرُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ رَادَّسَفِيَّاتٍ فِيهِمْ وَلَا أَحَدٌ يَرِيهِمْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

حسن العرنی، ابن عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبو عبدالمطلب کے چھوٹے بڑوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ فرمایا اور ہماری رانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا سفیان اپنی روایت میں اتنا اور زیادہ کہہ رہے ہیں کہ کہتے ہیں میں نے آفتاب نکلنے سے پہلے کسی کو کنکریاں مارنے نہیں دیکھا۔

۸۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيهِمْ تَدْمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَعْفَةِ أَهْلِهِ.

ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو عطاء و ابن عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے دن جن لوگوں کو آگے روانہ فرمایا تھا ان میں بھی ان میں تھا۔

۸۱۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي عَمْرِوَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ امْرَأَةً تَطْلَعُ فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَدْفَعَهُ مِنْ حَجْرٍ قَبْلَ دَفْعِ النَّاسِ فَأُذِنَ لَهَا.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمان بن القاسم حضرت عائشہ نے فرمایا کہ سودہ بنت زمعہ ہماری جسم کی عورت تھیں انہوں نے حضور سے لوگوں کے جانے سے پہلے جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت مرحمت فرمائی۔

بَابُ قَدْ رِحَصَى الرَّحْمَى

۸۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو وَبِشْرِ بْنِ حُوَيْبٍ عَنْ قَلْتِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الشَّجْرِ غَدَاً جَمْرَهُ الْعَقْبَةَ وَهُوَ الرَّكْبُ عَلَى بَعْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا مَرَّ بِكُمْ الْجَمْرُ فَأَرْمُوا بِسِثْرِ حَصَى الْحَدَفِ.

جمروں پر ماری جانے والی کنکریوں کا بیان ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاسود، ام سلیمان فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن حجرہ العقبہ کے قریب حجر پر سوار دیکھا اور آپ فرماتے تھے۔ اے لوگو جب تم حجرہ کی رمی کرو، تو ایسی کنکریاں مارو، جو دانتلیوں سے ماری جاسکیں۔

۸۱۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ الْعَصَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقْبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَطْرِي حَصَى فَلَقَعْتُ لَهُ سَبْعَ حَصِيَّاتٍ مِنْ هُنَّ الْحَدَفُ فَجَعَلَ يَنْفَضُّهُنَّ فِي كَفِّهِ وَيَقُولُ امْشَالْ هُوَ كَالْمَاءِ فَارْمُوا شَرَّ

علی بن محمد، ابواسامہ، عورت، زیاد بن الحصین، ابواسلمیہ ابن عباس نے فرمایا کہ عقبہ کی صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ سے فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں جن لاڈ میں چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں جن لایا۔ آپ نے انہیں اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا ہاں ایسی ہی کنکریاں مارو پھر فرمایا اے لوگو تم دین میں زیادتی سے بچو کیوں کہ تم سے پہلے امتیں دین میں زیادتی کرنے کی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وجہ سے ہلاک ہوئیں۔

حجرہ عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ کا بیان

علی بن محمد وکیع بسودوی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن جبہ عقبہ پر پہنچے تو اس مقام کے نشیب میں جا کر انہوں نے قبلہ کی جانب منہ کیا اور اپنے دائیں ہاتھ کے بالمقابل کہے کے سات کنگریاں اس طرح ماری کہ کنگری کے ساتھ کبیر کہتے جاتے پھر فرمایا اس مقام سے کنگریاں ماری بائیں قسم سے اس ذات کی جس کے سوا کوئی خدا نہیں اسی مقام سے اس شخص نے رمی کی جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاخوص، ام سلیمان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن حجرہ عقبہ کے قریب دیکھا آپ نے وادی کے نچلے حصہ سے سات کنگریاں ماریں اور ہر کنگری کے ساتھ کبیر فرماتے جاتے پھر واپس تشریف لاتے۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاخوص، ام جندب نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی جگہ کی حدیث روایت کی ہے۔

رمی حجرہ کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن عبیدہ، یونس بن یزید، زہری، سالم، ابن عمر نے حجرہ عقبہ کی رمی کی وہاں قطعاً نہ ٹھہرے اور فرمایا حضور جس ایسے ہی کیا کرتے :

سودہ، علی بن مسر، حجاج، حکم بن عقیب، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجرہ عقبہ کی رمی کرتے ہی چل دیتے اور وہاں بالکل نہ ٹھہرتے۔

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَا كُفْرًا نَعْلُو فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ نَعْلُو فِي الدِّينِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَا كُفْرًا نَعْلُو فِي الدِّينِ

۸۱۳ - حَدَّثَنَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا فِي عَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِدٍ جَبْرَةَ الْعُقَيْبَةَ اسْتَبَطْنَ الْوَادِيَّ وَاسْتَقْبَلْنَا الْكُفْرَةَ وَجَعَلْنَا الْجَمْرَةَ عَلَى حَلَابِيهِ الْأَيْتِينَ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْرَمُ مَعَهُ حَصَاةٌ ثُمَّ قَالَ مَعَهُ هُمَا وَالَّذِي كَا إِلَهًا غَيْرَهُ رَمَى الْوَادِيَّ عَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

۸۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ لَأَنْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ التَّحْرِيمِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعُقَيْبَةَ اسْتَبَطْنَ الْوَادِيَّ رَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْرَمُ مَعَهُ حَصَاةٌ ثُمَّ انصرفت

۸۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي حَنْدَابٍ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْعُقَيْبَةَ لَمْ يَهْتِفْ عِنْدَهَا

۸۱۶ - حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَلْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْبَةَ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ

۸۱۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوار ہو کر رمی کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم بن عیاض نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر رمی جمرہ فرمائی۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، امین بن نابل، رباعی، قدامتہ بن عبد اللہ العامری نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن رمی جمرہ کرتے دیکھا آپ اپنی اونٹنی صحابہ پر سوار تھے اس وقت نہ آپ کسی کو مارتے تھے اور نہ مہو بھجواتے تھے۔

عذر کی بنا پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو البجاد بن عاصم، عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن رمی کرنے اور ایک دن اونٹ چرانے کی اجازت دی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک، اح، احمد بن سنان ابن مہدی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو البکر، ابو البجاد بن عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اونٹ چرانے والوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے دن رمی کرنے کے بعد دو دن کی رمی ایک دن میں جمع کر لیں اس روایت سے کہ پیش نظر امام مالک فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ پہلے ہی دو دن کی رمی کرے پھر کوچہ کے دن رمی کرے۔

بچوں کی جانب سے کنکریاں مارنے کا بیان ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اشعث، ابو الزبیر، حباب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَأَذْرَمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مَضَى وَكَرِهِي

بِالنَّبِيِّ الْجَمَارِ مِنْ أَيْكَمَا

۸۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ نَزَاكَحًا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى نَزَاكِحَتِهِ.

۸۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاحِيَةٍ لَهَا صَهْبَاءٌ وَكَأَضْرَبُ وَلَا حُرْدٌ وَلَا لَأِيكَ إِلَيْكَ.

بِالنَّبِيِّ خَيْرَ رَمَى الْجَمَارِ مِنْ عَذْرِ

۸۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَمِيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاءِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَايَا أَنْ يَرْمُوا أَيَّوْمًا وَيَذْرَعُوا أَيَّوْمًا.

۸۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّانٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي حَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاءِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَيْمٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعْدَادِ الْأَيْلِيَّةِ فِي الْبَيْتِ يَوْمَ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ لَطَنْتُ أَنْتَرِي الْأَذْلَ مِنْهُمَا لَمْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ.

بِالنَّبِيِّ عَنِ الصَّبِيَّانِ

۸۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيْمٍ عَنْ أَشْعَثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَّجْنَا

نے عمرہ کا حرام باندھا اور بعض نے حج کا میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا حرام باندھا تھا۔ ہم جب مکہ پہنچے اور عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے عمرے سے سلال نہ ہوئی تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا عمرہ چھوڑ دے سر کھول اور گنگھی کر کے حج کا حرام باندھ لے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ المحصب آئی اور خدا نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمان کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ تنہا لے گئے۔ میں نے عمرہ کا حرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں پورے فرمادئے نہ تو اس میں ہم پر بدی لازم آئی۔ نہ صدقہ دینا پڑا اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

سُئِمَاتٌ بِهِنَّ بَعْرَةٌ قَلِيلٌ فَلَوْلَا اِنِّي اُهْدِيَتْ
لَاَهْلِكَ بَعْرَةٌ قَالَتْ فَكَانَ مِنْ اَنْفَعِهِمْ مَنْ اَهْلَكَ
بَعْرَةٌ وَ مِنْهُمَا مَنْ اَهْلَكَ بِحَيْثُ فَكُنْتُ اَنَا مِنْ
اَهْلِكَ بَعْرَةٌ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ
فَاذْرَنْتَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَجِدْ مِنْ
عَمْرَتِي فَكُنْتُ ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عَمْرَتَكَ وَانْقِضِي اَسْنَانَ اَمْتِئْتِي
فَاَهْلِي بِالْحَيْضِ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ
الْعَصِيْبَةِ وَقَدْ نَفَى اللهُ حُجَّتَنَا ارْسَلَ مَعِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ اَبِي بَكْرٍ فَاذْرَنْتَنِي وَخَرَجَ اِلَى الشَّعْبِ فَاهْلَكَ
بَعْرَةٌ فَخَفِضِي اللهُ حُجَّتَنَا وَعَمْرَتَنَا وَكُنْتُ فِي ذَلِكَ
هَدْيِي وَلا حِدَّةَ وَلَا صَوْمَ

بَابُ مَنْ اَهْلَكَ بَعْرَةٌ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ
۳۸۳ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ ابْنُ شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى
ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَاقَ حَدَّثَنَا
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ امِيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ
اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ
بَعْرَةَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غَيْرَ كَلِمَةٍ

۳۸۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثنا
أَحْمَدُ بْنُ حَالِبٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَاقَ عَنْ يَجْبِي
ابْنِ أَبِي سَلِيْمَانَ عَنْ اُمِّ امْرِئِكَيْمِ بِنْتِ امِيَّةَ
عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَرْوِيحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ خَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
اَهْلٍ بِبَعْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ
لِمَا كَتَبَ مِنْ الذَّنْبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ مِنْ
بَيْتِ الْمَقْدِسِ بَعْرَةً

بَابُ كَمْرٍ عَمْرًا لِبِوَصِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۳۸۵ حَدَّثَنَا ابْنُ اسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ
مُعَاوِيَةَ ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْمَارٍ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بیت المقدس سے عمرہ کا حرام باندھنے کا بیان
ابن ابی شیبہ عبد الاعلیٰ ابن اسحاق سلیمان بن حکیم ام
حکیم بنت امیہ ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمرہ کا حرام بیت المقدس سے
باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

محمد بن المصطفیٰ، محمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی
سلیمان، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیت المقدس
سے عمرہ کا حرام باندھا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف
کر دیے جاتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں میں میرا والدہ نے بیت
المقدس سے عمرہ کا حرام باندھا۔

حضور کے عمروں کا بیان

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد، دہب عبدالرحمان
عمرو بن دینار، عمر بن ابی عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ

كَأَلَا نَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ نَنَا عَتَارِكُ بْنُ النُّعْمَانِ
عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ
فَانَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ
لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ
قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ -

ابو زریح ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور بال کٹوانے والوں پر
آپ نے دوبارہ وہی ارشاد فرمایا اسی طرح تین بار پہلو جو قصی
ہر فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی ۔

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِجِ
الْبَدِيُّ مَعْنَى قَالَ نَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا
وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ
قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ -

علی بن محمد احمد بن ابی الخواری، عبد اللہ بن مسیب
نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور
کٹرانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم
فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور کٹرانے والوں پر آپ نے فرمایا
اللہ منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ نے عرض کیا اور
کٹرانے والوں پر آپ نے فرمایا اور کٹرانے والوں پر بھی ۔

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ يُونُسُ
ابْنُ مَجْزِيٍّ ثَنَا ابْنُ رَسْتَقٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي جَبْرٍ عَنْ
مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
لَوْ ظَاهَرَتِ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَالْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً
قَالَ زَاهِدٌ لَمْ يَكُونُوا -

محمد بن عبد اللہ بن سبیر یونس بن جبیر ابن اسحاق ابن
ابی نجیح مجاہد ابن عباس نے فرمایا کہ حضور سے دریافت کیا
کیا آپ نے بال منڈوانے والوں کے لیے تین بار دعا فرمائی
اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک بار آپ نے فرمایا اس لیے
کہ انہوں نے کسی قسم کا شک نہیں کیا ۔

باب من لبث رأسه

بال جمالی نے کہا بیان

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
حَفْصَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوهُ لَمْ يَحِلَّ
أَنْتَ مِنْ عَسْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبِثْتُ لَأَوْهَى وَكَلَدْتُ
هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أَهْرَهُ -

ابن ابی شیبہ ابو اسامہ عبد اللہ نافع ابن عمر حفصہ
زویر رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
لوگ تو ملال ہو گئے اور آپ ابھی اپنے سر سے ملال نہیں کھوئے
آپ نے فرمایا میں نے اپنے بال جمانے تھے اور اپنی ہڈی کے
تلاشہ ڈالنا تھا تو جب تک میں قربانی نہ کر لوں اس وقت تک
ملال نہیں ہو سکتا ۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَبْنُ السُّنَنِ ابْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ ابْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَرَبَانَ عَنْ
سَالِمِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَلِكًا -

احمد بن عمرو بن السرح ابن یونس ابن شہاب
سالم ابن عمر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال
جمانے کا حکم پڑھتے سنا ۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

هَلْ بَلَغَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَلَا يَعْرِفُونَ أَشْهَدُ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

۴۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَسِيرٍ قَتَا أَيْ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَلْبِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْفَ
مِنْ نَبِيٍّ نَفَّانَ نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالِي قَبْلَهُمَا
قَدَرْتُ حَامِلٌ بِفَيْدٍ شَيْءٍ فَيُفِيهِ وَرَبِّ حَامِلٍ فِيهِ
إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغْلَى عَلَيْهِنَّ يَغِي
قَلْبَ مُؤْمِنٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالشَّيْبُ حَمًا
لَوْلَا إِهْلَاكُ السُّلَيْمِيَّةِ وَتَرْوِجُ حَمَاتِهِمْ قَاتَانَ دَعْوَتِهِمْ
يُحِيطُ مِنْ كَوْنِهِمْ -

۴۴۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ كُوَيْبَةَ عَنَّا زَا نِرِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْوٌ عَلَى نَأْتِيهِ الْمُخَضَّرُ وَرَبِّهَا
نُقَالَ أَتَدْلَعُ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَرَأَى شَمْرَ هَذَا أَوْ
أَيُّ بَكْدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا الْبَكْدُ حَدَّامٌ وَرَبِّهَا حَرَامٌ وَ
يَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَلَا وَرَأَى أَمْوَانَكُمْ وَرَمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ
حَرَامٌ وَرَبِّهَا شَمْرٌ هَذَا أَيُّ بَكْدٍ كَمْ هَذَا الْكَوَالِي
كَرَطَاكَ عَلَى الْحَوْضِ وَكَانَ ثَرِيحًا كَمَا كَامَرٌ فَلَا تَسْوَدُوا
رَبِيحِي أَلَا وَرَأَى مُسْتَهْدِئًا نَأْتِيهِ مُسْتَهْدِئًا سِوَى نَأْسٍ
خَالَفُوا يَا رَبِّ أَصْبَحَ أَيُّ قَبُولٍ رَزَاكَ لَا تَدْرِي مَا
أَحَدٌ كَوَّأَ بَعْدَكَ -

۴۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنَّا زَا نِرِ بْنِ
خَالِدٍ عَنَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ نَائِبًا يَحْدِثُ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَفَ يَوْمَ النَّجْرَانِ فِي الْعَجْرَاتِ فِي الْحَجَّةِ النَّبَوِيِّ حَجْرٍ
فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ يَوْمٍ

صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے تین مرتبہ کہا اسے اللہ
گواہ جو ہوا۔

محمد بن عبد اللہ بن نسیر عبد اللہ بن اسحاق عبد السلام
زہری محمد بن جبر بن مطعم جیسر بن مسلم جیسر بن مسلم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم حیف میں خطبہ دینے کے لیے گئے تھے اور فرمایا اللہ اس
شخص پر رحمت ازلہلی فرمائے جو میری بات سن کر دوسروں کو مسیحی
ہت سے فتنہ کی راہیں بنانے والے خود فتنہ نہیں ہوتے اور بعض
ایسے ہوتے ہیں جو ایسی بات سن کر دوسروں کو مسیحی بناتے ہیں اور وہ ان سے
زیادہ فتنہ ہوتے ہیں میں باتیں ایسی ہیں جن میں ٹوٹن فیضت نہیں کرتا اور
خاص اللہ کے لیے عمل کرنا۔ دوسرے مسلمان ماکوں کی بھلائی چاہنا
اور تیسرے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ جو جماعت
کے ساتھ رہتا ہے لوگوں کی دعائیں اسے گھیرے رہتی ہیں۔

اسماعیل بن کویبہ زافر بن سلیمان ابو سنان عمرو بن مرو مرہ ابن
مسعود نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی کنی اور کنی پر سوار تھے۔
آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ کونسا دن ہے۔ کونسا مہینہ ہے اور
کونسا شہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ معزز شہر معزز مہینہ اور معزز
دن ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال ایک
دوسرے پر ایسے ہی عظیم ہیں جیسے اس مہینہ کی حرمت اس شہر اور اس
دن میں خبردار میں غرض کوڑ پر تمہارے استقبال کے لیے موجود ہوں گا اور
تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کریں گے جسے رسوا نہ کر دینا
یہ بھی یاد رکھو کہ بعض لوگوں کو میں دوزخ سے نجات دلاؤں گا لیکن بعض
لوگ تجھ سے پھین لیے جائیں گے۔ میں کونسا دن سے رب یہ تو
میرے ساتھی ہیں خدا تعالیٰ فرمائے گا تم نہیں جانتے کہ تمہارے
عبادتوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں پیدا کرتی تھیں۔

ہشام صدق بن خالد ہشام بن الغزالی نافع بن عمر
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں قرآنی کے دن ہجرات
کے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا اسے لوگو پر کونسا دن ہے صحابہ نے
جواب دیا قرآنی کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے۔
لوگوں نے جواب دیا اللہ کا معزز شہر ہے آپ نے فرمایا کونسا

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الرَّبِيعِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَمُمَ يَمَاشِرَبَ كَمَا -

جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ زہم نہ لگائی جس کام کے لیے پیا جائے اسی کام کے لیے سبلا۔

بَابُ دُخُولِ الْكَعْبَةِ

کعبہ میں داخل ہونے کا بیان

۸۳۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ سَمِعْتُ لُقْمَةَ بْنَ عَدِ بْنِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَكْذَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَظِيمَةَ حَدَّثَنَا نَائِضٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَيْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُمَانُ بْنُ سَيْبَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهَا مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَأَلْتُ بِلَالَ بْنَ الْوَاحِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى عَلَيَّ فِي خُرُوبِهِ حِينَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ عَنِ يَمِينِهِ ثُمَّ لَبَّتُ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ سَأَلْتُ كَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبدالوامد، اور اسمعیل بن عثمان بن علیہ نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ میں تشریف لائے اور آپ کے ساتھ بلال اور عثمان بن شیبہ تھے ان لوگوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا آپ جب باہر آئے تو میں نے بلال سے دریافت کیا حضور نے اندر کس جگہ نماز پڑھی تھی انہوں نے فرمایا داہنی جانب کے دونوں تنوں کے درمیان پھر میں نے خود کو اس بات پر ملامت کی کہ بلال سے یہ کیوں نہ دریافت کیا کہ حضور نے کتنی رکعت پڑھی تھیں۔

۸۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ذَرِيعٌ ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمَلَكِ عَنِ ابْنِ الْمَلَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي وَهُوَ قَدِيرٌ الْعَيْنِ طَيْبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِي وَأَنْتَ قَدِيرٌ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ لِي وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَهَا كُنْتُ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أُنْعِبْتُ أُمَّرِي مِنْ بَعْدِي -

علی بن محمد و ذکیع، اسماعیل بن عبدالملک ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے تو خوش خوش تھے اور پھر جب واپس تشریف لائے تو غمگین تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ میرے پاس سے خوش خوش گئے تھے اب آپ غمگین ہیں آپ نے فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا تھا اگر نہ جاتا تو ہستہ تھا کیوں کہ مجھے خوش ہے کہ میں نے اپنے اس عمل سے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا ہے۔

بَابُ الْبَيْتِ تَوَدَّ بِمَكَّةَ لِيَأْتِيَ مِنِّي

منیٰ کی راتوں میں مکہ کے اندر رہنے کا بیان

۸۳۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَدَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَائِضٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسِيَّتَ بِمَكَّةَ أَيَّامًا مِنِّي وَنَ أَحْبَلِي

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو منیٰ کی راتوں میں گزارنے کی اجازت دی۔ کیونکہ وہ حاجیوں کو پانی پلاتے تھے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سِقَاتِيْمَ قَاتِرْنَ لَهٗ۔

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا
ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ رَوَى عَنْ رَسَائِلِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَخْصُصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِحَادًا تَبَيَّنَتْ بِسَلْمَةِ الْأَلْبَعْيَانِ مِنْ أَجْلِ
سِقَاتِيْمَ۔

علی بن محمد، ہناد بن السری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم
عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے عباس کے علاوہ کسی کو مکہ میں رات گزارنے کی اجازت
نہ دی تھی کیوں کہ وہ صحابیوں کو پانی پلا رہے تھے۔

باب ۳۵۹ نزول المَحْصَبِ

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ
وَعَبْدَةُ بْنُ كَيْعَمَةَ وَأَبُو مَعَاذٍ رَوَى عَنْ رَسَائِلِ بْنِ
مُحَمَّدٍ ثَنَا وَابْنُ مَعَاذٍ رَوَى عَنْ رَسَائِلِ ابْنِ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَافِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ نَزَلَ الْأَبْطَحُ
لَيْسَ بِسَيِّئٍ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكُونُ اسْتَحْرَاجُ رُوحِهِ۔

محب میں قیام کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابن ابی زاید، عبدہ، وحید، ابو معاویہ،
ح، علی بن محمد، وحید، ابو معاویہ، ح، ابن ابی شیبہ، حفص
بن عیاض، ہشام، عطاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ابطح میں
قیام کرنا سنت نہیں ہے۔ بلکہ حضور وہاں اس لیے اترے
تھے تاکہ مدینہ جانے میں آسانی ہو۔

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَعَاذُ
ابْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَلْرِ بْنِ رَزِيْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَذْكَرُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسِيْلَةَ الْمُفْرِمِ
الْبَطْحَاءِ إِذْ لَاجَأَا۔

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمالر بن رزین،
ابو نعیم، اسوں حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کوچ کی کے وقت بلح کی شجائب سے رات کو روانہ
ہوئے۔

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ شَيْبَةَ النَّدِيمُ
أَبْنَاءُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَنُجَيْدٌ
وَعُمَّتَانِ يَمْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبید اللہ، نافع، ابن عمر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر و نجوید
اور عثمان ابطح میں قیام کرتے۔

باب ۳۶۵ طَوَافِ الْوُدَاعِ

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ كَانَ النَّاسُ يَبْصُرُونَ كُلَّ وَجْهِ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفِدَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ
إِلَى مَهْدِيَةِ بَابِ الْبَيْتِ۔

طواف واداع کا بیان

ہشام، ابن عبیدہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا
کہ لوگ ہر طرف سے ہوتے، حضور نے ارشاد فرمایا
تہا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا ہے، جب
تک بیت اللہ کا طواف نہ کر لو اس وقت تک نہ ٹوٹو۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۸۵۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَارِدٌ كَرِيمٌ شَنَا ابْرَاهِيمَ
ابْنَ يَزِيدَ عَنْ طَائِرِ بْنِ عَيْنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْعَلَ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، طاؤس، ابن عمر
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میت اللہ کا طواف
کرنے سے پہلے ہونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

بِأَنَّكَ الْحَائِضُ تَقْرُبُ أَنْ تُوَدِّعَ

۸۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَمَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ

سَهْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

حَاضَتْ دَخَلْتُ حَيْضِي بَعْدَ مَا أَقَامَتْ قَالَتْ

عَائِشَةُ مَا تَكْرَهُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَوَيْلٌ لِمَنْ نَفَّسَ أَحْيَا سِنَّاهُ فَقُلْتُ مَا تَهَادَى أَفَاضَتْ

تَحِيَّاتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْتُمْ فَرَدُّ

۸۵۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ

عَقْرِي حَلَفِي مَا أَزْهَاهَا إِلَّا حَايَسْتُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ أَزْهَاهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا رَدَّ

مَرْهًا قَلْتُمْ فَرَدُّ

بِأَنَّكَ حَجَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ

۸۵۸ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شَارِدٍ كَرِيمٍ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ

ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا أَنْتُمْ يَمِينًا لَيْسَ سَأَلَ عَيْنَ الْقَوْمِ

حَتَّى اسْتَفْرَجَ مِنْ مَسْأَلَتِ أَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ

فَأَهْوَى بِبِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَحَلَّ زِيْرِي الْأَسْنَى حَتَّى

حَلَّ زِيْرِي الْأَسْفَلِ ثُمَّ رَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ شِدْقَيْ وَ

حائضہ کا طواف و دواع سے پہلے نعت ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد

بن رمح، لیث، زہری، ابوسلمہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا

کہ صفیہ بنت حبیبی کو طواف افاضہ کے بعد حیض آگیا میں نے

اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کیا میں وہ روک کے

میں نے عرض کیا کہ انہیں طواف افاضہ کے بعد حیض آیا ہے

آپ نے فرمایا تو پھر کوچ کر دو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، امش، ابراہیم

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم سے عرض کیا کہ حضرت صفیہ بوحیض آگیا ہے آپ نے فرمایا

اس کا سر ہٹا دیا جائے کیا وہ اب ہمیں کوچ سے روک سے گی میں

نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ نحر کے دن طواف کر چکی ہیں آپ نے

فرمایا پھر کوئی منافقہ نہیں اسے کوچ کا حکم دو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان

ہشام، ماتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن علی بن الحسین

نے فرمایا کہ ہم جابر بن عبد اللہ کی خدمت میں گئے جب ان کے

پاس پہنچے تو وہ ہر ایک سے دریافت کرتے تھے کہ تم کون ہو جیسا کہ

مجھ سے بھی یہی دریافت کیا اس وقت جابر تاہنا ہوا مجھے تھے میں

نے عرض کیا میں محمد بن علی بن الحسین ہوں انہوں نے شفقت

سے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور میری تپیں کے من کھول کر میرے

أَنَا وَمَنْ يَنْدِي عَلَامَةً كَأَنَّكَ فَقَالَ مَوْجِبًا لِكَ سَلِّ عَمَّا
 شِئْتَ نَسَأْتُ هُوَ عَنِّي نَجَاءً وَقْتُ الصَّلَاةِ
 فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مَلَكَةً حَقًّا بِمَا كَلَّمَا وَصَعَهَا عَلَيَّ مِنْ كَيْبَةٍ
 رَجَعُ طَرَفًا هَا أَيْ مِنْ صِغَرِهَا وَرَدَّ لَهَا إِلَى جَابِئِهِ
 عَلَى الْكُشْبِيِّ فَصَلَّى بِهَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنَا عَنْ حَجِّكَ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَيِّدِهِ نَعْدَهُ نَا
 نِعَادُ قَانَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَكَتَ سَعْرَ سَيْنٍ كَعَجِجٍ فَأَدْرَكَ فِي النَّاسِ فِي
 الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ
 فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشْرًا كَثِيرًا كَمَا هُوَ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتِيَ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقِيمَ بِيَمِينِهِ
 عَلَيْهِ فَنَحْرَمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَأَتَيْنَا ذَا الْكَلْبِ فَفَرَّ
 فَوَلَدَاتِ اسْتَأْذِنَتْ عُمَيْسُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ
 فَأُرْسِلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ أَعْتَبِي وَأَسْتَفِرِّي بِشُؤْبٍ
 وَآخِرِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي السُّجْدِ لَمْ يَكُنِ الْفُضُولُ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ
 بِهِ نَأْتَتْهُ عَلَى الْبَيْتِ أَيْ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ إِلَى مَدِينَةٍ
 بَصْرِيٍّ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ ذَاكِبٍ وَمَاشِيٍّ رَعَيْتُ
 مِيمَنِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ كَيْسَارَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَمُخَالِفَةٌ
 مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
 أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْفُضُولُ وَهُوَ بَعْدُ نَارِيكَ
 مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَوْءٍ فَمِلْنَا بِهِ فَأَهْلٌ بِالتَّوْحِيدِ
 لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَأَنَّكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ
 التَّحَمُّنَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمَلِكَةَ كَأَنَّكَ لَكَ وَأَهْلٌ
 النَّاسِ بِهَذَا الْكَيْدِ يَمْلُؤُونَ بِهَذَا كَمَا رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَكَذَلِكَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ نَأْيَ جَابِرٍ
 لَسَا شَرِيٍّ إِلَّا الْحَجَّ لَسَا نَعْرِفُ الْعَمْرَةَ حَتَّى إِذَا

میں نے کے درمیان ہاتھ رکھا اور میں اس وقت فوجوں تھا اور فرمایا
 تھا انا مبارک ہو جو تمہارا جی چاہے دریافت کرو، جاہر اس
 وقت ناجیاً ہو چکے تھے اس میں نماز کا وقت آگیا آپ اپنی
 لپٹی بولی چادر میں جسے اڑھے ہوئے تھے اٹھ کر کھڑے ہو گئے
 وہ چادر اتنی چھوٹی تھی کہ جب اسے شانوں پر ڈالتے تو اس کے کنارے
 دوبارہ گئے گئے اور بڑی چادر ان کی ایک چھان پر رکھی ہوئی تھی انہوں
 نے نماز پڑھائی جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں نے دریافت
 کیا کہ حضور کے حج کا کوئی ذکر سنا ہے یہ سن کر انہوں نے اپنے ہاتھ سے
 ۹ کا عدد بنا کر بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نو سال تک مدینہ میں
 مقیم رہے اور آپ نے کوئی حج نہیں کیا جب دو سال سال ہوا تو آپ نے
 اعلان فرمایا کہ اس سال آپ حج کریں گے یہ سن کر ایک بہت بڑا مجمع مدینہ میں حضور
 کی انتظار کرنے کے لیے جمع ہو گیا تاکہ انفعال میں آپ کی پیروی کریں جو آپ
 کرتے جاہل و سنی یہ وہاں بھی گئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے
 چلے ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ جب ذوالحجہ پہنچے تو اس مہلت ہمیں
 کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی امام نے آپ کے پاس معلوم
 کرنے کے لیے آئی جب کہ آپ میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا غسل کر دو اور
 کپڑے کا لٹوٹ باندھ لو اور اس کے بعد حرام ہاندھو پھر نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مسجد ذی الحجہ میں نماز ادا فرمائی اور اپنی اذنی تمسوا یعنی
 پر سوار ہو کر کوچ فرمایا جاہل کہتے ہیں جہانک میری نظر پہنچی تھی اگے پیچھے وہیں
 ہاں برطانت سوار وہ بیل آدمی چلے آ رہے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 لوگوں کے درمیان تھے۔ قرآن آپ پر نازل ہوا تھا آپ اس کے مطابق
 سمجھتے جہاتے اور جو فعل آپ کرتے ہم اس کی پیروی کرتے جہاتے حتیٰ کہ
 آپ نے تیسرے پڑھنا شروع کیا ایک اللہم لیبیک لا شریک لک تک لوگوں نے
 بھی آپ کے ساتھ تیسرے پڑھا لیکن حضور نے ان الفاظ سے زیادہ کچھ
 نہیں کیا ہماری نیت اس وقت صرف حج کی تھی ہم عمرہ کو نہ جانتے تھے،
 جب ہم آپ کے برابر نماز کعبہ پہنچے تو آپ نے ہجر اسود کو بوسہ دیا اور سات مرتبہ
 طواف کیا پہلی تین مرتبہ میں اڑھ کر چلے اور چار بار درمیانی رفتار سے اس کے
 بعد ایک مقام ابراہیم پر تشریف سے گئے اور یہ طواف فرمائی و اتخذ من
 مقام ابراہیم مصلیٰ اور دو گانہ نماز ادا فرمائی امام جعفر فرماتے ہیں میرے والد

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَتَيْتَنَا الْبَيْتَ مَدْرَسَةً لَمْ تَكُنْ فَرَمَلْنَا ثَلَاثًا وَمَشَى
 أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ لَنَا مَقَامَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ وَاجْتَدُوا
 مِنْ مَقَامِ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَقَامِي فَجَعَلَ الْمَقَامَ سَبِيئَةَ
 وَجَبَتِ الْبَيْتِ فَحَكَاتِ إِلَى يَقُولُ وَلَا أَتَاكُمْ إِلَّا
 ذَكَرُوا عَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَانَ
 يَقْدَأُنِي التَّرَكُّتَيْنِ كُنْتُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ دَقَلْ هُوَ
 اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْبَيْتِ حَاسِتُكَ الْكُفْرَ كُنْ
 كُورِجَ مِنْ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا دَلِي فِي مِزَابِ الصَّفَا
 قَدَأْتِ الْبَيْتَ لَمْ تَدْرِكْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ نَبْدًا لِمَا
 سَاءَ اللَّهُ بِهِ قَبْدًا يَا صَفَا فَرَفِي عَلَيْكَ حَتَّى لَأِي
 الْبَيْتِ فَكَرَبْنَا اللَّهُ وَهَلَكْنَا وَحَمْدُكَ وَقَالَ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَلِمَةُ الْمَلِكِ وَكَلِمَةُ الْحَمْدِ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ
 وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ تَعَرَّضْنَا بِئِنَّ ذَلِكَ وَقَالَ
 مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرَّةِ بِيحْيَى
 حَتَّى إِذَا انْصَبَتْ قَدَمَاكَ رَمَلْ فِي نَبْطِ الْوَادِي
 حَتَّى إِذَا صَعِدْتَ تَابِعْنِي قَدَمَاكَ مَشَى حَتَّى آتَى
 الْمَدْرَةَ فَعَمَلَ عَلَى الْمَدْرَةِ كَمَا نَعَلَ عَلَى الصَّفَا
 فَلَمَّا كَانَ آخِرَ طَوَافِهَا عَلَى الْمَدْرَةِ قَالَ كَوَلِي
 لَسْتُ قَبْلَكَ مِنْ آمِرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لِمَا سَأَلْتُكَ
 وَجَعَلْتُهَا عَمْرَةً فَسَنَ كَانَ مِنْكَ لَيْسَ مَعَهُ صَدَقٌ
 قَلْبِي خَلِيلٌ وَكَيْ جَعَلْتُهَا عَمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كَقَدَمِ
 وَقَصَرَ وَلَا كَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَ كَانَ
 مَعَهُ الْهُدَى فَقَامَ مَرَدًّا قَرَّبَ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ فَقَالَ
 بَارَسُوا اللَّهَ أَلْعَمَاءُ هَذَا أَلَا كَبِدًا أَبَدًا قَالَ
 تَشَبَّهْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَمْرِ
 الْأَخْرِيِّ وَقَالَ دَخَلَتِ الْمَسْرَةَ فِي الْحَجَّةِ هَكَذَا
 مَرَّتَيْنِ كَالْبَلِّ كَالْبَلِّ أَبَدًا قَالَ وَقَدِمَ عَلَيَّ بِسُكَّرٍ

محمد بن علی کا بیان کیا ہے اور غالباً حضور ہی سے بیان کیا ہوگا آپ نے
 پہلی رکعت میں قبل یا یہاں تک کہ وہ اور دوسری میں قبل ہوا اور تیسری میں
 دو رکعت اور فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر حجر اسود کے
 پاس تشریف لائے۔ اسے چوم کر صفحہ کی جانب چلے جب صفحہ کے
 پاس پہنچے تو یہ آیت تلاوت فرمائی ان الصفا العروة من شعائر اللہ اور
 فرمایا ہم میں کی ابتدا اسی مقام سے کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے آیت
 فرمائی ہے پھر آپ صفا پر چڑھے جب اوپر گئے اور نماز کو نظر کرنے لگا۔
 تو یہ الفاظ فرمائے اللہ اکبر لا الہ الا اللہ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ
 تک اس کے درمیان میں دعا فرما کر تین بار ان کلمات کو دہرایا پھر وہاں
 سے اتر کر مروہ پر تشریف لے چلے جب آپ کے قدم مہر کہ نشیب میں
 پہنچے تو آپ نے رمل فرمایا جب اوپر پہنچے تو پھر معمولی جہاں سے چلنا شروع
 کیا حتیٰ کہ آپ مروہ پر پہنچ گئے اور صفحہ کی طرح آپ نے مروہ پر بھی جی
 کام کیا جب آپ کا ساتواں پھیر مروہ پر ختم ہو گیا تو آپ نے فرمایا جو
 بات مجھے اس وقت معلوم ہوئی ہے اگر پہلے معلوم ہوتی تو میں اپنے ساتھ
 برسی نہ لانا، بلکہ اس حج کو عمرہ کر دیتا لہذا تم میں سے جس کے پاس یہی
 زہود اپنے حج کا احرام کھول ڈالے اور اس طوان وغیرہ کو عمرہ کا طوان
 کر دے یہ سن کر جن لوگوں کے پاس بدی نہ تھی انہوں نے اپنے حرام
 کھول ڈالے بال کتر ڈالے اور جن لوگوں کے پاس بدی تھی انہوں نے
 اور حضور نے اپنے احرام باقی رکھے اس کے بعد سرتانہ بن جشم نے
 کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ یہ فقط اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ
 کے لیے آپ نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر فرمایا
 عمرہ حج میں اسی طرح داخل ہو گیا جیسے میزبانی انگلیاں اور یہ ہمیشہ کے
 لیے ہے فقط اسی سال کے لیے نہیں آپ نے یہ بات دو بار فرمائی
 اسی وقت علی بن ابی طالب بن میں سے قربانی کے اونٹ بنے ہوئے
 آئے انہوں نے ناطقہ کو رنگین لباس پہنے، سر رنگے بغیر احرام کے
 دیکھا تو انہیں حیرت ہوئی اور برا معلوم ہونا اظہر من کواکب سمیرا والہ نے
 مجھے پہنچا کہ جب عمل اپنی امانت کے زمانہ میں فرمایا کرتے تھے کہ
 میں ناطقہ کی اس حرکت کے غصہ میں بھرا ہوا حضور کی خدمت میں حاضر
 ہوا اور میں نے ان تمام کاموں کے متعلق جو ناطقہ نے کئے تھے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ رَسُولَهُ فَوَجَدَ فَاطَمَتْ يَمِينُ حَلَى
 وَكَبَسَتْ رِيَابًا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ فَاذَكَرَ ذَلِكَ
 عَلَيْهَا عَلِيُّ فَقَالَتْ أَمَرَ فِي أَبِي يَهْدِي أَفَكَانَ عَلِيُّ يَقُولُ
 يَا نِعْمَ أَبِي قَدْ هَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مُخْرِشًا عَلَى فَاطَمَتْ فِي الْيَدَى صَنَعَتُمَا
 مُتَّفِقِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي
 أَذْكَرْتُ عَنْهُ وَأَذْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا فَفَكَانَ صَدَقْتُ
 صَدَقْتُ مَاذَا أَقْنَتُ حَيْثُ تَرَضَيْتُ الْحَجَّ قَالَ قُنْتُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلُ بِمَا أَهَلَ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَلَا تَحْلِكْ قَالَ فَكَانَ
 جَمَاعَةً الْهَدْيِ الَّذِي جَاءَ بِهِ عَلِيُّ مِنَ الْيَمِينِ وَالَّذِي
 آتَى بِرِئَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّامِ
 وَمَا نَزَلَ حَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَضَرُوا لَأَلَا النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَأْكُلْ
 يَوْمَ التَّرْوِيحِ نَوْحًا مَرَّئِي مَعِيَ أَهْلُوا بِالْحَجِّ مَرَكِبَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِرَأْسِ الظُّهْرِ
 وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ثُمَّ كَثُرَتْ
 قَلْبًا لَحَقَى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمْرٌ يَقْبَلُ مِنْ شَعْرِ
 فَضْرِبَتْ لَهُ رَيْسَرًا فِي فَسَادِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْكُ قَدَيْشًا لَأَلَا تَرَى وَاقِعًا عِنْدَ
 الْأَشْعِيرِ الْخَدَّيْرَ وَأَوَّلُ الْعُرْدِ كَفَرَةٍ كَمَا كَانَتْ قَرْنِيشٌ
 تَصْعَمُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاخْبَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ حَتَّى آتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْبُقْعَةَ قَدْ ضَرِبَتْ
 لَهُ رَيْسَرًا فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا رَأَى عَتَبَ الشَّمْسِ أَمَرَ
 بِالْقَضَاةِ فَدَحْنَتْ لَهُ تَرْكِبٌ حَتَّى آتَى بَطْنَ الْوَادِي
 فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَوَسْمَاءَكُمْ قَائِمٌ
 حَوْلَكُمْ حَوْلَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنِّي شَهِدْتُكُمْ هَذَا فِي أَيَّامِكُمْ
 هَذَا لَأَلَا إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَيْدِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضِعٌ
 تَحْتَهُ كَذِبٌ مِنْهُ فَزِدْ مَا أَلَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضِعٌ

حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا ہاں فاطمہ نے سچ کہا وہ درست کہتی
 ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ جب تم یمن سے چلے تھے تو تم نے کیا نیت کی تھی
 علی نے جواب دیا میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو نیت حضور کی وہ میری
 حضور نے ارشاد فرمایا کہ تم اجازت نہ کھونا چونکہ میں اپنے ہمراہ ہدی لایا
 تھا جاہل فرماتے ہیں علی کے یمن سے لائے ہوئے ادت اور جو
 حضور کے ہمراہ ہیں یہ سب سوچتے الفرغ میں سب لوگوں نے اپنے
 بال کتروائے سوائے ان لوگوں کے یمن کے پاس ہدی تھی اور نبی اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ترویہ کا روز ہوا یعنی آٹھویں تاریخ ہوئی تو
 سب نے منی جانے کی تیاری کی اور صبح کا حرام بانداھا وہاں پہنچ کر
 آپ نے ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی نماز ادا فرمائی اور درود نماز
 کو جمع کیا نویں تاریخ کی صبح کو نماز فجر کے بعد آپ نے تھوڑی دیر قیام
 فرمایا جب آفتاب نکل آیا تو آپ نے حکم دیا غمرہ میں ہابوں کا ایک نمبر
 نصب کیا جانے اور آپ وہاں چلے بیٹھے قریش کا خیال تھا کہ آپ مزد
 میں بمقام مشعر حرام مقیم ہوں گے جس طرح قریش زمانہ جاہلیت
 میں کیا کرتے تھے لیکن آپ مزدلفہ سے گزر کر مقام عرفات میں آئے
 اور غمرہ میں نصب کردہ نمبر میں مقیم ہو گئے۔ جب آفتاب ڈھل گیا
 تو آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا اس پر کاٹھی رکھی گئی وہاں سے
 سوار ہو کر میدان کے نشیب میں تشریف لائے اور آپ نے خطبہ دیا
 اور فرمایا جس طرح یہ دن معزز ہے اس میں اور اس شہر میں اسی طرح
 تمہارے جان اور مال ایک دوسرے پر حرام ہیں اور زمانہ جاہلیت
 کی سب باتیں میرے پاؤں کے نیچے ہیں یعنی بے کار ہیں زمانہ جاہلیت
 میں جتنے خون ہوئے ہیں سب باطل ہیں اور پہلا خون جو میں معاف کرتا
 ہوں وہ عمارت بن عبد اللہ کا خون ہے جو نبو سعد کی رمناعت
 میں تھے اور نبوذیل نے انہیں قتل کر دیا تھا جاہلیت کے تمام سود
 موزن ہیں اور سب سے پہلا سود جو میں پھوڑتا ہوں وہ عباس بن
 عبدالمطلب کا سود ہے اس میں معاف کرتا ہوں اور عورتوں کے متعلق
 تمہیں خدا سے ڈرنا چاہیے کیونکہ تم نے انہیں اپنے ذریعہ کے ہمدار
 امان میں لیا جانے تعالیٰ کے کلام کے ذریعہ تم نے ان کی شرمگاہوں کو اپنے
 سہارا کیا ہے اب تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ جن لوگوں کو تم بلکہ مجھے جو ان کے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَأُولَٰئِكَ مِمَّا صَعَّدَهُمُ رَبِّي يَوْمَ تَبَايَعُوا
 مَسْرُوعًا فِي بَنِي سَعْدِ فَقَتَلَتْهُ هُدَيْلُ قَرِيبَا
 الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعًا وَأُولَٰئِكَ مِمَّا صَعَّدَهُمُ رَبِّي يَوْمَ تَبَايَعُوا
 الْقَبَائِسُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ غَايَةَ مَوْضُوعًا كَلَّمَا
 فَأَتَوْا اللَّهَ فَأَتَاكُمْ أَحَدًا تَوَهُؤُنَ بِأَمْرٍ لِّلَّهِ وَاسْتَحْلَمْتُمْ
 فَرُدَّجِعْتُمْ بِحِلْمَةِ اللَّهِ وَتَكَلَّمْتُمْ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَبْطِطِينَ
 فَرَسَكُمَا أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ مَعَلَّتْ ذَاكَ
 فَاصْبِرُوا لَهَا صَبْرًا نَبِيًّا وَمَنْ يَصْبِرْ لَهَا
 يَرْزُقْهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَافِقًا
 لِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
 فَتَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا مُحَمَّدُ
 السَّبَّابِي إِلَى السَّمَاءِ وَتَجَلَّيْنَا إِلَى النَّاسِ
 اللَّهُمَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي هَذِهِ
 نَبِيًّا قَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى العَصْرَ ثُمَّ
 يُعْقِلُ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى إِلَى الْمُزَيْفِ فَجَعَلَ يُقْبَلُ نَاقَتَهُ
 إِلَى الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ جَبَلُ الْمُشَاهِدَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ
 فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَهْرَبُوا وَقَفَا حَتَّى عَرَبَتِ
 النَّاقَةُ وَذَهَبَتِ الصُّغْرَةُ فَابْتَدَأَ حَبِيبُ عَابِ
 الْقُدْرَةِ وَأَرَادَتْ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَيْلَهُ فَدَفَعَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَقِقَ
 لِلْقَضَايَا لِمَا مَرَّ حَقِّي أَنْ رَأَيْتُهَا لَيْسَ بِسَبِّ مَوْرِكِي
 رِيحِي وَيَقُولُ سِيدُ الْيَمِينِ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةُ
 السَّكِينَةُ كَلَّمَا أَفِي جَبَلَيْنِ الْعِجَابِ الرَّحْمَى لَهَا قَلْبِي لَا
 حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمُدْرَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمُنْدَرِبِ
 وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَقَامَتْ بَنُو زَكْوَةَ يُعْقِلُ بَيْنَهُمَا
 شَيْئًا ثُمَّ فَطَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَايَعُوا

ذریعہ تمہارے بستروں کو پامال نہ کریں اگر وہ ایسا کریں گے تو تمہیں مارنے
 سینے کی ہمارت ہوگی لیکن ایسی سخت مار نہ ہو جس سے ان کی ہڈی سلی ٹوٹ جائے
 اور ان کا حق تم پر ہے کہ دستور کی مطابقت روٹی کھا کر انہیں عنایت کرتے ہو
 میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑے جا تا ہوں جب تک تم سے کچھ
 رہو گے مگر نہ ہو گے قیامت کے دن تم سے میرے متعلق دریافت کیا
 جائے گا تم کیا جواب دو گے صحابہ نے عرض کیا ہم کہیں گے آپ نے
 ہمیں اللہ کا حکم سنیا یا رسول اللہ نے دن سے میں نصیحت فرمائی ہے
 آپ نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی جانب تین بار اشارہ فرمایا
 اسے خدا کو گواہ رہنا ہر بار اپنی انگشت مبارک لوگوں کی جانب بھجانے
 اس کے بعد بلال نے نفاذان دی اور ذکر کبھی حضور نے ظہر کی نماز اذانی
 بلال نے پھر دوبارہ کبیر کبھی حضور نے نماز عصر اذانی اور ان دونوں
 نمازوں کے درمیان آپ نے کوئی سنت نہیں پڑھی پھر آپ سوار ہو کر
 مقام عرفات میں تشریف لائے وہاں قیام کیا جیل مشاہدہ کو اپنے
 چہرے کی جانب کے اونٹنی کو حضرت کی جانب متوجہ کیا اور کعبہ کی طرف
 منکر کے کھڑے ہو گئے اور مغرب آفتاب تک وہیں کھڑے رہے پھر جب
 آفتاب مغرب ہو گیا اور اس کی زردی بھی جاتی رہی تو آپ نے آسمان سے
 گواہی پچھے اونٹنی پر سوار کیا اور وہاں سے واپس ہونے اور آپ اونٹنی
 تکمیل اس زور سے کھینچے ہوئے تھے کہ اس کا سر زمین کی پھٹی گھڑی کے پاؤں
 تھا اور لوگوں کو فرماتے جلتے تھے نہایت اطمینان کے ساتھ چلو جب
 کسی پہاڑ کے قریب پہنچے تو اس کی تکمیل حاصل کر دی تھی تاکہ آسانی سے چڑھ
 جاتے اس کے بعد پھر تکمیل کھینچ لیتے مقصد یہ تھا کہ تعسا اور بے نہیں
 تاکہ لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے جب آپ مزدلفہ تشریف لائے تو اپنے وہاں
 مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں سے ادا فرمائی اور
 درمیان میں کوئی سنت وغیرہ نہیں پڑھی نماز پڑھ کر حضور ایٹ گئے
 حتیٰ کہ صبح صادق ہو گئی جب صبح خوب روشن ہو گئی تو آپ نے ایک
 اذان اور ایک تکبیر سے نماز ادا فرمائی اس کے بعد آپ فصوا پر
 سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر الحمد للہ
 اللہ اکبر الا لا الہ الا اللہ کہا اور خوب روشن ہونے تک وہیں ٹھہرے
 رہے اور آپ آفتاب نکلنے سے پہلے واپس تشریف لائے اور

کتاب کو 75 جزو کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بِأَذَانٍ قَامَتَا كَعَمْرٍاءَ كَيْبَ الْقَصُوءِ وَحَتَّى أَتَى الْمُتَعَمِّرَ
 الْخَدَامَ فَرَدْنِي عَائِيًا فَحَمِدَ اللَّهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ
 فَكَلَّمَ يَزِيدَ وَإِنْفَاحَتِي أَسْفَرَ جِدًّا فَتَدَفَّقَ قَبْلَ
 أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَارْدَتِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَ
 كَانَ رَجُلٌ حَسَنٌ الشَّمِيرِ بَيْضٌ دَسِيمًا فَكَلَّمَ تَدَفَّقَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ لَطْعَنُ بَجْرِي
 فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ لِيَهْرَبُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ مِنَ الشَّقِ الْأَيْمَنِ
 الْفَضْلُ رَجَّهَهُ مِنَ الشَّقِ الْأَيْمَنِ فَطَرَحَتْهُ
 مَحْتَرًا فَحَرَكْتُ تَكِيلاً لَأَتَمَّ سَكَتَكَ الظُّرَيْبِيُّ الْوَسْطِيُّ
 الْبِقِي تَخَلَّجْتُ لِي الْبَجْرَةَ الْكَبْرَى حَتَّى أَتَى
 الْجَبْدَةَ الْوَقِيْعَةَ الشَّجَرَةَ فَذَمَّنِي بِبَيْعِ حَصِيَّاتٍ
 بِمَا يَرْمَعُ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلُ حَصَاةِ الْخَدَّيْنِ
 وَذَمَّنِي مِنَ الْوَادِي ثُمَّ أَنْصَرَفَ إِلَى الْمَنْجَرِ
 فَتَحَرَّكَ لَأَشَادِيَّتِي بَدَأَتْ تَبِيدُهَا وَأَعْطَى عَلِيًّا
 فَتَحَرَّمَ مَا عَابَرُوا شَرَكِي فِي هَذِهِ بَعْدَ مَرَمِي
 كُلِّ بَدَأَتْ تَبِيدُهَا فَجَعَلْتُ فِي قَدْرِ قَطْبِي حَتَّى
 مَا كَلَامِي لَكُمْ مَا وَجَدْتُمْ بَيْنَ مَذْقِيهَا تَقْصُرُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِنَدْوَى
 الظُّرَيْبِيُّ قَالَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَفُونَ عَلِيَّ
 زَمَرْتُمْ فَقَالَ نَزَعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْ كَانَتْ لَكُمْ
 الْمَنَاسِعُ عَلَى سَفَائِيكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَا وَنُوكَا
 دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهَا -

فضل بن عباس کو اپنے بچے چھایا افضل چونکہ نہایت حسین اور خوبصورت
 نوجوان تھے۔ تو جب حضور کے ہمراہ جد سے تھے تو عورتیں سوار پڑا
 پر گزرتا شروع ہوئی فضل نے انہیں دیکھنا شروع کیا حضور نے
 ان کے منہ پر ایک ارب سے باقی رکھ دیا انہوں نے دوسری جانب
 دیکھنا شروع کیا جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی
 اونٹنی کو تیز فرمایا اور درمیانی راستہ جو حجرہ عقبہ کو جاتا تھا آپ نے اسے
 اختیار کیا اور حجرہ درخت کے قریب سے آپ نے اس پر سات
 لنگرہاں ماریں سرنگری کے ساتھ تکبیر فرماتے اور رمی کے وقت
 آپ نشیب میں تھے اس کے بعد آپ ترہان گاہ تشریف لائے اور
 (۶۳) اونٹنیاں اپنے دست مبارک سے زنج فرمائیں باقی اونٹ آپ
 نے علی کے حوالہ کیے۔ انہوں نے ان کو زنج کیا اس طرح حضور
 نے انہیں اپنی بدی میں شریک فرمایا اس کے بعد آپ نے بڑا ایک
 اونٹ میں سے گوشت کا ایک ایک ٹکڑا لانے کا حکم دیا گوشت مانس
 کیا گیا اور اسے ہانڈی میں پکایا گیا جب وہ پک کر تیار ہو گیا تو نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم اور علی نے اس میں سے کچھ کھایا اور کچھ شوربا
 پیادہاں سے واپس آکر ظہر کی نماز مکہ میں اور فرمائی اور عبدالمطلب کی
 اولاد کے پاس تشریف لے گئے یہ لوگوں کو باقی پار سے تھے آپ نے
 فرمایا اے اولاد عبدالمطلب پانی جبرک لاؤ اگر لوگوں کے جھوم کا خون
 نہ ہوتا تو میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا یہ سن کر ان لوگوں نے ایک ڈول پانی
 جبرک آپ کو دیا آپ نے کچھ پی کر واپس فرمادیا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، یحییٰ بن عبدالرحمان بن
 مطاب، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے ساتھ حج کے لیے چلے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا کچھ نے عمرہ
 کا اور کچھ لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا جن لوگوں نے حج اور عمرہ
 دونوں کا احرام باندھا تھا انہوں نے اپنا احرام نہیں کھولا اور حج کے
 ارکان پورے کیے جن لوگوں نے خالد حج کا احرام باندھا تھا انہوں نے

۸۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ
 عَلَى الْأَخْيَارِ ثَلَاثَةَ نِيَمَاتٍ مِنْ أَهْلِ بَجِيْعٍ وَعَمْرٍو مَعًا
 وَبِيْشَاءَ مِنْ أَهْلِ بَجِيْعٍ مُفْرِدٍ وَمِنَ أَهْلِ بَعْرَةَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بھی یہی کیا اور جنہوں نے خالی عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر کے احرام کھول ڈالا اور پھر نئے سرے سے حج کا احرام باندھا۔

مُقَرَّدَةٌ قَدْ كَانَ أَهْلًا بِحَجَّتِهِ وَعَمَّرَهُ مَعَهُ لِحَيْلٍ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهْلًا بِالْحَجِّ مُقَرَّدًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهْلًا بِعَمْرَةٍ مُقَرَّدَةٍ قَطَّافٌ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَاءِ لِمَرْوَةَ حَلَّ مَا حَرَّمَ عَنْهُ حَتَّى يَتَقَبَّلَ حَجًّا.

تاکم بن محمد بن عبد بن عبد السلمی، عبد اللہ بن واژوہ سفیان کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر میں تین حج فرمائے، دو ہجرت سے پہلے اور ایک ہجرت کے بعد مدینہ سے اور حج کے ساتھ مکہ کو شامل کیا اور اس میں جتنی قربانیاں جمع ہوئی تھیں یعنی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے جمع کرائی تھیں اس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا، جس کی ناک میں پانچدی کا پھل پڑا ہوا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ترسیٹھ اونٹ ذبح فرمائے اور باقی انہوں نے سفیان ثوری سے پوچھا گیا کہ آپ سے یہ حدیث کس نے بیان کی انہوں نے جواب دیا جعفر بن محمد نے اپنے باپ کے ذریعہ باہر سے اور ابن ابی لیلیٰ نے حکم عن المسلم کے ذریعہ ابن عباس سے۔

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَّثَمْتُ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ تَبَلَّ أَنْ يُمَا جَرَّ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَا جَرَّ مِنَ الْمَكَّةِ يَتَبَرَّكَدَنَّ مَعَ حَجَّتَيْ عَمْرَةٍ وَاجْتَمَعَ مَا جَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ عَلَى مَا تَرَى بَدَلْتُهُ مِنْهَا جَمَلٌ كَانِي جَاهِلِيٍّ فِي أَيُّهَا بَرَّةً مِنْ قِصَّةٍ فَتَحَدَّثْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَلَةِ ثَلَاثِينَ تَبَلَّ وَنَحَرْتُ عَلَى مَا غَبَّرْتُ لِي مِنْ ذِكْرِهِ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي نُبَيْلٍ عَنِ الْحَكْوَعِيِّ عَنْ مَيْمِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

کسی عذر کی بنا پر حج سے روکنا یا کیا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو الانصاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر دوسرا حج واجب ہو گا عکرمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس اور ابوہریرہ سے بیان کی انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

باب المَحْرُومِ

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَسِدَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرَبَابَ هَرِيرَةَ فَقَالَ صَدَقَ.

سلمة بن شبيب، عبد الرزاق، معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبد اللہ بن رافع مولیٰ ام سلمہ کہتے ہیں میں نے حجاج بن عمرو سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو حج کے درمیان مجبور ہو جائے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا اسْمَةُ بْنُ شَيْبَةَ قَتَادَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَلِّ مَنْ كَسِدَ أَوْ عَرَجَ فَقَالَ قَالَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

17

فرمایا تھا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کرے مگر منہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس اور ابو ہریرہ سے بیان کی ہے ان دونوں نے یہی تصدیق فرمائی عبد الرزاق کہتے ہیں میں یہ حدیث ہشام الحدادی سے سنتا ہوں اس طرح پانی ہے وہ نسخہ کے معرکے خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں پڑھ کر سنا یا۔

رکن چھوٹ جانے کے فدیہ کا بیان

محمد بن بشیر، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن بن الامصغاتی، عبد اللہ بن مفضل کہتے ہیں میں مسجد میں کعب بن عجرہ کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے دریافت کیا کہ اس آیت فدیۃ من صیام او صدقۃ اذنت کا کیا مطلب ہے کعب نے فرمایا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے سر میں نیویں پڑ گئیں تھیں مجھے حضور کی خدمت میں لایا گیا اس وقت میرے چہرے پر جو میں بکھر رہی تھیں آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہ تھا کہ تمہیں اتنی تکلیف ہے کیا تمہیں ایک کدی میسر آسکتی ہے میں نے عرض کیا نہیں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ فدیہ یا تو روزے رکھ کر دیا جائے یا صدقہ کر کے یا قرانی کر کے آپ نے ارشاد فرمایا اچھا تین روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو آدھے آدھے صاع کھانا کھانا یا ایک کدی قرانی کرنا۔

عبد الرحمن بن ابی اسیم، عبد اللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، کعب بن عجرہ فرماتے ہیں جب میرے سر میں جو نیویں پڑ گئیں تو مجھے حضور نے سر نہ دلانے، میں روزے رکھنے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا یہ تو حضور کو معلوم ہو چکا تھا کہ میرے پاس قرانی کے لیے کوئی چیز نہیں۔

حرم کے لیے پچھنے لگانے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَبَّرَ أَوْ مَرَّحَ أَوْ عَزَّجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْعَجْرُ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثَنَا بِهٖ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُ فِي حُدُودِ هِشَامِ صَدْرَ الدَّاسْتَوَائِي فَتَأَيَّدْتُ بِهٖ مَعْتَمِرًا فَقَدَّ عَلَى أَدْنَاتِ قَلْبِيَا۔

بَابُ فِدْيَةِ الْمُحْضَرِ

۸۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَتَأَيَّدْتُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَخْبَرِ مَاتِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَدَّتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ فِي السُّجْدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَقَدَّتُ بَيْنَ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كَعْبٌ فِي أَنْزَلْتُ كَانَ فِي آذَانِي كَنْزٌ لِي فَقِيلَتْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْلُ مَيْتَانِ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى لِحَيْمًا يَكْفُرُ بِكَ مَا أَرَى أَحْمَدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ قَدَّتُ هَذِهِ الْآيَةَ فَقَدَّتُ بَيْنَ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَالْقَوْمُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَالصَّدَقَةُ عَلَى سِتِّ مَسْكِينٍ بِكُلِّ مِسْكِينٍ بِيَضْعِ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَإِنَّكَ شَاةٌ۔

۸۶۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ اسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ أَمَدَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَذَانِي انْقَلَبَ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِي وَأَصَوْمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَأُطْعِمَ سِتَّةَ مَسْكِينٍ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَنْسُكَ۔

بَابُ الْعِمَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

۸۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ابْنُ أَبِي عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ عَنِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَهُمْ
وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ.

احرام اور روزہ کی حالت میں سینگ لگوائی تھی۔

۸۶۶. حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفَةَ أَبُو بَدْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ أَبِي الصَّيْفِ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
جَابِرِ ابْنِ السَّيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَهُمْ وَهُوَ
مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةَ أَحَدَانَهُ.

بکر بن خلف، محمد بن ابی الصیف، ابن حنین، ابن الزبیر
جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درو کی
دوسے جو آپ کی بڑی میں ہوا حالت احرام میں سینگ لگوائی

بَابُ مَا يَأْتِيهِ مِنَ الْمُحْرَمِ

محرم کے لیے تیل لگانے کا بیان

۸۶۷. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ
حَنَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ فَرْدِ السَّجِيِّ عَنْ سَعِيدِ
ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَدُهِنَّ لَأَسْبَابِ الزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ
عَلَى لَفْتَتِهِ.

علی بن محمد، وکیع، حناد بن سلمہ، فرد السجی، سعید بن
حسبہ ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
احرام کی حالت میں سر پر زیتون کا بغیر خوشبو کا تیل
لگاتے۔

بَابُ الْمُحْرَمِ يَوْمَهُ

احرام میں فوت ہوجانے کا بیان

۸۶۸. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شَيْبَانُ
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَأْسُهُ فَحَلَّتْهُ هُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلُوهُ يَسْلُوهُ وَيَسْدُرُوهُ
فَقَنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَخْمِرُوا رُءُوسَهُمْ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ
يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبًا.

علی بن محمد، وکیع، شیبان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حالت احرام میں سواری سے
گرا کر مر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے پانی
اور میری سے غسل دو اور اس کے دونوں کپڑوں میں اسے کھن
دو اور اس کا سر اور چہرہ نہ ڈھانچو، کیونکہ قیامت کے دن تبلیہ
پڑھتے ہوئے اٹھے گا۔

۸۶۹. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شَيْبَانُ
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَثَلَهُ
إِلَّا أَنْ قَالَ أَعْصَمْتَهُ لِأَجَلَتِهِ وَقَالَ لَا تَقْرَبُوهُ طَبِيبًا
فَأَنْتَ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبًا.

علی بن محمد، وکیع، شیبان، ابو بشر، سعید بن جبیر ابن عباس
سے اسی قسم کی روایت مروی ہے نیز اس میں یہ بھی ہے کہ اس کے
خوشبو نہ لگانا کیونکہ یہ قیامت کے دن تبلیہ پڑھتے ہوئے
اٹھایا جائے گا۔

بَابُ جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصَيَّبُ مِنَ الْمُحْرَمِ

شکار کے فدیہ کا بیان

۸۷۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَبِيبُ
ابْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْدِ يُصَيَّبُ مِنَ الْمُحْرَمِ
كَيْسًا وَيَجْعَلُهُ مِنَ الصَّيْدِ.

علی بن محمد، وکیع، حبیب بن حازم، عبد اللہ بن عمرو بن عبد
الرحمن بن ابی عمار، جابر نے فرمایا کہ اگر محرم شکار کا
شکار کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فدیہ
ایک مینڈھا متعین فرمایا اور اسے شکار قرار دیا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۸۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْهَبٍ الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ ثَنَا مَرْثَدُ بْنُ مُعَاذٍ الْفَزَارِيُّ
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحَبِيبُ الْمَعْلَمُ
عَنْ أَبِي الْمُهَذَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ الشَّعَامَةِ
يُصِيبُهُ الْمَحْرَمُ كَيْفَ يَشَاءُ

محمد بن موسیٰ القطنی، یزید بن مویب، مروان بن معاویہ
علی بن عبدالعزیز، حسین المعلم، ابو ہریرہ، بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر
محرم شتر مرغ کا انڈا صانع کر دے تو اسے اس کی
قیمت ادا کرنی ہوگی۔

باب ۳۶۹ ما یقتل المحرم

۸۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْوَلِيُّ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ مُحَمَّدٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَبَسَ نَعْرَاقُ يَهُنَّانَ
فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيْثُ وَالْعَرَابُ إِلَّا بَقْعًا وَالْفَارَةَ
وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْجِدَاةَ

حالت احرام میں قتل کی جانے والی چیزوں کا بیان
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن المثنیٰ
محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا پانچ شہریہ
چیزوں کو حل ہو یا حرم ہر جگہ قتل کیا جائے، سانپ، کوا،
چوہا، پاگل کتا، چیل۔

۸۴۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ شُمْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَسَ مِنَ الذَّوَابِّ
كَجَسَاعِ عَلَى مَنْ تَمَلَّكَ مِنْ أَوْقَالٍ فِي قَلْبِهِ وَهُوَ
حَدَامُ الْقُرْبِ وَالْعَرَابُ وَالْحَدَايَا وَالْقَامَرَةُ وَ
الْكَلْبُ الْعَقُورُ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نافع، ابن عمر
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزوں
کے قتل میں کوئی گناہ نہیں، عملاً کہ قتل حرام ہے، بچھو، کوا،
چیل، چوہا، پاگل کتا۔

۸۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ
عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْرَةَ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يُقْتَلُ الْمُحْرَمُ الْحَيْثُ وَالْقُرْبُ وَالسَّبْعُ الْعَادِي
وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَارَةُ الْفَوْسِقَةُ تَقْبَلُ لَهُ
يَعْتَمِلُ لَهَا تَوْسِقَةً فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتِيقَطُ لَهَا وَقَدْ اخَذَتْ الْفَيْسِقَةُ
يَسْخُوقُ بِهَا الْبَيْتَ

ابو کربیب، محمد بن قسیب، یزید بن ابی زید، ابن نافع، ابن عمر
سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا، محرم، سانپ، بچھو، ورنہ سے، پاگل کتا، اور بدکار چوہے
کو قتل کر سکتا ہے کسی نے ابو سعید سے دریافت کیا چوہے کو
بدکار کہنے کی کیا وجہ سے انہوں نے فرمایا ایک بار نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل تو چوہا چراغ کی جلی سے
بار بار تھا اگر آپ کی آنکھ نہ کھلتی تو محرم میں آگ لگ جاتی۔

محرم کے لیے ممنوع شمار کا بیان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، ح. محمد بن ریح، ایش
زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعوب بن جابر
نے فرمایا کہ میں ابویا ہودان میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس سے گزرے میں نے جنگلی گدھے کا گوشت
پیش کیا، آپ نے انکار فرمادیا، جب میرے ہرے بلیوں
کے آثار دیکھے تو فرمایا ہم نے مرن اس دبر سے انکار کیا
ہے کہ ہم محرم ہیں۔ اور کوئی خاص دبر نہیں ہے۔

۸۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ
عَمَّارٍ قَالَا سَمِعْنَا مِنْ عَيْنَةَ حَمْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ رُمْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ بْنَ سَعْدٍ جَبِيئًا عَنِ ابْنِ
بَشْرَةَ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنْبِئَا صَعْدُ بْنُ جَثَامَةَ قَالَ مَرَّ بِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَنْبَاءِ
أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْبَيْتُ لَهُ جِمَارًا وَوَجِيسَ فَرَزَدَهُ عَلَيَّ
فَلَمَّا لَأَى فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّ لَيْسَ بِنَا
رَدَّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمَةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد بن ابی لیلیٰ، محمد بن
ابی یعلیٰ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن الحارث، ابن عباس
حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
سامنے شکار کا گوشت پیش کیا گیا اور آپ محرم تھے آپ نے
نہیں کھایا۔

۸۴۶۔ حَدَّثَنَا ثَمَّانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعَنَا عُمَرَ
ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ
عَنْ جَبْرِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ
ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُنْبِئَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَلْحَوْصِيَّةٍ وَهُوَ مَجْرَمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

حرم کے لیے شکار کا گوشت کھانے کا بیان
ہشام، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم
عینی بن طلحہ، طلحہ بن عبد اللہ
رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک جنگلی گدھا دیا اور حکم دیا کہ اسے
اپنے ہر بلیوں میں تقسیم کر دو حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

۸۴۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَمِعْنَا مِنْ
عَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَاَهُ جِمَارًا
وَجِيسَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُغَيِّرَ قَمَرِي الزَّوْجَانِ وَهُمَا مَجْرُمُونَ

محمد بن یحییٰ عبد الزق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ
بن ابی قتادہ، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں حدیبیہ کے زمانہ میں
حضور کے ساتھ تھا۔ آپ کے صحابہ نے احرام باندھا لیکن
میں محرم نہ تھا میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا میں نے اس پر
حملہ کر کے اس کا شکار کیا میں نے اس کا حضور سے ذکر کیا
اور یہ بھی بتایا کہ میں محرم نہ تھا اور یہ شکار میں نے آپ کے
لیے کیا ہے، آپ نے صحابہ کو کھانے کا حکم دیا اور خود
اس لیے نہیں کھایا کہ آپ کے لیے شکار کیا گیا تھا۔

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْنَا عُمَرَ
ابْنَ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْخُدَيْبِيَّةِ فَأَخْرَجَ
أَصْحَابَهُ دَلَمًا أَحْرَمًا فَذَابَتْ جِمَارًا فَجَعَلْتُ عَلَيْهِ
فَأَصْطَلْتُ ثُمَّ قَدَّ كَرْتٌ سَخَانًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ لِي لَمَّا كُنْتُ أَحْرَمًا أَنَّ ابْنَ
رَبِيعًا أَصْطَلَّ ثُمَّ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا دَلَمًا يَأْكُلُ مِنْهَا جِيسٌ

أَخْبَرْتَهُ رَبِّي اصْطَدَّتْ لَهَا

بَابُ تَقْلِيدِ الْبَدَانِ

۸۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ ابْنَ اللَّيْثِ وَجَبَّ عَنِ
عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَوَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي
مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَمَلُ فَلَاحِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا
وَمَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

قربانی کے اٹنے میں قلاوہ ڈالنے کا بیان
محمد بن رومح، ابن زہری، عمرو، عمرو بنت عبد الرحمن
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مدینہ سے ہدیہ روانہ فرماتے اور میں ہدیہ کے لیے قلاوہ سے
بٹنی باورجن چیزوں سے محرم پرہیز کرتا ہے آپ ان سے پرہیز
نہ فرماتے۔

۸۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ
عَنِ الْأَعْيَشِ عَنْ زُرَّاهِمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ
رَوَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبَلُ
الْقَلَاحِدَ بِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلِدُ
هَدْيَهُ ثُمَّ يَجْعَلُ يَدَهُ يَمِينَهُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مَا
يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدیہ
کے قلاوہ سے بٹنی آپ وہ قلاوہ ہدیہ کے گلے میں ڈال کر اسے
روانہ فرماتے اور ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے
محرم پرہیز کرتا ہے۔

بَابُ تَقْلِيدِ الْغَنَائِمِ

۸۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَاكَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْيَشِ عَنِ زُرَّاهِمَ
عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً شَأْنًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَدَهَا-

بکری ہدیہ میں بھیجنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم
اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک بار ہدیہ میں بیت اللہ بکری روانہ فرمائی اور اس کے
قلاوہ ڈالا۔

بَابُ اشْعَارِ الْبَدَانِ

۸۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ مُحَمَّدٍ
قَاكَ ثنا كَيْعَبُ بْنُ هِشَامٍ رَأَى سَمَاطَةَ عَنِ قَتَادَةَ
عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْعَدَا الْهَدْيَ فِي الشَّاهِجِ الْكَابِتِينَ
وَمَا طَاعَتْهُ الدَّمْرُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُدَيْبٍ يَدِي الْخَلِيفَةَ

ادنیوں کے شعار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، الفرج، قاسم، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلاوہ ڈالا شعار
کیا اور ہدیہ کو روانہ کیا اور محرم جن چیزوں سے پرہیز کرتا
ہے ان سے پرہیز نہیں کیا۔ علی اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ آپ
نے ذوالحلیفہ میں جو تلوں کا قلاوہ ڈالا۔

تہ شعار کے معنی ہیں اونٹ کے کولان پر نیزہ مار کر خون نکال دیا جائے اور اس خون کو ہاتھ سے ملا جائے امام
ابو حنیفہ کے علاوہ اس کے سنت ہونے پر سب کا اجماع ہے امام ابو حنیفہ کو وہ قرار دیتے ہیں اور اسے مثلاً
فرماتے ہیں۔ لیکن حنفی علماء اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں اور اسے سنت قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں امام صاحب کے
زویک زیادہ زخمی کرنا کر وہ ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَقَدْ تَعْلَيْنِ

۸۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا حَدَّثَنَا
ابْنُ خَالِدٍ عَنْ أَخِي عَنِ النَّعَّاسِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَا شَعْرًا رَسَلَهُ
بِهِمَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُجْرِمُ

بَاب ۲۵۵ مَنْ جَلَلَ الْبَدَنَةَ

۸۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ أَبُو سَفْيَانَ بْنِ
عَمِيئَةَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي
كِثْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَمَ عَلَى بَدَنِي وَأَرَأَيْتُمْ
جَلَا لَهَا وَجَلَدَهَا وَكَانَ لَا يَطْلِي الْجَاذِرَ بَيْنَهُمَا نِسَاءً
وَقَالَ نَحْنُ نَطْطِيهِ

بَاب ۲۵۶ الْهَدْيُ مِنَ الْأَنْثِ وَالذَّكُورِ

۸۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكِلَيْهِ مِنْ مَعْنَا
كَانَا فَتَنَا وَكَيْعُ فَتَنَا سَفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي كَيْثِلٍ عَنِ
التَّحَكُّمِ عَنْ مَقْبِسٍ عَنِ ابْنِ عَمِيئَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بَدَنِهِ جَمَلًا كَانِي جَمَلٍ
بُرْتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ

۸۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَتَنَا عَبْدُ اللَّهِ

ابْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى بْنُ عَبْدِ كَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ فِي بَدَنِهِ جَمَلًا

بَاب ۲۵۷ الْهَدْيُ يُسَاقُ مِنْ دُونَ الْمَيْقَاتِ

۸۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ شَنَا حَيْوٍ
ابْنُ يَمَانَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَمِيئَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بَدَنِهِ جَمَلًا كَانِي جَمَلٍ
بُرْتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ

بَاب ۲۵۸ كُؤَبُ الْبَدَنِ

۸۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَتَنَا وَكَيْعُ عَنْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، ہشام الدستواہی، قتادہ،
ابو حسان الاعرج، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہدی کے ڈالنے کو ہاں میں شاعر فرمایا اور اس کے
خون کو ملا اور اس کے گلے میں ہوتوں کا تقارہ ڈالا۔

ہدی پر جھول ڈالنے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عمیر، عبد اللہ، مجاہد، ابن ابی
لیسے، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے جانوروں کی حفاظت کروں اور
قربانی کے بعد ان کی جھولیں اور کھالیں تقسیم کروں اور ان میں
سے قصائی کو کچھ زردوں، حضرت علی کہتے ہیں ہم قصائی کو پختے
ہیں۔

ہدی میں مادہ اور نر کے جائز ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، سفیان، ابن ابی
لیسے، حکم، مقم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہدی میں ایک اونٹ روانہ فرمایا جس کی ناک
چاندی کا پھلا تھا۔ اور وہ ابو جہل کا تھا۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن مونس، موسیٰ بن عمیر

ایاس بن سلمہ، سلمہ بن اللہ کوخ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں میں ایک
نراونٹ تھا۔

میتقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ
نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی ہدی قدیر سے خریدی۔

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، دیکھ، ثوری، ابوالنار، اعرج، ابو ہریرہ

نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قربانی کا جانور گھینچتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا اس پر پورا ہوا جانور نے عرض کیا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے بلاکت ہو اس پر سوار ہو جا۔

علی بن محمد، دیکھ، ہشام اللہ ستوانی، قتادہ، انس سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے اسے ہدی پر سوار حضور کے ساتھ جاتے دیکھا اور اس کی ہدی کے گلے میں جو تلوں کا قلابہ تھا۔

سُقَيْانُ الشَّرِيحِيِّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْصَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَجَلٌ قَسَمَ بَدَنَهُ فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ كَبْرًا إِنَّهَا بَدَنَةٌ كَبْرًا

۸۸۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا دُرَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ صَاحِبِ الدُّنْيَا سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلِيٌّ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ كَبْرًا قَالَ فَذَرَيْتُهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَتَمَةَ نَعْلٍ

ہدی کے خوب بلاکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس، ذریب الخزازی فرماتے ہیں کہ حضور ان کے ہاتھ ہدی کے جانور روانہ فرماتے اور حکم دیتے کہ اگر کوئی جانور راہ میں تھک جائے اور اس کی موت کا خطرہ ہو تو اسے ذبح کر دینا۔ اس کے گلے کے جوتے خون میں تر کر کے اس کے کوبان میں مار دینا۔ نہ تو خود سے کھانا اور نہ مہاسے ساتھ کھائیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، دیکھ، ہشام عروہ، ناجیۃ الخزازی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے کہ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ اگر قربانی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو قربان کر دے اور اس کے جوتے اس کے خون میں رنگیں کر کے اس کے کوبان پر مار دے اور لوگوں کے کھانے کے لیے وہیں پھونڈ دے۔

باب ۳۹ فی الہدی إذا عطيت

۸۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَبْدِيُّ ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُرَيْبًا نَالَ الْخَزَّاجِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بَابِدَانَ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطَيْتَ مِنْهَا شَيْئًا فَخَشَيْتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَأَخْرِجْهَا ثُمَّ اغْتَسِرْ بِهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رِفْقَتِكَ

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَوَأْنَا دُرَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَرُوبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةِ الْخَزَّاجِيَّ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ حَدِيثِيهِ وَكَانَ صَاحِبَ بَدَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطَيْتَ مِنَ الْبَدَنِ قَالَ انْعَرِجْهُ وَأَغْوِسْ نَعْلَكَ فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَحَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ مَلِيًّا كَلْوَةً

باب ۳۸ أجر صوب مكة

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَيْسَى

مکہ معظمہ کے مکانوں کو کریر پر دینے کا بیان
ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید بن ابی حسین۔

عثمان بن ابی سلمہ، علقمہ بن نضله نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر کی وفات تک مکہ کے مکانوں کو سوا ب کہا جاتا تھا اور وہی مکان جس کی طبیعت ہما ہے اس میں بغیر کریم کے رہے۔

ابن یونس عن محمد بن سعید بن ابی حسین عن عثمان ابن ابی سکیمان عن عائمة بن فضلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤبكر وعمر من ما تدعى ربا مكة الا السوايب من احناج سکن وین استغنى اسکن۔

باب فضل مکة۔

مکہ کی فضیلت کا بیان

عیسیٰ بن عماد، لیث، عقیل، محمد بن مسلم، ابوسلمہ، عبد اللہ بن عدس بن مرزفریاتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حذروہ میں اونٹنی پر یہ فرماتے سنا خدا کی قسم تو اللہ کی سب سے بہترین زمین اور سب سے زیادہ خدا کو محبوب ہے۔ خدا کی قسم اگر مجھے اس جگہ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

۸۹۳۔ حدثنا عیسیٰ بن حماد الطبری انبا اللہ ابن سعید اخبرني عقیل عن محمد بن مسلم اننا قال ان ابا سلمة بن عبد الرحمن بن عوف اخبرنا ان عبد الله بن عبد بن الحمر قال له رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على ناقته وارتفع بالحدوة يقول والله انك لخير ارضين الله واحب ارضين الله لولا اني اخرجت منك ما خرجت۔

محمد بن عبد اللہ بن نیر، یونس بن کبیر، ابن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن یساق، صفیہ بنت شیبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ نے جس روز زمین و آسمان پیدا فرمائے تھے اسی روز مکہ کو حرام قرار دیا تھا اور یہ قیامت تک حرام رہے گا۔ نہ یہاں کا درخت کا ٹاٹا جائے نہ یہاں شکار کو ہلکایا جائے۔ اور نہ یہاں کی بڑی ہوئی چیز کوئی شخص سوائے اعلان کرنے والے کے اٹھائے۔ عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ اور ازخرو گھاس وہ تو گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے آپ نے فرمایا ہاں ازخرو کاٹی جا سکتی ہے۔

۸۹۴۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نعيم ثنا يونس بن بكير ثنا محمد بن اسحق ثنا ابان بن صالح عن الحسن بن مسلم بن يساق عن صفية بنت شيبة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب عام الفتح فقال يا ايها الناس ان الله حرم مكة يوم خلق السموات والارض فهو حرام الى يوم القيمة لا يقصد شجرها ولا يفرصها ولا يذبح فيها ولا يحد لفظها الا مشد فقال العباس رضي الله عنه اذ ذخرنا نلبسوت والقبور فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا الا ذخر۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسر، ابن الفضل، یزید بن ابی۔ زیاد، عبد الرحمن بن ثابت، عیاش بن ابی ربیعہ، الحزونی، کلایان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک اس شہر کی مکرم اور تعظیم کرتی رہے گی جب وہ اس عظمت کو ضائع کر دیں گے۔

۸۹۵۔ حدثنا ابو بكر بن ابی شيبة ثنا اعلى بن مسهر وابن الفضيل عن يزيد بن ابی زياد انبا عبد الرحمن بن سابط عن عیاش بن ابی ربیعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال هذه الامم يخير ما عظموا هذه الحرم ما حقت

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا وارہ کرے گا اللہ اسے
ایسے پگھلا دے گا جیسے پانی نلک کو گھٹلا دیتا ہے۔

مہناؤں السری، عبدہ، ابن اسحاق، عبد اللہ بن کعب
ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہر بیڑہ میں خوب رکھنا ہے اور ہم تمہیں خوب رکھتے ہیں اور احمد
جنت کے شیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے اور عمر و ذرغ
کی بیڑھیوں میں سے ایک بیڑھی پر ہے۔

کعبے کے مدفون مال کا بیان

ابن ابی شیبہ، حمار بن شیبان، واصل الامدب، شقیق
کہتے ہیں میرے ہاتھ ایک شخص نے کچھ روپیہ بیت اللہ واد کیا
میں لیکر بیچا تو شیبہ کعبہ کے کھارے پر بیٹھے ہوئے تھے وہ روپیے میں سے
انہیں روئے انہوں نے پوچھا یہ روپیہ کس کے ہے یہ کہے کہ میں نے
کہا اگر میرے ہوتے تو آپ کے پاس لیکر جاتا بلکہ مسکنوں وغیرہ کو دیدیتا
شیبہ نے کہا مجھے تمہاری بات سے ایک ٹاپا یاد آگئی، ایک مرتبہ عمر
اس مقام پر آکر بیٹھ گئے جہاں تم بیٹھے ہو اور فرمایا آج میں خدا کی قسم کعبہ
کا سارا مال فقرا میں تقسیم کر کے بانٹاؤں گا میں نے ان سے کہا آپ سنا نہیں
کر سکتے، انہوں نے فرمایا یہ کیوں، میں نے جواب دیا یہ بات نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی معلوم تھی اور ابو بکر کو بھی آپ سے زیادہ انہیں میں
تقسیم کی ضرورت تھی لیکن حضور نے اسے اپنی جگہ سے سرکایا کہ نہیں
یہ سن کر حراٹھ کر چلے گئے اور کعبہ کا مال ایسے ہی رہنے دیا۔

کعبہ میں رمضان کے روزے رکھنے کا بیان

محمد بن عمر، عبد الرحیم بن زید، یحییٰ، سعید بن جبیر بن جہاں
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جو کہ میں رمضان پائے اور روزے رکھے اور رات کو عبادت
کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے اور جگہوں کے علاوہ

۸۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد بن
سليمان عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي
هذيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من لدا أهل المدينة بسوء إذا به الله كما
يذوب الملح في الماء.

۹۰۰- حَدَّثَنَا هناد بن السري ثنا عبيدة بن
محمد بن إسحاق عن عبد الله بن مكيث
قال سمعت أبا بن مالك يقول إن رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال إن أحدًا جبل
محبته أو نحيته وهو على نزع الجنة غير
نزع من نزع النار.

باب مال الكعبة

۹۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا المصعب بن
عمر بن الشيبان عن واصل الأحمد بن شقيق
قال بعث رجل معي بدلاهم هديتي إلى البيت
قال قد خلت البيت وشيئة حابس على كرسبي
فتأولتم إياها فقال لك هدي قد لا ولو كانت
في كعبتيك بها قال إنا لئن قلت لك لقد جلس
عمر بن الخطاب مجلسك الذي جلست فيه
فقال لا أخرج حق أئمتهم مال الكعبة بين فقراء
المسلمين قلت ما أنت بقاعل قال لا فعلت
قال ولقد ذاك قلت لأن النبي صلى الله عليه
وسلم قد لاى مكانه وأبو بكر وهما أخرج منك
إلى المال فأمم بخر كما هور فخرج
باب صوم شهر رمضان بمكة.

۹۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ لَقَدْ فِي شَأ
عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدِ الْعَيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ
ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَصَامُوا وَذَكَرُوا مِنْهُ مَا يَشْكُرُ اللَّهُ لَهُ مَا نَعَمَ اللَّهُ
 بِهِ قَوْمًا مَصْنَانٍ فِيمَا سَوَّاهَا وَكَتَبَ اللَّهُ بِحَسْرِ يَوْمٍ
 عَشْرًا رَقِيبَةً وَكُلَّ لَيْلَةٍ عَشْرًا رَقِيبَةً وَكُلَّ يَوْمٍ حَمَلَانٌ
 فَدَسَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةٌ وَبِئْسَ
 كَلِمَةً حَسَنَةً

باب ۳۸۱ الطَّوَابِ فِي الْمَطَرِ

۹۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ عَنْ
 كَادُودِ بْنِ بَجَلَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي عَفَّانٍ فِي مَطَرٍ
 فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَاتَنَا اتَيْنَا حَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ
 طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا
 الطَّوَابِ اتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَافَيْنَا لَكُنْتَيْنِ فَقَالَ
 لَنَا أَنَسٌ رَتِّلُوا لِعَمَلِ فَقَدْ عَفَّرَكُمْ هَكَذَا
 قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَفْنَا
 مَعَهُ فِي مَطَرٍ

باب ۳۸۲ الْحَجِّ مَا شِئْنَا

۹۰۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصِ الْأَيْبِيِّ عَنْ
 يَحْيَى بْنِ يَمَانَ عَنْ حَنْزَلَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ
 حُكْرَانَ بْنِ أَغْرِينَ عَنْ أَبِي الطَّفَيْلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
 قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَابُهُ
 مَشَاهِيرُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ الرِّبُّطِيُّ أَوْسَاكُمْ
 بِأَرْبَعَةٍ وَتَشَى حَلَطَ الْهَرَمُ وَكَرَى

أَبْوَابُ الْأَضَائِحِ

باب ۳۸۳ أضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم

۹۰۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْدِيُّ حَدَّثَنَا
 أَبِي حَرْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
 قَالَ كُنَّا سَمِعْنَا سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي

ایک لاکھ رمضان کا ثواب گمے گا ہر روز سے کے عوض میں ایک
 غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات کی عبادت کے عوض بھی
 وہی اجر ملے گا، اور ہر دن کے عوض ایک گھوڑے کا اجر ملے گا جو
 جہاد کے لیے کسی کو دیا جائے ہر دن اور رات کو ایک ایک نیکی
 تحریر کی جائے گی۔

بارش میں طواف کرنے کا بیان

محمد بن عمر العدنی، در بائی، واؤد بن عبد اللہ کہتے ہیں میں
 نے ابو عفال کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف کر چکے تو
 مقام پر آئے تو کہنے لگے میں اس کے ساتھ بارش میں طواف
 کیا جب ہم طواف پورا کر چکے تو مقام پر اگر دو رکعت نماز پڑھی
 ہم سے اس نے فرمایا اپنے اعمال کا حساب کرو تو تمہارے
 گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ایسے ہی فرمایا تھا جب کہ ہم نے آپ کے ساتھ بارش
 میں طواف کیا تھا

پیدل حج کرنے کا بیان

اسماعیل بن حفص، یحییٰ بن یمان، حمزہ صیب الزیات
 حران بن اعین، ابو الطفیل، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے مدینہ سے مکہ
 تک پیدل حج کیا اور فرمایا اپنی اپنی کمزریں باندھ لو اس کے
 بعد حضور ایسی رفتار سے چل رہے تھے کہ نہ وہ آہستہ تھی
 نہ تیز

قربانی کے متعلق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان

نصر بن علی، علی، حم، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ
 قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دو مینڈھوں کی قربانی فرماتے جو کالے سفید سیگ دار

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

جموے میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کے پہلوؤں پر قدم مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھتے، تکبیر کہتے اور انہیں دبیج کرتے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن اسحاق، یزید بن ابی صیب، ابو عیاش الزرقی، جابر بن زبیر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈے سے قربان کیے اور انہیں قبلہ رخ کر کے کہنا: اِنِ دَجَمَتْ وَ دَجَمْتِ لِلذِّی فَطَرَ السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَ اِنَّا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِن صِلَاقِ وَ سِکِّ وَ مَحَامِی وَ مَسَاقِ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اَمْرًا وَ اِنَّا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَ لَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ

اِبْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُضْحِیْ بِکَبِشَیْنٍ اَمْلَاحِیْنِ اَثَرِیْنِ زَمَیْجِیْنِ وَ یُکَبِّرُہٗ لَقَدْ لَآئِیْدًا یَدُ بَحْرِ سَیْدِہٖ وَ اِضْعَافًا کَثِیْرًا عَلٰی صَفَاحِہِمَا۔

۹۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَامِیٌّ عَنْ اَبِي سَمَاعَةَ عَنْ اَبِي عَیَّاشٍ شَامِیٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُوْحٍ عَنْ یَزِیْدِ بْنِ اَبِي حَنِیْفٍ عَنْ اَبِي ثَبَّابٍ الرَّضَاقِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَیْدِہٖ بِکَبِشَیْنِیْنِ فَعَالَ حِیْنَ وَ جَہْفُہُمَا اِنِّی وَ جَہْمٌ وَ دَجَمْتُ لِلذِّی فَطَرَ السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَ اِنَّا مِنَ الْبَشَرِیِّیْنَ اَنَّ صِلَاقِ وَ سِکِّ وَ مَحَامِی وَ مَسَاقِ وَ لَہٗ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اَمْرًا وَ اِنَّا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَ لَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل ابوسلمہ، حضرت عائشہ، اور ابوہریرہ نے فرمایا کہ حضور جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو مینڈے سے خریدتے جو سوٹے تازے سینگوں دار کاسے اور سیاہ رنگ دار ہوتے ایک اپنی امت کی جانب سے ذبح کرتے جو بھی اللہ کو ایک دانتا ہو اور رسول کی رسالت کا قابل ہو اور دوسرا محمد اور آل محمد کی جانب سے ذبح فرماتے۔ (مسئلہ علیہ السلام)

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی شَامِیٌّ عَنْ اَبِي ثَبَّابٍ الرَّضَاقِیِّ عَنْ اَبِي سَفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنْ اَبِي سَکْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَ عَنْ اَبِي ہُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَذَّاکَ اَنَّ یُضْحِیْ اَشْرَیْ کَبِشَیْنِیْنِ عَظِیْمَیْنِ اَثَرِیْنِ اَمْلَاحِیْنِ مُؤَجَّوْمَیْنِ فَذَا یَحُّ اَحَدُہُمَا عَنْ اَمْتِہٖ یَمْنُ شَہْمًا لِلّٰہِ بِالتَّوْحِیْدِ وَ شَہَدًا لَہٗ بِالْبَلَاغِ وَ ذَبْحًا اَخْرَجَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، عبداللہ بن عیاش، عبدالرحمان الاعرج، ابوہریرہ، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں طاقت ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہمارے مصلے کے پاس نہ آئے۔

بَابُ ۳۸۸ اَلْضَّاحِیِّ وَ اِجْبَآءُہِیْ اَمْرًا۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو یَکْرُبَ عَنْ اَبِي شَیْبَةَ تَنَاوَلْنَا مِنْ اَلْحَبَابِ تَنَاوَلْنَا اللّٰہُ مِنْ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي ہُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ لَہٗ نِیْعَةٌ وَ کَانَ یُضْحِیْ فَکَا یُقَدِّرُ مَصْلَاحًا لَنَا۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، ابن سیرین کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا کیا قربانی واجب ہے، انہوں نے جواب دیا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی اور آپ کے صحابہ نے نبی اور یہی سنت جاری ہے۔

ہشام، ابن عیاش، عجاج، جلد بن محمد کاسیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر سے پوچھا قرآن انہوں نے مذکورہ حدیث کے مطابق فرمایا۔

ابن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابو سلمہ، مخنف بن سلیم کہتے ہیں ہم عمرہ میں حضور کے پاس کھڑے تھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو ہر سال ہر گھرداے پر ایک قربانی اور عقیرہ ہے، تم جانتے ہو عقیرہ کیا ہے عقیرہ وہی ہے جسے تم رجمیہ کہتے ہو اور رجمیہ فسوخ ہے جیسا کہ آگے آئے گا۔

قربانی کے ثواب کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع، ابوالمثنیٰ ہشام عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قربانی کے دن اللہ کو خون بہانے سے زیادہ بندے کا کوئی عمل محبوب نہیں، اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینوں اور کھروں سمیت آئے گا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ کے ہاں ایک بلند درجہ حاصل کر لیتا ہے تو تمہیں اپنی قربانی سے مسرور ہونا چاہیے۔

محمد بن خلف، آدم بن ابی عیاش، سلام بن مسکین، عائد اللہ، ابو داؤد، زید بن ارقم فرماتے ہیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قربانی کیا شے ہے آپ نے فرمایا یہ تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے صحابہ نے عرض کیا تو اس قربانی سے ہمیں کیا ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہر مال کے عوض ایک نیک

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَسَا سَمَاعٍ بِنْتِ عِيَّاشِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّخَايَا إِذَا جَبَّتْ هِيَ قَالَ هِيَ مِثْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ تَبِيَدِهِ وَجَرَتْ بِهَا الشَّيْءُ.

۹۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَسَا سَمَاعٍ بِنْتِ عِيَّاشِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ نَسَا جَبَّةُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَذْكَرَ مِثْلِكَ سَوَاءً.

۹۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ مَخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وَخُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ كَمَا أَرَاهَا النَّاسُ إِنْ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ صَدِيقَةٌ وَعَقِيرَةٌ أَتَدْرُونَ مَا الْعَقِيرَةُ هِيَ الْبَنِي يُسَمِّيَهَا النَّاسُ الرَّحْبِيَّةَ.

باب ثواب الأضحية

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ نَسَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا كَيْفَى أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِدَاةِ دَمْرٍ وَرَاتِهِ لِيَكْفِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَرَفَةَ وَأُظْلَمَ لَهَا وَأَشْعَلَهَا فَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الْأَرْضَ فَطَبِّئُوا بِهَا نَفْسًا.

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ نَسَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ نَسَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ نَسَا عَائِدَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي بْنِ سِيرِينَ كَذَا وَدَعَى زَيْدُ بْنُ أَرْحَمٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضِ رَسُولِ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضْحِيَّةُ قَالَ سَمَاءُ بِنْتُ كَعْبٍ بَوَّاهِيَّةٌ

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر مینڈھا ہو آپ نے فرمایا تب بھی ہر بال کے عوض ایک نیک ملے گی۔

قَالُوا مَا نَأْتِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ كَسَنَةٌ قَالُوا لَهَا الصَّوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصَّوْتِ كَسَنَةٌ۔

باب ۳۹ مَا يَسْتَجِبُ مِنَ الْأَضْرَاجِ

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَكْبَيْهِ أَخْرَجَ فَحِيلَ بِمَا كَلَّمَ فِي سَوَادٍ وَشَيْءٍ فِي سَوَادٍ وَيُنْظَرُ فِي سَوَادٍ۔

قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن عیث، سعید بن محمد، محمد ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بے سینگ داسے مینڈھے کی قربانی دی جو سیاہی میں کھانا تھا یعنی اس کا منہ سیاہ تھا، سیاہی میں چلتا تھا یعنی پیر سیاہ تھے اور سیاہی میں دیکھتا تھا، یعنی آنکھیں سیاہ تھیں۔

۹۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حُلَيْبٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ النَّضْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَرَابِ الضَّحَايَا قَالِ يُونُسُ قَاتِلًا رَأَى سَعِيدًا لِي كَبَيْشٍ أَدْعَمَ لَيْسَ بِالْمُتَطَهِّرِ كَمَا لَمْ يُضِعْ فِي جِسْمِهِ فَقَالَ لِي اسْكُرْنِي هَذَا كَأَنَّهَا شَبَهَةٌ بِبَكْبَيْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سعد بن عثمان بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبد العزیز، یونس بن میسرہ، حلیب بن یونس نے فرمایا کہ میں ابو سعید النضری کے ساتھ جو حضور کے صحابی تھے قربانی خریدنے کے لیے چلا ابو سعید نے ایک مینڈھے کی جانب اشارہ کیا جس کی تھوڑی اور چھٹے پر سفیدی تھی اور باقی سیاہ تھا، محمد سے فرمایا یہ میرے لیے خرید لو، یہ شاید انہوں نے اس لیے فرمایا کہ یہ حضور انور کے مینڈھے کے مانند تھا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربان کیا تھا۔

۹۱۶۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الَّذِي مَاتَ فِي تَمِيمٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو عَائِدَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَلْبِ الْكَلْبُ الْكَلْبُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْأَمْرِيُّ۔

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابو حنیفہ، ابو مہر، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر کبوتر کلمہ ہے اور سب سے اچھی قربانی سینگ اور مینڈھا ہے۔

باب ۳۹ عن كرم تجزي البدنة والبقره ۹۱۷۔ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنبَأَ الْقَضْلُ بْنُ مُوسَى، أَنبَأَ الْحُسَيْنُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِدْرَةَ بْنِ عَمْبَائِينَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَخَضَرَ الْأَضْرَاجُ فَاشْتَرَكْنَا فِي التَّجْدُرِ عَنْ عَشْرَةِ وَ

اونٹ اور گائے میں حصول کا بیان

بدبتہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علیاء بن احمد، عمرہ بن عباس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ قربانی کا دن آگیا تو ہم نے اونٹ میں دس حصے اور گائے میں سات حصے کئے۔

الْبُقْرَةَ عَنْ سَبْعِينَ -

۹۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ فَنا عِنْدَ اِبْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ
مَالِكِ بْنِ اَنْبَسٍ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرِ قَالَ تَحْرِمُنَا الْبُقْرَةُ
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَدَانَةَ عَنْ سَبْعِينَ
وَالْبُقْرَةَ عَنْ سَبْعِينَ -

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ
حدیث میں ہم لوگوں نے اونٹ اور گائے دونوں کو سات
سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کیا تھا۔

۹۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ فَنا اَبُو لَيْدٍ
ابْنُ صَالِحٍ فَنا اَلْاَوْزَاعِي عَنْ عَجُوْبِ بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي
سَكَنَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَذَّبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اعْتَمَرِ بْنِ نَسَائٍ تَبَرَّأْتُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ
بِقُرْبَةِ بَيْنَتَيْنِ

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن
ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوسریحہ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں جن
بن اوزاعی مطہرات اپنے حضور کے ساتھ طہرہ کیا تھا آپ نے
ان کی جانب سے ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۰ - حَدَّثَنَا هَذَا ابْنُ السَّرِيِّ فَنا اَبُو بَكْرِ بْنِ
ابْنِ عَمِيْرٍ عَنْ عَمِيْرٍ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِي حَاضِرٍ
الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَكَلِمَةُ الْاَكْبَلِ عَلَى عَمِيْرٍ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْرَهُمَا اَنْ
يَنْتَحِرَا الْبُقْرَةَ يَذْبَحُ

مناذ بن السری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن میمون، ابو
حاضر الازدی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ایک
مترقبہ آدمیوں کی کمی ہوئی آپ کے سات شخصوں کی جانب سے
اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا۔

۹۲۱ - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمِيْرٍ وَابْنُ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ
يَعْقُوْبُ اَهْلًا اَبَا ابْنِ رَهْبٍ اَبَا يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ
عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّعَ اِلَى مَعْبَدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ بِقُرْبَةِ وَاحِدَةٍ -

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب
عمرو، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
آل محمد کی جانب سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح
فرمائی۔

بِاِيْدِكَ كَمْ مِجْرِيٍّ مِنْ الْعَنَمِ عَنِ الْبَدَانَةِ
۹۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ فَنا مُحَمَّدُ بْنُ
بَكْرِ ابْنِ سُرَيْجٍ فَنا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءُ
الْحَرَسِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنْ عَلَيَّ بَدَانَةٌ وَاَنَا
مُسِيْرٌ رَاةً اَجِدُهَا فَاسْتَبْرِهَ مَا نَأْمَدُهُ السُّيُوْفُ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْتَاعَ سَيْعًا سِيَاةً
كَيْدًا يَجِيْنُ -

اونٹ اور بکریوں کے فرق کا بیان
محمد بن معمر، معمر بن مکیر، ابرسانی، ابن جریر، عطاء
الحزاسانی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک
شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے ذمے ایک اونٹ ہے اور میں اونٹ خریدنے کی
قدرت رکھتا ہوں لیکن بازار میں اونٹ نہیں تھا آپ نے فرمایا
سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

۹۲۳ - حَدَّثَنَا اَبُو كَثِيْرٍ فَنا اَلْمَحَارِبِيُّ وَ

ابو کثیر، الحارثی، عبدالرحیم، ثوری، سعید بن مسروق

۳۔ حسین بن علی، زکندہ، سعید، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ ہم ذوالحیفہ میں حضور کے ساتھ تھے ہمیں اونٹ اور بکریاں حاصل ہوئیں لیکن لوگوں نے ان کا گوشت تقسیم کرنے میں عجلت کی اور کاٹ کاٹ کر ہانڈیوں میں رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حکم دیا کہ ہانڈیاں امٹ دو آپ کے حکم سے ہانڈیاں امٹ دی گئیں اور گوشت پھینک دیا گیا کیوں کہ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال استعمال کرنا جائز ہے اور پھر ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر خیال کیا گیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيِّدَاتِ الْقَوْمِ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَكَانَ النَّبِيُّ بَيْنَ بَنِي عَالِيٍّ عَنْ زَيْنَةَ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتِ يَدَيْهِ الْخَلِيفَةُ مِنْ تَهَامَةَ وَأَصْبَحْنَا رِيلاً وَنَحْنُ نَعْبُدُ الْقَوْمَ فَأَعْلَيْنَا الْقُدُورَ وَقَبِلَ أَنْ يَفْجُرَ فَإِنَّا نَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرٌ بِهَا فَأَكْهَيْتُ ثُمَّ عَدَلْتُ الْعُجْرَةَ وَبَعَثْتُهُ مِنَ الْغَنَمِ

باب ۳۹۳ ما یجزی من الاضاحی۔

محمد بن ریح، ایبہ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ بن عامر الجعفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قربانی کی بکریاں عنایت فرمائیں انہوں نے لوگوں میں تقسیم کر دیں اور عقبہ کے لیے ایک سالہ بچہ رہ گیا آپ نے فرمایا تم وہی قربان کرو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّادِ عَنْ عُثْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ الْجَعْفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا عَتَمًا نَفَقَتْهَا عَلَيَّ أَصْحَابِي فَصَحَابَا فَبَعِي عَتَمًا فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِيفٌ أَنْتَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ مولیٰ الاسلمین، محمد ام بلال بنت بلال، بلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھیر جو ایک سال کے برابر ہو قربانی میں جائز ہے۔

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِدْرِهَيْمٍ الدَّرَمِيُّ ثنا انس بن عیاض حدیثی محمد بن ابی یحییٰ مولى الاكبتين عن امه كانت حدیثی امر بلال بنت بلال عن ابن قان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يجوز الجذع من الضان اصحبه

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن کلبہ کہتے ہیں ہم ایک صحابی کے ساتھ سن کا نام جاشع سلسی تھا سفر میں تھے اس وقت بکریوں کی کمی واقع ہو گئی تھی انہوں نے مناد کا حکم دیا یہ اعلان کر دو کہ نبی کریم نے فرمایا ہے بکری کا دو سالہ بچہ ذلے تو ایک سال کے برابر بھیر کافی ہے۔

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عبد الرزاق ابى الشورى عن عاصم بن كلبه عن ابيه قال كنا مع رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يقال له جاشع من بني سلكية فجزت الغنم فامر مناديا فنادى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الجذع يوفى مثاقفه من الغنم

ہارون بن عثمان، عبدالرحمان بن عبداللہ، زبیر، ابوالزبیر

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْيَانَ ثنا عبد الرحمن

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حمید بن سعد، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینک اور کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

۹۳۱ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ بِنِ مَسْعَدَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ وَخَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ زَكْرًا ثَمًّا سَمِعَ جَرِيَّ بْنَ كَلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ سَمِعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضْرَبَ بِلَا عَضْبِ الْفَرَسِ وَالْأَدْنِ -

جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونے کا بیان

باب ۳۹۵ مِمَّا شَرِيْنَا أَضْرِبْنَا صَحِيحًا فَأَصَابَهَا عِنْدَكَ شَيْءٌ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قزطہ الانصاری ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے بھیڑ یا اس کے کان یا پوتڑا کاٹ کر لے گیا، ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے میں اسے قربان کرنے کا حکم دیا۔

۹۳۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُرْظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا لِنُضْحِي بِهِ فَأَصَابَ الْإِذْنَيْتَ مِنْ الْيَتْنِيِّ وَأَذِنَهُ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نُضْحِيَ بِهِ -

تمام گھروالوں کی جانب سے ایک بکری قربان کرنے کا بیان
عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ندیم، مناک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ بن صیاد، عطاء، کہتے ہیں میں نے ابو ایوب سے دریافت کیا، حضور کے زمانہ میں آپ لوگ قربانی کس طرح کرتے تھے انہوں نے فرمایا حضور کے زمانہ میں ایک شخص بکری اپنے اور تمام گھروالوں کی جانب سے کیا کرتا تھا اس میں سے سب لوگ کھاتے پیتے پھر لوگ اس میں نذر و مساباات کرنے لگے۔

۹۳۳ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَائِيلَ عَنْ ابْنِ أَبِي فِدَائِكَ حَدَّثَنِي الصُّخَالِيُّ بْنُ عَثْمَانَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ تَلْحُونِ بْنِ تَيْارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضُّحَا يَا فِيكُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْحِي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قِيَا كَلُونَ وَيَطْعَمُونَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرَى -

اسحاق بن منصور، ابن سعدی، محمد بن یوسف حم، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، بیان، شعبی، ابو سمر کھنے نے فرمایا کہ پہلے ہم لوگ تمام گھروالوں کی طرف سے ایک یا دو

۹۳۴ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ابْنُ سَعْدٍ ابْنُ يَوْسُفَ حَمَّادُ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَوْسُفَ حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِسْرَائِيلَ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

ف: ہر علماء کا مسلک یہ ہے کہ اگر جانور خریدنے کے بعد اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو معنی کے لیے دوسرا جانور ذبح کرنا ضروری ہے اور فقیر کے لیے وہ بھی کافی ہوگا ہاں اگر ذبح کرتے وقت اضطرار کی بنا پر اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کہہ یاں ذبح کر کے سنت پر عمل کرتے لیکن اب ہمارے گھر والوں نے غلات سنت کام شروع کر دیا ہے کیونکہ اب لوگ قربانی کو بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں۔

عَنْ بَيَانَ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَ حَمَلْتَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَعْفَرِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ الشُّبُهَةِ كَأَنَّ أَهْلَكَ أَسْبَيْتَ بِيضْحُونَ بِالشَّاهِدِ وَالشَّائِنِ وَالْآنَ نَبْدُ خَلْتَنَا خَيْرًا نَتَنَا.

يَا بَاب ۳۹۱ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَأْخُذُ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهِ وَأَطْفَارِهِ

۹۳۵ - حَدَّثَنَا هَارُوتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَانِيُّ ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ لَا يَأْخُذُ بِشَيْءٍ وَلَا يَسْرُجُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بِشَعْرِهِ شَيْئًا

قربانی کر نیوالے کے لیے بال اور ناخن نہ کاٹنے کا بیان

بارون بن العمال، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن حمید بن عبدالرحمان بن عوف، ابن المسیب، ام سلمہ نے فرمایا کہ جب عشرہ شروع ہوتا اور حضور کا قربانی کا ارادہ ہوتا تو آپ اپنے بال و خیرہ کو ہاتھ نہ لگاتے۔

۹۳۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَكْرِابَ السِّنِّيُّ أَبُو عَمْرٍو ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرِابَ الْبُرْسَانِيُّ سَمِعَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ يَزِيدَ بْنُ مَرْزُوقٍ هَاهُمْ ثنا أَبُو قَبِيْبَةَ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ قَالُوْنَا شَعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَامَى مَكَرَهُ هَلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا دَانَ يُضْحِي فَلَا يَقْدِرُ لَهُ شَعْرٌ وَلَا أَطْفَارٌ.

ماہم بن یکراب السنی، محمد بن یکراب السانی، حرا، محمد بن سعید بن یزید بن مرزوق، ابو قبیبہ، یحییٰ بن شیبہ، مالک عمرو بن مسلم، ابن المسیب، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم میں سے ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ نہ بال کاٹے نہ ناخن۔

يَا بَاب ۳۹۱ عَنْ ذِي الْحِجَّةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ۹۳۷ - حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَضْحِي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ.

نماز سے پہلے ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابوب، ابن سیرین، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی حضور نے اسے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

۹۳۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَابِسٍ عَنْ عَبْدِ بَابِ الْجَعْفَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ لَا يَأْخُذُ بِشَيْءٍ وَلَا يَسْرُجُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بِشَعْرِهِ شَيْئًا

ہشام بن عمرا، ابن عیینہ، اسود بن قیس، ابو جعفر، عبد الجعلی نے فرمایا کہ میں بقرہ عید کے دن حضور کے ساتھ حاضر ہوا کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی آپ نے ارشاد

محمد بن بشر، ابو بکر الحنفی، اسامہ بن زید، نافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں قربانی
فرماتے تھے۔

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَتَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ مَنَا
أَبُو سَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُذَبِّحُ بِالنَّصْلِ.

ابواب الذبائح

أَبْوَابُ الذَّبَائِحِ

حقیقہ کا بیان

بَابُ الْعَقِيقَةِ

ابن ابی شیبہ، ابن مشام، ابن عیینہ، عبید اللہ بن
ابی زیاد، ابو یزید، سباح بن ثابت، ام کرز کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقیقہ میں لڑکے کی
جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری
کانی ہے۔

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ
ابْنُ عَمَّارٍ قَالَا قَتَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي بَرزِينَةَ عَنْ أَبِي سَبَّاحٍ مِّنْ كَرِيْبٍ
عَنْ أُمِّ كُرَيْبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ الْفَلَاحِ شَانَا مَكَانَتَانِ دُ
عَنِ الْجَارِيَةِ شَاهٌ.

ابن ابی شیبہ، عوفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن عثمان
بن شمیم، یوسف بن ماہک، حفصہ بنت عبد الرحمن حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں
حکم دیا کہ ہم عقیقہ میں لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور
لڑکی کی جانب سے ایک بکری کریں۔

۹۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا عَمَّانُ
قَتَا حَمَّادُ بْنُ سَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ
عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ نَارِسُونَ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ نَعَى عَنِ الْفَلَاحِ شَانَا مَكَانَتَيْنِ دُ
شَاهٌ.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، مشام بن حسان، حفصہ
بنت سیرین، سلمان بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی
جانب سے خون بہا کر اسے پنجاستوں سے پاک کر
دیا کرو۔

۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ مَنَا
عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِسْهَامٍ مَنَا عَزْ حَفْصَةَ
بِنْتِ سَيْرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ مَعَكَ مَعْلَمٌ عَقِيقَةً
فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَإِمْطَرَا عَنْهُ الْأَذَى.

مشام، شعیب بن اسحاق، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن
نمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہر بچہ عقیقہ کے بدلے رہن ہے ساتویں اس کی جانب
سے عقیقہ کیا جائے اس کا سر موٹا جائے اور اس کا نام
رکھا جائے۔

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا إِسْهَامُ بْنُ عَمَّارٍ مَنَا شُعَيْبُ بْنُ رَسْحَانَ
مَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي شَرِيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ
عَنْ سَعْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كُلُّ مَوْلَا مَوْلَانِي يَفِيئُ بِنَهْجِي تُذَبِّحُ مِنْهُ يَوْمَ اسْتَبْرَحَ
وَيُحْمَلُ رَأْسُهُ ذَيْبِي.

میں سے ہے

لَا تَرَعَمَا ذَكَرَ شَيْخِي قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا مِنْ
قَسَائِدِ الْعَدَنِي -

بَابُ إِذَا ذَبَحَهُ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ -

۹۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا عَبْدُ الرَّهْمَنِ

ثَنَا خَالِدٌ أَخْبَدَ أَبُو عَنِّي فَيَلَابِتَةٌ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْأَحْسَانَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا لِقَوْلِكَ إِذَا

ذَبَحْتُمْ وَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلِيَحْدَا أَحَدُكُمْ شَفَرًا

وَلِيُزِيحَ ذَبِيحَتَهُ -

۹۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُ بْنُ

خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَاهِيلَ الشَّامِيِّ

أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَكَانَ يَدِينِي قَانَ مَدَنَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ زَهُوٌّ بِجَرَسَاءَ

بِأَذْرَهَا فَقَالَ دَعُوا أَذْرَهَا وَخَذِيبًا لِيُفْرِتَهَا -

۹۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

حَسَنِ الْجَعْفَوِيِّ ثنا مَرْوَانَ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ابْنُ

لَهَيْعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ جَبْرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِحَدِّ الشَّيَاطِينِ تَلَاوِي عَنِ الْبَهْمِ لِجِدِّهِ قَالَ إِذَا

ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجَاهِدْ -

۹۵۹ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو الْأَسْوَدِ ثنا

ابْنُ كَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ

أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ -

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

۹۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثنا دَاوُدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ

رَسَدَةَ بْنِ رَسَدَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَرَوَى الشَّيَاطِينِ لِيُوحُونَ إِلَيْهِ أَوْلِيَاءَهُمْ يَوْمَ تَقَالُ

اچھی طرح ذبح کرنے کا بیان

محمد بن اسحاق، عبد الوہاب، خالد الخزاز، ابو قتادہ، ابوالاسود
شداد بن اسحاق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر احسان کرنا فرض کیا ہے جب
تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح
ذبح کرو، اور چھری تیز کر کے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم،
محمد بن ابراہیم التیمی، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کبھی کا کان پکڑ کر کھینچ رہا
تھا آپ نے فرمایا اس کا کان پھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

محمد بن عبدالرحمن، مروان بن محمد، ابن سعید قرظہ بن
جوشیل، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے چھری تیز کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا جانور سے
اسے چھپا کر تیز کرو، جب ذبح کا وقت ہو تو بہت جلدی سے
ذبح کیا جائے۔

جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن سعید، یزید بن ابی

حنیفہ، سالم، ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
مکرر حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان

مروان بن عبدالحماد، کعب، اسرائیل، سماک، عکرمہ بن عباس
نے فرمایا کہ ان شیاطین لیوحون الی اولیائہم کا مقصد
یہ ہے کہ شیطان کہنے میں جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھا

اور جس پر اللہ کا نام لیا جائے اسے نہ کھاؤ تو یہ آیت نازل ہوئی۔ وَلَا تَاْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

كُلُوا مِمَّا ذُكِرَ عَلَيْهَا سَمَاءً لَكُمْ وَلَا تَكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَاْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

۹۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةَ عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا بِالْخِجَرِ لَا نَدْرِي دُكْرًا سَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَمْ لَا قَالَ سَمُّوا أَنْتُمْ وَكُلُوا وَكَانُوا حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْكَفْرِ

ابن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں کو ایسا گوشت دستیاب ہوتا ہے کہ اس کے بارے میں ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا نام لیا اور کھاؤ اور لوگوں کو اس وقت زمانہ کفر چھوڑے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے۔

الآت ذبح کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، عاصم، شعبی، محمد بن صیفی، فرماتے ہیں میں نے دو حمر گوش پتھر سے ذبح کیے پھر اس کے بعد حضور کی خدمت میں آیا آپ نے مجھے ان کے کھانے کا حکم دیا ہے۔

بَاب مَا يَذْكُرُ بِهِ

۹۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو الأحوص عن عاصم عن الشعبي عن محمد بن صيفي قال ذبحت أرنبين يمدونه فأخيت بهما النبي صلى الله عليه وسلم فأمرني يأكلهما

بکر بن خلف، غندر، شعبہ، حاضر بن ہماجر، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت فرماتے ہیں ایک بھیڑیے نے ایک بکری کو بچا ڈالا، لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا حضور نے اس کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۹۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَسَارَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذَبْحًا نَبَتْ فِي سَاءَةٍ نَدَّ بِجَوْهَا يَمْدُونَهُ كَرِخَصٍ كَرِخَصٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهِمَا

محمد بن یسار، ابن ہندقی، سفیان، سماک، مری بن قطری، عدی بن عاتم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم شکار کھیلتے ہیں بعض اوقات ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی دھار دار یا کڑی ہوتی ہے آپ نے فرمایا جس شے سے چابو خون بہا لو اور اللہ کا نام لیا۔

۹۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَرْثَدٍ ثنا سُهَيْبَانُ عَنْ سَمَاءِ بِنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ قَطْرَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَلَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُصَيْدُ الْقَيْدَ فَلَا نَجِدُ سَيْكِنًا وَلَا انْطِرَارَةَ رَشْفَةَ الْعَصَا قَالَ أَمْرٌ مِنَ الذَّمِّ مِمَّا شِئْتُمْ كَلَّا دُكْرًا سَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمیر بن عبید، سعید بن مسروق، علبایہ بن رفاعہ واقع بن خدیج فرماتے ہیں ہم سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کثروانی میں ہوتے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی آپ نے فرمایا جو چھری لگادے اس سے اللہ کا نام لیکر ذبح

۹۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ الطَّنَّائِي عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَعَاةٍ عَنْ جَدِّهِ كَلَّا فِيمَنْ حَدَّثَنِي قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کر رہے سوائے دانت اور ناخن کے چونکہ دانت بڑی
سب سے اور ناخن : : : : : جیشور کی چھری ہے۔

کھال اتارنے کا بیان

ابو کریم مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون الجعفی، علی
بن زید اللیثی، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکے کے پاس سے گزرنے سے
کھال اتار رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اے لڑکے
بٹ جا میں تجھے بتاتا ہوں یہ کہہ کر آپ نے اپنے
ہاتھ کھال میں داخل کر دئے حتیٰ کہ کہنیوں تک چلا گیا
اور پھر فرمایا اے لڑکے اس طرح کھال اتارتے ہیں
پھر آپ وہاں سے تشریف لے گئے۔ اور نیا دھو
لیجئے پھر ناز پڑھائی۔

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، حم، عبدالرحمن بن
ابراہیم مروان بن معاویہ، زید بن کيسان، ابو عازم، ابو
ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری
کے پاس گئے اس نے حضور کی خاطر بکری ذبح کرنے
کے لیے پھیری اٹھائی آپ نے فرمایا دودھ والی کو
ذبح نہ کرنا۔

علی بن محمد عبدالرحمن المحاربی، یحییٰ بن عبدالسند عبد اللہ
ابو ہریرہ، ابو بکر نے فرمایا کہ ایک بار حضور نے مجھ
سے اور عمر سے فرمایا چلو ہم ذرا واقفی کے پاس ہوا میں
ہم جاندنی رات میں ان کے ہاں پہنچے انہوں نے مبارک
باد دی اور پھر پھری سے کہ بکری ذبح کرنے پہلے آپ
نے فرمایا دودھ والی کو ذبح نہ کرنا۔

باب السَّلَخِ

۹۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ
ثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجَعْفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ
الْيَشْجَرِيِّ قَالَ عَطَاءُ إِذَا عَلَّمْتُمُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ
بِعَلَاكِمْ يَسْلَخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَعَّرَ حَتَّى رَأَيْتَ مَا فِيكَ فَادْخُلْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُكَ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللِّحْمِ فَادْخُلْ
بِهَاتِحِي تَعَارَتْ رَأْيَ الْإِبْطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا
فَأَسْلَخْتُ مَضِي وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَكَرِهَ يَخُوضًا.

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرَجِ

۹۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ
خَلِيفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ
مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ
أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَذَّ
الشَّفَقَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا لَدَا الْخَلُوبِ.

۹۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
الْمَعَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ أَنَّ أَبِي فَصَّاحَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَرَبِّعْتُمَا
إِنْ طَلِقَا بِنَا إِلَى الْوَأَقِفِي قَالَ فَا نَطَلِقْنَا فِي النَّفْسِ
لِحْتَى آتَيْتَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرَحَبًا وَآهْلًا ثُمَّ
أَخَذَ الْبُرَّةَ ثُمَّ جَاءَ فِي الْعَصْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَأَلْنَا لَكَ دَاخِلُوتَ آدَمَ قَالَ
كَانَ النَّارِ

بِأَنَّكَ تَبِيحُهَا الْمَرْأَةَ

۹۶۹- حَدَّثَنَا هُنَّادُ بْنُ الْيَزِيدِ قَتَابَةُ بْنُ سَيِّدَانَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَائِبِ بْنِ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ
مَالِكِ بْنِ أَبِي بَرِزَةَ رَمَلَةَ ذَبَحَتْ سَقَاةً بِحَجْرٍ
فَدَعَاكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ يَرِهِ بِسَاءًا

بِأَنَّ زَكَاةَ النَّارِ مِنَ الْبَهَائِمِ

۹۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ
عَمْرُ بْنُ عَبِيدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ
ابْنِ رِغَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ كُرَيْعِ بْنِ حُدَّادٍ قَالَ كُنَّا
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَدَنَا بَعِيرٌ
فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّهَا أَدَايِدُ أَحْسِبُ قَالَ كَأَوْبِدِ الْوَحْشِ نَسَا
عَلَيْكُمْ مِنْهَا قَاصِعُوا بِهَا هَكَذَا

۹۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا كُرَيْعُ عَنْ
عَمْرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا
بِأَرْضِ اللَّهِ مَا تَكُونُ الزَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَيِّ وَاللَّبَنِ
قَالَ كَوَطَعْتَنِي فَنَجِدُهَا لِحْنًا

بِأَنَّكَ التَّهَى عَنْ صَبْرٍ بِهَا تَمْرٌ وَعِزْلٌ تَمْرٌ
۹۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثنا عَقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ
مَعْمَرِ بْنِ إِسْرَاهِيلَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
وَالْحَدْرِيِّ قَالَ سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَمْسُقَ بِأَهْلِيهِ

۹۷۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا كُرَيْعُ عَنْ عَقْبَةَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورت کے ذبح کرنے کا بیان

ہناد، عبیدہ، عبید اللہ، تائیب، ابن کعب بن مالک
کعب نے فرمایا کہ ایک عورت نے بکری کو پتھر سے ذبح
کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ
نے اس میں کوئی منافع نہیں سمجھا۔

بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق
عباد بن رفاعہ، ابن خدیج فرماتے ہیں ہم حضور کے
ساتھ ایک سفر میں تھے ایک اونٹ بھڑک اٹھا ایک شخص
نے اس کے تیر مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ان چوپاؤں میں سے بعض جانور وحشی ہوتے ہیں تو اگر ایسی
صورت پیدا ہو جائے تو تم ذبح کر دو جو تم نے اب کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن ابوالعشر، سعید الدرد سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ذبح
مطلق ہی سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا اگر تو جانور کی ران پر
نیرہ مار دے تب بھی تیر سے بے کافی ہے۔

مشکل کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، عقیبہ بن خالد،
موسى بن محمد بن ابراہیم القیمی، محمد، ابو سعید نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو مشکل کرنے کی ممانعت
فرمائی ہے (زندہ کے ہاتھ پیر کاٹنا)

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، بشام بن زید بن انس بن
مالک، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

۹۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَنَسَائُ بْنُ كَثِيرٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْأَبْهَلِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْمَرٍ، وَهَدِيثِي ثَمَّ قَالَ ثنا شَيْبَانُ عَنْ سَمَائَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا مِنْهُ زَوْجًا عَزْوَا.

علی بن محمد، وکیع، اسحاق، ابو بکر بن خالد الباہلی، ابن سعدی سفیان، اسماعیل، ابو بکر بن عبد الرحمن بن معمر، و ہدیثی ثمامہ، شیبان، عن سمائہ عن عکرمہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تتخذوا شیئاً منہ زوجاً عزوا۔

۹۷۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ حَزَمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ، ثنا ابْنُ أَبِي جَرِيرٍ، ثنا ابْنُ أَبِي زَيْدٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا،

ہشام ابن عیینہ، ابن جریر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ، ابن ابی جرییر، یزید بن جابر، ابن ابی زید، ثمامہ، جابر بن عبد اللہ، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔

بِأَنَّهَا مِنَ النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْجَلَالَةِ

نجاست خور جانور کھانے کی ممانعت

۹۷۶- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لُحُومُ الْجَلَالَةِ وَالْكَابِرَةِ

سوید، ابن ابی زائدہ، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن شریح نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست خور جانور کا گوشت اور دودھ پینے سے منع فرمایا ہے۔

بِأَنَّهَا لُحُومُ الْقَدَسِ

گھوڑے کے گوشت کا بیان

۹۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَنَسَائُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَاطِمِ بْنِ أَبِي عَبْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ نَجِيحٍ، أَنِي بَكَرٌ قَالَتْ: نَحَرْنَا قَدَسًا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قاطمہ بنت المنذر، اسماعیل، بنت ابی بکر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنا گھوڑا ذبح کیا۔ اور اس کا گوشت کھایا۔

۹۷۸- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفَةَ، أَبُو يَزِيدٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَكَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ الْخَيْلِ يَوْمَ الْوُحَيْشِ

بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم نے خیبر کے زمانہ میں گور خرا اور گھوڑوں کا گوشت کھایا۔

بِأَنَّهَا لُحُومُ الْحَبْرِ الْأَهْلِيَّةِ

شہری گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

۹۷۹- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحَبْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ: أَصَابَتْهَا مَجَاعَةٌ، يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ الشَّيْبِيِّ

سوید، علی بن مسدد، باسعی، ابو اسحاق الشیبانی کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے شہری گدھوں کے گوشت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا میں خیبر کے دن بھوک نے گھیر لیا ہم حضور کے ساتھ تھے کچھ لوگوں کو شہر کے باہر گدھے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

لَا تَأْكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَتَّى تَأْكُلُوا مِنْهُ الْكَاثِبِينَ
كَيْتَرْتُمْ رِجْسًا

گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

باب ۱۱۱۱ لَحْمِ الْبِغَالِ

بجھڑل کے گوشت کا بیان

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ شَدَّادٌ كَيْسِيُّ عَن
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَابَةُ التَّمِيمِيُّ
التَّمِيمِيُّ وَمَعْمَرُ حَبِيبًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِي
عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ
لَحْمَ الْبِغَالِ فَذَكَرْتُ قَاتِلِغَالٍ قَالَ لَا

عمر دین عبد اللہ دکیع، سفیان، ح. محمد بن یحییٰ
عبد الرزاق، ثوری، معمر عبد الکریم الجزری، عطاء جابر فرماتے
میں، ہم گھوڑوں کا شکار کھایا کرتے تھے عطاء نے عرض
کیا بچھڑل کا نہیں انہوں نے فرمایا نہیں۔

۹۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى شَيْخُنَا حَدَّثَنَا
ثَوْرُ بْنُ تَرِيذٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْقُدَامِيِّ
مَعْدِي تَكْرِبًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ خَالِدٍ
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ تَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَحْمِ
الْبِغَالِ وَالْحَبِيرِ

محمد بن المصنفی، بقیہ ثوری بن یزید، صالح بن یحییٰ بن
المقدام بن سعد یکرِب، یحییٰ، مقدم، خالد بن الولید فرماتے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا بچھڑل اور گدھے کے
گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ذِكْوَةِ الْجِنَانِ ذِكْوَةُ الْأَمَةِ
۹۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَتَابَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْأَحْمَدِ وَعَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ
عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّهُ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْلِ فَقَالَ
كَلْوَةٌ إِنْ سِتَّمَتْ فَإِنَّ ذِكْوَتَهَا كَوَيْتُهَا قَالَتْ
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ رَسْحًا قَاتِلًا
مَنْصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذِّكْوَةِ كَالْيَقْوَى بِهَا
مُدْقَةٌ قَالَ مُدْقَةٌ بِكَيْلِ الدَّالِ مِنَ الدِّمَاوِرِ وَبِقِجِّ
الدَّالِ مِنَ الدَّارِ

فَوَاقِ وَالْجِنَانِ ذِكْوَةُ الْأَمَةِ

جہان نور کے پیٹ میں بچھڑ ہونے کا بیان
ابو کریب، ابن المبارک، ابو خالد اللہ، حمزہ عبدہ بن
سلیمان، جمالذ، ابو الوداع، ابو سعید فرماتے ہیں ہم نے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر جانور کے
پیٹ میں بچھڑ نکلے، آپ نے فرمایا اگر تم جاہلو تو کھانو
کیونکہ اس کی ماں کا ذبیح کرنا اس کے لیے کافی ہے
ابو عبد اللہ کہتے ہیں میں نے اسحاق بن منصور سے
سنا وہ فرماتے تھے اس بچھڑ کو ذبیح کرنے کی ضرورت
نہیں۔

أَبْوَابُ الصَّيْدِ

شکار کا بیان

بَابُ قَتْلِ الْكَلْبِ صَيْدٌ أَوْ رَمِيمٌ
۹۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَابِرِ بْنِ
قَتَابَةَ عَنْ الثَّيْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرُقَ بْنَ يَحْيَى

کتوں کو مارنے کا بیان
ابن ابی شیبہ، شایبہ شعبہ، ابو التیاح، مطرقت، عبد اللہ
بن مغفل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کے قتل کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا مجھے کتوں سے کیا تعلق سے پھر آپ نے شکار کتے کی اجازت دے دی۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن الولید، غندر، شعبہ، ابوالتیاج، مطرف، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ یہ زائد ہے کہ شکاری کتوں اور کھیتی کی حفاظت کرنے والوں کی اجازت دی۔ ہزار فرماتے ہیں! العین سے مراد حدیث کے! غات اور کھیتی میں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا أَخَذُوا مِنْ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهْدَنِي كَلْبِ الصَّيْدِ

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَاوَعْنَا بِنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَمَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا تَنَاوَعْنَا عَنْ أَبِي النَّيَّاجِ سَمِعْتُ مَطْرَفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا أَخَذُوا مِنْ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الرَّمْيِ وَكَلْبِ الْعَيْنِ قَالَ مُبَدَّارُ الْعَيْنِ جِيحَانُ الْمَدِينَةِ۔

سوید، مالک، نافع (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

ابوطاہر ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بلند آواز سے لوگوں کو کتوں کے قتل کا حکم دے رہے تھے سوائے شکار یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَوَيْدٍ أَنَّ مَلِكَ بَنِي نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ تَنَاوَعْنَا بِنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَخَذُوا مِنْ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَوْ مَا شِئْنَا۔

کتاب اپنے کا بیان

پشام، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابوسریحہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کتے پالتا ہے ہر دن اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ، ابن شہاب، یونس بن عبید، حسن، عبد اللہ بن مفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے امتوں میں سے ایک امت نہ ہوتے تو ان کے قتل کا حکم دیا لیکن تم سیاہ کتے کو

بَانِيكِ النَّهْيُ عَنْ اِقْتِنَاعِ الْكَلْبِ اِلَّا الْكَلْبِ صَيْدٍ اَوْ حَرِيٍّ اَوْ مَا شِئْنَا

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مَسْعُودٍ تَنَاوَعْنَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اِتَّقَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِرَاطًا اِلَّا الْكَلْبَ حَرِيٍّ اَوْ مَا شِئْنَا۔

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ہارڈ اور جو قوم کھیتی اور شکار کے علاوہ کتے رکھتی ہے تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ أَهْلَ بَلَدٍ أَمْتَرَ مِنَ الْأَصْحَابِ لَمْ يَتَّقُوا قَتْلَهُمْ
وَمِنْهَا الْأَكْبَادُ فَذَلِكَ قَبِيحٌ وَمِنْ قَوْمٍ أَخَذُوا كِتَابًا لَا
كَلْبَ مَا شَبَّهَ أَوْ كَلْبَ صَبِيٍّ أَوْ كَلْبَ حَرِيٍّ لَا يَمُصُّ
مِنْ أَجْرِهِ هَذَا كُلُّ يَوْمٍ فَيُرَا طَائِرًا -

ابن ابی شیبہ، خالد بن محمد، مالک بن انس، یزید بن
حسین، سائب بن یزید سفیان بن ابی زینب کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کتابا سے
اور یہ کھیتی کی حفاظت اور شکار کے لیے نہ ہو تو اس کے
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سفیان سے
پوچھا گیا کیا آپ نے خود حضور سے یہ سنا ہے انہوں
نے فرمایا ہاں قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی۔

۹۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَمَا حَدَّثَنَا
ابْنُ مَعْلَانَ فَمَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْنَةَ
عَنِ الشَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مِنْ أَقْسَى كِتَابًا لَا يُعْنَى عَنْهُ زُرْعًا وَلَا حَرْثًا
تَقْصُ مِنْ غَلْبِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ يُقْبَلُ لِمَنْ تَكَّ
سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْ
وَرَيْتُ هَذَا السُّجْدَ -

کتے کے شکار کا بیان

محمد بن الحنفی، ضحاک بن محمد، حیوہ بن شریح، ربیعہ
بن زید، ابوالوارس الخولانی، ابو ثعلبہ الحنفی نے فرمایا کہ میں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض
کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی سرزمین میں
رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے اور ہم ایسی زمین میں رہتے
ہیں جہاں شکار بہت ہوتا ہے میں تیروں اور سکھاتے

يَا أَيُّهَا صَيِّدُ الْكَلْبِ
۹۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُثَيْمٍ فَمَا الصَّخَّالُ
ابْنُ مَعْلَانَ فَمَا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ
يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو ذَرِيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ
الْحَنْفِيِّ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا يَا رِضٍ أَهْلٌ كِتَابٍ نَأْكُلُ
فِي أَيْتَرِهِمْ وَيَأْرِضُ صَيْدًا صَيْدًا يَقْوِيهِمْ وَأَصِيدُ
بِكَلْبِي الْمَعْلُومَ وَأَصِيدُ كَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمَعْلُومٍ
قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
مَا ذَكَرْتَ إِنَّمَا فِي أَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا نَأْكُلُ فِي
أَيْتَرِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدُوا مِنْهَا بَدَأَ فَرَانٌ كَمْ نَجِدُوا
مِنْهَا بَدَأَ فَمَا عَيْلُوها وَكَلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ
أَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا أَصَبْتَ يَقْوِيكَ فَادْكُرْ سَعَا اللَّهِ
عَلَيْهِ ذِكْلٌ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ الْمَعْلُومَ فَادْكُرْ سَعَا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمَعْلُومٍ
فَادْكُرْ كَيْتَ دَكُونَهُ ذِكْلٌ -

ہوئے اور پھیر سکھاتے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں
آپ نے ارشاد فرمایا تم اہل کتاب کے برتنوں میں بنیہ
مجبوری کے نہ کھاؤ جبکہ اور تیرے ذریعے اور جب تیرے چھوڑو
تو اس پر اللہ کا نام لو اور اسے کھا لو اسی طرح سکھاتے ہوئے
کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور اس کا گوشت کھاؤ اور بغیر
سکھاتے ہوئے کتے کا شکار اگر شدہ ملے تو اسے ذبح کر
ور نہ نہ کھاؤ۔

۹۹۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ فَمَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ

علی بن المنذر محمد بن قیس، بیان بن بشر شیبی، عدی

ثَنَا بَيَانُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ حَاتِمٍ
 قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بَهْدِ الْكِلَابِ قَانَ إِذَا
 أَرْسَلَتْ كِلَابُكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اللَّهُ عَلَيْهَا
 فَكَلَّ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَرَبِّ قَتْلَانِ إِنْ يَأْكُلُ
 الْكَلْبُ قَانَ أَكَلِ الْكَلْبِ فَلَا تَأْكُلُ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ
 يَكُونَ رِثَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِي إِنْ خَالَطَهَا بِكِلَابِ الْحَرِّ
 فَلَا تَأْكُلُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ يَعْنِي عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ
 يَقُولُ حَبَّبْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ جَذَّةً الْكَلْبُهَا
 رَاجِلٌ

19

فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا
 یا رسول اللہ ہم کتوں سے شکار کھیلتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا
 جب تم سکھائے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو
 تو اگر کتے نے تمہارے لیے شکار چھوڑ دیا ہے تو اسے
 کھاؤ کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنے لیے روکا
 ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے مشاغل
 ہو جائیں تو پھر شکار نہ کھائیں اور فرماتے ہیں علی بن
 المنذر فرماتا ہے کہ میں نے انھوں نے حج کیے ہیں
 جن میں سے اکثر پھیل گئے۔

مجوس کے کتے کے لیے ہوئے شکار کا بیان

مرد بن عبد اللہ دیکھ، شریک، حجاج، قاسم بن ابی بزرہ
 سلیمان الیشکری، جابر نے فرمایا کہ ہمیں مجوس کے کتوں
 اور پرندوں کے کھیلے ہوئے شکار سے منع کیا گیا
 ہے۔

باب ۲۲۲ صید کلب المجوس

۹۹۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَانَ وَكَيْفَ عَنِ
 شُرَيْبِ بْنِ عَجَلَةَ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
 أَبِي بَرزَةَ عَنِ سُلَيْمَانَ الْيَشْكِرِيِّ عَنِ جَابِرِ
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بُهِتْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ مَجُوسٍ
 كَلَابِرِهِ يَعْزِي الْمَجُوسِ -

مرد بن عبد اللہ دیکھ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن
 ہال، عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر نے فرمایا کہ میں نے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ کتوں کے بارے
 میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ شیطان ہیں

۹۹۷ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَانَ وَكَيْفَ عَنِ
 سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ كَلْبِ مَجُوسٍ
 فَقَالَ شَيْطَانٌ -

تیرے شکار کرنے کا بیان

ابو عمیر، علی بن محمد، عیسیٰ بن یونس، ضمرہ بن ربیع
 اوزاعی، یحییٰ بن سعید، ابن المسیب، ابو ثعلبہ الخثعمی، یونس
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار
 تیرے تیرے کیا ہوا اسے کھائے۔

باب ۲۲۳ صید القوس

۹۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْبَانِيُّ
 وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الرُّومِيُّ قَالَ ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ
 عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
 عَن أَبِي ثَمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ -

علی بن محمد، محمد بن فضیل، جمال، عامر عدی فرماتے
 ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم شکار کھیلتے ہیں

۹۹۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ
 ثَنَا مَجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ حَاتِمٍ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَانَ إِذَا رَمَيْتَ
وَعَرَفْتَ فَكُلْ مَا حَرَمْتَ .

بَابُ ۲۲۱ الصَّيْدُ الْيَغِيبُ كَيْلًا

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ
مُعَمَّرَ بْنَ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَتَّابٍ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّمِيَّ الْيَغِيبُ حَتَّى
كَيْلَهُ قَانَ إِذَا جَدُّتْ فِيهِ سَهْمُكَ وَكَوَيْدُ فِيهِ
نَيْمًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ .

بَابُ ۲۲۵ صَيْدُ الْمَقْرَضِ

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا كَيْسُ بْنُ
رَحَدَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ قَالَ
ثَنَا زَيْدُ بْنُ زَيْدَةَ عَنْ غَامِرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَتَّابٍ
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ
بِالْمَقْرَضِ قَانَ مَا أَصَبَتْ يَدَهُ فَكُلْ وَمَا أَصَبَتْ
يَعْرَضُهُ فَهَبْهُ وَفِيهِ .

۱۰۰۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا وَكَيْسُ بْنُ
أَبِي سُرَيْجٍ مَنْصُورِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَشَامِ بْنِ الْحَارِثِ
الْتَّخِيفِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَتَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَقْرَضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُ
إِلَّا أَنْ يَجِيئَكَ .

بَابُ ۲۲۶ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ جِيئًا

۱۰۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
ثَنَا مَعْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ
ابْنِ أَسْلَمَةَ بْنِ سُرَّانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَانَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ مَيْتَةٌ مَا قُطِعَ
مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ .

۱۰۰۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ سُوَيْبٍ
عَنْ يَسِيرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

آپ نے فرمایا جب تم تیر مارا داؤدہ تیر بانور کے گے
تو اسے کھاؤ۔

ایک رات کے بعد نظر آنے والے شکار کا بیان
محمد بن یحییٰ عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبی، حدیث فرماتے
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں شکار کھیلتا ہوں پھر وہ
میری نظر سے ایک رات غائب رہتا ہے آپ نے فرمایا
اگر تمہیں اس میں اپنا تیر نظر آنے اور کوئی دوسرا نہ ہو تو
اسے کھاؤ۔

عمر بن عبد اللہ، وکیع، جراح، مصعب، ابراہیم،
فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر عدی فرماتے ہیں میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبلی سے شکار کے بارے
میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا جو اس کی ٹوک سے سرے
وہ کھا سکتے ہیں اور جو چوڑائی سے مرے وہ
مردار ہے۔ اس کو نہ کھاؤ۔

عمر بن عبد اللہ، وکیع، جراح، مصعب، ابراہیم،
جمام بن العاص، الثقفی، عدی فرماتے ہیں میں نے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم سے قبلی سے شکار کے بارے میں دریافت
کیا آپ نے فرمایا جب تک وہ نہ کاٹے نہ کھاؤ۔

زندہ جانور کے گوشت کے مردار ہونے کا بیان
یعقوب بن حمید، معن، ہشام، زید بن اسلم، ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اگر زندہ جانور سے گوشت کا ٹکڑا کاٹا جائے تو وہ
ٹکڑا مردار کے حکم میں ہے۔

ہشام، اسمعیل بن عیاش، ابو بکر الہذلی، شہر بن حوشب
مقیم داری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اگر زندہ جانور سے گوشت کا ٹکڑا کاٹا جائے تو وہ
ٹکڑا مردار کے حکم میں ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ بِكُونِ نِي إِجْرَاءِ الزَّمَانِ تَوَمَّرَ بِجَبُوتٍ
 آسَمْتَهُ الْأَيْلِ وَيَقْطَعُونَ أَدْنَابَ الْكُفَّابِ الْإِنَّمَا يَقْطَعُ
 مِنْ حَيْزِ نَهْمَةِ مَيْتٍ -

کو ہاں اور بکریوں کی ڈمیں کاٹ لیا کریں گے تو زندہ
 جانور سے جو گوشت کاٹا جائے گا وہ مردار ہے۔

باب ۲۲ صید الحیثان والجراد

پھلی اور ٹڈی کے شکار کا بیان

۱۰۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ شَاعِبٌ، الرَّحْمَنِيُّ بْنُ
 زَيْدِ بْنِ أَسَاكَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِحْلَتْ لَنَا
 مَيْتَتَانِ الْحَوْتُ وَالْجَرَادُ -

ابو مصعب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم زید رباعی
 ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا میرے لیے دو مردار حلال کہے گئے ہیں
 پھلی اور ٹڈی۔

۱۰۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ يَزِيدُ بْنُ خَلْفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ
 قَالَا تَنَاوَرْنَا بَيْنَ يَحْيَى بْنِ سَنَانَةَ تَنَاوَرْنَا أَبُو الْعَدَاةِ
 عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْقَهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْتَرُ
 حُبُودَ اللَّهِ لَا يَكْفِيكُمْ وَلَا أَحْرَمَةٌ -

بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن سمارہ
 ابوالعوام ابو عثمان ہندی، سلمان نے فرمایا کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی کے بارے میں دریافت کیا
 گیا آپ نے فرمایا یہ خدا کا بہت بڑا شکر ہے نہ میں اسے کھاتا
 ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

۱۰۰۷- حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْبَقَّالِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ
 كُنْتُ أَرْجُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْرَةً يَهْدِيهَا دَمِ
 الْجَرَادِ عَلَى الْأَطْبَاقِ -

قرا احمد بن مسعود، ابن عیینہ، ابوسعید البقال، در با علی انز
 نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک دوسرے
 کو کوششوں میں لڈیاں رکھ کر تھکنے کے طور پر بھینتیں تھیں۔

۱۰۰۸- حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالِيُّ تَدَنَا
 هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ تَنَاوَرْنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عَلَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ جَرِيْرًا هَيْدَرُ حَمْدُ
 أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْجَرَادِ قَالَ
 اللَّهُمَّ أَهْلِكَ كِبَارُهُ وَإِقْتُلْ صِعَاةً وَإِقْتُلْ
 بَيْضًا وَإِقْطَعْ دَائِرَةً وَحَدَّ يَأْتُوا هَهَا عَنْ
 مَعَابِيشَتَا وَارْزَأْنَا نِكَ سَمِعَ الدَّخَارِ فَتَأَنَّ
 رَجُلٌ بِمَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَدَعُو عَلَى جُنْدٍ مِنْ
 الْجَرَادِ فَقَالَ رَأَيْتَ الْجَرَادَ سَأَلَكَ
 الْحَوْتُ فِي الْجَرَادِ هَاشِمُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَدَنَا نَبِيٍّ مَنْ
 رَأَى الْحَوْتَ يَتْرُكُ -

ہارون بن عبداللہ الحمالی، ہاشم بن القاسم، زید بن
 عبداللہ بن علاش، موسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن
 فراتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبیث ٹڈیوں کی دعوت پر
 بنی یاجوج تزیہ دعا کرتے تھے۔ اللہم اھلک کبارہ۔ سمیع الدعاء
 تک ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اللہ تعالیٰ
 کے ایک اتنے بڑے لشکر کی بڑی کاستنہ کی دعا فرماتے
 ہیں آپ نے فرمایا یہ پھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے
 زیاد کہتے ہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے کہ
 میں نے پھلی کو لڈیاں چھینکتے دیکھا ہے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد ابو المہزم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے گئے راہ میں ٹڈیاں نظر آئیں تو گونے انہیں گوزروں اور جوقوں سے مارنا شروع کیا آپ نے فرمایا کھاؤ کیوں کہ یہ دریا بی ٹکا ہے۔

ممنوع جانوروں کا بیان

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن عبدالوہاب، ابو اسامہ، القاسمی، ابراہیم بن الفضل، سعید المقبری، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مولدہ میتھک چھوئی اور بدہ کے مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پار جانوروں کے مارنے سے منع فرمایا ہے چھوئی شہدک مکھی بدہ اور مولدہ۔

احمد بن عمرو بن السرح، احمد بن علی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن المہزیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے پیوں میں سے کسی ایک نبی کو کسی چھوئی نے کاٹ لیا انہوں نے ان کی وادی کو جلانے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی۔ کہ تمہیں ایک چھوئی نے کاٹا تھا اور تمہیں تسبیح پڑھنے والا ایک امت کو جلا دیا۔

محمد بن یحییٰ، ابو صالح، یونس، ابن شہاب اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۰۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى شَاذِلِيٌّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرٍ أَوْ مَعْرَةٍ فَأَسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ حَبْرَاءَ أَوْ ضَرْبٍ مِنْ حَبْرَاءَ فَبَعَلْنَا نَضْرًا مِنْ يَأْسَاطٍ طِنَاءٍ فَمَا لَنَا نَفَقَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّوهُ فَأَمَرَهُ مِنْ صَيْدِ الْبَيْحُورِ

باب مَا يَهَى عَنْ قَتْلِهِ

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا نَسْنَا أَبُو سَامِرَةَ الْعَقَدِيُّ نَسْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصَّيْدِ وَالضَّفَادِعِ وَالنَّمَلَةِ وَالْهَدْيِ

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَسْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الرَّقْرَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمَلَةُ وَالْحَلَّةُ وَالْهَدْيُ وَالصُّرُورُ

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ ابْنُ عِيْنِ الرُّصَيْرِيُّ قَالَا نَسْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ يَبَيْتَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَدَرَسَتْهُ نَسَلَةٌ فَاسْرِفِي قَدِيرَ الشَّعْلِ فَأَحْرَقَتْ فَأَدْحَى اللَّهُ عَذْرَجَلِ الْبَيْرِ أَيْ أَنْ تَدْرَسَتْ نَسَلَةٌ أَهَكَتْ أُمَّةً مِنْ الْأَمْمَةِ نَسِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَسْنَا أَبُو سَامِرَةَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ تَدْرَسَتْ

نکریاں مارنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر
عبداللہ بن مفضل کے پاس ایک بیٹھے ہوئے شخص نے
انگلیوں میں رکھ کر نکریاں پھینکی انہوں نے منع کیا اور فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ نہ تو اس سے
شکار رکھیں نہ دشمن کو ضرر پہنچا سکتا ہے لیکن یہ فعل دانت
توڑ دیتا ہے اور آنکھ چھوڑ دیتا ہے اس شخص نے دو بارہ اس
فعل کو کیا، عبداللہ نے فرمایا میں نے تمہارے حضور کی ممانعت
کی حدیث بیان کی اور تو پھر دو بارہ وہی کام کر رہے ہو میں تم سے
کبھی بات نہ کروں گا۔

ابن ابی شیبہ، سعید بن سعید، حماد، محمد بن بشار، محمد
بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن مہبان، عبداللہ بن مفضل فرماتے
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکریاں مارنے سے منع
فرمایا ہے اور فرمایا نہ تو اس سے شکار رکھیا جا سکتا ہے نہ
دشمن کو ضرر پہنچایا جا سکتا ہے ہاں اس فعل سے دانت ٹوٹ
جاتا ہے اور آنکھ زبرد چھوٹ جاتی ہے۔

گرگٹ مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، عبدالحمید بن جبیر، ابن مسیب
ام شریک فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

محمد بن عبدالملک، ابی انوشیر، عبدالعزیز بن المحرار
سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالے اس کے
یہ اتنی نیکیاں ہیں اور جو دوسری مرتبہ میں مارے اس کے
یہ اتنی نیکیاں ہیں اور جو تیسری بار میں مار ڈالے اس کے
یہ اتنی نیکیاں ہیں۔

باب ۲۲۹ التَّهْلِي عَنِ الْخَدْوَنِ

۱۰۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
رَسَائِلُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ أَنَّ تَدْرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا
قَتَاهَا وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَهْلَى عَنِ الْخَدْوَنِ وَقَالَ أَنَّهُمَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا
وَلَا تَنْتَكِي أَعْدَاءَ وَلَكِنَّهُمَا تَكْرُمُ السِّبْغَةَ وَتَقْفُو
الْمَعْبُورَ فَإِنْ جَعَادَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْلَى عَنْهُ فَتَهْلَى عَنْكَ
أَكْبَامُكَ أَبَدًا

۱۰۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
عَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ
قَالَ تَهْلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَدْوَنِ
وَقَالَ زَاهَا لَا تَقْتُلُ صَيْدًا وَلَا تُنْكِي الْأَعْدَاءَ
لَكِنَّهَا تَقْفُو الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّبْغَةَ

باب ۲۳۰ قَتْلُ الْوَرِغِ

۱۰۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيانُ
ابن شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَسْنَدٍ عَنْ أَبِي شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّهَا بِقَتْلِ الْوَرِغِ

۱۰۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
الشَّوَّازِ بِسَنَادٍ عَنِ الْعَرَبِيِّ بْنِ الْمُنَادِرِ ثَنَا كَهْلُ
عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَتَلَ وَرِغًا فِي أَوَّلِ حَرْبٍ بَيْنَ
قَوْمَيْنِ أَوْ كَلَّمَ أَحَدَهُمَا وَمَنْ نَتَلَ فِي النَّهْيَيْنِ فَلَهُ كَذَا
وَكَلَّمَ الْأُخْرَى مِنَ الْأَوَّلَى وَمَنْ نَتَلَ فِي النَّهْيَيْنِ
فَأَمَّا كَذَا وَكَذَلِكَ اسْتَسْتَأْذِنِي مِنَ النَّبِيِّ دَرَكَةُ فِي

السُّورَةُ الثَّانِيَّةُ

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرِيحِ شَنَا
عَبْدَ اللَّهِ بْنِ رَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلزُّبَيْرِ الْقَوِيَّةُ
۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَسَ
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَدِّهِ بْنِ جَارِمٍ عَنْ تَافِعٍ عَنْ
سَائِبَةَ مَوْلَاةِ أَفْطَحِ بْنِ الْأَعْيُورِ رَضِيَ
عَنْهَا مَا خَلَّتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمُحًا
مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ
بِهَذَا قَالَتْ نَقَعْتُ بِهِ هَذِهِ الْأَزْمَاقَ فَإِنَّ نَبِيَّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ ابْنَ
نَبَأَ النَّبِيِّ فِي النَّارِ لَوْ كُنْتُ فِي الْأَرْضِ ذَاتًا
إِلَّا أَطْفَأْتُ النَّارَ خَيْرًا لَوَضَعْتُهَا فِيهَا كَأَنَّ
تَنَفَّخْتُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ

۱۔ محمد بن عمرو بن السرح، ابن زہب، یونس، ابن شہاب،
عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے گرگٹ کو ناسق قرار دیا ہے۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن مزاحم، نافع، سائبہ
مولانا الفکر بن المفیر، حضرت عائشہ کی خدمت میں تین وہاں
انہوں نے ایک نیزہ رکھا دیکھا۔ سائبہ نے پوچھا ام المؤمنین آپ
اس نیزہ کا کیا کرتی ہیں انہوں نے فرمایا ہم اس سے گرگٹ مارتے
ہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو ہر ماہور
آگ بچھا رہا تھا لیکن گرگٹ اس پر چوکیں مارتا تھا۔ تو
اس لیے حضور نے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

بِالْبَيْتِ أَكَلُ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ الْبَيْعِ
۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَسُ بْنُ سَفِيَانَ
ابْنِ عِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو ذَرٍّ يُونُسُ
عَنْ أَبِي تَعْلَبَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ
بَيْعِ بَيْعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَمَا سَمِعْتُ يَهْدِي
مَنْكَةً الشَّامَ

پھاڑنے والے درندے کے حرام ہونے کا بیان
محمد بن الصباح، ابن عبیدہ زہری، ابو ذر، ابو سعید
انحنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کھلی دانے
والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے زہری کہتے
ہیں یہ حدیث میں سے جب شام گیا تب سنی۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَسَ
ابْنُ مُحَمَّدٍ وَرَحَدَةُ تَنَاوَسَ أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَابْنُ
ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَنَاوَسَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ
كَانَ تَنَاوَسَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَسْمِ بْنِ أَبِي
مَكِّيٍّ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سَعْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلُ كُلِّ ذِي نَابٍ

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن بشام، ح، احمد بن سنان، انحن
بن منصور، ابن مہدی، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدہ
بن سفیان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہر کھلی دار درندے کا کھانا حرام ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مِنَ الشَّبَاعِ مَزَاهِرٌ

۱۰۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ
مَهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوْءِ مَرْيَمَ
عَنْ أَكْلِ كُلِّ دَرِيٍّ نَابٍ مِنَ النَّبَاِ وَمَنْ كَلَّ دَرِيٍّ

مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

بَابُ ۲۳۲ انْدُثِبُ وَالتَّعْلَبُ

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَعْفَرُ
ابْنُ وَاصِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ
ابْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ جَبَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ حَزِيمَةَ
ابْنِ حَنْزَلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِئْسَ مَا
كَاسَأَلْتُكَ عَنْ أَحْسَنِ الْأَرْضِ مَا أَقُولُ فِي
التَّعْلَبِ تَأَنٍّ وَمَنْ يَا كَلَّ التَّعْلَبِ تَكَلَّتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ فِي الدِّيْنِ تَأَنٍّ أَوْ يَا كَلَّ
الدِّيْنِ تَأَنٍّ أَسَدٌ فِيهِ سَيْرٌ

بَابُ ۲۳۳ الضَّبِيعُ

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الضَّبَّاحِ قَالَا ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ
أَبِيهِمَا عَيْشَةَ بِنِ امْتِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ
الْحَكَمِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبِيعِ أَصْبَدُ هُوَ قَالُ
نَعْدُ قُلْتُ أَكَلَهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ شَيْءٌ يَمِيعَةٌ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

۱۰۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ ابْنِ رَسْحَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي
الْمُخَارِقِ عَنْ جَبَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ حَزِيمَةَ بِنِ حَكِيمٍ
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ فِي الضَّبِيعِ تَأَنٍّ
وَمَنْ يَا كَلَّ الضَّبِيعِ

ابن ابی خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن الحکم مہمون
بن مهران، ابن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے جبیر کے دن کچلی دار درند سے اور سر
نیچہ داسے پرند سے کے کھانے کی ممانعت فرمائی۔

بھیرے اور لومڑی کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبدالکریم
بن المخارق، جبان بن جز، حزمیہ بن جزمیہ، مہمون بن
مہمون، ابن اسحاق، ابن اسحاق نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جبیر کے دن کچلی دار درند سے اور سر
نیچہ داسے پرند سے کے کھانے کی ممانعت فرمائی۔

بجھو کا بیان

ہشام، محمد بن الضباح، عبداللہ بن رجاہ، اسحاق
بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی عمیر، فرماتے
ہیں میں نے جابر سے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جابر سے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہاں میں نے دریا نت کیا کیا وہ
تسار ہے انہوں نے فرمایا ہاں میں نے دریا نت کیا کیا میں اسے
کھا سکتا ہوں انہوں نے جواب دیا ہاں میں نے دریا نت
کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں
میں نے سنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن
ابی المخارق، جبان بن جز، حزمیہ بن جزمیہ، مہمون بن
مہمون، ابن اسحاق نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہاں میں نے دریا نت کیا کیا میں اسے
کھا سکتا ہوں انہوں نے جواب دیا ہاں میں نے دریا نت
کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں
میں نے سنا ہے۔

باب الضب

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دُرَّابٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ النَّاسَ ضَبًّا فَاشْتَوْوْهُمَا فَانْكَرُوا مِنْهُمَا فَأَصَبَتْ مِنْهُمَا حَبِيبًا فَشَوَّيْتَهُمَا ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَدِيرَةٌ فَبَعَلَ يِعَابُهَا أَصَابِعَهُ فَقَالَ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَخِطَ دَوَابُّ فِي الْأَرْضِ وَرَأَى كَأَنَّهَا تَلْعَلُهَا هِيَ فَعَدَّتْ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَوْوْهُمَا فَأَكَلُوهُمَا فَكَلَّيَا كُلَّ وَكَلَّيْتَهُ -

۱۰۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَرَمَ الضَّبَّ مِنْ كَيْدِ قَدَارَةَ وَرَأَى لَطْعَامَ مَسَاخِمَةِ الزَّمَانِ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَ جَلِّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَتَوَكَّلَ حَسْبِي لَأَكَلْتَهُ

۱۰۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ خَلْفَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّوَهُ -

۱۰۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا شَيْبَةُ الرَّحِيمِيُّ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْحَدِيثِ قَالَ تَأَذَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلًّا مِنْ أَهْلِ الضُّفَى حِينَ أَنْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

گود یا سنا مار کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین بن زید بن وہب ثابت بن یزید انصاری نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کو بہت سی گود یا سنا مار لوگوں نے انہیں بھون کر کھایا میں نے بھی ایک گود یا سنا مار بھون کر اسے کھنڈر کی خدمت میں آیا آپ نے ایک گود یا سنا مار اس کی انگلیاں شمار فرمائیں اور فرمایا نبوا سر ائیل کا ایک گود یا سنا مار بھون کر جانوروں کی صورت میں ہو گیا تھا۔ میں نہیں جانتا شاید یہ بھی وہی ہے میں نے عرض کیا لوگوں نے تو اسے بھون کر کھایا ہے آپ نے نہ خود کھائی اور نہ منع فرمایا۔

ابو اسحاق الرومی، ابن علیہ، ابن ابی عروہ، قتادہ، سلیمان الشکری، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کو حرام نہیں فرمایا لیکن اسے بڑا سمجھا اگرچہ یہ عام پھر واپس لیا کھاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو نجات دہن فرماتا ہے اور اگر میرے پاس ہوتی تو میں بھی بھون کر کھاتا۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبد اللہ علی، ابن ابی عروہ، قتادہ، سلیمان، جابر بن عمر بن الخطاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی حدیث روایت کی ہے۔

ابو کریب، عبد الرحیم بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، ابو نضرہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر تو بولنے آواز سے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ ہماری زمین میں گود یا سنا مار بھون کر کھانے کے متعلق کیا حکم ہے آپ نے فرمایا ایک امت اس

رَبِّهِمْ أَذْرَعُنَا أَرْضٌ مُّضَيَّبَةٌ فَمَا تَرَىٰ فِي الصَّنَابِ
قَالَ: بِأَعْيُنِي إِنَّ أُمَّتًا مَسِيحَتْ فَأَكْمُ يَا مُدْرِبُ
ذَكَرَهُ بَيْنَهُمَا.

صورت میں سخی کی گئی ہے۔ نہ میں حکم دیتا ہوں اور نہ
منع کرتا ہوں۔

۱۰۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُحَدَّبِ فِي الْعَتَمِيِّ
بَيْنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ
بِالزُّبَيْدِيِّ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ
سَهْلٍ بْنِ حَكِيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَمَى
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
تَلِيهِ وَسَلَّمَ إِنِّي بَضَيْتُ مَشْوِيًّا فَقَدِيبُ إِلَيْهَا
فَأَهْوَى بِبَيْدِهِ بِيَاكُلُ فَقَالَ لِمَنْ حَصْرَةٌ
رَبَّنَا نَسَىٰ وَنَسَىٰ فَدَفَعَهَا يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ
سَالِدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ إِنَّ اللَّهَ أَخْرَجَ الصَّنَابِ قَالُوا وَكَيْفَ
تَدْرِيكَ يَا رَضِيٌّ فَأَجَابَنِي أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ
خَالِدَ ابْنِ الصَّنَابِ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
تَلِيهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ.

محمد بن المنفلی، محمد بن حرب، محمد بن الولید، زہری،
ابو امامہ بن سہل، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہؐ
اللہ علیہ وسلم کے سامنے بھیجی ہوئی گورہ لائی گئی آپ
نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ کسی نے عرض کیا یا
رسول اللہؐ گورہ سے آپ نے ہاتھ ہٹا لیا خالد نے
عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ گورہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں
لیکن ہماری زمین میں نہیں ہوتی خالد نے گورہ اپنی
طرف کھسائی اور کھانے لگے اور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

۱۰۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَلَّى ثَنَا عُفْيَانُ بْنُ
شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ سُرَّاقَانَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَلِيهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَدِّثُ
بِعَنْبِي الصَّنَابِ.

محمد بن المنفلی، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، ربیع
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا میں گورہ کو حرام قرار نہیں دیتا۔

باب ۲۳۱۰ الأرنب

۱۰۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بَعْقَرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ ثَنَا يُعْنَبَةُ
عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا
بِعَدْلِيَّةَ فَتَرَيْنَا ثَائِفًا جُنَا أَرْنَبًا تَسْعَوَاتُ كَيْهَهَا
تَحْلِبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّىٰ أَدْرَكْتُهَا فَأَنْتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ
فَدَعَا بِهَا نَبِيًّا فَبَعَثَهَا وَرَدَّهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
تَلِيهِ وَسَلَّمَ فَفِيهَا.

خرگوش کا بیان
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مہدی، شعبہ، بشام
بن زید اس فرماتے ہیں ہم مدینہ میں پہنچے تو لوگوں نے ایک
خرگوش کو پھیر کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن کسی کے
ہاتھ نہ آیا میرے ہاتھ لگ گیا میں اسے لے کر ابو طلحہ کے
پاس آیا۔ انھوں نے مجھے اس کے ذبح کرنے کا حکم دیا اس کا
ایک شاہ حضورؐ کی خدمت میں روانہ کیا گیا۔ حضور نے اسے
قبول فرمایا۔

۱۰۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ
ابْنُ هَارُونَ أَنبَادَ إِذْ بَنِي أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

ابن ابی شیبہ، زید بن ادرک، داؤد بن ابی ہند، شعبی
محمد بن صفوان فرماتے ہیں کان کا گوشت حضورؐ کے پاس سے ہوا

ان کے ہاتھ میں دو خرگوش رکھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے یہ دو خرگوش ہاتھ آئے ہیں لیکن انہیں ذبح کرنے کے لیے کوئی ہتھیار نہ ملا میں نے انہیں پتھر سے ذبح کیسے کیا میں انہیں کھا سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبد اللہ بن ابی الخاریق، حبان بن خزیمہ، خزیمہ بن جزافراتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کچھ زمینی جانوروں کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھا ہوں نہ حرام کرتا ہوں میں نے عرض کیا خیر میں پتھر کو آپ حرام نہیں فرماتے میں اسے کھاؤں گا لیکن یا رسول اللہ! آپ کے نہ کھانے کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا ایک قوم اس صورت میں مسخ ہو گئی تھی مجھے اس میں اس قوم کی مشابہت دیکھ کر دھوکہ ہوتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خرگوش کے بارے میں کیا حکم ہے آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیونکہ اسے حیض آتا ہے۔

پانی پر مردہ مچھلی کا بیان

بشام، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دریا کا پانی پاک ہے اور اس کا مٹا ہوا ملل ہے ابو عبیدہ الجواد کہتے ہیں یہ حدیث آدھا علم ہے کیوں کہ دنیا و حصوں پر مشتمل ہے خشکی اور تری اس میں تجھے تری کا حکم معلوم ہو گیا۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ سَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِينَ مَعْلَقًا نَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ لِيَأْتِيَ حَبِيبَتُ هَدَايَةَ الْأَرْبَعِينَ فَلَمْ أَجِدْ حَادِيَةً فَدَعَا أَدْرِيَةَ هِيَ بِيَهَا فَمَا كَبْتَهُمَا بِسَدْرَةٍ فَأَخَالَ كُلُّ قَوْمٍ مَخْلًا.

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ زَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهَا خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قَدِمْتُ بِسَارِسُورَةَ اللَّهُ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْسَابِ الْأَرْبَعِينَ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ فَإِن لَّا أَكُنْتُ وَلَا أُخْرِمُهُ فَإِن تَلَّتْ فَإِن أَكَلَتْ وَمِثْلَهُ يُخْرَجُ رَوْحُهُ يَا كَلِّ رَسُولَ اللَّهِ فَإِن مِغْتِ أَنْتَ مِنَ الْأَمْوَرِ رَأَيْتَ خَلْقًا أَيْبَنِي قَدِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْبَحْرِ فَإِن لَّا أَكُنْتُ وَلَا أُخْرِمُهُ قَدِمْتُ فَإِن أَكَلَتْ وَمِثْلَهُ يُخْرَجُ رَوْحُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِن مِغْتِ رَوْحًا تَدْعِي.

باب الغلطي من صيد البحر

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا مالك بن أنس حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَكْمَةَ بْنِ أَبِي الْأَسَدِ بْنِ الْأَسَدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ لَطْمُورٌ مَاءُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ فَإِن أَبْرَعْتَهُ لَمْ يَكْفُرْ عَنِ أَبِي عَبِيدَةَ الْجَوَادِ أَنَّ قَالَ هَذَا يَضَعُ إِلَيْكُمْ لِأَنَّ الْهَدْيِيَّةَ بَرٌّ بَعْدَ فَقْدِ أَكْتَاكِ فِي الْبَحْرِ وَبِقِي الْكَلْبِ.

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ

أحمد بن عبدة، يحيى بن سليم الطائفي، اسماعيل بن أمية

سُكِرُوا الظَّائِفِيُّ ثَنَا لِسَاعِيْلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْفَى الْبُخْرَ
أَوْ جَرَمًا عَنْهُ وَكَلَوَهُ وَمَا مَاتَ فِيهِمْ فُطْفِي ذَكَرَ
تَاكَاوَهُ.

ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جسے دریا پھینک دے یا پانی خشک ہونے کی
وجہ سے پھلی مر جائے تو اسے کھا لو اور جو پانی میں خود مر جائے
اور تیر کر اور پر آجائے اسے نہ کھاؤ۔

باب ۲۳۷ انغراب

کوئے کا بیان

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ
ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ عَنْ أَبِي بَرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ
وَكَانَ سَمَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا
وَاللَّهُ مَا هُوَ مِنَ الظُّبْيَانِ.

۱ احمد بن الازہر، شمیم بن جمیل، شریک، ہشام، عروہ
ابن عمر نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کوٹا کھائے۔
ملا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام فاسق کھا
ہے خدا کی قسم یہ پاک چیزوں میں سے نہیں ہے۔

۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْأَنْصَارِيُّ
ثَنَا السُّعُودِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْكَيْسِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنْ أَبِي بَرٍ عَنِ النَّبِيِّ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْحَيْدُ فَايِقُ وَالْغُرَابُ فَايِسُ وَالْفَرَاةُ
فَايِسُ وَالْغُرَابُ فَايِسُ فَهَيْلٌ لِلْقَائِمِ أَبُو كَلٍ
الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ جِيعًا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا.

محمد بن بشار، انصاری، سعودی، عبدالرحمان، ابن
القاسم بن محمد، قاسم، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سانپ کچھو، جو یا
اور کوٹا بدکار میں کسی نے قاسم سے دریافت کیا تو کھا یا
جا سکتا ہے انہوں نے فرمایا جب حضور صلی اللہ علیہ
وسلم نے اسے فاسق قرار دیا ہے تو اس کے بعد سے
کون کھا سکتا ہے۔

باب ۲۳۸ الہڈۃ

ابی کا بیان

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ
أَبَا عَمْرٍو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَجْلِ
الْهُدَّةِ وَتَمَنَّىهَا.

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابو الزبیر
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی کے کھانے اور ابی کا تبت
سے منع فرمایا۔

ابواب اطعمۃ

کھانوں کا بیان

باب ۲۳۹ اطعمۃ الطعام

کھانا کھانے کا بیان

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارہ بن ادنی، عبداللہ

اَلَا رُبَّعَةٍ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْعَلَاءُ بْنُ الْحَمَّانِ
ابْنُ مَوْسَى تَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ تَنَا عَمْرُو بْنُ دِيَّارٍ
ذَهْدَمَانُ أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ سَمِعْتُ سَالَةَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ
نَخْلَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْآثِنِينَ وَالطَّعَامُ الْفَتْنِي
يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْآرَبَعَةَ وَالطَّعَامُ الْآثِمَةَ بَعْدَهُ
يَكْفِي الْعَشْرَةَ وَالْإِسْتِمَاءُ

حسن بن علی الخلیل، حسن بن موسیٰ سعید بن زید
عمرو بن دینار، قہرمان آل الزبیر، سالم، ابن عمر حضرت
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کا
کھاؤ دو کے لیے کافی ہے چھ روزہ کن آئین کچھ بکر پار کے لیے
اور چار کھانا پانچ کچھ بکر چھ کے لیے کافی ہے۔

بَلَاءِ الْمُؤْمِنِ يَأْكُلُ فِي مِعَاذٍ وَاحِدٍ
وَالْكَافِرِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ مِعَاذٍ

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا سَعِيدُ بْنُ
حَمَّادٍ تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ تَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ أَبِي سَلَامَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَاذٍ وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي
سَبْعَةِ مِعَاذٍ

مومن ایک آنت میں کھاتا اور کافرات آنتوں میں

ابن ابی شیبہ، عفان، حم، محمد بن بشار، محمد بن
جعفر، شعبہ، عدی، عدی بن ثابت، ابو مازم حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرات
آنتوں میں

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ
عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ
يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ مِعَاذٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي
مِعَاذٍ وَاحِدٍ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع
ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کافرات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک
آنت میں۔

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ تَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ
بُرَيْدِ بْنِ سَبْدَةَ تَنَا سَبْدَةُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ
أَبِي مَوْسَى ثَانَ تَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِمُؤْمِنٍ يَأْكُلُ فِي مِعَاذٍ وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ
فِي سَبْعَةِ مِعَاذٍ

ابو کریب، ابوالاسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرات
آنتوں میں۔

يَأْكُلُ فِي مِعَاذٍ وَاحِدٍ
۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

کھانے میں عجیب نکات کتنے کا بیان

محمد بن بشار، جلال الرحمن، سنان، شمس، ابومازم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ الْأَكْثَنِ عَنْ أَبِي سَائِرٍ مَرَّتَيْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ مَا نَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا
فَطَارَ مِنْ رُضِيئَةٍ كُلِّهَا إِلَّا تَرَكْنَا .

۱۰۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَيْرِبٍ أَبُو قَبِيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعْنُوْبَةَ
عَنِ الْأَشْجَثِ عَنْ أَبِي بَعْثَبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ قَالَ أَبُو كَيْرِبٍ خَابَتْ
رِيْبِي وَيَقُولُونَ عَنْ أَبِي سَائِرٍ .

باب ۱۰۲۳ الوضوء عند الطعام

۱۰۲۹۔ حَدَّثَنَا جَبْرَةُ بْنُ سَعْلَانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
سُكَيْبٍ سَمِعْتُ أَسْبَ بْنَ مَالٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَحَبُّ إِلَيَّ
اللَّهُ شَيْخِرًا ذَا بَيْتَةٍ يَلْبَسُ خُفَّيْنِ إِذَا مَضَى عَدَاوَةَ
عَزَابًا رَفِيعًا .

۱۰۳۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَافِرٍ ثَنَا صَالِحُ بْنُ
عَبِيْدَانَ أَخْبَرَنِي ثَنَا رُحَيْبُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ سَعْدَاءَةَ ثَنَا شَرِيْقُ بْنُ دِينَارٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَبْدِ
الْجَرِيِّ بْنِ سَائِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَضَخَ مِنْهُ الْمَاءُ يَلْبَسُ فِيهِ طَعَامًا
ثُمَّ قَالَ رَبِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّكَ يَا مُحَمَّدُ
ذَاكَ مَا أَرَى بِكَ صَلَاحًا .

باب ۱۰۳۱ كل من شرب

۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا سَطِيْحُ
ابْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْأَخْطَرِ عَنْ أَبِي
جَبْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَكُلُ مِنْ لَيْلَةٍ

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِيْدَانَ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ أَبِي أَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
بُرَيْدٍ عَنْ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ
قَالَ أَكَلْتُ مِنْ لَيْلَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر پسند نہ کرتا
تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعلم، ابو یحییٰ، اس
سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، ابو بکر کہتے ہیں یہ
حدیث ابو ہریرہ سے ابو حازم کے بجائے ابو یحییٰ نے
روایت کی ہے۔

کھانے کے وقت وضو کرنا بیان

جبارہ بن سعلان، یحییٰ بن سعید، یحییٰ بن سعید، یحییٰ بن سعید، یحییٰ بن سعید
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو صبح کے
کھانے کے وقت پہلے بھی وضو کرے اور بعد میں بھی۔

جعفر بن محمد، سعد بن عبد الجبار، زبیر بن محمد
محمد بن مجاہد، عمر بن دینار، ابی اسحاق، ابو ہریرہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے
تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا ایک
شخص نے عرض کیا وضو کا پانی لائیں آپ نے فرمایا میں کوئی
نماز تو نہیں پڑھ رہا ہوں۔

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

محمد بن الصباح، ابن سعید، سعید بن علی بن الاقراب
جعیف نے بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر، ابن دینار، الحنفی، عثمان
محمد بن عبدالرحمان، ابن عرق، ابی اسحاق، عبد اللہ بن مسعود
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکر کی ہڈی
کی گئی حضور اقدسؐ نے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے ایک

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اعرابی بولا، یہ مجھے کھانے کا کون سا طریقہ ہے، حضور نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے شکر بندہ بنایا ہے، اور سرکش و مغرور نہیں بنایا۔

شَاءَ فَجَعَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رُكْبَتِي يَأْكُلُ فَقَالَ أَعْرَابِي مَا هِيَ إِلَّا الْجَبَانَةُ فَقَالَ اللَّهُ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيْمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي مُبِينًا لِعَبِيدِهِ.

کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان ابن ابی شیبہ، زید بن ہارون، ہشام اللہ شوانی، بدل بن بسیر، عبید اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے دو قموں میں سب کھانا منان کر لیا حضور نے ارشاد فرمایا اگر یہ بسم اللہ کہتا تو یہ سب کھانے کا فی ہوتا تم میں سے جب کوئی کچھ کھا لیا تو اسے بسم اللہ کہنا چاہیے اگر بھول جائے تو بسم اللہ کی اولہ و آخرہ۔

يَا ۤاَيُّهَا الَّذِي تَشْتَرِي عِنْدَ الطَّعَامِ ۱۰۵۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتْرٍ يَقْرَأُ فِيهِ بِبِسْمِ اللَّهِ فَجَاءَ أَعْرَابِي فَأَكَلَ مَا فِيهِ فَلَقَمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا إِذَا أَكَلْنَا أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ يَأْكُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي آخِرِهِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اللہ کا نام سے کھانا کھایا کرو۔

۱۰۵۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبْأَةِ ثنا سَفْيَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْتُمْ سَهْمًا فَتَرَوْهُ جَلَّ

وَأَمَّا مَا تَقْرَأُونَ عِنْدَ الطَّعَامِ ۱۰۵۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتْرٍ يَقْرَأُ فِيهِ بِبِسْمِ اللَّهِ فَجَاءَ أَعْرَابِي فَأَكَلَ مَا فِيهِ فَلَقَمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا إِذَا أَكَلْنَا أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ يَأْكُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي آخِرِهِ.

بِسْمِ اللَّهِ ۱۰۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتْرٍ يَقْرَأُ فِيهِ بِبِسْمِ اللَّهِ فَجَاءَ أَعْرَابِي فَأَكَلَ مَا فِيهِ فَلَقَمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كَمَا كُنَّا إِذَا أَكَلْنَا أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ يَأْكُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي آخِرِهِ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، زید بن کثیر

۱۰۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْتُمْ سَهْمًا فَتَرَوْهُ جَلَّ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

انگلیاں چاٹنے کا بیان

دوب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ نے فرمایا کہ میں بچہ تھا اور حضور کی پرورش میں تھا جب میں کھانا کھانا تو میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھومتا۔ حضور نے ارشاد فرمایا، اسے لڑکے اشد کا نام سے کر دامتیں ہاتھ سے کھا اور سامنے سے کھا۔

ابن الصبیاح قال قال قتیبان بن عیینة عن الوليد بن كعب عن وهب بن كيسان سمعنا من عمرو بن ابي سلمة قال كنت غلاما في حجر النبي صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الضحفة فقال لي يا غلام سيرا الله وكل يمينك وكل مئاميلك .

محمد بن ریح - لیث، ابو الزبیر رباعی، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا ایہا بلاتھ سے نہ کھایا کرو۔ کیوں کہ اس سے شیطان کھاتا ہے۔

۱-۵۷۔ حدثنا محمد بن ریح عن ابي الليث بن سعد عن ابي الزبير عن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تأكلوا بالشمال فان الشيطان يأكل بالشمال .

باب كعب كعب الاصابع

انگلیاں چاٹنے کا بیان

محمد بن ابی عمر، ابن عبیدہ، عمرو بن دینار، عطاء ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں پونچھنے سے پہلے چاٹ لے سفیان کہتے ہیں عمر بن قیس سے عمرو بن دینار نے سوال کیا عطاء کی یہ حدیث کس سے مروی ہے انہوں نے فرمایا ابن عباس سے عمر نے کہا انہوں نے تو یہ حدیث ہم سے جابر سے بیان کی تھی عمرو بن دینار نے جواب دیا ہم نے تو ان سے ابن عباس سے یاد کی تھی اور اس وقت تک جابر ہمارے پاس آئے ہیں نہ تھے۔ اور عطاء نے جابر سے اس سال ملاقات کی ہے کہ ابن عباس مکہ میں مقیم تھے۔

۱-۵۸۔ حدثنا محمد بن ابي عمر الكوفي ثنا قتيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عطاء بن ابي عبيد عن ابي عبيد بن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم طعاما فلا يمسه بيمينه حتى يلعقها او يلعقها قال قتيان سمعت عمرو بن قيس بن ابي عمير بن دينار امر ايت حديث عطاء لا يمسه احدكم حتى يلعقها او يلعقها حتى هو قال عن ابي عبيد قال فان فائدا حدثنا عن جابر قال حفظناه من عطاء بن ابي عبيد عن ابن عباس قبل ان يقيم جابر علينا وانا لنبى عطاء جابرا في بيته جاور فيها يسكتا .

موسے بن عبدالرحمان، ابو داؤد، سفیان، ابو الزبیر جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ چاٹنے سے پہلے نہ پونچھے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔

۱-۵۹۔ حدثنا موسى بن عبد الرحمن ثنا ابو داود الحفري عن قتيان عن ابي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمسه احدكم حتى يلعقها فانها لا يدري في اي طعام البركة .

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

برتن صاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابوالیمان البرادام ماضم فرماتی ہیں ہمارے پاس حضور کے غلام نبیشتہ تشریف لائے، ہم ایک پیالہ میں کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا ہے جو پیالہ میں کھانے تو اسے چاٹ کر صاف کرے۔ کیوں کہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

ابو بشر بن خلف، انصر بن علی، ابوالیمان، معلی بن راشد، جدۃ معلی، ہذیل کے ایک شخص سے نقل کرتی ہیں جن کا نام نبیشتہ الخیر ہے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے نبیشتہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو پیالہ میں کھائے اور اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

سامنے سے کھانے کا بیان

محمد بن خلف العسقلانی، عبداللہ عبداللہ علی یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے تو سامنے سے کھاؤ۔ دوسرے کے سامنے ہاتھ نہ ڈالو۔

محمد بن بشار، علاء بن الفضل بن عبدالملک، عبداللہ بن عکرمش رباعی، عکرمش بن ذریب نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ حضور کی خدمت میں شریک اور روغن کا بھرا ہوا پیالہ لایا گیا۔ ہم نے اس میں سے کھانا شروع کیا میں ہر طرف ہاتھ گھمایا رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اسے عکرمش بن ایک قبیلہ سے کھاؤ۔ کیوں کہ کھانا ایک ہی ہے پھر ہمارے پاس ایک مقال میں مختلف اقسام کی کھجوریں آئیں حضور کا

باب ۲۸۸ تَنْفِیْتِ الصَّحْفَةِ

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَا كُرَيْبٍ كَيْمَانَ الْكَلْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَنَّ أُمَّرَأَةً صَدِيقَاتٍ دَخَلَتْ عَلَيْنَا نَبِيشَةً مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَنُّنًا كَأَكْلِ فِي تَعَهُ مَبْرًا فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْلِ فِي تَصَعَةٍ فَلَمَسَهَا اسْتَعْفَرَتْ لَهَا النَّصْفَةَ۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثنا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ يُقَالُ لَهُ نَبِيشَةُ الْخَبَرِ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيْنَا نَبِيشَةُ تَحَنُّنًا كَأَكْلِ فِي تَصَعَةٍ لَمَّا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي تَصَعَةٍ اسْتَعْفَرَتْ لَهَا النَّصْفَةَ۔

باب ۲۸۹ الْأَكْلِ مِمَّا يَلِيكَ

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ أَبِي سُرْقَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُخِيعَتْ الْأُمَائِدَةُ فَكُلُوا كُلَّ مِثَالِيهَا بِرَأْسِهَا بِنِزَاجِ مِثْلِ بَيْنِ يَدَيْ جِلْبَسِيہ۔

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَيْبَةَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عِكْرَمِشِ بْنِ ذَرِيبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُنِي كَنْزِيَةً لَنْزِيْدٍ وَكُوْدِيَةٍ فَأَنْبَلْنَا فَأَكَلَ مِنْهَا فَجَعَلَتْ يَدِي فِي نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عِكْرَمِشُ كُلَّ مِنْ مَوْضِعٍ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ہاتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا اور آپ نے فرمایا کہ
توڑا شش جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ کیوں کہ
ہر ایک قسم کی چیز نہیں ہے۔

وَأَجِدُ قَائِمًا طَعَامًا مَا جَدْتُ لَنَا بَطْنِي نَبِيًّا
أَكْوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّطْبِ وَقَالَ يَا عِصْرَةَ
كُلْ مِنْ حَيْثُ سَعَيْتَ فَإِنَّكَ تَكْرُمُونَ

علاجہ

بَابُ التَّهَيُّ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ ذَرَّةٍ

التَّرِيدُ

ادپر سے کھانے کی ممانعت کا بیان

عمر بن عثمان، ابن سعید، عثمان، محمد بن عبدالرحمن
بن عرق در باطنی، عبداللہ بن بسر نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا۔ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شاد فرمایا اس کے
بوسے اور برکت سے کھاؤ اور چوٹی پر سے نہ کھاؤ کیونکہ
اسی میں برکت ہوتی ہے۔

۱۰۶۴ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَثِيرٍ بْنِ دِينَارٍ الرُّمَيْحِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَزْرَةَ الْيَحْضَبِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبَى بِقِصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمْ كَلُوا مِنْ جَوَابِهَا وَذَعْوَادِهَا وَسَهَا
بِيَارِ لَيْفِهَا

۱۰۶۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَبُو حَفْصِ
عُمَرَ بْنِ الدَّرَفِيسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
أَبِي قَسِيمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَسْطَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ
أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْسًا مِنَ
الْكَرِيدِ فَقَالَ كَلُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوْلِهَا
وَأَسْفُولِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَتَ تَأْتِيهَا مِنْ
تَوَلَّيْهَا

ہشام، ابو حفص عمر بن الدرفیس، عبدالرحمان
بن عرق در باطنی، داؤد بن الاسطع نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے شید کے درمیان میں ہاتھ
رکھ کر فرمایا اللہ کا نام لے کر ادپر سے کھاؤ اور
درمیان سے کھاؤ کیوں کہ برکت درمیان ہی سے
آتی ہے۔

۱۰۶۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
فَضِيلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ الشَّامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَضِعَ الطَّعَامُ
فَخَلَدَا مِنْ حَاوِيَتَيْهِ وَذَرَا وَسَطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَتَ
تَنْزِلُ فِي وَسْطِهِمَا

علی بن اسماعیل، محمد بن فضیل، عطاء بن الشائب، سعید
بن جبیر ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھا جائے تو اس کے
انواروں کے پاس سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو
کیونکہ برکت درمیان میں ہازل ہوتی ہے۔

بَابُ الْقَهْرِ إِذَا سَقَطَ

۱۰۶۷ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ

ہاتھ سے نوالہ گر جانے کا بیان

سوید بن سعید، زید بن زریع، یونس حسن، منقل بن یسار

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

رَضِيَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْعَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ
يَسَّارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَعَدَّى إِذَا سَقَطَتْ مِنْهُ
لُقْمَةٌ فَتَنَاوَرَهَا مَا ظَاكُ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَدَى
فَأَكَلَهَا فَتَعَاثَرُ بِهَا الدَّهَاقِينَ يَقِيلُ أَصْحَابُ
اللَّهِ الْأَمِيرَاتُ هُوَ كَلِمَةُ الدَّهَاقِينَ يَكْفَأُ مَرْدُونَ
بِرِثٍ أَخْبَرَنَا لُقْمَةُ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا
الطَّعَامُ قَالَ إِنِّي لَمَأْكُنُ كِذَا مَا سَمِعْتُ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَهْدِيهِ إِلَّا عَاجِلَةً نَأْكُلُهَا مَا حَدَّثَنَا
إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيَمْسُكُهَا
مَنْ فِيهَا مِنْ أَدَى وَيَأْكُلُهَا وَلَا يَدْعُهَا
بِالشَّيْطَانِ.

فرماتے ہیں ہم ایک بار بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے
ہاتھ سے لقمہ گر گیا انہوں نے اسے اٹھا کر اس میں جو مٹی
درغیرہ لگ گئی تھی اسے صاف کیا اور اسے کھا لیا۔ یہ دیکھ
کہ عربی کسان جو وہاں موجود تھے آپس میں اشارہ بازی کرنے لگے
اور کہنے لگے اللہ امیر مفضل کا بھلا کرے و طہنزا، کہ اس قدر کھانا
سانے رکھا ہوا ہے۔ اور پھر میں بیٹھے سے اٹھا کر کھا رہے
ہیں عبداللہ نے فرمایا میں ان جمیوں کی وجہ سے ہرگز وہ
بات نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کو کرنے دیکھا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ حکم دیا گیا ہے
کہ جب اس سے لقمہ گر جائے تو اٹھا لے اور اسے صاف کر کے
کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

۱۰۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُدَرِّسِ نَحْنُ مُحَمَّدُ بْنُ
فُضَيْلٍ نَحْنُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ
بَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
وَقَعَتِ اللَّقْمَةُ مِنْ عَيْدٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسُحْ مَا
عَلَيْهَا مِنْ الْأَدَى وَيَأْكُلْهَا.

علی بن المدرد، محمد بن فضیل، اعمش، ابو سفیان۔
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لقمہ گر جائے تو اس
پر جو مٹی درغیرہ لگ گئی ہے اسے درر کر کے کھالیا کر

بِالنَّبِيِّ فَضِيلُ الْقُرْبَى عَلَى الطَّعَامِ
۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرِ بْنِ الشَّعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ
الْقَسْبَدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَتْ مِنْ الرِّجَالِ
كَثِيرٌ وَكَمَرِي كَمَلَتْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمَ
بِنْتُ عِمْرَانَ وَاسِيَةَ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ
فَضِيلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ وَفَضِيلَ الْقُرْبَى
عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

شہید کے افضل ہونے کا بیان
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ
ابن زنی، ابو موسیٰ کے بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے بہت سے کمال گز رہے ہیں
لیکن عورتوں میں مریم اور آسیہ زوجہ فرعون کے علاوہ
کوئی کمال نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسی
ہے جیسے شہید کی تمام کھانوں پر۔

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى نَحْنُ عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ وَهَّابٍ أَبَا مَسْلَمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ

حرملة، ابن وہب، مسلم بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن
ابن زنی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عائشہ کی فضیلت

تَالِكٍ بِمَقُولِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ فَصَلَّ عَائِشَةَ عَلَى النَّبِيِّ كَقَضَلِ
الَّذِي يُدْعَى سَائِمِ الطَّعَامِ

باب ۲۵۱ مسح اَلْبَدَنِ بَعْدَ الطَّعَامِ

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَيْمُونِيُّ أَبُو
الْحَارِثِ قَتَابَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَبِي يَعْنَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلِيلٌ مَا نَجِدُهُ
الطَّعَامَ فَإِذَا نَعَنَ وَجَدْنَا كَقَضَلِ كُنَّا نَسْأَلُ
مَنْ دِيكُ إِلَّا أَكْفَتَا وَسَوَاعِدُنَا وَأَقْدَامُنَا ثُمَّ
نُصَلِّي وَلَا نَسْوَفُنَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

باب ۲۵۲ مَا يُقَالُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو
خَالِدٍ الْأَحْمَدِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ سُوَيْبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا
قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
الْوَيْهَنِيِّ عَنْ سَلِيمِ بْنِ قُرْبُظٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ
مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَأَلَ
طَعَامًا أَوْ مَاءً بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
كَثَّرَ طَيِّبَاتِ بَارِكَا تَعْبَرُ مَكْفِي وَلَا مَوْدِعُ وَلَا
مُسْتَفِي عَنْهُ رَبَّنَا

۱۰۶۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ

تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے شریک کی تمام کھانوں

کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان

محمد بن مسلم، ابو الحارث المرادی، ابن وہب، محمد
بن ابی یحییٰ، ابو یحییٰ، سعید بن الحارث بن جابر نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اول تو کھانا
ہی نہ تھا اگر کھانا ہوتا تو ہمارے پاس ہاتھ پونچھنے کے
لیے رو مال نہ تھے ہم اپنے ہاتھ پیروں یا بازوؤں
سے پونچھتے اس کے بعد نہتے و صوفی مزدورت نہ تھی
وہی ہی نماز ادا کرتے۔ یہ حدیث حلیہ ہے۔ اسے
محمد بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

کھانے کے بعد پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الامری، حجاج رباح بن عبیدہ
ابو سعید بن زبیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب کھانا تناول فرماتے تو کہتے۔ الحمد لله الذي
المطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، قور بن یزید
خالد بن معدان، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے
فارغ ہوتے تو کہتے۔ الحمد لله الذي حمدنا
طيبا صبارا غير مكفي ولا مؤدع ولا مستفيع عندنا

حزقہ، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عمرو
سعید بن اسلم، بن معاذ بن اسحاق، معاذ بن اسحاق

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھائے۔ اسے یہ کھانا پیچھے اٹھد فله الذی الا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سَهْلٍ بَرَزَ مُدَايِرَ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ ذَاتَ الْيَوْمِ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمَّا كَانَ الْغَدَاةَ يَلَهُ الْبَيْتُ أَطْعَمَنِي هَذَا الْبَرَزَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ عِزِّي لَكَ مَا نَقَدَ مِنْ ذَنْبِي.

اکٹھے کھانے کا بیان

بشام، داؤد بن رشید، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم و ایشی بن حرب، حرب، وحشی فرماتے ہیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تم کھاتے ہیں شکم سیر نہیں ہونے آپ نے فرمایا شاید تم علحدہ علحدہ کھاتے ہو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کھانا سب مل کر بسم اللہ پڑھ کر کھایا کرو۔ تو اس میں برکت ہوگی۔

باب ۲۵۵ الا اجتماع علی الطعام

۱۰۶۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاؤُدُ بْنُ رَشِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَالْإِسْمَاعِيلِيُّ بْنُ مَسْلُومٍ وَنَسَاؤُحُ بْنُ حَرْبٍ وَشَيْبَةُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَشَيْبَةُ بْنُ مَسْلُومٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْغَدَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَسْبِعُوا مَا لَكُمْ قَالُوا فَكَلِمَةً قَالُوا مَسْفُوفِينَ قَالَ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ عَلَى طَعَامٍ مَكْرُورًا ذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ تَكْلِيمًا بَارَكُ لَكُمْ فِيهِ.

جس بن علی، حسن بن موسیٰ، سعید بن زید، عمرو بن دینار، قرمان آل الذبیر، سالم، ابن عمر، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مل کر کھاؤ۔ الگ الگ نہ کھاؤ۔ کیوں کہ جماعت کے ساتھ برکت ہے۔

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْجَلَّالِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُوَّايٍ لَمَّا سَعَيْدُ بْنُ تَرِيذٍ لَمَّا عَدَدُوا ابْنَ مَدِينَةَ فَمَرَّ مَانَ إِلَى الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَةٌ مَوْسَلَةٌ كَلِمَةٌ جَبِيَّةٌ عَادَاةً كَلِمَةٌ لَوْ لَمَانَ الْبَرَكَتُ مَعَ الْكَلِمَاتِ.

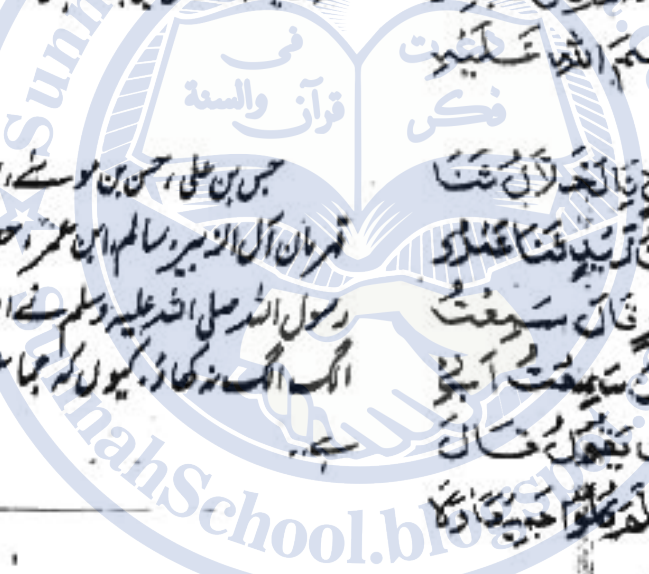
کھانے میں پھونک مارنے کا بیان

ابو کریم، عبد الرحیم بن عبد الرحمن الحماد، ذریک، عبد الکریم، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کھانے اور پانی پہ پھونک مارتے اور نہ برتن میں سانس لیتے۔

باب ۲۵۶ النفخ فی الطعام

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّادٍ تَابِعِيٌّ لَمَّا سَمِعْتُ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعْتَارِيَّ تَابِعِيًّا أَنَّ عَبْدَ الْكُرَيْمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَمَّرُ فِي طَعَامِهِ وَلَا شَرَابٍ وَلَا يَنْفُخُ فِيهِ وَلَا يَلْبَسُ.

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں



۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ قَتَا
 أَبِي قَتَادَةَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَيِّدٍ سَمِعَ
 أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمًا
 يَطْعَامِهِ فَلْيَجْلِسْ قَابًا كُلَّ مَعْفَاةٍ ابْنِ
 قَلْبَارٍ لَمْ يَسْأَلْهُ

محمد بن عبد اللہ بن نسیر، عبد اللہ بن اسماعیل بن ابی
 خالد، ابو خالد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کا خادم کھانا لایا
 کر لائے تو مالک کو چاہیے کہ اسے اپنے ساتھ بیٹھا کر کھائے
 اگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تو اسے کچھ دے دے۔

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ أَنُصُرِيُّ أَبُو
 الْبَيْتِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِذَا
 أَحَدُكُمْ نَذِبَ لَيْسَ مَسْلُوكُهُ طَعَامًا مَا قَدَّ
 كَفَاهُ مَعْنَاهُ وَحَدَّثَهُ فَلْيَسِدْ عَنْ كَلْبِ كُلِّ
 مَعًا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَكُنْ لِقَمَّةٍ فَلْيَجْعَلْهَا
 فِي يَدَيْهِ

عیسے بن حماد، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمان
 الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا جب تمہارا غلام اپنے مالک کے سامنے کھانا
 لے آئے تو چومو کہ اس نے آگ جلائے کی اور پکانے کی
 تکلیف اٹھائی ہے لہذا اسے اپنے ساتھ کھلانے اور اگر
 ایسا نہیں کر سکتا تو اس کے ہاتھ میں ایک لقمہ ہی رکھو

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اُنْشَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
 نُضَيْلٍ قَتَا رَأَى هِزْمَةَ الْهَجْرِيَّ عَنْ أَبِي الْأَخْوِيِّ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمًا يَطْعَامًا
 فَلْيَضَعْهُ مَعًا أَوْ لِيَسْأَلْهُ مِقْدَةً فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي
 دَرَى حَذْرَهُ وَدَعَمَانَهُ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، ابراہیم الجعفی، ابو الاموس
 عبد اللہ لکھا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا جب کسی کا خادم کھانا لاکر سامنے رکھے تو مالک
 اسے ساتھ کھلانے یا اسے ایک لقمہ دے دے کیونکہ
 خادم نے آگ اور دھوئیں کی تکلیف برداشت کی ہے

باب ۱۵۸۱ الْأَكْلُ عَلَى الْخَوَانِ وَالسُّهْرَاءِ
 ۱۰۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِمْتَعَنَ شَنَا مَعَادُ بْنُ
 هِشَامٍ قَتَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الْفَدَاكِ
 الْأَسْكَافِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ
 مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَلَى خَوَانٍ
 وَكَانَ فِي سُرْجِيَّةٍ قَانَ مَعَلَى مَا كَانَتْ يَأْكُلُونَ قَانَ
 عَلَى الشُّهْرَاءِ

دستر خوان پر کھانے کا بیان
 محمد بن ایشی، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس بن ابی
 الفرات، قتادہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوان یا سین میں کھانا نہیں کھایا
 لوگوں نے دریافت کیا۔ پھر کس چیز پر کھاتے تھے
 انہوں نے فرمایا دسترخوان پر۔

۱۰۸۲۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ
 قَتَا أَبُو جَرٍّ قَتَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَتَا قَتَادَةَ

عبید اللہ بن یوسف الجعفی، ابو بکر ابن ابی ہریرہ
 قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دوسلم نے کبھی وفات تک خوان میں کھانا تناول نہیں فرمایا۔

لوگوں کی فراغت تک ہاتھ نہ روکنے کا بیان

عبداللہ بن محمد بن بشیر بن ذکوان ولید بن مسلم
سیر بن الزبیر کھول، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسترخوان اٹھانے بلنے
سے پہلے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن خلف، عبید اللہ عبداللہ، یحییٰ بن ابی کثیر
عروہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان بچھ جائے تو دسترخوان
اٹھنے تک کوئی شخص نہ اٹھے اور جب تک دوسرے
فارغ نہ ہو جائیں تو اس وقت تک ہاتھ نہ روکنے چاہے
پیش بھر جائے یا کوئی شدید عذر ہو کیونکہ آدمی کے
اٹھنے سے یا ہاتھ روکنے سے قریب کا بیٹھنے والا اثر
ہوتا ہے۔

کھانے کی بو لگے ہوئے ہاتھ کے ساتھ سونے کا بیان
جبارہ عبید بن الجمال، حسین بن الحسن، فاطمہ بنت
الحسن، حسین بن علی، حضرت فاطمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاتھ میں
کھانے کی بو لگی ہو اور وہ سو جائے اور پھر اسے کوئی کھلیں
پہنچے تو وہ اپنے ہی نفس کو بھرا بھلا کے۔

محمد بن عبدالملک، سعید بن مسیب، یحییٰ بن عمار، سہیل بن ابی
صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا لَأَيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى خَوَانٍ حَتَّى مَاتَ
باب ۵۹ الشَّهِي أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ
حَتَّى يُرْفَعَ وَأَنْ يَكْفَ يَدَاكَ حَتَّى
تَهْرَبَ الْقَوْمَ

۱۰۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَسِيرٍ
ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ مَاجِلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَامَ
عَنِ الطَّعَامِ حَتَّى يُرْفَعَ۔

۱۰۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ
شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سُرْدَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى يُرْفَعَ
الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَاكَ وَلَا يَنْتَبِعَ حَتَّى
يُفْرَخَ الْقَوْمَ وَلْيَعْنِ رِقَابَ الرَّجُلِ يَجْعَلُ
جِلْبَسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَاكَ وَتَسْمَى أَنْ يَكُونَ لَكَ فِي
الطَّعَامِ حَاجَةٌ۔

باب ۶۰ بَابُ مَا تَوَفَّى بِدَاةٍ رِيحُ عَمِيرٍ
۱۰۸۵۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّينَ شَاعِبُ بْنُ
ابْنِ وَاسِيَةَ الْجَبَالِيُّ كَيْفَ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ
أَبِي فَاطِمَةَ بِنْتِ الْعَسِيِّ بْنِ الْعَسِيِّ بْنِ عَمْرِو
عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا لَا تَلُومَنَّ امْرَأَةً إِذَا لِنَفْسِهِ يَبِيتُ وَ
فِي يَدَيْهِ رِيحُ عَمِيرٍ۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَلِكِيُّ بْنُ أَبِي
الشَّوَارِبِ كَتَابَهُ الْعَمْرِيُّ بْنُ الْمُخْتَارِ قَتَابَةُ بْنُ

باب ۲۶۹ الگبد والطحال

۱۱۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ أَنَا ثَابِتُ الرَّسَمِيِّ
ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ
يَعْقُوبَ عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أَمْسَكَ رَأْسَهُ مِثْلَ رَأْسِ الْبَعِثَانِ وَدَمَانٍ فَأَمَّا
الْبَعِثَانِ فَأَنْحَوْنِي وَأَنْحَوْنِي وَأَمَّا الْمَانِ فَالْبَعِثَانِ
كَالطحال

طی اور تلی کا بیان

ابو مصعب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید،
رباعی، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میرے لیے دو مرد اور دونوں ممالک کیے
گئے ہیں مرد اور تو چھلی اور ٹنڈی اور خون طبعی اور تلی ہیں

باب الملح

۱۱۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَرْثَدَانَ بْنِ
مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَيْسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى عَنْ رَجُلٍ
أَنَّهُ قَالَ مَوْنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْإِسْلَامِ
الْمَلْحُ

نمک کا بیان

ہشام، مرد بن ابی معاویہ، علی بن ابی عیسیٰ، موسیٰ
ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تمہارے سامنوں کا سردار نمک
ہے۔

باب الإبتداء أمر بالخيل

۱۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ بْنِ
مَرْثَدَانَ بْنِ مَخْمَدٍ عَنْ سَكِيَّا بْنِ بِلَالٍ عَنْ
هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ
الْخَيْلُ

سرکھ سے روٹی کھانے کا بیان

احمد بن ابی الخوار، مردان بن محمد، سلیمان بن
بلال، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکھ
بہترین سامن ہے۔

۱۱۰۶۔ حَدَّثَنَا جَبَّارَةُ بْنُ الْمُغَلَّبِ بْنِ شَاكِبِ بْنِ
الرَّبِيعِ عَنْ مَعَارِبِ بْنِ دِقَادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ
الْإِدَامُ الْخَيْلُ

جبارہ، قیس بن الربیع، معارب بن دثار در باعلی
جابر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا سرکھ بہترین سامن ہے۔

۱۱۰۷۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدَانَ بْنِ مَرْثَدَانَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ سَعْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْمَدَانَ بْنِ زَادَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ
حَدَّثَنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَأَيْسَرْنَا عِدَّةً هَا
نَقَالَ غَدَّ مِثْلَ آيٍ قَالَتْ بَيْنَنَا سَبْعُ شُرَكَاءِ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، غنیمہ بن عبد الرحمن
محمد بن زادان، ام سعد نے فرمایا کہ وہ حضرت عائشہ کے
پاس گئیں اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
لے آئے اور آکر دریافت کیا کہ کچھ کھانے کو ہے عائشہ
نے جواب دیا کچھ لڈوئی کھجور اور سرکھ ہے آپ نے ارشاد
فرمایا سرکھ بہترین سامن ہے اس عائشہ سرکھ میں برکت عطا فرمائی کہ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَعَلَىٰ أُمَّتِكَ رَسُولٌ مِّنْكَ لِيُثَبِّتَ عَلَيْكُمْ دِينَكُمْ
يَعْلَمُ الْكُفْرَ إِذْ مَرَّ بِمَثَلِ الْمُهَجَّرِ بَارِيَةً فِي النَّسْلِ
فَإِنَّهُ كَانَ زَادًا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَنَدِيٍّ مِّنْ بَيْتِ
رَبِّي مِثْلِي.

یہ لہجے سے پہلے کے انبیاء کا سالن تھا، اور جس گھر میں سرکہ ہو
اسے سالن کی ضرورت نہیں۔

باب الثَّيْتِ

۱۱۰۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شَيْبَةَ رَأَى النَّبِيَّ
أَبَاكُمْ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
عَنْ زَيْتُونِ مَدَنِيٍّ، فَقَالَ: اللَّهُ عَلَيْكُمْ بِزَيْتُونِ
بِأَنْتُمْ تَزِيدُونَ، فَإِنَّهُ مِنْ سَجْدَةِ
مُبَارَكَةٍ.

زیتون کا بیان

حسین بن حمدی، عبد الرزاق، معمر بن عبد بن مسلم
اسلم حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا زیتون ہی سے کھانا تیار کیا کرو
اور زیتون کا تیل لگایا کرو، کیونکہ یہ ایک بابرکت درخت
سے نکلتا ہے۔

۱۱۰۹۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مَكْرَمٍ مِّنْ صَفْعَانَ
أَبْنِ وَيْلَى، سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ بَيْتِهِ
قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتِ وَأَدْخِلُوا فِيهِ
فَإِنَّهُ مَبْرُكٌ.

عقبہ بن مکرم، صفوان بن موسیٰ، عبد اللہ بن
سعید، ابو سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کھایا کرو اور
اسی کا تیل لگایا کرو، کیونکہ یہ بابرکت ہے۔

باب اللَّبَنِ

۱۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يُّنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَنِي مُوَكَّافٌ أَنَّ
الرَّاسِبِيَّةَ قَالَتْ سَمِعْتُ تَارِثَةَ تَقُولُ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ
بُرُكَةً أَوْ بَرَكَةً.

دودھ کا بیان

ابو کریب، زید بن الحباب، جعفر بن برد الراجسی ام
سالم الراجسیہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب دودھ لایا جاتا تو فرماتے
ایک برکت ہے یا دو برکتیں ہیں۔

۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ عَمْرَةَ عَنْ رَسْمَةَ بِنْتِ
أَبِي عِيَّاشٍ أَنَّ ابْنَ بَرَكَةَ عَنْ ابْنِ شَرَبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَابِتِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَزَادَ مِنْهُ كَفَانًا فَكَيْفَ أَهْمًا
بِأَنْتُمْ تَزِيدُونَ، فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ مَّوَدَّعٍ
فِي بَيْتِنَا لِقَوْلِهِ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي زَيْتُونِنَا
فَإِنَّهُ لَمِنَ الْبَرَكَاتِ مِنَ الْمَطْعَامِ وَالشَّرَابِ.

مشام، اسماعیل بن عیاش، ابن جریر، ابن شہاب،
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابن عباس، ابن عباس
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے اللہ
کھانا کھلانے اسے کھانا چاہیے اللہ ہر بارک لانا نیکو دار
تو قن خیرا منہ اور جسے اللہ دودھ دے وہ یہ کہے
اللہ ہر بارک لانا نیکو دوزن منہ۔ کیونکہ مجھے دودھ کے
سلاوہ کسی ایسی چیز کا علم نہیں جو کھانے کا بھی کام دے
اور پانی کا بھی۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کتاب النبی

باب فی الحلو

۱۱۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ ابْنُ سَعْدٍ وَشَيْبَةُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَاحِظٍ هَيْمَ قَتَانًا كُنَّا أَبُو سَائَةَ قَالَ كُنَّا هِشَامَ بْنَ مَرْزُوقَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبِثُ الْحُلُوهَ قَالَتْ

میٹھے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمان بن ابی بکر، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھے اور شدہ کو پسند فرماتے تھے۔

باب فی القثاق والرتب یجمعان

۱۱۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ قَتَانِيُّ بْنُ بَكْرِ بْنِ هِشَامَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُخْيُ نَعْلًا يَجِيءُ بِالْمُنْتَهَةِ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى أَكَلَتْ مِنْهَا بِالرُّطْبِ فَمِنْ كَأَحْسَنِ مَمْتَنَةٍ

گلڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن منیر، یونس بن کبیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری والدہ مجھے مونٹا کرنے کی کوشش کرتی تھی تاکہ حضور کے پاس بھیجا جائے، جب گول ہدیہ کار گر نہ ہوئی تو انہوں نے مجھے گلڑی کے ہمراہ کھجور کھلانی شروع کی جس سے میں ابھی خاصی موٹی ہو گئی۔

۱۱۱۴ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمَّادٍ بَنِي تَمِيمٍ كَلْبَةَ عَيْلِ بْنِ مَوْسَى قَالَ كُنَّا لِرَا هَيْمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ شَيْبَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ بِالرُّطْبِ

يعقوب بن حميد، اسماعيل بن موسى، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے ساتھ گلڑی کھانے دیکھا ہے۔

۱۱۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا كُنَّا يَعْقُوبَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ الْبَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَلَزَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ بِالرُّطْبِ

محمد بن الصباح، عمرو بن نايف، يعقوب بن الوليد، ابو حازم در باہمی، سهل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کے ساتھ تر کھجوریں کھاتے تھے۔

باب فی التیمی

۱۱۱۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ عَلَى الدَّلَاسِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ كُنَّا سَلِيمَانَ بْنَ رِثَابٍ عَنْ

کھجور کا بیان

احمد بن ابی الخواری، مردان بن محمد سلیمان بن بلال، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے جب تک
ساقیوں سے پوچھ نہ لے۔

سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَنَ التَّجَلُّبِينَ الْكَثْرَيْنِ
حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ.

محمد بن بشار، ابو داؤد، ابو عامر الخزاز، حسن بن
الحسين، سعد موطئ، ابی بکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت کیا کرتے تھے وہ فرماتے تھے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے

۱۱۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ
قَالَ لَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ
مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ الرَّسُولَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحِبُّهُمَا حَتَّى يَتَنَا أَنْتَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَيَّأَ عَنِ الْأَمْكَانِ
يَعْنِي فِي الشَّيْبِ.

کھجوریں چھانٹ چھانٹ کر کھانے کا بیان
ابو بکر بن خلف، ابو قتیبہ، ہمام ناسخان بن
ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پانچ کھجوریں لائی گئیں
آپ ان میں سے عمدہ عمدہ چھانٹ چھانٹ کر کھاتے تھے

بَابُ تَفْتِيْشِ الشَّيْبِ
۱۱۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ قَدْ
أَخْبَرَنَا عَنْ هَذَا مِنْ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِمَا كَلَّمَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنِّي بِيَمِينِي
فَجَعَلَ يَقْتَسِمُ.

کھجوریں مکھن کے ساتھ کھانے کا بیان
ہمام، صدقہ، ابن جابر، سلیم بن عامر، بشر بن
ددوں صاحب زادے جو جو سلیم سے تھے بیان کرتے
میں ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے
ہم نے پانی سے ایک چادر ٹھنڈی کر کے آپ کے نیچے
بچھائی خدا تعالیٰ نے ہمارے گھر میں آپ پر وحی نازل
فرمائی ہم نے حضور کی خدمت میں مکھن اور کھجوریں پیش کیں
کیوں کہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت مطلوب سے
تبادل فرماتے تھے۔

بَابُ التَّمْيِ بِالزَّبَدِ
۱۱۲۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ
أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا تَيْفِيُّ سَلَّمَ
ابْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا دَخَلَ
عَايِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا
تَحْتَهُ قَطِيعَةً لَنَا صَبَبْنَا هَا لَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهَا
كَأَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ التَّوْحَى فِي بَيْتِنَا
لَمْ مَسَاكَةَ رَبِّدَا أَوْ تَمْرًا أَوْ كَانَ مَحْبُوبًا الرَّبِّدَا صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

میدے کا بیان
محمد بن العباس، سوید بن سعید در باعلی، ابو حازم
کہتے ہیں میں نے سل سے دریافت کیا کیا آپ نے میدہ
دیکھا ہے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
ولادت تک میں نے میدہ نہ دیکھا تھا میں نے دریافت کیا

بَابُ الْخَوَارِجِ
۱۱۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ
سُوَيْدٍ قَالَا قَالَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَسْرَةَ
حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سَهْمَانَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ
لَايَتْ النَّبِيَّ قَالَنِي مَا لَأَيَّتْ النَّبِيَّ حَدَّثَنَا جَمِيْعٌ

21 حضور کے زمانہ میں پھلنیاں موجود تھیں۔ انہوں نے فرمایا ہم نے حضور کی وفات تک پھلنی نہیں دکھی تھی میں نے عرض کیا آپ لوگ بغیر پھنے جو کس طرح کھاتے تھے انہوں نے فرمایا ہم انہیں پس کر چھونک مار کر اڑا دیا کرتے تھے۔ جو بھوسا ہوتی وہ اڑ جاتی، باقی کو ہم کھایا کرتے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ كَانَ لَكُمْ مَنَاحِلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا آيَةُ مَنَاحِلٍ حَتَّى يُبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّيْرَ غَيْرَ مَنَحُولٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفَعُهُ قَيْطِرْمِينَهُ مَا هَارَدَ مَا بَقِيَ فَرَبَّيْنَا هُ.

یعقوب بن حمید، ابن ربیع، عمرو بن الحرث، ابوبکر بن سوادہ، غنم بن عبد اللہ، ام ایمنہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے آٹا چھان کر حضور کے نیسے روٹی پکائی۔ آپ نے فرمایا یہ کیا سے میں نے عرض کیا یہ وہ کھانا ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اچھا معلوم ہوا کہ میں آپ کے نیسے اس کی روٹی تیار کر دوں۔ آپ نے فرمایا اس کی بھوسا اسی میں ڈال کر گوندھا کر دو۔

۱۱۲۵ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ ثنا ابن وهب وأخبرني عمرو بن العاص وأخبرني بكهليلج سوادة بن حنبل بن حنبل بن عبد الله حدثنا عن أم أيمن أنها عذرتك دقيقتا فصنعته رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا قَالَ مَا هَذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَأَجَبْتُ أَنْ أَصْنَعُ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ لَوْ بَرَّخِيوْهُ لَمُ اعْجَبْنِيهِ.

عباس بن الولید، محمد بن عثمان، ابوالجہا، سعید بن بشر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دو سال تک مید سے کی روٹی اپنی آنکھ سے نہیں دکھی تھی۔

۱۱۲۶ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثنا محمد بن عثمان أبو الجاهم ثنا سعيد بن بشير ثنا قتادة عن أنس بن مالك قال ما نأى رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا مَحْرُومًا يَوْجِدُ مِنْ شَيْئِهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ.

چبائیوں کا بیان

ابو ظہیر غنم بن محمد الحماص، صمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطارد، ابوسہیرہ مقام ابینا میں اپنی قوم سے ملنے کے لیے گئے ان کی قوم نے ان کے سامنے ہار یک باریک چبائیاں پیش کیں ابوسہیرہ انہیں دیکھ کر روئے گئے۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کبھی اپنی آنکھ سے نہیں دکھی تھیں۔

باب الزقاق

۱۱۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَسْعُودٍ الضَّمِّيُّ الرَّسِّيُّ ثنا صمره بن ربيعة عن أنس بن قطادة عن زهير قال رأيت أبو هريرة يومنا بينا يعقني تمرية فأتوه بمزقات من رقائق الأول فبكتي وكان ما رأيت رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَعْجَبْنِيهِ كَقَط.

اسلم بن مضر، احمد بن سعيد الدارمي، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام قتادہ کہتے ہیں ایک بار ہم انہی کی خدمت

۱۱۲۸ - حَدَّثَنَا اسحق بن منصور وأحمد بن سنان الدارمي قال كنا عند الصديق بن عبد الوارث

فَتَأْتِيهِمْ قَوْمٌ فَتُؤَدُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ لِيُدْعَى لَهُمْ إِلَى الْيَوْمِ الَّذِي كُنْتُمْ تُؤَدُّونَهُمْ فِيهِ يَوْمَ يَعْلَمُونَ
 فَتَأْتِيهِمْ قَوْمٌ فَتُؤَدُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ لِيُدْعَى لَهُمْ إِلَى الْيَوْمِ الَّذِي كُنْتُمْ تُؤَدُّونَهُمْ فِيهِ يَوْمَ يَعْلَمُونَ
 فَتَأْتِيهِمْ قَوْمٌ فَتُؤَدُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ لِيُدْعَى لَهُمْ إِلَى الْيَوْمِ الَّذِي كُنْتُمْ تُؤَدُّونَهُمْ فِيهِ يَوْمَ يَعْلَمُونَ

میں حاضر ہوئے باور ہی سامنے کھڑا تھا اور دسترخوان
 بچھا ہوا تھا۔ انہوں نے فرمایا کھا لے مجھے معلوم نہیں کہ
 حضور نے کبھی دنات تک باریک روٹی یا پوری جینی
 ہوئی بکری دیکھی ہو۔

باب ۱۱۲۸ الفالودج

۱۱۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّخَّانِ السَّعِيُّ أَبُو جَارٍ وَثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَتَابٌ مَعْنَى مَوْلَانَا عَنْ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ قَتَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَا كُنَّا بِالْمَدِينَةِ الْوُدُجُ أَنَّ جَبْرَيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَفِي حَيْدٍ مِنَ الْأَمْمَاتِ فَبَعْدَ مَنْ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا مَلَئَتْ كُلُّ مِينِ الْوُدُجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْوُدُجُ قَالَ يَغْلِطُونَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ جَمِيعًا فَشَرِبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ سَهْقَةً

فالودے کا بیان

عبدالوہاب بن الصخاک، اسماعیل بن عیاش
 محمد بن طہر، عثمان بن یحییٰ، ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم نے
 فالودہ کا نام نہ سنا تھا کہ ایک بار جبرئیل علیہ السلام
 حضور کی خدمت میں آئے اور فرمایا آپ کی امت بہت
 سے ملکوں کو فتح کرے گی اور فالودہ کھانے کی نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے دریافت کیا فالودہ کیا چیز ہے جبرئیل نے
 عرض کیا گھی اور شہد سے بنا یا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اس پر بہت مسرت کا اظہار فرمایا۔

باب ۱۱۲۹ الخبز المکین بالتمین

۱۱۳۰۔ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَتَابٌ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّمْطِيُّ قَتَابٌ الْأَنْصَارِيُّ بْنُ قَاتِبٍ عَنْ الْأَيْبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَذِدْتُ كَوَانَ عِنْدَ نَاخِبَةِ بَيْضَانَ مِينَ بَرِيءٍ سَمَرًا يَكْبَعِيًا بِمِثْمِثٍ نَاكِرًا قَالَ فَسَمِعَ بِبَيْدَلِكِ رَجُلٍ فَوَكَاهُ لَمَّا رَفَعَتْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ أَيْ تَكْبَعِيَةٌ كَانَتْ هَذِهِ الْبَيْتِمْثِ قَالَ فِي مَعْنَى مِثْمِثٍ قَاتِبٌ أَنْ يَأْكُلَهُ

روغنی روٹی کا بیان

ہبیب بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ السیمانی، حسین
 بن واقد، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ارشاد فرمایا ہماری خواہش ہے
 کہ گھیوں کی روٹی گھی میں پیڑی ہوئی اور اسے درود
 میں ڈال کر کھاتے۔ ایک انصاری نے یہ سنا کہ آپ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی روٹی تیار کی اور اسے حضور کی خدمت
 میں حاضر ہوا آپ نے دریافت کیا یہ گھی کس چیز میں تھا
 انہوں نے عرض کیا گوہ کی کھال میں۔ آپ نے اس
 کے کھانے سے انکار فرمایا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۱۳۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ شَاخِطَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرَهُ وَكُنْتُ فِيهَا سَبِيحًا مِنْ سَبِيحٍ ثُمَّ قَالَتْ أَذْهَبُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْعُهُ قَالَ فَأَتَيْتُ مَقَلَّتُ أُنْفِجُ تَدْعُوكَ قَالَ فَكَاوَرَدَ قَالَ لِمَنْ كَانَ عِندَكَ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ مَوَّأ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَكَلْتُ مِنْ مَاءٍ صَنَعْتُ فَقَالَتْ إِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَخَدَّكَ فَقَالَ هَاتِي مِقْقَالَ يَا أَسْمُ اُدْخُلِي عَلَيَّ عَشْرَةَ عَشْرَةَ قَالَ فَسَارِلْتُ اُدْخُلِي عَشْرَةَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَرَكَعًا ثَلَاثِينَ

۱ محمد بن عبدہ، عثمان بن عبد الرحمن، حمید الطول، رباعی، انس نے فرمایا کہ ام سلیم نے حضور کے لیے روٹی تیار کیا اور اس میں کچھ گھی لگایا۔ پھر مجھ سے فرمایا حضور کے پاس جاؤ اور آپ کو بلا لائے میں آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میری والدہ آپ کو بلائی ہیں۔ انس کہتے ہیں آپ کمرے ہو گئے اور جو لوگ آپ کے پاس تھے ان سے بھی ملنے کے لیے کہا انس کہتے ہیں میں نے جلدی جلدی اگر ام سلمہ کو نیکو اتنے میں حضور تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا جو کھانے کے تیار کیا ہے بلاؤ ام سلمہ نے عرض کیا میں نے مال آپ کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اسے لاؤ اور فرمایا اسے انس دس دس آدمی اندر بھیجے رہو۔ میں دس دس آدمی اندر بھیجتا رہا۔ حتیٰ کہ سب لوگوں نے شکم سیر ہو کر کھایا۔ اس وقت ان لوگوں کی تعداد اسی تھی۔

گیہوں کی روٹی کا بیان

۱۱۳۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ مَرْوَانَ بْنَ مَعَادٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَلْزَمٍ عَنْ أَبِي حَلْزَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ آتَاكُمْ رَبِّي خَيْرًا مِنْ خَيْزُرٍ حَيْطَةً حَتَّى تَوْقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱ یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کيسان، ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک کبھی متواتر تین دن تک شکم یہ ہو کر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔

۱۱۳۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مَعَادٍ عَنْ ابْنِ قَعْبَدٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَوَّأَ الْبُرْجُ فَكَانَتْ تَبَاغِيحًا مِنْ تَبَاغِيحِ كَوْفِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱ محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابیہم، السود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینہ آنے کے بعد سے وفات تک متواتر تین دن تک کبھی گیہوں کی روٹی شکم سیر ہو کر نہیں کھائی۔

باب ۲۸ خبر النبی

جو کی روٹی کا بیان

۱۱۳۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَسَ عِشْرَةَ يَوْمًا مِنْ عِشْرَةِ يَوْمٍ لَمْ يَمُتْ

۱ ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تَوَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَيْتِي مِنْ كَلْبٍ بِأَكْلِهِ دُونَ بَيْتِي الْأَخْيَرِ فَظَلَّ عَوْبِي فِي رَيْبِي فَأَخْلَفْتُ وَفَتَحْتُ طَالَ كَلْبِي وَجِ كَلْبِي فَلَقِي -

بڑی تو اس وقت میرے گھر سوائے تھوڑے سے جو کھانے کچھ نہ تھا۔ جو چھان پر رکھے ہوئے تھے میں انہیں بہت عرصہ تک کھاتی رہی میں نے ایک دن انہیں ٹولا تو وہ ختم ہو گئے۔

۱۱۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَسْنَةٍ سَمِعْتُ عُبَادَةَ الرَّحْمَنِ إِذْ تَمَّ نَبِيُّهَا فَذَكَرَ قَوْلَ الْأَنْبِيَاءِ قَالَتْ مَا لِي بِمَنْزِلَةِ مَنْزِلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ نَبِيُّهَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ رَجُلٍ -

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ الإسماعیل عبد الرحمن بن یزید، السواد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضورؐ کے گھر والوں نے حضورؐ کی وفات تک کبھی کبھی روٹی کھم سیر ہو کر نہیں کھائی تھی۔

۱۱۳۶ - حَدَّثَنَا قَبِيْلَةُ اللَّهِ بِئِي مَعَاوِيَةَ الرَّجُلِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ بَرِيْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَللَّيَالِي الْكُتْنُ ابْدَانًا طَارِبًا وَإِنَّمَا ذَكَرَ رَجُلًا وَرَجُلًا الْعَقَاءُ وَكَانَ عَائِشَةُ حَضْرًا هِيَ حُذْرًا لَعِينًا -

عبد اللہ بن معاویہ الحبسی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمة بن ابی عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی راتیں بے دوسے خاتونوں سے گزارتے اور آپ کے گھر والوں کو رات کا کھانا بھی میسر نہ آتا اور اس وقت عام لوگوں کی غذا جو کھانے کی روٹی تھی۔

۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي بَرِيْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَللَّيَالِي الْكُتْنُ ابْدَانًا طَارِبًا وَإِنَّمَا ذَكَرَ رَجُلًا وَرَجُلًا الْعَقَاءُ وَكَانَ عَائِشَةُ حَضْرًا هِيَ حُذْرًا لَعِينًا -

یحییٰ بن عثمان، یحییٰ بن عمار، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن زکوان حسن، انس، فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صوف کا لباس زیب تن فرماتے اپنے ہاتھ سے جو تیاں کاٹتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ موٹا کھانا اور موٹا پینا کسی نے حسن سے دریافت کیا موٹا کھانے سے کیا مراد ہے انہوں نے جواب دیا، جو کھانے وہ سخت روٹی جسے آپ پیروان کے حق سے نہ اتار سکتے تھے۔

بَابُ الْأَقْتِصَادِ فِي الْأَكْلِ وَكَذَاهِهِ الشَّبَعِ

کھانے میں احتیاط کرنے اور پیٹ بھر کر نہ کھانے کا بیان

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَيْنِيُّ قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَللَّيَالِي الْكُتْنُ ابْدَانًا طَارِبًا وَإِنَّمَا ذَكَرَ رَجُلًا وَرَجُلًا الْعَقَاءُ وَكَانَ عَائِشَةُ حَضْرًا هِيَ حُذْرًا لَعِينًا -

ہمام بن عبد الملک، محمد بن حرب، ام محمد، ام محمد، مقدم بن سعد، کرب کا بیان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا کس برتن کو بھرنا اتنا بڑا نہیں جتنا پیٹ کو بھرنا آدمی کے لیے اتنے لقمے کھانی ہیں جس سے اس کی پیٹ سیدھی ہے۔

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اگر آدمی زیادہ ہی کھانا چاہتا ہے تو نہائی پیٹ کھانے کے لیے رکھے۔ نہائی پانی کے ٹھیلے اور نہائی نفس کے لیے

عمر و بن صالح، عبد العزیز بن عبد اللہ، یحییٰ البکار، درہمی، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کے سامنے ڈکار لی، آپ نے فرمایا ہمارے سامنے ڈکار دیا کرو کیونکہ قیامت کے دن وہی لوگ جلو کے ہوں گے جو خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں۔

داؤد بن سلیمان، محمد بن الصباح، سعید بن محمد الشقی، موسیٰ الجعفی، زید بن وہب، علیہ بن عامر الجعفی، سلمان کوفی، یزید بن یزید نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، وہ لوگ جو دنیا میں خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ جلو کے ہوں گے۔

کھانے کا اسراف میں داخل ہونے کا بیان

مہنام بن عمار، سعید بن سعید، یحییٰ بن عثمان، بقیہ یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، احسن بن کبیر بن سعید، یحییٰ بن کثیر، علی بن عبد اللہ، سلم نے ارشاد فرمایا ہر اس شخص کا کھانا جس کی نفس خواہش کرے فنسول خرچہ میں داخل ہے۔

کھانا پھینکنے کی ممانعت کا بیان

ابراہیم بن محمد، صالح بن عقبہ، ولید بن محمد الموقری، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اَدْمِي دِعَاءَ شَرَامِن بَطْنِ حَسِبِ الْاَدْمِي لَفِي مَاتِ
يَقِيْنُ صَلْبَهُ حُرَانَ غَلَبَتْ الْاَدْمِي نَفْسَهُ، فَتَلَتْ
لِلطَّعَامِ وَتَلَتْ الشَّرَابِ وَتَلَتْ لِنَفْسِ

۱۱۳۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَدْ أَخْبَرَنَا الْعَيْلِيُّ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍاءَ عَنِ
ابْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ تَجَعَّرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَتْ جَعَائِلُهُ عَنَّا فَاثَانَتْ
أَهْلُكَ مَجْرُومًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ كُمْ شَيْعَةً فِي
دَايَا لِدُنْيَا.

۱۱۴۰۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ يَوْمَ سَمِعْتُ
ابْنَ الصَّبَّاحِ قَالَهُ تَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالتَّقِيُّ بْنُ
مُوسَى الْجَعْفَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ
عَامِرٍ الْجَعْفَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ ذَا لِرَّةَ عَلَى طَعَامٍ
يَأْكُلُهُ فَقَالَ حَسْبِي أَنْي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكُلَّانِثَانِ سَيَسَانِي
الدُّنْيَا أَطْوَرُ مِنْهُمُ جَوْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِأَنَّكَ مِنَ الْاَسْرَافِ أَنْ تَأْكُلَ كَمَا
أَشْرَهَيْتَ

۱۱۴۱۔ حَدَّثَنَا هَرَمَةُ بْنُ عَمْرٍاءَ وَسَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ
وَيَحْيَى بْنُ عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
يَعْقُوبَ عَنْ كَالِ بْنِ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ تَنَا يُوْسُفَ
ابْنَ أَبِي كَعْبٍ عَنْ نُوْرَمِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ
كُلَّ مَا شَرَهَيْتَ۔

۱۱۴۲۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ عَنْ الْقَلْبِ الطَّعَامِ
۱۱۴۲۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُوْسُفَ
بِأَنَّكَ مِنَ الْاَسْرَافِ أَنْ تَأْكُلَ كَمَا

آپ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور کھا لیا۔ اور فرمایا اسے عائشہ عزت دار چنبر کی عزت کیا کہ راضی تھا کہ جب کسی قوم کا رزق پھین لیتا ہے تو وہ واپس نہیں کرتا۔

بھوک سے پناہ مانگنے کا بیان

ابن ابی شیبہ اسحاق بن منصور، ہرم، لیث کعب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اللہم انی اعوز بک من الجوع فالہم بئس الضعیف ما عوذ بک من الخیانتہ فانہا بئس البطانتہ

بات کا کھانا چھوڑنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ الرقی، ابراہیم بن عبد السلام بن عبد اللہ بن بابا، الخوخی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن المنکدر، ہارث کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بات کا کھانا نہ چھوڑو چاہے ایک مینٹھی کجور کیوں نہ ہو کیونکہ بات کا کھانا چھوڑنا آدمی کو ضعیف کر دیتا ہے

حمان داری کرنے کا بیان

جبارہ، کثیر بن سلیم، حضرت انس، ابو بیان، جبارہ بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں حمان ہو اس گھر میں خیر و برکت اس طرح دوڑتی ہے جیسے چھری اونٹ کے کوہان پر بلکہ اس سے بھی تیز۔ جبارہ، عمار بنی، عبدالرحمان بن انشعل، ضحاک بن مزہم ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس میں بھلائی اونٹ کے کوہان پر چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز دوڑتی ہے۔

علی بن محمد عثمان، ابن عبدالرحمان، علی بن مرہ، ابو اللک

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ بَعْدَ يَوْمِ بَلْقَاءَ فَأَخَذَ هَاتِمًا بِهَا فَكَلَّمَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكْرِمِي كَرِيَمَاتِنَا مَا نَعْتَرُ مِنْ قَدَمٍ قَطَعَتْ عَادَتَهُنَّ

بَابُ التَّعْوِذِ مِنَ الْجُوعِ

۱۱۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ مَتِّعٍ ثنا هُرَيْرٌ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ الْجُوعِ لَمَّا لَبَسَ الْبَطَانَةَ

بَابُ تَوَكُّلِ الْعَسَاءِ

۱۱۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقِيُّ ثنا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَابَاةَ الْكُوفِيُّ ثنا سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّكَيْدِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِالْعَسَاءِ وَكَلِّفُوا مِنْ تَوَكُّلِهَا كَمَا يَهْدُمُ

بَابُ الضُّيَاقَةِ

۱۱۴۵ - حَدَّثَنَا جَبْرَةُ بْنُ الْمَغَلَسِ ثنا كَثِيرُ بْنُ سَلَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِمَ إِلَى الْبَيْتِ الْكَدِيِّ نَفْسِي مِنَ الشُّفْرِ إِلَى سِتَاهِ الْبُعَيْرِ

۱۱۴۶ - حَدَّثَنَا جَبْرَةُ بْنُ الْمَغَلَسِ ثنا الْحَارِثِيُّ ثنا عُبَيْدُ بْنُ نَوْشَلٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مَلْجُومٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِمَ إِلَى الْبَيْتِ الْكَدِيِّ لَوْ كَلَّيْتُمْ مِنَ الشُّفْرِ إِلَى سِتَاهِ الْبُعَيْرِ ۱۱۴۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيقِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عطاء ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔

أَبْنُ عَبَّادٍ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيْنِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَّ مِنْ الشَّيْءِ أَنْ يُجْرَحَ الرَّجُلُ مَعَ مَنِيْفِهِ فِي بَابِ الدَّارِ

بَابُ إِذَا رَأَى الطَّيْفَ مِنْكُمْ رَجَعَهُ

کسی دعوت میں بلا کام دیکھ کر لوٹ جانے کا بیان

ابو کریب، دیکھ، ہشام الحدستوانی، قتادہ، سعید بن مسیب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی آپ تشریف لائے آپ نے گھر میں کچھ تصاد پر دیکھیں تو واپس ہو گئے۔

۱۱۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا كُرَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَلَمَةَ الرَّحْمَنِ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى تَصَادًا رَجَعَهُ

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُخَارِيُّ ثنا عَفَّانُ بْنُ مَسْلُوبٍ ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثنا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ هَانِ ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا ضَلَّ عَلَى بَنِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ قَائِلَةٌ لَوْ دَعَوْنَا الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلْ مَعَنَا دَعُوهُ فَجَاءَ نَوْضِعَ يَدَهُ عَلَى عَضَادِي أَبَايَ فَنَدَايَ قَوْلًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَدَجِعَ فَقَالَتْ قَائِلَةٌ لِعَلِيٍّ لِحُكْمِ ذَلِكَ لَمَّا أَرَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مَنْ أَدْخَلَ بَيْتًا مَرَدًّا

گوشت اور گھی ملا کر کھانے کا بیان

ابو کریب، سعید بن عبد الرحمن الارحمی، یونس بن ابی یعقوب ابو یعقوب، ابن عمر نے فرمایا کہ میں ایک دن دسترخوان پر بیٹھا ہوا تھا کہ اسے میرے والد نے تشریف لائے میں نے ان کے لیے بلجہ پھونکا انہوں نے وہاں پہنچ کر کھانا شروع کیا ایک دو تھے کھانے کے بعد فرمایا مجھے کھانے میں ایسی چکنائی نظر آ رہی ہے جو گوشت کی چکنائی سے علوہ ہے ابن عمر نے عرض کیا اے امیر المؤمنین میں ہانڈی میں جو گوشت کی تلاش میں گیا لیکن وہ بہت تنگ تھا۔ تو میں نے ایک درہم کا دہلا گوشت اور ایک درہم کا گھی

بَابُ الْجُمُعِ بَيْنَ السَّمِينِ وَاللَّحْمِ ۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْدَلُسِيُّ ثنا يونس بن أبي يعقوب عن أبي هريرة قال دخل علي بن عبد الله وهو على ما ذكرنا فادسهم له عن حداد الجليل فقال يشهد الله ثم ضرب يديه فلكم لقمته ثم سعى يا أخري ثم قال إني لأجد طعم دسهم ما هو يدسهم إلا حبه فقال عبد الله يا أبا عبد الله من أين لقي حروبت لاني التوفي أطلب السمين كما شرب

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

كُوْبِدَتْ لَنَا لِيَا فَاثْتَمَرْتِ بِيَدِهِ مِنْ الْمَهْدِ
 وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ هُوَ سَمْتًا فَأَرَدْتُ أَنْ يَرُدَّ
 عَيَانِي عَطْمًا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ عِنْدَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطْرًا لَا تَكُلْ أَحَدًا هُنَا
 وَكَصَدَّقِي بِالْأَجْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَسَدِيُّ
 فَلَنْ يَجْعَلَ عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ لَكَ ذَلِكَ قَالَ مَا
 كُنْتُ لِأَقْعَلُ -

خرید لیا تاکہ گرد والوں کو ایک ایک ہڈی تو میرا آجائے حضرت
 عمر نے فرمایا حضور کے پاس تو جب دونوں پتھریں جمع ہو
 جاتی تو ایک کو تار دل فرمائیے اور دوسری کا صندھ کر دیتے
 ابن عمر نے عرض کیا امیر المؤمنین اب تو کھائیے میں
 آئندہ ایسا ہی کروں گا۔ حضرت عمر نے فرمایا نہیں میں
 اب نہیں کھاؤں گا۔

باب ۱۶۶ من طبخ قلبك وما عده

گوشت میں شوربہ کرنے کا بیان

۱۱۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عثمان بن عمار
 ثنا أبو عمرو بن العلاء ثنا عن أبي عثمان الجعفي عن
 عبد الله بن الصامت عن أبي ذر عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال إذا عرقت من لحمه فادبر ما
 فاعترت به يهلكك ميتها -

محمد بن بشاش عثمان بن عمر ابو عامر الحارث ابو عمران الجعفی
 عبد اللہ بن الصامت ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سارے کھانے کو اس میں پا
 زیادہ ڈال لیا کرو۔ اور اس میں سے کچھ ہمسایہ کو د
 دیا کرو۔

باب ۱۶۷ أكل الثوم والبصل والكراث

پیاز لسن وغیرہ کھانے کا بیان

۱۱۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سفيان
 ابن عيينة عن سعيد بن أبي عروبة عن قتادة
 عن سيار بن أبي العبداء الكوفي عن معمر بن
 ابن أبي طلحة عن أبي بصير عن أنس بن مالك قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وآله وآله إن الثوم والبصل
 فكل ما عدا الثوم لا تأكلون شجرتين لا
 إلا هتارا لا يثبتن هذا الثوم وهذا البصل
 ولقد كنت أرى الربيع بن خثيم يقول رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يدرككم ريحهم من غير أن يدركهم
 حتى يتجرعهم يراي أبي بصير كنت هاناً على
 رأيت فليمتها طبخاً -

ابن ابی شیبہ ابن عبیدہ سعید بن ابی عروبہ قتادہ
 ابن ابی الجعد الخلفی سعدان بن ابی طلحة ابی بصیر عمر بن
 الخطاب جمعہ کے دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے نما
 کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا تم لوگ یہ دونوں پورے
 کھاتے ہو اور میں تو انہیں برا سمجھتا ہوں۔ یعنی سن او
 پیاز اور میں حضور کے زمانہ میں دیکھا کرتا تھا کہ
 جس کے منہ سے ان کی بو آتی تھی۔ اس کا ہاتھ پکڑ کر
 بیع بیچا یا مانتا اور اگر کوئی شخص اسے منہ سے
 استعمال کرتا یا چاہتا ہو وہ پکا کر کرے۔

۱۱۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عثمان

ابن عيينة عن عبيد بن الله بن أبي بريد عن عبد الله
 عن أبي أيوب قال كنت صنعتم للبيبي مني الله
 عليه وسلم طعاماً فيه من بعض البقول

کتاب گوشت 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

نہیں چاہتا زشتوں کو

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، ابو شریح، عبدالرحمان بن فران الجری، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ، ایک جماعت حضور کی خدمت میں آئی، ان کے منہ سے گند لے کی بواہی مٹی آپ نے فرمایا میں نے تمہیں اس درخت کے کھانے سے منع نہیں کیا تھا، زشتوں کو بھی انہی چیزوں سے تکلیف پہنچتی ہے۔ جس سے انسان کو پہنچ جاتی ہے

فَكَرَيْتُمْ كُلَّ دَقَاقٍ رَفِيٍّ أَكْرَهْتُمْ أَنْ أَذِي صَاحِبِي

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَتَابَةُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ ابْنَ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَدَاتٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَحَابَةَ لَنَا كَلَّا الْبَصَلِ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَةً النَّبِيُّ

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَتَابَةُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَيْثٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْيَعْقُوبِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ دُخَيْنِ الْحَجْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ بْنِ الْجَهْمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَحَابَةَ لَنَا كَلَّا الْبَصَلِ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَةً النَّبِيُّ

بَابُ ۲۹۸ أَكْلُ الْجُبْنِ وَالسَّيْنِ

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الشَّاذِلِيُّ ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقَارِي عَنِ قَتَابَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَحَابَةَ لَنَا كَلَّا الْبَصَلِ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَةً النَّبِيُّ

بَابُ ۲۹۹ أَكْلُ الثَّمَارِ

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَتَابَةُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ ابْنَ شَدَّادٍ الرَّحْمَنِي قَتَابَةُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَدَاتٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَحَابَةَ لَنَا كَلَّا الْبَصَلِ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَةً النَّبِيُّ

گھی اور وہی کا بیان

اسمعیل بن موسیٰ الشاذلی، سیف بن ہارون، سلیمان التمیمی، ابو عثمان التمیمی، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہی گھی اور زبیر کے بارے میں دیکھا تھا کہ آپ نے فرمایا اللہ کے جہان میں کتاب میں حلال کر دیا ہے وہ حلال ہے اور جو حرام فرمایا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت اختیار کیا تو وہ معاف ہے

پہل کھانے کا بیان

سروبن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، عثمان بن محمد بن عبدالرحمان بن عرق، عبدالرحمان، نعمان بن بکر نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں طائف کے انگور ہدیہ میں آئے تو آپ نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشہ ہے جا کر اپنی والدہ کو دے دو میں نے والدہ کو دینے کے بجائے خود کھایے چند دن بعد

هَذَا الْعَقُودُ تَالِيخُ امْكُ فَاجِي لَكُمُ تَبَا لَ اَنْ
اَبْلَغْتُمْ اَيَاهَا فَانْكَرْتُمْ اَنْ تَبْعُدُ لِكُلِّ اَنْ قَالَ لِي سَمِيًّا
فَعَلَّ اَلْعَقُودُ هَلْ اَبْلَغْتُمْ اَمْكُ فَلَئِمَّ كَا قَا ن
تَسْتَلِفِي قَدَارُكَ

آپ نے مجھ سے دریافت کیا وہ خوشہ تم نے والدہ کو
دے دیا تھا۔ میں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ خود مجھ سے
آپ نے میرا نام خدا رکھا۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالتُّطَلِيُّ شَنَا
تَعِيْبُ حَابِبٍ عَنْ يَكِي سَعِيدٍ عَنِ عَبْدِ الْمَسْلِكِ
الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْدَهُ سَقَرٌ جَلَّةٌ فَقَالَ دُونَكَ مَا
يَا طَلْحَةُ فَاَنْهَاهَا حَجْمًا نَقَطًا

اسمعیل بن محمد الطلی، تعیب بن حباب، ابو سعید
عبد الملک الزبیری، طلحہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت
میں گیا اور آپ کے ہاتھ میں ہی تھی آپ سقے فرمایا
اسے طلحہ یہ لو، یہ دل کو بہت آرام پہنچاتی ہے۔

بَابُ النَّبِيِّ عَنِ الْأَكْلِ مُنْبَطِحًا

اونہ سے ہو کر کھانے کا بیان

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كُنَّا كَثِيرِينَ
هَضَامٍ لَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سَلْوَةَ عَنِ أَبِيهَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ دَهْنًا مُنْبَطِحًا
عَلَى وَجْهِهِ

محمد بن بشار، کثیر بن بشار، جعفر بن بشار، زہری
سالم، ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
عزیر وسلم نے اونہ سے ہو کر کھانے سے منع فرمایا
ہے۔

أَبْوَابُ الشَّرْبَةِ

أَبْوَابُ الشَّرْبَةِ

بَابُ الْخَمْرِ يُفْتَاخُ كُلُّ شَيْءٍ

شراب کی برائی کا بیان

۱۱۶۰۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ التُّرَيْسِيُّ
ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْكِرِيُّ
عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ تَرَاثِيمِ أَبِي مَعْجَانَ
عَنْ كَثِيرِ بْنِ حُوَيْبٍ عَنْ أَمْرِ الْوَالِدِ زَادَ وَقَدْ بَايَ الدُّرَيْدِيُّ
قَالَ أَوْصَانِي خَلِيْقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا
تَشْرِبُ الْخَمْرَ فَلَا تَهَا وَيُفْتَاخُ كُلُّ شَيْءٍ

حسین بن الحسن التریسی، ابن ابی عدی، ح، ابراہیم
بن سعید الجویجری، عبدالوہاب تراثیم ابو محمد الجمانی، شہر
ابوالدرداء نے فرمایا کہ مجھے میرے دوست صلی اللہ
عزیر وسلم نے وصیت فرمائی ہے شراب نہ پینا
کہوں کہ یہ برائی کی کبھی ہے۔

۱۱۶۱۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الَّذِي سَمِعْتُ شَنَا
الزُّبَيْرِيِّ عَنْ سَلْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَمِعِ
عُبَادَةَ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَابَ بْنَ الْأَرْتِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ

عباس بن عثمان دمشقی، زید بن سلمہ، مزیر
الزبیر، عبادة بن نوفل، خباب بن الارت کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ عزیر وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
خجرات سے خطا میں اتنی زیادہ ہے جتنی کہ اس وقت سے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شراب سے بچنے کو کہتے ہیں اس سے بڑا کیا اس طرح۔
پھیلتی ہیں جن طرح درخت سے درخت۔

شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان

عل بن محمد، ابن نیر، عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں نہ پائے گا مگر یہ کہ توبہ کرے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، ابو ہریرہ صحابہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب نہ پائے گا۔

شراب کی عادت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن العباس، محمد بن سلیمان بن الاسمانی، سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ کا یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا بت پرست کی مانند ہے۔

ہشام، سلیمان بن عقبہ، یونس بن میسر، ابو ادریس ابوالدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

شرابی کی نماز قبول نہ ہونے کا بیان

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ازاعلیٰ ربیعہ بن زید

ابا لشوا الخمر فان خطبتنہما فخرم العطا یا من ان
تجوزتہما فخرم الشجرت
یا سبہ من شرب الخمر فی الدنیا لدر
یکثر بہا فی الاخرۃ۔

۱۱۶۲ حکایتنا علی بن محمد ثنا عبد اللہ بن
ثمیر عن عبید اللہ بن عمر عن نافع عن ابن
عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
من شرب الخمر فی الدنیا لدر بہا فی الاخرۃ
ان یتوب۔

۱۱۶۳ حکایتنا ہشام بن عمار ثنا یحییٰ بن
سیرہ حدثنی زید بن واقد ان خالد بن
عبید اللہ بن حسین حدثنی ابو
ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال من شرب الخمر فی الدنیا لدر بہا
فی الاخرۃ۔

باب ۵۰ من من الخمر

۱۱۶۴ حکایتنا ابو بکر بن ابی شیبہ و محمد
ابن الفضل قال ثنا محمد بن سلیمان بن
الاسمانی قال حدثنی ابو ہریرہ ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
من شرب الخمر کدایا العوین۔

۱۱۶۵ حکایتنا ہشام بن عمار ثنا سلیمان
ابن عاصبہ حدثنی یونس بن عیینہ بن
عمر بن ادریس عن ابی ادریس عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال من شرب الخمر
کدایا العوین۔

یا سبہ من شرب الخمر لدر تقبل لہ
صلوۃ

۶۶ حکایتنا عبد الرحمن بن ابراہیم الحدادی

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَمَا كَرِهْنَا مِنْ مَسْجِدٍ قَدْ دَخَلَهُ عَنْ رَيْبَةٍ بَيْنَ
 يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الدَّبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَشِيرٍ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 تَدْرَبَ الْعَمَلُ وَكَرِهَ تَقَبُّلَهُ كَرِهَ صَلَاةَ أَرْبَعِينَ
 صَبَاحًا وَإِنْ دَخَلَ الشَّارِقَانَ تَابَ تَابَ تَابَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَتَدْرَبَ فَسَكَرَ كَرِهَ تَقَبُّلَهُ كَرِهَ
 صَلَاةَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَإِنْ دَخَلَ الشَّارِقَ
 فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَتَدْرَبَ فَسَكَرَ
 كَرِهَ تَقَبُّلَهُ كَرِهَ صَلَاةَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَإِنْ دَخَلَ
 دَخَلَ الشَّارِقَانَ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ
 كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رِذْوَانِ الْجَنَّةِ
 يَوْمَ يُفْتَنُ قَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَكِبْتُمُ الْجَبَالَ
 قَالَ عَصَاكَ أَهْلُ الشَّامِ

ابن الدبلی، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شراب پی یا اور کوئی نشہ آور
 شے استعمال کی تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر
 وہ اسی حالت میں مر گیا تو روزخ میں داخل ہوگا اگر اس نے توبہ
 کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر اس نے پھر دوبارہ
 توبہ کے بعد شراب پی یا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز
 قبول نہ کرے گا۔ اور اسی حالت میں مر گیا تو جہنم میں جائے گا
 اگر توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے پھر اگر اس نے
 تیسری بار پی تب بھی خدا کا یہی قانون ہے۔ لیکن اگر اس نے
 توبہ کر کے چوتھی بار بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ پر یہ فرض ہے
 کہ قیامت کے دن اسے روضۃ الجنان پلائے، صحابہ نے عرض
 کیا یا رسول اللہ یہ فتنۃ النبال کیا شے ہے آپ نے فرمایا
 روز نہیں کا خون اور یہ

شراب پانے والی چیزوں کا بیان

یزید بن عبد اللہ، مکرم بن عمار ابو کثیر السمی، ربیع
 ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا شراب ان در چیزوں سے بنتی ہے جنہی کجور
 انور سے۔

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابی صیب، خالد بن کثیر
 المدائنی، سری بن اسماعیل، شعبی، نعمان بن بشر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 تمہیں جو کشمش، کھجور اور شہد سے شراب بنتی ہے

بَابُ مَا يَكُونُ مِنْهُ الْخَمْرُ
 ۱۶۷۷ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّامِيُّ قَتَابًا
 عَنِ ابْنِ عَسَاكَرٍ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْمَرُوا
 مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الشَّجَرَةَ السَّامِيَّةَ
 ۱۱۶۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَبُو الْيَاقُوبِ
 سَعْدِيُّ عَنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبْرٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ
 الْقُدْسِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّيْخَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَهُ
 أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ سَمِعَ السَّمَانَ بْنَ يَسْبِرٍ
 يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ مِنْ الْجِنِّطَاءِ كَثْرًا وَإِنَّ مِنَ الشَّعْبِيِّ حَمَلًا
 وَمِنْ الْبَيْبِرِ حَمَلًا وَمِنْ الشَّحْرِ حَمَلًا وَإِنَّ
 الْقَسِيلَ حَمَلًا

بَابُ لَيْسَ بِالْخَمْرِ عَلَى عَشْرَةِ أَوْجَةٍ
 ۱۱۶۹ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ
 إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَتَابَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَسَاكَرٍ

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت نازل ہوئیگا بیان
 علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، یزید بن عبد العزیز
 بن محمد، عبد العزیز، عبد الرحمن بن عبد اللہ الغافقی، حویر

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۱۵ الخمر یمونہا بغير سیر
 ۱۱۴۳ حدثنا القاسم بن الوليد الذي موهي
 ثنا عبد السلام بن عبد العبدوس ثنا كوز بن
 يزيد عن خالد بن معدان عن أبي أمامة
 الباهلي قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم ما تشاءون من الخمر يمشي في الأقدام حتى تشرب
 كل أنفة من أمي الخمر يمشي بها بغير سیر
 ۱۱۴۴ حدثنا الحسين بن السري ثنا عبد
 الله ثنا سعد بن آذين العنبي عن يلال بن
 يحيى العنبي عن أبي بكر بن حفص عن ابن
 فضال بن قيس بن التميمي عن قتادة بن
 الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يفر من ناس من أمي الخمر يمشي
 يمشي بها يمشي

آخر زمانہ میں شراب کا نام بدل کر فروخت کرنے کا بیان
 عباس بن الولید، عبد السلام بن حرب، ثور بن یزید،
 خالد بن معدان، ابوامامۃ الباہلی کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ ایسے ہی گذرتا
 رہے گا، حتیٰ کہ میری امت میں سے ایک جماعت
 شراب پیا کرے گی، اور اس کے نام تبدیل کر
 دے گی

حسین بن ابی السری، عبد اللہ، سعد بن ادیس العنسی
 بلال بن یحییٰ العنسی، ابو بکر بن حفص، ابن عمیر، ثابت
 بن السبط، عبادة بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی اسم ہے کہ
 لوگ شراب نہیں گے اور اس کا نام تبدیل کر دیں گے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۱۶ کل مشکر حرام
 ۱۱۴۵ حدثنا ابو بكر بن أبي قتيبة ثنا كفيان بن
 عيينة عن الزهري عن أبي سلمة عن عائشة
 بنت عبد النبي صلى الله عليه وسلم قال كل
 مشكر حرام
 ۱۱۴۶ حدثنا همام بن مناة ثنا عبد الله بن
 ابن خالد ثنا يحيى بن الحارث الثماري سمعت
 سائر بن جبر الله بن عبد بن عبد بن عبد بن عبد
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل
 مشكر حرام
 ۱۱۴۷ حدثنا ابو بكر بن عبد الاعلى ثنا ابن
 وهب اخبرنا ابن جريج عن ايوب بن هلال
 عن مسروق عن ابن مسعود ان رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قال كل مشكر حرام قال ابن مسعود
 هذا حديثك اظهرين

نشد آور شے کے حرام ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابو سلمہ،
 حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز
 حرام ہے

ہشام، صدقہ بن یحییٰ بن الحارث الثماري،
 سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریج، ایوب
 بن ہانی، مسروق، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز
 حرام ہے۔ ابن مسعود کہتے ہیں یہ مصرعہ کی مدہ

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيْمُونٍ الرَّقِيُّ مَعَنَا خَالِدُ بْنُ
جَبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ
عَنْ يَتِيمَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ سَمِعْتُ مَعَاوِيَةَ
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ تَلَى مَجْلٍ مُؤَمَّرٍ وَهَذَا
حَدِيثُ الرَّقِيِّينَ.

علی بن سیمون، خالد بن سہبان، سلیمان بن عبد اللہ
بن الزبیر، قال، یعل بن شداد بن ارس، معاویہ کا بیان ہے کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سن
ہر نشہ لانے والی چیز ہر مومن پر حرام ہے، یہ رقم
والوں کی حدیث ہے۔

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْفَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ
حَرَامٌ وَكُلُّ حَرَامٍ مُسْكِرٌ

سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمر بن علقمہ ابوسلمہ
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر
نشہ لانے والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام
ہے۔

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي جَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ
مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن بشار ابوداؤد، شعبہ سعید بن ابی ہریرہ بابرد
ابو یونس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا اسْكُرَكَ شَيْئًا فَهُوَ حَرَامٌ
عَلَيْكَ

کم یا زیادہ نشہ آور چیز کے حرام ہونے کا بیان
ابراہیم بن المنذر، الخرازمی، ابویحییٰ، زکریا بن مخلوف
ابو حازم، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شے نشہ لانے، تھوڑی
پر یا زیادہ سب حرام ہے۔

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَعَنَا
أَسْبُ بْنُ عِيَّانٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْكُرَكَ شَيْئًا
فَهُوَ حَرَامٌ

عبد الرحمن بن ابراہیم، انس، عیاض، داؤد بن
کبیر، محمد بن المنذر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چیز کا کثیر حصہ نشہ لاتے ہی
کا تو حصہ بھی حرام ہے۔

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا قَبِيَةُ الرَّسْمِيِّ بْنِ إِسْرَائِيلَ مَعَنَا
أَسْبُ بْنُ عِيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو
ابْنِ مَعْبُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْكُرَكَ شَيْئًا فَهُوَ حَرَامٌ

عبد الرحمن بن ابراہیم، انس، عبید اللہ بن عمر، عمرو
بن شیبہ، شیبہ، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شے نشہ لاتے وہ حرام ہے
ہاں کہ ہر ایسا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَقِيلَ لَهُ خَلِّهَا
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

۱۱۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسِيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ
أَبْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ
يُتْبَدَ الشَّرُّ وَالشَّرُّ يَتْبَدُ جَمِيعًا وَكَهِيَ أَنْ
يُتْبَدَ الْبَسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا قَالَ اللَّيْثُ بَرَجَ
تَعْدُ وَجَدْتُ فِي عَمَلِ بْنِ أَبِي بَلْحَمٍ الْمُحَرَّبِيِّ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ مَثَلَهُ

۱۱۸۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ
الشَّرُّ وَالْبَسْرُ جَمِيعًا وَانْبَدَا كُلُّ وَاحِدٍ
وَمَثَلُهُ عَلَى حِدَةٍ

۱۱۸۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ
سُلَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ
أَبْنَ أَبِي تَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرَّطْبِ
وَالزُّهْوَةِ وَلَا بَيْنَ الرَّيْبِ وَالشَّرِّ وَانْبَدَا كُلُّ وَاحِدٍ
فَمَثَلُهُمَا عَلَى حِدَةٍ

يَا أَيُّهَا صِقْرُ الْبَيْدِ وَخَدْرِبِ

۱۱۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو
سَعْدٍ وَبَرَجَ وَنَدَّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَلِكِيُّ
أَبْنَ أَبِي الْغَوَارِبِ ثنا عَبْدُ الْوَالِيدِ بْنُ يَسَّارٍ
قَالَ كُنَّا عَامِلًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِغَدِيَّةِ الْعُقَيْبِيَّةِ فَوَجَّ عَائِشَةُ فَكُنَّا نَتَّبِعُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّ سَاعِدًا
فَنَادَتْ فَبَعَثَتْ مِنْ تَمِيمٍ فَارْتَبَسَتْ مِنْ تَمِيمٍ

کھجور اور انگور کے شیرہ پینے کا بیان

محمد بن ریح. لیث. ابو الزبیر در بانی، جابر نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش کی
نبید، اسی طرح خشک اور کھجور کی نبید بنانے سے منع
فرمایا ہے۔

لیث بن سعد کہتے ہیں مجھ سے حضرت جابر
کی یہ حدیث عطا بن ابی ربیع کی نے ہی بیان کی ہے

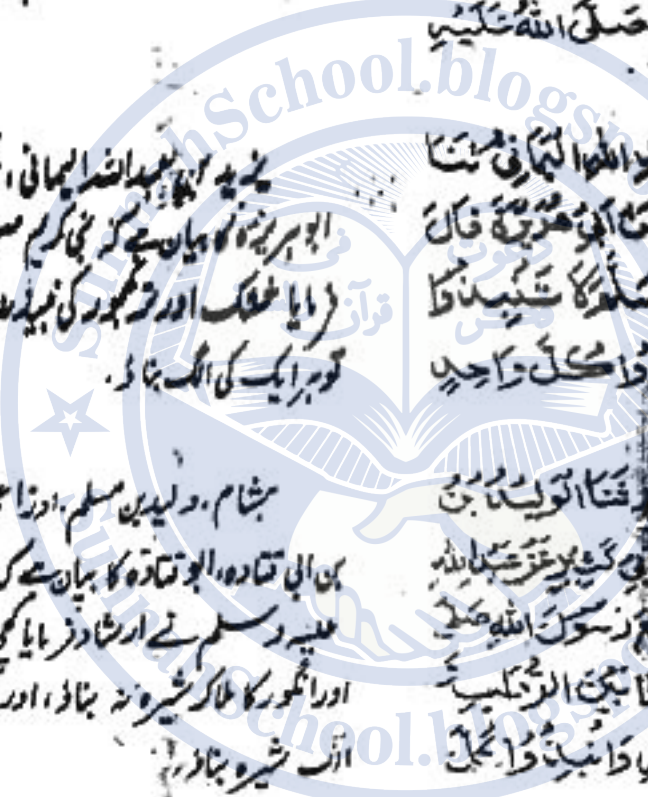
یہ نبید کھجور اور انگور کے شیرہ پینے کا بیان ہے
ابو ہریرہ نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد
فرمایا خشک اور کھجور کی نبید بناؤ جب بھی نبید بناؤ
تو ہر ایک کی ایک بناؤ۔

ہشام، ولید بن مسلم، ازناعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ
بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور اور کشمش کی اسی طرح کھجور
اور انگور کا طارک شیرہ نہ بناؤ، اور ان میں سے ہر شے کا
انک شیرہ بناؤ۔

نبیذ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو سعید خدری، محمد بن عبد الملک
بن ابی الغوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول ہمانہ
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے لیے آپکے خشک میں شیرہ تیار کرتے اس
طرح کہ خشک میں ایک منہ کھجور یا انگور ڈال کر اچھ سے
پانی ڈال دیتے۔ اگر صبح کھجور کی باتیں تو آپ شام کو پیتے
اور شام کو کھجور کی باتیں تو صبح پیتے، ابو سعید خدری کہتے ہیں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں



دن کی رات میں اور رات کی دن میں دیتے تھے۔

تَنْتَلِدُ بِهَا فَيَبْرُقُ لَهَا نَصَبٌ عَلَيْهَا لَمَّا مَرَّتْ بِمَكَّةَ
عُدَّةً فَيَبْرُقُ بِرُغَيْبَةَ وَنَبِيذَ غَيْبَةَ وَيَعْبُدُكُمْ
عُدَّةً وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا فَيْشُرُ بِيَوْمِ لَيْلٍ أَوْ
بَيَاطٍ فَيْشُرُ بِهِ نَهَارًا.

ابو کریب، ابن علی بن مسیح، ابو اسرائیل ابو عمر البصرانی
ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
غیبہ تیار کی جاتی تو آپ یا تو اسے اس کی روز پی لیتے یا دوسرے
روز اور تیسرے روز پی لیتے۔ بلکہ اسے گرا دیتے یا کڑے
کا حکم دیتے۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ رَسْمِ عَائِلَةَ بْنِ صَبِيحٍ
عَنْ أَبِي رَسْمَةَ جَيْلٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْبَصْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَيَشْرِبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْعَدَا وَالْيَوْمِ
الْغَالِبِ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَأَهُ أَوْ أَصْلَحَ
بِهِ فَأَهْرَأَهُ.

محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو الزبیر، ابو جابر
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پھر
کے ایک برتن میں غیبہ تیار کی جاتی تھی۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَبْكِ الْمَلِكِيُّ بْنُ أَبِي
الشَّوَّازِ بِرِسْمَةِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرَيْنِ جَبَارِيَةٍ.

شراب کے برتنوں میں غیبہ بنانے کی عادت کا بیان
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر،
مزفت، دہاو اور عظیم میں غیبہ بنانے سے منع فرمایا
جسے اور فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

بَابُ الْبَرِّ الَّذِي هُوَ يُنْبِذُ الْأَوْعِيَةَ
۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
بَقْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِيرٍ وَثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ تَهَيَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
يُنْبِذَ فِي التَّوْرَيْنِ الْمُرْتَبِ قَالَتِ الْبَاءُ وَالْحَثْمِيُّ
وَقَالَ كُلُّ مَسْكِرٍ حَرَامٌ.

محمد بن ریح، لیث، نافع، ابو بعلی، ابن عمر نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور لاکھ کے
برتن میں غیبہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَا اللَّيْثِيُّ بْنُ
سَعْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ تَهَيَّأَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبِذَ فِي الْمُرْتَبِ
وَأَكْفَدَهُ.

نصر بن علی، علی، شعیب بن سعید، ابو المتوکل، ابو سعید
الخدری نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي عَنِ الْمُكْتَبِيِّ
أَبِي سَعِيدٍ عَنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

سے نقیر لڑکی کا برتن مزفت لاکھ کا برتن دہا سکھایا ہوا کدو و عظیم سبز رنگ کے روغن نشہ، برتن ان برتنوں میں چونکہ
شراب بنانے والی تھی اس لیے حرام شراب سے بعد حضور نے امتیاطاً ان برتنوں کے استعمال کی بھی ممانعت
فرمائی لیکن جب لوگوں کی عادت قطعی طور پر ترک ہو جی تو ان کے استعمال کی اجازت دی۔

قَالَ رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ
 فِي الْوَيْلِ لِقَاءِ لَدُنَّ بَنِي قَلْبَةَ
 ۱۱۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 الْقَطَّانِيُّ قَالَ لَقِيتُهَا بِبَدْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ
 ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبَرٍ قَالَ
 رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْبَاءِ

کہد لاکھادر سبز چینی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا
 ابو بکر، عباس بن عبد العظیم، شہابہ، خبیبہ، کیسریہ
 عطاء، عبدالرحمان یہ معمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کہد اور سبز چینی کے برتنوں کے استعمال
 کی ممانعت فرمائی ہے۔

قَالَ الْحَسَنُ
 بَابُ مَا رَحَصَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ
 ۱۱۹۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ بَيَانَ الْقَوَائِمِيُّ
 قَتَارِ سَعْدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ
 عَيْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْبَرٍ عَنْ ابْنِ مَرْيَدَةَ عَنْ
 أَبِيهِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ
 زَمِيحًا مِنْ الْأَوْعِيَةِ فَأَتَيْتُهَا وَفِيهَا وَاجْتَنِبُوا
 كُلَّ مَسْكِيٍّ

ان برتنوں کے استعمال کی اجازت کیا
 عبدالحمید بن بیان، اسحاق بن یوسف، شریک
 ہماک، قاسم بن مخیرہ، ابن بریدہ، بریدہ، کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں
 کچھ برتنوں سے منع کیا کرتا تھا لیکن اب تم ان میں
 نمید بنا سکتے ہو۔

۱۱۹۵ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَنَاوَعًا
 ابْنُ وَهْبٍ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتَّابٍ
 عَنْ مَرْثُودِ بْنِ الْأَخْدَمِ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُ هَيْبَتَكُمْ
 عَنْ يَمِينِ الْأَوْعِيَةِ الْأَقْوَانِ وَكَلَامِ الْبَدْرِ مَعْبَرًا
 كُلَّ مَسْكِيٍّ كَلَامًا

یونس، ابن وہب، ابن جریر، ابوبکر بن ہانی،
 مروان بن ابی حاتم، ابن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں کچھ برتنوں
 کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ خبر دار ہر تن کسی
 کو حرام نہیں کہتے، بلکہ ہر نشہ لالے والی چیز حرام ہے

بَابُ نَبِيذِ الْبَجْرِ
 ۱۱۹۶ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ سَعِيدٍ ابْنُ سَعِيدٍ
 سَلَمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ
 أَنَّهَا قَالَتْ أَعْرَجْتُ لِحَدِيثِكَ أَنَّ تَسْخِذَ كُلِّ عِلْمٍ مِنْ
 حَيْدِي أَضْرِبْتُهُمَا سِقَاءً لَمْ تَقَالَ لَيْ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَنْبَغِي فِي الْجَوْزِ فِي كَذَا
 كَفِي كَذَا الْأَخْلَى
 ۱۱۹۷ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مَوْسَى الْقَطَّانِيُّ عَنْ
 الْمَوْسِيِّ بْنِ مَسْرُوقٍ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

مٹی کے گھروں میں عبید بن جریج نے کیا بیان
 سوید، معمر، سلیمان التیمی، ریشہ، حضرت عائشہ
 نے فرمایا اگر کیا تم میں سے کوئی عورت یہ بھی نہیں کر سکتی کہ
 ہر سال اپنی قربانیاں کی کھالوں میں سے ایک مشک تیار
 کرے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی
 کے برتنوں میں ازاد گلاب فلاں ہر تن میں عبید بن جریج نے
 منع کیا ہے ہاں ان میں سرکہ تیار کیا جا سکتا ہے
 اسحاق بن موسیٰ الخلی، ولید بن مسلم، اوزاعی،
 یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن عیینہ عن یزید بن یزید عن جابر عن عبید
الرحمن بن ابی عزرہ عن جده لہ یقال لہا
کبشۃ الا نصاریٰ عن رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم دخل علیہا وعینک ہا قریب
مقلعہ فتریب منہا وھو قال لہم ففقطعت قد
الفریب یتبعنی برکۃ موضع فی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم۔

عبدالرحمن بن ابی عزرہ۔ کبشۃ۔ الانصار یہ نہ فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان
کے پاس ایک مشک لگی ہوئی تھی آپ نے اس سے
کھڑے ہو کر پانی پیا۔ کبشۃ نے مشک کا منہ برکت کے
باعث کاٹ کر رکھ لیا۔ چونکہ اس سے حضور کا رہن
اطہر نکلا تھا۔

۱۳۱۳۔ حدثنا حمید بن مسعد عن مسعد بن سعد بن
اکم قطن بن سوسی عن قتادہ عن انس ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعی عن الشرب
قائلاً۔

حمید بن مسعد، بشر بن المغفل، سعید، قتادہ۔
انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے
ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

باب ۵۲۲ إذا شرب أعطى الأيمن فالأيمن
۱۳۱۴۔ حدثنا حماد بن عمار بن قتادہ ثنا مالک بن
انس عن اذہبی عن انس بن مالک ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یلین قد شربت ماء
وعن یسارہ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال الا یمن۔

تقسیم کے وقت دائیں جانب سے ابتدا کرینا بیان
شام، مالک، زہری در باطن، انس نے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کی کسی حاضر کی
گئی آپ کے دائیں جانب ایک اطہری اور بائیں جانب ابو بکر
بیٹھے ہوئے تھے آپ نے پیا پھر اطہری کو دیر یا اور فرمایا
دائیں جانب والا پھر دائیں جانب والا ہے۔

۱۳۱۵۔ حدثنا حماد بن عمار بن قتادہ ثنا
ابن عباس عن جرجس عن ابن عباس عن
عبد اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلین وعینک
ابن عباس وعن یسارہ خالد بن الولید قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یمن عبائیں رض
آکان من لی ان استی بخالد قال ابن عباس ما احدث
ان اور یسارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علی نفسی احدًا فاخذ ابن عباس فشرب و
شرب خالد۔

شام، اسمعیل بن عباس، ابن جرجس، ابن عباس
سعید اللہ بن عبداللہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ لایا گیا آپ کے دائیں
جانب میں اور بائیں جانب خالد بن الولید بیٹھے ہوئے تھے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن عباس کیا
تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں بجا ہوا دودھ
خالد کو ملا دوں۔ ابن عباس نے عرض کیا میں تو یہ پسند
نہیں کرتا کہ حضور کا چھوٹا دوسرے کو دے دوں میں برگز
یہ ایشا نفس نہیں کر سکتا۔ ابن عباس نے دودھ لے کر پیا
اور اس کے بعد خالد نے پیا۔

باب ۵۲۳ النفس فی الاثناء
۱۳۱۶۔ حدثنا ابو یوسف عن ابی شیبہ ثنا داؤد

برتن میں سانس لینے کا بیان
ابن ابی شیبہ والاد بن عبداللہ المزینی بن محمد ماریث

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَهُوَ لَا مَوْعِي بِنِ مَرِيَةٍ عَلَيْهِمْ أَفَلَا مَرَاظًا لَكُمْ
الْقَدْحُ قَطْرًا إِنَّ هَذَا مَعْرَا لِنَاسِهَا

۱۲۲۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو كُرَيْبٍ شَابِزُ
ابْنِ مُحَمَّدٍ كُنَّا قَالِيحَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَحْوِي
الْمَلْدُ فِي مَائِطِهِ فَقَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ كَانَ عِنْدَكَ مَا يُرَبِّتُ فِي عَيْنٍ فَاسْقِنَا
فَلَا تَرْتَابُ قَالَ وَعِنْدِي مَا يُرَبِّتُ فِي عَيْنٍ فَاسْقِنَا
وَأَسْقِنَا مَعْرَا لِنَاسِهَا فَقَالَ لَمْ يَسْقِ عَلَى
مَائِدَاتِ فِي عَيْنٍ فَشَرِبَ كَمَا فَعَلَ وَمِثْلُ ذَلِكَ
يُضَاحِيهِ الَّذِي مَعَهُ

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُنَّا ابْنَ
مُفَيْضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَابِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ
مَرَّ بِمَاءٍ عَلَى بَرَكَةٍ فَبَعَثْنَا لَنَا لَمْ يَدْرِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوا وَلَا تَكْرَعُوا عَيْلُوا أَيْدِيَكُمْ لَمْ
أَكْرَعُوا فِي مَائِهِ لَمْ يَسْ إِيَّاكُمْ طَيْبٌ مِنَ الْبَدَنِ
بَابُ ۵۲ فِي الْقَوْمِ إِخْرَجَهُمْ شَرِبُوا

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَسُولِ بْنِ
سَعِيدٍ كَالِ الْفَتَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَابِضِ بْنِ الْأَسَدِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ الْقَوْمِ
إِخْرَجَهُمْ شَرِبُوا

باب في الشرب في الزجاج

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
الْحَبَابِ عَنْ مَسْدُودِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
عَمْرِو النَّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدْحٌ مُرَابَرٌ يَشْرِبُ فِيهِ

جب انہوں نے پہلے پھینک کر فرمایا تھا انہوں نے یہ بھی دیا
کا سامان ہے۔

۱۔ احمد بن منصور ابو نوح بن محمد، طلح بن سلیمان، سعید بن
الحداد جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری
کے پاس تشریف لے گئے وہ اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا
آپ نے اس سے فرمایا اگر تمہارے پاس رات کا پانی پانی دکھاؤ تو
پہ ذور زیم منہ لگا کر پی لیں گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ
میرے پاس رات کا پانی مشک میں رکھا ہوا ہے یہ کہہ کر
وہ انصاری اپنے جھونپڑے کی طرف گئے ہم بھی پیچھے چلے
ان کے ساتھ گئے انہوں نے بکری کا دودھ دھو کر اس میں
پانی کاغذ پالی کاغذ شور کے ساتھ پیش کیا آپ نے نوش فرمایا پھر
ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جو حضور کے ساتھ تھے نبی مجھے بھی اس طرح
واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابیہ، سعید بن عامر،
ابن عمر نے فرمایا کہ ہم لوگوں کا ایک حوض پر سے گزر ہوا۔ ہم نے
منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو آپ نے ارشاد فرمایا منہ لگا کر پانی
نہریو۔ بلکہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پو کیونکہ پانی پینے کے
لیے ہاتھ سے ہتر کوئی اور برتن نہیں۔

دوسروں کو پلانے کے لیے آخر میں پینے کا بیان

۱۔ احمد بن عبدہ، اسود، حماد، ثابت، ابن ابی عمیر،
ابن ربیع، ابو قتادہ، کانہان، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا دوسروں کو پلانے والا خود بعد میں پئے

شیشے کے گلاس میں پانی پینے کا بیان

۱۔ احمد بن سنان، زید بن ابیہ، ابن ابی عمیر،
ابن اسحاق، زہری، سعید اللہ بن عبد اللہ، ابن جابر
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
ایک شیشہ کا پیالہ تھا۔ جس میں آپ پانی پیا کرتے تھے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مٹی پہ کھاؤ یہ تمہارے لیے مفید ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدَّالَ الشُّرُومِ عَلَى اللَّهِ تَائِبٌ مَسْكُورٌ يُعَلِّقُ بِرَأْسِهِ حُلَّةً مِثْلَ حُلَّةِ الْمَلِكِ فَصَنَعْتُ بِإِثْنَيْ عَشَرَ مِثْقَالَ اللَّهِ تَائِبٌ وَكَرِهْتُ لِفَتْحِ أَرْضِ قَوْمِكُمْ ذَلِكَ الْبَلَدِ مِثْقَالَ اللَّهِ فَكَيْفَ رَسَلْتُمْ لِي مِنْ هَذَا الْبَلَدِ بِي، فَأَنَا نَفَعْتُ لَكَ.

۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَامِعَةَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْعَمِيدِ بْنِ صَيْغِيٍّ مِنْ وَلَدِ صَهْبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَهْبَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَدَايَ خَبْرًا ثُمَّ فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذُنَ كُلِّ فَاخَذَ مِنْ أَكْلِ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلُ شَهْرًا أَرَيْكَ رَسَدًا فَإِنْ نَقَلْتَهُ رَأَى أُمَّتُهُ مِنْ نَاجِيَةٍ خَيْرٍ فَتَبِعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بِأَنَّكَ لَا تُكْرَهُوا لِرِضَ عَنِ الطَّعَامِ ۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثنا بَكْرُ بْنُ مَوْسَى بْنِ عَلِيٍّ ابْنُ زَبَاجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَعْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَمَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرَهُوا مَرَضًا كَيْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ بِإِنْ اللَّهُ يُطْعِمُهُمْ وَيُسْقِيهِمْ.

باب التَّكْيِيفِ ۱۲۳۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْمُورٍ سَعِيدُ الْجَوْهَرِيُّ ثنا سَمَاعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ بَزْكَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْنَا أَهْمًا لَوْ عَلَيْنَا أَصْرًا لِحَسَائِدٍ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ لَسْتُ كَيْرَتُكُمْ وَأَدَا الْعِزِّينَ وَيُؤَيِّرُ عَنْ

عبدالرحمن بن عبدالوہاب۔ موسیٰ بن اسماعیل، عبدالحمید بن صیفی، صیفی، صیب نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں آیا۔ آپ کے پاس روٹی اور کھجوریں تھیں۔ یہ روٹی تھیں آپ نے فرمایا آؤ اور کھاؤ۔ میں نے کھجور کھانی شروع کی آپ نے ارشاد فرمایا تم کھجوریں کھاتے ہو حالانکہ تمہارا میں روکھی آ رہی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس طرف سے نہیں کھاتا میں طرف آنکھ۔ روکھی آ رہی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ فرماتے گئے۔

مریضوں پر کھانے کے لیے جبر نہ کرنا بیان محمد بن عبداللہ بن نیر، کبیر بن یونس بن کبیر، موسیٰ بن علی بن ربیع، علی، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا کرو، کیوں کہ انہیں نہ کھلاتا پلاتا ہے۔

تحریرہ کا بیان

ابراہیم بن سعید الجوسری، ابن علیہ، محمد بن اسائب، برکہ، امام محمد بن اسائب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضور کے گھر میں جب کسی کو بخار ہوتا تو آپ اس لیے مجبورہ تیار کرنے کا حکم دینے اور فرماتے ہیں یہ رنجیدہ دل کو قوت دیتا ہے اور بیماری کو اسے دھو تا ہے۔ جیسے چہرہ سے میل کو پانی دھو دیتا۔

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَوَادِ التَّحْقِيقِ كَمَا تَزِدُ أَحَادِثُكَ التَّوَسُّخَ عَنْ
وَجِبْهَا بِالْبَاءِ

۱۳۳۵ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْمُغْتَصِبِ وَنَاؤُكُمْ
عَنْ أَبِي بِنِ بْنِ نَائِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَشٍ بِقَالَ
لَهَا كَلَّمُونِي عَائِشَةَ قَالَتْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالْبَيْضِ النَّافِخِ التَّلْبِينِيَّةِ
يَعْنِي الْحَسْلَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ أَحَدَ كَوْمٍ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ يَزَلْ
الْبَدْمَةَ عَلَى الشَّارِكِي أَحَدَ طَرَفِي يَعْطِي
يَبْرًا أَوْ يَمُوتَ .

علی بن ابی الغصیب، وکیع، امین بن نائل، کلثم حضرت
عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تم ویر کو ضرور اپناؤ۔ کیوں کہ یہ فائدہ پہنچانے والی
چیز ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضور کے گھر والوں
میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو میرے کی ہانڈی جو سٹے پر
چڑھا دی جاتی وہ اس وقت اترتی جب کہ بیمار تندرست
ہو جاتا یا وفات پا جاتا

باب ۵۳۳ الحبة السوداء

۱۳۳۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ قَالَا قَالَتْ أَلَيْسَ بِنُ سَعْدِ
قَتِ قَتِيلٍ فَنِ ابْنِ شَابٍ أَكْبَرِي ابْنِ سَكِينَةَ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْكَيْسِ أَنَّ
أَبَاهُ مَرِيضًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ
بِحَقِّهَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامُ وَالسَّامُ مَوْتٌ وَ
الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشَّرِيفُ .

کلونجی کا بیان
محمد بن روح، محمد بن حرث، لیث، عقیل، ابن
شہاب، ابو سلمہ، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
یعنی کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے۔
سام موت کو کہتے ہیں اور کالا دانہ (کلونجی) شرفیہ کا نام
ہے۔

۱۳۳۷ . حَدَّثَنَا أَبُو سَكِينَةَ يَحْيَى بْنُ حَلْفَانَ
أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَتْ
سَالِمَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْ عَنْ أَبِي بِنِ بْنِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيَّ كَوْمٌ
بِهِمْ مِنَ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ
دَاءٍ إِلَّا السَّامَ .

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک
سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اس کا سے دانہ کا استعمال ضرور کرو کیوں کہ موت کے
سوا ہر بیماری کی شفا اس میں ہے۔

۱۳۳۸ . حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَاؤُكُمْ
اللَّهُ أَبَا رَسْمَةَ تَيْلَمُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدِ
قَالَ حَرَجْنَا وَمَعَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَبْرِ فَهَذَا فِي
الظُّلْمِ مَقْدُومًا مِنَ السَّيِّئَةِ وَهُوَ يَنْصُرُنَا دَا

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ اسراہیل، منصور، خالد بن
سعد کہتے ہیں ہم سفر میں گئے اور ہمارے ساتھ غالب
بن جبْرِ بھی تھے وہ رُخ میں بیمار ہو گئے، ابن ابی عقیق
ان کی عیادت کے لیے آئے اور انہوں نے فرمایا اس

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کو بھی کا استعمال کرو، اس کے پانچ یا سات دانے میں گرہ اور اس میں تیل ڈال کر ان کی ہانگ میں دو لوں طرک ڈالو۔ کیوں کہ عائشہ نے یہ حدیث بیان کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ میں نے پوچھا کہ سام کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا کہ موت۔

ابن ابی قحیثہ رَوَى قَالَ لَمَّا عَلِمْتُكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ الشَّوْكَاءِ مَخْدُومًا مِنْهُ لَمَسْنَا أَوْ سَبَعْنَا فَاسْتَعْفَوْهَا نَحْمًا فَطَرَفْنَا فِي أَنْفِهَا بِقَطْرَاتٍ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ كَانَ عَائِشَةُ حَدَّثَتْهُمُ حَلَّةً بِمَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ لَسَوْكَاءٌ وَبَعْفَلَةٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ السَّامُ فَكَلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْكَلْبُ.

شہد کا بیان

محمود بن خدائش، سعید بن زکریا القرظی، زبیر بن سعید النخعی، عبد الحمید بن سالم، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حسینہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد پائے تو اسے کوئی بڑی تکلیف نہ پہنچے گی۔

باب ۳۳۵ العسل
۱۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَدَّائِشٍ شَاكِعِيْدٌ عَنْ زَكْرِيَّا الْقُرْظِيِّ ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلْتَمِسُ الْعَسَلَ كَلَّافَ عَدْوَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ كَرِهَ يُجِيبُهُمْ عَفْوَ مِنْ الْبَلَاءِ.

ابو بشر محمد بن خلف، عمرو بن سہل، ابو حمزہ العطار، حسن مجاہد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ میں شہد آیا تو آپ نے ہم سب کو تموڑا تموڑا چائے کے لیے دیا۔ میں نے بھی مانا اور اس کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور عنایت فرمائیے آپ نے فرمایا اچھا۔

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ فَذَا قَدَرْتُ بِن سَهْلِ ثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الْعَطَّارِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْدَيْتَنِي إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَقَسَمَ بَيْنَنَا عَقْدًا لَعْنَةً فَأَخَذْتُ لَعْنَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ أَجْرِي قَالَ نَعَمْ.

کماۃ اور عجمہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، العرش، جعفر بن ایاش، شمر بن عوشب، ابو سعید اور زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عطا دہے عالی چیزوں کو ضرور اپناؤ۔ ایک قرآن دوسرے شہد۔

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ ثَنَا سَعْيَانُ عَنْ أَبِي رَاسِحٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَسِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْتُكُمْ بِالْإِيقَانِ الْفَسَلُ وَالْكَفَالُ.

کماۃ اور عجمہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، العرش، جعفر بن ایاش، شمر بن عوشب، ابو سعید اور زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور

باب ۳۳۵ کماۃ والعجمۃ
۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْأَحْوَسُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَيْبَةَ وَجَابِرِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ مِنِّي وَمِنَ الْجَنَّةِ وَمِنَ الْجَنَّةِ وَمِنَ الْجَنَّةِ وَمِنَ الْجَنَّةِ وَمِنَ الْجَنَّةِ

من سے تعلق رکھتی ہیں اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے اور حجورہ کجورہ جنت سے تعلق رکھتی ہے اور دیوانہ پن کو شفا دیتی ہے

۱۲۲۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقَانِ قَالَا نَسَاؤِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ابْنُ هِشَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عل بن میمون، محمد بن عبداللہ الرقی، سعید بن مسلمہ، اعلمش، جعفر بن ایاس، ابو نصرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

۱۲۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ نَعِمَ عُمَيْرٌ وَبِئْسَ خَدِيْبٌ يَقُوْنُ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ مِنْ عُمَيْرِ بْنِ نَفِيْلِ يُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْكُمَاةَ مِنَ الْكَيْفِ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيْلَ وَمَا وَهَانُوا لِرُلْعَيْنِ

محمد بن الصباح، ابی عیینہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن کریم، سعید بن زید کہ بیان ہے کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور کا تعلق اس من سے ہے جو بنو اسرائیل پر نازل کیا گیا تھا۔ اس کا پانی قرآن اکھڑا کے لیے شفاء ہے

۱۲۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَمْدِيُّ ثنا مَطْلَبُ الرَّزَّازِيُّ ثنا كَثِيرُ بْنُ حُوَيْبٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَحْدُثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرْنَا الْكُمَاةَ فَعَالُوا هُوَ جَدِيٌّ الْأَرْضِ فَكُنِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْكَيْفِ وَالْعُجُوَّةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شَقْلَاءُ مِنَ الشَّقْرِ

محمد بن بشار، ابو عبد اللہ الصمد، مطر الرزاق، کثیر بن حویب، ابو ہریرہ نے فرمایا اگر ہم حضور کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اور کہہ رہے تھے کہ کماۃ زمین کا نطفہ ہے، آپ نے ارشاد فرمایا کماۃ من سے تعلق رکھتی ہے اور عجورہ جنت کی کجورہ ہے اور زہر سے صحت یاب کرتی ہے۔

۱۲۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثنا الْمُشَوَّلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكُنْ حَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ الرَّفِيعَ بْنَ عَمْرٍو الرَّزَّازِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعُجُوَّةُ وَالصُّغْرَاءُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَكَمْتُ الصُّغْرَاءُ مِنْ فَيْبَرِ

محمد بن بشار، ابن مہدی، امیر محمدی، مشعل، ابن عباس، الرزازی، عمرو بن سلیم، رفیع بن عمرو، الرزازی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجورہ اور صغورہ کجورہ جنت سے تعلق رکھتی ہیں کہ عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے صغورہ کی اس کے منہ سے حفاظت کی ہے۔

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیٹ درامین زہر سے منع فرمایا ہے۔

عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَقَ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا دَاءَ الْيَبِيَّتِ يَغْنِي السَّعَةَ

ابن ابی شیبہ، وکیع، اعلمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے زہر پیا کر اپنے آپ کو ہلاک کر لیا وہ ہمیشہ ہمیشہ درزخ میں اسے پیتا ہے گا۔

۱۲۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مَتَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سَمًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ تَهْوِي بِحَسَاةٍ نِي تَارِحَ هَتَمَهُ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

باب ۵۳۰ دَوَاءُ الْمَشْيِ

مسئل کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالمجید بن جعفر زرمہ بن عبدالرحمن، موئے معمر التیمی، معمر قصبی، اسماعیل بن قیس کا بیان ہے کہ حضور نے ایک بار محمد سے ارشاد فرمایا تم کس چیز کا علاج کیا کرتی ہو میں نے عرض کیا بشرم کا۔ آپ نے فرمایا تو بت گرم ہے پھر میں نے سنا کا علاج لیا۔ آپ نے فرمایا اگر کسی درامین موت سے شفا ہوتی تو سنا میں ہوتی۔ بلکہ یہ خیال کہ کہ سنا میں موت سے شفا ہے۔

۱۲۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرَّعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى لَيْثِ بْنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ مَعْبَرَةَ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ زَيْنَبَ عَمَّيْنِ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا كُنْتَ تَسْتَوِشِينِ كُنْتُ بِالْبَحْرِ مَرَّالًا حَارًّا جَارًّا نَهَارًا سَمِيَّتُ بِالسَّنَاءِ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِقَى يُشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَاءُ وَالسَّنَاءُ يُفَعِّلُ مِنَ الْمَوْتِ

باب ۵۳۱ دَوَاءُ الْعَكَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْعَبْرِ

بچوں کے حلق دہانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، امام قیس بنت معصن نے فرمایا کہ میں اپنے بچے کو ایسے ہوئے حضور کی خدمت میں حاضر ہواں میں نے اپنے بچے کا حلق دیا حضور نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کی دبا کر تکلیف نہ دیا کرو، بلکہ خود ہندی استعمال کیا کرو، حلق کی دبا میں دھاک میں ڈالو، اگر دانت الجنب کی میساری ہو تو حلق میں جلا ڈال جائے۔

۱۲۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَبَّاحِ قَالَا ثنا سَعْدَانُ بْنُ عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَمِيرِ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَصَحْبِهِ قَالَتْ دَخَلْتُ بِأَبِي لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَغْلَقْتُ عَلَيْهَا مِنَ الْعَكَارَةِ فَقَالَ عَلِمْتُ أَنَّكَ كُنْتِ أَدْرِكُكَ مِنْ هَذَا الْعَلَاةِ عَلَيْكَ مِنْ هَذِهِ الْعَوِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ فَإِنَّ فِيهَا سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يَسْقُطُ بِهَا مِنَ الْعَكَارَةِ وَرَدَّ يَلِكُ بِهَا مِنْ ذَاتِ الْعَبْرِ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

23

• احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ، ام قیس، بنت معصن سے بھی۔ اسی قسم کی روایت مروی ہے۔ یونس نے کہا کہ اعلقت کے معنی عمرت کے ٹیڑھی میں نے چبایا۔

۱۲۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَمِنْهُ التِّرْمِذِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَأَبُو يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ امِّ قَيْسِ بْنِتٍ وَمَعْصِنِ بْنِ التَّرِيفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْوَمٌ قَالَ يُونُسُ أَفَلَقْتُ بَعْفِي عَمْرَتًا.

عرق النساء کا بیان

ہشام، راشد بن سعید، ولید بن مسلم ہشام بن حسان اس بن سیرین، انس بن مالک، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرق نسا کا علاج یہ ہے کہ دسہ کی چکنی کاٹ کر اس کے تین حصہ کیے جائیں اور صبح نہانہ روزانہ ایک حصہ گلا کر پی لیا جائے

باب ۵۲۵ دواء عرق النساء

۱۲۵۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو وَرِثِدُ بْنُ سُوَيْدٍ وَالزَّمَكِيُّ قَالَا ثنا التِّرْمِذِيُّ بِسُلَيْمِ بْنِ هِشَامٍ ابْنِ عَتَّارٍ ثنا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَقِلَ عَرْقُ الْبَسَلِ لَيْسَ شِقَاةَ أَعْرَابِيَّةٍ تُنَابُ ثُمَّ رَجَلًا ثَلَاثَةَ أَجْرٍ بِرُغْرٍ يَسْتَرْبِ عَلَى التَّرِيفِ فِي كُلِّ يَوْمٍ حَبْرًا.

زخم کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی مازم، ابو حازم رداعی، سہل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن زخمی ہو گئے آپ کے سامنے کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ اور خود آپ کے سر اندس میں گھس گیا فاطمہ آپ کا خون دھوئی جاتیں علی احوال سے پانی ڈالتے جاتے فاطمہ نے جب دیکھا کہ پانی سے خون نہ زیادہ ہوتا ہا ہا ہے تو چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا۔ اور اسے ملا کر راکھ کر کے زخم پر ڈالا۔ اس سے خون بند ہو گیا۔

باب ۵۲۶ دواء الجراحة

۱۲۵۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَلَاظٍ عَنْ أَبِي سِيرِينَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُنْتُ رَبًّا عَيْشًا كَرِهْتُمُ الْبَيْضَةَ فِي لَأْسِيهِمْ فَكَانَتْ الْفَاطِمَةُ تَغْتَابِلُ الدَّمَ عَنْ سَوْعِيٍّ يَسُكُّ عَلَيْهِ الْكَلْبُ بِالْحَيْتِ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الدَّمَ كَثُرَ بَيْنِي وَالْأَمْرَ كَثُرًا فَأَخَذَتْ قِطْعَةً حَصْبِيٍّ فَأَخْرَجَتْهَا حَتَّى إِذَا صَاكِرًا مَا كَادَ الْكُوفَةُ أَنْ تَجْرَحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمَ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی ندیک، عبدالحمین بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد نے فرمایا کہ سہل شخص کو بخوبی جانتا ہوں جس نے احد کے روز صبر و جوش کیا اسی طرح زخم دھونے والے کو آپ کی دوا کرنے والے کو آپ کے واسطے پانی لانے والے کو

۱۲۵۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْرَاهِيمَ ثنا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمُطِيبِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي سِيرِينَ حَدَّثَهُ قَالَ رَفِي لَأْسِيهِ يَوْمَ أُحُدٍ مَن جَرَحَ وَجْهًا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَرْتَدِّدُ الْعِلْمَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۵۲۵ الحثی

۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وِجْيَهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ كُفَّيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ذَكَرْتُ الْحَثِيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَبًا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبَهُمَا فَإِنَّهُمَا سَنِيَّ الدُّنْيَا نَوْبًا كَمَا تَسْبَهُ فِي النَّارِ حَبَّتِ الْحَدِيدِ

بخار کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثدہ، حفص بن عبید اللہ، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر کیا گیا، ایک شخص نے اسے برا کہا، آپ نے فرمایا بخار کو برا نہ کہو، کیوں کہ یہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے آگ کو پتھر کے میل کو مٹا دیتی ہے۔

۱۲۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَامَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ بَرَقْدَرَةٌ مِنْ زَيْلٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ هِيَ نَارِيٌّ أَسْلَطَهَا عَلَى تَبَدُّرِ الْكُفَّيْنِ فِي الدُّنْيَا لَيْتَ كُفَّيْنِ حَظُّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْأَخِرَةِ

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبدالرحمان بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابو صالح الأشعری، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ ابو ہریرہؓ بھی تھے، بخار تھا، آپ نے ارشاد فرمایا تمہیں بشارت دیتا ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بخار میری آگ ہے جس دنیا میں اپنے جس بندے پر چاہوں اسے مسلط کر دیتا ہوں تاکہ وہ اسے قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے بچائے رکھے۔

باب ۵۲۶ الحثی من فیج جہنم ما یوردہا بائنا وھا

۱۲۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُيَيْمِنٍ هِشَامِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَثِيَّ يَنْزِلُ فِي جَهَنَّمَ قَابِلًا مَدِينَةَ

بخار کو جہنم کی آگ قرار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن میزہاشام بن مرثدہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تیزی سے ہوتا ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کر دیا

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا بِشْرُ بْنُ مَسْرُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سِنَانَةَ الْحَثِيَّ مِنْ نَجِيحِ سَهْمَانَةَ يَوْرُدُ وَهَهَا بِالْمَاءِ

علی بن محمد، عبداللہ بن نسیر، عبید اللہ بن عمر ثانی ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار کی تیزی جہنم کی آگ کی لپیٹ ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کر دو۔

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، معصب بن المقدام، ابن اسلم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۲۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفَةَ، ثنا
عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مَتَّصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ
أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَفَعَنَا الْعَبْدُ الْحَجَّامُ بِذَهَبٍ بِالدَّيْرِ
يَخْفُ الصَّالِبُ وَيَكْبُو الْبَصَرُ

بکر بن خلف، عبد الاعلیٰ، عبید بن منصور، عکرمہ، ابن
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا بندہ پچھنے لگوانے والا ہے
کیونکہ اس کے ذریعے خون نکل کر کمر ہلکا کرتا ہے۔
اور آنکھ کو تیز کرتا ہے۔

۱۲۴۱- حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ الْمُغَلَّبِ، ثنا كَثِيرُ بْنُ
سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّتْ كَلْبَةٌ إِهْرَاقِي
بِي يَسِيرًا إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مَوْلَانِكَ بِالْحِجَامَةِ

جبارہ، کثیر ذوالالیٰ، کہتے ہیں میں نے انس بن مالک
کو یہ کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں شب معراج میں اچھا فرشتہ ہے اس کے گولہ اس کے
گمراہے محمدؐ اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجیے۔

۱۲۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْيُضْرِيُّ أَنَا
النَّبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَانَ حَسِبْتُ أَنَّكَ كَانَتْ أَخَاهَا مِنَ الرِّضَاغَةِ
أَوْ غَلَا مَا كَرِهْتَ يَحْتَلِفُ

محمد بن رومح، لیث، ابوالزبیر درہمی، جابر ام سلمہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے چھ اسموں کی اہمیت کا بیان کیا کہ آپ نے ابولہب یا
کو ام سلمہ کے پچھنے لگوانے کا حکم دیا، راوی کہتا ہے
میرا خیال ہے کہ وہ ان کے رضاعی بھائی تھے یا نانی
تھے۔

باب ۵۴ موضع الحجامة

۱۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفَةَ، ثنا
ابْنُ مَحْلُوبٍ ثنا سَائِمُ بْنُ يَزِيدٍ حَدَّثَنَا عُلْفَةُ
ابْنُ أَبِي عُلْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْمَرِيَّ
قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْنَةَ يَقُولُ اخْتَجَمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ ابْنَ جَبْرِ
هُوَ مَحْرُورٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

پچھنے لگوانے کی جگہ کا بیان
ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سیمان بن بلال
ملقنہ بن ابی ملقنہ، عبدالرحمن الاعرج، عبداللہ بن
جعبینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے بھی جمل میں احرام کی حالت میں اپنے سر کے
درمیان میں پچھنے لگوائے۔

۱۲۴۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَوَيْدٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ
مُسَيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَسْكَافِ عَنِ الْأَسْبَغِ
ابْنِ بَكَّانَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ يَزِيدِ بْنِ
السَّيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَاوَلِ

سوید، علی بن مسر، سعد الاسکاف، اسبغ بن بزاز
مسیرت علی نے فرمایا کہ جبیر ثعلبی نے نازل ہو کر حضور کو
گھوم لگا لگا کر دونوں کندھوں اور گردن کی رگ کے
درمیان پچھنے لگوائے۔

۱۲۴۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ، ثنا كَثِيرُ بْنُ

علی بن ابی الخصیب، کثیر بن

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ حُرَيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
الْبَنَاتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ فِي الْكَفَّةِ عَيْنِ
وَعَلَى الْكَاوَلِ .

انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے دونوں رکھڑھوں اور گردن کی رگ کے درمیان
پچھنے گوائے۔

۱۲۷۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَلَّى الْمُتَمَرِيُّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلُومٍ ثَنَا ابْنُ شَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي كَبَيْبَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَا حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَةَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْتَرِحُ عَلَى
هَاتَيْهِمَا وَيَمِينِ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْدَاكَ
مِنْهُ هَذَا وَاللَّهِ وَأَنْفَكَ لَيْسَ مِنْهُ أَنْ لَا يَسْتَدَاوِي
بِشَعْرِ لَيْسَ .

محمد بن مصعبی اولیہ بن مسلم، ابن شوبان، ثوبان
ابو کبیبۃ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر کے درمیان حصہ کھینچنے
کے درمیان پچھنے گوائے اور فرماتے: جو اس جگہ سے
خون نکلائے تو اسے کسی بیماری سے ضرر نہ پہنچے گا
چاہے اور کوئی دوا نہ کرے۔

۱۲۷۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُرَيْرٍ ثَنَا وَكَيْفُ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْيَقِينِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِطُ مِنْ قَدْرِيهِ عَلَى جِدَائِهِ
كَانَتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكَيْفُ نَعْنِي أَنَّ الْيَقِينِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَجْتَرِحُ عَلَيْهِمَا مِنْ قَدْرِهِ
بِالْبَعْضِ فِي آيَةِ الْوَيْلِ لِمَنْ يَجْتَرِحُ

محمد بن طریف، وکیف، الاعمش، ابو سفیان، مبارک
رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
گھوڑے پر سے ایک کھجور کٹے تھے پر گرسے۔ آپ
کے پیر میں لوج اٹھی، آپ نے درد کے باعث اس
پر پچھنے گوائے۔

پچھنے گوانے کے دنوں کا بیان

۱۲۷۸ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عُمَانُ بْنُ
مَطَرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهْأِيِّ بْنِ كَثِيرٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَلَاكَ الْحَجَامَةُ فَلَيْتَ حَرَسَبَةَ عَشْرًا
أَوْ لَيْسَتْ عَشْرًا مَا أَحَدٌ أَوْ عَشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّرُ بِأَحْلَامِ
الدَّمْرِ قَبْلَهُ .

سوید عثمان بن مطر، زکریا بن ميسرة، نهاس بن
نعم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں: نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم جب پچھنے گوائے تو سترہ امیں یا کبیرہ
تاریخ میں لگاتے۔ اللہ درزیما اسے دنوں میں پچھنے لگوا
جائے۔ جب کہ خون کی خوشی میں ہو۔ درد انسان فوت ہو
جائے گا۔

۱۲۷۹ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عُمَانُ
بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ حَجَّادَةَ عَنْ عَافِيَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ
قَدْ بَيَّرَ فِي الدَّمْرِ فَالْتَمِسْ لِي حَجَامًا وَاجْعَلْ لِي
رَفِيغًا أَنْ اسْتَطَعْتُ وَلَا تَجْعَلْ لِي حَبَابًا وَلَا
صَبِيغًا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجَامَةُ عَلَى الرَّيْحِ أَمْثَلُ قَدْرِهِ

سوید عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجاج
نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ماسے نافع
میرے خون میں جو شہ جھپٹا ہو گیا ہے تم میرے لیے
کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو۔ جو نہ لڑھا ہو نہ بچہ ہو۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہنار منہ پچھنے
گوائے سے صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے عقل اللہ
عانتہ میں تیزی ہوتی ہے۔ بدم، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَقِيَّةِ الْاَيَّامِ وَالْوَكِيْلَةِ تَأْتِي الْعَقْلَ فِي الْاَيَّامِ
 فَاحْتَبِطُ مِنْهَا عَلَى بَرَكَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ
 فَاجْتَنِبْهُ ۖ اَلْيَوْمَ اَلْاَرْبَعَاءُ يَوْمًا لَا تَبْعَاهُ وَلَا تَجْمَعُهُ
 وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحْيَانِ كَمَا يَأْتِي اَلْحَمِيْسُ يَوْمًا
 اَلْاَيْتُ مِنْكَ سَلْكَ رِقَابَهُ لَبَّوْهُ الْذِي عَاثَا اللَّهُ خَيْرَ
 الْيَوْمِ اَيُّهُ ۖ اَلْبَلَاءُ يَوْمَ رُبْعِ الْاَرْبَعَاءِ يَوْمًا لَا تَبْعَاهُ
 كَمَا لَا يَبْعُدُ وَجَدَا اَمْرًا كَا بَرَصٍ ۖ اَلْاَيُّوْرَا اَلْاَرْبَعَاءِ
 وَكَلِيْلَةُ الْاَرْبَعَاءِ

چھ دن گوارا اور پیرا بدھ منگل کو چھ دن گوارا کہہ کر
 منگل کے دن خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام
 کو مرض اور تکلیف سے نجات عطا فرمائی۔ اور بدھ کے
 دن وہ تکلیف میں مبتلا ہوئے۔ اور جذام یا برص بدھ
 کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنِّفِ الْحِمْصِيُّ ثنا
 قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّحْمِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَهْمَةَ
 عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعُوْنَ عَنْ تَارِيحِ قَانَ قَالَ ابْنُ
 مُسْكَرٍ نَا نَافِعٌ تَبَيَّنَ لِي اَللَّهُ مَرَّاتٍ بِي بِحَبَابٍ مَرَّاتٍ
 مَثَابِغٍ وَلَا تَبَيَّنَ لِي مَثَابِغٌ وَلَا صَبِيحَاتٍ وَقَالَ ابْنُ
 عُذَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 اَلْبَحَامَةُ عَلَى الرَّبِيِّ اَمْسَلُ رَهَى زَيْدٍ فِي الْعَقْلِ
 وَزَيْدٌ فِي الْحِفْظِ وَزَيْدٌ الْحَافِظُ حِفْظًا لَمْ يَكُنْ
 مَعْتَبَرًا يَوْمَ الْاَحْمَسِ عَلَى اَنِّمِ اللَّهُ وَالْحَمِيْسُ
 اَلْحِجَابَةُ يَوْمًا تَجْمَعُهُ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحْيَانِ
 وَالْحَمِيْسُ يَوْمًا لَا تَبْعَاهُ وَالسَّبْتُ يَوْمًا لَا تَبْعَاهُ
 يَوْمًا لَا تَبْعَاهُ فَانْتَبِهُ لَبَّوْهُ الْذِي اَصِيبَ غِيْرَ اَيُّوبَ
 يَابُلَاءٍ وَمَا يَبْدُو جَدَا اَمْرًا كَا بَرَصٍ ۖ اَلْاَيُّوْرَا
 الْاَرْبَعَاءِ اَوْ كَلِيْلَةُ الْاَرْبَعَاءِ

محمد بن المصنف، عثمان بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن
 قتیبہ سعید بن سمون، نافع نے کہا مجھ سے ابن عمر نے
 فرمایا میرے خون میں بوش پیدا ہو گیا ہے تم میرے یہ کسی
 نرم مزاج حجام کا علاج کرو جو نہ پوڑھا ہونہ کچھ ہو نہی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہد منہ پچھنے گوارا نے سے
 صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے۔ عقل اور حافظہ میں
 تیزی ہوتی ہے بدھ جمعہ ہفتہ اور اتوار کو کھنڈ گوارا
 جمرات پر اور منگل کو پچھنے گوارا کوئکہ منگل کے دن
 خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو مرض اور مصیبت
 سے نجات عطا فرمائی اور بدھ کے دن وہ مصیبت
 میں مبتلا ہوئے اور جذام یا برص بدھ کے دن یا بدھ کی
 رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

تَابَهُ الْكَلْبِيُّ

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا اَبُو اَمِيْنٍ
 ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ يَرْبُوعٍ عَنْ عُمَارِ بْنِ اَلْعَدْوِيِّ
 عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَلْبَلَاءُ عَلَى اَللَّهِ كَمَا يَكُونُ قَانَ مَرِيضٍ
 اَلتَّوْبَى اَيَّامًا تَلِي تَلِي مَرِيضٍ مَرِيضٍ مَرِيضٍ
 ۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزِّقٍ نَا اَبُو اَسْحَدٍ مَرِيضٍ مَرِيضٍ
 وَابْنُ اَبِي اَسْحَدٍ مَرِيضٍ مَرِيضٍ مَرِيضٍ مَرِيضٍ

داغ لگانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، مجاہد، عمار بن
 المنیرہ۔ منیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے داغ لگایا یا مجاہد
 چھ دن کی وہ توکل سے قہر ہوا۔
 عمرو بن رافع، مشیم، منصور، یونس، حسن عمران بن
 حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تَبِيْهُنَّ مَوْلَى اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِي كَتَيْبَةَ
 مَا كَتَبْتُ مَا اَلْعَمَى وَلَا اَلْجَبْحُ
 ۱۲۸۳ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُتَيْعٍ قَنَا مَرْوَانَ
 ابْنُ شُجَاعٍ قَنَا سَالِمُ الْاَنْطَلِيسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
 جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلِشَّعْرُ لِي ثَلَاثٌ
 شَرِّتِي عَمَلٌ وَشَرُّهُ مَحْجِرٌ وَكَيْتٌ يَنْبَرِقُ اَنْهَى
 اُمِّي عَنْ اَلْكَيِّ رَفَعًا
 بَابُ ۵۵۱ مِّنْ اَكْتَوِي

نے داغ لگوانے سے منع فرمایا۔ میں نے تب بھی داغ
 گویا تو مجھے اس بیماری سے آرام نہ ملا اور نہ تندرست ہوا
 احمد بن یحییٰ مروان بن شجاع، سالم الانطلس، سعید بن
 جبیر ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا تھا، تین چیزوں میں سب سے شہد پینے، سینگ لگوانے
 اور آگ سے داغ لگوانے میں۔ لیکن میں اپنی امت کو داغ
 لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

داغ لگوانے کی اباحت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن جعفر، شعبہ ح
 احمد بن سعید الدراہمی، نصر بن عقیل، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن
 بن سعد بن زرارہ، یحییٰ بن سعد، اسعد بن زرارہ فرماتے
 ہیں۔ ان کے حلق میں ایک درد پیدا ہوا۔ جسے ذبح بولا
 جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 ، جہاں تک ممکن ہو گا ایمان کے علاج کی کوشش
 کہ وہ گواہ ہونے کے لیے ان کو داغ لگایا۔ لیکن وہ عیال
 پائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان
 کی موت کی وجہ سے یہود کو برائی ہاتھ آگئی ہے وہ کہتے
 ہیں یہ کیسا نبی ہے جو اپنے ساتھی کو بچا دے گا۔ تو میں نہ
 کس انداز کے لیے اور نہ اپنے لیے کسی چیز کا مالک
 ہوں۔

۱۲۸۴ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرِ بْنُ اَبِي كَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
 بَشَّارٍ قَالَا قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غَدَاةً قَنَا شُعْبَةُ
 ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَنَا اَلْمُضَرِّيُّ
 عَمَلِيٌّ قَنَا شُعْبَةُ قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 سَعْدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَنْطَلِيسِيُّ سَمِعْتُ عَمْرًا رَجُلِي
 وَقَالَ ذَكَرْتُ رَجُلًا مَّشَاهِرَةً بِهَا جِدَّةٌ ثَاثُ النَّاسِ
 اَنَّ اَسَدًا مِنْ اَرْطَاةٍ وَهُوَ جَدُّ اَلْاِمَامِ اَبِي اَبِي
 اَسَدٍ خَدَّ وَجَعٌ فِي حَلْقِهِ يَقَالُ كَمَا لَدَى بَعْضِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْعَنُ اَوْ لَا يَلْعَنُ
 فِي اَبِي اَمَامَةَ عَدَاةً اَفْكَوَاهُ بِيَدِهِ ثَمَّ اَكْفَاةً
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْنَةً سَوِيًّا لِيْلَهُ يُوَدُّ
 يَقُولُونَ اَقْلَادُكُمْ عَنْ صَاحِبِهِ وَمَا مَلَكَ لَدُو
 لَا يَنْقَرِي يَحْيَا۔

۱۲۸۵ حَدَّثَنَا اَعْمَدُ بْنُ رَافِعٍ قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 عَمِيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ عَنِ اَلْاَعْمَشِ عَنِ اَبِي مُعِيْبَانَ
 عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَضَ اَبِي بَنْ كَعْبٍ مَرَضًا كَثُرَ
 اَلْبَيْضُ لِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّضَ اَفْكَوَاهُ
 عَلَى اَلْحَلِيَّةِ۔

عمرو بن رافع، محمد الطنافسی، اعمش، ابو سفیان -
 جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ، ابی بن کعب
 بیمار ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طبیب کو
 بھیجا۔ میں نے ابی کی رگ پر داغ لگایا۔

۱۲۸۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي اَلْخَصِيْبِ قَنَا وَتَيْعٍ
 عَنْ مُعِيْبَانَ عَنْ اَبِي اَلزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
 اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كَتَبًا

علی بن ابی الخصب، وکیع، سفیان ابو زبیر -
 جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کی رگ پر دو بار

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بْنِ مُعَاذِ بْنِ الْأَحْبَلِ مَدِينِ -

بَابُ شِفَاءِ الْكَلْبِ بِالْأَلْمَدِ

۱۲۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِفٍ قَتَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي هَكَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَوَّعْتُ سَالِدَ بْنَ قَبِيذٍ اللَّيْثِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا لَا تُعْمِدُ خَرَسًا يَجْعَلُوا الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ

۱۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا قَبِيذَ بْنَ لُحَيْمٍ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِمَا لَا تُعْمِدُ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْعَلُ الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ

۱۲۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا يَحْيَى ابْنَ أَدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا كَرِهْتُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ الْبَصَرُ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ

بَابُ ۵۵۳ مِنَ الْكُتَلِ وَتَرَا

۱۲۹۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْجَمْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكُتَلِ فَيَكُونُ مِنْ مَلَأَ فَمَاءً آخَرَ وَمِنْهَا فَلَاحِدٌ

۱۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُرَيْقَةَ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ الْكُتْلَ وَاللَّيْلَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَلْبَسُهَا لَيْلَةَ الْغَدَاةِ فِي كُلِّ عَتَمَةٍ

بَابُ ۵۵۴ مِنَ الْكُتَلِ وَأَوْي بِالْخَمْرِ

داغ نکایا۔

التمد کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان

یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عتہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ التمد کو ضرورتاً ناز کیونکہ یہ نگاہ تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت التمد کا سرمہ ضرور لگایا کرو کیوں کہ وہ نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابن حبیرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہتر سرمہ التمد ہے۔ جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

سرمہ طاق بار لگانے کا بیان

عبد الرحمن بن عمر، عبد الملک بن الصباح، ثور بن زید، حصین الحمیری، ابو سعید الخدری، ابو ہریرہ کھنکھ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے۔ جو ایسا کرے گا تو اچھا کریگا اور اگر اس پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عمار بن منصور، عمرہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سرسٹانی تھی جس سے آپ ہر ایک آنکھ میں تین تین ملا لیا کرتے تھے۔

شراب سے علاج کی ممانعت کا بیان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَانِ
 قَتَابَانِ بْنِ سَمَةَ أَنبَأَنَا بَنُو حَرْبٍ عَنْ عَقْمَةَ
 ابْنِ قَابِلٍ الْكُضْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ سُوَيْدٍ الْكُضْرِيِّ
 قَالَ قَدِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَرْضِنَا أَعْيَابًا نَتَّصِرُهَا
 فَتَقْرِبُ مِنَّا قَالَا لَا تَدْرِي مَا قَدِمْتَ إِنَّا نَتَّبِعُ
 بِرَبِّكَ نَبِيًّا قَالَ إِنْ ذَلِكَ لَيْسَ بِشَقْلٍ وَلَكِنَّ دَاءً

باب ۵۵۵ الاستشفاء بالقرآن

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ بْنِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ
 سَمِعْتُ بَنِي سَلَمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ
 عَمْرِو بْنِ كَالٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 خَيْرُ دَاءٍ دَاءُ الْقُرْآنِ

باب ۵۵۶ الجنائز

۱۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَانِ
 الْحَبَابُ قَتَابَانِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
 ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
 كَانَ لَا يَصِيبُ الْيَتِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْنٌ
 وَلَا عَوْنٌ وَلَا وَصْعٌ عَلَيْهِ الْجَنَائِزِ

باب ۵۵۷ ابوال اہل

۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَازِيُّ عَنْ عَبْدِ
 الْوَهَّابِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ
 قَدَمَةَ عَنْ أَبِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
 السَّبِيحَةُ نَفَالٌ الْيَتِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنَهُ
 خَرَجَتْهُ إِلَى ذَوْرِنَا فَشَرِّبْتُهُ مِنَ الْبَارِئِ قَالَتْ بَارِئُهَا
 فَعَلُوا

باب ۵۵۸ الذباب يقع في الأذن

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَانِ
 ابْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سماک حرب، علقمہ
 بن وائل الحضرمی، طارق بن سوید الحضرمی سے فرمایا کہ میں نے
 عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے علاقہ میں انگوڑی بست ہوتے ہیں
 ہم انھیں چھوڑتے ہیں اور ان کی شراب پیئے میں آپ نے فرمایا
 ہرگز نہ پیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ہم عرض کو بردہ ہی
 دیتے ہیں آپ نے فرمایا شفا نہیں بلکہ یہ تو خود ایک بیماری ہے۔

قرآن سے دوا کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن عتبہ، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان
 ابو اسحاق، حداثہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے
 بہتر دوا قرآن ہے۔

عشہ کی کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، قائد مولى عبد الله
 بن علی بن رافع ابو سنان عبد اللہ سلمی ام رافع جو
 حضور کی آزاد کردہ باندی تھیں فرماتی ہیں جب حضور کو
 کہیں زخم ہوتا یا کاٹا چھتا تو آپ اس پر مندی لگاتے
 تھے۔

ادھوں کے پیشاب سے علاج کا بیان

نصر بن علی الحضرمی، عبد الوہاب، حمید درہلمی انہوں
 فرماتے ہیں، عزیزہ کے کچھ لوگ حضور کی خدمت میں آئے۔
 لیکن انہیں مدینہ کی بواہر نہ آئی اور وہ بیمار ہو گئے نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ہمارے ادھوں میں
 چلے جاؤ۔ ان کا درد اور پیشاب پیو۔ انہوں نے ایسا
 ہی کیا

برتن میں مکھی گر جانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذر
 سعید بن خالد۔ ابو سلمہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَعْتَمِلُ فَقَالَ لَهَا كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدًا سَخْبَاءَ فَمَا
 لَيْسَ أَنْ يُطَيَّبَ بِهَا يَبِيْرَ الشَّقِيْقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لِقَيْلٍ كَذَا مِنْكَ سَهْلًا مَعْرُوفًا قَالَتْ مَتَى
 تَهْتَمُّونَ بِهِ قَالُوا عَامِدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَى مَا بَقِيَتْ
 أَحَدٌ كَرَّهَا إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْ أَخِيْبِهَا يَجِبُ
 فَيَدْعُو لَهُ بِالْبُرْكَهْ ثُمَّ دَعَا بِأَبِي قَامِرًا مِثْلًا لَمْ
 يَتَوْضَأْ فَقَالَ وَجْهَهُ وَبَدَنُهُ لِي الْيَوْمَ فَقَالَ
 رَكِبْتِي يَوْمًا خَلَّتْ لِرَاكِهِ فَلَا مَرَدَّ أَنْ يَصِبَ عَلَيْهِ قَالَتْ
 سَفِيَانُ قَالَ مَعْرُوفٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ وَلَا مَرَدَّ أَنْ يَكْفَأَ
 الْأَنَامُ مِنْ خَلْفِهِ -

باب ۵۶ من اسرقي بين العين

۱۳۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَسَبِيَانِ
 أَبِي عَمِيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ
 عَنْ عَمِيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الرَّزْمِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ
 يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تَصِيبُهُمْ لَعْنُ
 قَامِرٍ عَلَى نَهْرٍ قَالَ نَعَمْ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقٌ
 لَقَدْ بَقِيَتْهُ الْعَيْنُ -

۱۳۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
 عَمِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ مَرْيَمَ
 أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَدَّدُ مِنْ عَيْنِ الْحَبَابِ
 نَحْوَ عَيْنِ الْأَنْسِ فَلَمَّا نَزَلَ الْعَوْدُ نَأَنَ أَخَذَهَا
 وَكَرَّ مَا يَنْوِي ذَلِكَ -

۱۳۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثنا كَيْسُ
 عَنْ سَمِيَانَ وَبِعْدِ بْنِ عَمِيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ
 بْنِ كَثَّابٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّقِيْقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَنْ كَسَّرَتْ مِنْ الْعَيْنِ -

باب ۵۶ ما رخص فيه من الرقاي

۱۳۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ

نے ایسا خوبصورت شخص آج تک نہیں دیکھا۔ بلکہ پروردگار نے
 کو اتنا خوبصورت نہیں دیکھا۔ کچھ دیر گزری تھی کہ میرے والد میوش
 ہو کر گر پڑے۔ لوگ اس میں حضور کی خدمت میں سے گئے اور تمام
 واقعہ بیان کیا، آپ نے حیا نہ فرمایا کہ لوگوں کا اس شخص پر شہ
 ہے لوگوں نے جواب دیا حاضر نہ آپ نے فرمایا تم لوگوں کی یہ کیا
 حرکت ہے کہ تم نظر لگا کر لوگوں کو مارنا چاہتے ہو اگر کسی شخص کو اپنے
 بھائی کی کوئی چیز پسند آجائے تو وہ اپنے بھائی کے بے برکت کی
 دعا کرے اس کے بعد حضور نے حاضر کو حکم دیا کہ وہ پردہ کا
 مقام دھویں اور دھونو کی اور وہ پانی سل پر ڈالنے کا حکم
 دیا تو وہ پانی سل پر بھیجے کی جانب سے ڈالا گیا۔

نظر کی بھانڈ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ بن
 عامر، عمید بن رفاعہ الزرقانی کہتے ہیں، اسماء سے عرض
 کیا یا رسول اللہ صغیر کی اولاد کو نظر لگ گئی ہے۔ انہیں
 ڈر کر دیکھئے، آپ نے فرمایا اچھا اور اگر کوئی چیز
 نقدیر سے آگے بڑھنے والی ہوتی۔ تو وہ نظر ہوتی

ابن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عمار، جریر بن ابو
 نضرہ - ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 جنات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگتا کرتے تھے
 جب معوذتان رقل اعود برب الفلق اور قل اعود برب
 الناس، نازل ہوئیں تو حضور نے تمام دعاؤں کو چھوڑ کر
 انہیں پڑھنا شروع کر دیا۔

علی ابن ابی الحسین، دیکھئے، سفیان، مسر، سعید
 بن خالد، عبد اللہ بن شداد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نظر کا دم بکنے
 کا حکم دیا تھا

جائزہ بھانڈ پھونک کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، ابو

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ثَنَا اسْتَعْقِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي بَعْقَةَ النَّزَارِيِّ عَنْ
حُصَيْنِ بْنِ السَّمْعِينِ عَنْ بَرِيدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرُمٌ قَيْتًا إِلَّا كَالْمِثْ
عَيْنِ أَوْ حُمْتًا.

جعفر الازمی، حسین، شبلی، بریدہ رضی اللہ عنہما نے عرض
کیا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا نظر اور زبرد بریلے جانور کے کانے کے سوا کوئی
دم باز نہیں۔

۱۳۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي رَيْثَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
بْنِ مَخْلَبٍ أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَبِي أُمْرَةَ تَبِي خُرْمٍ الشَّاعِدِيَّةِ
جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَّضَتْ
عَلَيْهَا الرُّقِيَّ فَأَمَرَهَا بِهَا.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ابی ریس، محمد بن عمارہ،
ابو بکر بن محمد، خالد بنت انس ام نبی حرم الساعدیہ
حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو دم بچھ
کر سنایا۔ آپ نے انہیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی

۱۳۰۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ عَيْبِطَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ
عَبَّادِ بْنِ قَانَ كَانَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ
لَهُمْ **الْحَمْرُ** تَبِي خُرْمٍ تَبِي خُرْمٍ مِنَ الْحَمْرَةِ وَكَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ فِي بَيْتِ
الزُّبَيْرِ فَاتَوَهُ فَقَالَ لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَهَيْتَ
عَنِ الثَّرَى وَلَا تَأْتُرُنِي مِنَ الْحَمْرَةِ فَقَالَ لَهُمْ غَيْرُ خُرْمٍ
عَلَيْكَ فَعَرَّضْتُمُوهَا عَلَيَّ فَقَالَ كَأَنَّكَ بِرَيْدَةَ
هَذِهِ مَوَاتِنُ.

علی بن ابی الخفیب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابو سفیان
بارگہ بیان ہے کہ انصار کا خاندان جو کہ آل عمرو بن حرم کہلاتے
تھے۔ سانپ بچھو کا جھاڑ کیا کرتا تھا۔ ازربنی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جھاڑ کو ہونک سے منع فرمایا
تھا لہذا انہوں نے اسے نظر خدمت ہو کر طرہ لیا یا رسول اللہ
آپ نے ہم سے منع کر دیا ہے مالا کہ ہم سانپ بچھو
کانے کا دم کیا کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا
مجھے وہ نظر لانا اور انہوں نے حضور کو وہ دم سنایا
تو آپ نے سن کر فرمایا اس میں کوئی مبالغہ نہیں اسے بچھو یا کر
عبدہ بن عبد اللہ سعادیہ بن ہشام، سفیان ہمام،
یوسف بن عبد اللہ بن عمارث، انس نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں میں دم کی اجازت
مرحت فرمائی ہے۔ سانپ بچھو نظر بردار میوٹی کے
کانے پر۔

۱۳۰۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ
ابْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يُوْسُفَ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحَمْرَةِ
وَالْعَيْنِ وَالسَّمَكَةِ.

سانپ بچھو کی جھاڑ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن اسری، ابوالاحوص
میرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ
اور بچھو کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی ہے

بَابُ ۵۶ رُقِيَّةِ الْحَمْرِيَّةِ وَالْعَقْرَبِ
۱۳۰۹ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ
الْحَرِثِيِّ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ مَيْزِينَةَ عَنْ
لِزَاهِينَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَصَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ
الْحَمْرَةِ وَالْعَقْرَبِ.

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۳۱۰۔ حَدَّثَنَا سَمَاعُ بْنُ بَهْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ
عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ كَدَّكَتْ عَقْرَبٌ
رَجُلًا فَكَلَّمَتْهُ بِكَلِمَةٍ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّهَا كَلَّمَتْكَ عَقْرَبٌ فَكَلَّمَتْكَ بِكَلِمَةٍ
فَأَنَّ آمَارَتَهُ لَوْ كَانَ جِئِنَ مَسْحَى أَعْوَدَ بِكَلِمَاتِ
اللَّهِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ عَذَابِ خَلْقٍ مَا خَشَرَهُ لَكُمُ
عَقْرَبٌ بِحَقِّي يُضَيِّعُ-

اسماعیل بن ہرام، عبید اللہ بن شیبہ، سفیان، سلم
ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص کو بچھو نے
کاٹ لیا وہ رات بھر سوکا۔ صحابہ نے حضور سے
عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کو بچھو نے
کاٹ لیا ہے اور وہ رات بھر نہیں سوکا ہے آپ
نے فرمایا اگر وہ شام کے وقت یہ کہتا اچھو بکلمات
اللہ الثمانیہ میں خدا خلق تو صبح تک اسے بچھو کاٹنے
سے اسے کوئی نقصان پہنچاتا۔

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ عَرَضْتُ أَوْ أَعْرَضْتُ الْهَيْسَةَ
بِئْتِ الْحَبِيَّةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمَّنُونَهَا-

ابن ابی شیبہ، عثمان، عبدالواحد بن زیاد، عثمان
بن حکیم، ابو بکر بن عمرو بن حزم، عمرو بن محمد نے فرمایا کہ
میں نے حضور کے سامنے ایک سانپ کی جھاڑ
پھینکی، آپ نے مجھے اس کی اجازت مرحمت فرمائی

بَابُ مَا عَوَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا عَوَّدَ بِهَا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھاڑ چھوٹک کا بیان

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ
مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّخْنِيِّ عَنْ مَسْرُودٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
أَفَى الْبُرَيْصَ قَدَّ عَالَهُ فَكَانَ أَذْهَبَ الْبُيَاسِ رَبِّ
النَّاسِ وَأَشْفَى آتِ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ
يَعْقَدُ لَا يَكْفُرُ سَعْمًا-

ابن ابی شیبہ، حمیر، منصور، ابوالفضل، مسروق،
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں جب کوئی بیمار آتا۔ تو آپ اس کے
سے ان الفاظ میں دعا کرتے اذهب البیاس رب
الناس واشف انت الشافی۔

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَنْ عَبْدِ رَيْهِ قَدْ عَرَفْتُمْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا يَقُولُ لِلْبُرَيْصِ بِبَرَأَتِهِ
يَأْتِيهِمْ بِشِوَالِ اللَّهِ مَرِيَّةً أَرْضِنَا بِرَيْقَةٍ بَعْضُنَا
يَتَشْفَى يَقِيمُنَا يَا بِنَّ رَيْتَنَا-

ابن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کے
سے انگلی پر لب مبارک لگا کر یہ دعا فرماتے بواللہ
توبۃ ارضنا بریقۃ بعضنا۔

۱۳۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ
أَبِي بَكْرِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ عَنْ تَرِيْدِ بْنِ خَصِيْفَةَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکر، زبیر بن محمد، زبیر
بن خصیفہ، عمر بن عبداللہ بن کعب، نافع

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ
 جَبْرِ عَنْ لُكَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ السُّقْمِيِّ أَنَّ قَدْحَانَ
 قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِي
 وَجَعْتُ قَدْحًا كَأَسْبَلِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ يَدَكَ اليمنى عَلَيَّ وَقُلْ
 بِسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقَدْ نَزَبَ مِنْ شَرِّ
 مَا أَحْبَبْتُ وَالْحَازِمُ سَبَعُ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذَلِكَ
 فَتَقَاتَى اللَّهُ.

ابن جبیر عثمان بن ابی العاص السقمی نے فرمایا کہ: میں
 سفینہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اللہ میں اپنے شہید ہونے
 میں مبتلا تھا کہ جس سے میں ہلاکت کے نزدیک پہنچ گیا تھا
 کہ آپ نے ارشاد فرمایا اپنا داہنا ہاتھ اس جگہ پر رکھو
 اور کہو بسم اللہ اعوذ بعبدة اللہ وقد رتبہ من شرمہ
 اجدا و احاذرہ۔ سات بار میں نے ایسا ہی کیا، خدا
 تمہارے لیے مجھے شفا عطا فرمائی۔

۱۳۱۵۔ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ هَلَالٍ بِالْقَطَوَاتِ ثنا
 عَبْدُ الْوَكِيلِ عَنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بْنِ صَهْبِيبٍ عَنْ
 أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جَبْرَيْلَ بْنَ أَبِي النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اسْتَأْنِيتَ
 قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرَيْتَكَ مِنْ كُلِّ مَلَكٍ
 يُؤْتِيكَ مِنْ خَزَائِكِ نَفْسٍ أَوْ غَيْرِهَا حَاسِدٍ اللَّهُ
 يَكْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرَيْتَكَ -

بشر بن ہلال القطوات، عبد الوارث، عبد الوہاب
 بن صہیب، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں جبرئیل آئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ
 بیمار ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں، تو جبرئیل نے یہ دعا
 پڑھ کر پھونکی بسم اللہ ارقبتک۔ ۱۱

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَفْصُ بْنُ غَزْوَانَ
 قَالَا سَمِعْنَا الرَّحْمَنَ ثَنَا سَعِيدَانِ عَنْ عَاصِمِ
 ابْنِ صَبِيحٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زِيَادُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرُدُنِي
 فَقَالَ يَا أَكَارُ لِمَا يَرْتَدُّ حَاةً فِي يَدَيْكَ مِنْ
 قُلْتُمْ يَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ
 أَرَيْتَكَ وَاللَّهِ يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ مِنْ شَرِّ
 الْمَغَائِبَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا أَحَدٌ
 ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبد الرحمن بن سفیان
 عاصم بن عبید اللہ، زیاد بن ثوبان، ابو ہریرہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری
 عیادت کے لیے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا
 کہ میں تم پر وہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ نہ عبادوں جو مجھے جبرئیل
 نے سکھائی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ کیوں نہیں میرے
 ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ نے میں سے فرمایا
 بسم اللہ ارقبتک واللہ یشفی ۱۱

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ بْنِ هِشَامٍ
 ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا وَكَيْعُ بْنُ وَكَيْعٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
 خَلَّادٍ ابْنُ الْبَاهِلِيِّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا ثَنَا سَعِيدَانِ عَنْ
 نَصْرَةَ عَنْ يَنبَغَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ
 عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلیمان بن ہشام، ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابو عامر سفیان، منصور، منہال
 سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 نے فرمایا کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور
 حسین کو ان الفاظ سے پناہ دیا کرتے تھے

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اعوذ بکلمات اللہ الثامۃ من کل شیطان وھامۃ
 ومن کل عین لامة . الخ
 اور فرماتے ہمارے باپ ابراہیم اسماعیل اور اسماع
 کے لیے ان کلمات کے ذریعے ہوا پناہ حاصل کیا کرتے تھے

يُعَوِّذُ لَعَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
 الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ
 كَاَمَةٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ اَبِي بَرَّاهِيْمٍ يُعَوِّذُ بِهَا رَسُوْلَهُ
 فَلَسَّخَتْ اَوْقَالَ رَسُوْلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا اَحَدٌ
 وَكَيْفَ .

بخارا میں پڑھی جانے والی دعا کا بیان
 محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم الاشمی، داؤد بن
 حسین، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بخارا اور ہمدان کے
 دروہوں کے لیے یہ دعا تعلیم فرماتے تھے جو اللہ اکبر
 ابو عامر کہتے ہیں اس روایت میں دوسرا لوگوں کے
 پر فلاں بے کار لفظ بولتا ہوں۔

بِأَنَّ مَا يُعَوِّذُ بِهِ مِنَ الْحُسَيْنِ
 ۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مِمَّنَا
 لَمْ يَلْهَيْهِمَا إِلَّا شَهْرِيٌّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ
 عِكْرِمَةَ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ مِنَ الْحُسَيْنِ وَمِنَ الْأَوْجَعِ
 كَمَا هَا أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيْرِ اَعُوذُ بِاللَّهِ
 الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّي نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حِرَالِنَا
 قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّا أَخْلَيْتُمُ النَّاسَ فِي هَذَا
 قَوْلِي بِكَ

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی ندیک، ابراہیم
 بن اسماعیل بن ابی حنیبلہ، داؤد بن حسین، عکرمہ ابن
 عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت
 کرتے ہیں اور اس میں لفظ معاذ کی بجائے بے

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ
 الَّذِي سَمِعَ قَبْلَنَا مِنْ أَبِي لَيْدِكٍ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ
 ابْنُ رَسُوْلِهِ بْنِ اَبِي حَبِيْبَةَ الْاَشْمَلِيَّ قَدْ كَاوَدَ
 ابْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْدَةَ وَقَالَ مِنْ شَرِّ
 عَدُوِّي نَعَارٍ

عمر بن عثمان بن سعید، عثمان، ابن ثوبان، عمیر
 جنادہ بن ابی امیہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 خدمت میں جبرئیل حاضر ہوئے اور حضور سے یہ دعا پڑھی
 تھی۔ جبرئیل نے آکر آپ پر یہ دعا پڑھی جو اللہ
 ارتبک من کل شیء بوذیک من حد حاسد ومن کل
 عین اللہ یشفیک .

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رُبِّنُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ
 اَبِي دِيْنَارٍ الْجَنْصِيُّ مِمَّنَا اَبُو عَيْنٍ ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ
 عُمَيْرِ بْنِ كَسْبٍ جُنَادَةَ بْنِ اُمِيَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ
 جُنَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُوْلُ اَنِّي جِبْرِئِيْلُ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
 يُوْعِكُ فَقَالَ يَسُوْا لَلّٰهُ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 يَكُوْرِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ
 اللّٰهُ يَشْفِيْكَ .

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دہ کرنے کا بیان

بِأَنَّ النَّفْسَ فِي الرَّقِيَّتِ

24

ابن ابی شیبہ، علی بن سیمون، سہل بن ابی سہل
 وکیع، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ پڑھ کر
 آدم کی کرتے تھے۔

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ
 تَيْمُونَةَ النَّخَعِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا تَنَا
 وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ شُرَيْكَةَ
 عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 يَتْلُو فِي اللَّيْلِ -

سہل بن ابی سہل، صحن بن علی، حماد محمد بن یحییٰ
 بشر بن عمر، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو
 اپنے اوپر موز میں پڑھ کر پھونکتے۔ جب آپ کے
 مرنے زیادتی اختیار کر لی تو میں آپ پر یہ سوز میں
 پڑھ کر پھونکتی اور برکت کی خاطر آپ پر ہاتھ پھیرتی
 جاتی۔

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا تَنَا
 مَعْنُ بْنُ عَيْشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا
 بِكُرْبُجٍ عَنْ شُرَيْكَةَ تَنَا مَالِكُ بْنُ عَدِيٍّ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
 نُوَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ إِذَا اجْتَمَعَ يَتْلُو عَلَى نَفْسِهِ بِالْعَوْدِ كَاتٍ وَ
 يَنْفُثُ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ وَجَعَلَتْ أَحَدًا عَلَيْهِ أَهْوَى
 عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَاءً مَرَّ كَثِيرًا -

گلے میں تعوذ ڈالنے کا بیان

ابو بکر بن محمد الرقی، عمر بن سلیمان، عبداللہ بن
 بشر، اشمس، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن ابی جزار، ابن اخط
 زینب، زینب امراة عبداللہ نے فرمایا کہ ایک
 ضنیہ ہمارے پاس آئی۔ جسے سرخ بادہ کا منتر یاد تھا میرے
 گھرایک بسے پیڑوں والا تخت بچھا ہوا تھا۔ عبداللہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کا تالہ وہ تھا کہ جب گھر میں آئے تو آواز دیکر
 آئے۔ ایک دن وہ آئے میں نے ان کی آواز سنی
 مجھے کچھ شرم کی محسوس ہوئی وہ میرے پاس آکر
 بیٹھ گئے۔ انہوں نے میرے گلے میں گنڈا پڑا ہوا دیکھا
 پوچھا یہ کیا ہے میں نے جواب دیا یہ سرخ بادہ کا منتر
 ہے۔ یہ سن کر انہوں نے میرے گلے سے لوہے کی ٹھیک
 دیا اور فرمایا آل عبداللہ کو شرک کی ضرورت نہیں میں نے
 حضور سے سنا ہے کہ منتر تو نیک اندھے، ٹوٹا، جنت کے
 تعویذ اور سحر وغیرہ سب شرک میں سے ان سے کہا ایک
 روز میں باہر جا رہی تھی کہ ایک شخص سے دوچار ہوئی میری آنکھ
 جو اس پر پڑی تو آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو جب اس

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِيُّ تَنَا
 مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ
 عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ
 أَخْتِ زَيْنَبِ ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبِ قَالَتْ
 كَانَتْ تَجُورُ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ تَرْتِي مِنَ الْحَمْرَةِ وَكَانَ
 لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلٌ أَلْفَاوِيٌّ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ
 تَنَحَّجَرَ وَصَوَّتَ نَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ
 صَوْتَهُ احْتَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَيَّ جَانِبِي
 فَسَبَّحَ فَوَجَدَ سَنَ حَيْطُ فَقَالَ مَا هَذَا أَفْعَلُكَ
 تَرْتِي لِي يَوْمًا مِنَ الْحَمْرَةِ فَجَدَّ بَرَفَ قَطْعَةً فَرَمَى
 بِهَا وَقَالَ لَقَدْ أَحْتَجَجْتُ مَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ أُمَّيْنًا عَنِ
 الشَّرِكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ يَقُولُ رَبِّ الرَّحْمِيِّ وَالشَّمَاخِرِ وَالنُّوَلِ تَرْتِي
 قُلْتُ فَإِنِّي خَدِيتُ يَوْمًا فَأَبْصَرْتُ فِي خَلَايَ
 قَدْ مَعَتْ عَيْبِي الْبُيُوتِ فَإِذَا رَأَيْتُهَا سَكَنْتُ
 دَمْعًا بِهَا إِذَا كَرْتُهَا دَمْعَتْ قَالُوا إِنَّ الشَّيْطَانَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اذلما طلعته تركك واذا غصيتيه طعن
 يا صبيها في عتيك ولكن لو فعلتو كَمَا
 فعل رسول الله صلى الله وسلم كان غيلا
 لك واخبرك ان تشفين تضحيت في عتيك
 انما وتقولين اذهب الباس رب الناس
 اذهب الباس انت الشافي كاشفا لا شفاؤك
 يغله لا يعاد مستغنا.

۳۲۲ حدیثنا علی بن ابی النعمینین ثنا یحیی
 عن مبارک بن عزیز القسی عن عثمان بن الحصین
 ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای رجلا فی کعب
 حلقه من صفر فکان ما ھذا والعکف قال
 ھذہ من العواکیر کان انزفھا فآتھا کتیرین ک
 لا وھنا۔

باب التشریح

۳۲۵ حدیثنا ابو یزید بن ابی عمیر ثنا عبد الوھاب
 ابن سکیان عن یزید بن ابی زیاد عن سکبان
 ابن عبد بن الاخوین عن اقرح بن ابی قال
 کانت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورا حبرا
 الغصین من طین الوادی یوم النحر لاصرفت
 وتبعھا امراة من خثعم وقرھا حبی لھا
 یہ بلا لا یحکم بقا نسیا رسول اللہ ان
 ھذا ابی وبقیتہ اھلی ورت یہ بلا لا یحکم
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخوف
 یثامین ما یفانی بما فغسل ید ید و
 مضمض فاه لجر عطاھا فقال اسقیہ یشا
 جت علی یمینہ واستغنی اللہ لہ قالت
 اقلیت ما املاة فقلت لو وھبتی منہ قالت
 انما ھولہذا البسلا قالت فلیقت الاملاة من
 الحول فسالتھا عن انکلام فقالت بزموا سقلا

کا شتر پڑھتی ہوں تو پانی نہ بناؤ موما لے لو جب پھر دیتی
 ہوں تو پھر سے لگا ہے جو ہر اند سے فرمایا یہ سب شیطان
 حرکت ہے جب تم شیطان کی پیروی کرتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ
 دیتا ہے اور جب تم اس کا شتر چھوڑ دیتی ہو تو وہ تمہاری آنکھیں
 اٹکی مارتا ہے تم اگر حضور کے حکم کے مطابق عمل کرتی تو زیادہ
 اچھا تھا اور تمہیں شفا بھی ہر جگہ پانی پر ہر جگہ آگھیر
 پھر کئی رکھو ازہب الباس الخ

علی ابن ابی النعب . دیکھ ، مبارک بن عثمان
 بن حصین نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
 ایک شخص کو پیش کا بھلا پسنے دیکھ کر فرمایا یہ بھلا کیہ
 ہے اس نے عرض کیا یہ داجنہ بیمار کی کاہنہ
 آپ نے فرمایا اسے اتار کر چھینکو اس سے بیماری اور
 زیادہ ہوگی

اسیب کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد الرہیم یزید بن ابی زیاد سلیمان
 بن عمرو بن الاحوص وام جندب نے فرمایا کہ میں نے بنی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قربانی کے دن طین ہادہ
 کی جانب سے حجرۃ النعبہ کی سلا کی پھر آپ واپس لوٹے
 تو آپ کے چہرے پر خثعم کی ایک عورت ہوئی اس کی گود میں
 ایک بچہ تھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے گھر نے میں کہ
 ہی بچہ پالی رہ گیا ہے اس پر وہی کچھ اٹھے جس کی وجہ سے یہ
 بولت نہیں رہ رہ سن کر حضور نے فرمایا توڑا سا پانی لا دو گورن
 نے پانی حاضر کیا آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور منہ
 میں پانی سے کھلی کی اور عورت سے فرمایا یہ پانی اس بچہ کو پلا
 دیا کرو ام جندب فرماں دیں میں نے اس عورت سے مل کر
 کہا توڑا سا پانی بچے دے دو اس نے کہا یہ بچہ کی صحت کے
 لئے ہے اس لئے میں معذور ہوں۔ الغرض دوسرے سال
 جب میں نے اس عورت سے ملاقات کی تو میں نے اس سے پوچھا حال
 صیقت کیا اس نے کہا وہ بچہ نہایت نریمان تھا بہت زمین اور غنم مند

کتاب کو 75٪ زور کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَقَدْ لَئِمْنَ كَذِبًا الْتَابُوا
بَاب ۵۶۷ الْاِسْتِغْفَارُ بِالْقُرْآنِ

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ هُنَّ الْخَارِجَةُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدُّعَاءِ الْقُرْآنُ

بَاب ۵۶۸ قَتْلُ ذِي الطَّمِيَّتَيْنِ

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ قَاتِلَتَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَوَى الطَّمِيَّتَيْنِ فَلَمَّا تَابَعَهُمَا ابْنُ بَكْرٍ وَبَنِيهِ ابْنُ حَبَلٍ يَعْنِي حَيْثُ خَبِثَتْ

۱۳۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمْدَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَمَلُّوا الْحَيَاتِ كُلَّ مَلَكٍ إِذَا الطَّمِيَّتَيْنِ وَلَا تَبْرَأَنَّهَا بَطِيَّاتِ الْبَصَرِ وَيَسْفُطَانِ الْعَبَلُ

بَاب ۵۶۹ مَدْمُومَةُ الْقَالِ وَبِكْرَةُ الظَّيْرَةِ

۱۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَالِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَقْرُ الْحَسَنُ وَالْبُكَرَةُ الظَّيْرَةُ

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ أَبَا شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِي كَيْفَ تَمَلُّوا الظَّيْرَةَ

ہو گیا ہے۔
قرآن سے شفا حاصل کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن ثعبہ، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابو اسحاق، احادیث، حضرت علی سے روایت کی ہے یعنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سب سے بہتر یہ ہے۔ وہ قرآن ہے۔

دو دھاری سانپ کو مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دھاری سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا یہ نہایت سانپ انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور عمل گرا دیتا ہے۔

قرآن والسنة
ابن عمر بن السرح، ابن مسعود، یونس، ابن شہاب سالم بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سانپوں کو تل کی کرختی دھا دو دھاری اور دم کے سانپ کو کیونکہ یہ آنکھوں پر پھینکی کو بڑا کر دیتے اور عمل گرا دیتے ہیں۔

ہدقالی کی مماثلت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن بکر، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوسریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیک فال کو اچھا سمجھتے۔ اور بری فال کو بہت برا سمجھتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ انسی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا دوسرا کونسی ہوتی۔ ہر کونسی کوئی چیز نہیں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَأُحِبُّ النَّعَالَ الصَّابِغَ

۱۳۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَيْفٌ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَظَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّيْرَةُ عِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا ذَكَرْنَا اللَّهُمَّ يَا شَوْكِيَّ

ہاں میں نیک قال سے خوش ہوتا ہوں۔

ابن ابی شیبہ، دیکھ، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زہد۔ عبادتہ کا بیان ہے کہ سنی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شگونی شترک ہے عبادتہ فرماتے ہیں ہم میں سے جو ہر شگونی سے گاتولدت تعالیٰ سے توکل سے دور فرما دے۔

۱۳۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَيْفٌ عَنِ الْأَخْوَصِ عَنْ يَمَانِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا ظَيْرَةَ وَلَا مَاءَةَ وَلَا صَفْرَةَ

ابن ابی شیبہ، ابوالاخوص، سماک، عکرمہ ابن حسان کا بیان ہے کہ سنی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک بیماری دوسرے کو نہیں لگتی نہ بد شگون کوئی چیز ہے اور نہ اتوکا ہون اور ان کا کوئی چیز ہے اور صفیر کے معنی کورہا کھنڈیا بھی کوئی چیز نہیں ابوبکر، دیکھ، ابن ابی شیبہ، جناب، ابن عمر بیان ہے کہ سنی کریم نے فرمایا ہماری کا متحدی ہونا ہر شگونی اور اتوکے ہونے کی کوئی سچیت نہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک اونٹ کو خارش ہو جاتی ہے اس کے ذریعہ دوسروں کو بھی ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے۔ ورنہ پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔

۱۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَيْفٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا ظَيْرَةَ وَلَا مَاءَةَ وَلَا صَفْرَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْبَعِيضُ يَكُونُ مِنَ الْجَوَابِ فَنَجْتَرِبُ بِهِ الْكُرْبُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدْرُ مِمَّنْ جَرَّبَ الْأَوَّلَ

ابن ابی شیبہ، علی بن مسرور، محمد بن عمرو، ابو سلمہ ابوسریہ، ابویان، سنی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بیماری کو دوسرے آدمی کے پاس نہ لے جانا چاہیے۔

۱۳۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَيْفٌ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَدْوَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْرَضُ الْمَسْرُوقُ عَلَى الصَّخْرِ

بخاری کلیدیان

ابوبکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، جلیب بن الشہید، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سنی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے ایک مجذوم آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ کھانے کے حال میں فزیک کیا۔ اور فرمایا اللہ پر بھروسہ کر گئے۔

۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُجَاهِدُ بْنُ مَسْرُوقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفَةَ بْنِ الْقَسْقَسِيِّ وَالْوَالِئِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ عَدْوَى عَنْ جَبِيْبِ ابْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ يَدَ يَسْرِيٍّ مَجْنُونٍ فَهَرَفَ فَادَّسَأَلَهَا مَعْدًا فِي الْبُحْتِ فَكَرَّ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حدیث ابن ماجہ میں ہے کہ عبد اللہ بن نافع ابن ابی الزنادرح
 علی بن الحنفیہ، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابی جندہ
 محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت
 السین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
 کہ، بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل
 مجذوم کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا ہے۔

عمر بن رافع، شمیم، یحییٰ بن عمار
 عمرو الشریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
 تعیف میں ایک مجذوم آدمی تھا۔ حضور نے اس
 کے پاس آدمی بھیجا اور فرمایا۔ تم لوٹ جاؤ۔ ہم
 نے تم سے بیت لے لی۔

جادو کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، عروہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں
 ایک بار بنو ندریق کے یہودیوں سے ایک یہودی بن اھصم
 نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کر دیا اس سے آپ کی
 ایک دن ایک رات یہ حالت رہی کہ آپ جس کام کا بھی ارادہ
 کرتے تو یہ خیال فرماتے کہ کچھ ہوں، حالانکہ آپ نے وہ کام
 نہیں فرمایا ہوتا۔ اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ سے تین بار دعا کی
 پھر فرمایا اے عائشہ میں اللہ سے جو سوال کرنا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ
 نے وہ مجھ پر کیا ہے، رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے
 ایک میرے سر کے نزدیک بیٹھ گیا ایک میرے پاؤں کے نزدیک
 سر کے پاس بیٹھنے والے نے پاؤں کے پاس والے سے پاؤں
 کے پاس بیٹھنے والے نے سر کے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا اس شخص
 کو کیا بیماری ہے دوسرے نے جواب دیا اس پر جادو کیا گیا ہے مجھے
 نے دریافت کیا کیا کسی نے جادو کیا ہے دوسرے نے
 جواب دیا بلید بن اھصم یہودی نے پہلے پھر
 دریافت کیا جادو کس چیز پر کیا گیا ہے اس نے جواب
 دیا کھٹی پر اور ان بالوں پر جو کھٹس کرتے وقت گرتے ہیں

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِدْرِاهِيمَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ
 ابْنُ نَافِعٍ مِّنْ أَبِي الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
 أَبِي الْحَضْرِيَّةِ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
 أَبِي هُرَيْرَةَ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
 عُمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَاتِبُوا لِي
 النَّظَرَ إِلَى الْمَجْدُومِ مَنَ.

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ مَرْوَانَ رَافِعٌ ثنا هُثَيْبٌ عَنْ يَحْيَى
 ابْنِ عَطَّارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ آلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو
 هُوَ رَمِيْرٌ كَانَ فِي وَفْدِ كُوفَةٍ مِّنْ بَجَلٍ مَّجْدُومٌ
 فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِيمُ
 فَقَدْ بَاتِعْنَاكَ.

باب ۵۷ السحر

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَسْرٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 سَحَرَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِّنْ
 يَهُودِيَّةِ زَمْرَيْنِ يُقَالُ لَهُ لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ
 حَتَّى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيْلُ
 لِأَيِّمَاءَهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَكَأَيُّفَعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى
 إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَاكَ لَيْلَةٍ دَعَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْرَنَا لَشَرْ
 دَعَا شَرًّا قَالَتْ يَا عَائِشَةُ أَسَعَرْتِ إِنْ اللَّهُ قَدْ
 آتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُنَا فَبَدَّ جَاءَنِي رَجُلَانِ
 فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا وَكَأَيُّمِيٍّ وَالْآخَرُ عَمْرُو بْنُ رَجُلِيٍّ
 فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوْ
 الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجِعُ
 الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ ظَنَنْتُ قَالَ
 لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي
 مَشِيْطٍ وَمَشَاطِينٍ وَجِفِّ طَلْعَتِي ذَكَرْتُ قَالَ وَابْنَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صَلَوْتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلَى فَلَمَّا نَأَيْتُ ذَنْبَكَ
رَحَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ نَحَرًا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
مَا جَاءَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَضَ لِي شَيْءٌ كَرِهْتُهُ
صَلَوْتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلَى قَالَ كَأَنَّ الشَّيْطَانَ
أَدْبَرَكَ أَنْ تُشْرِكَهُ فَجَلَسْتُ عَلَى صَدْرِي فَدَرِي
لَمَّا نَفَسْتُ مَدْرِي بِسَيِّئَةٍ وَكُلُّهُ لِي كَرِهِي وَ
قَالَ أَخْرَجَهُ عَدُوُّ اللَّهِ فَعَلَّ ذَلِكَ تَلَفَ مَرَاتٍ ثُمَّ
قَالَ الْحَرِيُّ بِعَيْلِكَ قَالَ فَقَالَ عُمَانُ فَكَلَعْتُمُ مَا
أَحْبَبْتُ خَالَطَنِي بَعْدَهُ

۱۳۲۲۔ حدیثنا اھارون بن عیّان ثنا ابراھیم بن
موسیٰ انبا نا عبدة بن سليمان ثنا ابو جابر عن
عبد الرحمن بن ابي نبيلى عن ابي نبيلى قال
كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم
رأيت اعرابي فقال لي اخذ رجعا قال ما
وجع ارجلك قال بهي ارجلك قال اذهب فارجع
به قال فذهب فجاؤ به فاجلسه بين يديه
فسمعته يقول يا اخي انك تبارك وبارك
آيات من اول البقرة وايت من وسطها
الهاك لهما واحد فابتدأ الحكر بيني وثلاث
آيات من خاتمة ما وآيت من ابراهيم احببت
قال سمعنا الله ان لا اله الا هو وايت من
الاعراب ان ربكم الله فابتدأ من المؤمنين
ومن يلدن مع الله الا انك لا ترفهان كريمة آية
من الهمم كما انك لعالى جدا ربنا وفضلنا آيات
من اول الصافات وتلك آيات من ابراهيم
وقيل هو الله احد والعمودتين فقام اعرابي
قد برأ لئلا يبرأ

یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا
آپ نے مجھے دیکھ کر کہا ابو العاص کا بیٹا ہے میں نے
عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کیوں آئے ہو۔
میں نے وجہ عرض خدمت کی سس کر فرمایا۔ آگے آؤ
میں ادب سے دوڑا تو سامنے بیٹھ گیا۔ آپ
نے میرے سینہ پر دست مبارک رکھا اور اچھا لپٹا
مبارک میرے منہ میں ڈالا اور تین بار فرمایا اے
اللہ کے دشمن نکل جا اس کے بعد فرمایا اے عثمان اپنے
کام پر جاؤ۔ عثمان فرماتے ہیں خدا کی قسم اس دن
سے شیطان نے اس قسم کے دوسے برسے دل میں کبھی پیدا نہیں کئے

ہارون بن عیّان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدة بن سلیمان
ابو جابر عبد الرحمن بن ابی نبل۔ ابویسے نے فرمایا کہ میں جی کوئی
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی
آیا اور نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو گیا ہے۔ آپ نے
عیادت فرمایا اسے کیا مرض ہے اس نے عرض کیا اسے اسپد
ہے آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے کر آؤ وہ اعرابی اسے لے
کر آیا آپ نے اسے اپنے سامنے بٹھا کر سورۃ فاتحہ پڑھی
سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں اور پھر درمیان کی دو
آیتیں۔ آل عمران کی ایک آیت میرا خیال ہے وہ شہد اللہ
ان لا اله الا اللہ نفی پھر سورۃ اعراف کی ایک آیت لاہ ربکم اللہ
الذی خلق سورۃ مؤمنین کی ایک آیت ومن یدع مع اللہ
الہا اخر لا ہرمان کہ یہ سورہ جن کی ایک آیت وانہ
تعالیٰ جبر بنا ما استخذ صاحبہ ولا دلہ الصافات
کی شروع کی دس آیتیں۔ سورۃ حشر کی اخیر کی
تین آیتیں۔ قل ہوا اللہ قل احو لا ہرب الا اللہ
قل اعوذ برب اناس پڑھیں تو وہ اعرابی اچھا ہو
کر کھڑا ہو گیا جیسے اسے کوئی بیماری نہ تھی۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کِتَابُ اللَّيَاسِ

لباس کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس کی
بیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِاسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا
مُعَيَّنِينَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي خُمَيْصَةٍ لَهَا أَعْلَافٌ فَقَالَ سَخَلَنِي
أَعْلَافُ هَذِهِ إِذْ هَبَّ عَارِفًا إِلَى ابْنِ جَهْمٍ وَرَسُولِي
بِأَنْبِجَانِيَّةٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عمرو،
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک پھولدار چادر میں نماز پڑھی۔ پھر فرمایا مجھے
ان پھولوں نے اپنی جانب متوجہ رکھا۔ اسے ابو جہم کے
پاس سے جاؤ اور ایک موٹی سادی چادر سے آکر

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا
أَبْوَأَسَامَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُخْبِرِ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ هِلَالٍ عَنْ ابْنِ بَرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى
عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ لِي إِزَالًا غَلِيظًا مِنَ الْكُفَى
تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءٌ مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَّةِ
الَّتِي كَتَبَ عَنِ الْمُبَكَّدَةِ وَأَقْبَسَتْ لِي لَقِيضَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَتْهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المخیر، محمد
بن ہلال، ابو بردہ نے فرمایا کہ میں حضرت عائشہ
کی خدمت میں گیا تو انہوں نے ایک موٹا تھمد جو یمن
میں تیار ہوا تھا۔ اور ایک وہ معمولی چادر جسے ہبہ
کہا جاتا ہے نکال کر سامنے رکھی اور پھر قسم کھا کر
فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہی دو کپڑوں میں
دنات پائی تھیں۔

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي الْجُمُعَةِ رَفِي
كُنَّا مُعَيَّنِينَ عَنْ الْأَخْوَصِيِّ بْنِ حَكِيمٍ
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ الصَّامِيِّ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَمَلَةٍ
فَدَخَلَهُ عَلَيْهَا۔

احمد بن ثابت الجہدري، ابن عیینہ، اخوص بن
حکیم، خالد بن معدان، عبادة بن الصامی نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر
میں نماز پڑھائی جو آپ نے گرمیوں میں پہنے کر یا نہر
رکھی تھی۔

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُنَّا
أَبْنِ وَهَبٍ كُنَّا مَالِكًا عَنْ رِثْمَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِكَاةٌ
تَجَدَّدَتْ لِي غَلِيظَةُ الْحَايِمَةِ۔

ابن کثیر، ابوالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحاق
بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ تھا اور آپ سحران کی ایک موٹی چادر
اورٹے ہوئے تھے۔

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

عبد القدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لیث

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

كُنَّا يَشْكُرُنَّ عَمْرُوْنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ عَاصِمِ بْنِ مَرْثَدٍ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا أَحَدًا وَلَا يُطْعَمُ لَهُ
كُتُبٌ -

ابوالاسود ، عاصم بن عمرو بن قتادہ ، علی بن الحسین
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ تو کبھی کسی کو گال دیتے دیکھا۔ اور نہ
کسی کو آپ کا کپڑا تمہہ کرنے دیکھا۔

۱۳۲۸ - حَدَّثَنَا وَصَّافٌ مِنْ مَثَلِ مَثَلِ عَمْرُوْنَا
الْكُذْبِيُّ أَنَّ عَمْرُوْنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ
قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَجْتُ لَهَا
بَيْدِي لِأَكْسُوَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْتَدَأَ جَلَّالِيهَا مَخْرَجَ عَلَيْهَا فَمَا
قَدَّرَهَا لِإِخْرَاجِهِ فَبَدَأَ فَلَانَ بَنُ كَلَابٍ مَرَّ جُلَّةً
سَمَاءَهُ يُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ
هَدِيَّةٍ الْبُرْدَةَ الْكِنِيَّةَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ
كَلَابٌ هَاؤَزَّسَلَ بِهَا الْبُرْدَةَ فَقَالَ كَمَا تَقُومُ وَاللَّهِ
مَا أَحْسَنَتْ كَسَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُحْتَا جَلَّالِيهَا يَا اللَّهُ يَا هَذَا قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ
لَا يُرَدُّ سَأَلُ لَأَفْعَالِ إِيَّيْ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا يَا هَذَا
لَا لِيَسَهَا وَلَكِنْ سَأَلْتُهَا هَلْ لَكَ مِنْ كَفَرِي فَقَالَ
نَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ -

بخام بن عمار عبد العزیز بن ابی حازم ، ابو حازم
ردہاہی سہیل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور
کی خدمت میں ایک چاندی کے گرجا حاضر ہوئی اور عرض کیا یا
رسول اللہ میں نے اپنے ہاتھ سے نبی سے ناکہ حضور کو پہنا دیا
آپ نے اس چاندی کی ضرورت سمجھتے ہوئے اسے لیا۔ حضور نے
دیر میں اسے پہنے ہمارے پاس تشریف لائے اتنے میں
فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا تھا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ
کتنی خوبصورت چاندی ہے اسے تو مجھے دے دیجئے آپ نے
فرمایا اچھا جب اندر تشریف لے گئے تو اس چاندی کو بیٹھ
کر اس کے پاس بھیج دیا۔ لوگوں نے اس شخص کے کما
خدا کی قسم تو نے بہت بڑا کیا کہ رسول خدا سے یہ چاندی
مات ل رہا لاکہ حضور کو اس کی بہت سخت ضرورت تھی
اس شخص نے جواب دیا خدا کی قسم میں نے یہ چاندی حضور
سے پہننے کے لئے نہیں مانگی میں نے تو اس لئے مانگی
ہے کہ مجھے اس میں کفن دیا جائے سبیل نزلتے ہیں جس
دن اس شخص کا انتقال ہوا تو اسے اسی چاندی میں دنا یا گیا۔

۱۳۲۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْيَمَ بْنِ سَعِيدٍ
كُوفِيٌّ مِنْ دِيَارِ الْبَصَرِ قَتَابَةَ بْنِ الْوَلِيدِ
عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوَيْمِ بْنِ ذَكْوَانَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُكَ وَاسْمُكَ وَاسْمُكَ
وَكَيْسٌ كَوَيْسٌ -
بَابُ مَا يَقُولُ مِنَ الْجَاهِ إِذَا لَبَسَ
تَوْبًا جَدِيدًا

یحییٰ بن عثمان بن سعید ، یحییٰ بن سعید ، یوسف بن
ابن کثیر ، نوح بن ذکوان ، یونس بن یونس ، یوسف بن
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اون کا
کپڑا زیب تن فرمائے اللہ کو ماہر اور خود کسی پتے
اور موٹے سے موٹا کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے پہنا ہے۔
جب کوئی نیا لباس پہنے تو کیا دعا کرے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا زِيْرًا
 ابْنِ هَانُونَ قَالَ كُنَّا صَبْرَةَ بِنْتُ كَثِيْرٍ كُنَّا ابْنًا لَكَ
 عَنْ أَبِي أَسَمَةَ قَالَ كَبُرَ عُمَرُ بْنُ الْعَطَّابِ كُتُوبًا
 جَدِيْدًا فَقَالَ أَحْمَدُ وَهُوَ النَّوْصِيُّ كَسَانِي مَا أَقَارِي
 بِهِ عَوْرَتِي وَأَجْتَلِي فِي حَيَاتِي لَنْدَعْمَكَ إِلَى التَّوْبِ
 الْوَدَى أَخْلَقَ كَوْنًا لَقِي فَتَصَدَّقْ بِهِ كَمَا نَفَعَنِي
 كُنْهَ اللَّهُ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِعْمِ اللَّهِ حَيَاتِي وَمِيْتَا
 مَا لَهَا مَلَا حَا.

ابن ابی شیبہ، زید بن ہارون، اصبح بن زید
 ابو العلاء ابو امامہ نے فرمایا کہ، عمر بن الخطاب نے نیا کپڑا اپنا
 تو فرمایا، اللہ اللہ الذی کسانا ما اطارى به عورتى و ارجل
 بہ فی حیاتی د پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا تمام جو نیا کپڑا ایسے اور یہ دعا پڑھے
 اور پرانا جو سننے پر اس کپڑے کو صدقہ کے طور پر موت
 و زندگی میں اللہ کی نگہبانی اور پردے میں رہے گا یہ
 بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَهْدِيٍّ كُنَّا سَبْرَةَ
 الذَّرْفَانِيَّاتِ نَا مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ
 بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَرَى عَلَى عُمَرَ فَوَيْصًا أَبْيَضَ فَقَالَ كُتُوبٌ هَذَا
 عَمِيكَ أَمْ جَدِي يَدْعُكَ قَالَ لَا بَلْ عَمِيكَ قَالَ الْبَيْتُ
 جَدِيْدًا وَحَسَنٌ حَبِيْبًا وَأَمَّتْ شَرِيْفًا -
 يَا أَبَا عَمْرٍ مَا نَهَى عَنْهُ مِنَ اللَّيَاسِ

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر زہری، سالم
 ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 عمر کے بدن پر ایک سفید کرتہ دیکھا، آپ نے وہ کرتہ
 فرمایا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نیا ہے۔ عمر نے عرض کیا
 نہیں دھلا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ نیا کپڑا پسینہ جو
 زندگی گزارا اور شہید ہو کر مرو۔

ممنوع لباس کا بیان

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَمِيْنًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ يَزِيْدِ الْبَجْدِيِّ
 عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ لَبَسَتَيْنِ نَسَا مَا
 اللَّبَسَتَانِ نَسَا شُرْحَانِ الصَّمَلِ وَالْأَحْتِيَاءِ
 فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى قَدْحِهَا وَمَا
 بَعِيٌّ -

ابوبکر ابن عیینہ، زہری، عطارد بن زید الشیبی ابو
 سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 دو لباسوں سے منع فرمایا ہے، اشتمال الصملا اور اشتداد
 یعنی ایک کپڑے کو بدن پر ایسے لپٹنا جس سے ستر کھلے ہے
 و اشتمال الصملا سے مراد یہ ہے کہ بدن پر ایسے لپٹنا کہ کوئی کھنور
 بغیر کلیف کے حرکت نہ کر سکے۔ اور اشتداد کے معنی خود
 فراموشی

۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا
 عِنْدَ النَّوْصِيِّ نَسِيرًا لَبَّاسًا مَاتًا عَنْ عَمِيْرٍ اللَّهُ
 ابْنِ عُمَرَ كَانَ حَبِيْبًا بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَلْبٍ
 ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَبَسَتَيْنِ عَنِ الْحَقَالِ
 الصَّمَلِ وَنِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى التَّوْبِ الْوَاحِدِ يَلْبَسُهُ
 يَقْرَأُ إِلَى الشَّمَلِ -

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن
 عمر، حبیب بن عبدالرحمان، صفص بن عاصم، ابو ہریرہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا، اشتمال
 صملا یعنی بدن سے چٹے ہونے اور اشتداد یعنی ایک
 کپڑا ایسے لپٹنے کے ستر عورت نہ ہو۔

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَّمَا فِي آذَانِهِمَا وَرَأَيْتَهُ
مُتَّزِعًا رِيكًا

کے کانوں پر درخ گاتے ہوئے دیکھا ہے۔

سید کریمؑ کے بیان

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاہ، ابن شہین
سعد بن جبر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بہترین کپڑے
سید کریمؑ کے ہیں، انہیں کو پہنا کرو اور انہی میں
مردوں کو کفن دیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الْبَيَاضُ مِنَ الْبَيَاضِ
۱۳۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبْنِ رَجَاءٍ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ ابْنِ خَيْكَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ رِيَاءِكُمْ الْبَيَاضُ فَالْبَيَاضُ هَا
وَكُنْتُمْ أَهْلَهَا مَوْتًا كَرًا

۱۳۶۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَهْبٌ ثنا سَعِيدُ
عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي تَابِثٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي
سَلَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسُوا بَيَاضَ الْبَيَاضِ
كَمَا بَدَأَ اللَّهُ آدَمَ طَيْبًا

علی بن محمد، قسح، سفیان، حبیب بن ابی
ثابت، میمون بن ابی شیبہ، سمرۃ بن جندب
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا سید کریمؑ کے پہنا کرو۔ کیونکہ وہ بہت عمدہ اور
پاکیزہ ہوتے ہیں۔

۱۳۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانٍ الْأَنْصَارِيُّ ثنا
عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ أَبِي نَدْوَةَ ثنا مَرْوَانَ بْنَ سَالِمٍ عَنْ
صَعْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ قَبِيصَةَ بْنِ الْعَدَنِيِّ
عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَنْ أَحْتَنَ مَا نَزَلَتْهُ يَبْرُئِي قُبُورِكُمْ
مَسْجِدِكُمْ الْبَيَاضُ

محمد بن حسان الانزلی، عبدالمجید بن ابی داؤد
مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، خزیمہ بن سعید
ابو الدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی ملاکات کے لئے مسجدوں
اور قبروں میں تمہارے لئے سب سے بہترین لباس
سید لباس ہے۔

يَا أَيُّهَا مَنْ جَزَّ كَوْبُهُ مِنَ الْخَيْلِ

تکبر آکر اپنے لشکر کے بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، علی بن محمد
عبداللہ بن میسر، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی
اللہ عنہم صحابہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو شخص غزوہ کے ساتھ کپڑا لٹکا کرے
گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نگاہ رکھے
کہ بھی نہیں دیکھے گا۔

۱۳۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو
اسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ فَتَابِعَهُ اللَّهُ بِرَجُلٍ
نَسَبِيٍّ يَتَابِعُنَا عَنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ
أَبْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ الْوَدَىَّ يَجْزُّ كَوْبَهُ مِنَ الْخَيْلِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعلمش ابوسعید
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو ایسا ہاجمہ یا نہہر پکڑے جسے لشکر کے گا اللہ تعالیٰ

۱۳۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَلَمَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَزَّ الْوَدَىَّ مِنَ الْخَيْلِ لَمْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يُنْظَرُ لِلَّهِ الْيَوْمَ أَيُّهَا مَرُوقَانِ فَلَقَبْتُمَا ابْنَ مَرْزُوقٍ
بِالْبَطَلِ فَكَذَبْتُمْ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سُوَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ أَدْنِيَا
سَمِعْتُهُ أَدْنَى دَوْعَاءَ قَلْبِي -

۱۳۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ عَنْ
ابْنِ يَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَرْيَانُ هُرَيْرَةَ
فَتَى مِنْ مَرْيَسٍ يَجْرُؤُوبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي
لَوْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ جَزَعُوهُ مِنَ الْخَيْلِ وَالْحَوَاطِرِ وَاللَّحَائِشِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

بَابُ مَنْ مَوَّنَ فِي الْأَزَارِ بْنِ هُوَ -

۱۳۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
أَبُو كَثْوَيْبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَأْتِي عَضْلَةَ سَاقِي أَوْ سَاقِي فَقَالَ هَذَا
مَوْضِعُ الْأَزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَاسْفَلْ فَإِنْ أَبَيْتَ
فَاسْفَلْ فَإِنْ أَبَيْتَ فَالْأَحْقُ لِلْأَزَارِ فِي الْكُفَّيْنِ -

۱۳۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ
۱۳۶۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْأَزَارِ قَالَ نَعَمْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ إِلَى الْأَنْصَارِ سَاقِي مَا جَاءَكُمْ عَلَيْهِ
سَابِيَةٌ وَبَيْنَ الْكُفَّيْنِ وَمَا اسْفَلْ مِنَ الْكُفَّيْنِ فِي
الشَّرَائِفِ وَأَمَّا مَا شَأْنُكِ تَطْرُقُ إِلَيْهِ مِنَ جَلْدِ أَرَاكَ نَظَرًا

قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اٹھائے گا۔ امش
خواتین میں کہیں ابی ہریرہ کے مقام پر ملا۔ ابوسید کا بیان کی توجیہ
کاؤن کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے کان نے ان الفاظ کو سنا اور
میرے دل نے اس کو محفوظ رکھا۔

ابوبکر محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابو
ہریرہ رضی فرماتے ہیں، ایک قریشی نوجوان جس
کے گیسے زمین سے لگ رہے تھے میرے پاس سے
گزرا تو میں نے کہا اسے جیسے میں نے سنا ہے کہ جو اپنا
پاجامہ یا نیند نکبراً نیچے ٹھکائے رکھا۔ اللہ تعالیٰ
قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اٹھائے

گ۔ تہمد کے مقررہ حد کا بیان

ابوبکر، ابوالاحوص، ابواسحاق، مسلم بن حذیفہ
حدیث کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے میری پینڈلی کے نیچے کا پیٹھ پکڑ کر فرمایا ازاں
میں تک رہنا چاہیے۔ اگر مجھے یہ پسند نہ ہو تو
اوپر سے کر دوہ بھی پسند نہ ہو تو اور نیچے کر دو کہیں
تھیں ٹخنوں پر ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

علی بن محمد، ابن عبیدہ، ابواسحاق، مسلم بن
حذیفہ حضرت حذیفہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے
مطابق روایت کی ہے۔

علی بن محمد ابن عبیدہ، علامہ بن عبد الرحمن
عبدالرحمان کہتے ہیں میں نے ابوسید سے عرض
کیا کیا آپ نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ازار کے بارے میں کوئی روایت سنی ہے انہوں نے
فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا
مومن کا ہمدردی پینڈیوں تک ہونا چاہیے لیکن ٹخنوں تک
کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر ٹخنوں سے نیچے ہو گا۔ تو اتنا حد آگ میں ہو گا
یہ بات آپ نے فرمائی اور مجھے ازاد کر فرمایا ہے کہ اس کا اتنا ہیام کہ میں اس کتاب

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ يَزِيدَ
ابْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ مَعْنِ الْمُعَاوِيَةَ بْنِ
شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا قِيَامُ بَيْنَ بَيْنٍ سَمْعٌ لَا تَسِيلُ فَإِنَّ اللَّهَ
لَا يُعِيبُ السَّيْلِيْنَ

ابو بکر، یزید بن ہارون، شریک، عبد الملک بن یزید
حسین بن حنیفہ، معیرہ، بن شعبہ سے روایت ہے کہ بنی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے سقیان بن
سہل کپڑے لٹکایا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑے لٹکانے
والے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔

کرتے پہننے کا بیان

باب ۵۸۱ تین القیص

یعقوب بن ابراہیم، ابو نعیم، عبد المؤمن
بن خالد، ابن بریدہ، ام ابن بریدہ، ام سلمہ
نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے سے
زیادہ کوئی کپڑا محبوب نہ تھا۔

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ الدَّارِمِيُّ
قَتَابُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ
بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ
كُتُبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ الْقَيْصِيْنَ

باب ۵۸۲ طول القیص کم ہو۔

کرتے کی لمبائی کا بیان

ابو بکر، حسین ابن علی، ابن ابی رزاد، سالم، ابن
عمر، جابر بن عبد اللہ بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا۔ لٹکانا تمہارا بھی ہوتا ہے کرتے کا بھی اور عامرہ کا بھی۔
اور جو شخص بکرا لٹکانے کا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت
کے دن نظر فرمائے گا۔ ابو بکر فرماتے ہیں یہ حدیث
کتنی غریب ہے۔

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَزَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
أَبِيهِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ
فِي الْأَنْبَاءِ وَالْقَيْصِيْنَ وَالْعَمَامَةَ مِنْ جَرَفَتِنَا
حِينَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
مَا أَعْرَبَنِي

باب ۵۸۳ کم القیص کم ہو۔

آستینوں کی لمبائی کا بیان

احمد بن عثمان بن عیلم، ابو عثمان، ابو کریم
عبد بن محمد، حسن بن صالح، سقیان بن
دکھ، وکیع، حسن بن صالح، مسلم، مجاہد
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرتے پہنتے تو اس کا
آستینیں لمبائی چوڑائی میں چھوٹی ہوتی تھی۔

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ
الْأَدَوِيُّ قَتَابُ أَبُو عَسَانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ بَنِي صَالِحِ بْنِ
سُقْيَانَ بْنِ وَكَيْعٍ قَتَابُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ
عَنْ مَسْأَدِ بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ
قَيْصِيْنَ عَصِيْبًا يَلْدِيْنَ وَانْطَوَّلَ

باب ۵۸۴ حمل الأزارار

قیص کے ٹخن کھلے رکھنے کا بیان

ابو بکر، ابن وکیع، زبیر، عروہ بن عبد اللہ بن

۱۳۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ يَزِيدَ
عَنْ زُبَيْرِ بْنِ عُرَيْبَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تشر معاذیہ بن قرہ - قرہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیعت کی اور آپ کے کرنے کے من کھے ہوئے تھے عروہ بکترہ میں نے ہمیشہ حضرت معاذیہ کو دیکھا کہ گرمی ہر ماہ سوئی پیشان کے کرتہ کے من کھے پہنتے تھے۔

پاجامہ پہننے کا بیان

ابوبکر علی بن محمد - دیکھ ۴۰ - محمد بن بشار بھی عبد الرحمن بن سنان، سماک بن حرب، سوید بن قیس نے فرمایا کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور پاجامہ خریدی

آنچل کی لمبائی کا بیان

ابوبکر، معمر بن سلیمان، بسید اللہ بن عمر نافع، سنان بن یسار - ام سلمہ نے فرمایا کہ - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کیا گیا - عورت اپنا دامن لکھنے لگائے آپ نے فرمایا ایک ہانشت میں نے عرض کیا اگر اس سے پاؤں گھٹے ہیں تو آپ نے فرمایا ایک ذراع اور اس سے نہ بڑھائے۔

ابوبکر، عبدالرحمن، سنیان، زبیر العلی، ابوہریرہ النابی، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے لئے ایک ذراع طویل دامن کی اجازت دی تو ہم عورتوں کے لئے ایک ذراع پیمائش کے لئے دیکرتے تھے۔

ابوبکر، زبیر بن ہارون، حماد بن مسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ یا ام سلمہ سے فرمایا تھا تمہارا دامن ایک ذراع ہونا چاہیے

ابوبکر، علفان، عبدالوارث، حبیب المعلم، ابوہریرہ

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنْ رَأَيْتَ فَيُجِزُهُ كَمَا طَلَّقِي قَالَ عُرْوَةُ فَمَا نَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَ بِنْتِهَا فِي بَيْتِهَا وَلَا صَبِيحَةَ وَلَا مَطْلِقَةَ وَلَا زَيْنَبَ

باب من الشراويل

۱۳۷۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعُيَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا وَكَيْفُ حَرٍّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْوَالِئِيُّ قَالَ عَنْ سَمَاءِ بِنْتِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَّعَانَا سَلَامَةً -

باب ذيل المرأة كغيره

۱۳۷۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعُيَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَمَاءِ بِنْتِ حَرْبٍ عَنْ سَمَاءِ بِنْتِ حَرْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجِدُ لِسَدَأَةٍ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ يَا بَنَاتِ كُنْتُمْ إِذَا بَيْعْتُمْ عَنْهَا قَالَ ذَمَّ أَعْرَاقَ بَنِيهِمْ عَلَيْهَا -

۱۳۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَمِيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْعَدُوِّ عَنْ أَبِي الْعَدُوِّ أَبِي الشَّامِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَصَ لَهَا فِي الذَّيْلِ ذِرَاعٌ كُنْتُ بِأَيْمَانِهَا لَسَدَأَةٍ لَهَا بِالْعَصْبِ ذِرَاعًا -

۱۳۷۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَسَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَذَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَفَاطَةُ أَدْوَابُ سَلَمَةَ ذَيْلُهَا ذِرَاعٌ -

۱۳۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۳۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ بَعْضَ عَوْرَةِ
 مَيْمُونَةَ بِنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى أَنَسَ قَالَ
 لَرَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَتْرَى عِمَامَةً لَهَا عَاكُ خَدَّيَا
 بِأَنْفِهَا يَنْفَعُهَا فَمَا خَلَّتْ عَلْوًا سَمَاءَ خَدِّكَ كَرِهَ
 ذَلِكَ لَهَا فَكَانَتْ بَوَسَّابِعِيْنِ اللهُ يَا جَارِيَةً
 هَلَا فِي حَبِيبَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
 فَجَاءَتْ مَكْتُومَةَ الْكَلْبِيْنَ وَالْحَبِيبَةَ الْكَلْبِيْنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغيرة بن زيار، ابو عمر مولی
 اسامہؓ نے فرمایا کہ میں نے ابن عمر کو کشمیں مائشہ در عمامہ
 زیبہتے دیکھا اس کے بعد انہوں نے وہ مائشہ منجھی سے کتر ڈالا
 میں نے اگر اسامہ سے عرض کیا، انہوں نے کہا اتسوس
 عبد اللہ نے یہ کیا کیا، پھر اپنی بانہی سے فرمایا، ذر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ تو لا، وہ ایک جبہ کے کر آئی
 جس کی استینوں کھوکی اور گریبان پر ریشم دوپٹا کی

بِالْبَيْتِ
 ۱۳۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ
 قَالَ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الصَّغْبَةِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ
 أَلَمْ تَرَ ابْنَ عَبَّادٍ النَّوَّاسِيَّ إِذْ كَانَ يَخْرُجُ
 سَبْعَةَ يَوْمٍ سَبْعَتِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
 حَرِيرًا يَسِيْرًا وَذَهَابًا يَمِينِيًّا ثُمَّ دَفَعَهُ بِيَدَيْهِ
 فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ خِرَامٌ عَلَى ذِكْرِي مَتَى حَلَّ
 إِلَّا نَأْتِيَهُمْ

گوٹ لگد مولی تمھی ریشم اور سونا پہننے کے حرج و کرہ بیان
 عورتوں کیلئے ریشم اور سونا پہننے کے حرج و کرہ بیان
 ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، زید
 بن ابی حبیب، عبد العزیز بن ابی الصغیر، ابو الانصاف العبدانی
 عبد اللہ بن ابی انصاف، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے اپنے بائیں دست اور اس میں ریشم اور دائیں دست اور اس
 میں سونے کے فرمایا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور
 عورتوں پر حلال ہے۔

۱۳۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ
 الرَّحْمِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي
 قَابِئَةَ حَدَّثَنِي هَبَيْرَةُ بِنْتُ بَرِيْدٍ عَنْ عَلِيِّ أَنَسَ
 أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ خَلَّةً
 مَكْتُومَةَ يَكُوْرِي مَا سَدَّهَا فَمَا لَعَنَتْهَا فَأَرْسَلَ
 بِهَا إِلَى قَابِئَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَصَابَتْ
 بِهَا الْبَسْمَ مَا قَالَ كَأَنَّكَ بَيْنَ أَجْعَلُكُمْ كَلْبًا بَيْنَ
 الْكَلْبِيْنَ

ابو بکر، عبد الرحیم، زید بن ابی زيار، ابو قاصد، مغيرة
 بن برید، علی نے فرمایا کہ مکتومہ کی خدمت میں بطور ہدیہ ایک سادہ جس
 پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی آیا، اس کا تانا یا بانا ریشم کا تھا آپ
 نے اسے میرے پاس بھیج دیا میں نے آپ کی خدمت میں حاضر
 ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا کیا کروں کیا اسے پہن لوں
 آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ناطلوں کی اور ٹھنپیاں بنا جو الہوی
 فاطمہ بنت رسول اللہ جو حضرت علی کی زوجہ تھیں فاطمہ بنت
 الاسد جو علی کی والدہ تھیں فاطمہ بنت حمزہ

۱۳۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَرَّاجٍ
 عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، افریقی، عبد الرحمن بن
 رافع، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 باہر تشریف لائے اور آپ کے ایک ہاتھ میں ریشم اور دوسرے میں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سونا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر
حرام ہیں اور عورتوں پر سلال ہیں اور

ابوبکر۔ عیسیٰ بن یونس، عمرہ زہری، انس فرماتے
ہیں میں نے زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو پیشی پھیروا دیکھا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَحَدِي يَأْتِيهِمْ تَوْبُكُ
مِنْ حَيْثُ رَوَى فِي أُخْرَى ذَهَبُ فَقَالَ لَنْ هَذَا زَيْنَبُ
عَلَى ذِكْرِهَا مَتَى -

۱۳۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
مَعْمُورٌ عَنْ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ
زَيْنَبِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صُحُوفٌ
يَسْتَبْرَأُ

بَابُ لُبْسِ الْأَحْبَرِ لِلرِّجَالِ -

۱۳۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنِ الْبُرَيْدِ
قَالَ مَا لَأَيُّكُمْ أَجَمَدٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّجَلًا فِي حَلَاةٍ حَمَلَاءُ -

۱۳۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ
يُزَيْدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ
قَالَ رَأَيْتُ بَنِي الْحَبَابِ قَتَا حَسِينَ بْنَ عَلِيٍّ قَاتِلِ قَاضِي
قَتْلِهِ حَتَّى كُنَّ قُبُورُهُمْ مِنْ بَدَنٍ كَمَا أَنَّ أَبَا سَهْلٍ
حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُخَطِّبُ فَأَكْبَلَ حَسَنًا وَحَسِينَ عَلَيْهِمَا قَبِيصَانِ
أَحْسَرَانِ يَغْتَمِرَانِ وَيَقُومَانِ فَتَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبْرِ فَأَخَذَ هَاتِفًا وَوَضَعَهَا
فِي خُجْرِي فَقَالَ حَمْدٌ فِي اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
فَأَوْلَادُكُمْ فَمَنْ رَأَيْتُمْ آيَةً هَذِهِ مِنْكُمْ فَكَلِمًا صَبْرًا
أَخَذَ فِي الْخُطْبَةِ -

بَابُ كَدِّ هَيْئَةِ الْمُعْصِفِ لِلرِّجَالِ -

۱۳۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِلِيُّ بْنُ
سَيِّدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي رِيَابٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَهِيلٍ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الْقَدَمِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْقَدَمُ
قَالَ الْمَشْعُورُ بِالْمُعْصِفِ -

مردوں کو سترخ لباس پہننے کا بیان

ابوبکر اشریک بن عبد اللہ القاضی۔ ابواسحاق جہلی
فرماتے فرمایا کہ میں نے سترخ علمبر میں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی انسان
کو نہیں دیکھا۔

ابوعامر عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن
ابی براد بن ابی موسیٰ ازید بن الحباب، حسین بن
داؤد عبد اللہ بن بریدہ، ابویوسف غزالی نے فرماتے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے دیکھنے
میں حسن زکریا سے بعد سترخ کرتے پہننے گرتے پڑھتے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اتر آئے
اور انہیں اٹھا کر اپنی گود میں بٹھالیا اور فرمایا اللہ
تعالیٰ سچ فرماتا ہے۔ انما اموالکم واولادکم تمتمہ
میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے مہربان ہو سکا
پھر آگے خطبہ شروع فرمایا۔

کسم کارنگا ہوا کپڑا مردوں کے لئے ماجا ہونی چاہیگا

ابوبکر علی بن مسر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن
سہیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مقدم پہننے سے منع فرمایا ہے یزید نے
حسن سے دریافت کیا مقدم کیا شے ہے انہوں
نے فرمایا بہت سترخ رنگا ہوا کپڑا۔

۳۹۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ كَتَبْنَا وَكَيْفَ عَنِ
اسامة بن زيد عن عبد الله بن حنبل قال سمعت
عليك يقول نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم
ولا أقول بما لم عن لبيس العصفري.

۳۹۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَدْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسْتِ شَاخِرًا إِذَا خَرَفَا تَقَفْتَ لِي
وَعَلَى زَيْطَةَ مَضْرُجَةً بِالْمَعْصُفَرِ فَقَالَ مَا هَذِهِ
فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَنْتِ أَهْلِي وَهُمْ بَجْرُونَ
شَوْرَهُمْ فَقَدْ فُتُّوا بِهِنَّ وَأَنْتِ مِنَ الْعَدَا
فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلْتَ الْيَوْمَ فَمَا خَرَفْتُ
فَقَالَ أَلَا كَرِهْتُمْ بَعْضَ أَهْلِكَ فَأَنْتِ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ
يَلْتَمِئُ

باب ۵۹۵ الصفر والرجال

۳۹۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ كَتَبْنَا وَكَيْفَ عَنِ ابْنِ أَبِي
كَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
شُرَيْبٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَنَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَا نَبَتْ بَرْدِيْمَ
فَأَنْكَلَتْ لَهَا آتِيَتْهُ بِسَلْحَتَيْهَا صَفْرًا وَفَلَا يَكْفُرُ
الْوَرِيْنَ عَلَى عَقْبِهِ

باب ۵۹۶ آليس ما يثبت ما أخطاك سرف
أو مخيلتك

۳۹۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ كَتَبْنَا وَكَيْفَ
ابن هارون وأشبانا همام عن قتادة عن
عمران بن شعيب عن أبيه عن جده قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا
فلا شربوا وكصل فوادا لیسوا ما لم يخطركم
أو مخيلتك

ابو بکر وکیح اساتر بن زید و عبد اللہ بن حنین
حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھے کسم کا رنگ ہوا اظہار ہنسنے سے منع فرمایا اور
میں یہ نہیں کھتا کہ تمہیں بھی منع کیا ہے۔

ابو بکر عینی بن یونس ہشام بن الغزالی عمرو بن شعیب
شعیب بن عبد اللہ بن عمر زید بن ابی ان خود کے ساتھ ملا کر نازا اذخکی
مخالی میں سے ہوا حضور کی حجر نظر ٹری میں ایک بلدیک تمہارا ہے
ہوئے تھا جو کسم میں لگا ہوا تھا آپ سے دیکھ کر فرمایا کہ میں آپ سے
پوچھنے سے فرمایا سمجھ گیا کہ حضور نے اسے اپنے سفر سے لے کر
مخالی میں لے گئے تھے اس سے سبھی ہونے لگے میں ڈال دیا وہ بل کر لکھ کر لکھ کر
دن جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے بیان فرمایا اسے
جواز تھا کہ ہوا چادر کی ہوا میں نے ناظر عرض کیا آپ فرمایا کہ
اپنی بیوی کو دے دیا ہوا کیونکہ مردوں کے لئے تو کسم کا رنگ ہوا
کہا ہوا ہے۔

مردوں کے لئے زرد رنگ پہننے کا بیان

علی بن محمد وکیح ابن یسلی، محمد بن عبد الرحمن
محمد بن خلیل قیس بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لئے پانی
ماضر کیا تاکہ آپ غسل کر کے صحت سے ہوں میں جب حضور غسل فرمایا
تو میں نے آپ کے لئے ایک ہوا چادر ماضر کی آپ نے اسے باز ہا سنی کہ
اس کی زردی آپ کی پشت مہدک پر نظر آئی۔

تکبار و فضول خرچی سے بچنے ہونے ہر قسم کے لباس پہننے
کے جواز کا بیان

ابو بکر زید بن ہادی، ہمام قتادہ، عمرو بن شعیب
شعیب و عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کاؤ پیو، صدقہ کرو اور پہنو لیکن
اس میں اجازت اور تخریج ہو۔

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۵۹ من لبس شہرة من النبیاء
 ۱۴۰۰۔ حدیثنا محمد بن عبد کلام و محمد بن
 عبد الملک القاسطیان الاثنان یزید بن ہارون
 ابن کثیر عن عثمان بن عفان بن زرعة عن ہاجر
 بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم من لبس شہرة البسہ اللہ یومر یقینہ
 ثوب یدنک

شہرت اور ناموری کیلئے پھر پہننے کا بیان
 محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون
 خریک، عثمان بن ابی ذر، عاصم بن عمر کا بیان ہے کہ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں
 شہرت اور ناموری کے لئے کپڑے پہنے گا۔ اللہ تعالیٰ
 اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا

۱۴۰۱۔ حدیثنا محمد بن عبد الملک بن ابی
 الشارح بن ابی عروانہ عن عثمان بن المعیرہ عن
 المهاجر بن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لبس ثوب یدنک
 فی الدنیا البسہ اللہ ثوب یدنک یومر یقینہ
 ثوب الیقین فیہ ناکد۔

محمد بن عبد الملک، ابو ہریرہ، عثمان بن ابی ہریرہ
 عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت اور ناموری کے لئے
 کپڑے پہنے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت
 کا لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا رہے گا۔

۱۴۰۲۔ حدیثنا النبیاس بن یزید المبحرانی ثنا
 ابن معمر الناجی ثنا عثمان بن جعفر عن زید بن
 حبیب عن ابي ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قال من لبس ثوب شہرة اخص اللہ عنہ حتی
 یضع منہ بیضعہ۔

عباس بن یزید المبحرانی، دیکھ بن عمر الناجی،
 عثمان بن جعفر بن حبیب، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے
 گا تو اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنا کر جہاں جی چاہے گئے
 گا۔

باب ۵۹ من لبس جلود المینتہ اذا دیغت۔
 ۱۴۰۳۔ حدیثنا ابو یوسف ثنا سفیان بن عیینہ عن
 زید بن اسلم عن عبد الوہاب بن زید عن ابن
 عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یقول: ابنا اھاب دیر فغدا ھو۔

مردار کی کمال باغت سے پاک ہو گیا بیان
 ابو یوسف، ابن عیینہ، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وہاب
 ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جب کمال کو باغت سے صاف کر لیا جائے تو
 وہ پاک ہو جاتا ہے۔

۱۴۰۴۔ حدیثنا ابو یوسف ثنا سفیان بن
 عیینہ عن الزھری عن عبد اللہ بن عبد اللہ عن
 ابن عباس عن میمونہ ان شاة لولاء مینونہ
 مری ما یحیی النبیاء نلو، اللہ علیہ وسلم یومر یقینہ
 من الصدق مینتہ فقا یر ہلا اھدواھا باھا
 حد بقود فانتسوا بہ فقا لولاء رسول اللہ یرثھا

ابو یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن
 عباس میمونہ نے فرمایا کہ ان کی ایک باندی کی بکری مر گئی وہ
 مری ہوئی پڑی تھی کہ ادھر سے حضور کا زور ہو آپ نے فرمایا کہ لو
 نہ اس کی کمال ہدا کو کے استعمال میں لائی گئی۔ لوگو!، نے
 عرض کیا، یا رسول اللہ یہ تو مردار ہے آپ نے فرمایا مردار
 کھانا حرام ہے لیکن اس کی کمال سے فائدہ اٹھانے کی کھانت۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مَيْتَةً فَقَالَ رَسَا حُرْمًا لَهَا -

۱۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ تَيْمِ بْنِ شَمْرَةَ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ أَهْلِهَا الْمُؤْمِنِينَ قِدَاءٌ فَمَاتَتْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا أَضْرَّ أَهْلَ هَذِهِ كُؤُوتُكُمْ يَا أَيُّهَا رَهْمًا -

نہیں ہے۔

ابو بکر، عبدالرحمن بن سلیمان، ایبٹ، اشتر بن ثوبان، سلمان فرماتے ہیں ازواج مطہرات میں سے کسی زوجه کی بکری مر گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا تو فرمایا اس بکری کا، مالک اگر اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتا تو کوئی نقصان نہ تھا۔

۱۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْطِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسَّ أَنْ يَتَّخِذَ بِحُلِيِّهِ الْبَيْتَةَ إِذَا كَرِهَتْ -

ابو بکر، خالد بن مخلد، مالک، یزید بن کیط، محمد بن عبدالرحمن، ام محمد، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکریا کو باعفت و بکر مردار کی کھال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بَابُ ۵۹۹ مَن كَانَ لَا يَنْتَفِعُ مِنَ الْبَيْتَةِ يَا هَابٍ وَلَا عَصَبٍ

مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے والوں کا بیان

ابو بکر، جریر بن منصور، ابو بکر، علی بن مسر، شیبانی، ابو بکر، جریر، منصور، ابو بکر، علی بن مسر، شیبانی، ح، ابو بکر، خذرف، شعیبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی یسے، عبداللہ بن حکم، منہ فرمایا کہ ہاں سے ہاں سے حضرت کی تحریر ہے یعنی کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

۱۲۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَسْرُورِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْيَمَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَانَا كِتَابُ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن لَا يَنْتَفِعُوا مِنَ الْبَيْتَةِ يَا هَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضور کے نعلین مبارک کا بیان

علی بن محمد، وکیح، سفیان، خالد بن اظہار، عبداللہ بن العلاء بن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ وسلم کے نعلین مبارکین کے آگے دو تھے جو کرتے تھے یعنی آپ صلی اللہ وسلم استعمال فرماتے تھے۔

بَابُ ۶۰۰ صِفَاتُ النِّعَالِ

۱۲۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكِيٌّ عَنْ مَعْنَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِبَالَانِ مَشْنِي شِرَاهُمَا -

ابو بکر، یزید بن ہارون، ہدم، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کے تھے جو تھے جو تھے پہننے اور اتارنے کا بیان

۱۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ عَنْ هُدَيْرِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ قَانَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِبَالَانِ -

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۲۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسودِ الدِّينِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَابَدَكُمْ بِهِ الْغَيْبُ الْحَسَنُ وَالْكَفَرُ

کی مخالفت کرو۔

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس بن اسلم، عبد اللہ بن مرثدہ، ابو اسود الدیالی، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بڑھاپے کا رنگ بدلنے کے لئے کیلئے بہترین چیز خانا اور سوہنہ ہے۔

۱۲۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ قَالَ فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَضِبُوا بِالْحَبَاءِ

ابو بکر، ادریس بن محمد، سلام بن ابی اسلم، عثمان بن مرثدہ کہتے ہیں میں ام سلمہ کی خدمت میں گیا۔ تو انہوں نے میرے سامنے حضور کا ایک بال نکالا جھٹکا اور دوسرے رنگ ہوا تھا۔

باب في الخضاب بالسواد

سیاہ خضاب کرنے کا بیان

۱۲۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَالِمَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَبَّ رِيحٌ مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْيَتَغَيَّرْهَا كَلَّجَتْهُ بِالسَّوَادِ

ابو بکر، ابن علیہ، امیث، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز حضور کی خدمت میں ابو حنیفہ کو لایا گیا تو ان کے تمام بال بھوس کی طرح سفید تھے حضور نے ارشاد فرمایا۔ انہیں ان کے گھر والوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ ان کے بچھاپے کا رنگ سیاہی کے سوا جس چیز سے چھاپیں بدل دیں۔

۱۲۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَطَّابِ بْنِ زَكْرِيَّا الْوَالِئِيِّ شَادَ قَامُ بْنُ زَعْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا خَضِبْتُمْ بِهِ زَهْدًا وَالسَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ وَأَكْهَبُ لَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ وَقُدُوكُمْ

ابو بکر، العیوبی، محمد بن فراس، عمر بن الخطاب بن زکریا و ذہب بن زعفران السدوسی، عبد الحمید بن سعید، سعید بن سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سیاہ خضاب بہت عمدہ ہے کیوں کہ اس میں عورتوں کی تمہاری طرف رغبت ہے اور جلا میں کفار کے دلوں میں ہمت ہوتی ہے۔

باب في الخضاب بالصفرة

زرد رنگ کے خضاب کا بیان

۱۲۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا خَضِبْتُمْ بِهِ زَهْدًا وَالسَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ وَأَكْهَبُ لَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ وَقُدُوكُمْ

ابو بکر، ابراہیم، عبد اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابن جریج نے ابن عمر سے دریافت کیا آپ اپنی داڑھی کو جس سے زرد رنگتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَحْتَضِرُكَ يَا لَوْسِي فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو مَا تَصِفُ لِي بِرِي لِيَحْتَضِرُكَ
فَقَالَ يَا لَوْسِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَحْتَضِرُ لِيَحْتَضِرُكَ

انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
داڑھی زرد رنگتے دیکھا ہے۔

۱۲۲۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْزُوقٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ
طَلْحَةَ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَيْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مَوْلَانِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنْدِ
فَقَالَ مَا أَحْسَنُ هَذَا لَكُمْ مَرَّيَا خَرَقَ خَضَبَ بِالْحِنْدِ
وَأَلْتَوَيْتُمْ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا لَكُمْ مَرَّيَا خَرَقَ
قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا
كَلِمَةٌ فَإِنْ وَكَانَ طَاوُسِي يَصْفُرُ

ابو بکر، اسحاق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید
بن حجاب ابن طاؤس، طاؤس ابن عباس نے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر سے گزر ہوا جس نے اپنی داڑھی
کو حنہ سے رنگ رکھا تھا آپ نے فرمایا کیسا ہے اس کے بعد ایک اور
شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی پر حنہ اور دوسرے
کا خضاب لگا رکھا تھا آپ نے فرمایا یہ چلے سے جو ہے اس کے بعد
ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ میں
رنگا تھا آپ نے فرمایا یہ پر سے جو ہے اور طاؤس اپنی داڑھی کو زرد رنگتے تھے۔

باب ۲۰۸ من تترك الخضاب

متکرمین خضاب کا بیان

۱۲۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى تَنَا أَبُو كَادَةَ تَنَا
رَبِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَيْغَةَ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنْ بَيْنِ بَيْضِ
يَعْنِي عُنُقَ قَتْنَا

والسند محمد بن المثني، ابو داؤد، زہیر، اسحاق، ابو جعفر
فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹھوڑی
کے میچے اور ٹھوڑی کے اوپر کچھ سفید بال دیکھے ہیں۔

۱۲۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى تَنَا طَالِبُ بْنُ عَدِي
عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ قَانَ سَمِعَ ابْنَ
مَالِكٍ أَخْبَصَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَنَّهُ لَمَّا زَمِنَ الشَّيْبُ رَأَى تَحْوِصَةَ عَشْرَةَ
أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِي مَقْلَبِهِ لِيَحْتَضِرُ

محمد بن المثني، اسحاق بن حارث، ابن ابی عدی
میدر باعلی فرماتے ہیں الش سے دریافت کیا گیا نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم خضاب فرمایا کرتے تھے، انہوں نے
دیکھا کہ حضور کی ریش مبارک میں صرف ستیر یا بیس بال
سفید تھے۔ یعنی خضاب کی ضرورت نہ تھی۔

۱۲۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْزُوقٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ سَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْوِصَةَ عَشْرِينَ شَعْرَةً

محمد بن عمر بن الولید، یحییٰ بن آدم، شریک
عبداللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے سفید بال بیس کے قریب تھے۔

باب ۲۰۹ الخصال الجميلة والذوات

بھوڑے اور چوڑیوں کا بیان

۱۲۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا جَعْفَرُ بْنُ
ابْنِ عَمِيْرَةَ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَتْ
أُمَّ هَانِئَةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ

ابو بکر، ابن عبیدہ، ابن ابی شیحہ، حجاج، بیان ہے کہ
ام ہانی نے فرمایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل
ہوئے تو میری مہربان بارہ سینڈھیاں تھیں۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَلَمَّا رَجَعْنَا عَدَايْرَ تَعْنِي صَفَايِرَ

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَدَاةَ عَنْ إِسْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَبْرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْوَكَيْدِ
يَسُدُّونَ أَشْعَارَهُمْ فَكَانَ الْمُسْرُكُونَ يُفْرِقُونَ وَكَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَوَافِقَةَ
أَهْلِ الْوَكَيْدِ قَالَ سَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَاصِيئَهُمْ ثُمَّ ذَرَفَ بَعْدَهَا

ابو بکر: صحابی بن آدم، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید
اللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ، ان کتب لبسے بال
نکایا کرتے تھے اور مشرکین مانگ نکا کرتے تھے اور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم ان کتاب کی مطابقت پسند فرماتے
اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی پیشانی
پر بال لٹکاتے۔ پھر بعد میں مانگ نکا کرنے لگے۔

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
نُصْرَةَ عَنْ ابْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ
يَحْيَى بْنِ عَبْدِ عَن أَبِيهِ عَنْ تَائِبَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرِقُ
خَلْفَ يَأْمُرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
أَسَدَّ نَاصِيئَهُمْ

ابو بکر: اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد ابن اسحاق
یحییٰ بن عباد حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجھے کی جانب مانگ نکاتی
الذآپ آگے ہاں ایسے ہی پھر توہمیتے تھے۔

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
هَارُونَ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَبْرِ عَنْ حَازِمِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
قَالِ كَارَةَ يَقُولُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفُولًا
رَجُلًا يَسُدُّ أَشْعَارَهُ

ابو بکر: زید بن ہارون، جریر، قتادہ، انس
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال ہاگل ایک
شخص نے نہ کھٹولتے تھے الذآپ انہیں کاڑوں اللہ کندھوں
کے درمیان لٹکایے تھے۔

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَرَاهِيمَةَ عَنْ
ابْنِ أَبِي قَدَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا دُونَ
أَنْجُو ذَقْوَى تُرْقِدُهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم بن ابی ندیک، عبد الرحمن
بن ابی الزناد، مشہام، عروہ، حضرت عائشہ
فرماتی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کنڈھوں
سے اوپر اذہ کاڑوں سے نیچے تھے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعْرِ

۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعَاوِيَةَ
ابْنِ هِشَامٍ وَشُعْبَانَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ شُعْبَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبِي طَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْرٍ قَالَ رَأَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَعْرِهِ كَثْرًا فَقَالَ
ذُ بَابُ ذُنَابِكِ خَاطَلْتِ، مَا حَدَّثْتِ، كَذَبْتِ، كَذَبْتِ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْ تَعْلَمِي أَنَّكَ

لبسے بالوں کی کرامت کا بیان

ابو بکر: معاویہ بن مشہام، ابن عقبہ، سفیان
عامر بن کلیب، کلیب، اوائل بن جہر نے فرمایا کہ میرے
بال کندھوں سے نیچے تھے، ایک دن نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا منوس سے۔ میں سن
کر چلا گیا اور اپنے بالوں کو کم کر دیا، پھر جب حضور
کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا میں نے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَهَذَا أَحْسَنُ -

بَابُ الْبَلَاءِ النَّهْيِ عَنِ الْقَرْعِ

۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَمَّا كَانَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو
ابْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْعِ قَالَ يَوْمَ مَا
الْقَرْعُ قَالَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تم سے نہیں کہا تھا لیکن یہ کام اچھا کیا۔

قَرْعِ كِي مَمَانَعَتِ كَابِيَانِ

ابو بکر، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر
عمر بن نافع، نافع، ابن عمرو، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
عبید و سلم قرق سے منع فرمایا ہے و نافع نے در بیان
کیا قرق کیا ہے ابن عمر نے فرمایا بچہ کے سر کے
کہاں موم لگا کر اس میں امدہ بچھڑے دیکھتے تھے۔

۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَابِزُ
ثَنَا لَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدِي دِيَّارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْعِ -

بَابُ الْبَلَاءِ نَفْسِ الْخَالِجِ

۱۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شُعْبَةُ
ابْنُ عَجِيَّةٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ
عَمْرٍو قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا
عَنْ غُرَبَى لَمْ يَقْنَسْ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا
يَقْنَسُ أَحَدٌ عَلَيَّ نَفْسٍ خَالِجِي -

ابو بکر، شعبہ، شعیبہ، عبید اللہ بن دینار

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے قرق سے منع فرمایا ہے۔

انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، ابن عسیر، ایوب بن موسیٰ، نافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی
انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کرایا اور فرمایا
میرے نقش کی طرح کوئی اور شخص نقش نہ بنوائے۔

۱۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُلَيْمَانُ
ابْنُ عَجِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ
عَنْ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَاتَمًا فَقَالَ رَأَيْتُمْ خَاتَمًا وَنَفْسًا فِيهِ فَقَالَ
مَلَأْتُ نَفْسِي عَلَيْكَ حَكًا -

ابو بکر، ابن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، ارباعی
ان نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی
بنوائی اور فرمایا ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی سے اور اس
میں نقش کرایا ہے تو کوئی میرے نقش پر نقش نہ کرے۔

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهُ
عَنِ الْخَاتَمِ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ خَاتَمًا لَكُنْتُ خَاتَمًا
رَسُولِ اللَّهِ -

عسدر بن سحلی، عثمان بن مسر، یونس ازہری
ان نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں ایک حبشی لکھتا ہوا تھا
اور اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا۔

بَابُ الْبَلَاءِ عَنِ خَاتَمِ الدَّهَبِ

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن نیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر موسیٰ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَافِعِ بْنِ جَبْرِ رَوَى عَلِيٌّ عَنْ عَلِيٍّ
قَالَ تَعَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
التَّحْلِيمِ بِالذَّهَبِ -

علیٰ حضرتؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ
عَمْرٍو قَالَ تَعَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ خَالِصِ بْنِ هَبِ -

ابو بکر، علی بن مسعود، یزید بن ابی زیاد، حسن بن
سہیل ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے
سے منع فرمایا ہے۔

۱۲۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُسَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ
ابْنِ عَمِيرٍ اللَّهُ رَوَى الزُّبَيْرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَأَتْ
الْحَكَمِيْنَ كَأَنَّ أَحَدَهُمَا الشَّيْءُ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَتْ فِيهَا خَاتَمُ الذَّهَبِ
فِي يَمِينِ جَبْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزُودُ أَنْ كَمُوعٌ عِنْدَ أَبِي جَبْرِ
فَكَرَّ عَايَا بِنْتِ رَيْثِيَةَ مَا مَكَرَيْتِ أَبِي الْعَاصِ
فَقَالَ تَعَلَى بِهَذَا يَا بِنْتِ -

ابو بکر، عبد اللہ بن مسعود بن نیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ
بن عمار بن عبد اللہ الزبیری، حماد، حضرت عائشہؓ سے
کہ سہاشی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
ایک سونے کی انگوٹھی جس میں جہشی نگینہ لگا ہوا تھا جس پر
صغیر کو سونے سے کھرت تھی آپ نے اسے پھر جہشی سے
چھڑا پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص کو بلایا اللہ
فرمایا اے میری بیٹی اسے پہن لے۔

يَا بَلَكُ مَنْ جَعَلَ فِضَّ خَاتَمٍ وَمَا
بَلَى كَفًا

نگینہ متھیل کی جانب رکھنے کا
بیان

۱۲۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
ابْنِ عَمِيرٍ عَنْ يَأْقُوبَ بْنِ مَوْسَى عَنْ تَافِعِ بْنِ ابْنِ
عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ مَوْسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ
فِضَّةً وَمَا يَلَى كَفًا -

ابو بکر، عیینہ، یاقوب بن موسیٰ، تافع ابن
عمیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنی انگوٹھی کا گیندہ متھیل کی جانب رکھتے تھے،

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي
أَوْسٍ حَدَّثَنَا سَكِيْنُ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ
أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فِضَّةً فِي يَمِينِهِ
فَقَالَ جَبْرِ كَانَ يَجْعَلُ لِي فِي بَطْنِ كَفِي -

محمد بن یحییٰ، اسمعیل بن ابی اوس، سلیمان بن
بلال، یزید بن سکیان بن یزید، ابن شہاب، انس بن مالک
بن ابی عمیر رضی اللہ عنہم نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی
پہنی جس میں جہشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اسے آپ متھیل
کی جانب رکھتے تھے۔

بِأَنَّ التَّحْلِيمَ بِالْيَمِينِ
۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

دوست ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا بیان
ابو بکر، عبد اللہ بن نیر، ابومسعود بن فضل رضی اللہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً اتَّعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْأَنْعَامِ زَيْغٍ فَاتَّأَذَّ نَسَانٌ تَصَوَّرَ فِي بَيْنِهَا عُلَّةً فَتَعَرَّهَا أَوْ فُلَهَا
بَابُ الصُّورِ فِيمَا يُرَوِّطُ

میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میرا خاوند مجھ کو
میں گیا ہوا ہے اگر آپ اجازت دیں تو گھر میں ایک
گھوڑے کے رشتہ کی تصویر بنا لوں آپ نے اسے منع فرمایا
روزانے والی جگہ پر تصویر کا بیان

۱۲۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ سَهْوَةَ لِي
تَعْنِي النَّاحِلَةَ تَسْتَرْقِيهِ تَصَارُوهَا وَرَفَلْنَا فَدَمَّرَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ
مَنْبُودَيْنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُتَلَكِّئًا عَلَيَّ خَدَّيْهَا.

ابو بکر دیکھ، اس وقت بن زید، عبدالرحمن بن قاسم
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے اندک پہلے شکایا تھا
جس میں تصویریں تھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب
تشریف لائے تو اسے پھاڑ ڈالا تو میں نے اس کے کپڑوں
کے غلاف بنائے، میں نے آپ کو اس میں سے ایک
مکیہ پر ٹیک لگاتے دیکھا ہے۔

بَابُ الْأَسْبَابِ الْخَبَرِ

مَسْخُوحَاتُ زَيْنِ الْبُوشِ رَكْنَةُ كَابِيَانِ

۱۲۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي
رَسْحَانَ عَنْ هَبِيرَةَ ثَنِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْأَنْبَابِ وَرَعْنِ
الْمَشْرِقِيِّ تَعْنِي التَّعْبَرَاءِ

ابو بکر، ابو الاحوس، ابو اسحق، ابو جہیر، حضرت علی
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورنہ کی گولگی
پہنتے اور مسخ زین پوش کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ رَكُوبِ التَّمْرِ

بَابُ حَمَلِ كَالِ الْبُوشِ رَكْنَةُ كَابِيَانِ

۱۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِيَّاشُ
بْنُ عَبَّاسٍ الثَّمَلِيُّ عَنْ أَبِي الْكَاسِمِ بْنِ الْحَجَّارِيِّ
الْهَيْكَلِيِّ عَنْ تَامِرِ بْنِ الْحَكَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءَةَ
صَاحِبَ الشُّقْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقِي عَنْ رُكُوبِ
التَّمْرِ

پہنتے کی کھال پر سوار ہونے کا بیان
ابو بکر، زید بن ابی اسحاق، یحییٰ بن ابی کثیر، عیاش بن
عباس، ابو حصین الحمری، عابد الحمری ابو ریمانہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنتے کی کھال پر سوار ہونے کی ممانعت
فرمائی ہے۔

۱۲۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ أَبِي
عَمْرٍو عَنْ ابْنِ سِيدْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقِي عَنْ رُكُوبِ
التَّمْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، دیکھ، ابو المعتمر، ابن سیرین
معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ثمالی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے پہنتے کی کھال پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔

من . ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ہرگز یہ فعل ہبت تھا اللہ جیروی دعا کی شکل بنانے میں کوئی فرق نہیں۔

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ
 تَأْكُلُ مِنْ الْأَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالُوا لَنْ نَقْبَلَنَّ مِنْ صِبْيَانِكُمْ قَالُوا لَعَنَهُمُ اللَّهُ مَا كَانُوا فِيكُمْ
 قَالَتْ وَمَا لِي بِأَنْ تَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّكَ
 إِنَّ كَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَزَمُّهُمُ كَمَا تَزَمُّهُمُ -

۱۲۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا عَفَاءً
 فَنَادَى هُبَّ كُنَّا حَبْنُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ
 سَعِيدِ بْنِ أَبِي زَادٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَدَّ
 جَاءَهُمْ وَأَنَّ عَمَّانَ بْنَ سَعِيدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا كَالْبَيْتِ وَقَالَ إِنَّ الْوَالِدَ يَهْرُونَ
 رُسَاتَانَا -

۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا ذَائِمِينَ بِمَنْ
 الْمَكِّيَّاتِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَدُكُورُ عَنْ
 سَوَادَةَ بِنْتِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَا أَدْرِكُ عَلَى أَحْضَلِ الصَّدَقَاتِ لَنْتُكَ مَوْلَاكَ
 إِلَيْكَ لَيْسَ كَمَا كَانَتْ عَائِشَةَ -

۱۲۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا مَجْمَعًا
 ابْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِزْرَاهِيمَ عَنْ
 الْحَسَنِ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ عَمِّهِ الْأَخْنَفِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى
 عَائِشَةَ امْرَأَةً مَعَهَا ابْنَتَانِ كَمَا فَاعَصَةُ مَا لَيْسَ تَمْرَاتِ
 فَاعَطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِمَّا تَمْرًا فَوَصَدَّ عَنِ الْبَرَاءَةِ
 بَيْنَهُمَا قَالَتْ قَالِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ لَقَدْ
 لَقَانَا مَا لَقِينَا لَقَدْ فَاعَطَتْ بِيَدِ الْعَبْدَةِ -

۱۲۶۳۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْكُرْزِيُّ
 كُنَّا ابْنَ الْبَارِئِ عَنْ عَمَلَةَ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ سَمِعْتُ
 أَبَانَ تَأْتِي الْعَامِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ
 يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ كَلْبٌ بَنَاتٍ فَصَبَّرَ عَلَيْهِمْ فِي
 أَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ وَرَسَّاهُمْ مِنْ جَدْلٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ

۲۶ نے فرمایا کہ کچھ دینیاتی حضور کی خدمت آندس میں حاضر ہوتے
 انہوں نے صحابہ سے دریافت کیا کیا تم اپنی اولاد کو مبارک کرتے
 ہو صحابہ نے جواب دیا ہاں انہوں نے کہا ہم تو ایسا نہیں کرتے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر ارشاد فرمایا میں اس کا
 کچھ پھرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں رسم پیدا نہیں کیا
 ابو بکر، عثمان، وہب، عبداللہ بن عثمان بن حنیف، سعید
 بن ابی راشد، اہل العاصری نے فرمایا کہ حسن اور حسین
 دوڑتے ہوئے حضور کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو
 گود میں لے کر فرمایا کہ اولاد انسان کو کبھو سس اور بڑول
 بنا دیتی ہے۔

ابو بکر، زید بن الخطاب، موسیٰ بن علی، علی بن ابی طالب
 بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر صدقہ نہ بتاؤں
 تمہاری لڑکی جو تمہارے پاس واپس آگئی ہے اس کے ساتھ بھلائی
 کریں گے اب اس کے لئے کوئی کلمہ دلا نہیں۔

ابو بکر، محمد بن بشر، سعید بن سعد بن ابراہیم، حسن صفحہ
 الاصفیہ کہتے ہیں ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو لے کر حضرت
 عائشہ کی خدمت میں آئی انہوں نے اس عورت کو تین بھریاں
 دیں اس عورت نے ایک ایک اپنی لڑکی کو دے دی پھر میری
 کو بھی ادھی ادھی کر کے انہیں میں تقسیم کر دیا حضرت عائشہ
 فرماتی ہیں میں نے یہ واقعہ حضرت سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم
 اس واقعہ پر بہت کراہی ہو وہ عورت کو اس سے جنت میں داخل ہوگی
 حسین بن الحسن المرزوقی، ابن المبارک، حرط بن عمران
 ابو عثمان الغنوی، جعفر بن عامر، بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی تین بیٹیاں ہوں اور
 وہ ان کے وجود پر کبیر کرے انہیں کھلے پلائے اور اپنی طاقتوں
 سے مطابق پینلے تو قیامت کے دن وہ بیٹیوں اس کے لئے درج
 سے سبوتا کا درجہ بن جائیں گی۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وجہا من الثار يومئذ يا مكيه

۱۲۶۲۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ قَدَرْتُ لَكَ لِقَاءَهُ فَيُخْرِنُ إِلَيْهِ مَا صَوَّبَتْهُ أَوْ صَوَّبَهُ إِلَّا أَذْخَلْتُهُ الْعَيْشَ .

حسین ابن المبارک، قطر الرسد ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے مدد میں ہوں امدہ انہیں جو ان موٹے لگ کھانا پلاتا رہے تو وہ دونوں اسے جنت میں سے جا میں گی۔

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شَكَرَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرَمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدْبَارَكُمْ .

عباس بن ولید علی بن عیاش سعید بن سلمہ، حارث بن النعمان انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی اولاد کے ساتھ اچھے سلوک کرو اور انہیں ادب سکھانے کی کوشش کرو۔

مسیب کے حق کا بیان

ابو بکر ابن عیینہ عمرو بن دینار تابع بن حبیب ابو شریح النضلی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص عشاء تھلا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے بڑوں کے ساتھ نیک سلوک کرے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا کو وہ اچھی بات کہے وہ وہ خاموش رہے۔

باب ۲۲۲ حق الجوار
۱۲۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي شَرِيحَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُخْرِجْنِي إِلَى جَلَدِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْكُمْ وَلْيُكْرِمْكُمْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقَلِّبْ خُبْرًا أَوْ لَيْسَ كُنْ .

ابو بکر ابو بکر بن عیینہ عمرو بن دینار، ح۔ محمد بن روح ریشم کعبی ابن سعید ابو بکر بن عمرو بن حرم، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے جہنم برابر مسیب کے ساتھ نیک سلوک کا کی وصیت کرتے تھے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ میں شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

۱۲۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ هَارُونَ وَعَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحٍ أَنَّكَ الْبَيْتُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي نَكْرَةَ بْنِ مُعْتَدٍ بْنِ سَعْدٍ وَرَبِّهِ خَدْمٍ عَنْ عُمَرَ كَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِئِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ كُنْ ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُؤْتِيَنِي .

علی بن محمد اویس یونس بن ابی اسحاق مجاہد حضرت ابو بکر زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر نیک مسابت کے بارے میں وصیت کرتے رہے بیان تک

۱۲۶۸۔ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ رَسْحَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۴

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْرَجْتُكَ مِنَ الصُّعُوبِ
الْبَيْتِ بِعَدْلٍ كَسْرًا ۵ -

۱۲۴۳ | حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَائِبِيُّ بْنُ أَدَمَ فَرْنَا
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْيُوبِ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كُنْتُ أُرَى فِي
الْمُسْلِمِينَ بَيْتَ فِيهِ يَنْتَهِي بِكُمْ بِسَائِرِ الْبَيْتِ

۱۲۴۲ | حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍاءَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ الْجَلْبِيُّ كُنَّا لِمَا عَمِلَ بَنُو إِهْرَامَ الْأَنْصَارِيُّ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ
فَلَا تَهْمُ مِنَ الْآيَاتِ وَلَا كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ
وَعَدَّ أَرْوَاحَ شَاهِدَاتٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَتَبْنَا
وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخْرَجَ كَثَائِرَ أَخْتَارِ مَا أَنْصَرَفَ بَعْدَهُ
السَّابِقُ وَالْوَسْطِيُّ -

بَابُ مَا طَبَّهَا الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ
۱۲۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ زَيْدِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
كَالْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ
الْقَوَيْسِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ كَيْفَ مَعَالِي عَمَلٍ أَتُفَعَّرُ بِهِ عَمَّا أَتَمُزِلُ الْأَذَى
عَنِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ -

۱۲۴۶ | حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَائِبِيُّ بْنُ أَدَمَ
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ كَمَا لَطَرْتُ
عَصْفُورًا شَجَرَةً يُعْوِدِي النَّاسَ فَأَمَّا طَهَارَةُ جَسَدِهِ
فَأَدْحَالُ الْجَنَّةِ -

۱۲۴۷ | حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَائِبِيُّ بْنُ أَدَمَ
ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍاءَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ

علی بن محمد یحییٰ بن آدم، ابن مالک، سعید بن ابی یوب، یحییٰ بن
سلمان زید بن سلیمان زید بن ابی عقب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے اچھا گھونہ جبر،
میں گولا قیم ہوگا، اس کے ساتھ نیک لوگ ہر باہر اور سب سے بقیہ
وہ گھر سے سر میں پیغمبر کے ساتھ برا سلوک ہوتا ہو۔

ہشام، حماد بن عبد الرحمن الجلی، اسمعیل بن ابراہیم عطار
بن بدیع ابن عباس کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جس سے تین تینوں کو پالا اور سوا تو وہ ایسا ہی ہے جیسا رات بھر عبادت
کرتا رہا اور وہی میں ہونے لگتا رہتا رہا اور وہی دن رات تلواریں کھینچتا رہا
ہر اور پارہ گھوڑوں اور وہی شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو گھوڑیاں
پھر آپ نے درمیانی اور شہادت کی انگلی کو ٹاکر دکھایا۔

راہ سے تکلیف وہ چیز دور کرنے کا بیان

ابو بکر علی بن محمد زید، ابان بن محمد، البروانی، الرازی،
ابو ہریرہ الاسلمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ مجھے وہ عمل
بتائے جس سے میں نفع اٹھاؤں آپ نے فرمایا مسلمانوں کے راستہ
سے تکلیف وہ چیز دور کرنا۔

ابو بکر عبد اللہ بن زید، اشعث، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ پر ایک درخت کی
شاخ نکل ہوئی تھی جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی ایک شخص نے
اسے کاٹ ڈالا اسی وجہ سے وہ جنت میں داخل ہو گیا

ابو بکر زید بن ہارون، ہشام بن حماد، واصل ہولانی
ابن عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن عمر، ابو زکریا جیلین ہے کہ نبی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے عمل پیش کئے گئے تو میں نے اس میں سب سے بہتر عمل راہ سے تکلیف دہ چیز کے دور کرنے کو پایا اور سب سے برا عمل مسجد میں تقوے کو پرایا۔

ابن عیینة عن یحیی بن عقیل عن یحیی بن یسیر عن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من مضت علیہ شیء یا عمارا یا حنیفا و سبیرا فادیت فی محرابین آعمارا الذی فی بیوتی عن النظرین فلا یت فی سبیل آعمارا یا ان شاعرت فی المسجد۔

باب ۲۲۸ فصل صدقہ فی الماء

۱۲۷۸۔ حدثنا یحیی بن محمد بن یونس عن یحیی بن عمار صاحب الدستور عن قتادة عن سعید بن المسیب عن سعد بن قباہة قال قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما آعمارا فصلک فان سئی المرء۔

پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان
علی بن محمد، دیکھ، ہشام اللہ ستوالی، فتاویٰ سعید بن المسیب
عبادہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا صدقہ افضل ہے فرمایا پانی پلانا۔

۱۲۷۹۔ حدثنا محمد بن یحیی بن عبد اللہ بن یزید عن ابی بن معمر عن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من مضت علیہ شیء یا حنیفا و سبیرا فادیت فی محرابین آعمارا الذی فی بیوتی عن النظرین فلا یت فی سبیل آعمارا یا ان شاعرت فی المسجد۔

محمد بن عبد اللہ بن یزید، علی بن محمد، دیکھ، ہشام اللہ ستوالی، فتاویٰ سعید بن المسیب
ابن ماجہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا حنیفا و سبیرا فادیت فی محرابین آعمارا الذی فی بیوتی عن النظرین فلا یت فی سبیل آعمارا یا ان شاعرت فی المسجد۔

۱۲۸۰۔ حدثنا ابی یوسف عن ابی سعید بن جبیر عن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من مضت علیہ شیء یا حنیفا و سبیرا فادیت فی محرابین آعمارا الذی فی بیوتی عن النظرین فلا یت فی سبیل آعمارا یا ان شاعرت فی المسجد۔

ابو یوسف، عبد اللہ بن یحیی بن محمد، دیکھ، ہشام اللہ ستوالی، فتاویٰ سعید بن المسیب
ابو یوسف نے فرمایا کہ ابی سعید بن جبیر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلانے سے بچنے کا ایک حوض بنا رکھا تھا اس میں سے دوسرے اونٹ بھی پانی پیتے ہیں کیا اس کا بھی اجر مجھے ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں ہر دل والی یعنی جاندار سے پرتو آب ہے۔

نرمی کرنے کا بیان

باب ۲۲۹ الفریق

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَادَةَ وَكَانَ يَمِينُ الْأَعْمَشِ عَنْ يَسِيرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْقَلْبِيِّ عَنْ حَزْرَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَخْرُجُ الزَّوْفَ يَخْرُجُ الْخَيْرَ

علی بن محمد، دیکھ، اعش، قسیم بن سلمہ عبدالرحمان بن ہلال العسیمی، جزیر بن عبد اللہ، بیان بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زنی سے محروم ہے وہ ہر جگہ اُسے محروم ہے۔

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَفْصٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَرَفُّقٌ مَجِيبٌ وَيُعْطِي عَلَى مَا كَانَتْ يُعْطَى عَلَى الْعِنْفِ

اسماعیل بن حفص، ابو بکر بن عیاش، ابو صالح جعفر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے مہربانی کو پسند فرماتا ہے اور زنی سے بددلیت کی جہاں ملے پڑ بے بددلیت سنتی سے بلائے کے دگنا اجر دیتا ہے۔

۱۲۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْصِيَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ جَدِّهِ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ لَنَا الْوَرِثِيُّ مَسْئُوفًا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَرَفُّقٌ مَجِيبٌ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

ابو بکر محمد بن مصعب، اوزاعی، ح، ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان کو پسند فرماتا ہے۔

بَابُ الْأِحْسَانِ إِلَى الْمَالِكِ

۱۲۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ وَكَانَ يَمِينُ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِيِّ وَسُوَيْدِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ جَعَلْتُمْ اللَّهُ تَحْتَكُمْ آيَاتِكُمْ كَمَا مَوْهَنَ مِنَّا تَأْكُلُونَ وَلَا تَبْسُوهُمْ وَمِنَّا تَبْسُونَ وَلَا تَحْفَوهُمْ مَا بَعِيثُهُمْ فَأَنْ كَلَفْتُمْ قَائِلِيَهُمْ

غلاموں کیساتھ نیک سلوک کرنے کا بیان

ابو بکر، دیکھ، اعش، سعید بن سويد، ابو ذر زبیر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے محکم کیلئے تو تم جو کھاؤ وہ انہیں کھاؤ جو خورد پسند وہ انہیں پسندو ایسی تکلیف نہ دو جو ان کی قوت سے باہر ہو اور اگر ایسی تکلیف بھی دو تو ان کی مدد کرو۔

۱۲۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ فَرْقِدِ السَّجِيِّ عَنْ مَرْثَاةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ كَانَتْ

ابو بکر، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیو بن مسلم، فرقدی، مروان الصیب، ابو بکر صدیق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بد اخلاق شخص جنت میں داخل نہ ہو گا صلہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں نہیں جاتا تھا کہ اس امت کے اکثر افراد ظالم اور ستمگر ہیں آپ نے فرمایا ان کی ایسی ہی عزت کر جیسے اپنی املاؤ کی کرتے ہو اور جو تم کھاؤ انہیں کھاؤ پھر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ایسی عبادت

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الَامْرَئِئِمُ مَكْرُوبِينَ وَيَسْأَلُ قَالَ نَعَمْ فَالْمَكْرُوبِينَ
 كَيْفَ أَتَى الْكَرْمَ لَمْ يَلِدْ مِنْهُمَا نَا كَلُونَ
 مَا لَوْ لَمْ يَلِدْ لِي الدُّنْيَا قَالَ فَجُرْسٌ لِرُحْمَةٍ
 تُقَالُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَبْلُوكٌ يَكْفِي سَلَا
 فَلَذَلِكَ قَالِي فَبُيُوتُ خَوْلَا

بتایے جو ہمارے لئے نفع بخش ہو آپ نے فرمایا اگر کوئی گھوڑا تم
 جہاں کے لئے اٹھو کہ اگر پھل اس جہاں کے لئے اٹھو تو اسے لئے کالی ہے
 لہذا غلام بھی ہمارے لئے کالی ہے اور اگر نمازی ہو تو وہ مہلہ جالی ہے

بِالسَّلَامِ إِفْتَتَا السَّلَامَ

۱۲۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو معاوية
 ثابت بن كثير عن الأعمش عن زاذان بن صالح عن أبي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لاني
 نفسي بيد الله لا تدن منكم العرش حتى تكونوا حركوا
 فؤادكم حتى تتعابوا الا اذ لكم على ما فعلتموه
 تعابتم ثم افتتوا السلام ببيتكم

ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان

ابو بکر، ابو معاویہ، ابن شیبہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم
 یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے اس ذات کہ جو تم
 باہر میں میری جہاں ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے تاؤ کہ تم
 فؤاد میں جہاد اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں
 نہیں نہ کہنے لگ جہاد کیا ہیں تمہیں وہ چیز نہ بناؤں کہ اگر تم اسے کرنے
 لگے ہاؤ تو ابھی جنت پیدا ہو جائے گی آپس میں ایک دوسرے کو سلام کر دو
 ابو بکر اسماعیل بن عیاش، عبد بن زیاد، دہاگی، ابو امامہ فریختی
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیں حکم دیا ہے کہ ہم ہر ایک کو سلام کیا کریں

۱۲۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أحمد بن
 ابن حنبل عن محمد بن زباد عن أبي أمامة
 قال أمرنا نبيتنا صلى الله عليه وسلم أن نلقى
 السلام

ابو بکر محمد بن فضل، عطاء بن السائب، سائب بن عبد اللہ
 بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 کی عبادت کرو اور ہر ایک کو سلام کیا کر دو

۱۲۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد بن
 فضيل عن قطارة بن السائب عن أبي عبد الله
 ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اعبدوا ولا تشركوا وأفتوا السلام

سلام کا جواب دینے کا بیان

ابو بکر عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمرو، سعید بن ابی سعید
 المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے اس نے
 نماز پڑھ کر آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دیا و علیک السلام

بِالسَّلَامِ رَكِبَ السَّلَامَ
 ۱۲۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد
 الله بن مسعود ثنا عبد الله بن عمرو ثنا سعيد
 ابن أبي سعيد عن كعب بن جابر عن أبي هريرة
 دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم
 جالس في ناحية المسجد فحصل له جاءه
 فقال وعليك السلام

ابو بکر محمد بن عیسا، ذکریا، شعیب، ابو سلمہ
 حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان

۱۲۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد
 الله بن مسعود عن زكريا عن الشعبي عن أبي

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَلَى هَذِهِ بَيِّنَةٌ أَوْ لَا فَعَلْنَا فَأَنَّى مَجْلِيَّتِي قَوْمِي
 فَمَا شَكَرْتُمْ لِمَهْدِي وَأَلَمْ تَحْمِلُوا سَبِيلَهُ
 ۱۵۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحِيمِ
 ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ أَبِي سُوْرَةَ
 عَنْ أَبِي الْيُؤْسِبِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 هَذَا السَّلَامُ نِمًا أَلَيْسَ بِدَانٍ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ
 تَسْبِيحًا وَتَكْبِيرًا وَتَحْمِيدًا وَتَنْحَنُّنًا وَمُحَوَّرًا
 أَهْلُ الْبَيْتِ

یہ حدیث پر گواہ لاؤرنہ میں نہیں سزاؤں گا واپسی تو تم کے پاس
 آئے اور انہیں قسم دی انہوں نے جاگروا کی دی تب حضرت عمرؓ نے
 ابو بکر و عبد الرحیم بن سلیمان . واصل بن السائب ابو سوزہ
 ابو ایوب فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ سلام تو یہ ہے
 لیکن ہم اجازت کیسے طلب کریں آپ نے فرمایا آدمی جس نے تجھ
 تکبیر یا تحنن کر گھر والوں سے اجازت طلب کرے۔

۱۵۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا أَبَا بَكْرٍ
 عِيَّاشَ عَنْ مُغَاذَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَنِي
 عَنِّي قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَدَخَلَنِي مَدَّخِلٌ بِاللَّيْلِ وَهُوَ دَخَلَ يَا أَيُّهَا
 فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُكَ وَهُوَ صَبِيٌّ يَنْحَنُّنِي لِي

ابو بکر ابو بکر بن عیاش . مغیرہ . حارث . عبد اللہ بن
 عیاش حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں جانے کے لئے میرے دو وقت مقرر تھے . ایک صلیت
 میں ایک دن میں . میں جب آتا اور حضور نماز پڑھتے ہوئے
 تو گھنکار دیتے۔

۱۵۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرٍ قَالَ
 اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ مَنِ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا

ابو بکر و شعبہ . محمد بن المثنی . جابر نے فرمایا کہ
 میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اجازت طلب
 کی . آپ نے اندر سے فرمایا کون ہے . میں نے عرض کیا میں
 فرمایا میں میں کیا . وہی نام لو

مزاج پر سی کا بیان

بَابُ ۶۳ الرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحَتْ
 ۱۵۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ
 عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْلُومٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ
 جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَصْبُغْ صَافًا وَكَمْ يَجِدُ سَقِيمًا

ابو بکر و عیاش . جابر بن عبد الرحمن . جابر نے فرمایا کہ
 میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا
 کہ صبح خیریت سے ہوئی آپ نے فرمایا ہاں خیریت سے ہوئی
 لیکن ایسے شخص سے ہوئی جس نے صندلہ رکھنا نہ سیکھا کہ بیمار
 ہو اسحاق الروسی . ابن زبیر بن عبد اللہ بن ابی حاتم . جابر بن
 بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابی قحطبانہ بن مالک بن عمرو بن ابی اسد
 عمرو ابی اسد السعدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
 سے فرمایا السلام علیکم یا انہوں نے جواب دیا علیکم السلام اور جنت
 اللہ و برکاتہ آپ نے فرمایا تم نے صبح خیریت سے کی انہوں
 نے جواب دیا الحمد للہ ہم نے صبح خیریت سے کی پھر انہوں نے

۱۵۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ
 حَلَمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكَّانَ بْنِ رَسْحَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ
 أَبِي نَجَّاحٍ حَدَّثَنَا كَيْفَ جَدِّي أَبُو الْعَاصِمِ مَالِكُ بْنُ حَمْرَةَ
 بْنِ أَبِي السَّائِبِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي السَّائِبِ
 السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ فَان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

السَّلَامَةُ لَكُمْ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ قَالَ أَصْبَحْتُ قَالُوا بِخَيْرٍ عَمَدُ اللَّهِ كَيْفَ
أَصْبَحْتَ يَا مَيِّتًا وَأَمِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصْبَحْتُ
بِحَيْرِ أَحْسَنُ اللَّهُ -

پوچھا آپ پر ہمارے ماں باپ تو زبان ہوں آپ نے کیسے صبح
کرائی آپ نے فرمایا الحمد للہ میں نے بھی خیریت سے صبح
کی۔

بَابُ إِذَا قَالَ لَكُمْ كَرِيمٌ قَوْمًا كَرِيمًا -
۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ
مَسْلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ
قَالَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَاكُمْ
قَوْمٌ قَوْمًا كَرِيمًا -

جب تمہارے پاس کوئی سوز آدنی آئے تو اس کا احترام کرو
لہذا ابن الصبار، العبد بن سلمہ، ابن عجلان، نافع ابن
عزیم بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
تمہارے پاس کوئی سوز آدنی آئے تو تم اس کا احترام کرو۔

بَابُ تَثْمِينِ الْعَاطِسِ
۱۵۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ
هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَطِيٍّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فَمَثَمَتْ أَحَدَهُمَا وَكَمْ تَثَمَّتِ الْآخَرُ فَقِيلَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَتَثَمَّتِ أَحَدُهُمَا
وَكَمْ تَثَمَّتِ الْآخَرُ قَالَ لَنْ هَذَا أَحْمَدُ اللَّهُ وَرَبُّ
هَذَا لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ -

چھینک کے جواب کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان بن ابی ہاشم
حضرت انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
فوازہ دو شخصوں نے چھینکا، آپ نے ایک کا جواب دیا اور ایک کا
نہیں آپ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں
نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا ہے۔

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَعْمَرٍ شَاذِلِجٌ عَنْ عُرَيْقَةَ
ابْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَرْزَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَيفِ
كَانَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَثَمَّتِ
الْعَاطِسُ فَلَا تَأْزَادُ فَرَمَوْكُمْ -

علی بن محمد، یحییٰ و عکرمہ، ایاس، سلمہ بن اکوع کا بیان
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے اگر اس
سے زیادہ چھینکے تو اسے زکا ہے۔

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ
مَسْلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ
عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيُرِكْ عَلَيْكَ مِنْ
حَوْلِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ وَلْيُرِدَّ عَلَيْكَ مَهْدِيْرَفَلَا يَكْفُرُ اللَّهُ
وَيُصَلِّحُ بِكُمْ -

ابو بکر، علی بن مسر، ابن ابی ادنی، عیسیٰ بن عبدالرحمن
ابن ابی یسار، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو
چھینک آئے تو الحمد للہ کہو، اور پاس بیٹھنے والا
یرحمک اللہ کہے اور پھر یہ جواب دے یہدیکم اللہ
یصلح بکم،

بَابُ إِذَا قَالَ لَكُمْ كَرِيمٌ قَوْمًا كَرِيمًا -
۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَعْمَرٍ شَاذِلِجٌ عَنْ عُرَيْقَةَ
ابْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَرْزَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَيفِ

اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے کا بیان

علی بن محمد، یحییٰ و عکرمہ، ایاس، سلمہ بن اکوع کا بیان
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
چھینک آئے تو الحمد للہ کہو، اور پاس بیٹھنے والا
یرحمک اللہ کہے اور پھر یہ جواب دے یہدیکم اللہ
یصلح بکم،

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الطَّوِيلُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوَيْتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ
أَبِي نُبَيْهِ قَالَ قَالَ كَانَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا الْفَتَى الْوَجَلَ حَكَمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى
يَكُونَ هُوَ الْإِنِّي يَنْصَرِفُ وَإِذَا صَامَ مَعَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ
مِنْ سَيْبِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْإِنِّي يَنْزِعُهَا وَكَرِهَ مُتَقَدِّمًا
بِرُكْبَتَيْهِ حَيْثُ لَمْ يَكُفْ -

يَا بَلَاءَ مَنْ قَامَ عَنِ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ بِهِ
حَقِّقْ بِهَا

۱۵۱۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ تَنَاوَضَ بَيْنَ سَهْلِ
ابْنِ صَالِحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَمَرَّجْتَ كَرِهَ مِنْ مَجْلِسٍ
لَمْ يَرْجِعْ فَرَجَعَ بِهَا -

بَابُ الْمَعَادِيرِ

۱۵۱۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ تَنَاوَضَ بَيْنَ
عَمْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْمُونَةَ عَنْ جُوْدَانَ بْنِ خَالٍ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ كَلْبِ
أَخِيهِ بِمَعْنَى لَمْ يَكُنْ يَكُنْ كَانَ فَكَّرَ بِمِثْلِ خُطْبَتِهِ
صَاحِبِ مَلِكٍ -

۱۵۱۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَنَاوَضَ بَيْنَ
سَهْلَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ التَّمَامِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
هُوَ ابْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ جُوْدَانَ بْنِ خَالٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ -

بَابُ التَّمَاخِ

۱۵۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ
صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ زَمْعَةَ
عَنْ أُمِّ سَكَنَةَ عَنْ وَحْدَانَ بْنِ مَعْمَدٍ تَنَاوَضَ بَيْنَ
تَنَاوَضَ بَيْنَ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَكَنَةَ قَالَتْ سَخِرَ أَبُو بَكْرٍ
فِي تَجَارِيهِ إِلَى بَصْرِيِّ فَبَلَ مَوْتِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی کی ملاقات ہوتی تو آپ
اس وقت تک نہ نہ پھرتے جب تک وہ خود نہ پھرتا اور جب
آپ کسی سے معائنہ کرتے تو اس وقت تک ہاتھ نہ چھوڑتے
جب تک وہ خود نہ پھوڑتا اور آپ نے کسی کسی ملاقاتی کے
سامنے پاؤں نہیں پھیلائے مگر اس میں زیر العینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اگر کوئی شخص مجلس سے اٹھے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق
دار ہے -

عمرو بن رافع، جریر بن سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب کوئی مجلس سے اٹھے اور پھر واپس گئے تو وہ اپنی
جگہ کا زیادہ تقدر ہے

عذر کرنا

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، ابن جریر، ابن رباح، جوردان
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص
اپنے بھائی سے معذرت کرے اور پھر وہ ایسے قبول نہ کرے
تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا حصول وصول کرنے والے
کو اس کی خطا ہوئی ہے

عمرو بن اسماعیل، دیکھ، سفیان، ابن جریر، جاس
بن عبد الرحمن بن مینا، جوردان نے بھی روایت کی ہے
تھان عبد رسول سے اسی طرح روایت کی ہے -

مخارج کرنا

ابو بکر، دیکھ، زعمہ بن صالح، زہری، ابو ہریرہ
بن عبد بن زعمہ، سلمہ بن صالح، علی بن محمد، دیکھ، زعمہ
بن زہری، عبدالمطلب بن وہب، ام سلمہ نے فرمایا کہ ابو بکر
مغزوز کی وفات سے ایک سال قبل بعصرہ تجارت کے لئے
مخیرے اور ان کے ساتھ نعیم اور سو بیٹے بھی سفر کیا اور یہ
دونوں بدر میں موجود تھے نہان زاد را صد پر متعین

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تَسَلَّمَ بِأَنْتَ تَعْلَمُ لَكُلِّ شَيْءٍ بِمَا تَعْلَمُ كَمَا قَالَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا لَوَّحْتَ كِتَابَ نِعْمَتِكَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ كَانَتْ سَوِيطٌ
 وَجَلَّ مِزْرًا حَانَ قَالَ لِنُعَيْمِ بْنِ طَعْنِبِي قَالَ حَتَّى يَخْتَلِفَ
 أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَلَا مَلَكَ غِيظُكَ قَالَ فَمَرُّوا بِقَوْمٍ نَهَلَتْ
 لَهُمْ سَوِيطٌ تَشْتَدُّ مِنْ مَيْمَنِي عَبْدًا إِلَى قَالُوا لَكُمْ قَالَ
 إِنَّهُ عَبْدٌ لَكُمْ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ كَمَا فِي حُرُوفَانِ تَسَلَّمَ
 إِذَا قَالَ لَكُمْ هَذَا الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوهُ وَلَا تَقْبَلُوا
 عَلَى عِبْرَتِي قَالُوا لَكِنْ تَشْتَدُّ مِنْكَ فَاشْتَرَطُوا
 يَعْشُرُ وَلَا يَصْنَعُ لَكُمْ لَوْ كَانُوا فَوَضَعُوا فِي عُنُقِهِمْ عَمَلَةً وَأَوْ
 حَبَلًا فَقَالَ نُعَيْمٌ إِنَّ هَذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّي حَرَسْتُ
 بَعْدَ نَعَالِ الْوَأَدِّ أَخْبَرَنَا خَبْرُكَ كَانَتْ لَقَوْلِهِمْ كَمَا
 أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَهُ الْقَوْمُ فَسَارَتْ
 عَلَيْهِمْ لَهْلَائِيصٌ وَرَأَى نُعَيْمًا إِذَا كَانَ قَدْ مَوَّأَ عَلَى
 الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ فَضَحِكَ
 الشَّيْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ مِنْهُ
 حَوْلًا

کے سویرے کی جہت میں طلع تھا، انھوں نے سویرے کے کھانے
 کھانا کھا کر نعیم نے جواب دیا جب ابو بکر آجائیں گے سویرے
 نے جواب دیا تم نے مجھے کھانا نہیں دیا میں تمہیں پریشان
 کروں گا تم لوگ میری ان کاگز ایک قوم پر ہوا سویرے ان کے
 پاس گئے اور ان سے کہا میرے پاس ایک غلام ہے کیا تم خریدنا
 چاہتے ہو انہوں نے کہا ہاں سویرے نے کہنے لگے وہ بولتا ہے کہ
 وہ یہی کتا ہے گا کہ میں آزاد ہوں تم اس کی باتوں میں آکر
 اسے چھوڑ دینا انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ ہم جسے
 خریدنا چاہتے ہیں انہوں نے لوگوں نے اس باتوں کے عوض
 اس غلام کو خرید لیا پھر وہ لوگ نعیم کے پاس آئے اور ان کے
 گلے میں رسی ڈالی نعیم بے جھالی اس نے تم سے مذاق کیا ہے میں
 تو آزاد ہوں ان لوگوں نے جواب دیا یہ تمہاری عادت ہے میں وہ سب
 ہی اتنا چکا ہے۔ وہ انہیں پکڑ کر لے گئے اتنے میں ابو بکر آئے اور
 اس میں اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو یہ اس قوم کے پاس گئے اور اس
 ان کے اذیت سے کہ تم کو چھوڑے سب یہ لوگ میرے دل پر آئے تو حضرت نے
 یہ واقعہ بیان کیا گیا تقریباً ایک سال تک لوگ اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا دَاوُدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ شُعْبَةَ
 عَنْ أَبِي الْيَلْبِغِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَلِفُ بَيْنَ النَّسَائِجِ
 يَقُولُ لِكَيْلِي صُغَيْرِيَا أَبَا عَمْرٍو يَا نَعْلُ الْمُغَائِرِ قَالَ
 وَكَيْعٌ يَعْنِي طَائِلًا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ

علی بن محمد، داؤد بن کیس، ابو التیاح، انس بن مالک
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بہت اختلاف رکھتے
 تھے کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اسے ابو عمیر تھلا
 وہ پرندہ گیا ہوا زلیخا ایک پرندہ تھا جس سے ابو عمیر کہلا
 کرتے تھے۔

سپید بال اکھاڑنا

ابو بکر، عبیدہ، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب، شعیب
 عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے سفید بال اکھاڑنے سے منع فرمایا اور فرمایا
 یہ مومن کا نذر ہے

بھوپ اور سایہ میں بیٹھنا

ابو بکر، زید بن الحباب، ابی المنیب، ابن بربدہ
 بربدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَابُ تَنْفِ الثَّيْبِ
 ۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
 سُلَيْمَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ تَنْفِ الثَّيْبِ وَقَالَ هُوَ تَوَلُّوا لَوْنِي
 بَابُ الْجُلُوسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ
 ۱۵۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ
 الْحُبَابِ عَنْ أَبِي الْيَلْبِغِ عَنْ ابْنِ بَرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

وہ چھپا ہوا ہے۔ جس بیٹے کی خلافت فرما لے۔

اے بیٹے کا بیان

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، ازراعی، یحییٰ بن ابن کثیر، قیس بن مسلمہ القفاری، طیفیہ القفاری نے فرمایا کہ میں مسجد میں اٹھ سوا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزے آپ نے پیر مار کر فرمایا یہ کیسے سو رہے ہو یہ سونا اللہ کو نہایت ہی ناپسند ہے

أَنَّ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ يَقْعُدَ بَيْنَ الْبَقْلِ قَاتِسِينَ -

بِأَنَّكَ اللَّهُمَّ عَنِ الْأَرْضِ عَمَّ عَلَى الْوَجْدِ ۱۵۱۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ كُنَّا الْوَكِيدُ بْنُ سَلِيحٍ عَنِ الْأَزْرَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ قَيْسِ بْنِ طَهْفَةَ الْقَفَارِيِّ عَنِ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي فَكَضَيْتُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ مَالِكٌ وَرَأَيْتُ الشَّوْمَ هَذِهِ تَوَمَّتْ بِرِجْلِهَا اللَّهُ أَوْ يَعْضُهَا اللَّهُ -

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسمعیل بن عبد اللہ محمد بن نعیم بن عبد اللہ، نعیم، ابن طیفیہ القفاری، البوزر نے فرمایا کہ نبی کریم نے مجھ اٹھا پھا ہوا پایا اور فرمایا کہ فرمایا یہ اندازہ دہنیوں کا ہے۔

۱۵۱۹ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ ثنا اسمعيل بن عبد الله محمد بن نعيم بن عبد الله طيفيه القفاري البوزرني قال فرماتا کہ نبی کریم نے مجھ اٹھا پھا ہوا پایا اور فرمایا کہ فرمایا یہ اندازہ دہنیوں کا ہے۔

یعقوب، سلمہ بن رجاء، ولید بن حمل، قاسم بن عبد الرحمن، البراءہ نے فرمایا کہ نبی کریم کاگزرا ایک اٹھے سونے والے پر ہوا آپ نے پیر مار کر فرمایا، ایشور یہ چھٹیوں کا بیٹے ہے۔

۱۵۲۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ ثنا سلمة بن رجاء عن الوليد بن حمل قاسم بن عبد الرحمن البراءة بن مسعود قال فرماتا کہ نبی کریم کاگزرا ایک اٹھے سونے والے پر ہوا آپ نے پیر مار کر فرمایا، ایشور یہ چھٹیوں کا بیٹے ہے۔

نجوم سے لکھنے کا بیان

ابوبکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن الاغص، ولید بن عبد اللہ، یوسف بن یاکب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نجوم کی کوئی بات سکیم، اس نے جادو سیکھا، اب جتنا چائے، اسے حاصل کرے۔

بِأَنَّكَ تَعْلَمُ النُّجُومَ ۱۵۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ مَاهُكٍ عَنِ ابْنِ جُبَايْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اِتَّكَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اِتَّكَبَسَ شَيْئًا مِنَ الشَّيْطَانِ اِدْمَانًا - بِأَنَّكَ اللَّهُمَّ عَنِ سَبِّ الرِّيحِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
 الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ ثنا ثَابِتُ بْنُ
 شَرِيحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَا سَبْعًا يَنْجِيكَ مِنَ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ
 وَالْعَدَابِ وَذَلِكَ سَلَا اللَّهُ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوُّدًا
 بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا۔

ابو بکر، شیخ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت،
 الزری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا مولا کو بڑا نہ کہو۔ کیوں کہ وہ اللہ کی رحمت
 میں سے ہے رحمت بھی لاتی ہے اور زحمت بھی۔ بلکہ اللہ
 سے اس کی بھول کا سوال کرو اور اس کے شر سے
 پناہ مانگو۔

پسندیدہ ناموں کا بیان

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ عُمَرَ بْنِ شَائِبَةَ عَنْ ابْنِ شَرِيحَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ۔

ابو بکر، خالد بن عبد، عمری، شایبہ، ابن شریحہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو سب
 سے زیادہ پسند نام عبد اللہ اور عبد الرحمن
 ہیں۔

مکروہ ناموں کا بیان

۱۵۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ
 يَسْتُرَ إِنْكَارُ اللَّهِ لَأَنْبِيَاءِ أَنْ يَسْتُرَ بِأَخِيهِمْ
 فَأَقْلَحُوا وَنَافِعٌ وَبِسَاءٌ۔

نضر بن علی، ابو احمد، سفیان، ابو الزبیر، جابر
 حضرت عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہتا تو انشاء اللہ، رباح
 بیخ، افح، تافح اور سار نام رکھنے سے منع کر دوں گا

۱۵۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ الزُّكَيْرِيِّ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ تَعَى رَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَمِّيَ نَبِيَّكَ أَرْبَعَةَ
 آفَاقٍ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَبِسَاءٌ۔

ابو بکر، ستمون، سیمان، زکیر، ابو زکیر، سمرہ
 بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 میں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا۔
 افح، تافح، رباح، بیسار۔

۱۵۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
 سَعْدٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَرَّاتٌ
 فَذَلَّتْ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَخْتَابِ فَقَالَ عُمَرُ يَمْنَعُكَ رَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ فَابْتَدَأَ بِأَكْبَرِ الْأَسْمَاءِ بِهَيْبَةَ

ابو بکر، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر، ابو جعفر، ابو جعفر
 بن الاحدح کہتے ہیں میں حضرت عمر سے ملا انہوں نے فرمایا
 کیا کون ہے میں نے عرض کیا مسروق بن الاحدح، عمر
 بوسے بنا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابجد
 ناموں کا نام ہے۔

نام بدلنے کا بیان

۱۵۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ عَطَايَةَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ مَخْدُومًا
 عَطَايَةَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ مَخْدُومًا

ابو بکر، طہر، شعبہ، عطا، ابن ابی میمونہ، ابو رافع
 ابو ہریرہ نے فرمایا کہ زینب کا نام پہلے برہ تھا۔ لوگوں

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سخا حرامی کیا کہ یہ اپنی تحریر میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر زینب رکھا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ رَسْمَهَا بَرَكَةَ فَيَقِيلُ لَهَا تَزْنِي نَفْسَهَا فَسَمَّاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، زینب کہ حضرت عمر کی ایک بیٹی کا نام عامیہ تھا آپ نے اسے بدل کر اس کا نام جمیلہ رکھا۔

۱۵۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى سَمَّاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ تَمِيمٍ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَامِيَةَ فَسَمَّاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

ابوبکر، یحییٰ بن ابی یعلیٰ البراء، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن سلام، عبد اللہ بن سلام نے فرمایا کہ جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرا یہ نام نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرمایا کہ میرا نام عبد اللہ بن سلام رکھا۔

۱۵۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ الْحَمَّانِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ كُنْتُ مَعَهُ يَوْمَ رَسِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ

حضور کا اسم مبارک اور کنیت و دونوں جمع کرنا

يَا أَيُّهَا الْجَمْعُ بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي اللَّهُمَّ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ وَكُنْيَتِي

ابوبکر، ابن عیینہ، الرب، محمد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عِيسَى عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّواَنِي بِاسْمِي وَلَا تَسْمُواَنِي بِكُنْيَتِي

ابوبکر، ابو معاویہ، اعشى، ابوسفیان، جابر، ابان بن عبد اللہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عِيسَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّواَنِي بِاسْمِي وَلَا تَسْمُواَنِي بِكُنْيَتِي

ابوبکر، عبد الوہاب، اشقی، حمید، رباعی، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یقین میں تھے کہ ایک شخص نے دوسرے کو آواز دہم سے ابو القاسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب متوجہ ہوئے اس نے عرض کیا میں آپ کو غلب نہیں کر سکتا تھا آپ نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا سَمَّوْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْمُوهُ بِاسْمِهِ وَلَا تَسْمُوهُ بِكُنْيَتِهِ فَإِنَّ كُنْيَتَهُ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ كُنْيَتِي

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

27

اولاد ہونے سے پہلے کینت رکھنے کا بیان

ابو بکر یحییٰ بن ابی بکر، زبیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر کے صہیب سے فرمایا تم اپنی کینت ابرھیے کیوں رکھتے ہو۔ حالانکہ تمہاری اولاد نہیں انہوں نے فرمایا میری یہ کینت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔

ابو بکر دیکھ بہت ام، مولی الزبیر، حضرت عائشہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج کی کینت ہے آپ نے فرمایا تم ام عبداللہ ہو۔

ابو بکر دیکھ، شعبہ، ابوالیقاب، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جاسے پاس تشریف لائے میرا ایک چھوٹا بھائی تھا آپ اسے ابو عمیر کہہ کر پکارتے تھے۔

القاب کا بیان

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، ابو جبرہ بن الضحاک نے فرمایا کہ ہم انصار کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ولا تاتوا بڑو بالا نقاب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک شخص کے دو در تین تین نام تھے کبھی کوئی کسی نام سے پکارتا کبھی کسی نام سے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ فلاں شخص فلاں نام سے پکارتے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

منہ پر صرف کرنے کا بیان

ابو بکر، ابن قعدی، سفیان، صہیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابو عمر، مقداد بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم تمہارے منہ پر تمہاری تشریف لے اس کے منہ میں ٹھاک ڈال دو۔

باب ۱۵۲۱ الرجل یکتفی قبل ان یتوکلکما

۱۵۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاخَتْهُ بِنُ أَبِي بَكْرٍ تَنَاخَتْهُ بِنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَهْتَفِي بِمَا لَكَ تَكْتَفِي بَأبي يَحْيَى وَكَيْسَ لَكَ وَكَلْدًا قَالَ كُنَّا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأبي يَحْيَى
۱۵۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ تَنَاخَتْهُ بِنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍوَةَ عَنْ مَوْلَى يَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْوَالِدَاتِ يَلْتَفِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفَرًا لَكَ كَيْسَ تَكْتَفِي بَأبي يَحْيَى
قَالَ قَانَتْ أُمُّ حَبَابَةَ اللَّهِ -

۱۵۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاخَتْهُ بِنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي كَيْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا لِمَ يَكْتَفِي بَأبي يَحْيَى
صَغِيرًا يَا أَبَا عَمْرٍوَةَ

باب ۱۵۲۶ الألقاب

۱۵۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ تَنَاخَتْهُ بِنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كِلَابِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ بِنِ النَّضَّاحِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ مَعَكُمْ الْأَنْصَارُ وَلَا تَتَوَابَا بِالْأَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِمَّا لَمْ يَسْتَبَانَ وَاسْتَلْثَمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلْثَمُ بِمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْأَسْمَاءِ يُقَالُ يَلْتَفِي رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يُقَضِبُ مِنْ هَذَا فَانْزَلَتْ وَلَا تَتَوَابَا بِالْأَلْقَابِ

باب ۱۵۲۷ المداح

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ تَنَاخَتْهُ بِنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَكْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ عَنْ مَجَاهِدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَخْوَلِيَنَّ وَخَوَّلِيَنَّ لَمْ يَخْوَلِيَنَّ الْغُلَّابَ -

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا عَنْ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْبُدِ الْجُهْدِيِّ عَنْ مَعَاذِ بْنِ قَالٍ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنَّا كُنَّا نَسْتَأْذِنُ قَائِدَ الْبَيْتِ

ابن ابی شیبہ، خدیجہ شیبہ، سعد بن ابراہیم بن عبد
الرحمن عوف، معبد الجندی، معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوست
کی منہ پر تعریف نہ کیا کرو کیونکہ یہ ذبح کرنا ہے۔

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
خَالِدِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَتْ حَقُّ صَاحِبِكَ وَمِثْلًا
كَمَا قَالَ ابْنُ تَمَّانٍ أَحَدًا كَمَا دَخَلَ خَاخَاهُ فَكَيْفَ
أَخِيئًا وَكَأَنَّ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

ابو بکر شیبہ، شعبہ، خالد بن حذافہ، عبد الرحمن بن
ابی بکر، ابو بکر نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی
خونڈ کی سانپے اس کی موجودگی میں تعریف کی آپ نے کہا
مترس فرمایا۔ اشوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ
دی۔ پھر فرمایا تم میں سے اگر کوئی اپنے بھائی کی
تعریف کرنا چاہے تو یہ کہے میں ایسا سمجھتا ہوں لیکن
میں اللہ کے ہاں کسی کو پاک نہ کر سکتا۔
مشورے میں امانت کا بیان۔

باب ۶۵۷ التَّنْذِيرُ مَوْتِي

۱۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُولَنَّ مَوْتِي

ابو بکر، شیخان، ابی بکر، شیبان، عبد الملک
بن عمیر ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے
مشورہ لیا جائے وہ دیانت داری سے مشورہ دے۔

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا عَنْ
عَامِرِ بْنِ شَرِيحٍ عَنِ الْأَشْجِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَيْسَانِيِّ
عَنْ أَبِي مَعْوَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلَا الْمُتَشَارِكِينَ

ابو بکر، ابو ہریرہ، عامر، شریک، اشجی، ابو
عمرو القیسانی، ابو معوود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے مشورہ
لیا جائے وہ امانت دار ہے۔

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا عَنْ
لَا يُدْرِي وَغَيْرِهِ بَنَ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي تَيْمِيٍّ عَنْ أَبِي
النَّبِيِّ عَنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تُشَارِكُوا أَحَدًا كَمَا دَخَلَ خَاخَاهُ فَكَيْفَ رَكِبِي

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی ناعمہ، علی بن اشم
ابی ابی یعلیٰ، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی سے مشورہ
لیا جائے تو اسے مشورہ دینا چاہیے۔

باب ۶۵۸ دُخُولُ الْحَمَامِ

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَجَعْفَرُ بْنُ
عَوْنٍ سَمِعَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَكَرْبَلَةَ الْأَخْيَرِيِّ

ابو بکر، محمد، علی بن محمد، یحییٰ، جعفر بن
عبد الرحمن بن زبیر، علی بن اشم الانزلی، عبد الرحمن بن یحییٰ
عبد بن کر باریہ کہ تمہارے لیے تمہیں خج جوئی تو وہاں تمام

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَيْسَى
ابْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْعِدَةَ قَالَ لَمَّا لَمْ يَلِدْ
عَلَى نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُئِلَ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ كَاذِبَةٍ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ كَاذِبَةٍ

ابو بکر عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن عبد الرحمن
بن یحییٰ عمرو بن اشعث، شریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خبر دیا کہ میں نے حضور کے صاحبزادے کے سوا
اشعار پڑھے اور فرماتے جاتے اور سناؤ اور آپ
نے لایا وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

باب ۶۶۲ مَا لَرَا مِنَ الشُّعْرِ

مکر وہ اشعار کا بیان

۱۵۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَسَ قَالَ بَوَّابٌ رَوَى
زَيْدٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ
جُودُ الرَّحِيلِ كَقَبْأَتِ بَيْرُوتَ لَكِنْ مِنْ أَنْ يَكُونَ شِعْرًا
رَكَ أَنْ كَفَّصَا لَمْ يَقْلُ بَرِيءًا

ابو بکر، حفص، ابو معاویہ، ذکیع، اعلمش، ابو صالح
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا آدمی کو پیٹ کا تے سے بھر جانا
اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھرا ہوا ہو۔

۱۵۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَخْرِيٌّ بِرَسُولِهِ
وَمُعْتَمِدُ بْنُ جَبْرِ قَالَ ثنا شَيْبَةُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ
يُونُسَ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي يُونُسَ
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَسْلَى جُودُ أَحَدٍ كَقَبْأَتِ بَيْرُوتَ
خَيْرًا مِنْ أَنْ يَسْلَى شِعْرًا

محمد بن بشیر، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، قتادہ
یونس بن جابر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی
وقاص سے روایت ہے کہ حکیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ کسی کا پیٹ کا تے سے بھرا ہوا ہو اس سے بہتر ہے کہ شعروں
سے بھرا ہو۔

۱۵۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
مَرْثَدَةَ قَالَ لَمَّا لَمْ يَلِدْ عَلَى نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُئِلَ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ كَاذِبَةٍ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ كَاذِبَةٍ

ابو بکر، عبید اللہ شیبان، اعلمش، عمرو بن مرہ، یوسف
بن مالک، عبید بن عمیر، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایسا ہونا گناہ ہے اور
وہ شخص ہے جو کسی کی بھوکہ سے۔ اور اپنے باپ کے علاوہ
دوسرے کو باپ بنائے اور اپنی ماں کو نہ تاکا نہ تکب
قرار دے۔

باب ۶۶۳ اللَّعْبُ بِاللَّرْدِ

چوسر کھینٹنے کا بیان

۱۵۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ
ابْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
نَافِعٍ عَنْ عَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ يُونُسَ قَالَ

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ
بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہریرہ، ابو موسیٰ اشعری
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَعَبَ
بِالْتَرْتِيقِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فرمایا جس نے چوسر کھیلے اس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ
وسلم کی خلاف ورزی کی۔

۱۵۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَأَبُو سَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ
سُكَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِي بَرِيقَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَعَبَ يَأْتُرُ بِخَيْرٍ مَكَامًا شَمَسَ
بَيْدَهُ فِي لَحْمٍ حَتَّى يَمُوتَ بِهِ

ابوبکر، ابن ابی شیبہ، ابوالسائبہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سکیمان
بن بریدہ، ہریدہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چوسر کھیل لیا۔ تو
گو یا اس نے اپنے ہاتھ سوز کے گوشت اور خون میں
رنگے۔

باب ۶۶۴ اللعب بالجمام

کبوتر بازی کرنے کا بیان

۱۵۵۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَسَّعٍ فَكَلَّمَ
يَسَّعَ شَيْطَانًا

عبید اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو
ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کی جانب تاک لگائے
دیکھا۔ آپ نے فرمایا ایک شیطان دوسرے شیطان
کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

۱۵۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ جَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ
شَيْطَانًا

ابوبکر اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو
ابوسلمہ، ابوبکر بن محمد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ایک شخص کو کھانسی کے پیچھے گئے دیکھا تو فرمایا
شیطان شیطان کے پیچھے لگا ہے۔

۱۵۶۱- حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرِ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ كَعَبَ يَأْتُرُ بِخَيْرٍ مَكَامًا شَمَسَ
بَيْدَهُ فِي لَحْمٍ حَتَّى يَمُوتَ بِهِ

ہشام، ایچے بن سلیم، ابن ابی ربیع، حسن بن ابی الحسن
عثمان سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ حسن بصری نے
حضرت عثمان سے کوئی روایت نہیں سنی

۱۵۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ كَعَبَ يَأْتُرُ بِخَيْرٍ مَكَامًا شَمَسَ
بَيْدَهُ فِي لَحْمٍ حَتَّى يَمُوتَ بِهِ

ابونصر، زیاد بن الجراح، ابوساعد الساعدی،
رباعی، انس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ روایت مروی
ہے۔

باب ۶۶۵ كِرَاهِيَةُ الْوَحْدَةِ

تنہائی کی کراہت کا بیان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ شُرَّاهُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ
عَبْدِ قَيْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَوْ يَعْلَمُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَأَلَ أَحَدًا
بِئَلْبٍ وَوَحْدَةً.

ابوبکر، ذکیع، قاسم بن محمد، محمد بن محمد، ابن عمر کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں
تہنائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تہنہ
سفر نہ کرتے

بِأَلْبٍ إِطْفَاءُ النَّارِ عِنْدَ الْمَيْمَتِ

۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ سَالِمٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكَنَّ دَاخِلَ الشَّارِفِ بَيْتَ تَكْفُرَ حِينَ
تَنَامُونَ.

سوتے وقت آگ بجھا دینے کا بیان
ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم
سو تو آگ جل ہوئی نہ چھوڑو۔

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي سَامَةَ عَنْ بَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرٍّ
عَنْ أَبِي مَعْبُودٍ قَالَ أَحْتَفِقُ بَيْتَ الْمَدِينَةِ عَلَى
أَهْلِ قَحْدَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِقَارِئِهِمْ قَالَ إِنْ سَأَلْتَهُمُ النَّارَ كَيْدًا لَمْ يَكْفُرُوا
مَنْ قَاتَلَهُمْ فَمَاتُوا عِنْدَكَ.

ابوبکر، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابوبکر
ذہبی، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں
تہنائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تہنہ
سفر نہ کرتے

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ
أَنْ تُطْفِئَ سُرُجًا.

ابوبکر، ابن نمیر، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابو زبیر، جابر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں
تہنائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تہنہ
سفر نہ کرتے

بِأَلْبٍ ۶۶۷۔ الدُّمِيُّ عَنِ النَّزُولِ عَلَى الطَّرِيقِ
۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ
عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تُلْزِمُوا عَلَى جَوَادِ الْعُقُورِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهِمُ
الْعَاجَاتِ.

راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان
ابوبکر، ابن ہریرہ، ابن عمر، ابن عباس، ابن مسعود، ابن عمر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں
تہنائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تہنہ
سفر نہ کرتے

بِأَلْبٍ ۶۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ
عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تُلْزِمُوا عَلَى جَوَادِ الْعُقُورِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهِمُ
الْعَاجَاتِ.

ابوبکر، ابن ہریرہ، ابن عمر، ابن عباس، ابن مسعود، ابن عمر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں
تہنائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تہنہ
سفر نہ کرتے

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تشریف لاتے تو ہم لوگ آپ کے استقبال کے لیے جاتے ایک بار میں آگیا یا حسین آپ کے استقبال کے لیے چلے آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھایا اور ایک کو پیچھے حتیٰ کہ ہم مدینہ پہنچے۔

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَفَّى بِمَا قَالَ تَلَفَّى فِي رِيَالِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدٌ نَابِئِينَ يَدَا يَدَيْهِمَا لَا يَخْرُجُ خَلْفَهُمَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ.

باب ۶۶۹ تَأْرِيبُ الْكِتَابِ

۱۵۴۹. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا جَرِيرُ بْنُ هَارُونَ أَنبَانَا بِعَبْقَرِيَّةَ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ الْإِسْطَخْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزَيَّبُوا صُحُفَكُمْ أَنْ يَجْرُمَ لَهَا إِنْ التَّرَابُ مُبَارَكٌ.

خط پر مٹی ڈالنے کا بیان

ابو بکر، یزید بن ہارون، بقیہ، ابو احمد الشافعی، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خط لکھنے کے بعد اس پر مٹی ڈال دیا کرو کیوں کہ مبارک ہے اس سے تمہاری بہت سی ضروریات پوری ہوں گی۔

باب ۶۷۰ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

۱۵۵۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَيْزَةَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَكَثِيرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ اللَّهُ قَلْبَهُ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ ثَلَاثِهِمَا فَإِنْ ذَلِكَ يَجْرُمُكَ.

سرگوشی کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن مرزہ، ابو معاویہ، ذکیع، اعلمش، شعیب، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تین آدمی موجود ہوں تو در آدمی باہم سرگوشی نہ کریں۔ یوں کہ اس سے تمیرا رنجیدہ ہوگا۔

۱۵۵۱. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو ثنا شُعْبَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ قَالَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار رضی اللہ عنہما، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

باب ۶۷۱ مَنْ كَانَ مَعَهُ سِرٌّ فَلْيَأْخُذْ

بِنِصْبِهَا. ۱۵۵۲. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو ثنا شُعْبَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو وَمَنْ دِيْنَارٌ لَأَسْوَعَتِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ جَابِرٌ بِمَا فِي الْكُتَيْبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّكَ بِمَا فِي الْكُتَيْبِ نِصْبِهَا فَإِنْ لَعَمْرُكَ.

تیر کا پیکان ہاتھ میں لے کر نکلنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار رضی اللہ عنہما، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص نے مسجد میں تیر لے کر گزرا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی پیکان پڑے تو اس نے عرض کیا بہت اچھا۔

۱۵۵۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثنا أَبُو سَامَةَ

محمد بن غیلان، ابو اسامہ، یزید، ابو ہریرہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْمُسْتَقِيمِ هِيَ طَرِيقُ الدِّينِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمُغْتَضَبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَمَعْنَى الْعَبْدِيِّ
وَالْعَبْدِي مَا سَأَلَ -

۱۵۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُمَرُو
عَنْ مُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ
ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمَعْلِيِّ قَالَ قَالَ
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَا عَزَابُكَ
أَعْظَمَ سُورَةَ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرَجَ مِنْ
الْمَسْجِدِ قَالَ كَذَّ هَبَّ الشُّرُوحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِي خَرَجَ فَأَذْكَرُ نَعَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعَةُ الثَّمَانِيَةُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ
الَّذِي أَوْفَيْتُهُ -

کیا جائے گا اور جب بندہ کہتا ہے اپنا الصراط المستقیم آخر سورہ
تک تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندہ کے لیے ہے اور
بندہ جو سوال کر رہا ہے وہ اسے عطا کیا جائے گا۔

ابوبکر، بخاری، شعب، حسیب بن عبدالرحمان، حنفی بن
عاصم، ابوسعید بن المعلیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے
پہلے وہ سورت نہ سکھا دوں جو قرآن میں سب سے بڑی
سورت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے باہر
تشریف لے جانے لگے تو میں نے یاد دہانی کرائی تو
آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد ہے اور وہی سبع مثلاً
اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

۱۵۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَامَةَ
عَنْ مُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَيَّاسِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي
مُهْرَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ
سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَلْكَرُنُ آيَةً تَمُوتُ بِصَاحِبِهَا
حَتَّى تُغْفَرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ -

ابوبکر، ابوالسمر، شعب، قتادہ، عیاس بن الجحشی،
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جس میں قیس آیات ہیں وہ اپنے
پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرے گی حتیٰ کہ اس کی مغفرت
کر دی جائے گی اور وہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

۱۵۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَالِمُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُّ
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ تُكْفِرُ الْقُرْآنُ -

ابوبکر، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، ابوصالح،
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۱۵۵۳- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا قَتَابُ بْنُ
هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُّ
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ تُكْفِرُ الْقُرْآنُ -

حسن بن علی الخلیل، یزید بن ہارون، جریر، قتادہ،
انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت
مردی ہے۔

۱۵۸۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ
عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي
سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُ الْكَلِمَاتِ الصَّامِدُ تَعْدِلُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الادوی، عمرو بن
سعیون ابوسعوزنا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا الشہادہ الواحد الصمد تہائی قرآن کے برابر
ہے۔ یعنی سورہ اخلاص۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تکلیف القرآن

باب ۱۳۶ فضیل الذکر

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا
 الْمُؤَيَّرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ
 ابْنِ أَبِي هَشِيمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ
 عَنِ ابْنِ بَجْرِ تَبَيَّنَ أَنَّ الذِّكْرَ إِذْ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ أَسْأَلُكُمْ
 فَارْتَهَبُوا هَاهُنَا عِنْدَ مَا يَكُونُ فِي رَجُلٍ تَكْرَهُ
 وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ رِغْطِ الدَّهَبِ وَالْكَوْثَرِ وَ
 مِنْ أَنْ تَأْتُوا عَدُوَّكُمْ فَتَقْتُلُوا نِسَاءَهُمْ
 وَكِبَرَهُمْ بَعْدَ مَا كُنْتُمْ تَأْتُوا مَا ذَكَرَ رَسُولُ
 اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ اللَّهُ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ
 مَا عَمِلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمِثْلِ أَنْبِئَ لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

ذکر کی فضیلت کا بیان

یعقوب بن محمد بن سعید بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن
 سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد مولا ابی عیاش، ابن بجر
 ابو الذر زکا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو سب سے بہتر ہو اور تمہارے
 مالک کو زیادہ محبوب ہو۔ تمہارے درجات کو بلند کرے تا ہوتے ہو
 لیے سونا چاندی خرچ کرنے اور دشمن سے ایسی جنگ کرنے سے
 کہ وہ تمہاری گردنیں اتاریں اور تم ان کی گردنیں اتار دو بہتر ہو
 صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ
 اللہ کا ذکر ہے معاذ بن جبل فرماتے ہیں اللہ کے عذاب سے
 نجات دلانے والی کوئی چیز اللہ کے ذکر سے بڑھ کر
 نہیں ہے۔

۱۵۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
 أَذْمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ
 أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ بَشْرَةَ بْنِ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسْتُ خَوْفًا
 مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فَيُحِبُّونَ إِلَّا حَقَّ لَهُمْ الْمَلَائِكَةُ
 وَنَفَسَتْ لَهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَ
 ذُكِرَ اللَّهُ فِيهِمْ عِنْدَهُ

ابو بکر، یحییٰ بن آدم، عمار بن زرارہ، ابو اسحاق، اعمر
 ابو مسلم، ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہم کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قوم اللہ کا ذکر کرنے
 کے لیے بیٹھی ہے۔ تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور رحمت
 انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ اور سکینت ان پر نازل ہونے
 لگتی ہے۔ اور اللہ فرشتوں سے ان کا ذکر کرتا ہے۔

۱۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنِ
 الْأَدَلِيِّ عَنْ رَسْمَةَ عَائِلَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الدُّرَيْدِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ مَحْرُوقٌ
 وَنَحْرَتِي فِي نَفْسَاهُ

ابو بکر محمد بن مصعب، ادنا علی، اسمعیل بن سعید اللہ ام
 الدرود، ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا
 ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر کی
 وجہ حرکت میں ہوتے ہیں۔

۱۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ
 أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ
 الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرَةَ أَنَّ عَمْرُوًّا قَالَ

ابو بکر، زید بن العباب، معاویہ بن صالح عمرو بن قیس
 الکندی، عبد اللہ بن بسر نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے عرض
 کیا یا نبی اللہ اسلام میں نیک اعمال کا طریقہ بہت زیادہ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يُرْسَلُ اللَّهُ مَنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَّبْتُمُ الْإِسْلَامَ
قَدْ كَذَّبْتُمْ عَلَيَّ قَاتِلِي ثُمَّ يَوْمَ يَأْتِي قَوْمَ الْكُفْرَةِ
يَبْقَى قَالَ لَا يَمَانُكَ رَطْبًا مِمَّنْ ذَكَرَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

بَابُ عَلَى فَضْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۱۵۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ مَسْلُومًا أَنَّهُ
شَهِدَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلِيَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا قَالَ
الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا
أَكْبَرُ وَإِنَّمَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَ
صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَخَدِي كَذَّابًا قَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَأَنَّ شَرِيكَ لَكَ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَكَأَنَّ شَرِيكَ لِي قَالَ لَوْلَا أَنَا
اللَّهُ لَمْ أَكُنْ لَكَ لِحْمًا قَالَ صَدَقَ عَبْدِي
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِي الْمَلِكُ لِي الْحَمْدُ وَذَلِكَ قَالَ
تَدْلِيلًا عَلَى أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْوَاحِدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَكَأَنَّ كَوْلًا لِي
قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لَمَّا قَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَمْ يَمَنْعَهُمْ قَالَ
فَعَلَيْكُمْ لِي جَعَلِي مَا كَانَ فَهَانَ مَنْ دَرَّ رَمِيمٌ عِيْدًا
مَوْتِهِ كَوْتِي سَتَةَ النَّارِ -

۱۵۹۰- حَدَّثَنَا هَانُو بْنُ رَسْحَانَ الرَّهْمِيُّ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مُعَيْزِ بْنِ
رَسْمَانَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأُدْمِيِّ قَالَ لَمَّا
مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ رَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَثِيبًا أَسَاءَتْكَ
لِمَا قَالَ ابْنُ سَيْفٍ قَالَ كَأَنَّ لِي لَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ہے۔ مجھے کوئی ایسی چیز نہاد بھیجے جس پر میں مضبوطی سے
جم جاؤں آپ نے فرمایا تیری زبان اللہ کے ذکر سے ہمیشہ
تر رہے۔

لا الہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان

ابو بکر، ابن علی، سترۃ الزیات، ابواسحاق، ابومسلم
الاعرج، ابومرثد اور ابوسید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ
واللہ اکبر تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا
کوئی اللہ نہیں اور میں ہی سب بڑا ہوں بندہ حجت کتاب ہے لا الہ الا
اللہ وعدہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں تمہارا ہی
ہوں، جب کہتا ہے لا الہ الا اللہ وعدہ لا شریک لہ، تو ارشاد ہوتا
ہے میرے علاوہ کوئی نہ نہیں اور نہ میرا کوئی شریک ہے، بندہ جب
کہتا ہے لا الہ الا اللہ والحمد لله، تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے
نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تمام ملک اور تمام حمد
میرے لیے ہے اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا
میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ، میرے علاوہ کسی میں کچھ قوت
نہیں اور نہ طاقت ابواسحاق کہتے ہیں پھر اعز نے ایک جملہ کہا ہے
میں نہ مجھ رسا میں نے ابو جعفر سے دریافت کیا انہوں نے
جواب دیا جس کو اللہ نے مرتے دم تک اس پر قائم رہنے
کی توفیق بخشی تو اسے دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔

بارد بن اسحاق الہمدانی، محمد بن عبد الوہاب، سمر، اسمعیل
بن ابی خالد، شعیب، یحییٰ بن طلحہ، سعدی المرہی فرماتی ہیں عمر بنی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد طلحہ کے پاس سے گزرتے
اور انہوں نے طلحہ سے کہا کیا بات ہے میں تمہیں غلگن پاتا ہوں کیا تمہیں
اپنے حجاز اور بھائی ابوبکر کی خلافت گزری ہے انہوں نے
فرمایا نہیں، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں ایک
کہہ جاتا ہوں اگر کوئی اسے موت کے وقت کہے تو وہ اس کے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يُنَبِّئُنِي إِجْلَالُ دَجْرِكَ وَعَظِيمُ سُلْطَانِكَ فَقَالَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا أُنْبِأَهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي عَفَى
يَلْكَأَنَّ لَهَا خَيْرٌ مِمَّا هِيَ -

۱۵۹۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَلِ
ابْنِ قَابِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَمِعْتُكَ
حَلِيماً قَبْلَ أَنْ يَكْفِيَهُ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا كَانَ الرَّجُلُ
أَنَا وَمَا رَدُّتُ إِلَّا الْغَيْرُ فَإِنَّ لَقَدْ فُجِئَتْ لَهَا
أَنْبَاءُ التَّمَايُفَاتِ فَهَذَا عَفَى كَوْنُ الْعَدِيثِ -

۱۵۹۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَنْزَلِيُّ
أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا زُهَيْرُ
ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَبِيَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى
مَنْ أَحْبَبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتَدَفَّقُ
الصَّالِحَاتُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
عَلَى كُلِّ حَالٍ -

۱۵۹۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَلْبِ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ -

۱۶۰۰- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالِيُّ ثَنَا أَبُو عَمْرِو
عَنْ سَبِيَةَ بِنْتِ سَبِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ
نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي أَحْطَاكَ
أَحْضَلُ وَمَا أَحْضَاكَ -

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسحاق، ابو اسحق، عبد الجبار
بن وائل کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ نماز پڑھی ایک شخص نے کہا الحمد لله محمد اکثیر ا مبارک
فیہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا
یہ کلمہ کس نے کہا تھا ایک شخص نے عرض کیا میں نے یہ کلمہ
کہا تھا اور اس سے کوئی بُرائی کا مقصد نہ تھا آپ نے فرمایا
اس کلمہ کے لینے
دیے گئے اور یہ کلمہ عرش سے ورسے کہیں بھی نہ رکا۔

ہشام بن خالد، ابو مروان، الولید بن مسلم، زہیر بن محمد
منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی بات دیکھتے
تو فرماتے الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات
اور جب کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے تو فرماتے الحمد
لله علی کل حال

علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فرمایا کرتے الحمد لله علی کل حال

حسن بن علی، ابو اسحاق، شیبہ بن بشر، ربیع بن اسحاق
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب اللہ اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے
اور وہ کہتا ہے الحمد لله تو یہ کلمہ اللہ کے نزدیک
اسے نعمت دینے سے بہتر ہوتا ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تسبیح کا بیان

ابو بشر، اے بنی محمد، محمد بن فضل، عمارہ بن الققاع، ابو زرعم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ - بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - دو کلمے ہیں جو زبان پر بہت بکے ہیں - میزان میں بہت بھاری ہیں - اور اللہ کو بہت پسند ہیں - سبحان اللہ - محمد - سبحان اللہ العظیم

ابو بکر، حماد بن سلمہ، عقیان، ابو سنان عثمان بن ابی سودہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ - ایک دن دو درخت لگا رہے تھے - بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے فرمایا کہ ابو ہریرہ کیا کر رہے ہو - میں نے عرض کیا درخت لگا رہے ہیں - آپ نے فرمایا کیا میں اس سے بہتر درخت نہ بتا دوں - میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ اکبر ان میں سے ہر ایک کلمہ کے ہاتھ تھامے بے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا

ابو بکر، محمد بن بشر، مسر، محمد بن عبد الرحمن ابو راشد بن ابی حماس، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد گزرے اور وہ اللہ کا ذکر کر رہی تھیں، آپ لوٹ گئے - حتی کہ دو پہر کا وقت قریب ہو گیا - آپ کا دوبارہ گذر ہوا - تو آپ نے ابو ہریرہ کو ذکر میں مشغول پایا - جب میں ذکر سے فارغ ہوئی تو آپ نے فرمایا - جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں - یہ چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں چار کلمے وزن میں اس سے بہت زیادہ ہیں جو تم پڑھتے ہو یہ سبحان اللہ عدۃ خلفہ سبحان اللہ رخصۃ لنفسہ سبحان اللہ لیسۃ

باب ۶۶۶ - فضیل التَّسْبِيحِ :
۱۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا قَتْنَا مُحَمَّدَ بْنَ فَضِيلٍ عَنْ عَمَّارَةَ ابْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى لِسَانِ تَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَايَا الْإِحْسَانَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُعْبَةُ بْنُ سَابِئٍ وَبَدْرُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَنَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْماً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِي تَغْرِسُ قُلْتَ غِرّاً سَأَلَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غِرِّ اسْمِ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا قَالَ كَلِمَاتٍ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَغْرِسُ لَكَ وَجْهًا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَشُعْبَةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ جَوْدِيَّةً قَالَتْ فَرَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْغَدَاةَ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَدُكَّرُ اللَّهُ فَرَجَعَتْ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ أَوْ قَالَ انْصَفَتْ وَهِيَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قَدَّتْ مِنْ دَقْمَتِ عَنَتِكَ أَرْبَعٌ كَلِمَاتٍ ثَلَاثٌ مَرَاتٍ وَهِيَ أَكْثَرُ وَارْجِعْ إِذْ أَوْرَدْتَ قِيَامَتِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَّةً حَقِيقَةً سُبْحَانَ اللَّهِ وَرَحْمَتِي لَنْفُسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

رَبَّنَا عَزِّزْهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَأَ كَلِمَاتِهِ

۱۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرِيُّ بْنُ حَلْفِيَّةٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْشَى الْبَطَّحَانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَأَخِيهِ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَنَانًا كَرُونَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ النَّسِيمِ وَالْهَيْلِ وَالتَّحْيِيدِ عَطْفُونَ حَوْلَ الْعَرْشِ كَهْنٌ ذَوِي كَدْوَى الْعِلِّ تَذَكُّرُ بِمَا حَيْثَمَا آمَا يَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَوْلَادٌ يَزَالُ لَهُ مِنْ بَيْتِهِ كَرِيهٌ

۱۶۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ السَّنْدِ الرَّحْمَنِيُّ كَمَا أَبُو بَشِيرٍ رَوَاهُ فِي مَنَظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أُمِّ هَانِئَةَ قَالَتْ أَكَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ كَأَنِّي قَدْ كَبَرْتُ وَصَفَعْتُ وَبَدَأْتُ فَقَالَ كَبِّرِ اللَّهَ مَا كُنَّ مَرَّةً وَأَحْمِدِي اللَّهَ مَا كُنَّ مَرَّةً وَسَبِّحِي اللَّهَ مَا كُنَّ مَرَّةً خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ مَلَّجِمٍ مُسْتَوْجٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بُدْنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَكْعَةٍ

۱۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَنْصَلُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْدِيٍّ ثنا سُهَيْبَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ سَابِغٍ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَبُهُ أَتَمُّ الْعِلْمِ لَا يَضُرُّكَ بَأْتِمَنْ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

۱۶۷- حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَزَّيْزُهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَدَأَ كَلِمَاتِهِ

بکر بن حلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی عیسیٰ ابن بطحان، عون بن عبد اللہ، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا نے ذوالجلال کا جو تم ذکر کرتے ہو وہ تسبیح تمہیل اور تمہید ہے۔ یہ عرض کے ہاں گھومتے رہتے ہیں۔ ان میں سے شہد کی کھبوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ اب تم میں سے کون ایسا شخص ہے جسے ایسے شخص کی ضرورت ہو۔ جو خدا کے سامنے اس کا ذکر کرتا رہے

ابراہیم بن السنہ، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ، ابن مالک، ربیع، ام ہانی نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کوئی عمل بتائیے۔ میں بوڑھی اور ضعیف ہو گئی تھیں۔ میرا بدن بھاری ہو گیا ہے آپ نے فرمایا سو بار اللہ اکبر، سو بار اللہ اعظم، سو بار سبحان اللہ، سو بار یہ ان سو گھنٹوں سے بہتر ہے جو باقی سبیل اللہ میں سب سے زیادہ دیا جائے۔ سو بار نور قرآن کرنے اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں

حفض بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کیس، ہلال بن یساف، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر گلے تمام کلمات سے بہتر ہیں۔ اگر ان سے کوئی مشرک و موثر ہو جائے تو کوئی منان لکھ نہیں سجا، ان اللہ، واحمد اللہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر

نصر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن المخزومی، بلک

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَوْ شَاءَ كُنَّا عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمَعَارِي عَنِ مَالِكِ
 بَيْنَ أَيْسَ عَنْ سَمِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مَا عَدَّ مَرَّةً
 غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَكَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ
 ۱۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ يَتْلُو
 عَمْرُو بْنُ رَاسِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
 بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ
 لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ
 بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 فَإِنَّهُ أَكْبَرُ فَاثْمًا يَعْنِي يَحْطِطُ الْخَطِيئَةَ
 كَمَا يَحْطِطُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

سعی۔ ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے سو بار سبحان
 اللہ و الحمد لله کہا۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے
 جاتے ہیں۔ چنانچہ سمندر کی جھاگ کے برابر
 ہی کیوں نہ ہو

علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد،
 یحییٰ بن ابی کثیر، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔ اسے
 ابوالدرداء سبحان والحمد لله ولا اله الا الله، واللہ
 اکبر کو ضرور اپنائو۔ کیوں کہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ
 دیتے ہیں۔ جیسے درخت اپنے پرانے پتے گرا دیتا

باب الاستغفار

۱۶۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَيْدَةَ
 وَالْمَعَارِي عَنِ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ
 ابْنِ سُوَيْدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا
 نَعْبُدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 السُّبْحِ لَمَّا دَلَّ رُبَّ الْحَوْلِ وَاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ
 الْكُتَابِ الرَّحِيمِ مَا عَدَّ مَرَّةً

اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابوالاسود، معمر بن مہزیب، مالک بن مغول
 محمد بن سوید، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ۔ ہم
 گنتے رہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح میں سو
 بار پڑھتے۔ رب اعظمی و تب علی اک
 اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

۱۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ اللَّهُ وَأَتُوبَ عَلَيْكَ فِي
 أَيَّامِ مَبَاةٍ مَرَّةً

ابو بکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو
 سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ۔ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں
 اللہ سے دن میں سو بار استغفار اور توبہ
 کرتا ہوں

۱۷۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْفٍ
 عَنْ مُغْبِرَةَ بِنِ ابْنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
 بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مَوْسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ اللَّهُ
 وَأَتُوبَ عَلَيْكَ فِي أَيَّامِ مَبَاةٍ مَرَّةً

علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی الحر، سعید
 بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ابو بردہ، ابو
 موسیٰ سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے دن میں نشتر
 بار استغفار اور توبہ کرتا ہوں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۶۱۲- حَدَّثَنَا عَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْمَغِيرَةِ عَنْ حَدِّيقَةَ قَانَ كَانَ فِي يَسَافِي كَرَرًا عَلَى الْهَيْلِ وَكَانَ لَا يَمُدُّ وَهُمْ لِي عَبْدُ بَرٍّ مَذْكُورٌ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيَةٌ أَنْتَ مِنْ- الْإِسْتِغْفَارِ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، ابو المغیرہ، حدیقہ نے فرمایا کہ میں اپنے اہل خانہ سے اکثر غصہ میں زبان درازی کرتا تھا لیکن یہ زبان درازی اوروں سے نہ ہوتی۔ میں نے اس کا ذکر حضور سے کیا۔ آپ نے فرمایا۔ تم ہر روز دن میں ستر بار استغفار کر لیا کرو :

۱۶۱۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ دِينَارِ الْمُعْصَمِيِّ ثنا أَبِي ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلُوبِي لَيْسَ وَحَدِّيقَةُ صَحِيْفَتُهُ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار المعصمی، ابو اسحاق، محمد بن عبد الرحمن بن عرق (دیلمی) عبد اللہ بن بشر نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ انسان بہت خوش نصیب ہے۔ جس کے صحیفہ میں کثرت سے استغفار ہو :

۱۶۱۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا العَکْمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ أَنَّ حَدِّيقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَيْمٍ فَرْجًا وَمِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا وَرِزْقًا مِنْ حَيْثُ لَا يَحْسِبُ

ہشام بن عمار، ابو بکر بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے استغفار کو اپنے لیے ضروری قرار دیا۔ تو اللہ تعالیٰ جیسے ہر غم اور تکلیف سے نجات دے گا۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہ ہوگا :

۱۶۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مِنْ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْرَأُوا وَإِذَا أَسْلَوْا اسْتَغْفَرُوا

ابو بکر، یزید بن ہارون، عماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ! جو لوگوں کو ایسی باتیں عطا فرما کہ جب وہ احسن کرتے۔ تو اللہ سے استغفار کر لیں اور جب وہ اسلوا۔ تو اللہ سے استغفار کر لیں :

عمل کی فضیلت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعلمش، معمر بن سوید ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

باب فی فضل العمل

۱۶۱۶- حَدَّثَنَا عَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابن ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول الله تبارك وتعالى من جأ
 يا لعنته فله عشر أمثالها أو أزيد
باب ما لا يقرب من القبور
 أخبرنا من تقرب من شبرا تقرب منه
 ذراعا ومن تقرب من ذراعا تقربت
 باعا ومن أتاني يمشي اليه هرولة
 من يدين يقرب الأرض خطيته ثم
 لا يشر كربي شيئا لقيتها بمثلها
 مغفرة

ارشاد فریاد اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک مسیٰ کرتا
 ہے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں۔ تو میں اس پر زیادہ بھی
 کر سکتا ہوں۔ اور جو بوائی کرے اس کے لیے اتنی برائی
 ہے۔ اور اس کا بدلہ ہے۔ اور جو ایک
 قریب ہوتا ہے۔ تو اس سے ایک ذراع قریب ہوتا ہوں تو
 سے ایک ذراع قریب ہوتا ہے تو اس سے ایک باع قریب
 ہوتا ہوں۔ جو میری جانب اہلۃ اہلۃ المسجہ لو اس
 اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں جو شخص مجھ سے نین
 پھر گھرنا ہوں سے لے گا۔ میں اٹھی ہی المہرست
 کے ساتھ اس سے مراد گا۔

۱۶۱۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة
 بن معمر قال ثنا أبو معاوية عن
 عن أبي صالح عن (ابن هزيمة) قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله
 سبحانه أنا عند من عبدني بي وأنا معه
 حين يدكرني فإن ذكرني في نفسه ذكرته
 في نفسي وإن ذكرني في ملأ ذكروني
 ملأ خير لهم وإن اقترب إلى شبرا اقتربت إليه
 ذراعا وإن أتاني يمشي اليه هرولة

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابو صالح، ابو
 ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ
 ہوں اگر وہ میرا دل میں ذکر کرتے۔ تو میں بھی دل میں ذکر کرتا
 ہوں اور اگر وہ میرا لوگوں کے سامنے ذکر کرتا ہے تو
 میں بھی ان لوگوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو ان سے
 بہتر ہیں۔ اگر وہ میری جانب ایک بانٹ بڑھتا ہے۔ تو میں
 اس کی جانب ایک ذراع بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری جانب
 آہتر آہتر آہتر ہے۔ تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔
 ابو بکر، معاویہ، ابو سعید، ابو صالح،

۱۶۱۸- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة
 معوية ووكيع عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي
 هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل
 عمل ابن آدم يقرب له العترة بعشر أمثالها
 إلا سبعاثة ضئيل قال الله سبحانه إلا
 الضمير فإنه لي وأنا أجزى به

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدمی کا ہر عمل دس
 گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے جو اس کے
 روزہ کے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ میرے لیے

باب ما جاء في الاحول والاقوة الا بالله
 ۱۶۱۹- حدثنا محمد بن القباير التميمي عن
 اوسم الاحول عن أبي عثمان عن أبي موسى قال
 سئل النبي صلى الله عليه وسلم وأنا أذكر

اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔
 لاحول ولا قوة الا باللہ کی فضیلت کا بیان
 محمد بن القباير، محمد بن اوسم الاحول، ابو عثمان
 ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 سے الاحول بڑھنے سنا۔ آپ نے فرمایا اے اللہ تعالیٰ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ قَيْسٍ وَالْأَخْوَالِ كُنْتُ عَلَى خَلْمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَلَّ لَأَخْوَالِ فَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

بن قیس، یکا میں تھیں وہ گمراہ بتادوں۔ جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا لَا سَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَبِئْرَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ عَلَى كَفْرٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَأَخْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

طلحے بن محمد، وکیع، اعلمش، مجاہد، عبد الرحمن، بن ابی لیلی، ابو ذر سے بھی یہ روایت مروی ہے

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ السَّمْدِيُّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ شَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَيْبٍ مَوْلَى عَزْرَمَةَ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِأَلَيْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ لِي يَا عَزْرَمَةُ أَكْثَرَ مِنْ كَمُولِ لَأَخْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

یحییٰ بن حبیب، محمد بن معین، خالد بن سعید، ابو ذیب، مولیٰ عازم بن حرملة، حازم بن حرملة نے فرمایا کہ میں ایک دن حضور کے پاس سے گذرا۔ تو تو آپ کے فرمایا۔ اے عازم لَأَخْوَالِ اکثر فرمایا کرو۔ کیوں کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے

اللہ کے نام سے شروع ہو کر ہر بات کو ختم کرنے والا ہے

أَبْوَابُ الدُّعَاءِ

أَبْوَابُ الدُّعَاءِ

باب ۶۲۔ فضل الدعاء

دعا کی فضیلت کا بیان

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَقَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا كُنَّا وَبِئْرَ شَنَا أَبُو النَّبِيِّ السَّمْدِيُّ سَبَقْتُ أَبَا ضَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدْعُ اللَّهُ سُبُعًا رَتْةً عَصَبَ عَلَيْهِ

ابو سعید، طلحے بن محمد، وکیع، ابو الیخ، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اللہ سے دعا نہیں مانگتا۔ اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے

۱۶۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَبِئْرَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدِيِّ عَنْ يَسِينِ الْكَنْدِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

طلحے بن محمد، وکیع، اعلمش، ذر بن عبد اللہ، احمد بن یسین، نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ نبی کریم طلحے اشعریہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا مانگنا بہت اہم ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الدُّعَاءُ هُوَ اَلْبَيَانُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبِّكُمْ
ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ

فَرَأَى - رَبِّكُمْ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ
لَكُمْ

۱۶۲۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ثَنَا أَبُو
دَاوُدَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَلْقَطَّانِ عَنْ اَلْقَتَادَةَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَلْحَسَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمْ يَكُنْ لَقِيَ اَكْثَرَ
عَلَى اَللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنْ اَلدُّعَاءِ

محمد بن بشار، ابو داؤد، عمران القطان، قتادہ
سعید بن ابی الحسن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - اللہ تعالیٰ
کو دعا سے زیادہ کوئی شے پسند نہیں ہے

۱۶۲۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ
سَنَةَ حُمَيْدٍ وَتَسْعِيْنٌ وَمِيَاثُ قَالَ ثَنَا سَيْفَانُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان

طے بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، ابی
عبد اللہ بن الحارث، المکتب، محمد بن طلق الحنفی، ابن

فِي مَجْلِسِ اَلْاَعْمَشِيِّ مِنْهُ عَمِيْنٌ سَنَّهُ ثَنَا
عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ اَلْجَمَلِيُّ فِي زَمَنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ
بْنِ حَارِثِ اَلْمَكْتَبِيِّ عَنْ كَيْسِ بْنِ طَلْحِ اَلْعَدَنِيِّ

جاس کا بیان ہے کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ
کہا کرتے تھے رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَانصُرْنِي
وَلَا تُنصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي
وَيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَانصُرْنِي يَا اَللّٰهُ مَنْ بَعَثَنِي
عَلَيَّ رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ وَرَقَابًا

عَنْ اَبِي عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ
وَانصُرْنِي وَلَا تُنصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ
عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَانصُرْنِي

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

عَلَيَّ مَنْ بَعَثَنِي رَبِّي اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ
لَا اَللّٰهُ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا اَيْلِكَ مُغْتَبًا اَيْلِكَ
اَوْ اَهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْسِي وَاجِبْ
دَعْوَاتِي فَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
وَلْيَسِّرْ لِي اَلْهُدَى لِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ
قَلْبِي - اَلْم اَبُو اَلْحَسَنِ كَبْنِي فِي مِثْلِ
سَنَةِ دَعْوَى كَيْسِ بْنِ طَلْحَةَ وَاهْدِنِي وَسَدِّدْ
لِسَانِي وَتَقَبَّلْ حُجَّتِي وَاسْئَلْ سَعِيْمَةَ قَلْبِي
قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ اَنْبِيُّ قُلْتُ يُوْجِبُ
اَنْتَ لَكَ فِي مَلَكُوتِ اَلْوَتْرِ قَالَ لَعَمْرُ

ابو بکر، محمد بن ابی عبیدہ، ابو سعید الخدری،
ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ فاطمہ حضور کی
خدمت میں خادم کا سوال کرنے آئیں آپ
نے فرمایا میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو
تمہیں دوں - وہ واپس چلی گئیں - اس کے بعد حضور

۱۶۲۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ ثَنَا اَبُو عَمْرٍو اَلْعَمَشِيُّ
عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَنْتَ يَا اَللّٰهُ
اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَأَهُ خَادِمًا
فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا اَعْطَيْتُكَ فَرَحِمْتَ فَاَتَاهَا

فرمایا کہ -

فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا اَعْطَيْتُكَ فَرَحِمْتَ فَاَتَاهَا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۶۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبُ بْنُ
 اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبُ بْنُ
 جَبْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ
 الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ
 وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
 وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغَيْبِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ النَّفْرِ
 وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْنِ
 خَلْقِي أَيُّهَا الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَالْبُرْدُ وَآتِنِي قَلْبِي مِنَ

ابو بکر، ابن کثیر ح، علی بن محمد، وکیع ابخار،
 عسروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ دعا فرماتے۔ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ
 وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ
 شَرِّ فِتْنَةِ الْغَيْبِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ النَّفْرِ
 وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ
 اغْنِ خَلْقِي أَيُّهَا الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَالْبُرْدُ وَ
 آتِنِي قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَهَيْتَ الْقَوْمَ

الْخَطَايَا كَمَا نَهَيْتَ الْقَوْمَ الْأَيُّهُنَّ مِنَ
 الدَّخْلِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَطَايَا كَمَا بَاعَدْتَ
 بَيْنَ السُّبْحِيِّ وَالْمَغْرِبِيِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنَ الْكُفْلِ وَالرَّمْلِ وَالْعَالَمِ وَالْمَغْرِبِ

الْأَيُّهُنَّ مِنَ الدَّنِسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ
 الْخَطَايَا كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالْغَلْبِ
 الْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْلِ
 وَالرَّمْلِ وَالْعَالَمِ وَالْمَغْرِبِ

۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ
 قُرَّةَ بِنْتِ نَوْفَلٍ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ
 كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادريس، حصين، هلال، قرة
 بن نوفل کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہا سے دریافت کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا فرمایا
 کرتے تھے انہوں نے فرمایا یہ دعا فرماتے۔ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ
 شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

۱۶۳۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ السُّدَيْرِ الْعَرَبِيُّ
 ثَمَّاحُ بْنُ كُرَيْبٍ سَمِعَ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ خُرَّاطٍ عَنْ
 كُرَيْبِ بْنِ هُوَلِيِّ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو
 هَذِهِ الدُّعَاءَ كَمَا يَتْلُو السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ
 الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَغْيِبِ

ابراہیم بن المنذر الخزازی، بحر بن سلیم، حمید
 الخراط کریم مولیٰ ابن عباس، ابن عباس فرماتے ہیں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے قرآن کی تعلیم دیتے
 اسی طرح ہمیں یہ دعا بھی سکھاتے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
 الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ
 الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
 الْمَغْيِبِ وَالْمَمَاتِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَبُو سَامَةَ سَأَلَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى
 بْنِ عُبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
 قَالَتْ قَدَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِدَائِهِ فَأَلْتَسُّتُهُ فَوَقَفْتُ يَدِي
 عَلَى يَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي السُّجُودِ وَهَمَّ أَنْ يَنْصَبَ
 وَهُوَ يَقُولُ أَلْهَمْ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِمَاكَ مِنْ
 سَخَطِكَ وَبِعَاقِبَاتِكَ مِنْ عَفْوَتِكَ وَأَعُوذُ
 بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا
 أَفَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

بن یحییٰ بن حبان ، السرج ، ابو ہریرہ ، حضرت
 عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں
 نے ایک رات حضور کو بستر پر موجود
 نہ پایا تو میں نے آپ کو تلاقی کیا۔ تو میرا ہاتھ
 آپ کے قدموں پر جا پڑا۔ آپ مسجد میں
 تھے۔ اور آپ کے قدم مبارک کھڑے
 ہوئے تھے۔ آپ سجدہ میں تھے اور یہ دعا فرما
 رہے تھے۔ اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً
 عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَفَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَعْمَشُ عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسَدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنْ جَمْعٍ مِنْ عِبَادِهِ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ
 مِنَ الْفَقْرِ وَالْبِقَةِ وَالسَّيِّئَةِ وَأَنْ تَعْلَمَ أَوْ تَطْلَمَ
 ۱۶۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَوْ كَيْفَ عَنْ
 أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى رِيعَتِ
 جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا تَعَوَّذُوا يَا اللَّهُ مِنْ
 عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

ابو بکر ، محمد بن مصعب ، اسحاق بن
 عبد اللہ ، جابر بن عبد اللہ ، اسحاق بن عبد اللہ
 سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا۔ اللہ سے فرماؤ کہ، ذلت، ظلم کرنے اور
 اور ظلم کیے جانے سے پناہ مانگو۔
 علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن المنکدر
 جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا اللہ سے اس علم کا سوال کرو جو فائدہ
 پہنچائے اور اس علم سے پناہ مانگو جو فائدہ
 نہ پہنچائے

۱۶۳۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا كَيْفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ
 عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَجْمُوعٍ عَنْ عُمَرَ
 أَنَّ الْبَيْنَ قَدَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
 يَتَعَوَّذُ مِنَ الْكِبَرِ وَالْبُهْلِ وَأَرْدَلِ الْعُرَى
 وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَدْرِ قَالَ
 وَكَيْفَ يَعْنِي الرَّجُلُ يَمُوتُ عَلَى نِسْفَةٍ لَا
 يَسْتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهَا

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق،
 عمرو بن میمون، حضرت عمر نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے۔ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
 الْكِبَرِ وَالْبُهْلِ وَأَرْدَلِ الْعُرَى وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ
 الْمَدْرِ وَكَيْفَ كَيْفَ هُنَّ سِينَةُ كَافَّةٍ يَرَى أَنَّ
 بَرَأئِيَّ عَلَى مَرَجَاتِي أَوْ تَوْبَهُ نَهْ كَيْفَ

بَابُ الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ
 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَعْمَشُ عَنْ

جامع دعاؤں کا بیان
 ابو بکر، محمد بن عمرو، سعد بن طارق (رمالی)

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ میں جب اپنے
بچے سوال کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي
وَاصْنَعْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي۔ اور آجیہ نے اٹھوٹھے کے
علاوہ چاروں انگلیاں جمع کر کے فرمایا یہ چاروں کلمات
تیسرے جیسے دین و دنیا دونوں جمع کر دیں گے

ابوبکر، صفحہ ۱۱۱، احمد بن سلمہ، جبرین، بیہب، ام
کثوم، بنت ابی بکر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی تھی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ
عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ عَبْدُكَ
وَبَيْتُكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَافَيْتَهُ عَبْدُكَ
وَبَيْتُكَ اِنِّي اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا
قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ
اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ
لِيْ خَيْرًا

سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ رَجَعُوا
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ اَقُولُ لَمَّا اَسْأَلُ رَبِّيْ تَالِ
قَدْ اَلَّهْمَّ اَعُوذُ بِكَ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْتَمِعْ
اَسْأَلُكَ الْاَرْبَعَةَ اِلَّا اِلَّا بِهَمَّ فَاِنَّ هُوَ لَا يَجْتَمِعُن
لَكَ دِيْنُكَ وَدُنْيَاكَ

۱۶۴۱۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ بِن ابِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ
ثَنَا عَتَادُ بِن سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ جَدُّ بِن حَبِيبٍ عَنْ اَبِي
كَلْبَةَ رَجَعْتُ اِنِّي تَبَكَّرْتُ عَنْ عَائِشَةَ اَنْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ
وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ عَبْدُكَ وَبَيْتُكَ وَاَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَافَيْتَهُ عَبْدُكَ وَبَيْتُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَمَا قَرَّبَ
اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ
قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بِن مُوْسَى الْقَطَّانُ
ثَنَا عِيْذُ بِنُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ابِي صَالِحٍ عَنْ ابِي
هَرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِيَرْجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الْمَسْئَلَةِ اَنْ اَشْهَدُ تَمَّ
اَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَمَّا
وَاللهُ مَا اَحْسَنَ دَعْوَتُكَ وَلَا ذَنْبَ لَكَ مُعَاذُ
قَالَ حُوْلَهَا بَدْرُ بَدْرٍ

یا کَلْبَ۔ اَلدُّعَاءُ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ
۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِن اِبْرَاهِيْمَ بِن
السُّدِّيِّ ثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ
بِنُ وَرَدَّ اَنْ عَنْ اَنَسِ بِن مَالِكٍ قَالَ اَتَى

یوسف بن موسیٰ۔ القطان، جبرین، اعش، ابوصالح
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص سے دریافت کیا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس
نے عرض کیا اَلتَّحِيَّاتُ پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت
کا سوال کرتا اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔ لیکن خدا
کی قسم آپ کی اور معاذ کا ترجمہ کتنا عمدہ ہے۔ آپ نے فرمایا
ہم بھی اپنی باتوں کے اور کچھ مترجم رہتے ہیں۔

عضو اور عاقبت کی دعا کا بیان
عبدالرحمان بن ابراہیم۔ ابن ابی قریب، سلمہ بن
وردان (رباعی) انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور اس نے عرض

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کیا یا رسول اللہ کون سی دعا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عاقبت کا سوال کرو۔ پھر وہ دوسرے دن حاضر خدمت ہوا۔ اور وہی سوال کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عاقبت کا سوال کرو، کیوں کہ تمہیں جب دنیا اور آخرت میں عفو اور عاقبت عطا ہوگی، تو تم لالچ پاتے :

السُّبْحُ صَلَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ نَبِيًّا رَسُولَ اللَّهِ أَجَى الدُّعَاءِ أَنْفَعُ قَالَ سَلْ رِبِّكَ الْعَفْوَ وَالْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ آتَا فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَجَى الدُّعَاءِ أَنْفَعُ قَالَ سَلْ رِبِّكَ الْعَفْوَ وَالْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ آتَا فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَجَى الدُّعَاءِ أَنْفَعُ قَالَ سَلْ رِبِّكَ الْعَفْوَ وَالْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَنْفَعَتْ :

ابو بکر، علی بن محمد، محمد بن سعید، شہد، یزید بن عمر، سلیم بن عامر، اوسط البجلی نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اُس کے ایک سال بعد ایک بار ابو بکر خطبہ دینے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا اچھے سلاطین سے اس مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے۔ پھر ابو بکر نے اُسے پھر فرمایا تم سچائی کو اپنے لیے لازم کرو۔ کیوں کہ اُس کے ہمراہ نبی بھی ہے۔ اور یہ دونوں جنت میں ہیں جھوٹ سے پرہیز کرو کہو کہ اُس کے ساتھ برائی ہے یہ دونوں، دوزخ میں ہیں۔ اللہ نے اسے تندرستی اور عاقبت عطا کر دی۔ کیوں کہ ایمان کے بعد صحت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ آپس میں ایک دوسرے سے حمد اور بھلائی نہ کرو۔ قطع رمل اور قطع تعلقات سے بچو۔ اور ایک دوسرے سے ضرور کرنا چھوڑو۔ بلکہ اللہ کے بندہ آپس میں بھائی بھائی بن کر ہونے سے بن محمد، وکیع، کہس بن الحسن، عبد اللہ بن ہریدہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں آپ نے فرمایا یہ کہنا : اللَّهُمَّ بِنِعْمَتِكَ الْعَفْوَ وَالْعَاقِبَةَ عَفِّ عَنِّي :

۱۶۶۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يُعْتَرِفُ عَنْ أَوْسَطِ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ جَبْرَ قَبْلَ قَيْصِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعَامِرٍ هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِمَا الصَّغِيرُ فَرَأَتْهُ مَعَ الْبُرِّ وَهَمَّتْ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّا كَوْرُ الْكُذْبِ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ هَمَّتْ فِي النَّارِ وَسَلُّوا الْمُعَاقِلَ أَقَاتَ لَسَدِيوَتِ أَحَدٌ تَعَدَّ الْيَتِيمَ خَيْرٌ مِنَ الْمُعَاقِلِ وَلَا تَحَاسَدُوا قَاوِلَاتِنَا عَطْفُوا وَلَا تَقَاطِعُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا :

۱۶۶۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْفٌ عَنْ كَهْبِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّيدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ نَجِيبٌ الْعَفْوَ نَاعَفُ عَنِّي :

۱۶۶۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْفٌ عَنْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

علاء بن زیاد العدوی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - بندہ جو بھی دعا مانگتا ہے - وہ اس سے افضل نہیں ہو سکتی **أَلْتُمْ إِيَّاتِي أَنَا لِكَا التَّعَافَاةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ** **پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان**

حسن بن علی، زید بن العباب، سفیان، ابو اسحاق ابن بھیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - اللہ ہم پر اور عباد کے بھائی (ہو) پر رحم کرے

بجائے نہ کرنے کی صورت میں دعا قبول ہونے کا بیان

طے بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک، زہری، ابو ہریرہ، موسیٰ بن عبد الرحمن بن عوف، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول جلدی کا کیا مقصد ہے - آپ نے فرمایا انسان یہ کہے - میں نے اللہ سے دعا کی اور اس نے قبول نہ کی

اللہ سے بخشش چاہنے کا بیان

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن جحلان، ابوالزناد، اسرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا - تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ اسے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے بلکہ اللہ تعالیٰ سے یقینی طور پر سوال کرے - کیوں کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے **اسم اعظم کا بیان**

عَشْرَةٌ مَّا حَبَّبَ إِلَهُ شَتَّىٰ عَنِ كِتَابَةِ عَدُوِّ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْقَدَوِيِّ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنْ أَلْتُمْ إِيَّائِي أَسْأَلُكَ الْمَعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بَابٌ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَدِّ أَبْقِيهِ ۶۴۷ **أَحَدُنَا أَلْحَسَنُ بَيْنَ عَيْنِ النَّعْلَانِ شَرِيذُ بَيْنِ الْعَبَابِ ثَنَا سَفِيَانُ عَنِ ابْنِ اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَأَخَا عَا**

بَابٌ يَسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَوْ يَعْجَلُ

۶۴۸ **أَحَدُنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اسْحَقُ ابْنِ سَلِيْمَانَ عَنْ هَالِبِ بْنِ أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَمِيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فِيهِ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَان يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ اللَّهَ مَعَكُمْ يَعْجَلُ اللَّهُ لِي**

بَابٌ لَا يَقُولُ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ

۶۴۹ **أَحَدُنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَدُوٌّ بِنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَبَّانَ عَنِ ابْنِ الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلِيَعْرِضْ فِي سَمْتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مَسْكِرَةَ لَهُ** **بَابٌ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمِ**

کتاب کو 75٪ زور کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ نَسَائُ عِيْنِي مِّنْ يُّوسُفَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْثِبٍ
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ
فِي مَا تَبَيَّنَ الْآيَاتُ وَاللُّكْمُ إِلَهُ وَوَاحِدٌ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةُ
الْحُرُوفِ الْإِلَهِيَّةِ

ابو یوسف، یحییٰ بن یوسف، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر
بن حوثب، اسماء بنت زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ
کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے۔ وَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَوَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ اور آل عمران
کے شروع میں :

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي
السَّمِينِ نَسَائُ عِنْدَ رِبِّهِ لَيْ سَلَمَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَكَاهِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اسْمُ اللَّهِ
الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ بِهِ سُورَةُ
بَكَاةِ الْبَقَرَةِ وَالْإِلَهِيَّةُ وَالْحَمْدُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرہ بن ابی سلمہ
عبد اللہ بن الفکاح، قاسم کہتے ہیں اللہ کا وہ
اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول
ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے۔ سورت البقرہ،
آل عمران اور اللہ :

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي
سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ
لِعِيْسَى بْنِ مَوْسَى كَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَكُونُ
بَيْنَ أَكْبَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن ابی
سلمہ، یحییٰ بن موسیٰ، سفیان بن
انس، قاسم، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه سے بھی یہ روایت مروی
ہے :

۱۶۵۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَسَائُ وَصَالِحُ
عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ
أَنْتَ اللَّهُ الْأَكْبَرُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِرَبِّهِ
الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا أُعْطِيَ بِهِ إِذَا دُعِيَ
بِهِ أَجَابَ

علی بن محمد، صالح، مالک بن مغول، عبد اللہ
بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا اللہم انی اسالک
یا ناک انت الله الصمد الذي لم يلد ولم
يولد ولم يكن له كفوا احد۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے اللہ کے اسم اعظم
کے ذریعہ سوال کیا ہے۔ جس کے ذریعہ اگر سوال
کی جائے تو وہ نذر قبولیت پہنچاتا ہے اور دعا کی جائے
تو قبول ہوتی ہے :

۱۶۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ نَسَائُ وَكَيْفَ نَسَائُ
أَبُو مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَبْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي
مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، کیف، ابو خزیمہ، انس بن سیرین
انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے سنا۔ اللہم انی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اسماء حسنی کا بیان

ابو بکر، عمدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کے ذریعہ دعا کرے گا۔ اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

ہشام، محمد بن عبد الملک الصنعانی، ابو انند، موسیٰ بن عقبہ، محمد ارجانہ

ابو بکر، عمدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کے ذریعہ دعا کرے گا۔ اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

ابو بکر، عمدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کے ذریعہ دعا کرے گا۔ اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

باب ۱۰۵۶ اسماء اللہ عکر وجل

۱۰۵۶. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

۱۰۵۷. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ

الملك بن مهران القتيبي ثنا أبو الكسبي ر

عَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْوَجِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الضَّمُّدُ الْأَوَّلُ الْأَخِيرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَمِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْبَارُ الْمَعْتَدُ الْعَلِيمُ الْجَبِيلُ الْحَقُّ الْقَيُّومُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِيُّ الْحَكِيمُ الْقَرِيبُ السَّجِيذُ الْعَلِيُّ الْوَهَّابُ الْوَدُودُ الشَّكُورُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْوَلِيُّ الرَّاشِدُ الْعَفُورُ الْغَفُورُ الْخَبِيرُ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْمُبِينُ الْبُرْهَانُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْكَبِيرُ الْمَعْبُودُ الْمُبَاعَثُ نُورِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الْبَصِيرُ النَّافِعُ الْبَاقِي الْبَوَاقِي الْغَافِقُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمَوْجُذُ الْمَكِينُ الْمُهَيَّبُ الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْعَاقِلُ الْوَكِيلُ الْغَاطِرُ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عطی الحیی المیت المانع المانع الہادی
الکافی الابد العالم الصادق النور
السیار الامم القدیم النور الاحد
الصد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن
لہ کفواً احد

اشامع المفضل المخیی السیف المانع المانع
الصادق الکافی الابد العالم الصادق النور
السیار الامم القدیم النور الاحد الذی لم یلد ولم
یولد ولم یکن لہ کفواً احد فان زعموا فبعضنا من
غیر واحد من اهل العلم ان اولنا یفتح یقول لا الہ الا اللہ
وحد لا شریک لہ ذلک الملک ولہ العرش العظیم وهو علی
کلی شیء قلیلاً لا الہ الا اللہ لہ الاسماء الحسنی

والد اور مظلوم کی دعا کا بیان

باب دعوت الوالد ودعوة المظلوم

ابو بکر، محمد بن عبد اللہ بن بکر السہمی، ہشام الحدادی

۱۶۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِإِسْنِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ شَوَّازٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهَا
لَأَنَّكَ يَهْمُ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ السَّافِرِ وَدَعْوَةُ
الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

سکھنے میں ابی کثیر، ابو جعفر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
تین دعائیں ہیں جو ہر حال میں قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا
مسافر کی دعا۔ اور والد کی اپنے بیٹے کے حق
میں دعا

۱۶۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شَأْنٍ أَبُو
سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَابَةُ ابْنَةُ جَعْفَرِ بْنِ
أَبِيهَا أَوْ حَفْصِ بْنِ صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أُمِّ
حَكِيمِ بِنْتِ وَدَاعِ الْعُرَيْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دُعَاءُ الْوَالِدِ
يُقْبَلُ إِلَى الْجَنَابِ

محمد بن یحییٰ، ابو سلمہ، حبابہ بنت جعفر بن جحطان،
ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت
وداع الخزاعیہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا۔ باپ کی دعا حجاب خداوندی تک
پہنچتی ہے

دعا میں تکلف کرنے کا بیان

باب كراهية الاعتداء في الدعاء

ابو بکر، حفصان، محمد بن سلمہ، سعید الجری
ابو نعیم، عبد اللہ بن مسلم نے اپنے بیٹے کو یہ دعا
پڑھنے سے منع کیا کہ اللہ سے دعا ہے کہ میں داخل ہوں
دائیں جانب سعید بن جبیر نے فرمایا اسے
میرے بیٹے اللہ سے دعا ہے کہ اسے داخل ہوں اور دوزخ سے
پناہ مانگو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا قرب
ایک ایسی قوم ہوگی۔ جو حد سے تجاوز کرے

۱۶۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِإِسْنِهِ عَنْ سَلَمَةَ ابْنَةِ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ
أَبِي نَعِيمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ سَمِعَ ابْنَ
نَعْمَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَيْمَنَ
يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتَهَا فَقَالَ أَيْمَنُ بَيْنَ سَلِ اللَّهُ
الْجَنَّةَ وَعَدِيهِ مِنَ الشَّارِفِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَبَّكَرُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَدْ مَرَّ بَعْدَهُ وَنَ فِي الدُّعَاءِ ۝

باب ۶۹۱ رَفِيعُ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ ۝

۱۶۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَرَسٍ مَخْلُفٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي

عَدِيٍّ عَنْ جَمْعٍ بَنِي مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ أَبِي يَسِينٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَدِي بِوَيْدَيْهِمَا يَسْتَجِبْ مِنْ عَبْدٍ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيُرَدَّهُمَا صَغُرًا أَوْ قَالَ خَائِبِينَ ۝

۱۶۶۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَتَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْأَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعُ بِمُطَوَّنٍ كَفَيْتُكَ وَلَا تَدْعُ بِفَهْمٍ وَرَيْهَانٍ فَإِذَا انْفَرَجَتْ

لَا تُسَمِّيهِمَا وَطَبَعَكَ ۝

باب ۶۹۳ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا

أَضْمَتِ وَيَدْعُو بِهَا إِذَا أَسْمَى

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَرَسٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُكَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ الرَّزِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ اسْتَلْكَ وَلَهُ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عِدْلٌ رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْرَائِيلَ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرَةٌ رَجَاتٍ وَكَانَ فِي جِوَارِ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ وَإِذَا أَسْمَى فَيَسَلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَامًا بَرِيًّا سَأَلْتُمْ فَمَا نِيَامًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَابَ عَبَّاسٍ يَدْعُو بِعَنْتِكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا بَرِيٌّ أَبُو عَبَّاسٍ

۱۶۶۴- حَدَّثَنَا - يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنِ كَاتِبٍ

دُعَائِيں ہاتھ اٹھانے کا بیان

ابو بشر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابو عثمان سلمان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا رب زندہ اور میراثی کرنے والا ہے۔ اس بات سے بڑھتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی یا ٹھیکوں لوٹا دے ۝

محمد بن الصباح، عائد بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنے ہاتھ کی پھینوں سے دعا لے کر نہ کہ ان کی پشت سے اور جب دعا سے فارغ ہو۔ تو اپنے ہاتھوں کو منہ

پر لے کر ۝

صبح و شام مانگی جانے والی دعا کا بیان

ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، اسماعیل، ابو صالح، ابو عیاش الرزقی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے ۝ لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير تو اسے اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر شام کے وقت یہ پڑھے تو صبح تک یہی ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ عرض کیا یا رسول اللہ ابو عیاش آپ کی یہ حدیث بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا ابو عیاش صحیح کہتے ہیں ۝

يعقوب بن حميد بن عبد العزيز بن ابي حازم، اسماعيل

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شَاعِبَةُ الْقُرَيْشِيِّ بْنِ خَازِمٍ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا
وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا
اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَى
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِنَّكَ الْمُبْعِثُ :

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو ذَرٍّ ثنا

ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ
سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي
مَتَابِعِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءٍ كُلِّ يَوْمٍ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَضُرُّهُ شَيْءٌ قَانَ وَكَانَ
أَبَانٌ قَدْ أَصَابَهُ ظَرْفٌ مِنَ الْمَتَابِعِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ
يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَنَانُ مَا تَنْظُرَانِي أَمَا إِنَّكَ
الْعَوْدِيكُ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَكَأَنِّي لَأَرَاهُ يَوْمَئِذٍ
لِيُصْعِقِي اللَّهُ عَلَى قَدْرِهِ :

۱۶۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ

بْنُ إِسْحَاقَ وَسَعْرَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِلٍ عَنْ سَابِقِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ مَا
مِنْ مُسْلِمٍ أَدْرَسَ أَوْ وَعَدَ يَقُولُ حِينَ يُحْيَى وَ
حِينَ يُصْبِحُ رَضِيكَ يَا اللَّهُ رَبَّنَا وَإِلَّا سَلَامٌ دِينًا
وَيَسْأَلُكَ بِبِنَا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ
يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ :

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَلَانِيُّ ثنا

وَكَيْحُ ثنا عَبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا جَبْرِ بْنُ أَبِي سَلَمَانَ بْنِ
جَبْرِ بْنِ مُطْعَمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ إِلَّا بِ
الدُّعَاةِ حِينَ يُحْيَى وَحِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ إِنِّي

ابو صالح ۱۰ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اہل اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم صبح کے
وقت یہ کہا کرو۔ اللہم بک اصبحنا و بک و
امینا و بک نخیر و نموت اور شام کے وقت
کہا کرو۔ اللہم بک امینا و بک اصبحنا و بک نخیر
و بک نموت و ایک المصیر :

محمد بن بشر، ابو داؤد، ابن ابی الزناد، ابو

الزناد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ ہر دن صبح اور
اور شام یہ کہے بسم اللہ الذی لا یضر فی الارض و فی
السماء و ہوا صبح العظیم تین بار۔ تو اسے کوئی شے ضرر نہیں پہنچا
سکتی۔ ابان کو فالح گر گیا تھا جب انہوں نے یہ حدیث
بیان کی تو ایک شخص نے ان کی جانب دیکھا۔ انہوں نے
فرمایا تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ میں نے تجھ سے
صحیح حدیث بیان کی لیکن جس دن فالح گرا۔ میں اس
دن اسے پڑھنا معمول گیا۔ تاکہ اللہ اپنی تقدیر
جاری فرمادے :

ابو بکر۔ محمد بن بشر، سعرا، ابو عقیل، سابق

ابو سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ جب سداں پابند صبح و شام
یہ کہتا ہے۔ رضیتہ باللہ ربنا و بالاسلام
دینا و محمد نبیا۔ تو اللہ اپنے اوپر ضروری
فرماتا ہے۔ کہ قیامت کے روز اسے
راضی کرے :

علی بن محمد، و کبیر، عباده

بن سلم، جبیر بن ابی سیمان بن۔
جبیر بن معطل، ابن عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم صبح و

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ
وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتَعِزِّيْ ذَا مِنْ رَوْحَاتِي
وَأَحْمَقِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قَوْلِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي قَالَ وَكَيْفَ يَغْنَى الْعَسْفَ :

شام پر دعا پڑھتے - اور کہی
چھوڑنے - اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكَ
اَلْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
الخ - وکیع کہتے ہیں اغتال من تَحْتِي
کے مراد زمین میں دھلس جانا ہے :

۱۶۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ابْنُ أَبِي
بُرَيْدَةَ ثنا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدَةَ لَعَنَ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَإِنِّي عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُوءُ
بِعَمَلِكَ وَأَبُوءُ بِرَبِّي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
إِلَّا أَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَمَنَّاهُ يَوْسُفَ وَالْيَسْمِينَ فَسَاءَ
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ جِلْدَكَ الذَّلِيلَةَ دَخَلَ
الْجَنَّةَ أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى :

صلی بن محمد ، ابراہیم بن عینیہ ، وید بن
نعمان ، عبد اللہ بن بریدہ ، بریدہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
بچوں کی رات میں یہ دعا پڑھے گا - اور اس -
دن مرا جائے گا تو اشاء اللہ جنت میں داخل ہوگا -

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَإِنِّي عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ
أَبُوءُ بِعَمَلِكَ وَأَبُوءُ بِرَبِّي فَأَغْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَمَنَّاهُ يَوْسُفَ وَالْيَسْمِينَ فَسَاءَ
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ جِلْدَكَ الذَّلِيلَةَ دَخَلَ
الْجَنَّةَ أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى :

دن مرا جائے گا تو اشاء اللہ جنت میں داخل ہوگا -
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَإِنِّي عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ
أَبُوءُ بِعَمَلِكَ وَأَبُوءُ بِرَبِّي فَأَغْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ

بِأَنَّكَ مَا يَدْعُوهُ إِذَا أُلْتِي إِلَى فِدَائِهِ :

بستر پر لیٹے جانے والی دعا کا بیان

۱۶۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سَمِيْلُ بْنُ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ
يَقُولُ إِذَا أُلْتِي إِلَى فِدَائِهِ أَنَّهُ رَبِّي إِذَا أُلْتِي إِلَى
الْأَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ خَالِئِ الْحَبِّ وَالسَّوَابِ مُتْرَلِ
النَّوْرِ وَالْإِبْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ أَخِيذُ بِهَا صَبِيحَتَهَا
أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
شَيْءٌ رَفِضَ عَنِ الدُّنْيَا وَأَغْنِي مِنَ الْفَقْرِ :

محمد بن عبد اللہ ، عبد العزیز بن المختار ،
سمیل ، ابوصالح ، ابو ہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے
تو دعا کرتے - اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْاَرْضِ كُلِّ شَيْءٍ خَالِئِ الْحَبِّ وَالسَّوَابِ
مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ - وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِيذُ بِهَا
صَبِيحَتَهَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ
الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ
رَفِضَ عَنِ الدُّنْيَا وَاغْنِي مِنَ الْفَقْرِ :

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۶۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَاللَّهُ بِنُورِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَتَزَمَّ دَاخِلَهُ إِزْرًا لَا يَنْقُصُ بِهَا فِرَاشُهُ وَلَنْهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَقَ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى لِسْقِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقْلُ رَبِّكَ وَصَلَّتْ جَنِيَّتُكَ وَبِكَ أَرْقَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي تَارَحْتُمَا وَإِنْ أَرْسَلْتُمَا فَاحْفَظْهُمَا بِمَا حَفَنْتَ بِهِ عِبَادَةَ الصَّالِحِينَ

ابو بکر، ابن ہریرہ، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بستر پر بیٹھے تو اندر کی طرف چادر اور بستر کو جھاڑے کیونکہ کوئی نہیں جانتا اس کے نیچے کیا ہے پھر داہنی گود پر بیٹ کر یہ پڑھے۔ رَبِّكَ وَصَلَّتْ جَنِيَّتُكَ وَبِكَ أَرْقَعُهُ فان اmsکت نفسی فارحمتما وان ارسلتتما فاحفظهما بما حفنتما بالصالحين ..

۱۶۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ سَعِيدِ بْنِ فَرَجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي بَدَنِهِ وَقَرَأَ بِالْمَعْرُوفَاتِ وَنَسَّخَ بَيْنَهُمَا جَسَدَهُ لَا

ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن فرج بن عبد اللہ بن سعید، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر چھونک مارتے اور قل المعرفات اپنے جسم اطہر سے پڑھتے تھے۔

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنَا وَكَيْفَ تَسْتَسْقِنَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُرْجِلِ إِذَا أَخَذَتْ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوْسَدَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللَّهُمَّ اسْلُتْ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتِ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَلْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ وَبَيْتِكَ الَّذِي أُنزِلْتَهُ فَإِنْ مَاتَ تَمَلَّكَ مَتَّحِينَ الْفِطْرَةَ فَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصْبَحْتَ خَيْرًا

علی بن محمد، دکیع، سفیان، ابو اسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جب تو بستر پر لیٹے تو یہ دعا پڑھا کر۔ اللہم اسلت وجهی الیک سے اسلت بک اگر تو رات کو مر گیا تو دین اسلام بہ مرے گا اور اگر تو نے صبح کی تو بھلائی کے ساتھ صبح کرے گا۔

۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنَا وَكَيْفَ تَسْتَسْقِنَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُؤَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدَّى إِلَى فِرَاشِهِ وَهِيَ سِدَّةٌ يُعْفَى الْيَمِينُ تَحْتَ حَرْدِ

علی بن محمد، دکیع، اسرائیل، اسحاق ابو سعید، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے۔ تو اپنا ہاتھ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

لَمْ تَأَلَّ اللَّهُمَّ قَبِي عَدَا ابَكَ يَوْمَ تَبْعَتْ
وَسَجْمَعُ عِبَادِكَ :

بَابُ ۱۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي سَعْدٍ

أَلَدُ شَيْقُ شَنَا لِبُؤَيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ شَنَا الْأَوْزَاعِي

حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِي حَدَّثَنِي جُنَادٌ لَأَسْبِنُ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ جُنَادَةَ بْنِ السَّامِطِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَعَارٍ مِنْ آيِلٍ فَقَالَ حِينَ

يَسْتَيْقِظُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَجُلٌ غَيْرًا لَهُ

قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ

فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ مَسْأَلُهُ

۱۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا

مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ أَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي

کمال کے بیٹے رکھتے اور کہتے - اللهم فنی عذابک

یوم تاست وجمع عبادک :

رات: ایک آنکھ کھلنے پر پڑھی جانے والی دعا کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی،

عمیر بن ہانی، جناد بن ابی امیر، عباد بن الصامت

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اگر کسی کی رات کو آنکھ کھل جائے اور اگر آنکھ کھلتی

ہو جائے تو کہے لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

يُحِيطُ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَلَمْ يَئُودْهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ پھر خدا سے دعا

کرے رب اعظم کی تو اس کی مغفرت کر

دی جاتی ہے۔ ولید کہتے ہیں اگر دعا کرے تو

قبول ہوتی ہے۔ اور اگر وضو کر کے نماز

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابوبکر، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ

بن ابی سلمہ، ربیع بن کعب الاسلمی فرماتے

ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے

کے قریب سوا کرتے تھے اور رات کو بڑی

بیرنگ حضور کو یہ کہتے تھے۔ سبحان اللہ

رب العالمین۔ پھر فرماتے سبحان اللہ

وحمدم :

صلی بن محمد، ابو الحسن، محمد بن مسلم،

عاصم بن ابی انجور، شہر بن حوشب، ابو ظہیر، معاذ
کابیان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا رات کو جو شخص وضو کر کے سوئے پھر
رات کو اگر بیدار ہوا۔ اور اللہ سے دنیا و آخرت
کی کسی چیز کا سوال کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس
کا سوال قبول فرماتا ہے۔

مصیبت کے وقت دعا کرنے کا بیان

ابو یوسف، محمد بن بشر، ح. علی بن محمد، وکیع
عبد الرحمن بن عمر بن عبد العزیز، بلال موٹے عمر
بن عبد العزیز، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ
بن جعفر، السائب بنت عیین نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے
جو میں مصیبت کے وقت پڑھتی ہوں۔ اللہ
اللہ ربی لا افریکہ ہم شیئا

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی،
قائدہ، ابو العاصم، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ
پڑھتے۔ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ الْمُحِيْمُ الْكَرِيْمُ مُحَمَّدٌ
اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ
اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
وکیع نے ایک بار ہر کلمہ کے ساتھ
لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ کہا

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا کا بیان

ابو یوسف، محمد بن حمید، منصور، حبیب، ام سلمہ
نے فرمایا کہ جنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب
گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا
پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَحْبِلَ اَوْ اَحْبِلُنِیْ اَوْ اَحْبِلُنِیْ

عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَوْذِ
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي ظَلِيْبَةَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ
جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلَى ظَهْرٍ رَثْمٍ تَعَارَمِنَ اللَّيْلَ
فَسَالَ اللهُ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا اَوْ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ
اِلَّا اَعْطَاهُ :

باب ۶۹ - الدُّعَاءُ عِنْدَ الْكَرْبِ :

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَشِيْرٍ
وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ
عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا
هَيْلَالُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ
عَبْدَ الْكَرِيْمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ تَعَاوَى
اَبْنِ عُمَيْرٍ قَالَ تَلَمَّسْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْتُ كَلِمَاتٍ اَكُوْلُهِنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ
اللّٰهُمَّ رَبِّ رُبِّ لَا اَكْتُمُ لَكَ بِهٖ شَيْئًا :

۱۶۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَكِيْعٌ عَنْ
هٰشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي
الْعَاصِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ
الْمُحِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ قَالَ وَكِيْعٌ مَرَّةً وَلا اِلهَ
اِلاَّ اللهُ فِيْهَا كُلُّهَا :

**باب ۷۰ مَا يَدْعُوْهُ الرَّجُلُ اِذَا خَرَجَ
مِنْ بَيْتِهٖ**

۱۶۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَكِيْعًا
بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ رَعِيْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ
مِنْ مَنْزِلِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ

أَمْسِلْ أَوْ أَرَلْ أَوْ أَظْلِمْ أَوْ أَظْلَمْ أَوْ أَجْهَلْ أَوْ
يَجْهَلْ عَلَيَّ ۖ

۱۶۸۱- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ
ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْمِيلِ بْنِ أَبِي صَارِحٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الشُّكْلَانُ
عَلَى اللَّهِ ۖ

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسمعیل، عبد اللہ
بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل، ابو صالح، ابو
ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا
پڑھتے، یعنی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ الشکلان
علی اللہ اس میں عبد اللہ بن حسین
ضعیف ہے ۖ

۱۶۸۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ الدِمَشْقِيُّ
ثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ
هَارُونَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانًا إِذَا خَرَجَ
الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ
مَعَهُ مَأْكَلٌ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا نَالَ بِسْمِ اللَّهِ تَلَا
هُدًى وَ إِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
ثَا لَأَوْقَيْتُ وَإِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ
ثَالَا كُنْتُ قَالَ فَيَلْقَى لَقْدِيمًا لَا يَسْقُوَانِ
مَا هَذَا أُنْزِلَتْ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هَدَى
وَكُنِيَ وَ وَفِي ۖ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی ہیم، ابی ہریرہ، ابن
ابراہیم، ابو یوسف، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب کسی نے اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتے تو اس کے ساتھ
دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جب وہ آدمی کہتا ہے بسم اللہ تو وہ فرشتے کہتے
ہیں خوشے سیدھی ماہ اختیار کی اور جب انسان کہتا ہے لا حول ولا قوۃ
الا باللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تو برائت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ
کہتا ہے تو کلت علی اللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تجھے کسی اور کی مدد کی
حاجت نہیں۔ اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر مسلط ہو
ہیں وہ اس سے ملتے ہیں فرشتے کہتے ہیں اب تم اس کے ساتھ کیا کر رہتے
ہو اس نے تیرے ساتھ ساتھ اختیار کیا تمام آفات سے محفوظ رہو گی
اور حدیثی اعداد کے علاوہ دوسرے کی اعداد سے بے نیاز ہو گیا ۖ

بَابُ ۱۶۸۳- مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ۖ
۱۶۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ حَاتِمٍ ثَنَا
أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ
فَدَعَا اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ
قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَيْمَتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا
دَخَلَ وَلَمْ يَدْعُ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْبَيْتَ
وَأَدْرَكْتُمُ الْبَيْتَ عِنْدَ طَعَامِهِ لَئِنْ أَدْرَكْتُمُ الْبَيْتَ وَالْبَيْتَ

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان
بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریر، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی گھر میں داخل
ہونے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتے تو شیطان
کہتا ہے آج یہاں تمہاری مات گندھکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا
مل سکتا ہے۔ اور جب انسان گھر میں بغیر اللہ کا ذکر کیے داخل
ہو رہے تو شیطان کہتا ہے آج کی رات تمہیں گدھے ملے اور
جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا۔ تو وہ کہتا ہے تمہیں
بہرہ نہیں ملے گا اور کھانا بھی ملے گا ۖ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سفر کی دعا کا بیان

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، عاصم دریاوی
عبد اللہ بن مسرجس نے فرمایا کہ - نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دعا مانگتے - اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَفَثِ السَّفَرِ وَكَابِثَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ
بَعْدَ الْكُوْبِ وَدَعْوَةِ الْمَطْلُوْمِ وَسُوْرِ الْمُنْطَرِفِ فِيْ اَهْلِ
اَسْاَلِ

ابو معاویہ کی روایت میں یہ بھی زیادہ ہے۔ کہ
واپسی پر بھی یہ دعا پڑھتے +

بادل و برائش کو دیکھ کر برسی جاہنوالی دعا کا بیان

ابو بکر! بنی بکر بن المقدام بن شذیج المقدام
دریاوی حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب اتنی سے بادل آتا دیکھتے، تو ہر
کام بھوڑ دیتے چاہتے۔ نماز میں مشغول ہوں۔ اور
دعا مانگتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ
اَوْرَاكُ بَرَشْ شُرُوْعٍ يُّوْحَىٰ - تو یوں کہتے۔
اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا وَوَيْبًا مَّرْتَبًا يُّوْحَىٰ اَلْحَاظِ دَبْرًا
اَوْرَاكُ اَللّٰهُ تَعَالَىٰ بَادِلْ هَشًا دِيْتًا - اور بارش
نہ ہوتی تو خدا کی حمد کرتے +

ہشام، عبد الحمید، ابن حبیب بن
ابی العشرین، اور اعلیٰ، نافع، قاسم، حضرت
عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جب بادل دیکھتے تو یوں کہتے۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا

ابو بکر، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو آپ کے چہرہ افسس

۱۸۸۳۔ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ :

۱۸۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سَلِيْمَانَ
وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِيْنَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَالَ
عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ رَفَثِ السَّفَرِ وَكَابِثَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ
بَعْدَ الْكُوْبِ وَدَعْوَةِ الْمَطْلُوْمِ وَسُوْرِ الْمُنْطَرِفِ
اَهْلِ اَسْاَلِ نَادَى أَبُو مُعَاوِيَةَ نَادَى رَجَبٍ
قَالَ مِثْلَهَا

بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا رَأَى
السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

۱۸۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَابِتُ
بْنُ الْمُقَدَّمِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ
أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُتَقِيًّا مِنْ أَسْفَلِ
مِنْ الْأَفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَرَأَى كَانِ فِيهِ
صَلَوَاتِهِ حَتَّى يَنْتَقِلَهُ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ قِيَانُ اَلْمَطَرِ قَالِ
اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا مَّرْتَبًا يُّوْحَىٰ اَلْحَاظِ دَبْرًا
اَللّٰهُ مَرَّوَجَلٌ وَلَمْ يَمْطُرْ حَتَّى يَخْلُقَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَلِكَ

۱۸۸۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِيِّ ثَابِتُ
الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي نَائِعٌ أَنَّ اَلْقَلْبِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ
أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى اَلْمَطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا

۱۸۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَابِتُ
مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ بَنِي جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَسَلَّمَ إِذَا بَأَى مَخِيلَةً نَكَفَتْ دَجْهَهَا وَتَنَكَّرَتْ وَ
 كَحَلَّ وَخَلَّجَتْ وَ أَقْبَلَتْ وَ أَذْبَرَ فَإِذَا أَمْطَرَتْ
 سَمِعَتْ عَنْهُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ لَهُ عَالِشَةَ بَعْضَ
كَلِمَاتٍ بَلَّغَتْ لِقَانَ كَمَا يَذْهَبُ كَلِمَةً مَرَّتًا
 قَالَ قَدِمْتُ هُنَا فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَارِضًا مُسْتَوْجِلًا
 أَقْرَبْتَهُمْ فَكَلَّمْتُهَا هَذَا عَارِضٌ فَتَطَرْنَا بَلَّ هُوَ
 مَا اسْتَجَبْتُمْ

کارنگ متغیر ہو جاتا کہی اندر تشریف لجانے کسی باہر کہی آگے
 کسی پیچھے۔ اگر بارش ہو جاتی۔ تو آپ کو اطمینان ہو جاتا ایک
 مرتبہ حضرت عائشہ نے آپ سے اس بے چینی کی وجہ دریافت
 کی آپ نے فرمایا کہ عائشہ تمہاری نہیں معلوم تو تمہارا
 آیا تھا۔ انہوں نے اسے دیکھ کر گما یہ بات دل
 پر سے گام۔ حالانکہ یہ وہی عذاب تھا۔ جس کا ان سے وہ
 کیا گیا تھا۔

بِأَذْيِكَ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا نَظَرَ
 إِلَى أَهْلِ الْبَلَاءِ

منجبت وہ کو دیکھ کر پھرگی جاہنوالی دعا کا بیان

۱۶۸۸ حَدَّثَنَا بِيْنُ مَعْصُومٍ بِنَا وَحَيْثُ
 عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مَعْصُومٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عُمَرُ
 بِنِ دِيْنَارٍ قَوْلِيْنَ بِصَاحِبِ بِنِ عَيْنَةَ حَوَلًا
 إِلَى الذَّبْرِ مِنْ سَالِيَةِ عَنِ أَبِي عَمْرِو قُلْ قَالَ
 صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيَّ وَسَلَّمَ مِنْ فَجْهَةِ
 صَاحِبِ بَلَاءٍ فَقَالَ اتَّخَذَ إِلَيْهِ الْبَدِيءُ مَا قَانِي
 مِثْلًا أَشْرَكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ
 حَقَّ تَفْضِيلًا مُؤَدِيٌّ مِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءِ كَأَنَّ
 مَا كَانَ -

عمر بن محمد و کعب بن خاریجہ بن مصعب ، ابو
 یحییٰ ، سالم ، ابن عمر سے روایت ہے کہ۔ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
 جب کوئی شخص کسی کو بلا میں مبتلا دیکھے۔ تو
 یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ
 بِمَا اشْرَكَتُ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ
 حَقَّ تَفْضِيْلًا مُّؤَدِيًّا لَوْ وَهِيَ اس ہونے والی بلا سے
 محفوظ رہے گا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شہ کے نام۔ سے شروع ہر بڑا مہر ان نیت ہم اکریٹے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابواب تبعية الرؤيا

ابواب تبعية الرؤيا

روایے صالحہ کا بیان

بَابُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ
 أَوْ تَرَى لَهُ

ہشام ، مالک ، اسحاق بن عبد اللہ ، بن
 ابی ظہر ، رباعی ، انس سے روایت ہے۔ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
 مرد صالح کے اچھے خواب جوت کا بھی ایسا

۱۶۸۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ
 أَنَّ بِيْنَ حَدَّثَنِيْ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي
 طَالْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤْيَا الْحَنَّةُ وَرَأَى

الدَّبَلِ الصَّالِحِ جُرْدٌ وَنَ سَيْبٌ وَ اَنْبِيَّيْنِ جُرْدٌ
فِي السُّبُوَّةِ - حصہ میں :-

ابوبکر ، عبید الاطی ، زہری ،
سعید ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن
کے (پچے) خواب نبوت کا پھیا لیسواں حصہ

۱۶۹۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد
الأعلى عن محمد بن عبيد بن أبي شيبه عن
أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال نرى المؤمنين جرداً من سبعة أو اثنين
جرداً من السُّبُوَّةِ -

ابوبکر ، ابو کریب ، عبید اللہ بن موسیٰ
شعبان ، فراس ، عطیہ ، ابو سعید خدری ،
کاہان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ایک مسلمان کا اچھا خواب
نبوت کا ستر ہواں حصہ ہے :-

۱۶۹۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ الْو
كُتَيْبُ قَالَ ثنا عبيد الله بن موسى ثنا شيبان
عن يونس عن عطية عن كني سهد الأحمدي
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نرى الرجل
أثيم الصالح جرداً من سبعة أو اثنين
جرداً من السُّبُوَّةِ -

اردن بن عبداللہ بن البرزخہ ، ان کے والد سباع بن
نابت ، سفیان بن حمیرہ ، عبداللہ بن ابوزکرہ ، الکعبیہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا نبوت ختم ہوگئی اور خوشخبریاں باقی رہ گئیں ۔

۱۶۹۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَسَّارِ بْنِ شَابَةَ عَنْ سَعِيدِ
بْنِ عَيْنَةَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْكَلْبِيِّ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ فَهَبَتِ النَّبُوَّةُ وَ بَقِيَتِ الْبَشِيرَاتُ -

طلحہ بن محمد ، ابواسامہ ، ابن نمیر ،
عبید اللہ بن عمر ، نافع ، ابن عمر سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سچا خواب نبوت کا
ستر ہواں حصہ ہے :-

۱۶۹۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أبو أسامة
و عبد الله بن شيبه عن عبيد الله بن عمير
عن ثاوية عن أبي عمير قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة جردٌ من
سبعين جرداً من السُّبُوَّةِ -

طلحہ بن محمد ، وکیع ، علی بن المبارک ،
یحییٰ بن ابی کثیر ، ابوسلمہ ، عبادہ بن الصامت کا
بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس آیت اَلْمُؤْمِنَاتُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي
الْآخِرَةِ کے بارے میں دریافت کیا ۔ آپ نے کہا
وہ سچے خواب میں سے مسلمان دیکھتا ہے

۱۶۹۴ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أبو أسامة
عن يحيى بن أبي كثر عن ينجي بن أبي كثر عن
أبي سلمة عن عباد بن الصامت قال سألت
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قول الله
سَبَّحَاتَهُ كَمِ الْمُبَشِّرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي
الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَوْ تُرَى لَمْ

۱۶۹۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ ثَنَا سَعِيدَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ سَعِيدَانَ بْنِ سَعِيْمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَ الْقَمُونَ خَلَفَ لَهَا بَكْرَةَ فَقَالَ لَهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَهَيِّقْ مِنْ مَبْطُؤَاتِ الشُّبُهَاتِ إِلَّا التُّرَى بِقَارِحَةٍ بَدَلًا لِلْمَسِيْمِ أَوْ تُرَى لَمْ .

یا اُسے دکھائے جاتے ہیں :

اسحاق بن اسحاق بن اسماعیل، ابن یزید، یسما بن سعید، ابویسہم بن عبد اللہ بن سعید بن جابر، جبہ اللہ ابن جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری کی حالت میں گھر کا پردہ اٹھایا تو لوگوں نے اس وقت اللہ کے لپکتے اظہار اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا، لوگو! اسے نبوت کی خوشخبریوں میں سے کون چیز مانتی نہیں ہے سوائے سچے خوابوں کے۔ جسے مسن دیکھتے یا اسے دکھائے

يَا بَنِيكَ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بیان

فِي الْمَنَامِ

سے بن محمد، وکیع، اسحاق، ابوالاسحاق، ابوالاسود بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا جو اس نے مجھے بیدار ہی میں دیکھا، کیونکہ شیطان میری صورت نہیں اپنا سکتا

۱۶۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا قَعْبَةُ عَنْ سَعِيدَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمُكِّلُ عَلَى صَوْتِي .

ابو مردان، عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، ملا بن محمد، اسحاق، احمد اسحاق، حنفیہ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا جس نے بیدار ہی میں دیکھا کہ شیطان میری صورت نہیں اپنا سکتا

۱۶۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فِي صَوْتِي .

محمد بن روح، یسہ، ابو الابرور، ابن جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا کیوں کہ شیطان میری صورت نہیں اپنا سکتا

۱۶۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَامِعٍ أَنَّكَ الْآنَ بِنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَمُكِّلَ فِي صَوْتِي .

ابو بکر، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن الخضر، ابن ابی یونس، عیسیٰ بن محمد بن ابی یونس، ابو سعید، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو شَيْبَةَ بْنُ خَالَةَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمِيْرٍ عَنْ الْمُضَرِّ بْنِ أَبِي يَسِيْرٍ عَنْ عَمِيْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بم، یہ روایت مروی ہے :

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن بحدان بن یحییٰ بن صالح، صدقہ بن ابی عمران، عون بن ابی حمیلہ، ابو جلیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ گویا کہ اس نے مجھے بیداری میں دیکھا۔ کیوں کہ شیطان میری شکل میں آنے پر قادر نہیں ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابوالولید، ابو عوانہ، حابر بن عمار الدہنی، ابن جریر بن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے دیکھا۔ کیوں کہ شیطان کو میری صورت اختیار کرنے کی استطاعت نہیں ہے۔

خواب کی تین قسموں کا بیان

ابو بکر، ابو زبیر، ابو جلیفہ، عوف، محمد بن سیرین ابو ہریرہ کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب تین قسم کے ہیں ایک خدا کی طرف سے نوبہ دوسرے نفس کی باتیں تیسرے شیطان کا ڈرانا۔ اگر کوئی اچھا خواب دیکھے اور اسے کہنا چاہے تو کہہ دے اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے نہ کہے بلکہ سوپ رہے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے :

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبدہ، ابویزید اللہ مسلم بن حکم، عوف بن مالک، بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب تین قسم کے ہیں۔ ایک تو شیطان کی باتیں ہیں جن کے ذریعہ وہ انسان کو ڈرانا چاہتا ہے دوسرے خیالات ہوتے ہیں جو دن کو سامنے رہتے ہیں رات کو سامنے آجاتے ہیں ایک وہ خواب ہے جو نوحہ کا چھاپا ہوا ہے جسے کبھی نہیں دیکھا جاتا۔

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي أَنْفَانِهِ لَقَدْ رَأَى قِيَامَ الشَّيْطَانِ لَا يَمُوتُ فِي -

۱۴۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلِيمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الصَّالِحِ الدَّهْلِيِّ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عَمْرَانَ عَنْ عُونَ ابْنِ أَبِي جَعْفَرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى فِي أَنْفَانِهِ لَقَدْ رَأَى قِيَامَ الشَّيْطَانِ لَا يَمُوتُ فِي -

۱۴۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍاءَ هُوَ الدَّهْلِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي جَبْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي أَنْفَانِهِ لَقَدْ رَأَى قِيَامَ الشَّيْطَانِ لَا يَمُوتُ فِي -

۱۴۲. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُوَزَةُ ابْنُ جَعْفَرَةَ ثَنَا عَوْفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَبِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ رُؤْيَا فَتَجَبَّهْ فَلْيَتَّقِمْ مِنْ شَاءَ وَرَأَى نَأْيًا لِيَتَّقِيكُمْ يَمُوتُ -

۱۴۳. حَدَّثَنَا حَنَافُ بْنُ عَمْرٍاءَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَلِيمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرَّؤْيَا ثَلَاثٌ وَتَهَا أَقَابِلٌ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيُخَوِّفَ بِهَا بَنِي آدَمَ مِنْهَا مَا بَيْنَهُمْ فِي الرَّؤْيِ فِي يَفْعَلُ فِي فِرَاقِهِ فِي مَمْلُوكٍ مِنْهَا جَزَاءٌ مِنْ رَفِيقٍ قَرَأَ بَيْنَ حَزْمٍ مِنْ -

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الشَّجْوَةَ قَالَ كُنْتُ لَكَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَنَّكَ مَنْ تَرَى رُؤْيَا يَكْذِبُهَا

بہ خواب دیکھنے کا بیان۔

محمد بن ریح، لیث، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بڑا خواب دیکھے تو باتیں طرف تین مرتبہ کہے اور اللہ کے ذریعہ شیطان سے تین بار پناہ مانگے اور دوسری کروٹ بدل کر سو جائے۔

۱۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ الْفُضَيْرِيُّ الْأَنْبَاءُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْذِبُهَا فَلْيَصْبِقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلَا يَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الْيَمِينِ كَانَ عَلَيْهِ -

۱۴۰۵۔ أَحَدُكُمْ مَخَذًا بِنِ مَخْرَجِ ثَنَا الْبَيْهَقِيُّ

عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي تَمَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ الرَّفِيقُ مِنَ اللَّهِ وَالْعَلَمُ مِنَ الشَّيْطَانِ كَمَا تَرَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْذِبُهَا فَلْيَصْبِقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلَا يَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الْيَمِينِ كَانَ عَلَيْهِ -

محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچے خواب اللہ کی طرف سے ہیں اور یہودہ طہامات شیطان کی طرف سے جب تم میں سے کوئی شیطانی بات خواب میں دیکھے تو اپنی باتیں بائیں جانب تین مرتبہ بتو کہے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ حاصل کرے اور کروٹ بدل کر سو جائے۔

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَخْرَجٍ ثنا وكيع بن عمار عن سعيد المقبري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى أحدكم رؤيا يكرهها فليصبق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان الرجيم ثلاثا ولا يتحول عن يمينه من كرهها. ما يترك من نوبه به الشيطان في منامه فلا يحدث به الناس

محمد بن عمر، وکیع، عمری، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل کر لیٹے اور اپنی باتیں بائیں جانب تین مرتبہ بتو کہے اور شیطان سے الکی بھلائی چاہے اور اس کی بڑائی سے پناہ حاصل کرے۔ شیطانی خواب نہ کہنے کا بیان۔

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد بن سفيان عن أبي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْذِبُهَا فَلْيَصْبِقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلَا يَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الْيَمِينِ كَانَ عَلَيْهِ -

ابو بکر، محمد بن عبد الشہاب، ابو ہریرہ، عمر بن سعید بن ابی حمیرہ، عمار بن ابی رباح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور

عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْذِبُهَا فَلْيَصْبِقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلَا يَتَحَوَّلْ عَلَى جَنْبِهِ الْيَمِينِ كَانَ عَلَيْهِ -

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَأَقْطَعَهُ بِهِ ثُمَّ وَصَلَ لَهُ
 قَدْ بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَفَى عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 قَالَ أَعْيَزُهَا كُلَّ أَمَّا الظُّلْمَةُ فَإِسْلَامٌ وَأَمَّا مَا
 يَبْلُغُ مِنْهَا مِنَ الْعَمَلِ وَالسَّمَنِ فَهُوَ الْقَدْرُ
 حَلَاقَتُهُ وَرَيْبُهُ وَمَا يَتَكَلَّفُ مِنْهُ النَّاسُ
 فَأَلْخِذْ مِنَ الْقَدْرِ كَثِيرًا قَرِيبًا إِلَى أَمَّا
 السَّبَبِ الْأَوْصِلُ إِلَى النَّمَاءِ كَمَا أَنْتَ عَلِيمٌ وَمَنْ
 الْحَيِّ أَخَذَتْ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ
 مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوا بِهَا ثُمَّ الْأَخْطَرُ فَيَعْلُوا ثُمَّ
 أَخْرَجَ فَيَقْطَعُ بِهَا ثُمَّ يُوْصَلُ لَهُ فَيَعْلُوا بِهَا قَالَ
 أَصْبَحْتُ أَيْمَانًا ثُمَّ أَخْطَأْتُ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَصْبَحْتُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِي
 يَا لَيْلَى أَصْبَحْتُ مِنَ الْأَيْمَانِ أَخْطَأْتُ فَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْهَمُ يَا أَبَا بَكْرٍ

گنتی لیکن وہ پھر جوڑ دی گنتی اوپر چڑھنے والا اوپر چڑھ گیا یہ سن کوفرا
 ابو بکر نے عرض کیا یا نبی اللہ اس کی تعبیر مجھے بتاتے دیجیے معنوں کے
 ایسے اجازت عطا فرمائی ابو بکر بولے کہ ابراہیم کا مثل دین اسلام ہے اس
 سے جو شہد اور گھسی ٹپک رہا ہے اس سے مراد قرآن اور اس کی شریعتی
 اور لطافت ہے اور لوگ اس نے جو شہد گھسی حاصل کر رہے ہیں اس
 سے مراد قرآن حاصل کرنے سے کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے کوئی کم اور وہ
 رہی جو آسمان تک گنتی ہے تو اس سے حق خلافت مراد ہے جس کو آپ نے
 لیا اور اوپر چڑھ گئے پھر اس کے بعد دوسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ
 گیا پھر تیسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر چوتھے نے لیا تو کئی کئی
 ہو کر توڑ گیا لیکن اس کے بعد اس نے رسی کو منبھولی سے پکڑ لیا اور اوپر
 چڑھ گیا یہ سکر شی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کچھ تعبیر صحیح بتوائی
 اور کچھ غلط ابوبکر نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم بخدا بتا دیجیے کہ میں نے
 کیا غلطی کی آپ نے فرمایا قسم دینے کی ضرورت نہیں

۱۶۱، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا عبد الله بن
 ابي عمير عن الزهري عن عبيد الله بن ابي
 جابر قال كان ابو هريرة يحدثنا ان رجلا أتى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
 رأيت فلانة بين السماء والأرض تنطق سمعنا
 وعلمنا صدق الحديث نحوه

محمد بن جعفر، یعنی، عبدالرزاق معمر زہری، عبید اللہ، ابن عباس فرماتے
 ہیں ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بیان کیا کہ میں آسمان
 و زمین کے درمیان ایک ساتھان دیکھا جس سے شہد اور گھسی
 ٹپک رہا تھا۔ (اس کے بعد وہی پوری حدیث بیان کر دی)

۱۶۲، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 اللَّهُ بْنُ مَعَاذٍ الصَّنَعَاءِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ
 عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ فُلَانًا شَاكًا عَذَابًا
 فِي مَعْدِنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ
 أَيْمَانًا فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مِنْ شَأْنِي وَمَا تَفْهَمُ
 يَفْهَمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ
 اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَوْفِيًا
 تُعْزِرُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ
 فُلَانًا مَنَّكَ بِنِيبَانِي فَأَنْطَلَقَانِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ

ابراہیم بن الحنفیہ عبداللہ بن معاذ الصنعائی، معمر زہری، سالم بن
 عمر فرماتے ہیں میں حضور کے زمانہ اقدس میں ایک نوجوان گھرا تھا اور میں مسجد
 میں سو رہتا تھا۔ ہم میں سے جو شخص بھی خواب دیکھتا وہ اسکی تعبیر
 حضور سے دریافت کرتا ایک دن میں نے دل میں کہا فلاں اگرمیں تیرے
 نزدیک اچھا ہوں تو مجھے بھی ایک خواب نظر آجائے تاکہ میں حضور سے
 اس کی تعبیر لوں جب میں سو رہا تو میرے پاس دو فرشتے آئے اور
 مجھے اٹھا کر لے چلے ماہ میں ایک تیسرا فرشتہ ملا اور اس نے کہا غور فرم
 ہو۔ وہ فرشتے مجھے دوزخ پر لے کر پہنچے۔ میں نے اسے ایک
 کندوں کی طرح گھرا ہوا پایا اور میں نے اس میں اوپر نیچے بہت سے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

میدان عشر تھا۔ بائیں جانب دوزخوں کا راستہ تھا لہذا تم
دوزخوں میں سے نہیں ہو اور دائیں جانب جو راستہ تھا
وہ جنتوں کا راستہ ہے اور جو پھسلوان پہاڑ تم نے دیکھا
وہ شہیدوں کا مرتبہ ہے وہ پھلا اسلام ہے اگر
تو مرتے دم تک اس کورے کو مضبوط پکڑے
رہا تو جنتی ہوگا۔ کہتے ہیں میری جنتا یہ تھی کہ کاش
میں بھی اہل جنت میں سے ہوتا معلوم ہوا
کہ وہ عبداللہ بن سلام ہیں۔

فَقَرَّبَ اللَّهُ مَا يَرْجِبُ مَا تَسْتَكْتُمُ بِالْمَعْرُوفَةِ فَقَالَ
كُفِّسَتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَلَ
رَأَيْتَ خَيْرًا مِمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَكَلَّمَ حَسَدُ
أَمَّا الْقَطْرِيُّ الَّذِي عَرِضَتْ عَنْ يَسَارِكِ
مُعَدِّقِ أَهْلِ الْفِرْقَانِ وَمِنْ أَهْلِهَا ذَا مِمَّا الْقَطْرِيُّ
الَّتِي عَرِضَتْ عَنْ قَبِيلَةِ قَطْرٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا
الْبَيْتُ الرَّئِيقُ فَنَزَلَ الشَّهَادَةُ وَمَا الْعُرْدَةُ
الَّتِي اسْتَمْسَكَتْ بِهَا قَعْدَةُ الْإِسْلَامِ كَأَسْمَدِ
بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو مِنْ أَسْمَدٍ مِنْ أَهْلِ
الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

۱۶۱۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ
بِئْسَ بَرِيَّةً عَنْ أَبِي بَزْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَأَيْتُ فِي الْمَنَافِرِ
إِنَّ أَهْلًا مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضِهَا خَلُّ مَدَّهَا وَهِيَ
إِلَى أَهْلِ يَمَامَةَ أَوْ هَجْرَةَ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يُرِيدُ
وَمَا آيَةُ فِي تَقْيَاتِ هَذِهِ إِنْ هَدَّرْتَ سَيْفًا فَانْقَلَبَ
حَدِيدُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أَهْبَبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَتَوَقَّعُ
أَحَدٌ لِحَرْ هَدَّرْتَهُ كَمَا أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا
جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ كَرِجْتُمْ الْمُؤْمِنِينَ
وَمَا آيَةُ بِهَا أَيْضًا بَدَأَ وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُوَ
الْفَتْحُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَتَوَقَّعُ أَحَدٌ إِذَا الْخَيْرُ مَا
جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ يَتَوَقَّعُ قَدْ ثَوَّبَ الصَّادِقِ
الْبُزِّيُّ أَنَا يَوْمَ سَدِّ

۱۶۱۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَأَمَّا
شَيْبَةُ يَشِيرُ مَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا آيَةُ فِي بَيْدِي يَوْمَئِذٍ مِنْ ذَهَبٍ
مَنْعَتُمْ مَا قَرَلْتُمْ هَذِهِ أَهْلُ بَيْتِ
مَسِيدٍ كَرِ الْعَسِيِّ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

محمود بن غیلان، ابو اسامہ، بریدہ، ابو بردہ البرزنجی
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں
نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں
کہ جہاں گھوڑے کے دخت بہت ہیں میرا خیال تھا کہ اس سے مراد پیام
یا ہجر کا مقام ہے لیکن میرے نکلا سے شہاب بھی کہا ہے میں نے خواب
میں یہ بھی دیکھا کہ میں نے تلوار ہلاتی جس کا سر ٹوٹ گیا اس کا تہجد احمد
کے دن مسلمان پر اٹھا رہا اس کے بعد میں نے دیکھا کہ میں نے دوبارہ
تلوار ہلاتی تو وہ سالم ہو گئی جس کا تہجد یہ ہوا کہ مسلمان کو کامیابی ہوتی ہے
وہ سب مل کر ایک ہو گئے پھر میں نے ایک گائے کو ذبح ہوتے دیکھا
جس کی تعبیر یہ ہوتی کہ احمد کے دن مسلمان شہید ہوتے گویا گائے
سے ان کی شہادت کی جانب اشارہ کیا تھا اس گائے کے ذبح
ہوتے وقت یہ آواز آئی واللہ خیر اس سے مراد وہ بہتری تھی جو اللہ
نے جنگ احمد کے بعد آشکار فرمائی اور جنگ بدر میں خدا نے اسے فتح
ابو بکر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، (رباعی) ابو بردہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں
نے خواب میں اپنے ہاتھ میں دو سونے کے کنگن
دیکھے۔ میں نے انہیں پھونک ماری تو وہ اڑ گئے
تو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اس سے مراد یہ کتاب
سیلہ اور اسود غنسی ہیں۔

۴۲۰ | حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمَّادٍ بْنُ هِشَامٍ تَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَسَّالِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَابُوتِ بْنِ قَالٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عَضُدًا فَمِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا لَأَنْتِ بِلَدِّ كَاهِلَةٍ عَلَمًا فَتَضَعِيهِ كَوَلَدَتِ حَسِينًا أَوْ حَسَنًا فَكَانَتْ صَفْتَهُ بَلْبَنٍ كَقَوْلِهَا قَالَتْ فَجِئْتُ بِهَا رِيفَ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجِيرَةٍ قَالَ فَصَرَفْتُهُ كَيْفَ قَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَجِئْتُ ابْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ -

ابوبکر، معاذ بن ہشام، علی بن صالح، قابوس، ام الفضل نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ کے جسم کا ایک ٹکڑا میرے مکان میں آگیا حضور نے فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے تاہم کو اللہ فرزند عطا کرے گا جسے دو دو پلاؤ گی جب حسن یا حسین پیدا ہوتے تو میں نے انہیں دو دو پلایا ایک دوسرا میں اس بچے کو لیکر حضور کی خدمت میں آئی اور آپ کی گود میں بٹھا دیا اس بچے سے اس پر پیشاب ہوا کر دیا۔ میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ ملا کر کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے میرے بچے کو لکھنا پہنچائی ہے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔

۴۲۱ | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا أَبُو قَابِلٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رُوَيْبِ الشَّيْخِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْمَلَأَ سَلَامًا كَأَسَدِةِ الْمَلَأِ تَحْتَهُ مِنَ الْمَلَأِ عَلَى تَأَمُّدٍ بِالطَّبِيعَةِ وَرَجَى الْجَحَنَّمَ فَالْتَمَهَا وَرَبَّاهُ بِالْمَدِينَةِ فَتَمَلَّقَ إِلَى الْجَحَنَّمَ -

محمد بن بشار، ابو عامر، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابن عمر نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک کالی عورت جس کے ہال بکھرے ہوئے تھے مدینہ سے نکل کر جھنڈ کی حاملہ چل گئی میں نے اس کی یہ تعبیر کی وہ اب جھنڈ کی طرف چلی گئی

۴۲۲ | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمَضَانَ تَنَا أَبُو الْيَاسَنِ سَعْدُ بْنُ أَبِي السَّادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْلَامٍ التَّمِيمِيِّ مَنْ لَيْلٍ سَلَّمَ نَبِيَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعَاتٍ إِسْلَامًا جَنِينًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْ الْأُخْرَى فَفَعَلَ بِجَهَنَّمَ وَنَهَمًا فَاسْتَشْهَدَ ثُمَّ مَكَتَ الْأَخْرَ بَعْدَهُ سِتَّةَ شَهْرٍ ثُمَّ تَوَفَّى قَالَ طَلْحَةُ فَسَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ بَيْنَ آتَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا آتَا بَيْتًا فَغَدَحَ تَحَارَّجَ يَدِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَلِينِي تَوَفَّى الْأَخْرَ مِنْهَا ثُمَّ حَدَّثَ كَأَيْدٍ لَدُنِّي اسْتَشْهَدَ لَمْ رَحَبَةً إِنَّ فَكَالَ اسْتَجِرَ

محمد بن راجح، لیث الہادی بن محمد بن ابراہیم البیتھی، ابوسلمہ طلحہ بن علیہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے دو دروازے دو شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دونوں ایک ساتھ ایمان لاتے ان میں ایک تو نہایت عبادت گزار بیت محنت کی نوا امتداد دوسرا اس سے کم پہلا شخص ایک جہاد میں شہید ہو گیا دوسرا شخص اس کے ایک سال بعد تک زندہ رہا طلحہ نے میں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں اور ان دونوں میں سے پہلا شخص جنت میں داخل ہونے کیلئے آیا کسی نے دروازے میں سے نکل کر اسے اندر جانے سے روک دیا اس کے بعد دوسرا آگیا جو کم عبادت کیا کرتا تھا اس نے اندر جانا چاہا تو وہاں جنتی شخص نے اسے اہمالت دے دی اس کے بعد میری طرف متوجہ ہو کر لولا کہ تم واپس چلے جاؤ ابھی تمہارا وقت نہیں آیا صبح اٹھ کر طلحہ لوگوں سے خواب بیان کرنے لگے لوگوں نے بڑی حیرت ظاہر کی حضور

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلا شخص نہایت عبادت گزار اور شہید تھا وہ جنت میں بعد میں داخل ہوا اور جو اس سے کم مرتبہ کا تھا وہ پیچھے چھوڑنے ارشاد فرمایا یہ دوسرا شخص شہید کے ایک سال بعد تک زندہ نہیں رہا لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا بس تو ایک سال میں اس نے رمضان کے روزے بھی پائے نمازیں بھی پڑھیں اور فلاں فلاں نیک کام نہ کئے لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا اسی وجہ سے ان دونوں کے درمیان زمین و آسمان کا فرق ہو گیا۔

فَاتَمَّتْ لَهُ نِيَابَتُكَ بَعْدَ نَاصِبِهِ طَلَحًا بِحَيْثُ بِهِ
 أَنَسَ تَعَجُّبًا لَكَ مَبْعَثَ ذِيكَ رَسُولٍ مَلِيًّا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدَّيْكَ الْحَدِيثَ
 فَقَالَ وَنَ آتَى ذِيكَ تَعَجُّبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 هَذَا كَانَ أَشَدَّ النَّجِيلِينَ إِحْتِمَادًا نَمَّ اشْتَهَدُوا
 دَخَلَ هَذَا الْأَحْرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَتَ هَذَا
 بَعْدَ طَلْحَةَ فَقَالُوا بَلَى قَالَ وَآدَرَكَ بِرَحْمَتَانِ
 فَصَامَهُ أَوْ صَلَّى كَذَا وَكَذَلِكَ أَمِنَ سَعْدًا فِي الشَّيْءِ
 قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّمَا بَيْنَهُمَا أَلْبَعْدُ مَتَابَعِينَ أَسْكِرُوا وَالْأَرْضِينَ
 ۴۳۳ أَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْفَ ثَنَا
 أَبُو سَعْدٍ الْهَدَلِيُّ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا
 أُنْفَلُ وَأَحَبُّ النَّفْلِ الْفَيْئَةُ تَبَاكُ فِي الرَّبِيعِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قرآن مجلی بن محمد، وکیع، ابوبکر الہندی، ابن سیرین، ابوسیرہ، ابان
 بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں طوح
 میں گلے میں طوح دیکھنے کو باسجتا ہوں اور بیڑیوں کو اچھا سمجھتا
 ہوں کیوں کہ اس سحرادین میں استقامت ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا امیران نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ابواب الفتن

کلمہ کہنے والے کے قتل کی ممانعت کا بیان -
 ابوبکر، ابو سعاد، حفص بن غیاث، امش، ابومساح،
 ابوسیرہ کا بیان ہے کہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے جنگ کروں
 جب تک وہ لالہ اور اللہ نہ کہہ لیں جب وہ اس بات کا اقرار
 کریں تو ان کا خون اور مال مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ اب ان کا
 حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

سویبہ، علی بن مسیرہ، امش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ

رئیس امیر السرخین الترحیمیہ

ابواب الفتن

بَيْنَكَ الْكَفِّ عَنكَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۴۳۳ أَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
 أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ
 ابْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْبَةُ اللَّهِ أَكْبَرُ الْكِبْرِ
 حَتَّى يُقْبَلُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا هَذَا
 مَعًا دِمَاءُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا جِجِيعًا وَجَبَابَهُمْ
 عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

۴۳۵ - أَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

مُشَرِّفٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرْتُ
 أَنْ أَكَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا
 قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَمَّقُوا مِنْهُمْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ وَ
 أَمَّا كَأَنْتُمْ إِلَّا لِيُفِيحُوا وَجَابَهُمْ صَلَّى اللَّهُ -

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ
 اس وقت تک لوگوں سے لڑنا نہ کروں جب تک کہ وہ کہیں کہ لا الہ الا اللہ
 کا اقرار نہ کریں۔ جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا تو اپنے خون اور مال
 بھرنے بجائے لگرتی کے ساتھ اور اللہ کا حساب اللہ نے لینا ہے۔

۶۶۶ احَدٌ كُنَّا اَنْزَلْنَاهُ مِنْ ابْنِ شَهْبَةَ ثَابِتُ
 ابْنِ شَيْبَةَ الشَّامِيِّ كُنَّا حَالِدُ بْنُ ابْنِ أَبِي صَفِيْرَةَ
 عَنِ الشَّامِيِّ ابْنِ سَالِمٍ اَنْ عَمْرُو بْنُ اَدْبِ
 اَلْحَمْدِ اَنْ اَبَا سَالِمٍ اَخْبَرَنِي قَالَ رَأَيْتُ لِقَعْمَةَ
 مِنْهُ الشَّيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ بِكُمْ
 فَلَمَّا دَخَلْنَا إِذَا أَنَا رَجُلٌ فَسَأَلَ فَقَالَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِي
 لَمَّا تَلَمَّحْتُ لَهَا وَلِي الرَّجُلِ فَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ اَنْ كَرَّ النَّبِيُّ
 اللَّهُ كَمَا بَدَأَ قَالَ اَذْهَبُوا كَعَلُوا سَبِيْلَكُمْ قَائِمًا
 اُمِرْتُ اَنْ اَكَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا يَقُولُوا لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ فَتَعَمَّقُوا مِنْهُمْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ وَ

الذکری، شہادتہ میں کہا سہمی، احاتم بن ابی صغیرہ، انہما بن ابی الم
 عمرو بن ادس، ادس فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں بیٹھے تھے
 تھے اور حضور ہم کو گزشتہ واقعات سن کر نصیحت فرما رہے تھے کہ
 اٹھو میں ایک شخص حاضر ہوا اور حضور سے کان میں کہا باتیں کہیں
 آپ نے فرمایا جاؤ اس شخص کو قتل کرو جب وہ ہلنے لگا تو آپ
 آپ نے اسے پھر واپس بلا لیا اور فرمایا کیا وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے
 اس نے سن کر کہا جی ہاں آپ نے فرمایا تو بس اسے چھوڑ دو اور
 فرمایا بچے لوگوں سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے تا آنکہ وہ یہ
 کہہ لیں لا الہ الا اللہ جب انہوں نے ایسا کیا کہ تو ان
 کا قتل اور مال لینا مجھ پر حرام ہو گیا۔

۶۶۷ احَدٌ كُنَّا اَنْزَلْنَاهُ مِنْ ابْنِ شَهْبَةَ ثَابِتُ
 مُشَرِّفٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنْبَسٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ
 عَمَّا سَأَلَ ابْنِ اَلْعَصْبِيِّ قَالَ لَمَّا تَلَمَّحْتُ اَنْ
 فَاصْغَابُهُ فَقَالُوا هَكَكَ يَأْخُذُ اَنْ اَنْزَلْنَا
 بَلَى قَالَ مَا الَّذِي اَهْتَكِي قَالُوا قَالَ اللَّهُ قَاتِلُوهُمْ
 حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَتَكُونَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِيهِ قَاتِلٌ
 قَاتِلْتُمْ حَتَّى تَقْتُلُوهُمْ فَكَانَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِيهِ اِنْ
 سَلَّمْتُمْ حَتَّى تَقْتُلُوهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَاتِلْتُمْ سَعِيْتَهُ مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعِيْتَهُ مِنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سویدر علی بن مسہر، عاصم، سمیٹ بن السیر، عمران بن حصین نے فرمایا
 کہ ایک دن نافع بن ادرقی اور ان کے ساتھی میرے پاس آئے اور
 کہتے تھے عمران تم ہلاک ہو گئے عمران نے کہا میں ہلاک نہیں ہوا انہوں
 نے کہا نہیں تم ہلاک ہو گئے میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا وہ بولا
 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قَاتِلُوهُمْ حَتَّى تَقْتُلُوهُمْ لِيْهِ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِيْهِ
 تو ہم نے کہا اس سے انتہائی مقابلہ کیا کہ اب تمام دین اللہ کے لیے
 ہو گیا اگر تم چاہو تو میں تم سے یہ ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم کی حدیث بیان کروں انہوں نے کہا کیا تم نے خود حضور
 سے سنی ہے انہوں نے فرمایا میں نے خود حضور سے سنی ہے
 اور آپ نے مشرکین کے مقابلے پر ایک لشکر بھیجا تھا جب کفار
 سے طمانتہ ہوئی تو انہوں نے بہت سخت جھڑپ کیا اور انہوں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شَرِهْدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ
 بَعَثَ جَيْشًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا
 نَقَوْهُمْ قَاتَلُوهُمْ فَتَالَا شَدِيدًا فَمَنْحُوهُمْ أَلْتَاهُمْ
 فَحَمَلَتْ رَجُلًا مِنْ لَحْمِي عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
 بِالذَّمِّ فَكَلْنَا غَشِيَةً قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ إِيَّايَ مِمَّنْ فَطَعْنَهُ فَقَتَلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ
 فَكَلَّتْ قَالَ رَمَالِدِيُّ صَنَعَتْ مَكْرًا أَوْ مَرَاتِبًا
 فَأَخْبَرَهُ رَسُولِي صَنَعَتْ فَقَالَ لِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِيهَا
 فَعَلِمْتَ مَا فِي قَلْبِهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَو
 شَلَلْتُ قَلْبَهَا مَا كُنْتُ أَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهَا قَالَ
 وَلَا أَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمُ بِهِ وَلَا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا
 فِي قَلْبِهَا قَالَ كَسَلَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَسْ إِلَّا بِيْتَا حَتَّى مَاتَتْ
 مَدَّ نَسَاةَ كَأَمْصِيحٍ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقَالُوا لِمَا
 مَدَّ أَيْمَتَهُ قَدَ نَسَاةَ نَحْنُ أَمْتًا فَلَمَّا نَسَاةَ بِحَبْرَتِهَا
 فَأَمْصِيحٍ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَكَلْنَا نَعْلُ أَيْمَتَنَا
 نَعْسُوا مَدَّ نَسَاةَ نَحْنُ حَبْرَتَنَا بِأَيْمَتِنَا فَأَمْصِيحٍ
 عَلَى الْأَرْضِ فَالْقَيْنَاهُ فِي بَيْتِنَا تِلْكَ

الشيء -

نے اپنے کندے ہماری جانب کر دیئے یعنی وہ مہلت کھا گئے
 میرے ایک عزیز نے مشرکین کا تعاقب کر کے ایک مشرک پر نیزے سے
 حملہ کیا جب اس کا فرنے اپنے آپ کو غلو میں ڈیکھا تو لا الہ الا اللہ
 کہنے لگا لیکن میرے عزیز نے اسے قتل کر دیا پھر حضور کی خدمت
 میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو نے
 کیا کیا اس نے واقعہ حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا کیا تو نے اس
 کا بچٹ چیر کر دیکھا تھا کہ جس سے اس کی دلی حالت معلوم ہو گئی اس
 نے عرض کیا اگر میں اس کا دل چیر کر دیکھتا تو میں اس کی دلی حالت کو
 تب بھی نہ جانتا آپ نے فرمایا تو نے اس کی بات کو پہلے ہی کیوں نہ
 قبول کر لیا اور نہ تو اس کی دلی حالت کو نہ جان سکتا تھا مگر کہتے ہیں
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیر ظالموں سے وہ احساسِ ندامت
 سے وہیں کھڑے کھڑے مر گیا ہم نے اسے دفن کیا لیکن صبح کو اس
 کی لاش قبر کے باہر پڑی تھی۔ لوگوں نے خیال کیا کہ شاید دشمنوں نے
 اس کی لاش نکال پھینکی ہے ہم نے اسے پھر دفن کیا اور غلاموں کو
 اس کی حفاظت کے لیے مقرر کیا تو صبح کو اس کی لاش پھر باہر پڑی تھی
 خیال کیا شاید غلاموں نے یہ حرکت کی اس کے بعد ہم نے اسے
 پھر دفن کیا اور رات بھر خود پہرہ دیا لیکن پھر اس کی لاش
 صبح کے وقت زمین کے باہر تھی تو اسے پہاڑ کی گھاٹی میں
 پھینک آئے۔

۴۲۸ أَحَدٌ كُنَّا نَسْتَعِينُهُ مِنْ حَمِيمِ الْأَيْتِي نَسَا
 حَمِيمٌ مِنْ يَكَاةٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الشَّنِيظِ عَنْ
 عَزْرَةَ ابْنِ الْعَصِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُدِّيَّةٍ فَحَمَلَتْ رَجُلًا مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَكَرِهَتْ
 الْعَبْدِيَّةُ وَكَادَ يَبِيحُ فَنَسَدَتْهُ الْأَرْضُ فَالْحَمْدُ
 لِشَوْحِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَرْضَ
 لَتَنْفَسُ مِمَّنْ هُوَ اسْتَدْرَسَهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَحَبُّ إِلَيَّ

اسامیل بن سفص، سفص بن غیاث، عاصم، سمیط، عمران بن
 حصین، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں روانہ کیا دیا اور
 میں ایک مسلمان نے ایک کافر پر حملہ کیا..... اس میں
 یہ اضافہ ہے کہ حضور نے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا۔ آپ
 نے فرمایا زمین تو اس سے بھی بدتر آدمی کو قبول کر
 لیتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ لا الہ الا اللہ کی شان و عظمت
 بتلانا چاہتا تھا۔

يُرِيكُمْ تَعْلِيمَ حُرْمَةِ لَدَائِمِ الْإِسْلَامِ -
بَابِكُمْ حُرْمَةَ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَقَالَهُ -

۱۶۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عيسى بن
يونس ثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي سعيد
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في
حجبت أودك أرا أن أخذت آياتكم يؤذونكم
هكذا ألا قرآن أخذتم الشهوة شهركم هكذا
وإن أخذت البكدي بكمكم هكذا ألا ورت
وَمَا كُمْ وَأَمَّا لَكُمْ عَلَيْكُمْ حَتَّى كَحُرْمَتِنَا
يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَكْيِكُمْ هَذَا
أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَاتِلًا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ

مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت کا بیان -

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابو صالح، ابو سعید کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا
خبردار تمام دنوں میں سب سے زیادہ حرمت والا دن یہ ہے تمام
مہینوں میں سب سے زیادہ ذی حرف مہینہ یہ ہے اور تمام
شہروں میں سب سے زیادہ افضل شہر یہ ہے خبردار تمہاری جان
شہر کے مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسا کہ اس شہر
اس مہینہ اور اس دن کیا میں نے تمہیں یہ پیغام نہیں
پہنچا دیا۔ صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا
اسے اللہ تو بھی گواہ ہو گا۔

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَعِيمِ ثَنَا أَبِي حَمْرَةَ وَكَفَر
بَنِي تَمِيمٍ ثَنَا سَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الثَّمَرِيُّ ثَنَا عَدُوُّ اللَّهِ بْنِ
قَسْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكَلِّمُ بِأَبْعَبِلَةَ وَيَقُولُ مَا أَطْلَبُ
وَأَطْلَبُ رِجْلِي مَا أَغْظَمُ وَأَغْظَمُ حُرْمَتَهُ
وَأَلَدِي نَفْسٌ مَحْتَمِلَةٌ بِهَا كَحُرْمَتِنَا الْيَوْمِ
أَغْظَمُ مِنْكَ اللَّهُ حُرْمَتَهُ قَتْلًا مَا كُنَّا وَدَمَهُ
وَلَا نَطْلُقُ بِهَا إِلَّا حَتْبِيلًا -

ابو القاسم نصر بن محمد سلیمان، محمد، عبد اللہ بن ابی قیس انصاری
(ریاضی) نبی اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو غار کعبہ کا طواف کرتے دیکھا اور یہ فرماتے سنا تو
کہنا عجب ہے اور تیزی خوشبو کتنی پیاری ہے تو کتنا عظیم المرتبت
ہے لیکن اسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں اللہ کی جان
ہے۔ مومن کی جان و مال کی حرمت اللہ کے نزدیک حج سے زیادہ
ہے اس لیے ہمیں مومن کے ساتھ نیک خیال رکھنا چاہیے

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ تَائِبٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ جَبْرِ جَبْرِ
عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَدِيحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ حَتَّى دَمُهُ وَمَالُهُ وَ

بکر بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن تافع، یونس بن یحییٰ
داؤد بن قیس، ابو سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون مال
اور کبر و حرام ہے۔

محمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، الوہابی، عمرو بن

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مالک ، فضالہ بن عبیدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا خوف نہ ہو اور مہاجر وہ ہے۔ جو غلطیوں اور گناہوں کو ترک کر دے۔

لوٹنے کی ممانعت کا بیان۔

محمد بن بشار ، محمد بن المثنی ، ابو عاصم ، ابن جریر ، ابو الزبیر ، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

عیسیٰ بن حماد ، لیث ، ابی شہاب ، ابو بکر بن عبد الرحمن بن عمار بن ہشام ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب زانی مارا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ جب چور چوری کرتا ہے۔ تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب لوٹ مار کرنے والا لوگوں کے سامنے لوٹ مار کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

حمید بن مسدد ، یزید بن زریع ، حمیدہ ، حسن ، عمران بن حصین فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

ابو بکر ، ابوالاسود ، سماک ، (رباعی) ثعلبہ بن الکم فرماتے ہیں ہمیں دشمن کی کچھ کجیاں نظر آئیں ہم نے انہیں لوٹ لیا اور انہیں ذبح کر کے ہانڈیوں میں پڑھا دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں الٹ دینے کا حکم دیا اور فرمایا لوٹ مار حلال نہیں ہے۔ مسلمان کو گالی دینے اور قتل کرنے کا بیان۔

ابو یوسف ثنا عبد اللہ بن وہب عن ابی ہریرہ عن عمرو بن ماریک الحدادی أن قضاة بن عبید حدثنا أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن من آمنه الناس على أموالهم وأفسههم والمفاجد من هجر الخطايا والذنوب۔

بابك آلتهم من التهمة

۱۳۳۳ حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا المثنی قال ثنا أبو عاصم ثنا بن جريج عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أسلم من أمتهم نهبته مشهورة قلبي وثا۔

۱۳۳۴ حدثنا عيسى بن حماد أنباء الليث بن

سليد عن عجل بن ابی شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن العمار بن هشام عن ابی هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يترقى الدرقة حين يلقى وهو مؤمن ولا يعرب الحمد يترقىا وهو مؤمن ولا يترقى التاف حين يترقى وهو مؤمن ولا يترقى نهبته يترقى التاف حين يترقى وهو مؤمن۔

۱۳۳۵ حدثنا محمد بن سعد بن مسعود ثنا يزيد بن زريع ثنا حميد بن الحسن عن عمران بن حصير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أتى نهبته قلبي وثا۔

۱۳۳۶ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن زعمارة بن ثعلبة بن الحارث قال أصابنا عينا بعدد في ناهبناها فنصبنا قنودنا فمد النبي صلى الله عليه وسلم يداه فينا فمد يدها كحسنتا ثم قال إن التهمة لا تجدد۔

بابك سباب المسلم فسوق وقتاله كفر

۱۴۳۷. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَمَّ عَيْشَى ثَمَّ لَمَسَتْ
بِئْسَ الْأَعْمَى عَنْ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَابُ الْمُسْلِمُ قَتْلَهُ وَ
يَقَاتِلُهُ مُكْفَرًا.

ہشام ، عیسیٰ بن یونس ، اعمش ، شعیق ، ابن مسعود کلبی
کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی
دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۱۴۳۸. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَمَّ مُحَمَّدُ بْنُ
الْحَسَنِ الرَّسَيْدِيُّ تَمَّ أَبُو هِلْدَلٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ قَالَ يَتَابُ الْمُسْلِمُ قَتْلَهُ وَ يَقَاتِلُهُ مُكْفَرًا.

ابو بکر ، محمد بن الحسن الاسدی ، ابو ہلال ، ابن
سیرین ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ
روایت مروی ہے۔

۱۴۳۹. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَمَّ كَيْسَرُ عَن
شَيْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَابُ الْمُسْلِمُ بَشْرًا وَ يَقَاتِلُهُ مُكْفَرًا.

علی بن محمد ، کعب ، شریک ، ابو اسحاق ، محمد بن سعد
سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت
مروی ہے۔

بَابُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا أَوْ يَضْرِبُ
بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بننے کا بیان

۱۴۴۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَمَّ مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ وَ عَبْدِ الْمَلِكُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَا تَمَّ كَعْبَةُ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَثَرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَدْرِ
بِئْسَ جَبْرِيئِيلٌ عَنْ جَبْرِيئِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِي
الْقَوْمَ إِسْتَنْصِيحُوا النَّاسَ قَالُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا
أَوْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

محمد بن بشار ، محمد بن جعفر ، ابن مہدی ، شعبہ ، علی بن
شریک ، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر ، جریر بن عبد اللہ
رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش کیا اور فرمایا
تم میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کے
کافر نہ بنو۔

۱۴۴۱. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكُ بْنُ إِبرَاهِيمَ تَمَّ الْوَلِيدُ
بِئْسَ أَخْبَرِيٌّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ
عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
فَيَجْعَلُ آلِي وَ يَلِكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفْرًا
أَوْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

عبد البرمان بن ابراہیم ، ولید بن مسلم ، عمر بن محمد ،
محمد ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا افسوس تم میرے بعد ایک دوسرے
کی گردنیں مار کے کافر نہ بنو۔

۱۴۴۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَمَّ مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي ذَرٍّ تَمَّ يَشِيدُ قَالَا تَمَّ إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ
عَنِ الصَّنَائِحِ الْأَعْمَشِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، عبد اللہ ، محمد بن بشر ، اسماعیل
قیس ، صنایح الاعمشی کا بیان ہے کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میں کوثر پر تمہارا پیش قدموں گا اور میں تمہاری

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کھڑکی دوسرے دوسری امتوں پر لڑکھوں گا تو میرے بعد
 ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔
 مسلمان کیلئے ذمہ خداوندی کا بیان۔
 عمرو بن عثمان بن سعید، احمد بن خالد الوہبی،
 عبدالعزیز بن ابی سلمۃ الماجشعہ، عبدالواحد بن ابی
 عون، سعد بن ابراہیم عابس الیمانی، ابوبکر صدیق
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی ذمہ داری
 میں ہے۔ اب تمہیں چاہیے کہ خدا کے ذمہ کو توڑو
 تو جو شخص اس کو قتل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے
 دوزخ میں اوندھے منہ ڈالے گا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ لَا تَقْرَأُ عَلَى الْمُتَوَكِّلِينَ وَ
 إِنِّي مَكَانُزِيكُمْ الْأَمَمَ فَلَا تَقْلَقَنَّ بَعْدِي
 بِأَنَّكَ السَّيِّئُونَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 ۴۳۳ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُمَانَ بْنِ سَيْدِ بْنِ
 مَيْسَرَةَ بْنِ دِينَارٍ الْجَمْعِيُّ كَمَا أَخْبَدَ بَنُ حَالِدِ بْنِ
 أَبُو هُبَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَكْمَةَ الْمَاجِشَعِيُّ
 عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي مَعْوِنَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
 إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَالِسِ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي يَكْرَبِ الصَّدِيقِيِّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 صَلَّى الصُّبْحَ فَهِيَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تَقْفِرُوا اللَّهَ فِي
 عَهْدِهِ قَتْلًا تَقْتُلُوا طَلَبًا اللَّهُ حَتَّى يَكْتُمًا فِي الشَّارِ
 عَلَى وَجْهِهِ -

محمد بن بشار، روح بن عبادة، اشعث، حسن، مسروق،
 بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی
 ذمہ داری میں ہے۔
 ہشام، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوالمہتمم، ابوسریحہ
 فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 مومن بندہ اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بھی
 زیادہ مغز ہے۔

۴۳۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رُوْحُ بْنُ
 عَبَادَةَ ثَنَا اشْعَثُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
 جَنْدَبٍ قَالِ ابْنِ أَبِي سَعْدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
 صَلَّى الصُّبْحَ فَهِيَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -
 ۴۳۵ حَدَّثَنَا هِنَاتُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُو يَكْرَبِ بْنِ
 مَيْسَرَةَ ثَنَا حَالِدُ بْنُ سَكْمَةَ ثَنَا أَبُو الْفَتْحِ يَسِيدُ
 بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْكَلْبُ عَلَى
 اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ -
 بِأَنَّكَ الْعَصِيَّةُ -

عصیت کا بیان

بشیر بن ہلال، عبدالوارث بن سعید، ابوب، عیلام
 بن جریر، زیاد بن ربیع، حضرت ابوسریحہ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بلا تو
 جگ کرے یا تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی بنا
 پر غصہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

۴۳۶ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ جَدَلٍ الصَّقَوِيُّ ثَنَا عَبْدُ
 أَدْرِيفِ بْنِ سَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عِيْلَانَ بْنِ
 جَرِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ
 لَبِيَةِ عَيْشَةَ يَهْرَعًا إِلَى عَصِيْبَتِهِ أَوْ يُغِيْبُ
 بِعَصِيْبَتِهِ قَتِلَهُ حَتَّى يَمُوتَ -
 ۴۳۷ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زِيَادُ

ابوبکر، زیاد بن الربیع الیمدی، حماد بن کثیر الشامی

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَيْنٌ يَلْعَبُ مِنْ تَرْتِيبِ
الْقُرْبَانِ فَتَمَّ أَبُوهُ مِنْ دَرَمٍ يَتَجَوَّبُ وَمَا جَوَّبَ
عَقْدَ بَيْدِهِ عَشْرًا قَالَتْ مَا يَنْبَغُ فَتَتْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَتَهْتِكُ دِينَنَا الصَّالِحِينَ قَالَ إِذَا كَثُرَ
الْحَبْتُ -

کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا آپ نے دونوں ہاتھوں کی شہادت
کی انگلی اور انگوٹھی کو ملا کر دکھایا۔ حضرت زینب نے عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم بلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں لپچے
لوگ بھی موجود ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ہاں جب بڑا ہی عام ہو
جائے گی تو ایسا ہی ہوگا۔

۵۲۸ حَكَتْنَا نَشِدَ بْنَ تَيْبِ بْنِ الشَّيْبِ ثَنَا
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُسْلِمَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي
السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الْقَلْبِيِّ أَبِي عَبْدِ
السَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَّكُونَ فَإِنَّ يَصْرَحُ التَّجَلُّدُ فِيهَا
مُؤْمِنٌ وَمُؤْمِنَةٌ كَأَنَّهَا مِنَ آجِبَاتِ اللَّهِ يَا مَعْشَرَ

ارشاد بن سعید الرضی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن
ابی انسائب، علی بن زینب قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقیر کئی تختے ہوں گے جن
میں انسان بیچ کو مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہوگا۔ ہاں جسے اللہ
تعالیٰ علم کے ذریعہ محفوظ رکھے۔

۵۲۹ حَكَتْنَا مَعْتَدَ بْنَ قَبِيضَةَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي
السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الْقَلْبِيِّ أَبِي عَبْدِ
السَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حَدِيثُهُ قَالَتْ
أَنَا قَالَ إِنَّكَ بَوَّحِيٌّ قُلْ كَيْفَ تَأْتِي سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِتْنَةُ
النَّحْلِ فِي أَهْلِهَا وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تَكْفُرُهَا الْقَلْبُ وَ
الْقِيَامَ وَالصَّدَقَةَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ
ثَنَا عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي
السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الْقَلْبِيِّ أَبِي عَبْدِ
السَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَأْتِي سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِتْنَةُ
النَّحْلِ فِي أَهْلِهَا وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تَكْفُرُهَا الْقَلْبُ وَ
الْقِيَامَ وَالصَّدَقَةَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ
ثَنَا عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ أَبِي
السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الْقَلْبِيِّ أَبِي عَبْدِ
السَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَأْتِي سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِتْنَةُ
النَّحْلِ فِي أَهْلِهَا وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تَكْفُرُهَا الْقَلْبُ وَ
الْقِيَامَ وَالصَّدَقَةَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، عبد اللہ، امش، شعیق
عذیبہ، نزلے میں ہم عمر کے پاس بیٹھے ہوتے تھے انہوں نے فرمایا
کہ میں نے یہ کوئی شخص نہیں سنا کہ اسے میں حضور کی امامت پر زیادہ
جانتا ہے میں نے عرض کیا میں عمر بونے ہاں تم واقعی بہادر تھے تو
تذکرے ہوگا حدیث نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا آدمی کے گھر اور اولاد
پر پندرہ دن میں بھی قتل ہے لیکن اس قتل کو نماز روزہ، صدقہ، امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر مٹا دیتا ہے عمر نے فرمایا میں اس قتل کے بارے میں
دریافت نہیں کرتا بلکہ اس قتل کے بارے میں دریافت کرنا ہمارا ہونا
جو دریا کی موجوں کی طرح آتے گا۔ حدیث نے فرمایا آپ کو اسے امیر المؤمنین
اس قتل سے کیا واسطہ آپ کے او اس قتل کے درمیان ایک بند دروازہ
ہے عمر بونے۔ کیا وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑ دیا جائے گا حدیث نے کہا توڑ
دیا جائے گا عمر بونے تو پھر وہ کسی بند ہونے کے قابل نہ رہے گا شعیق
کہتے ہیں ہم نے حدیث سے کہا کیا عمر اس دروازے کو جانتے تھے انہوں
نے جواب دیا ہاں وہ اتنا جانتے تھے جتنی یہ بات جانتے تھے کہ آج کے
بعد کس ضرورت میں نے ان سے حدیث بیان کی تھی جو سچی معنی اور اس میں
بالکل جو وہ نہ تھا ہمیں خوف معلوم ہوتا تھا کہ ہم حدیث سے یہ کیسے دیکھا
کریں وہ دروازہ کون سا ہے ہم نے مسروق سے دریافت کرنے کیلئے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ابو کریب ، ابو معاویہ ، عبد الرحمن المبارکی ، فریح ، العیش ، زید بن
 وہب ، عبد الرحمن بن عبد رب العقبہ کہتے ہیں میں عبد اللہ بن عمرو بن
 ایمن کے پاس گیا اور وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے تھے لوگ ان
 کے پاس جمع تھے انہوں نے فرمایا ہم ایک سفر میں حضور کے ساتھ
 تھے آپ نے ایک جگہ قیام فرمایا ہم میں سے بعض غیبی لگانے لگے
 بعض نے تیر اندازی شروع کر دی اور بعض جانوروں کو جھرانے
 لے گئے اتنے میں حضور کے منادی نے اعلان کیا کہ لوگ تازہ کے
 لیے جمع ہو جائیں حضور نے انہیں غلطہ دیا اور فرمایا مجھ سے پہلے
 کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس پر یہ فرض نہ ہو کہ اپنی اُمّت کی سبکی
 بھلائی کی باتیں نہ بتائے اور برائی سے انہیں نہ ڈراتے اور اس اُمت
 کی اصلاح میں تو عافیت ہے اور آخر میں ایسی بلائیں اور تکلیفیں
 پہنچیں گی جس کا تم اعذارہ نہیں کر سکتے پھر ایک فتنہ آئے گا جس
 سے اس میں ضعف آجائے گا۔ مومن کہے گا بس یہی میری تباہی
 کا وقت ہے پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا پھر دوسرا فتنہ آئے گا۔
 تو مومن کہے گا بس یہی میری تباہی کا وقت ہے پھر وہ فتنہ ہمارا
 رہے گا تو جیسے یہ بات پسند ہو کہ وہ دوزخ جاتے محفوظ اور جنت
 میں چلے تو اسے موت اس حالت میں آتی چاہیے کہ وہ اللہ اور
 آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک کرے
 جو اپنے لیے پسند کرتا ہو اور جو امام کی بیعت کرے اور اپنا
 عمل اسے دیدے تو اسے پورا کرنے کی کوشش کرے
 اگر کوئی اس امام سے ٹرنے آئے تو اس کی گردن اٹا کر دے
 عبد الرحمن کہتے ہیں میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں
 کیا آپ نے یہ حدیث حضور سے سنی ہے عبد اللہ نے اپنے
 کانوں کی بائیں اشارہ کر کے فرمایا میرے کانوں نے اسے سنا
 اور دل نے یاد رکھا۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ الْمُبَارَكِيُّ وَ ذَكْوَانَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ
 بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ
 الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُكَ إِذْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 عُمَرَ فِي غُلَامٍ أَتَىكَ مِنَ النَّاسِ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ
 لَيْسَ لَهُ بَعْدُ يَسْتَأْذِنُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَثْرَبَ لَيْلًا مِنْ بَعْثَرَةَ بِنَةَ كَادٍ
 وَمَا مِنْ تَيْسَلٍ قَوْمًا مِنْ مَثْرَبَ إِذْ خَلَعُوا
 سَاوِيَةَ بِنْتَهُ جَاوِزَةً فَجَاءَتْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهَا لَقَالَ إِنَّهُ لَمَثْرَبِي يَبِي
 قِيلَ وَلَا كَأَنَّ حَقًّا قَلْبِي أَنْ سَدَلْتُ أُمَّتَهُ كَنْ مَائِدَةٍ
 حَوْلَ أُمَّمِ قَيْسِيَّةٍ مَعَهُ مَا يَعْطَلُهُ شَرُّ لَهْمٍ وَ إِنْ
 أَمْسَكْتُمْ هَذِهِ حَيْثُ عَلِمْتُمْ فِي آذَانِهَا وَ إِنْ أَحَدٌ
 بَيَّضْتُمْ بِلَاةٍ وَ أَمْرٍ نَسِيْتُمْهَا نَحْرِي يَحْيَى
 يَنْزَلُ بِعَشْمَا بِنَا فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذَا مَهْلِكِي
 نَحْرِي نَحْرِي نَحْرِي فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ
 هَذِهِ مَهْلِكِي نَحْرِي نَحْرِي فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ
 عَنِ امْرَأَةٍ وَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَلْبُهُ رَمِيمٌ مَوْتَلَةٌ
 وَ هُوَ يُدْعَى يَا لَيْلَةَ وَ الْبُعِيمُ الْأَخِيرُ وَ قِيلَ لِي النَّاسُ
 الْيَدِي يَحْيَى أَنْ يَأْتُوا نَيْبِي وَ مَنْ بَايَعَهُ إِمَامًا
 فَأَطَاعَهُ صَفْقَةً يَبِينُهُ وَ نَشْرَةَ قَلْبِهِ كَلْبِيَّةً مَا
 اسْتَظَلَّ يَنْ جَلَّةَ أَحَدٍ يَأْرِيَهُ فَأُصْرِبُوا عَنْقَ
 الْأَخِيرِ قَالَ فَأَذْكَكَ رَبِّي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ
 فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ اللَّهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَشْرَ سَبِيْدٍ إِلَى
 أَدْنَيْبِي فَقَالَ سَيْفِي أَذْكَأِي وَ رِقَاعِي
 قَلْبِي

بَابُ التَّنْبِيْهِ فِي الْفِتْنَةِ

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ وَ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

فتنہ کے وقت حق پر قائم رہنے کا بیان -

مشام ، محمد بن الصباح ، عبد العیز بن ابی سہام

31

ابو حازم، عمارہ بن حزم، عبد اللہ بن عمر و کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا وقت آنے لگا جس میں لوگ چھانٹے جائیں گے برسے لوگ ہاں رہ جائیں گے عہد اور انہیں غلام ملط ہو جائیں گی لوگ با نکل بگڑ جائیں گے اچھے اور برسے اس طرح ہو جائیں گے پھر حضور نے اپنی انگلیاں انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیسا کریں آپ نے فرمایا جو بات تمہیں اچھی معلوم ہو اسے اپنا لینا اور جو بری ہو اسے چھوڑ دینا اور تم اپنی فکر کرنا اور دوسروں کا خیال ترک کر دینا۔

الذَّبَّ لِيهِ قَالَ لَمَّا عُبِدَا لِعِزِّ بْنِ مَرْجَانَ أَبِي حَالِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ حَرْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ يَكْفُرُ بَرِّمَانٌ يُؤْتِيكَ أَنْ يَأْتِيَ بِغَيْرِكَ النَّاسُ فِيهِ غَرِبٌ وَتَبْقَى حَشَاكَ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَزَجَتْ عَمُودُهُمْ وَأَمَانَتُهُمْ فَاحْتَفُوا وَكَانُوا لَهْكَذَا وَتَبَكَتْ بَيْنَ أَصَابِعِهِمْ فَكَلُوا كَيْفَ بَنَى رَسُولُ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ بِمَا تَغْرِفُونَ وَتَدْعُونَ لِمَا تَكْفُرُونَ وَتَقْلِبُونَ عَلَيَّ خَاصِيَتَكُمْ وَتَدْعُونَ أَمْرًا عَوَامِكُمْ

ابو طریف، عبد اللہ بن العاصم، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے ابو ذر اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جس وقت لوگوں پر موت طاری ہوگی اور تمہاری نیت ایک غلام کے برابر ہوگی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند کرے یا عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس وقت صبر سے کام لینا پھر فرمایا اس وقت کیا کرے جب لوگوں پر قحط شدید ہوگا اور بھوک لگے گی جو کھا سکتی ہے کھائی اور تمہیں اپنے بستر تک جانے کی قوت نہ ہوگی اور بستر سے سجدہ تک کہنے کی قوت نہ ہوگی میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے حضور نے ارشاد فرمایا اس وقت ضرور بالفرد حرام سے بچنا پھر فرمایا تم موت کی آواز سنو جب مدینہ میں قتل عام ہوگا حتیٰ کہ حجارۃ الزیت خون میں ڈوب جائے گا میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے آپ نے فرمایا تمہیں لوگوں سے ہوا انہی کے ساتھ ثابت رہنا یعنی اہل مدینہ کے ساتھ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تم لوگوں کی جیسے شخص کے ساتھ بیٹھا کیوں دکھوں آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرو تو مسدوں میں شمار ہو گے تمہیں پانی سے کھپا کر پانی میں گھر میں بیٹھا جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر فتنہ میرے گھر میں گھس آئے

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ لَمَّا عُبِدَا

ابن زید عن أبي عثمان الجعفي عن الأعمش
ابن طريف عن عبد الله بن العاصم بن حذافه
ذکر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
كيف أنت يا أبا ذر موتاً يصيب الناس حتى
يقوم ما لبست بالوصيف يعني الكذب قلت ما
خاف الله لي ورسوله وقال الله ورسوله أعلم قال
كصيرت قال كيف أنت ووجعاً يصيب الناس
حتى تأتي مسجدك فلا تستطيع أن ترجع على
فراخك ولا تستطيع أن تقوم من فراخك إلى
مسجدك قال قلت الله ورسوله أعلم أو ما
خاف الله لي ورسوله قال عليك بالعقبة ثم
قال كيف أنت وقللاً يصيب الناس حتى تغرق
بحجارة الزيت بالدم قلت ما خاف الله ورسوله
قال العزيمت أنت ومنه قال قلت يا رسول
الله أفلا أخذتني فأصير بي من فعل ذلك
قال فما كنت أفقوم له أو لك في الدنيا
قلت يا رسول الله فإن دخل بيتي قال إن
الخصيت أن يهكوك شعاع السيف فإني طرف

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَدُ اُولٰٓئِكَ مَلِكٌ وَشَهِيدٌ فَيَسْؤِلُكَ رَبُّكَ عَنْ اَمَلِكِ كَيْفَ كُنْتَ
 مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ
 ۱۷۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 جَعْفَرٍ قَدْ أَخْبَرَنَا عَنْ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْاَسَدِ بْنِ اَلْمَشْكَسِ
 قَدْ أَخْبَرَنَا اَلْمَوْسَى حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاسْمُ اَبِي بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَلْهَرَجَا قَالَهُ كُنْتُ
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَلْهَرَجُ قَالَ اَنْفَعُ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ
 الْمَسْلِيْمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَقْتُلُ الْاَكَانَ فِي الْعَامِ
 الْوَاحِدِ مِنَ الشُّرِكِيْنَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِعَمَلِ الشُّرِكِيْنَ
 وَلَكِنْ يَفْتَلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ
 جَارَكَ وَابْنَ عَيْبِهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عَمَلُكَ اَذَلِكَ الْيَوْمِ فَقَالَ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْعُمُوْا عَقُوْبُ
 اَكْتَرِدُ لَكُمْ اَلْزَمَانَ وَيَخْلِفُكُمْ كَرِهًا اَبْرَارِ النَّاسِ
 لَا عَقُوْبَ لَهُمْ قَالَا اَلَا شَعْرِيْ وَآبِيْهِمُ اللّٰهُ لَنْ
 لَا ظَهْرًا مَدْرَكِيْ قَرَابًا كَرِهًا وَآبِيْهِمُ اللّٰهُ مَالِيْ وَكَرِهًا
 مِنْهَا مَخْرَجًا اَدْرَكْنَا فِيْمَا عَرِهَدَا لَيْتَا نَبِيْتَنَا
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لَا نَخْرُجُ مِنْهَا كَمَا
 دَخَلْنَا فِيْهَا

۱۷۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَدْ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ
 عَيْبِيٍّ قَدْ أَخْبَرَنَا اَلْفَرَّادِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ مَوْزُنٍ مَسْجِدِ
 جُدْرَانَ قَالَهُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْهَبَابِ
 قَالَتْ لَنَا جَدُّ عَلِيٍّ مِنْ اَبِي طَالِبٍ هُنَا اَلْبَصْرَةَ
 دَخَلَ عَلِيٌّ اَبِي فَقَالَ يَا اَبَا مَسْلِيْمٍ اَلَا نَبِيْتِيْ سَكَوْا
 لَهْوَ اَلْقَوْمِ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا جَارِيَةٌ لَهُ فَقَالَ
 يَا جَاهِلِيَّةُ اَيُّ مَجْرِيٍّ سِيْفِيْ قَالَ فَاخْرُجِيْ لَسَلِّ مِنْهُمَا
 قَدْ رَشِيْرًا فَاِذَا اَخْتَبْتُ فَقَالَ رَجُلٌ خَلِيْلِيٌّ مَوْلَى رَسُوْلِكَ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِهَدَا اِذَا كَانَتْ الْغِيْثَةُ

حضور نے ارشاد فرمایا ہمیں تلوار کا چمکنا کھنکھناتے ہوئے ہونا چاہیے اور نہ پر ڈال لینا
 وہ تل کر نچوڑا اپنا اور تیز گناہ دونوں کا اپنے سر سے گلا اور دوزخ میں جائے گا۔
 محمد بن بشیر، محمد بن جعفر، عوف، حسن، سید بن المنذر
 ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے ہرج ہو گا میں نے کہا
 یا نبی اللہ ہرج کیا ہے فرمایا خون ریزی صحابہ نے عرض کیا
 یا رسول اللہ خون ریزی تو اب بھی ہوتی ہے ہم مشرکین کو
 کثرت سے قتل کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرکین کا قتل
 مراد نہیں۔ بلکہ تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔
 حتیٰ کہ آدمی اپنے چڑھی اپنے چھوڑا دھجائی اور قربت دربر
 کو بھی قتل کرے گا۔ بعض صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
 کیا اس وقت ہم لوگوں میں شور نہ ہو گا آپ نے فرمایا
 ان میں سے اکثر لوگوں کا شعور سلب ہو جائے گا۔ اور
 آفتاب ک شعاعوں میں اڑنے والے ذروں کی طرح
 ذلیل لوگ باقی رہ جائیں گے جو بے خون ہوں گے اس کے
 بعد ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم اگر ایسا نہ
 مجھ پر اور تم پر آگیا تو اس سے نکلنا مشکل ہو گا جیسا کہ
 حضور نے فرمایا تھا جو اس قہنہ میں جائے گا اس سے
 نکلنا مشکل ہو گا۔

محمد بن بشیر، صفوان بن عیینہ، عبد اللہ بن عبید
 عبد اللہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتی ہیں جب علی بن ابی
 طالب یہاں بصرہ میں آئے تو میرے والد کے پاس
 تشریف لائے اور فرمائے گئے۔ اسے ابو مسلم ان
 شامیوں کے مقابلہ میں تم میری مدد نہیں کرتے انہوں
 نے کہا ضرور کروں گا پھر اس کے بعد اپنی باندی سے تلوار
 لانے کو کہا وہ تلوار لے کر آئی تو انہوں نے اسے ایک
 ہاشت چھنی میان سے نکال کر علی کو دکھائی تو وہ تلوار کٹری کی
 تھی اس کے بعد ابو مسلم نے فرمایا میرے غلیل تمہارے چھوڑا دھجائی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَاتَّخِذُوا مِنْ خَشْيَةِ
كَانَ رِيحَتْ خَرَجَتْ مَعَكَ قَالَ كَا حَا جَعَلْتِي
فِيكَ وَكَافِي سَيِّفِكَ -

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْكَلْبِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّادَةَ عَنْ
قَبِيضَةَ الْأَحْمَلِيِّ بْنِ عُرْوَانَ عَنْ هَدَانِ بْنِ بَهْرَةَ حَيْثُ
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَعْرَابِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ بَدِيءِ السَّنَةِ وَبَدِيءِ كَقَطْعِ
الْبَلْبَلِ الْمُطْلُوقِ يُصْبِحُ الرَّسُولُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَرَسُولِي
كَافِرًا وَرَسُولِي مُؤْمِنًا وَرَسُولِي كَافِرًا فَالْمُؤْمِنُ الْخَيْرُ
مِنَ الْكَاثِرِ وَالْمُؤْمِنُ الْخَيْرُ مِنَ الْكَاثِرِ وَالْمُؤْمِنُ الْخَيْرُ
خَيْرٌ مِنَ الشَّاعِي فَكَيْسَرٌ مَا قَرَبَكُمْ وَكُطْعُوا أَوْ نَارَكُمْ
وَأَضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمْ لِحِجَابِكُمْ فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ
فَلْيَكُنْ يَغْفِرُ بَيْنِي أَدَمَ -

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ كَثِيبَةَ أَوْ عَلِيٍّ بْنِ
يَزِيدَ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ قَالَ
دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلُكَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَا سَكُونُ نَيْتَهُ
وَفِرْدَتُهُ وَرَحِيلَتُهُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ أَقَاتَ بِسَيْفِكَ
أَحَدًا أَوْ أَمْرًا كَثِيًّا يَنْقَطِعُ ثُمَّ جَلَسَ فِي بَيْتِكَ
حَتَّى تَأْتِيكَ يَدٌ خَاطِمَتَا وَمِنْ يَدَيْهِ فَاصْبِرْ مَعْدًا
وَقَعْتَ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفِهِمَا
۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ
سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
مَامِنْ مُسْلِمِينَ اتَّقَى بِسَيْفِهِ إِذَا كَانَ الْقَائِلُ

جو کر مرنے بجھے ہی نصیحت فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں میں جنگ ہو تو ایک لکڑی کی
تلوار بنا کر گھر بیٹھ جانا تو اسے علی اگر تمہیں ضرورت ہو تو یہ تلوار لیکر تمہارے
ہاں پہنوں گل نے کہا نہ مجھے تمہاری ضرورت نہ تمہاری تلوار کی۔

عمران بن موسیٰ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجاج،
عبدالرحمان بن شداد، ہذیل بن شریبل، ابو موسیٰ اشعری
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
تو امت سے پہلے ایک فتنہ اندھیری رات کی طرح سیاہ
ہو گا جس میں آدمی صبح کو مؤمن ہو گا تو شام کو کافر ہو گا اور
شام کو مؤمن ہو گا تو صبح کو کافر ہو گا اس میں بیٹھنے والا
کھڑے ہونے والے سے کھڑا ہونے والا چلنے والے سے
اور چلنے والا دوڑنے والے سے اچھا ہو گا تو ان فتنوں
میں اپنی گمانوں کو توڑ ڈالو۔ ان کے چلنے اتار بھینکو اور تلواروں
کو ہتھروں پر مار کر توڑ ڈالو اگر تم پر فتنہ داخل ہو جائے تو
ایہم کے نیک بیٹے کی طرح ہو جانا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن
مسلمہ، ثابت، علی بن زید بن جعدان کہتے ہیں میں ابوبکر کو شک
ابو ہریرہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے انہوں
نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد
ایک فتنہ ہو گا فرقت بندی ہو گی اور اختلاف ہو گا جب ایسا
ہو گا تو اسے محمدؐ اپنی شمشیر کو احد پہاڑ پر سے مارنا تاکہ
وہ ٹوٹ جائے اور پھر اپنے گھر بیٹھ جانا حتیٰ کہ کسی فاسق
کا ہنڈا اڑے تو اسے مار ڈالو۔ اس کا بیان تو جو منہ
نے فرمایا تھا ویسا ہی فتنہ پیدا ہو گیا اور میں نے وہی کام
کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

دو مسلمانوں کا باہم تلوار سے لڑنے کا بیان
سوید، مبارک بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، رباعی
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان باہم
تلوار سے کر مقابلہ کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دور خمی ہوتے ہیں

۱۔ محمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، ابو موسیٰ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قاتل ہے مقتول کا کیا گناہ ہے آپ نے فرمایا وہ بھی تو اپنے بھائی کے قتل کا خواہش مند تھا۔

وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ
۱۷۶۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ سَيِّدَانِ شَايِزِيدُ بَرْهَانُ
عَنْ سَلْبَمَانَ الشَّيْبِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ
عَنْ كَثِيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُلْتَقَى
الْمُسْلِمَانِ يَسِيْفِيْنِمَا فَانْقَاتِلْ وَالْمَقْتُولُ فِي
النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَسَابَّ
الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّكَ إِذَا قَتَلْتَهُ سَابَّ بِهِ -

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربیع بن حراش، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان باہم ایک دوسرے پر تلوار اٹھاتے ہیں تو وہ جہنم کے کنارے پر جوتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو دونوں دوزخ میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۷۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ رُبَيْعٍ عَنْ حُرَّاشِ بْنِ
بَكْرَةَ عَنِ التَّيْمِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ، وَحَسَلَتْ أَحَدُهُمَا عَلَى أُخْرَى النَّارِ
فَمَا عَلَى جُورٍ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا سَابَّهُ
دَخَلَا هَا جَبِيْعًا -

سویہ مروان بن معاویہ، عبدالحکم الدوسی شہر بن حوشب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہوگا جس نے دنیا کے لیے آخرت بردار کی۔

۱۷۶۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِتَابَ مَرْوَانَ
ابْنَ مَعَاذٍ يَمِيْنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ الْكَلْبِيِّ سَمِعْتُ
بَشَّارَ بْنَ جَوْشَبٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ
مَنْزَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ آذَى هَبْ
أَخْرَجَكَ يَدَيْهِ نِيَاهُ

فقہ میں زبان ہند رکھنے کا بیان

عبد اللہ بن معاویہ الجمعی، حماد بن سلمہ، یث ملاؤس، زیاد سمین کوش، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب میں ایک ایسا فتنہ ہوگا جو تمام عرب کو لپیٹ میں لے گا اس میں جو لوگ قتل ہوں گے سب دوزخی ہوں گے اس فتنہ میں زبان سے بات کہنا تلوار چلانے کے برابر بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبد الرحمن بن البیلائی، عبد الرحمن بن عمر

بِأَنَّكَ كَفَيْتَ اللِّسَانَ فِي الْفِتْنَةِ -
۱۷۶۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْبَجْمِيُّ
عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدِيْنٍ عَنْ
زِيَادِ بْنِ سَمِيْنٍ كَوْثِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيْرٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ
تَسْتَنْظِفُ الْقَرْبَ فَتَلَا هَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا
أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ -
۱۷۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَانِيِّ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا كَمَا دَأَفْتَمَنَ خَاتَمَ الْإِنْسَانِ فِيهَا مِثْلُ وَفَعِ السَّيْفِ -

۱۴۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرٍ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنِ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا كَمَا دَأَفْتَمَنَ خَاتَمَ الْإِنْسَانِ فِيهَا مِثْلُ وَفَعِ السَّيْفِ -

۱۴۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرٍ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنِ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا كَمَا دَأَفْتَمَنَ خَاتَمَ الْإِنْسَانِ فِيهَا مِثْلُ وَفَعِ السَّيْفِ -

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فتنوں سے بچنا اس میں زبان چلانا خواہ چلانے کے برابر ہے۔

ابو بکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عمرو، علقمہ بن وقاص کہتے ہیں ایک دن ان کے سامنے سے ایک نہایت بزرگ اور تامل احترام شخص گذرے، میں مکان سے عرض کیا دیکھئے میرا آپ سے دہرا رشتہ ہے ایک تو قربت کا در سے مسلمان ہونے کا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ ان امرا کے پاس آتے جاتے اور ان سے سب منشا پائیں کرتے ہیں تو میں نے جلال بن اعداٹ المزنی سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہاں اوقات بندہ اپنے منہ سے ایسی بات نکالتا ہے جو اسے خدا خوش ہوتا ہے لیکن بندے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس بات نے کیا اثر کیا لیکن اس بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس بندے کے حق میں ہمیشہ کیلئے خوشنودی لکھ دیتا ہے اور کبھی بندہ کے منہ سے ایسی بات نکلتی ہے جو خدا کی ناراضگی کا سبب ہوتی ہے اور بندہ کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا اثر ہوگا لیکن خدا تعالیٰ اس کے حق میں ہمیشہ کیلئے ناراضگی لکھ دیتا ہے اس کے بعد علقمہ نے کہا اب تم خود سمجھ لیا کرو کہ ایسے منہ سے کس قسم کی باتیں کرتے ہو خدا کی قسم میری زبان پر بہت سی باتیں آتی ہیں لیکن میں جلال کی حدیث کی وجہ سے خاموش ہو جاتا ہوں

ابو یوسف العسید لانی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق محمد بن ابی اسیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنی زبان سے ایسی بات کہتا ہے جس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ اور اس بات کی حقیقت معلوم نہ ہونے سے وہ اس میں کوئی ترمیم نہیں سمجھتا اور اس بات کی وجہ سے ستر برس تک وہ درخ میں لڑھکتا رہے گا۔

ابو بکر، ابوالواحس، ابو سعید، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

لے غریب ایک سال میں لے ہونے والی مسافت کو خیرین کہا جاتا ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَجُرِّهُمُ فِي النَّارِ لَا حَصَاةَ لِمَنْ أَسْبَغَهُمْ -

۱۷۷۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يُزَيْدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ
حَسَّانَ التَّمِيمِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ صَالِحٍ
عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَتِ سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَأَتْ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَّمَهُ ابْنُ آدَمَ عَلَيْهِ
الْكَلَامَ إِلَّا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَرَدَّ اللَّهُ عَهْدَهُ وَجَلَّ -

دوسرے تو لوگ اندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

محمد بن بشار، محمد بن عابد، محمد بن یزید بن فضال، اسید بن حسان،
ام صالح، صفیہ بنت سعید، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما
کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
انسان کی ہر بات انسان کے لیے وہاں ہوگی بجز امر
بالمعروف نہی منکر اور ذکر الہی کے۔

۱۷۷۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي بَعْلَى
عَنِ الْأَنْبَسِيِّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي السَّمْعَاءِ قَالَ
قِيلَ لِبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ خَلَّ عَلَى أُمِّ آدَمَ فَأَنْقَلَبَ
الْقَوْلُ فَلَا إِخْرَجْنَا فَمَا غَايَرَكَا قَالَ كُنَّا نَعُدُّ
ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَمَا نَقَلَهُ -

علی بن محمد، لعلی، اعلش، ابراہیم الجاشغاری،
سنہ بن۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم
ان کے پاس جاتے ہیں تو وہاں کچھ اور باتیں کرتے
ہیں اور جب وہاں سے نکلتے ہیں تو کچھ اور باتیں ہوتی
ہیں ابن عمر نے فرمایا ہم حضور کے زمانہ میں اسی کو
مناقت کہتے تھے۔

۱۷۷۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَلِيٍّ بَنِي شَابُورٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ
مَا لَا يَنْبَغِيهِ -

ہشام، محمد بن شعیب بن شاپور، اوزاعی، قرہ
بن عبد الرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اچھے شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جو بات کام
نہ ہو اسے چھوڑ دے۔

بَابُ الْعَزَلَةِ

۱۷۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِزِ
ابْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بَعْجَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ بَدْرِ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَالِي النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُمْ جَلَّ
مُسِيكُ بَعْتَانِ مَرْسِيَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَبَطِيحُ
عَلَى مَرْسِيَةٍ كَلْبًا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ كَرَعَةً طَارَ عَلَيْهَا
لَيْتَهَا يَبْنِي السُّوْتِ أَوْ الْقَنْتَلِ مَطَانَةٌ وَرَجَلٌ

تنہائی کا بیان

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم ابو حازم
عبید بن عبداللہ بن بدر الجمہنی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی
سب سے اچھی زندگی وہ ہے جو جہاد میں گھوڑے
کی بیٹھ پر سوار باگ پکڑے دوڑتے بسر کرے اور جہاں
دشمن کی آواز آئے تو فوراً مقابلہ کے لیے اس جانب
رخ کرتا ہو الغرض شہادت کے مواقع تلاش کرتا

فِي غَيْبِهِ فِي تَأْسِ شَعْقَةٍ مِنْ هَذِهِ وَالشَّعَاعَاتِ أُرْ
 كَطْبِئِ وَالرَّحْمَةِ هَذِهِ الْأَكْثَرِ يَتَقَبَّلُ الصَّالِحِينَ وَيُؤْتِي
 الزُّكُوفَ وَيُعْبَدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ
 النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

۱۷۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ كُنَّا بِعَيْبِ بْنِ
 حَمْرَةَ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ
 عَطَّارِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخَدْرِيِّ
 أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ يُقْسِمُ وَمَالِهِ كَالنَّعْمِ قَالَ ثَنَا مَرْثَدُ بْنُ
 سَعْبٍ مِنَ الشَّعَابِ يُعْبَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو
 النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ -

۱۷۷۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ بْنُ
 سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ
 حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ
 أَنَّ حُكَاةً فِي آتِهِ سَمِعَ حَدِيثَ يَفَّةَ بْنِ الْيَمَانِ يَقُولُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ
 دُعَاؤُكَ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ مِنْ أَجَابَتِهِمْ لَيْسَ بِهَا
 قَدَمُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لِي قَالَ
 هُمْ مَوَدُّونٌ مِنْ جَلَدٍ سَيِّئِينَ كَأَمْوَانٍ بَالِغِينَ
 قُلْتُ فَمَا نَأْمُرُ بِإِنْ أَوْ ذَكَرْتِ ذَلِكَ قَالَ كَالزُّمْرِ
 جَمَاعَةٌ أَسْلَمُوا مِنْ دَأْمَانٍ مَعْرُوفٍ كَمَا يَكُونُ كَقَوْمٍ
 جَمَاعَةٌ وَكَأَمَامٍ فَاعْتَمِدْ نِيْلَكَ الْفَرَقَى كُلَّهَا
 وَتَوَانَ كَعَضِّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يَذْرُوكَكَ
 التَّوْبَةُ عَوَانَتْ كَذَلِكَ -

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو مَكْرَبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 سُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ
 الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا
 سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پھر تا ہوا اور اس انسان کی زندگی بھی اچھی ہے جو اپنی بکریوں کو
 سکر تنہا کسی پہاڑ کی چوٹی پر رہتا ہو یا پہاڑی میدان میں رہائش
 اختیار کر لی ہو تا عہد نماز روزہ اور زکوٰۃ وقت پر ادا کرتا ہو
 حتیٰ کہ اس حالت میں موت آجائے اور لوگوں کا خیر خواہ بھی ہو۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ ازبیدی، زہری، عطارد، ابن یزید
 العیسیٰ، ابو سعید خدری، نبی اللہ تعالیٰ نے عنقریب فرمایا کہ
 ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا
 یا رسول اللہ! لوگوں میں کون شخص بہتر اور افضل ہے
 آپ نے فرمایا جو اپنی جان و مال سے خدا کی راہ میں
 جہاد کرنا ہو۔ اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے
 فرمایا جو کسی گھائی میں تنہا خدا کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں
 کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہو۔

فزان والی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمان بن یزید
 بن حباب، بسر بن عبد اللہ، ابو ذر، ابو لؤلؤ، عدلیہ
 بن الیمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا۔ جنہم کے دستانے پر ایسے لوگ ہونگے
 جو دوسروں کو جنہم کی طرف بلائیں گے جو ان کی بات کا
 جواب دے گا وہ انہیں جنہم میں دھکیل دیں گے میں نے
 عرض کیا یا رسول اللہ! ان کے کچھ اوصاف بتلائے آپ نے
 فرمایا وہ لوگ ہماری طرح ہوں گے ہماری زبان بولیں گے
 میں نے عرض کیا یہ کہنے کے لیے آپ کیا حکم دیتے ہیں آپ نے
 فرمایا تم مسلمانوں کی جماعت میں شامل رہو اور ان کے امام کی
 اتباع کرتے رہو اور اگر اس وقت کوئی جماعت اور امام نہ ہو
 تو ان تمام فرقوں کی علیحدگی اختیار کر لو اور ایک درخت کی
 جڑ پکڑ کر بیٹھ جاؤ حتیٰ کہ تمہیں موت آجائے۔

ابو کریب، ابن نیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن
 عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا نہاد
 بھی آئے گا کہ اس وقت مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

چراغے لگ جائے، خبردار ہر بادشاہ کی ایک مخصوص چراگاہ ہوتی ہوتی ہے اور اسکی چراگاہ اس کی حرم کہ وہ پتھریں میں خبردار رہتا ہے میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ درست رہتا ہے تو تمام جسم درست رہتا ہے اگر وہ بگڑ جاتا ہے تو تمام بدن بگڑ جاتا ہے خبردار وہ دل ہے۔

حمید بن مسعد، حفص بن سلیمان، معقل بن زیاد و معقل بن قرہ، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نقتول میں عبادت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ میری جانب ہجرت کرنا۔

عزت میں اسلام شروع ہونے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، یعقوب بن حمید، سوید بن سعید مروان بن معاویۃ الفزازی، یزید بن کسان، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام عزت کی حالت میں شروع ہوا اور عربت ہی کی حالت میں لوٹ جائے گا تو غزوات کے لیے خود شہزادی ہو۔

جرالد بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن الحداد، ابن اربعہ، یزید بن ابی صیب، اسنان بن سعد، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام عزت میں شروع ہوا اور عقرب غنیمت کی جانب رخسار جائے گا۔ لہذا عربوں کے لیے خود شہزادی ہے۔

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعلمش، ابو اسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضور سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ غزوات کون ہیں آپ نے فرمایا جنہیں قبیلہ والوں نے اپنے سے جدا کر دیا ہو (یعنی اسلام قبول کرنے کی وجہ سے)

فی الخدامہ کا لڑائی حول انجمنی یوینک ان یزقم فیہا الاوان یکل ملک حبیبی الاوان حبیبی اللہ معاریق الاوان فی الجسد مضغاً اذا صلحت صلح الجسد کله واذا فسدت فسد الجسد کله اکرمی القلب

۱۷۸۳۔ حدیثنا حمید بن سعید کہ ثنا جعفر بن ابی سکیان عن المعقل بن زیاد عن معاویۃ بن اہن قدہ عن معقل بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیسادۃ فی النہج کھجرتی الی۔

بائیک بدیہ الاسلام غریباً

۱۷۸۴۔ حدیثنا عبد الرحمن بن ابراہیم عن یعقوب بن حمید بن کاسب و شریح بن سعید قالوا ثنا مروان بن معاویۃ الفزازی ثنا یزید بن کسان عن ابی حازم عن ابی ہدیثہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدیہ الاسلام غریباً و سیمود غریباً فطوبی للغریب۔

۱۷۸۵۔ حدیثنا خزیمہ بن یحییٰ ثنا عبد اللہ بن رهبان ثنا عمرو بن اعمار بن واہب بن کھیفہ عن یزید بن ابی حیب عن سنان بن سعید عن انس بن مالک عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الاسلام بدیہ غریباً و سیمود غریباً فطوبی للغریب۔

۱۷۸۶۔ حدیثنا سفیان بن وکیع ثنا حفص بن غیاث عن الاعمش عن ابی اسحق عن ابی الاحوص عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الاسلام بدیہ غریباً و سیمود غریباً فطوبی للغریب قال قیل ومن الغریب ما قال اللہ ان من الغریب۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَرَدَّتِ
 إِلَيْهِمْ مَوَدَّعَلَى إِحْدَى دَسْبِعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةً فِي
 الْجَنَّةِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَإِذَا تَرَقَّتِ النَّصَارَى
 عَلَى يَمْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَأَحْدَى دَسْبِعُونَ
 فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ وَآلِي النَّبِيِّ نَفْسٌ مَعَهُ
 بِبَيْتِهِ كَسَفَرَتْنِ امْرَأَتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً
 فَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ وَبِئْسَانَ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ
 قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْبَنَاءُ

ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی دوزخ میں نصاریٰ
 کے بہتر فرتے ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا اور
 باقی دوزخ میں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی
 جان ہے میری امت بہتر فرقوں پر مقسم ہوگی صحابہ نے عرض
 کیا یا رسول اللہ! وہ جنہی کون ہوں گے آپ نے فرمایا جو
 جماعت کر پکڑے رہیں گے۔

۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ
 إِذَا تَرَقَّتْ عَلَى إِحْدَى ثَلَاثِينَ فِرْقَةً وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ
 سَفَرَتْنِي عَلَى يَمْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كَمَا بَانِي النَّارِ
 وَوَاحِدَةً وَهِيَ الْبَنَاءُ

ہشام، ولید بن مسلم، ابو عمر، قتادہ، انس بن مالک
 فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی اسرائیل کے
 فرقوں میں بیٹھے اور میری امت بہتر فرقوں میں بیٹھا ہوگی
 سوائے ایک کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ جماعت
 سے وابستہ رہنے والے ہیں۔

۱۷۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابُ بْنُ
 أَبِي هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِيٍّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَأَلْتُ النَّبِيَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ إِذَا تَرَقَّتْ
 عَلَى إِحْدَى ثَلَاثِينَ فِرْقَةً وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ
 سَفَرَتْنِي عَلَى يَمْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كَمَا بَانِي النَّارِ
 وَوَاحِدَةً وَهِيَ الْبَنَاءُ

ابو بکر، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ
 فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پہلی
 امتوں کے نقش قدم پر چلو گے اگر وہ ایک باغ چلیں گے تو تم
 بھی ایک باغ چلو گے اور اگر وہ ایک بانشت چلیں گے تو تم بھی
 ایک بانشت چلو گے حتیٰ کہ اگر وہ گودہ کے بھٹ میں داخل
 ہوئے ہیں تو تم بھی داخل ہوئے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
 کیا پہلے لوگوں سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں آپ نے فرمایا اور کون ہو سکتا

يَا لَيْتَ كُنْتُ مَالِكِ

۱۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَدَلِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَأَلْتُ النَّبِيَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ إِذَا تَرَقَّتْ
 عَلَى إِحْدَى ثَلَاثِينَ فِرْقَةً وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ
 سَفَرَتْنِي عَلَى يَمْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كَمَا بَانِي النَّارِ
 وَوَاحِدَةً وَهِيَ الْبَنَاءُ

مال کے فتنہ ہونے کا بیان
 عیسیٰ بن حماد، بیٹا سعید المقبری، عیاض بن عبد اللہ
 ابو سعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو
 خطبہ دیا اور فرمایا خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق کسی بات کا خوف
 نہیں ہاں دنیا کی محک دیکھ اور مال کا خوف، ایک شخص نے
 عرض کیا یا رسول اللہ کیا مال کی زیادتی سے شریعت ہوتا ہے یہ سنکر
 حضور فرمایا ہاں مجھے بھرندہ سے سکوت کے بعد فرمایا تم نے کیا

حدیثوں کا بیلاؤ نفاذ حدیث مسد ۱۱۳ ج ۱ وحید الزماں

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَعَانَ لَمْ يَجُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي الْعَيْبِ الْقَبْرِ
 لِمَتَّعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً
 ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَكُنْتُمْ قَالَ قُلْتُمْ وَهَلْ بَانِي الْعَيْبِ
 يَا شَرِيفُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ الْعَيْبَةَ بَانِي الرَّكَاةِ بِعَيْبٍ وَخَيْرٌ هَوْرَانٌ كُنَّ مَا
 يَنْبَغُ مِنَ الرِّبِيِّ يَفْتَحُكَ حَبْلًا أَوْ يَكُلُكَ إِلَّا أَكَلْتُمَا
 الْخَضِرَاءَ كَكُنْتُمْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأْتُمْ مَا حَوْرَتَا هَا
 اسْتَقْبَلْتُمَا الشَّمْسُ فَكَلَطَتْ وَبَاكَتُمَا فَجَاءَتْ
 كَعَادَتِكُمَا كَكَلْتُمْ فَمَنْ يَأْخُذُ مَا لَا يَحْفَظُهُ يَبَارِكُ
 لَهُ وَمَنْ يَأْمُرُ مَا لَا يَنْتَهِرُ حَقَّهُ فَسُدُّهُ كَمَنْ كَرِهَ
 بَأْكُلُ وَلَا يَفْتَعُ

پوچھا تھا اس نے عرض کیا کیا مال کی زیادتی سے شریک ہوتا ہے
 آپ نے (یا عیب سے تو عیب ہی پیدا ہوتا ہے دیکھو زمین پر بارش
 سے سبزہ اُتتا ہے لیکن وہی سبزہ بد منعمی کر کے جانور کو مار دیتا
 ہے یا سونے کے قریب پہنچا دیتا ہے (دیکھو) جب وہ سبزہ گھاٹ
 کھاتا ہے اور اس کی کوٹھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے سامنے
 کھڑے ہو کر جگالی کرتا ہے اور بول بھرا کرتا ہے جب وہ منعم
 کر دیتا ہے تو بھر جاتا ہے اور کھاتا ہے تو جو شخص مال کو باریک
 حدود کے ساتھ حاصل کرے گا تو اس کے مال میں برکت
 عطا کی جائے گی اور جو اسے ناجائز طور پر حاصل کرے گا
 تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی کھاتا رہے لیکن
 اس کا پیٹ نہ بھرے۔

۱۴۹۲. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعَادٍ الصُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنِي
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَنَّكَ أَعْمَرُ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ
 بَكْرِ بْنِ سَعَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ بَكْرَ بْنَ رِبَاعٍ حَدَّثَنَا
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا مَنَحْتُمْ عَلَيْكُمْ
 حُكْمًا مِنْ كَارِيصٍ وَالرَّزْمِ أَوْ قَوْمًا أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَفَعَلْنَا مَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ خَيْرٌ ذَلِكَ
 كُنْتُمْ أَهْلُونَ كَمَنْ تَعَابَدُونَ لَمْ يَنْتَدِ آبَرُونَ
 ثُمَّ تَنَبَّأ عَصُونَ أَوْ تَحْوَدُ لَكُمْ كَمَنْ تَنْظُرُ عَوْنُ بِنِي
 سَكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى
 رِقَابِ بَعْضٍ

عمر بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث، اکبر بن
 سواد، زید بن ربیع، عبدالستہ بن عمرو بن العاص کا بیان
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم پر
 نارس اور روم کے خزانے کھول دیے جائیں گے تو اسے
 قوم اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی عبدالرحمان بن عوف
 نے عرض کیا ہم وہی کریں گے جو تمہیں خدا نے حکم دیا ہے نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک دوسرے
 کے مال سے محبت کرنے لگ جاؤ گے اور ایک دوسرے
 سے حسد کرے گے اور ایک دوسرے سے امراض برتنے لگو
 گے پھر ایک دوسرے سے بغض کرنے لگ جاؤ گے پھر مسکین
 مہاجرین کے حقوق غصب کر دے گے اور اس طرح دوسروں
 کا پو بھ اپنی گردن پر لے لو گے۔

۱۴۹۵. حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصُّرَيْحِيُّ
 أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَيْنِ بْنِ يَرْبَابِ
 عَنْ عَمْرَةَ بِنِ الرَّبِيعِ ابْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَعْمَرٍ أَنَّ خَيْرَةَ
 عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ نَبِيِّ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ
 وَكَانَ بَكْرًا مَدِينًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن
 شہاب، عمرو، مسور بن مخزوم، عمرو بن عوف جو جنگ بدر
 میں حضور کے ساتھ حاضر تھے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ابو عبیدہ کو بحرین کا جزیرہ دسوں کرشم کے
 لیے بھیجا حضور نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر
 علاء بن الحضرمی کو امیر مقرر کیا تھا ابو عبیدہ بحرین سے مال

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَعَثَ اَبَا عَبِيْدَةَ بْنِ الْجَدْرِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ اَوْ رَجُلًا مِثْلَهُ
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَاحِبُ اَهْلِ
الْبَحْرَيْنِ وَالْمَرْءُ عَلَيْهِ مِثْلُ لَعَلَّةِ بْنِ الْحَطَرِيِّ مَعْلُومٌ
اَبُو عَبِيْدَةَ بَسَّالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمِعِنَ الْاَنْصَلَةَ
يَعْتَدُوهُمَا ابْنِ عَبِيْدَةَ فَوَاقُوا صَلَوةَ الْفَجْرِ مَعًا
رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُوْلُ
الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَصَرَّفُوا كَمَا
تَوَبَّهَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ
رَأَوْهُ لِحَقِّ اَنْظَلَكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عَبِيْدَةَ قَدِمَ
بِقَوْمٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَانُوا اَجَلَ يَارَسُوْلَ اللهِ قَالَ
اَبِيْرُبَا بَا صَلُّوا مَا بَشَرَكُمْ فَوَاللهُ مَا لَقِعْتُمْ اَحْسَنَ
عَلَيْكُمْ ذَا كَيْفِ اَحْسَنَ عَلَيْكُمْ كَيْفَ تَبَيَّنَ الدُّنْيَا
عَلَيْكُمْ كَمَا بَسَّطَتْ عَلَيَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ
فَنَنَا نُوْهًا كَمَا تَنَا نُوْهًا فَاْتَمَّ عَلَيْكُمْ
كَمَا اَهْلَاكُمْ مُحَمَّدٌ

بَابُكَ فِئْتِنَةِ النِّسَاءِ

۱۶۹۶ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ بْنُ هِلَالٍ الصَّدْرِيُّ ثنا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الثَّمَلِيِّ ح
وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَلْفَةَ ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَلْبَارِقِيِّ
عَنْ سُلَيْمَانَ الثَّمَلِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ
اَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدَمُ بَعْدِي فِئْتَةٌ اَصْحَرُ عَلَى الْاِجَالِ
مِنَ النِّسَاءِ -

۱۶۹۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا اَبُو يَسِيْعٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعِبٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
صَبِيْحَةٍ اَلَا وَفِيهَا مِثْلُ اَوْ يَانِ وَرَيْلٍ لِلْاِجَالِ مِنْ
النِّسَاءِ وَرَيْلٍ يَلِيْسُ اَلَا مِنْ الْاِجَالِ -

لے کرتے جب انصار کو ابو عبیدہ کی آمد کی اطلاع ہوئی تو
نماز فجر میں سب جمع ہو گئے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
نماز کا سلام پھیر کر انہیں دیکھا تو آپ مسکرائے پھر فرمایا شاید
تم ابو عبیدہ کی آمد کی اطلاع پا کر آئے ہو انہوں نے عرض کیا
جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو تم لوگ ٹوٹے ہو جاؤ جو
امید تم نے کر آئے وہ پوری ہوگی خدا کی قسم میں تم پر فقر سے اتنا
نہیں ڈرتا جتنا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا اسی
طرح نہ چھا جائے جیسے پہلے لوگوں پر چھا گئی تھی تو انہوں
نے آپس میں رخک دسد شروع کر دیا۔ تو تمہیں بھی یہ
ڈنک ایسے ہی ہلاک کر دے گا جیسے اس نے پہلے
لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

عورتوں کے فتنہ ہونے کا بیان

بشر بن ہلال الصنوان، عبدالوارث، سلیمان التیمی
ح، عمرو بن رافع، ابن المبارک، سلیمان بن ابوعثمان
النہدی، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے بعد مردوں کے
لیے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جاؤں گا

ابوبکر، علی بن محمد، دکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن
اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے یہ صدا دیتے ہیں انہوں
مردوں کے لیے عورتوں کی وجہ سے بربادی عورتوں کے
لیے مردوں کی وجہ سے بربادی۔

۱۷۹۸۔ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مُوسَى، اللَّيْثِيُّ، قَتَابَةُ، ابْنُ زَيْدٍ، قَتَابَةُ، ابْنُ زَيْدٍ، جَدُّ قَتَابَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُطِبَتْ بَنَاتُ مَنْ كَانَ فِيهَا مَالٌ مِنَ الدُّنْيَا حَقْرًا فِي حُكْمِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَعْلِكٌ لِكُلِّ فِيمَا فَتَنَّا خَلْقًا، وَفِي تَعْمَلُونَ إِلَّا مَا تَعْمَلُوا لِلدُّنْيَا، فَاتَّقُوا اللَّهَ.

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن عبدمان ابو نصرہ، ابو سعید فرانسے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا دنیا سرسبز اور شیریں ہے اور اللہ تعالیٰ نہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے تو وہ یہ دیکھے گا کہ تم اس میں کیسے تصرف کرتے ہو دنیا سے بھی احتراز کر دو عورتوں سے بھی احتراز کرو اس میں علی بن زید ضعیف ہے۔

۱۷۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَوَعْلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: سَأَلْنَا عُبَيْدَةَ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ كَادِ بْنِ مُكَرَّمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنَتِهِ، قَالَتْ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَابِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ مَرْبَدَةَ بَنِي كَدَادَةَ، فَوَدَّعَتْهُ بِرَأْسِهَا، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّمَا نِسَاءُ كَحَمَلِ تَبِيءِ الزُّبَيْرِيَّةِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ فِي الْمَسْجِدِ كَمَنْ لَمْ يُقَيِّمُوا حَتَّى لَيْسَ نِسَاءَهُمَا الزُّبَيْرِيَّةَ وَبِحُكْمِكَ فِي الْمَسَاجِدِ.

ابو بکر، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ داؤد بن مدرک، عروہ، حضرت عائشہ، فراتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ مزینہ کی ایک عورت مسجد میں بٹے بنا کر لگھاڑے اڑاتی ہوئی داخل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے لوگو! میں عورتوں کو نہیں چاہتا، اور ان پلٹنے والی عورتوں کو بھی نہیں چاہتا۔ ان کی بڑا امر اسیل پر خدا کی لعنت اس وقت آتی تھی جب کہ ان کی عورتوں نے جو ہاں سے ناغہ ہونے شروع کئے اور ہنسی میں اڑا کر چلنے لگیں۔

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَتَابَةُ، ابْنُ زَيْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مَوْلَى أَبِي رُهَيْبَةَ، أَنَّ عُبَيْدَةَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ، لَقِيَ امْرَأَةً مَشْطِيَّةَ زُرَيْدٍ، أَلْبَسَتْ فَقَالَ: يَا أُمَّةَ الْجَبَارِ، ابْنُ زُرَيْدٍ، قَالَتْ: الْمَسْجِدُ قَاتِلٌ لِكُلِّ تَطَهَّرَتْ، قَالَتْ: كَعَمْرٍاءَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا امْرَأَةُ! لَطَبْتُ لِمَنْ خَرَبَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تَقْبَلْ نَهًا صَلَوَةً حَتَّى تَعْمَلَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عبیدہ، عاصم مولیٰ بی رحمہ ارباعی، عبیدہ سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے ایک عورت کو عطر لگانے مسجد جاتے دیکھا انہوں نے کہا اے خدا کی بندی کہاں جاتی ہے اس نے جواب دیا مسجد میں انہوں نے دریافت کیا عطر لگا کر اس نے جواب دیا جی ہاں ابو ہریرہ نے بوسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو عورت عطر لگے کہ مسجد جائے تو اس کی نانا نہ قبول نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ اس خوشبو کو دھونے سے۔

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ قَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ! تَصَدَّقْنَ بِأَكْثَرِ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ لَا يَسْتَنْتَرِ، فَإِنِّي رَأَيْتُكَنَّ أَهْلَ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ:

محمد بن رمح، لیث، ابن العباد، عبد اللہ بن دینار ابن عمر، ابن عباس، بکر بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عورتو! تو صدقہ کر دو اور استغفار زیادہ کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخ میں عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے ان میں سے ایک مسجد دار عورت نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس کی کیا

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مِنْهُمْ جَزَاءُكَ وَمَا نَأْيَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرُ أَهْلِي الشَّارِ
 حَانَ كَثُرَتِ اللَّعْنُ وَكَثُرَتِ الْعَيْبُ مَا ذَا بَيْتِ
 مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلِ أَوْ دِينِ أَغْلَبَ لِذِي لَيْسَ
 مَسْكَنَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقِصَاتُ الْعَقْلِ
 قَالَتْ بَيْنَ خَالَ أَمَا نَقِصَاتُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ
 إِسْمَاعِيلَ بْنِ نَعْمَانَ شَهَادَةُ رَجُلٍ نَهَذَا مِنْ نَقِصَاتِ
 الْعَقْلِ وَتَسْكُنُ الْبَيْتَ مَا نَقِصَاتِي وَنَهْضُ فِي نَقِصَاتِي
 قَالَتْ أَمِنْ نَقِصَاتِ الدِّينِ

وجہ سے آپ نے فرمایا تم لعنتیں زیادہ بھیجتی ہو اور خداوند تک
 ناشکری کرتی ہو میں نے باوجود اس کے کہ تم ناقص العقول
 اور ناقص الدین ہو تم سے زیادہ مردک عقل کو کھونے والا
 کسی کو نہیں دیکھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہماری عقل اور
 دین کا نقصان کیا ہے آپ نے فرمایا تمہاری عقل کی کمی تو یہ ہے
 کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور دین کی کمی
 یہ ہے کہ تم چند دن تک نہ نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ رمضان
 کے روزے رکھ سکتی ہو۔

بابك الأئمة بالمعروف والنهي عن المنكر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان

۱۸۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا وَمَعْنُ بْنُ
 هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ
 عَاصِمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَائِشَةَ
 قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَرَدًا بِالْمَعْرُوفِ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ
 تَذْعُرُوا فَكَيْفَ يَسْتَجَابُ لَكُمْ

ابو بکر معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمرو بن عثمان
 عاصم بن عمر بن عثمان، عمرو بن عثمان، عائشہ کا بیان ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس سے
 پہلے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو کہ تم دعائیں کر دو
 اور پھر اسے شہادت قبولت حاصل نہ ہو۔

۱۸۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابًا وَاللَّهُ
 مِنْ شَيْبَةَ وَابْنُ عَسَاةَ عَنْ رَسْمَةَ عَيْلِ بْنِ أَبِي حَالِدٍ
 عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَالِدٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَدَ
 اللَّهُ وَرَأَيْتُ عَيْلَةَ كُفْرًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَرَكْعَةٍ
 تَقْرَأُونَ هَذِهِ الْأَيَّةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ
 أَنْفُسُكُمْ لَا يَصْرُحُ كَمَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَى يَتْمُ
 قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ فَلَا يَقُولُونَ
 أَوْ يَتَّقُونَ أَنْ يَعْتَبَهُمُ اللَّهُ بِمَقَابِهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
 مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابو بکر، ابن نمیر، ابواسامہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن
 ابی حازم سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق خطبہ دینے کے لیے
 ہوئے اور انہوں نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا اے لوگو تم یہ آیت
 پڑھتے ہو یا ایہا الذین امنوا علیکم انفسکم لا یفکر
 من ضل اذا هتدیتم ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جب لوگ بری بات
 دیکھیں اور اس کا تدارک نہ کریں تو ان پر اللہ کا غضب
 عام ہو جاتا ہے۔

۱۸۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ الزُّهْرِيُّ
 عَنْ أَبِي عَرَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا رَأَى الْمُنْكَرَ فَلَا يَقُولُ وَلَا يَتَّقُونَ أَنْ يَعْتَبَهُمُ اللَّهُ بِمَقَابِهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
 مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

32

رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خواہ اس میں سے جب خرابیاں واقع ہوئیں تو آدمی جب اپنے بھائی کو گناہ کرتے دیکھتا تو اسے روکتا اس کے بعد وہ زمانہ آیا کہ انہوں نے منع کرنا چھوڑ دیا بلکہ ان کے ساتھ کھانے پینے اور اٹھنے بیٹھنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو مردہ کر دیا اور آپس کی نسبت ختم کر دی اور اسی بار سے میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی لَعْنُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ سِبْطِ اِسْمٰءَ اَيْمٰنٍ سَلَّمَ مِنْهُمْ وَكَانَ كَيْدُهُمْ اَكْبَرَ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ اِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَاَنْتَ مُسْمِعٌ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ لِيَذُوْرُوْكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ يَخْفَوْنَ عَلَيْكَ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَخْلَعُوْنَ رِيْثًا عَلٰى رِيْثِكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكَمٍ اَحْمَسٍ وَلِيْلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّخْلَعُوْا عَلٰى رِيْثِكَ اِنْ اَبْرِهٰمَ اَبُوْكَ اِنَّكَ لَفِيْ شَكَمِ النَّارِ وَلَئِيْنَ كَفَرُوْا يَخْلَعُوْنَ رِيْثًا عَلٰى رِيْثِكَ اِنْ اَبْرِهٰمَ اَبُوْكَ اِنَّكَ لَفِيْ شَكَمِ النَّارِ وَلَئِيْنَ كَفَرُوْا يَخْلَعُوْنَ رِيْثًا عَلٰى رِيْثِكَ اِنْ اَبْرِهٰمَ اَبُوْكَ اِنَّكَ لَفِيْ شَكَمِ النَّارِ

ابن ماجہ میں ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو گناہ کرتے دیکھا تو اسے روکا اس کے بعد وہ زمانہ آیا کہ انہوں نے منع کرنا چھوڑ دیا بلکہ ان کے ساتھ کھانے پینے اور اٹھنے بیٹھنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو مردہ کر دیا اور آپس کی نسبت ختم کر دی اور اسی بار سے میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی لَعْنُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ سِبْطِ اِسْمٰءَ اَيْمٰنٍ سَلَّمَ مِنْهُمْ وَكَانَ كَيْدُهُمْ اَكْبَرَ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ اِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَاَنْتَ مُسْمِعٌ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ لِيَذُوْرُوْكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ يَخْفَوْنَ عَلَيْكَ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَخْلَعُوْنَ رِيْثًا عَلٰى رِيْثِكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكَمٍ اَحْمَسٍ وَلِيْلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّخْلَعُوْا عَلٰى رِيْثِكَ اِنْ اَبْرِهٰمَ اَبُوْكَ اِنَّكَ لَفِيْ شَكَمِ النَّارِ وَلَئِيْنَ كَفَرُوْا يَخْلَعُوْنَ رِيْثًا عَلٰى رِيْثِكَ اِنْ اَبْرِهٰمَ اَبُوْكَ اِنَّكَ لَفِيْ شَكَمِ النَّارِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

محمد بن بشار، ابو داؤد محمد بن ابی الوضاع علی بن ہشیم، عبیدہ۔ اس سند سے یہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

۱۸۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَسَا أَبُو دَاوُدَ امْلَاةً عَلِيٌّ نَسَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاعِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

عمران بن موسیٰ، احمد بن زید، علی بن زید بن علی بن ابی نصر، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ کسی شخص کو کسی کا خون حق بات کہنے سے نہ روکے اس کے بعد ابو سعید رونے لگے اور بوسے انہوں نے خدا کی قسم اب ہم بہت سی باتیں دیکھتے ہیں اور ڈرتے رہتے ہیں۔

۱۸۰۶۔ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ مَرْثُومٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيْهَا قَالَ أَلَا لَيْتَنَعَنَ رَجُلًا هَيَّبَتَا النَّاسَ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمْنَا قَالَ فَكَيْنَ أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا يَنْشَأُنِيْمَا فِيْهِمَا

ابو کریب، ابن نیر، ابو معاذ، اعلمش، عمرو بن مرہ، الوا بختری۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی شخص اپنے نفس کو روانہ کرے، صحابہ نے عرض کیا۔

۱۸۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ نَسَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومًا أَبُو مَعَاذٍ وَبِئْسَ عَيْنُ عَمْرٍو وَبِئْسَ مَرَّةٌ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرُ

أَحَدٌ كَرِهَ نَفْسًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَمُوتُ
أَحَدٌ تَأْتِيهِ خَالٌ يَمُوتُ أَمْرًا لَمْ يَكُنْ فِيهِ
مَقَالٌ لَمْ يَكُنْ يَقْوَى فِيهِ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
لَهُ يَوْمَ أُنْبِئَا سِرَّ مَا مَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا
وَكَذَا أَقْبُولُ خَشِيئَةَ النَّاسِ كَيْفَ قَالُوا كَيْفَ
أَخْبَرَ أَنْ تَخْشَى.

۱۸۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا دَرَكِيَّةُ عَنْ
إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي لَسْحِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
خَدْرَجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُونَ فِيهِمْ بِالْعَاجِزِ
هَذَا عَزْمٌ مِنْهُمْ وَأَمْنٌ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَدُوَّهُمْ
اللَّهُ يَعْجَابُ

۱۸۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ ثنا يَحْيَى بْنُ
سُكَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ بْنِ خَبَابٍ عَنْ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ بِأَنْتُمْ بِالْعَاجِزِ
الْحِكْمَةُ قَالَ فَبَيَّنَّا مِنْهُمُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ جُلُوسِ مَرَاتٍ بِنَا عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِرِهَا
بَيْنَهُمْ تَحْمِيلٌ عَلَى نَاسٍ مَا قُلْنَا مِنْ مَاءٍ فَفَرَّجَتْ
بِفَيْهِمْ مِنْهُمُ فَجَعَلَ أَحَدٌ يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا
تَحْمِيلٌ مَعَهَا مَعْرُوفٌ عَلَى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَرَتْ فَكَلَّمَهَا
فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ ارْتَفَعَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوِّفَ نَعْمًا
يَا عَبْدَ اللَّهِ لَكَ إِذْ وَضَعَهُ اللَّهُ الْكُرْسِيُّ وَجَمَعَ الْأَدْرِيَّةَ
وَالْأَنْدَلِيَّةَ وَرَكَعَاتِ الْأَيْدِي وَالْأَسْرَجِ
بِهَا كَانُوا يَكْبِتُونَ فَسَوِّفَ نَعْمًا كَيْفَ أَمْرٌ
فَأَمَلَتْهُ عِنْدَهُ عَدَاةً قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَدْ صَدَقَتْ كَيْفَ
يُقَدِّسُ اللَّهُ أُمَّةً كَمَا يُكْرِهُ لِيَضْرِبَ فِيهِمْ سِنِينَ

ابن ماجہ نے فرمایا کہ جس نے نفس کو رسوا کرتے ہیں اپنے
ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص کوئی بات ہونے دیکھے
اور اسے اللہ کا حکم معلوم ہو لیکن نہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے قنات
کے دن زمانے کا کچھ فلاں بات کہنے سے کس نے منع کیا تھا تو
وہ جو بد دینا کر لوگوں کے خوف نے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے
کہ عاقبتوں کا زیادہ حق دار تو میں تھا۔

علی بن محمد، دیکھ، اسراہیل، ابو اسحاق، عبید اللہ
بن جریہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم گناہوں
پر عمل کرتی ہو اور وہ گناہ کا رنگ لوگوں سے زیادہ معزز
صاحب حیثیت ہوں کہ ان کی عزت کی وجہ سے نیک لوگ
انہیں نہ روک سکیں تو اللہ تعالیٰ سب پر مذاب مام فرمادیتا ہے
سعید بن جبیر بن سلم عبد اللہ بن عثمان بن عیثم، ابو الزہیر
جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مہاجرین حبشہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس حاضر
ہوئے تو آپ نے فرمایا تم نے جو حبش میں عجیب باتیں
دیکھی ہوں وہ مجھ سے بیان کرو ان میں سے ایک جوان بولا
یا رسول اللہ میں عرض کرتا ہوں ایک دن ہم بیٹھے ہوئے
تھے کہ ہمارے سامنے سے ایک بڑھیا سر پر پانی کا ٹسکا
بے ہوش گزری کہ اتنے میں ایک حبشی جوان نے پچھے سے
اگر اس کے دونوں کندھے پکڑو کہ آگے کو دوکیل دیا جس کے
باعث وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر پڑی اور اس کا ٹسکا ٹوٹ
گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی اسے خدا اس کا
انصاف اس دن معلوم ہوگا جب خدا تعالیٰ نے کسی عداوت پر
جولوہ افزہ ہوگا تمام اور میں اور آخرین جمع کئے جائیں گے ہاتھ
پاؤں ہر کام کی گواہی دیں گے۔ اس دن تجھے اپنا اور میرا
فیوض معلوم ہوگا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور۔
یہ واقعہ سننے جاتے اور فرماتے جاتے اس بڑھیا نے
پہچ کما اللہ تعالیٰ ایسی امت کو کیسے پاک فرمائے گا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سید یدھم۔

۱۸۱۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ رَكِيذٍ تَابُو دِينًا مِنَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثُوبٍ حَرَّو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبْنِ عِبَّادَةَ الْقَوَاسِمِيُّ مِمَّنْ تَابُو دِينًا مِنَّا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةً عَدَلٍ عِنْدَ
سُلْطَانٍ جَائِرٍ

میں کمزور کا بدلہ طاقتور سے نہ لیا جاسکے۔

قاسم بن زکریا بن دینار، عبد الرحمن بن مہذب
محمد بن عبادۃ القواسمی، یزید بن ہارون اسرئیل
محمد بن عبادہ عطیۃ العونی، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ
عنه کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ
کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

۱۸۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَزْوِينِيُّ
ابْنُ مَسْلُومٍ تَابَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَالِبٍ
عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَوَلَّانَا
رَجَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى رَجَى
جَمْرَةَ الثَّلَاثَةَ وَوَصَّعَ رَجُلٌ فِي الْغَدْرِ لِرَكْبَةٍ
قَالَ ابْنُ السَّائِلِ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةٌ
حَقٌّ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ جَائِرٍ

راشد بن سعید، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ
ابو غالب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرۃ الاولیٰ کے
قریب گھڑے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول
اللہ کون سا جہاد افضل ہے آپ خاموش رہے جب آپ مدی
جہاد فرما چکے تو دوبارہ سوال کیا آپ پھر خاموش رہے جب
جمرہ عقبہ کے قریب پہنچے اور اسکی مدی فرما چکے تو دربارت
فرمایا سوال کہ نوال کہاں ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں حاضر
ہوں آپ نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا سب بڑا جہاد ہے
ابو کریب، ابو معاویہ، ایش اسماعیل بن رجاء انیس بن
مسلم طارق بن شہاب ابو سعید فرماتے ہیں مردان نے عید
کے دن منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا ایک
شخص ہوا تو نے سنت کے خلاف کہا تو نے اس دن منبر نکلوایا
حالانکہ اس دن منبر نہیں نکلوایا مہاتا۔ تو نے نماز سے پہلے خطبہ
شروع کیا حالانکہ نماز سے پہلے خطبہ نہیں ہوتا ابو سعید نے
فرمایا اس نے وہ فیصلہ پورا کر دیا ہے جو میں نے حضور سے
سنا تھا کہ جو شخص کوئی ناجائز بات دیکھے تو اگر ہاتھ سے
اسے روکنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے ہاتھ سے روک دے
اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اسے روکے اور اگر اسکی طاقت
نہ ہو تو دل سے برا سمجھے یہ ایمان کا سب معمولی درجہ ہے۔

۱۸۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَابَا أَبُو مَعَاذٍ بَنِي
الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ
طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ
قَالَ أَخْبَرَنَا بَدْرُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ عَبَّادَةَ
قَبْلَ الصَّلَاةِ وَكَرِهَتْ يَدَايَا بَدْرُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو
أَمَا هَذَا فَقَدْ فَضِنِي مَا عَظِمَتْ سَمْعِي رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَلَا مِنِّي وَنَكَمَ
مِنْكَ مَا شَطَمَ أَنْ تُفَكِّرَ بِدِيَارِهِ فَيُغَيِّرُ يَدِيهِ
فَإِنْ لَمْ يَنْتَظِعْ قَبْلَكَ نَهَ فَإِنْ لَمْ يَنْتَظِعْ فَيَطْعَمُ
وَذَلِكَ أَوْضَعُ الْإِيمَانِ

ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْسُغِي يَلْمُؤُومٍ أَنْ يَدُلَّ
نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَدُلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَدَّى مِنْ
مِنْ الْبِرِّ كَمَا لَا يُبْلَغُ.

۱۸۱۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
فَضِيلِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو طَوَّالَةَ ثَنَا نَهَارُ الْعَيْدِيِّ عَنْهُ
سَمِعَهُ أَبَا سَهْبَانَ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُبُّ اللَّهِ
لَيْسَ أَلْعَبْدَ يَوْمًا لَيْسَ سَتْرًا حَتَّى يَقُولَ مَا
مَنْعَكَ إِذَا لَأَيْتَ الْمُشْكِرَانُ تُشْكِرُهُ فَمَا
لَقِنَ اللَّهُ عِبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْنِي وَ
فَرَّقْتُمْ مِنَ النَّاسِ

بَابُ الْعُقُوبَاتِ

۱۸۱۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ
وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا كُنَّا أَبُو مَعَاذٍ وَعَنْ بَرِيدِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي
مُؤَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ اللَّهَ يَسْقِي لِقَطْرٍ قَاتِلًا أَحَدَهُ كَمَا يُغْفَرُ لِقَطْرٍ
قَاتِلًا وَكَذَلِكَ أَحَدٌ رَبِّكَ لَذَا أَحَدًا أَنْفَرِي وَ
هِيَ ظَالِمَةٌ.

۱۸۱۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ وَالدَّامِغِيُّ ثَنَا
سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي
سَلَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَّالِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ حَسْبُ إِذَا
ابْتُلِيْتُمْ بِهِنَّ وَأَمُودُ بِاللَّهَانِ تَدْرِكُوهُنَّ
كَمَا يُفْتَرِ الْعَالَمِيُّ فِي كَوْنِهِ حَتَّى يُعْلَنُوا بِهَا إِلَّا

حسن، جندب رضی اللہ عنہ، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے لیے یہ بات
نہیں کہ اپنے نفس کو رسوا کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
وہ اپنے نفس کو کیسے رسوا کرتا ہے آپ نے فرمایا جس مصیبت کے برداشت
رہنے کی اس میں قوت نہ ہو اس میں ہاتھ ڈالنا۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ
بن عبد الرحمن نہاد العبیدی ابو سعید رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کے دن ہندے سے سوال کیا جائے گا حق کہ اس سے پہ
کہا جائے گا کہ تو نے دین کے خلاف کام ہونے دیکھا تو اسے
منع کیوں نہ کیا تو جب اس سے کوئی جواب نہ بن آئے گا تو خدا
اس کو جواب سکھائے گا اور وہ عرض کرے گا اے خداوند میں
تیری رحمت کی توقع پر بیٹھ گیا تھا اور لوگوں کو ان کے حال
پر چھوڑ دیا تھا۔

سزاؤں کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن سہیل بن محمد ابو معاویہ
بریدہ بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے
لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا اس کے بعد
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی و
كَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخْذَ الْقُرْنَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ

محمود بن خالد، سلیمان بن عبد الرحمن ابن ابی مالک
ابو النک، عطاء بن ابی رباح، عمر نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف توجہ فرمائی اللہ فرمایا
اسے ہمارے جہنم پانچ باتوں میں مبتلا کر دے گا اور میں
خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان باتوں کو یاد اول یہ کہ جب کسی
قوم میں خواہشات غلامیہ ہونے لگ جائیں تو ان میں طاعون اور
دہ بیماریاں عام ہوجائیں یہی جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوتی تھیں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَشَى فِيهِمْ أَنْطَاعُونَ وَالْأَدْحَالِمُ الْكَلْبِيُّ لَمْ تَكُنْ
مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمْ الْبَنَ مَضُوا وَلَمْ يَنْقُصُوا
الْكِيَالِ وَالْمَيْلَانَ إِلَّا أَحَدًا وَالْبَلْتِينَ وَشِدَّةَ
النَّوْتِيَةِ جُورَ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَكَرِهْتُمْ أَوْ كَرِهُوا
أَمْوَالَهُمْ إِلَّا مَنْعُوا الْفَلَاحَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْوَلَاةَ قَائِمًا
لَمْ يَطْرُقُوا وَلَمْ يَنْقُصُوا عَهْدَ اللَّهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ
إِلَّا سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدَاوَةً مِنْ غَيْرِهِمْ فَإِذَا
بَعْضُ مَا فِي آيِدِيهِمْ وَمَا كُنْتُمْ كَمَا رَسَلْتُمْهُمْ
بِكِتَابِ اللَّهِ وَتِيخَرُونَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا جَعَلَ
اللَّهُ بِأَسْمَعِيَّتِهِمْ

۱۸۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا مَعْنُ بْنُ
عِيْنِي عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَالِ بْنِ حُرَيْثٍ
عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْثِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَسَا
الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَرَى نَاسًا مِنْ أُمَّةٍ
أَنْحَرِي يَمُوتُونَ بِهَا يَنْبِرُ بِهَا يَعْرِفُ عَلَى رِدِّ رِيحِهِمْ
بِالْعَارِزِ وَالْمُعْتَبَاتِ يَعْرِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْكَافِرِينَ
وَيَجْعَلُ يَدَهُمُ الْقُرْدَةَ وَالْحَنَارِيَّةَ

۱۸۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا شَرِيحُ بْنُ
مُحَمَّدٍ عَنْ كَيْسِ بْنِ الْمُهَالِ عَنْ زَادَانَ عَنْ
الْبَلَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاحِقُونَ كَمَا
ذَكَرْتُ الْأَرْضِينَ

۱۸۲۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ سَفِيَانَ
عَنْ قَبِيذِ اللَّهِ بْنِ عِيْنِي عَنْ قَبِيذِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ
عَنْ كُزَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَزِيكُ فِي الْخُبْرِ إِلَّا الْيُرْدُ لَا يَرُدُّ الْقَدَرُ
إِلَّا النَّعْلُ وَالرَّجُلُ لِيُخَوِّهُمُ لِيُرْزَقَ بِالْإِنْسِ
بِصَبْبَةٍ -

روم کہ جب لوگنا پتوں میں کمی کرنے لگ جاتے ہیں تو ان پر قحط
اور مسیتیں نازل ہوتی ہیں بادشاہ ان پر ظلم کرتے ہیں جب
لوگ زکوٰۃ کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بارش کو
روک دیتا ہے اگر زمین پر چھوٹے نہ ہوتے تو آسمان سے پانی
کا ایک قطرہ بھی نہ گرتا اور نہ جیب لوگ اللہ اور اس کے رسول کے
عہد کو توڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا
ہے تو وہ ان کا مال و غیرہ سب کچھ چھین لیتے ہیں اور جب
مسلمان حکمران اللہ کے قانون کو چھوڑ کر دوسرے قانون اور
احکام خداوندی میں سے کچھ لیتے اور کچھ چھوڑتے ہیں تو اللہ
تعالیٰ ان کے درمیان اختلاف پیدا فرما دیتا ہے۔

عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح
حاتم بن حریش، مالک بن ابی مریم، عبدالرحمان بن عثمان ابو
مالک الاشعری رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ
شراب پیئیں گے اور اس کا نام تبدیل کر کے دوسرا رکھیں گے
ان کے سروں پر ہارے بچھیں گے گانے والیاں گائیں گی
تو انہیں اللہ تعالیٰ زمین میں دھنساے گا اور انہیں بندہ
اور سور بناٹے گا۔

محمد بن الصباح، عمار بن محمد، ریش، ہنہال، زاذان
براہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے اس آیت یلعنہم اللہ ویلعنہم اللہ
عنون کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد زمین کے
چوپائے ہیں۔

علی بن محمد، وکیع - سفیان - عبد اللہ بن ابی الجعد
نومان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا نیک کے علاوہ کوئی چیز عمر میں زیادتی نہیں کرتی اور
تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور انسان
اپنا آیا ہوا برزق اپنے گناہوں سے ٹال دیتا ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب ۳۲۲ الصبر علی البلاء۔

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَادٍ الْقَعْنَبِيُّ
ابْنُ دُبَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
مُضَيْبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَكْثَرُ
قَالَ أَكْثَرُهُمْ كَمَا كُنْتَ قَالَ مَثَلُ مَثَلِي الْعَبْدُ
عَلَى حَسْبٍ دِينِهِ كَلَانَ كَانَتْ فِي دِينِهِ صَلَاتُهُ
بِذَلِكَ كَانَتْ فِي دِينِهِ رِقَّتُهُ يَتَلَى عَلَى حَسْبِ
دِينِهِ هَذَا يَرْجُو الْبَلَاءَ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَبْرُكَ يَسْتُرِي
عَلَى الْأَرْطَى وَمَا عَابَهُ غَوْلِيَةٌ

۱۸۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُوَيْرٍ هَمِيمٌ شَنَا
ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ
ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْحَدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعِظُ فَوَصَفْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ
خَرَّةَ بَيْنَ يَدَيْ نَوَى اللَّحْيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ أَنَا كَذَلِكَ يَضَعُفُ
لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعِّفُ الْأَجْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ
النَّاسِ أَكْثَرُ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ كَمْ مِنْ قَاتِلٍ الصَّالِحِينَ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ
تَيْبَتِي بَانِقًا حَتَّى مَا يَهْدِي أَحَدًا هَمَلًا إِلَّا الْعِبَادَةَ
يَجْعَلِي قَاتِلِينَ كَانَتْ أَحَدًا هَمَلًا يَرْجُو الْبَلَاءَ كَمَا
يَجْرِي أَحَدًا كَمَا بِالرُّخَايَةِ

۱۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
مُضَيْبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَكْثَرُ
قَالَ أَكْثَرُهُمْ كَمَا كُنْتَ قَالَ مَثَلُ مَثَلِي الْعَبْدُ
عَلَى حَسْبٍ دِينِهِ كَلَانَ كَانَتْ فِي دِينِهِ صَلَاتُهُ
بِذَلِكَ كَانَتْ فِي دِينِهِ رِقَّتُهُ يَتَلَى عَلَى حَسْبِ
دِينِهِ هَذَا يَرْجُو الْبَلَاءَ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَبْرُكَ يَسْتُرِي
عَلَى الْأَرْطَى وَمَا عَابَهُ غَوْلِيَةٌ

مصیبتوں پر صبر کرنے کا بیان

یوسف بن حماد القعنبی، یحییٰ بن درست، حماد بن زید
عاصم، مصعب بن سعد سعد فرماتے ہیں میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ لوگوں میں سب سے زیادہ مصیبتوں
کا شکار کون ہوتا ہے آپ نے فرمایا انبیاء پھر جتنا مرتبہ
ہو جائے گا اتنی ہی آزمائش کم ہوگی، ہندسے کی آزمائش اس
کے دین کے مطابق ہوتی ہے اگر دین میں وہ سخت ہے تو
مصیبت بھی سخت ہوگی اگر دین میں نرم ہے تو مصیبت بھی
نرم ہوگی آخر ہندسے پر مصیبتیں آتی رہتی ہیں یہاں تک
وہ زمین پر پاں صاف ہو کر پلٹنے لگتا ہے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن
سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید رسی اللہ
عنه فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ
کو بخارہ آ رہا تھا۔ میں نے ہادر پر سے آپ کے ہنہ مبارک
پر ہاتھ رکھ کر دیکھا تو آپ کے بخار کی گرمی مجھے محسوس
ہوئی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنا تیز بخار ہے آپ
سے فرمایا ہاں ہم پر مصیبت بھی سخت آتی ہے اور ثواب بھی
دگنا ملتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کن لوگوں پر
زیادہ سخت مصیبت آتی ہے آپ نے فرمایا انبیاء پر میں نے
عرض کیا پھر کس پر نیک لوگوں پر بعض نیک لوگ ایسی تنگ دستی
میں مبتلا کر دیے جاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک کھل کے سوا جو اچھا
ہوئے ہیں کچھ نہیں ہوتا بعض مصیبت سے اس قدر خوش
ہیں جتنا تم لوگ مال درست ہونے سے۔

محمد بن عبدالسند بن نیر وکیع، اعلمش، شعیق، عبداللہ
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں اور آپ انبیاء کرام میں سے
ایک نبی کی حکایت بیان فرما رہے تھے جن کو ان کی قوم نے مار
تھا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہاتھ تھے اور کہتے جاتے
تھے اے میرے خدا میری قوم کی منسرت فرما یہ بھی جانتی نہیں۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَدِيْنَسَرُ بْنُ عَبْدِ
 الْأَعْلَى قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهَبَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
 بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ تَرَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ
 ابْنَ عَدُوٍّ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَنْ أَحَقُّ
 بِالسَّلَامَةِ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُجِيبُ
 التَّوَنِّي قَالَ أَوْ لَمْ تَتُومِنْ قَالَ بَلَى وَ لَكِنْ كَيْفَ تَبْطَلِيَنَ
 قَلْبِي وَيَجْعَلُ اللَّهُ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَأْوِي إِلَى رَبِّهِ
 سُدًى يَدٌ وَكُلِّبَتْ فِي السِّجْنِ مَطْوَلٌ مَا لَيْتَ يَوْمَئِذٍ
 كَأَجْبَتِ النَّجْمِ .

حرمہ بن یحییٰ یونس ابن وہب یونس بن زید ابن
 شہاب ابو سلمہ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا ہم ابراہیم سے زیادہ شک کے حقدار ہیں کہ
 انہوں نے کہا تھا رب ارنی کیف تجیب البوقی قال
 اولعرتو من قال بلی ولكن لیطمئن قلبی اور اللہ
 تعالیٰ حضرت کو پورا پرہم کرے کہ وہ زور آور پناہ تلاش کرتے
 تھے۔ اور اگر میں اسے دن قید میں رہتا جتنے یوسف رہے
 تو جب بلانے والا آتا تو میں خود اچل پڑتا۔

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ وَمَعْنَدُ
 ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا سَمِعْنَا أَبُو هَابٍ نَسَا حَمِيدًا عَنْ
 أَبِي بِنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ كَثُرَتْ رِيَابِيَتُهُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْجُ فَجَعَلَ النَّاسُ
 يَسْأَلُ عَمَلِي وَخِرْمِي وَجَعَلَ يَسْعُ الدَّمْعُ عَنْ وَجْهِهِ
 وَيَقُولُ كَيْفَ لِي بِفُلَانٍ يَوْمَ حَضَبُوا رَجُلًا مِثْلِي فَمَنْ
 بِاللَّهِ وَهُوَ يَدْعُوهُمَا إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ .

نصر بن علی محمد بن المثنیٰ عبد الوہاب حمید در باہلی
 انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں احد کے دن جب
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے
 اور آپ کے چہرہ مبارک پر زخم آیا تو آپ نے فرمایا
 وہ تو مجھے کامیاب ہو سکتی ہے جو اپنے نبی کے چہرہ کو
 خون میں رنگتی ہو گویا آپ ان کے لیے بددعا فرما رہے
 تھے تو یہ آیت نازل ہوئی لیس لک من الامر شئی

۱۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ نَسَا أَبُو سَعْدٍ وَرَبِيعُ
 عَنِ الْأَثَمِيِّ عَنْ أَبِي سَعْيَانَ عَنْ أَبِي جَلْدَةَ
 جَبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ
 خَضِبَ يَدَيْهِ مَاءً وَقَدْ حَزَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ تَعَالَ
 مَا لَكَ فَقَالَ فَعَلَى فِي هُوَ كَمَا وَفَعَلُوا قَالَ أَنْتَ بِي
 أَنْ أُرِيكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ
 وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ أَدْرَمَ تِلْكَ الشَّجَرَةُ ذَدَّعَاهَا
 فَبَاءَتْ تَمِيحِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ كَمَا

محمد بن طریف ابو معاویہ اعمش ابو سعید انس
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن
 حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور رنجیدہ بیٹھے
 تھے چہرہ اقدس اہل مکہ کے مارنے کی وجہ سے خون آلودہ تھا
 جب جبرئیل نے دریافت کیا آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ غمگین ہیں آپ
 نے فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ برے سلوک کیا ہے جبرئیل
 نے عرض کیا اگر آپ فرمائیں تو آپ کو کوئی سورہ دکھلاؤں آپ نے فرمایا
 اپنے اس وقت کہ جانب اشارہ کر کے فرمایا اسے بلانے آپ نے اسے بلایا تو وہ آپ
 کے سامنے آگیا اور جبرئیل نے اسے اس کو واپس جانے کو کہیے۔ آپ نے

اسے میرے پروردگار محمد کو دکھلا دیجیے تو مردوں کو کیسے زہرہ کہیے گا ارشاد فرمایا کیا تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا یقین کیوں نہیں ملایا
 لیکن یہ سوال اس لیے ہے کہ میرے قلب کو سکون حاصل ہو سورہ بقرہ آیت ۲۶ پارہ ۳

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَلَمَّا رَجِعْنَا فَقَالَ لَهَا فَرَجِعِي حَتَّىٰ تَعَادِي يَوْمَ مَكَارِنَا
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبْرَةٌ
 ۱۸۲۸ - حَكَتْنَا مَكْمُولٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيِّدٍ عَلِيُّ
 ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ
 عَنْ شَيْبَةَ عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْضُرِّي كُلَّ مَن تَلَفَطَ بِالْإِسْلَامِ
 فُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْعَامٌ عَلَيْهَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ
 التَّيْمَةِ وَالْأَيْمَنِ إِلَى التَّبَعِ مَا نَزَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَبُونَ لَعَلَّكُمْ
 أَنْ يَهْتَكُوا آثَارَ فَائِسَةَ النَّسَاجَةِ، جَعَلَ الرَّحْمَنُ مَا
 مَا يَصِفِيكَ إِلَّا سَلًا -

۱۸۲۹ - حَكَتْنَا هَكَاهُ مِنْ عَمَارَةَ النَّوَيْسِيِّ
 ابْنِ مَسْلُومٍ كُنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ تَنَادَةَ عَنْ
 مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ بِنْتِ كَعْبٍ عَمْرٍ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَلَيْكَةُ أُخْرَى
 بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جَبْرِئِيلُ مَا هَذِهِ
 الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هَذِهِ رِيحُ قَبْرِ الْمَاشِطِيَّةِ
 وَابْتِغَاءُ رُؤُوسِهَا كَانَ وَكَانَ بَدَنُ ذَلِيلَاتِ
 الْخَضِرِ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي كَسْرَةَ شَيْلٍ وَ
 كَانَ مَسْرُوكًا بِرَاهِبٍ فِي صَوْمِعَةٍ فَبَطَّلِعَ عَلَيْهِ
 النَّزَاهِبُ فَبَعَثَهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ
 نَزَّ حَتَّى أَتَوْهُ رَمَدًا فَعَلِمَ بِهَا الْخَضِرُ وَآخَرًا
 عَلَيْهِ أَنْ لَا تَعْلَمُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرُبُ النَّسَلَةَ
 فَكَلَّمَهَا فَخَضِرًا وَجَدَتْهُ أُخْرَى فَعَلِمَتْهَا أَنَّ أَحَدًا
 عَلَيْهِ أَنْ لَا تَعْلَمُ أَحَدًا فَكَلَّمَتْ رَحْمَتُهُمْ
 أَفْسَتْ عَلَيْهِ الْأَخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى آتَى
 كَبْرِيَّةَ فِي النَّخْرِ فَانْبَسَلَ رَجُلَانِ يَخْتَبِئَانِ قَرِيبًا
 فَكَلَّمَتْهُمَا وَفَسَحَى الْأَكْهَرُ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ
 الْخَضِرَ نَقِيلًا وَمَنْ رَأَى مَعَكَ كَانَ حَذَانٌ نَسِينٌ

اس سے واپس جانے کو کہا تو وہ اپنی چمکے واپس چلا گیا نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے
 محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاذ، اعمش
 شقیق، حدیقہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا تمام مسلمانوں کی تعداد گن کر مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا
 یا رسول اللہ کیا آپ ہم پر اب بھی کسی چیز کا خطرہ کرتے ہیں
 جب کہ اب ہماری تعداد چھ سو اور سات سو کے درمیان
 ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے
 کہ جس میں تم قبلا ہو جانے کے حذیقہ کہتے ہیں۔ پھر ہم پر اب
 وقت بھی آیا کہ اگر ہم نماز بھی پڑھتے تو چھپ کر پڑھتے۔

شام بن عمار و لید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد بن جہان
 ابی بن کعب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے پہلے
 کے موقع پر ایک خوشبو محسوس ہوئی میں نے جبرئیل سے دریافت کیا
 یہی خوشبو ہے انہوں نے جواب دیا یہی عورت کی خوشبو ہے جو زوجوں
 کی میں کے گٹھی کیا کرتی تھی اور اس کے دونوں ٹیوں اور شوہر کی قبریں
 ہیں اور ان کا قصہ اس طرح ہے کہ خضر بنو اسرائیل کے معزز گھرانے سے
 تھے ان کا گزر ایک فقیر غلام کے عبادت خانے کے قریب سے ہوا تو وہ
 عاجز نکل کر انہیں اسلام کی تعلیم دینا آخر کار جب خضر جوان ہوئے تو
 ان کے والد نے ان کا ایک عورت سے نکاح کر دیا انہوں نے اس عورت
 کو بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے علیحدگی کیا کہ اس بات کی کسی کو
 خبر نہ ہو خضر عورتوں سے محبت نہیں کیا کرتے تھے کچھ دن بعد خضر
 نے اس عورت کو طلاق دیدی ان کے ہاں پنشن کا نکاح دوسری عورت
 سے کر دیا خضر نے اس سے بھی علیحدگی کر دی ان کی تعلیم دی لیکن اللہ کی
 سے ایک عورت اس راز کو چھپایا اور دوسری نے فاسق کو دیا فرعون
 نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا رہتے ہی وہ فر ہو کر سمندر کے ایک جزیرہ
 پر چھپ گئے وہاں دو شخص کویاں کاٹنے کے لیے آئے انہوں نے خضر
 کو اس مقام پر دیکھا ان میں سے ایک نے تو یہ بھید پوشیدہ رکھا اور
 دوسرے نے فاسق کو دیا لوگوں نے اس سے دریافت کیا تمہارا ساتھ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَكَتُمُوا كَانِ فِي دِينِهِمْ وَأَنْ مَنْ كَذَبَ فَسُجِّلَ
 كَالْكَافِرِ فَتَزَوَّجَ أَسْرَاةً أُنْكَاهُ يَسْتَقْبِلُهَا هِيَ تَمُكِّطُ
 رَيْبًا فَرُحُونَ إِذْ سَقَطَ الْبُشَطُ فَقَالَتْ كَيْسَ
 فَرُحُونَ فَأَخْبَرَتْ أَبَاهَا وَكَانَ يَكْتُمُهَا زَيْبَانِ
 وَزَوْجَ فَارَسَلَ إِلَيْهِمْ فَكَرَدَهُ أَسْرَاةً وَزَوَّجَهَا
 أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَا بِيَا فَقَالَ إِنْ فَايَكُمَا
 فَقَالَ رَحْمَانًا مَسْكَ الْبَيْتَانِ كُنْتُمَا أَرْتَجِعُنَا
 فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ كَمَا أَسِيرَى بِالْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَجَدَ رَيْبًا كَلْبَةً فَسَكَكَ
 حَيْرِيْلُ فَأَخْبَرَهُ -

اور کسی نے دیکھا ہے اس نے دوسرے کا نام یا سب اس سے دیکھا گیا تو
 اس نے انکار کیا اور ان کو چھپایا مالا کہ فرعون کے قانون میں جھوٹ کی
 سزا قتل تھی الغرض اس نے اس عورت کے نکاح کر لیا جس نے رز چھپایا تھا
 یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کھنٹی کیا کرتی تھی ایک دن اس کے ہاتھ سے
 کھنٹی گر پڑی اس کی زبان سے بے اختیار نکلی گیا کہ فرعون تباہ ہو گیا کہ فرعون
 کی بیٹی نے سن لیا وہ اپنے بیان کیا فرعون نے اسے ایک شوہر اور اسکے بیٹوں کو
 بلا اور اپنے دین میں آنے کے لیے کہا انہوں نے انکار کیا فرعون نے انہیں قتل
 کی دھمکی دی انہوں نے جواب دیا اس میں کوئی حرج نہیں لیکن ہم پر اتنا احسان
 کہ ناکہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کر دینا تو فرعون نے ایسا ہی کیا تو مہر لگ کی
 رات جو حضور کو خوشبو محسوس ہوئی وہ اٹھی پوچھ گیا کہ قبر کی تھی ۔

۱۸۳۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ
 سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَيَّانٍ
 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَظِيمُ الْعَجْزِ مَعَ عَظِيمِ الْبَلَاءِ وَإِنْ
 اللَّهُ إِلَّا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ لَيْبًا رَهْفِي فَلَمَّا لَزِمُوا
 وَمَنْ سَقَطَ فَلَمَّا لَسَقَطَ -

محمد بن رمح - لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان
 انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جتنی بڑی مصیبت ہوتی ہے
 اتنی ہی بڑا ثواب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے
 محبت کرے تو اسے لوبے کی سیبت میں مبتلا کرتا ہے جو خدا سے لڑتی رہے تو
 وہ بھی اس سے ٹوٹ رہتا ہے اور جو اس سے حقاً ہو تو خدا بھی اس سے حقاً ہو جاتا ہے

۱۸۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ تَابِعَهُ
 الْوَاحِدِيُّ بْنُ صَالِحٍ ثنا رَسْحَنُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْوَالِدِيِّ
 عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتُمُوا مِنَ الْكُذِبِ مَا يَحْتَاطُ
 النَّاسُ وَيُضَيِّرُ عَلَى إِذَا هُمَا عَظِيمًا إِجْرًا مِنَ
 الْكُفْرِ الْكُذِبِ لَا يَحْتَاطُ النَّاسُ وَلَا يُضَيِّرُ عَلَى
 إِذَا هُمَا -

علی بن میمون الرقی، عبدالواحد بن صالح اسحاق بن یونس، یحییٰ
 یحییٰ بن وثاب ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا
 ہو اور لوگوں کی معصیتوں پر صبر کرتا ہو اس کا اجر جہنم میں
 سے زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہ رکھتا ہو اور نہ
 ان کی معصیتوں پر صبر کرتا ہو

۱۸۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ
 كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شعيب بن صالح
 سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ مَن كُنَّ
 فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْبَيْتَانِ وَقَالَ بِنْدَ أَرْحَ لَدَا
 الْإِبْتِهَانِ مَنْ كَانَ مَجِيْبًا لِمَنْ كَرِهَ مَجِيْبًا إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ

محمد بن المثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعيب
 قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا
 مزہ پایا۔ جو آدمی سے صرف اللہ کے لیے محبت کرتا ہو اور
 جسے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہتمام دینا
 سے زیادہ محبوب ہو اور جو دربارہ کا فر بننے سے زیادہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

كَانَ اللَّهُ رَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا سِوَاهُمْ وَمَنْ كَانَ يُلْفِي فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ أَنْ يُخْرِجَهُ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْهَدَهُ اللَّهُ مِنْهَا -

آگ میں گرجانے کو محبوب رکھتا ہو جب کہ اللہ اس سے نکال چکا ہو۔

۱۸۳۳- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْزُوقِيُّ عَنْ

حسین بن الحسن المرزوقی، ابن ابی عدس، حم، ابراہیم بن

أَبْنِ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

سعید الجوهری، عبد الوہاب بن عطاء، ابو محمد الحمانی، شہر بن حوشب

قَتَّاعِبُدَّ الْوَهَّابِيُّ بْنُ عَطَّيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبُودٍ

ام الدرداء ابو الدرداء فرماتے ہیں میرے محبوب نبی

الرَّجَّائِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي رَدَاةٍ ذُو الْأَعْيُنِ

کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے کہ اللہ

أَنَّ اللَّهَ لَيَقَالُ أَوْ هَتَائِي كَلِمَاتٍ يَنْهَى اللَّهُ عَنْهَا

کے ساتھ لہ لہا لہا کہ شرک ہے کہ ناچا ہے تو وہ لہ لہا

وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قَطَعْتَ أَوْ

یا تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں کوئی فرض نماز

خَرَقَتْ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَبِّدًا أَقْبَنُ

کہ نہ چھوٹنے پائے کیوں کہ میں نے جان کہ نماز چھوڑ

تَرَكْتُهَا مُتَعَبِّدًا فَقَدْ بَرَيْتُ مِنْهُ لَوْ قُتِلَ بِشْرًا

اس نے کفر کیا اور اس سے خدا بری الذمہ ہو گیا لہذا

الْخَيْرُ فَإِنَّهَا مُفْتَاخُ كُلِّ عَيْزٍ

والذمہ کیونکہ شراب تمام بھگتوں کی جڑ ہے۔

بَابُ سِدْقَةِ الزَّمَانِ

۱۸۳۲- حَدَّثَنَا غُنَابَةُ بْنُ جَعْفَرِ الرَّبِيعِيِّ أَنَّ ابْنَ

غنیات بن جعفر ولید بن مسلم، ابن جابر ابو عبد

أَبْنِ مُسَلِّمٍ سَمِعَتْ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ

معاویہ کا بیان ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَيْتَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

ارشاد فرمایا دنیا میں نیتوں اور مصیبتوں کے سوا

سَمِعَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ نَبِيَّ مِنَ الدُّنْيَا

کچھ ہوتی نہ رہے گا۔

إِلَّا بِلَاؤٍ وَيُسْتَنْدَ -

۱۸۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

ابو بکر ابن زید بن ہارون، عبد الملک بن قدامتہ الحجی

هَارُونَ كَتَبَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَدَامَةَ الْجَمْعِيُّ عَنْ

اححاق بن ابی الفرات، مقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول

رَسُوخِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنِ الْقَطْرِ بْنِ عَنِ أَبِي

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایسے سال بھی

هَدْرِيَّةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آنگھڑے ہیں جن میں ذریب ہی فریب ہو گا جس میں جھوٹے کو

سَيِّئِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٍ خِدَاعَاتٍ مُصَدِّقَاتٍ فِيهَا

سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا، غائن کو امانت دار

الْمُكَذِّبُ وَيُكَدِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتِنُ فِيهَا

اور امانت دار کو غائن اور اس زمانہ میں روپیہ بہت قدر رکھو

الْمُخَارِقُ وَيَخُونُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَطِيلُ فِيهَا الرَّوَيْصُ

ہو گا آپ سے دور بات کیا گیا روپیہ کسے کھتے ہیں آپ نے

فَيْتَلُ وَمَا الرَّوَيْصَةُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ الشَّامِرِيُّ أَمِيرُ

ارشاد فرمایا حقیر اور کینہ آدمی لوگوں کے انتظام میں بدخت

الْعَامِرِيُّ -

کرے گا۔

۱۸۳۶- حَدَّثَنَا وَاسِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، اسماعیل الاسلمی

أَبْنِ مُضَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي حَلِيمَةَ

ابو حازم ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے
وہ بنا اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک آدمی قبر پر گنہگار نہ رہتا
نہ کہے کہ کاش اس قبر واسے کی جگہ میں دفن ہوتا اور یہ دین
کی وجہ سے نہیں بلکہ مصیبتوں کی وجہ سے ہو گا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا كُنْتُ أَرَى نَفْسًا تَهْتِكُ بِإِسْمِ اللَّهِ فِي حَيَاتِهَا
وَلَمْ تَهْتِكْ بِإِسْمِهِ فِي مَوْتِهَا إِلَّا أَطْلَعَهَا اللَّهُ عَلَى
أَنْبِيَاءِ رِجَالِهِ عَلَى الْقَابِئِ ثُمَّ يُؤْتِيهَا وَيَقُولُ
يَا كَيْفَ كُنْتَ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ لَوْلَا
بِرِّ الدِّينِ إِذَا التُّكَّ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، ابو ہریرہ، ابو سعید
مولیٰ مسافع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تم ایسے چھانٹے جاؤ گے جیسے رومی کھجوروں
میں سے عمدہ کھجوریں چھانٹتی جاتی ہیں تمہارے نیک لوگ
گذر جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم
سے ہو گئے تو تم بھی مر جانا۔

۱۸۳۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاطَلَحَةُ بْنُ
يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ يَكْفِيُّ
مَوْلَى مَسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُنْتَفُونَ كَمَا يَنْتَفَى الشَّمْرُ
مِنْ أَعْقَالِهِ فَلْيَدْ هَبْ خِيَارَكُمْ وَيُفِي شَرَّكُمْ
كَمَا يُؤَدُّانِ اسْتَطَعْتُمْ

یونس، محمد بن ادریس الشافعی، محمد بن خالد الجندی،
ابان بن صالح، حسن، اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا دن بدن مصیبتیں زیادہ ہوں گی اور
کجی بڑھتی جائے گی اور قیامت بدترین لوگوں پر قائم
ہوگی اور ہمدی جیسے بن مریم کے علاوہ کوئی اور نہیں

۱۸۳۸- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَبِي بَدْرٍ الشَّافِعِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلْدَانَ الْجَنْدِيُّ
عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِدُكُمْ
الْأَمْرُ إِلَّا سُدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا دَبَالَةً وَلَا النَّاسُ إِلَّا
مُتَعَاوِلًا كَقَوْمِ السَّاعَةِ إِلَّا عَلَى سِدْرٍ الشَّافِعِيِّ كَالْمَرْوِيِّ
إِلَّا عَيْسَى ابْنَ مَرْكَمٍ

قیامت کی نشانیوں کا بیان

ہناد بن السری، ابو ہریرہ، ابو بکر بن عیاش، ابو بصیر
ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا میں اور قیامت ایسے بھیجے گئے
ہیں اور آپ نے دو انگلیوں کو جمع کر کے دکھایا۔

باب ۳۶ اشراط الساعة
۱۸۳۹- حَدَّثَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْبُؤَيْبِيُّ وَأَبُو هُرَيْرَةَ
وَالزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ لَا تَنَا أَبُو بَكْرٍ عِيَّاشُ بْنُ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُتُّ أُنَا وَالسَّاعَةُ
كَمَا تَبِينُ وَجَمْعُ بَيْنِ أَصْبَعَيْهِ

ابو بکر، وکیع، سفیان، فرات القرظی، ابو الطفیل
عزید بن اسید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہماری طرف بالا خانہ سے جھانکا۔
پھر ہم نے قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے
فرمایا جب تک وہیں نشانیوں ظاہر نہ ہو جائیں گی قیامت

۱۸۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا
وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فَرَاتِ الْقُرْظِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ
عَنْ حَدِيثِ بْنِ أَبِي قَالٍ أَطْلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَسْتَدَاكِرُ
السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَقْرَاتِ الدَّجَالِ وَالذَّخَانِ وَطُلُوعِ الْقَمَرِ
 مِنْ مَكِّيَّةٍ عِوَا
 ۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابِرَاهِيمَ بْنِ
 الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
 بُسْرَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو ذَرِيَّةٍ أَنَّ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
 رَمَى اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَهُوَ فِي شَرِّهِ
 تَبَوُّؤُهُ وَهُوَ فِي خِيَابٍ مِنْ أَدَمٍ فَجَلَسَتْ
 بَيْنَهُمَا نَجْمَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَأْتِي
 عَوْنٌ فَقُلْتُ مَن يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ
 جَلَسَتْ لِحْمِي
 قَالَ يَا عَوْنُ اسْتَفْتِ خَلْقَكَ يَا بَيْنَ يَدَيْ
 الْمَلَائِكَةِ
 إِحْدَاهُمْ مَوْلَى قَوْمٍ فَجَلَسَتْ بَيْنَهُمَا
 وَجَسَتْ
 شَرِيحَةً فَقَالَ قُلْ إِحْدَايَ لَمْ تَقْرُبْ بَيْتَ
 الْمُقَدَّسِ لَمْ تَدَأْ بِطَبْعِي لَمْ تَكُنْ مَعَهُ
 اللَّهُ بِهِ
 ذَمًّا لِيَوْمِ قَوْمِي وَمَنْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ
 فَهُوَ
 تَكُونُ الْأَمْوَالُ فِيكُمْ حَتَّى يَبْطِئَ الرَّجُلُ
 رَأْسَهُ
 وَيَأْتِي بِهَلْ سَاخِطًا فَنَدَى لَا تَكُونُ بَيْنَكُمْ
 وَلَا بَيْنَ بَيْتِ مَسْلَبَةَ إِلَّا دَخَلْتُمْ كَفَرًا
 كَفَرًا
 وَبَيْنَ بَنِي الْأَنْصَارِ هُدًى بَدَأَ فَيُعْدِلُونَ
 بِمَكِّيَّةٍ
 فَكَيْفَ تَرْتَابِيكُمْ فِي سَائِرِ غَايَةِ تَحْتَ كُلِّ
 غَايَةٍ رَأَيْتُمْ أَتَقْرَأُونَ

قائم نہ ہوگی جن میں سے بادل، دھواں، اور مغرب سے
 سورج کا نکلنا بھی ہے۔
 عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبدالرشید بن العلاء
 بسر بن عبید اللہ، ابو ذریعہ الخولانی، عون بن مالک
 الاصبغی فرماتے ہیں، میں غزوہ تبوک میں حضور کی خدمت تک
 میں حاضر ہوا اور آپ ایک اون کے ٹیمے میں جلوہ افروز تھے
 میں ٹیمے کے صحن میں بیٹھ گیا آپ نے فرمایا اے عون اندر
 جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا پورا اجازت دے رہا ہوں
 مزاح تھا، آپ نے فرمایا ہاں پورے آ جاؤ آپ نے فرمایا
 عون یاد رکھنا قیامت سے پہلے چھ نشانیاں ہوں گی اول میرا
 وفات میں یہ سن کہ بہت رنجیدہ ہوا دوم بیت المقدس کا
 ہونا، سوم ایک بیمار سی قم میں ظاہر ہوگی جس میں خدا تعالیٰ
 تمہیں تمہاری اولاد کو شہادت عطا کرے گا اس کے ذریعہ تمہارے
 اطہال کو پاک صاف کرے گا، چہارم تم میں مال کی کثرت ہوگی حتیٰ کہ
 آدمی کو سودینار ملیں گے تو وہ اس سے بھی راضی نہ ہوگا
 پنجم تمہارے آپس میں سنا دہوگا جس سے کون گھر جاتی نہ
 رہے گا، ششم تم میں اور روم میں صلح ہوگی لیکن وہ لوگ
 تم سے دغا کریں گے اور تمہارے مقابلہ پر اسی مجتہد
 کے ساتھ فوج لے کر آئیں گے ہر مجتہد سے کے
 نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

نشان کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَمَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ
 الدَّرَادِيَّ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ
 ابْنِ عَبِيدَةَ الرَّسْمِيِّ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ
 نَقَمْتُ حَتَّى تَسْتَكْرُوا إِيَّامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْبَابِكُمْ
 وَبِرِيقِ دُنْيَاكُمْ عِدَارَكُمْ

مقام، عبدالعزیز الدرادر دی، عمرو مولى المطالب
 عبدالرحمان الانصاری، حذیفہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت
 تک پائے ہوگی جب تک تم اپنے نام کو اپنے ہاتھوں
 سے نقل نہ کر دے گا ہم جنگ نہ کر دے اور تمہارے ہڈیوں
 تمہاری دنیا کے مالک بن جائیں گے۔

۱۸۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَبَانَ عَنْ ابْنِ زُرَّعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوبکر، ابن علیہ، ابو حبان، ابو زرہ، ابو ہریرہ
 نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں کے

تو مذکورہ نے ان کی طرف سے تین ہار منہ پھیر لیکن صلہ سے
بچر لو چھا تین مرتبہ مذکورہ ہار منہ موٹوں رہے تیسری مرتبہ صلہ
کی طرف رخ کر کے فرمایا اسے صلہ یہ کلمہ ان کو دوزخ سے
نجات دے گا اس طرح تین بار کہا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، وکیع، اسلمش۔
شقیق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا قیامت میں پہلے علم اٹھ جائے گا جہاں
بڑھ جائے گی اور ہرج ہوگا ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو سعید، اسلمش
شقیق، ابو موسیٰ کے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہاں
چھا جائے گی علم اٹھ جائے گا اور ہرج زیادہ ہوگا، صحابہ
نے عرض کیا ہرج کیا ہے۔ فرمایا قتل۔

ابو بکر، عبداللہ، علی، عمر، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ
مقرر ہو جائے گا، علم دنیا سے اٹھ جائے گا، بخل پیدا
ہو جائے گا فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بہت ہوگا
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہرج کیا چیز ہے
آپ نے فرمایا قتل۔

امانت دل سے نکل جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسلمش، زید بن وہب، حذیفہ فرماتے
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دو حدیثیں بیان کیں جن
میں سے ایک دیکھ لی اور دوسری کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا
تھامانت دل کی بڑ میں پیدا کی گئی ہے پھر قرآن نازل ہوا
ہم نے اس کی اور سنت کی تعلیم حاصل کی جس سے ایسا بڑھ

وَلَا صَدَقَةٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَذِيفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا
عَلَيْهِ شَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حَذِيفَةُ
ثُمَّ أَخْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّلَاثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةَ تَجْعَلُهُمْ
مِنَ الشُّرَكَاءِ شَلَاثًا

۱۸۴۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
ثَنَا إِبْنُ دَوَّكَيْعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ
عَمْرِئِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ
تُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُنزَلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ
فِيهَا الْهَرَجُ وَالْهَرَجُ الْقَتْلُ

۱۸۵۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنِ
الْأَعْمَشِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ مَوْسَى قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ
أَيَّامِكُمْ أَيَّامًا يَأْتِي فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا
الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرَجُ قَالُوا يَا
رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ

۱۸۵۱. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ
عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ قَالَ يَقْرَبُ النَّوْلُ
وَيَقْصُرُ الْعِلْمُ وَيَلْقَى الشَّخْخُ وَيُظْهِرُ الْفِتْنَةَ
وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ
قَالَ الْقَتْلُ

باب ذهاب الأمانة

۱۸۵۲. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَثَنَا وَكَيْعٌ
عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ سَعِيدٍ وَهَبٌ عَنْ حَذِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ لَأَيْتَ أَحَدَهُمَا أَنَا
أَسْتَعْرِضُ الْأَخْرَجَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ سُئِلَتْ

فِي جَذْرِ قَلْبِهِ الرَّجَالِ قَالَ الظَّنَّ كَيْفِيٌّ بِيَعْنِي
 قَسَطَ قَلْبِي الرَّجَالِ دَخَلَ الظَّنَّ قَمَلَنَا
 مِنَ الظَّنِّ دَعَلْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا
 عَنْ تَفْعِيلِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ
 فَتَرْفَعُ الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ يَقْلُدُ آثَرَهَا
 كَأَثَرِ النُّوْكِ لَمَّا نَامَ النَّوْمَةَ تَنَزَّ
 الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ يَقْلُدُ آثَرَهَا كَأَثَرِ
 النَّجْلِ كَجَمْرِ دَخَرِحَتْهُ عَلَى رَجُلِكَ
 فَتَقَطُّ فَتَلَهُ مُنْبِرًا وَ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ
 ثُمَّ أَخَذَ حَدِيثَهُ كَقَا مِنْ حَصَى فَدَحْرَجَهُ
 عَلَى سَاقِهِ قَالَ يَصْبِيحُ الشَّامُ
 يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي
 الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي نَبِيِّ قَلْبِنَا
 نُجَلًا أَمِينًا وَ حَتَّى يَهْلِكَ الرَّجُلُ مَا
 أَعْقَلَهُ وَ أَجَلَدَهُ وَ أَطْرَبَهُ دَمَا فِي
 قَلْبِهِ حَبَّةٌ عَدَلٍ وَنَ إِيمَانٍ وَ لَقَدْ
 آتَيْتُكُمْ بَايَعَتُنَّ لَنْ كَانَ مُلِينًا لِيُرَدُونَ
 عَلَى إِسْلَامِهِ وَ لَنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا
 لِيُرَدُونَ عَلَى سَاكِبَةٍ قَامَا أَيُّومًا نَا نَت
 بِبَابِيحِ الْأَقْلَانَا وَ قَلَانَا -

۱۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْطَفَى ثنا
 مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَنَانَ
 عَنْ أَبِي النَّهْشَبِيِّ عَنْ أَبِي شَجْرَةَ كَثِيرِ
 بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
 إِذَا أَرَادَ أَنْ يَهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ
 فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا
 مُقْبِتًا مَقْبِتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مُقْبِتًا
 مَقْبِتًا نَزَعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةَ فَإِذَا نَزَعَتْ

۳۳ اور بڑھ گئی پھر آپ نے فرمایا امانت اٹھ جانے کی اور آدمی رات کو
 سوئے گا اور صبح کو جب اٹھے گا تو نقطہ برابر امانت کا اثر موجود ہوگا
 پھر سو جائے گا اور امانت اٹھ جائے گی اور اس کا اثر ایسا باقی
 رہے گا جیسے کسی کے پاؤں پر لٹکا رہے گریزیں اور اس کے چھانے
 باقی رہ جائیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ پھر مذہب نے ایک
 مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھا کر اپنے پیروں پر لٹکا لیں اور فرمانے
 لگے اس کے بعد لوگ صبح کو بیت کریں گے لیکن ان میں سے
 کوئی بھی امانت وار نہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں
 قبیلے میں فلاں شخص بہت امانت دار عقلمند اور ظریف ہے
 حالانکہ اس کے دل میں رانی کے دانے برابر بھی ایمان نہ
 ہوگا پھر ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مجھے کسی کی ضمانت کی
 حاجت نہ تھی کیوں کہ اگر وہ مسلم ہوتا تو اس کا اسلام
 اسے امانت پر مجبور کرتا تھا اور اگر وہ یہودی یا نصرانی ہوتا
 تو اس کا گماشتہ بھی انصاف سے کام لیتا ایسا اب مجھے
 کوئی نہیں ایسا نظر نہیں آتا کہ میں اس سے نجات کروں سوائے
 فلاں فلاں کے۔

محمد بن المصنف، محمد بن حرب، سعید بن سنان،
 ابو زابر، ابو شجرہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا
 ہے تو اس کے دل سے سوا اٹھاتی ہے جب حیاء اٹھ جاتی ہے
 تو اللہ کے قہر میں گرفتار ہو جاتا ہے اور امانت بھی اس کے دل
 سے اٹھ جاتی ہے اور جب امانت اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے
 تو پوری اور قیامت شروع کر دیتا ہے اور جب پوری اور قیامت
 شروع کرتا ہے تو اس کے دل سے رحم اٹھ جاتا ہے اور جب
 رحم اٹھ جاتا ہے تو وہ ہمیشہ کے لیے ملعون و مردود ہو جاتا ہے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَمِنَ الْأَمَانَةِ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مَخُونًا
 فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مَخُونًا نَزَعَتْ
 مِنْهُ السَّحْمَةَ فَإِذَا نَزَعَتْ مِنْهُ الزَّمِيمَةَ
 لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلْعِنًا فَإِذَا لَمْ
 تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلْعِنًا نَزَعَتْ مِنْهُ
 رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ

اور جب تم اسے ہمیشہ کے لیے ملعون درمرد و کچھو تو
 سمجھ لو کہ ایمان کی رسی اس کی گردن سے نکل چکی ہے

پانچواں آیت -

۱۸۵۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا مُحَمَّدُ
 ثَنَا وَبِهِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قُرَاتٍ أُنْقَرِ عَنْ
 عَاصِمِ بْنِ قَابِلَةَ أَبِي الظَّفِيرِ الْكِنَانِيِّ
 عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ أَبِي سَرِيحَةَ فَكَ
 أَكَلَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ عُرْبِهِ وَخَنُ نَسَاكُ السَّاعَةِ فَقَالَ
 لَا تَعْمُدُ السَّاعَةَ حَتَّى تَكُونَ عِنْدَ آيَاتِ
 طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَالِ
 وَالذُّخَانِ وَالدَّابَّةِ وَيَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ
 وَحُجْرَةَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَثَلَاثَ حُجُورٍ خُفَّ بِالشَّرِّبِ وَخُفَّ
 بِالْقَرِيبِ وَخُفَّ بِالْحَرِيرَةِ الْغَرِيبِ وَتَارُ
 تَحْوَرٍ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ ابْنِ تَسْوَى الشَّاسِ
 إِلَى السَّحَابِ تَبَيَّتْ مَعَهُمْ إِذَا بَاكُوا
 تَقْبَلُ مَعَهُمْ إِذَا قَامُوا

علامات قیامت کا بیان

علی بن محمد و سعید، سفیان، ہزات، القزازی، معاشرین
 وائلہ ابوالظفیر، حدیث نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ایک دن بالافانہ سے آمد ہوئے اور ہم قیامت
 کا ذکر رہتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت
 تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں مغرب
 سے سورج کا طلوع ہونا، دجال کا نکلنا، دھوئیں کا نکلنا، وابتہ
 الارض کا نکلنا، یا جوج ماجوج کا ظاہر ہونا، عیسیٰ علیہ السلام
 کی آمد اور تین بار زمین کا دھنسا، ایک نصف مشرق میں ہوگا
 ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ قاعرب میں اور ایک
 آگ مدین کے ایک گاؤں اہبن کے ایک کنویں سے ظاہر ہوگی
 جو لوگوں کو مشرکی باب گھنچے گی جب یہ لوگ سوئیں گے
 تو وہ بھی رک ہائے گی اور جب یہ چلیں گے تو وہ
 بھی چلے گی۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۸۵۵ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ
 اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَ
 ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَتْبُودِ بْنِ أَبِي حَبِيبِ عَدُو
 سَيْتَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَادِرُ مَا
 يَأْلَأُ عَمَلِكُ بَيْنَا طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا
 وَالذُّخَانِ وَدَابَّةِ الْأَرْضِ وَالذُّجَالِ

حرملة، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابن لہیعہ،
 یزید بن ابی صیب، سنان بن سعد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا جوج ماجوج سے پہلے
 نیک عمل کرو اور اول مغرب سے سورج کا نکلنا، دھوئیں کا
 سوم وابتہ الارض، چہارم دجال، پنجم قاص آفت، ششم
 عام آفت۔

وَعُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ دَامِدَ الْعَامَةَ
 ۱۸۵۶ حَدَّثَنَا أَحْسَنُ بْنُ يُونُسَ الْحَمَلِيُّ ثنا عَوْنُ
 بِنِ مَعَاذَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ كَامَةَ
 بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّسْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ
 عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي تَنَادَةَ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيَاحَاتُ بَعْدَ

الْبَيَاتِ

۱۸۵۷ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَلِيبِيُّ ثنا
 نَوْفَلُ بْنُ قَيْسِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ
 زَيْدِ بْنِ تَرَكَشِيِّ عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى خَسَنِ
 طَبَقَاتٍ فَأَنْبَعُونَ سَنَةَ أَهْلِ يَزْدَنْقَوَى ثُمَّ
 الَّذِينَ يَلُوتُهُمْ إِلَى مِثْرَيْنِ وَمَا لَكُمْ سَلِيَّةَ أَهْلِ
 كُرَاجِمٍ وَتَعْاضِلُ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوتُهُمْ إِلَى سَيْبِينَ وَ
 مَعَاذِ سَنَةِ أَهْلِ تَدَابُرٍ وَتَعْاطِفٍ ثُمَّ اللَّهُمَّ
 اللَّهُمَّ انْجَا النَّجَاءَ

۱۸۵۸ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا حَارِثُ بْنُ أَبِي
 مُحَمَّدٍ الْغَفَرِيُّ ثَنَا الْمُسَوِّبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ
 أَبِي مَعِينٍ عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ عَلَى خَسَنِ
 طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ مَكْمًا وَ أَمَّا
 طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَ
 زَيْبَانٍ وَ أَمَّا الطَّبَقَةُ السَّارِيَةُ مَا بَيْنَ
 الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ يَزْدَنْقَوَى
 ثُمَّ دَهْفَرَنْقَوَى

باب الخسف

۱۸۵۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَلِيبِيُّ
 ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا بَشِيرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ
 سَيَّارٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حسن بن علی الخلال، عون بن عمارہ، عبداللہ بن المثنی
 بن ثامر بن عبداللہ بن النضر، شامہ، النضر بن رمی اللہ
 تعلقے عند ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی نشانیاں دو سو سال
 کے بعد ظاہر ہوں گی۔

انصاری علی الجہنم النوح تھا نہیں، علیہ السلام مفضل،
 یزید ازرقاشی، انہی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا میری امت پانچ طبقوں پر مشتمل ہوگی پانچ سال
 تک تریڈنڈ اور پریزنگار لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد
 ایک سو سال تک صلہ رمی کرنے والے اور انہوں سے تعلق
 رکھنے والے ہوں گے۔ پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ سال
 تک وہ لوگ ہوں گے جو رشتہ ناطہ توڑیں گے اور لوگوں
 سے منہ پھیریں گے پھر اس کے بعد قتل ہی قتل ہوگا۔

نصر بن علی، عازم ابو محمد الغفری، مسور بن الحسن،
 ابو معین، انہی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے اور پھر
 طبقہ پانچ برس کا ہوگا۔ میرا اور میرے صحابہ کا طبقہ تو
 اہل علم اور اہل ایمان کا ہے اور دوسرا طبقہ پانچوں سے
 ہے کہ انہی تک اور پریزنگار لوگوں کا ہے اور اس کے
 بعد پانچ سو سال تک قتل ہوگا۔

زمین کے دھنسنے کا بیان

نصر، ابو احمد، بشیر بن سلیمان، سیارہ، طارق،
 عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے مسخ خسف اور

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْبَغِي السَّاعَةَ مَسْحٌ
وَحُفٌّ وَتَذْفٌ

ف مسخ صورت کا تبدیل ہو جانا تذف آسمان سے آگ کا برسننا، حسف زمین کا دھسننا، تذف آسمان سے پھر وہاں کا برسناس کی سند منقطع ہے۔

ابوسعب، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، ابو عازم بن دینار، درہما علی اسلم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیزی اخیر امت میں حسف مسخ ان تذف ہوگا۔

۱۸۶۰ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصُوبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَكَرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي حُسْفٌ وَمَسْحٌ وَتَذْفٌ.

محمد بن بشار، محمد بن المنثري، ابو عاصم، حبوہ بن شریح ابو صخر، نافع کنتے میں ابن عمر کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا فلاں شخص آپ کو سلام کرتا ہے آپ نے سن کر فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اس نے دین میں بدعت پیدا کی ہے، تو اسے میرا سلام نہ کہنا کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں مسخ بھی ہوگا۔ تذف بھی اور حسف بھی اور یہ اہل قدر میں ہوگا۔
دفرقہ قدر میں جو تقدیر کے منکر ہیں

۱۸۶۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَمْدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَبُوبُ بْنُ شَرِيحٍ ثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي أَدْفٌ وَتَذْفٌ وَذِيكَ فِي أَهْلِ النَّفْسِ

ابو بکر یب، ابو معاذیر، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو الایسر عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں حسف بھی ہوگا مسخ بھی اور تذف بھی۔

۱۸۶۲ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ ثَنَا أَبُو معاوية وَمُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي حُسْفٌ وَتَذْفٌ

بیداد کے لشکر کا بیان

باب جيش البيداء

بشام ابن عبیدہ، امیہ بن صفوان بن عبد اللہ بن صفوان عبد اللہ، حنفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک لشکر اس بیت الشکر لگانے کا ارادہ کرے گا لیکن یہ وہ

۱۸۶۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَهْلَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ بَنِي صَفْوَانَ بِيَةِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ بِقَوْلِ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ
 أَنهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ لَيَوْمَ هَذَا الْبَيْتِ جَيْشٌ يَقْرُونَهُ
 حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ خِيفَ
 بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوْلَهُمْ أَخِرَهُمْ يَخِيفُ
 بِهِمْ وَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّوْبِيُّ الَّذِي
 يُخْرِجُهُمْ قَلْنَا جَاءَ جَيْشٌ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا
 أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ إِنَّكَ
 لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَإِنَّ حَفْصَةَ لَمْ
 تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۸۶۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ ثنا
 الْفَضْلُ بْنُ دَاكِينٍ ثنا سَفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ
 كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّرْهَبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ
 بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهَى النَّاسُ مِنْ
 غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَفْرُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا
 كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ خِيفَ
 بِأَوْلِهِمْ وَأَخِرِهِمْ وَلَمْ يَبْقَ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ
 فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يَكْفُرُ قَالَ يَجْعَلُهُ اللَّهُ
 عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

مقامِ بیداء میں پہنچے گا تو اس کے درمیانی سلسلہ کوز میں یہ
 دھنسا دیا جائے گا، دھنسنے وقت اٹھے لوگ پیچھے والوں کو
 آڑ میں ہیں گے لیکن آڑ دیتے دیتے سب دھنسن جائیں
 گے ایک قاصد کے سوا ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو
 لوگوں کو باہر نکلنے کے لئے کہے گا، عبد اللہ بن صفوان کہتے ہیں جب
 حجاج کا لشکر مکہ پر حملہ آور ہونے کے لیے بڑھا تو ہم سمجھے
 شاید یہ وہ لشکر ہوگا جس کے متعلق حضور نے فرمایا
 تھا یہ لشکر ایک شمس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے
 حضور پر نبوت نہیں باندھا اور حفصہ نے حضور پر نبوت
 نہیں باندھا۔

ابو بکر بن شیبہ، سفیان، مسلم بن مسلم بن صفوان، صفیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اللہ کے اس لشکر کو گرانے کی
 کوشش کریں گے باز نہ آئیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر سے گرانے
 کی فرس سے آئے گا جب وہ مقامِ بیداء میں پہنچے گا اول
 سے آخر تک تمام زمین میں دھنسا دے جائیں گے دریا
 واسے ہی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی کو زبردستی
 اس لشکر میں شامل کیا گیا جو تو آپ نے فرمایا اللہ سے
 قیامت کے دن اس کی نیت پر اٹھائے گا۔

۱۸۶۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَصَفِيُّ
 ابْنُ عَمْرِو بْنِ دَهْرُونَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَتَّالِيُّ
 سَفْيَانُ ابْنُ عِيْنَةَ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ سَمِعَ
 تَائِفَةَ بِنْتُ جَبْرِ تَخْبِرُنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
 وَكَفَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ
 الَّذِي يَخِفُّ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ نَعَلْ فِيهِمْ أَشْكْرَةً قَالَ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ
 عَلَى نَبَاتِهِمْ

محمد بن الصباح، نصر بن علی، بارون بن عبد الحمیل
 ابن عیینہ، محمد بن سوقة، تائف بن حبیہ، ام سلمہ کا بیان ہے
 کہ حضور نے اس لشکر کا ذکر فرمایا جو زمین میں دھنسا
 دیا جائے گا، ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ شاہد ان میں
 وہ ہیں جو جن پر حبیہ کیا ہے، فرمایا وہ اپنی نیتوں پر اٹھنے
 جائیں گے۔

سطحِ بیداء در الحلیفہ کے پاس ایک مقام کا نام ہے۔

لَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ
الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا كَذَا طَلَعَتْ ذَرَاهَا النَّاسُ
أَمِنْ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَسَاءُهَا
لَوْ تَكُنْ أُمَّتًا مِنْ قَبْلِ.

۱۸۷۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَبَعَثَنَا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْلُ الْإِنْسَانِ
خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ النَّبِيِّ
عَلَى النَّاسِ صُحْبًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِنَّهَا مَا خَرَجَتْ
قَبْلَ الْخُرُوجِ فَالْخُرُوجُ مِنْهَا قَرِيبٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
دَلَالًا أَظْهَرَهَا إِلَّا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

۱۸۷۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ عَاصِمٍ
عَنْ زَيْدِ بْنِ صَفْوَانَ أَبِي عَسْكَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قَبْلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ
بَابًا مَفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُونَ سَنَةً فَلَا يَبْرَأُ
ذَلِكَ الْبَابُ مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ
مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا لَمْ يَنْفَعِ نَسَاءُ
رَبَائِعِهَا كَمْ تَكُنْ أُمَّتًا مِنْ قَبْلِ أَوْ كَسَبَتْ

فِي إِسْكَانِهَا حَتَّى

بِأَنَّكَ فِتْنَةُ الدَّجَالِ وَخُرُوجُ عِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوجُ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ

۱۸۷۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا أَبُو معاوية ثنا الأعمش
عَنْ شَيْبَةَ عَنْ حَلَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالُ أَعْمُومٌ عَيْنُ الْيَسْرَةِ

مغرب سے سورج نہ نکلے گا جب آفتاب کو مغرب سے
خارج ہوتے دیکھیں گے تو روئے زمین کے سب لوگ
ایمان لائیں گے لیکن جو مکہ وہ پہلے سے کون نہ تھے اس لیے
بان کا ایمان لانا کچھ فائدہ نہ دے گا۔

علی بن محمد، دکیع، سفیان البوحی، التیمی، ابو زرعمہ بن
عمرو بن جریر، عبداللہ بن عمر و کا بیابان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب
سے نکلنا ہے چاشت کے وقت لوگوں پر وہابہ کا ظاہر ہونا
عبداللہ کا بیان ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے جو بھی
پہلے ہو جائے لیکن ایک دوسرے کے قریب ہوں گی
میرا خیال ہے کہ پہلے مغرب سے سورج نکلے گا۔

ابوبکر، عبد اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زبیر بن جہش،
صفوان بن عسال کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا مغرب کی طرف ایک دروازہ ہے جو ہمیشہ
کھلا رہتا ہے اس کا عرض ستر برس کی راہ کا ہے یہ دروازہ
پہلے کے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ جب تک سورج مغرب
سے نہ نکلے اور جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت
کو، مومن کا ایمان لانا کسی کام نہ آئے گا اور نہ اس ایمان
سے وہ کوئی نفع حاصل کرے گا۔

زبالہ، حضرت عیسیٰ اور یاجوج و ماجوج کے نکلنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش،
شعیب، احمد یقہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا دجال بائیں آنکھ سے آتا ہے اس کے سر پر بت
نہ زیادہ، بال ہوں گے اس کے ساتھ جنت اور دروزخ ہوں گی۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۸۶۳۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ تَنَا رَسُولُ بَيْنَ عِبَادَةِ تَنَا سَوِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيْبِ عَنْ أَبِي الْمُتَيْبِ بْنِ سَبِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الصَّدِيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّجَلَ يَخْرُجُ مِنَ الْأَرْضِ الْمَشْرِقِيِّ يُقَالُ لَهَا خِرَاسَانُ يَتَّبِعُهُ أَقْوَامٌ كَانُوا فِي جَوْهَرِهِمُ الْمَجَلُ الْمَطْرُوقَةُ

نصر بن علی الجہنمی، محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، روح بن عباد، سعید بن ابی عروبہ، ابوالتیاج، مغیرہ بن سعید، عمر بن سریت، ابوبکر صدیق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ جال مشرق سے نکلتا ہے اس کے ساتھ لوگ ہوں گے جن کے چہرے چمپے ہوں گے گو یا رہ ڈھالیں میں رہیں ان کے چہرے گول چمپے اور گوشت سے پر ہوں گے

۱۸۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا تَنَا وَكَيْعٌ تَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنِ الْمُتَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ إِلَّا مَنَّا سَأَلْتَهُ فَقَالَ ابْنُ سَبِيْعٍ إِنَّ الدَّجَالَ قَبِيْسٌ قَالَ لِي مَا تَشْكَلُ عَنْهُ كُنْتُ إِتَمُّ يَكُونُونَ أَنْ مَعَهُ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ قَالَ هُوَ أَهْوَى عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ بن نیر، علی بن محمد، وکیع، اسمیل بن ابی خالد، قیس بن ابی مازم، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے آپ نے مجھ سے فرمایا تو اس کے بارے میں کیوں اتنے سوالات کرتا ہے میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ کھانا اور پانی ہو گا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی ذلیل ہے

۱۸۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى تَنَا أَبِي تَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنِ الْمُتَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ إِلَّا مَنَّا سَأَلْتَهُ فَقَالَ ابْنُ سَبِيْعٍ إِنَّ الدَّجَالَ قَبِيْسٌ قَالَ لِي مَا تَشْكَلُ عَنْهُ كُنْتُ إِتَمُّ يَكُونُونَ أَنْ مَعَهُ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ قَالَ هُوَ أَهْوَى عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ بن نیر، علی بن محمد، اسمیل بن ابی خالد، قیس بن ابی مازم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور منبر پر تشریح کیے اور اس سے پھر مسجد کے کواچی منبر پر تشریح نہ کیا تھے یہ بات لوگوں کو دلگدھی کھانگ ایک سانسے کھڑے تھے کچھ بیٹھے تھے آپ صبح کو بیٹھے کا شاہد کیا اور فرمایا خدا کی قسم منبر پر اس سے نہیں چڑھا ہوں کہ کون کام تمہارے نقصان یا فائدہ کا ہوا ہے جس کے بارے میں تمہیں بتاؤں اور نہ کسی اور پرانی سے ڈرانے کیلئے نہ کار خیر کی ترغیب دلانے کیلئے بلکہ یہ بات کہ میرے پاس تمہاری آئے اور انہوں نے ایک نمبر سنا کہ جس سے مجھے اتنی مسرت ہوئی کہ خوشی کی وجہ سے خند نہ آئی میں نے کہا اگر اتنی مسرت تو میری نظر کر لیں ان کے چہرے پر اتنی مسرت نہ ہو اور یہ کہ روایت میں ہے کہ خود تمہیں نے بیان کیا کہ وہ تم اور حرام کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ایک چھوٹے سے جہاز میں سوار ہوئے ایک ماہ تک ان کا جہاز مندر رہا اور انہیں آدھرا دبر لاپرواہ رہا اور ان کا جہاز ایک ماسوم جزیرہ کے کنارے جا ٹکرا لوگ چھوٹی

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَهْدَبَ اسودَ قَالُوا لَهُ مَا أَنْتَ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ
 قَالُوا أَخِيرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخَيَّرِكُمْ شَيْئًا وَلَا
 سَأَلْتُكُمْ دَالِكِينَ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ نَفَقَتْ مَوْتُهُ قَالُوا
 فَإِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْأَسْرَانِ إِلَى أَنْ تُخْرِجُوهُ وَتُخْبِرُوهُ
 قَالُوا فَدَخَلُوهُ عَلَيْهِ فَوَلَّاهُمْ بِشَيْخٍ قَوْتِي شَيْدِ
 الْوَتَّاقِ يَظْهَرُ الْحَزَنُ شَيْدُ التَّشِيكِ فَقَالَ لَهُمْ مِنْ
 أَيْنَ قَالُوا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا تَدْرِي الْعَرَبُ قَالُوا غَن
 قَوْمٌ مِنَ الْعَرَبِ عَمَّا تَسْأَلُ قَالَ مَا فَدَلَّ هَذَا أَنْ يُجَلَّ
 الَّذِي كَرِهَ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرًا سَأَدِي قَوْمًا وَأَعْظَمَهُ
 اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَمَرَهُمُ الْيَوْمَ حَيَّيْعَ إِلَيْهِمْ وَارْجِدْ
 وَبَيْنَهُمْ فَاجِدٌ قَالَ مَا فَدَلَّتْ عَيْنُ زَعْبٍ قَالُوا
 خَيْرًا لِيَعُونَ مِنْهَا زَادَعَمُ وَ يَسْتَفُونَ مِنْهَا لِيَسْتَعِيمُ
 قَالَ فَمَا فَدَلَّ غُلَّ بَيْنَ عَمْدَانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا يُطْعِمُ
 نَسَهُ كُلَّ عِلْمٍ قَالَ كَمَا فَعَلَّتْ حَبِيْرَةُ الْبَقْرِيَّةُ قَالُوا
 تَذُقُ حَبَاتِنَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ قَالَ فَزَعَدْتِ لَتِ زَعْرَتِي
 كَعْرَتَاكَ نَوَّ اِنْفَلَّتْ مِنْ قَتْلِي هَذَا لَمْ أَحْصَا اِنْفَصَا
 وَطَمَّتْكَ بِرِجْلِي هَاتِيْنِ لِأَطْبَيْتُ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سَيْبَلٌ
 قَالَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي هَذَا أَيُّهَا رَجُلِي
 هَذِهِ طَبِيْبَةٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِرَبِّهِ مَكْرِيهَا طَبِيْبَتِي
 هَيْبَتِي وَلَا وَاسِعَةٌ وَلَا سَهْلٌ وَلَا كَجِبَلٍ إِلَّا وَ عَلَيْكَ
 مَلَكٌ شَاهِرٌ سَهْبُهُ إِلَى يَوْمِ الْحَيْمَةِ

چھوٹی کشتیوں کو سوار ہو کر اس جریوں کے انیس وہاں ایک سیاہ رنگ کی حمیرہ نظر آئی جس
 کے حجم پر کثرت سے کہاں تھے انہوں نے اس سے پوچھا تو کوئی ہے اس نے کہا میں ہاں
 ہوں ہم نے اس کے پوکھے خبر بیان کر کے کہا کہ میں نہیں کوئی خبر نہ ڈنگی نہ منوں گی
 تم اس بت خانے میں جلیے جاؤ وہاں ایک شخص تم سے باتیں کرنا کہتا ہے تو اس شخص سے وہی
 خبریں سنا لیا اور تم سے سنا لیا کہ لوگ اس بت خانہ میں تھے تو وہاں ایک بوزر کا شخص
 زعفران میں مکرہا ہوا لٹا لٹا کر رہا تھا اس نے ان لوگوں سے پوچھا تم لوگ کہاں سے
 آئے ہو انھوں نے جواب دیا شام سے اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے انہوں نے
 جواب دیا جس کے بارے میں تو پوچھ رہا ہے ہم وہی لوگ ہیں اور ہمارا اچھا حال ہے
 آئے ہیں کہا اس شخص کا جو وہاں بیٹھا ہوا ہے یعنی حضور کا کیا حال ہے انہوں نے
 جواب دیا وہ اچھے حال میں ہیں شروع میں قریش نے ان کی مخالفت کی لیکن اب
 نے انہیں تمام عرب پر غالب فرمایا اب سب عرب ایک ہی اور ایک خدا کو ماننے لگے
 ہیں اس نے کہا اچھا زعفران کے خستے کا کیا حال ہے انہوں نے جواب دیا وہ بھی اچھی حالت
 میں ہے لوگ اس سے پانی دیتے اور پینے کے لیے لیتے ہیں اس نے دریافت کیا کہا
 اور بیسایان کی کھجوریں کا کیا حال ہے لوگوں نے جواب دیا ہمیں ہر وقت کثرت
 سے پانی موجود رہتا ہے اور ہر سال ہمیں ملتا ہے یہ سب لوگ اس شخص نے تمہیں
 مارا یا اور بولا اگر میں اس قید سے چھوٹا تو میں زمین کے چھپ چھپا کشت کر ڈھکا اور
 اس کا کوئی گوشہ مجھ سے باقی نہ رہتا سوائے طیبہ کے کہ وہاں بائسلی کھجور میں طاقت
 نہ ہوگی حضور نے فرمایا یہ سکر کھجور بت کوئی ہوتی چونکہ طیبہ ہی شہر ہے اس ذات
 کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کی سرنگی کو چھڑک کر میدان پہاڑ
 راز اور نعمت زمین الغرض ہر مقام پر منگلی تواریخے ہوئے فرشتہ پہرہ دیتا
 رہتا اور قیامت تک یہ پہرہ رہے گا۔

کتاب کو 75 روز کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بشام بھی بن عمرو عبدالرحمن بن زید بن جابر عبدالرحمن بن سیرین
 نصیر جبرئیل بن سمعان فرماتے ہیں ایک دن صبح کے وقت حضور نے
 ہمارے سامنے مجال کا ذکر کیا اس میں اسے ذلیل بھی کیا اور اسکے تفتے کو بڑا
 جی بتایا آپ کے اس بیان سے ہم یہ محسوس کرنے لگے کہ جیسے وہ نہیں کھجوروں
 میں پھپھایا ہے جب ہم شام کو حضور کی خدمت میں حاضر ہونے تو آپ نے
 ہمارے چہروں پر غم کے آثار دیکھ کر فرمایا کیوں تم لوگوں کا یہ کیا حال
 ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو صبح مجال کا ذکر فرمایا تھا

اسے زعفران شام کا ایک لال ہے جہاں ایک پتھر ہے جس کا سوکھ جانا مجال لینے کی نشانی ہے :

وَسَلَّمَ عَلَيْكَ ذَلِكَ فَيُنَا نَقَالَ مَا شَكَّكُمْ فَفَلْنَا يَا
 رَسُولَ اللَّهِ وَصَغُرَتِ الدَّبْحَالُ انْعَدَاةَ فَخَفَضَتْ
 فِيهِ تَمَّ رَفَعَتْ حَتَّى ظَنَّمَا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ
 التَّحْلِ قَالَ فَيُرِ الدَّبْحَالُ انْحَوَيْ عَنِّي عَلَيْكُمْ إِن
 يَخْرُجُ وَ إِنَّا نِيكُمْ فَإِنَّا حَجَّجَهُ دُونَكُمْ وَ إِنَّا
 نَحْنُ نَسْتُمْ فَكُمْ فَاْمُرُوا حَجَّجِي نَفْسِي وَ انْتَهَى
 عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَابَّ تَطِطُ عَيْنُهُ فَاتَمَّتْ كَلِمَةٌ
 شَبَّهَهُ بِمَعْدِي الْعَزْرِي بِنِ تَطِينِ فَمَنْ لَّهُ مِنْكُمْ فَيَنْفِرُوا
 عَلَيْهِ فَإِنَّا سَوَّرَهُ الْكُهْفِ أَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ حَلَّتِ بَيْنَ
 الشُّرْمِ وَالْوَرِاقِ فَعَاثَ يَبِينَا وَفَكَتَ شَمَالًا يَا عِبَادَ
 اللَّهِ انْتَبُوا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَبَّثَهُ فِي الْأَرْضِ
 قَلَّ اَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمًا كَسَنَةً وَ يَوْمًا كَشَهْرٍ وَ
 يَوْمًا كَجَهْدِ وَ سَأَلُوا يَا مَلِكُ كَيْفَا مَكَّمْ فَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 فَذَكَرَ الْيَوْمَ الَّذِي كَسَنَةً تَكَلَّفْنَا فِيهِ صَلَاةً يَوْمًا فَكَانَ
 فَاقْدَرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ فَلْنَا كَمَا اسْتَرَاةً فِي الْأَرْضِ
 قَالَ كَالْقَيْثِ اسْتَدْبَسْتَهُ الرِّيْحُ قَالَ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ
 فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيَوْمُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ
 أَنْ تُمْطِرَ فَيُمْطِرُ يَا مَرَاةُ الْأَرْضِ أَنْ تَنْبِتَ فَتَنْبِتُ وَ
 وَ تَرْفَعُ عَلَيْهِمْ سَارِحَاتِمُ اطْوَلُ مَا كَانَتْ ذَرَاةً قَدْ
 اسْبَغَتْ صُرُوفًا وَ اَمَدًا خَوَاصِرَتَمُ يَأْتِي الْقَوْمَ
 فَيَدْعُوهُمْ فَيُدْعُونَ عَلَيْهِ قَوْلُهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ
 فَيُصْرِحُونَ مُتَجَلِّينَ مَا بَأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ تَمَّ يَمْدُ
 بِالْحَيْبَةِ فَيَقُولُ لَهَا ائْتِي كُنُوزِي فَيَسْطَلِقُ فَيَتَّبِعُهَا
 كُنُوزَهَا كَيْفَ كَسَيْبِ التَّحْلِ تَمَّ يَدْعُوا رَجُلًا
 مَسْتَبِيًا سَبَابًا فَيُضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهُ
 جَزَلَتَيْنِ نَمِيَّةَ الْعَبْرَضِ تَمَّ يَدْعُوهُ فَيَقْبَلُ
 يَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ يَضْحَكُ فَيُنَاهَهُ كَذَلِكَ إِذْ
 بَكَتْ اللَّهُ عَيْبِي ابْنَ مَرْيَمَ فَيُنزِلُ عِنْدَ صَارَةِ
 لَهُ قَوْمَ عَزْرَةَ لَأَيِّكَ فَهَلْ جُودَ رِبَابِيَّتِي فِي مَرْكَبَاتِي

ہم کی ذمت اور بڑائی سردو اپنے بیان فرمائی تھیں اس سے ہمیں یہ محسوس
 ہونے لگا کہ وہ ان درختوں میں چھپا ہوا ہے آپ نے فرمایا تم لوگوں پر وہاں
 کے علاوہ مجھے اور لوگوں کا بھی ڈر ہے اگر وہاں میری زندگی میں ظاہر ہوا تو
 میں سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کروں گا البتہ اگر میرے بعد ظاہر ہوا
 تو ہر انسان اپنا تحفظ آپ کی کرے گا اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا میرے بعد نظر
 ہے دیکھو وہاں جو ان ہوگا اس کے ہاں بہت گھنگرے ہوں گے اس کی
 ایک آنکھ اٹھی ہوئی ہوگی میں اسکی مشابہت عبدالعزیز بن قطن کے ساتھ دیتا
 ہوں لہذا تم میں سے جو کوئی اسے دیکھے اسے چاہیے کہ اس پر سورہ کعب کی
 ابتدائی آیات پڑھے دیکھو طران اور شام کے ماہین نمل کے مقام سے اسکا
 ظہور ہوگا راتوں میں پورا نہیں ہوا پھیلا تا پھر سے گالے نمل کے بندہ
 دیکھو ایمان پر ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ زمین پر کتنا
 عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا چالیس دن ان میں سے پہلا دن ایک
 سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے تیسرا ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن
 ان شمار سے دنوں کے مثل ہوں گے ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ کیا اس بیٹے دن
 میں ہمارے سے پانچ نمازیں کافی ہوں گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ سب کر کے
 سال بھر کی پڑھنا ہم نے عرض کیا اس کے بیٹے کی رفتار آخر کتنی تیز ہوگی
 آپ نے فرمایا ہوا کے برابر جو بادل کے ساتھ ہوا اور وہ ہوا اس کے ساتھ
 ہوگی وہ ایک قوم کے پاس آکر انہیں اپنی الوہیت کی جانب بلانے کا
 اور وہ اس پر ایمان لائیں گے تو وہ پانی برسنے کا حکم دے گا پانی خوب
 برے گا زمین کو سبزہ گانے کا حکم دے گا تو زمین سبزہ آگائے گا اور
 المچ پیلے ہوگا جب اس قوم کے جانور شام کو چر کر واپس آئیں گے
 تو ان کے پستان اور نالی کو کھیں بھری ہوئی کو بان اونچے اور موٹے تازے
 ہوں گے پھر وہ دوسری قوم کے پاس جائیگا اور ان سے اپنے بلا ایمان اللہ کی
 فرائض کرے گا تو وہ انکار کریں گے تو یہ وہاں سے واپس ہوگا تو صبح کو وہ قوم قحط
 میں مبتلا ہوگی اور تمام مال و اسباب خالی ہوگی کچھ بھی مال کے پاس درجے گا
 اس کے بعد ایک دین بگڑے گا اور ان کے جانور سے وہاں کے جوانے
 طلب کرے گا وہاں کے نمل نے نمل کر اس طرح اس کے ساتھ جو جائیں گے
 جیسے شمشک ٹھیکان ہونو جب کچھ چلتی ہیں پھر ایک نہایت ہی سین اور خوبصورت جوان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْبَيْضَاءُ شَمْسِيٌّ وَمَشَقَّ يَتَى مَهْدُوذَاتِنَا دَاِضَاعًا تَلْبِيًّا
 عَلَيَّ اَحْبَحْتُمْ مَنَئِيْنِي اِذَا طَاكَهَا نَبْسُهُ فَظَنَدَ وَاِذَا
 رَفَعَ يَحْمَدُهُ مِنْهُ جُعَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ رِكَاظِي
 اَنْ يَجِدَ يَسِيْحَ نَفْسِهِ اِلَّا مَاتَ وَنَفْسُهُ يَسْتَرِيحُ
 حَيْثُ يَسْتَرِيحُ طَرَبُهُ كَيْتَطْلُبُ عَلَيَّ يَدْرِيْكَ عِنْدُ نَابِ
 لَدِيْ قِيَمَتِكَ ثُمَّ يَا بِيْ يَتَى اَللّٰهُ عَلَيَّ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَ
 اِلَهُهُ قِيَمَتُهُمْ وَجُوهَهُمْ وَيَحْتَدُّهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ
 فِي الْجَنَّةِ كَيْسَاتِهِمْ كَذَلِكَ اِذَا اَوْسَى اَللّٰهُ اِلَيْهِ يَا
 عِيْسَى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ رِعَادًا لِيْ لَا يَدَانِ رَاكِبِي
 بِقِيَامِيْمْ فَكُوْنُوْهُ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَيَسِيْحُ اَللّٰهُ يَكْتُمُ
 قَوْلِيْكُمْ وَهُمْ كَمَا قَالِ اَللّٰهُ وَنَ كَلَّ حَدِيْبٍ يُنْسَلُوْنَ
 نِيْمًا اَدَاتِيْكُمْ عَلَيَّ بِجِدَّتِيْ الطُّبْرِئِيَّةِ قِيَسْتَبِيْنَ
 مَا فَعَلَا ثُمَّ يَمُرُّ اَجْرَهُمْ كَيْفَ يَمُرُّونَ لَقَدْ كَانَ فِيْ
 هَذَا مَاءٌ مَّزَّةٌ وَيَحْضُرُنِيْ اَللّٰهُ عِيْسَى وَاصْحَابِيْهِ
 حَتَّى يَكُوْنَ رَأْسُ الشُّوْرِ رَاكِبُوْهُ خَيْرًا وَنَ مَاءُ
 وَيَتَاوَرُّ لِحَدِيْكُمْ اَلْيَوْمَ فَيَرْطَبُ نِيْمًا اَللّٰهُ عِيْسَى وَاصْحَابِيْهِ
 اِلَى اَللّٰهُ فَيُرْسِلُ اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَنْتَعَفَ فِيْ رِقَابِهِمْ
 فَيَصِيْفُوْنَ قَوْمِيْ كَمَوْتِ نَفْسِيْ وَاحِدَةٍ وَ يَهْبِيْطُ
 نِيْمًا اَللّٰهُ عِيْسَى وَاصْحَابِيْهِ فَلَا عِيْدِيْكُمْ مَوْجِعَ شَيْءٍ
 اِلَّا قَدْ مَلَكَ اَنْزَلَهُمْ وَنَتَمَّتْ اَمْ دِهَانُهُمْ فَيَرْغَبُوْنَ
 اِلَى اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طِيْرًا كَاعَنَاقِي الْبَعِثِ
 فَتَحْبِلُهُمْ فَظَرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اِنَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ
 اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُوْنَ مِنْهُ بَيْتٌ مَّدْبُوْرٌ وَلَا
 دَسِيْبٌ فَيَقْبَلُهُ حَتَّى يُنْزِلَهُ كَالنَّازِلَةِ ثُمَّ يَقَالُ يٰرَا
 اَسِيْبِيْ سُمَّتِيْكَ وَرُوِيْ بَرَكَتِكَ يَوْمَئِذٍ تَأْكُرُ
 الْوَصَابَةَ مِنَ الرَّمَاثَةِ فَتَلْبِعُهُمْ وَ يَسْتَظِلُّوْنَ
 بِقِحْفِيْهَا وَيَسْبَلِيْكَ اَللّٰهُ فِي الرَّسُوْلِ حَتَّى اِنِ
 التَّفْحَسَ وَنَ الْاِيْلِيْلِ تَكْفِي الْفِتَامَ مِنْ اَنْفَاثِ

سورہ انعام آیت ۶۶

بلا کر قتل کر دیا اور اس کی لاش کے ٹکڑوں کو اتنے نامصلہ پر پھینک دیا جتنی دور پر
 تیرا مانتا ہے پھراس کو طلب کر لیا تو وہ شخص زندہ ہو کر دشمن سپہرہ سے ہنسنا ہو گیا
 آتشاں الغرض وہاں اور زیادہ سے ہی گمشدگی میں ہو گئے کہ اللہ تعالیٰ دمشق کے سفید شہر میں
 پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تامل فرمایا آپ کا چہرہ سے مجھے نثرین نامی گے آپ کے
 ہم پر اس وقت روز درگزر سے ہو گئے سر سے ہالی کے قطرے چلتے ہو گئے جب برعکاس لگے
 تو قطرے پھینک گئے اور جب سر فٹا پگنے تو انکے ہاتھ لگی مانتی میں یہ اثر ہو گا کہ جس کا ذکر
 اُس ہاتھ لگی وہ رہا لگا اور اُن کی مانتی میں ان تک جابا لگی جہا تک آپ کی نظر کام کرے گی
 حضرت عیسیٰ وہاں کو بابل کے قریب پکڑا میں گئے وہاں سے قتل کریں گے وہاں پہ
 دیکھ کر تک کی طرح پھیل جائیگا وہاں کے قتل کے بعد حضرت عیسیٰ ان لوگوں کے
 پاس جو وہاں کے قتل سے پہلے رہے نثرین لاکر انہیں قتل دینگے ان کے سامنے
 اور وہاں بیان کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کیلئے جنت میں تیار کیے ہیں یہ
 ٹوٹے ہوئے اس کیفیت میں ہو گئے کہ حضرت عیسیٰ کے پاس خدا کی جانب سے وحی
 آنے لگی کہ میرے خاص بندوں کو کوہ طور پر لے کر پہلے جاؤ کیونکہ میں باہمی اس
 مخلوق کو ظاہر کرتا ہوں جن کے ساتھ کسی کی میں غارت نہیں اس کے بعد یا جو ج
 وہاں جوج کا خروج ہو گا بعد میں کو حدب نیشوں یعنی وہ ہر اونچی نیچی گھاتی
 سے چڑھ کر دوڑیں گے ان میں سے پہلا گروہ جو کثرت میں نڈیوں کے مانند
 ہو گا طبرہ کے چٹے پر سے گزرے گا تو اس کا نام پانی ہی لگا جب وہ درگزر وہ آئیگا
 تو کئی گھنٹے کے بعد اس مقام پر پانی تھا حضرت عیسیٰ اس وقت سب کو یہ کہہ ملو
 پر جو وہاں کے ان مسلمانوں کے لیے اس وقت پیل کی ایک سری سواشتروں
 سندہ بستر ہو گی جب مسلمان زیادہ پریشان ہوں گے تو حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ
 سے دعا کریں گے جہاں چاہے اللہ تعالیٰ یا جوج رہا جوج کی گردن میں ایک مہوڑا
 آئے گا جس کی وجہ سے صبح کو سب ایسے مر جائیں گے جیسے ایک آدمی مر جاتا ہے
 حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی پہاڑ سے نیچے اتریں گے تو زمین کی کوئی جگہ یا جوج
 وہاں جوج کی بدبو خون اور پے سے خالی نہ ہوگی حضرت عیسیٰ پھر اللہ تعالیٰ سے
 دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے بجھی اونٹ کی طرح گردن دے جانور بھیجے گا
 جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں خدا کا حکم ہو گا وہاں پھینک دیں گے
 ان کے بعد ایسی سخت بارش ہوگی جس سے کوئی پختہ یا غیر پختہ مکان نہ رہے
 پختے گا اور زمین کو ایسا سن کر دیگی جیسے آئینہ یا تو مہوڑا صورت اس کے بعد

کتاب کو 75٪ زورم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَاللَّيْحَةَ وَمَا الْبَقَرُ تَكْفِي الْقَيْلَةَ وَاللَّيْحَةَ وَمَنْ
 الْبَقَرُ تَكْفِي الْفَيْحَةَ نَجَّيْنَاهُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثْنَا
 إِلَهُهُ عَلَيْهِمْ رَجَعًا مَبِينَةً فَتَأَخَذُوا تَحْتِهَا أَبْطِيمًا
 فَتَقَطَّضَ كُلُّ رُجُومٍ مَسْلُومٍ وَبَيْنَهُ سَائِرُ النَّاسِ
 يَتَهَامَتُونَ مِمَّا تَنْتَهَلَهُمُ الْأَحْمَرُ فَعَلَيْهِمْ
 تَقَوْمُ السَّاعَةِ -

۱۸۷۷ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ مَنَّانَ بْنِ
 حَنْزَلَةَ كَتَبَ ابْنُ جَابِرٍ عَنِ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الْكَلْبِيِّ
 حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ بْنِ تَقْفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ
 أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُؤْتِيهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ
 قِيَمِي بِأَجْرِهِمْ وَمَا جَدَّ وَنَشَأَهُمْ تَقِيمٌ
 سَبْعَ سِنِينَ -

۱۸۷۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ كَتَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
 الْمُعَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ
 أَبِي لَيْثَةَ التَّمِيمِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي أُمَامَةَ
 الْأَبْدِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَلَمَّا أَلْزَمَ مِنْ خُطْبَتِهِ حَدِيثَنَا حَدَّثَنَا عَنْ النَّجَّارِ
 وَحَدِيثَاتَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ
 لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مِنْهُ ذَلَّةٌ إِلَّا لَمْ يَكُنْ
 ذَرْبَةً أَدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَإِنَّ
 إِلَهُهُ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَدَّدَ أُمَّتَهُ الدَّجَالَ
 فَانَا أَخِي الْأَكْبَابِ وَأَنْتُمْ أَخِي الْأَكْمَرِ وَهُوَ
 خَلْقٌ مِنْكُمْ لَا مُحَالَاةَ وَأَنْ يَخْرُجَ وَأَنَا بَيْنَ
 ظَهْرَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيْبٌ بِكُلِّ مُسْلِمٍ وَأَنْ يَخْرُجَ
 مِنْ بَيْتِي فَكُلِّ حَجِيْبٌ نَفْسَهُ فَإِنَّهُ خَلْفَتِي
 عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلْفِ بَيْنِ
 الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيْتُ بَيْنَنَا وَيَعِيْتُ شِمَالًا
 يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاتَّبِعُوا فَإِنِّي سَأَصْفُهُ كَمَا صَفَّاهُ

نہایت ہی کو کرم کر لیا۔ کہ اپنے سین کا اور اپنی ہر حرکت ظاہر کرنا اس وقت ایک بار
 کوئی آدمی کرم ہو کر نکلیں گے اور اس بار کے چھپکوں سے ساری مامول کر لیں گے
 دور رہیں اللہ تعالیٰ اپنی برکت دینا کہ ایک آدمی کا درجہ کنی جہالتوں کو کافی ہو
 گا اس حالت میں ایک ہاں مسلمان ہوا اللہ تعالیٰ کی جانب سے پہلے گی وہ جس لوگوں کی
 نہیں ہیں گے گی اس کی روح تعین کر لیں اور ایسے لوگ اپنی رہ جائیں گے جو بھلا
 ہونگے اور انہوں کی طرح لڑیں گے تو انہی خیر لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی،
 عبد الرحمن بن سیرین، نو اس بن سمان کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا مسلمان یا جو حج و
 عمرہ کے تہجد کمان کی کھڑیاں سات سات سال تک
 بھلائیں گے۔



علی بن محمد، عبد الرحمن المعاری، اسما حیل بن رافع، ابو ذر الغفاری
 ابو امامہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میں خطبہ دیا
 اور ایک لمبی تقریر فرمائی اس میں مجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے
 فرمایا جب سے اللہ تعالیٰ نے اذلا و آدم کو پیدا کیا ہے
 اس وقت سے اب تک مجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی
 فتنہ پیدا نہیں فرمایا۔ تمام انبیاء اپنی امتوں کو مجال سے خون
 دلاتے رہے ہیں چونکہ تمام انبیاء کے اخیر میں ہوں اور تم بھی آخری
 امت ہو اس لیے مجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی
 میں ظاہر ہو جائے تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن
 چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لیے ہر شخص اپنے نفس کی
 جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا
 محافظ ہوگا سنو مجال شام و عراق کے مابین مقام عقد سے
 ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں شاد پھیلائے گا اسے اللہ
 کے بندو ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سننا
 ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا
 دعویٰ کرے گا اور پھر کے لاکھ میں منڈ ہوں (نعوذ باللہ)

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تم ہرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکتے، دوسرے درجہ والے کیسے خدا ہوں
 اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی مثال
 پر کا ہنس لھا ہوگا جسے ہر مومن خواہ عالم ہو باہل سب پڑھیں
 گئے اس کے ساتھ دوزخ اور جنت بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت
 دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی تو جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا
 جانے اسے چاہیے کہ سورہ کف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ
 اس کے لیے ایسا ہی باخ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی
 تھی اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر

میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا مجھے خدا مانے لگا دے گا
 ہاں تو در شیطان اس کے ماں باپ کی سعادت بنا کر آئیں گے
 اور اس سے کہیں گے کہ بیٹا اس کی اطاعت کر تو یہ تیرا رب ہے
 ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا
 اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب جلاتا ہوں کیا اس کے بعد
 بھی میرے علاوہ کوئی دوسرے رب کو مانے گا خدا تعالیٰ
 اس درجہ والے کا فتنہ پورا کرنے کے لیے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا
 درجہ اس سے پوچھے گا تیرا رب کون سے تو وہ کہے گا میرا رب
 اللہ ہے اور تو خدا کا دشمن درجہ ہے خدا کی قسم اب تو مجھے
 تیرے درجہ والے ہونے کا پورا یقین ہو گیا ابواحن کہنے میں علیہ
 نے ابو سعید سے روایت کیا ہے حضور نے فرمایا جنت میں میرا
 اس میں سے اس شخص کا بہت بڑا درجہ ہوگا ابو سعید فرماتے
 ہیں ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے حضرت عمر کے کوئی نہیں
 ہو سکتا لیکن حضرت عمر کی وفات ہو گئی محمد بن کعبہ سے میں رافع
 کی حدیث کو جو ابوامامہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں درجہ والے کا ایک
 فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی برسائے اور زمین کو آہار
 اُڑنے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب
 بوٹے تازے ہوں گے کو کہیں بھری ہوئی تھن دوسرے سے بڑی
 ہوں سے سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کوئی غلط نہیں کا
 ہاں ہوگا، ہاں درجہ والے نہیں ہوگا کہ اگر مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے
 اسے بڑبڑھتے ہوا روں سے روکیں گے درجہ والے کہ : : : : : شرح پہلے پڑھو

لَمْ يَبْنِعْهَا اِيَّاهُ يَتِي قَلْبِي اِنَّهُ يَبْدَا فَيَقُولُ اَنَا سَيِّئِي
 وَ لَا يَتِي بَدِي ثُمَّ يَتِي فَيَقُولُ اَنَا رَجُلٌ وَ لَا
 تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَ اِنَّهُ اَعْوَمٌ وَ اِنَّ
 رَجُلًا لَيْسَ بِاَعْوَمًا وَ اِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَاذِبًا
 يَقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ اَوْ غَيْرُ كَاتِبٍ وَ اِنَّ مِنْ
 فِتْنَةٍ اَنَّ مَعَهُ جَنَّةٌ فَيَنَارُ فَنَارُ فَنَارًا جَنَّةً وَ جَنَّةً
 نَارًا فَمِنْ اِبْتَلَى بِنَارِهِ فَلَيْسَتْغَنِي بِاَمَلِهِ وَ لِيَقْرَأُ
 فَوَالِجِ اَنْكُهَي فَيَتَوَكَّنَ عَلَيْهِ بَدْرًا وَ سَلَامًا
 كَمَا كَانَتْ السَّارُّ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَ اِنَّ مِنْ فِتْنَةٍ
 اَنَّ يَقُولَ لِعَرَبِي اَرَأَيْتَ اِنْ بَعَدْتُ لَكَ اَبَاكَ وَ
 اُمَّتَكَ اَلشَّهَدُ اِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَعَصْفِي مَمْلُ لَه
 شَيْطَانِكُمْ فِي صُورَةِ اَبِيهِ وَ اَمِيهِ فَيَقُولَانِ يَا
 بَنِي رُبْعَهُ فَاِنَّهُ رَبُّكَ ذَا اِنَّ مِنْ فِتْنَةٍ اَنَّ
 يَسْلُطُ عَلَى نَفْسٍ وَ اِحِدَةٍ فَيَقْتُلُهَا وَيَبْتِئُ اَبَا لَيْتًا
 حَتَّى يَلْتَمِي شَيْئَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ اَنْظِرُوا اِلَى سَبِيحِي
 هَذَا فَاِنِّي اَبْعَثُهُ الْاَنَّ كَمْ يَزْعُمُ اَنَّ لَهُ رَبًّا
 غَيْرِي فَيُبْعَثُهُ اللهُ وَ يَقُولُ لَهُ اَلْحَقِيَّتُ مَنْ
 رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللهُ وَ اَنْتَ عَدُوٌّ اَللّٰهُ اِنَّتَ اَلدَّجَالُ
 وَ اَللّٰهُ مَا كُنْتُ بَعْدًا اَمَقَدًا بِصِيْرَةٍ بِكَ مَسِي
 الْيَوْمَ قَالَ اَبُو اَلْحَسَنِ الظَّنَّ اِنِّي نَحَدَّثَتْهُ
 اَلْمَحَلِيُّ شَا عُبَيْدُ اللهُ بِنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِي
 عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَرْزَعُ اُمَّتِي
 وَ نَجَبًا فِي الْجَنَّةِ قُلْ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ وَ اَللّٰهُ مَا
 كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عَمْرَبِنَ اَلْحَطَّابِ حَتَّى
 مَضَى بِسَبِيلِهِ قَالَ اَلْمَحَلِيُّ ثُمَّ سَجَدْنَا اِلَى
 حَدِيثِ اَبِي لَرَفِجٍ قَالَ قَالَ وَ اِنَّ مِنْ فِتْنَةٍ اَنَّ يَأْمُرُ
 السَّمَاءَ اَنْ تَنْظُرَ فَتَنْظُرُ وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تَسْتَبِي
 فَتَسْتَبِي وَ اِنَّ مِنْ فِتْنَةٍ اَنَّ يَمُرَّ بِاُمَّتِي فَيَكْذِبُ لَوْنَهُ

75% روزم کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کے قریب معتمد ہو جائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں میں مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے مرد اور عورتیں منافق ہوں گے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ میں کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے ٹیل کو بھیجی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم المہلکس ہو گا امام شریک بنت ابی العسک نے عرض کیا یا رسول اللہ اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل میں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہوں گے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہوں گے ایک دروازہ کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہو گا کھاتے میں حضرت عیسیٰ نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر کہے بننا چاہے گا تاکہ حضرت عیسیٰ امامت کر لیں حضرت عیسیٰ ان کے کبیروں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لیے کہ تمہارے ہی سے تمہاری گنتی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھا لیں گے بعد فراغت نماز حضرت عیسیٰ علیہ السلام قلعة والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دروازے سے بیزار بیویوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کیے ہو گا ہر بیوی کے پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دروازے حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو اس طرح گھسیٹ جائے گا جس طرح پانی میں نمک گھسیٹ جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا حضرت عیسیٰ اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے قرب کیا ہے تو بھاگ کر کہاں جانے لگا اگر تار حضرت عیسیٰ اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں پھر اللہ تعالیٰ بیویوں کو قسمت عطا فرمائے گا اور زندگی مخلوقات میں سے کوئی شے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا۔ چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شے پر کے گی اسے اللہ کے بندے مسلم یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آکر قتل کر دے سوائے غرقہ کے ایک درخت کا

فَلَا يَبْقَى لَهُمْ سَائِمَةٌ إِلَّا هَلَكْتَ وَ إِنْ مِنْ فِتْنَةٍ
 أَنْ يَمْرُؤًا يَأْتِي بِصِدْقَتِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تَمْطُرَ
 فَتَمْطُرُ وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تَنْبِتَ فَتَنْبِتُ حَتَّى تَرَى
 مَوَاشِيَهُمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْمُنُ مَا كَانَتْ وَ
 أَعْظَمُهُ وَ أَمَدُهُ حَوَاصِرُ وَ أَدْنَاهُ صَرْمَعًا قَاتَهُ
 لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ
 إِلَّا مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيهِمَا مَا تَقَبَّ وَ نَفَايِهَا
 إِلَّا لَوَيْتَهُ أَسْلَفَهُ بِالْقَيْوَمِ صَلْتَةً حَتَّى يُنَزَلَ
 عِنْدَ الْفَلْبَرِيِّ الْأَخْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطِحِ السَّبْحَةِ فَتُجَفِّفُ
 الْمَدِينَةَ بِأَهْلِهَا فَلَا تَبْقَى مَنَافِي وَ
 وَ لَا مَتَافِقُهُ إِلَّا حَتَّى آتِيَهُ فَتُنْفَلِقُ مِنْهَا
 مَكَّةَ تَتَلَى الْكَبِيرُ حَبْكُ الْحَدِيدِ وَ يَدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمَ
 يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ أُمُّ سُرَيْلٍ بَيْتُ أَبِي الْعَسْكَرِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَيِّنَ الْعَرَبِ يَوْمَئِذٍ قَالَ هَمَّ
 يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَ جَلَّاهُمْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَ إِمَامَهُمْ
 رَجُلٌ صَالِحٌ قَبِيحًا إِمَامَهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ
 يُصَلِّي بِهِمْ الصُّبْحَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِمْ عَيْسَى بْنُ
 مَرْيَمَ الصَّبْحَ وَ رَجَعَ ذَلِكَ الْإِمَامُ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ
 الْفَقْرِيُّ يُقَدِّمُ عَيْسَى يُصَلِّيُ فَيَضَعُ عَيْسَى يَدَهُ يَدِ
 نَبِيِّهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمَ فَصَلِّ فَإِنَّا لَكَ أَمِيْمَةٌ
 فَيُصَلِّيُ بِهِمْ إِمَامَهُمْ فَإِذَا نَصَرَ قَالَ عَيْسَى عَلَيْهِ
 السَّلَامُ إِفْتَحُوا الْبَابَ يَفْتَحُ وَ دَرَاةُ الدَّجَالِ مَتَهُ
 سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَنَبٍ مَعْلَى وَ يَتَأَمَّرُونَ
 فَظَلَّ رَأْيَهُ الدَّجَالُ فَذَاتَ كَمَا يَدُوبُ أَيْمَنَهُ فِي
 الْمَاءِ وَ يَتَلَوُّ هَارِبًا وَ يَقُولُ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
 إِنْ لِي فِي نَفْسِكَ صَاحِبَةٌ لَنْ تَسْفِرَنِي بِهَا قَبْدَرَكُمَا
 عِنْدَ بَابِ الْمَدِينَةِ فَيَقْتُلُكُمَا فَيَهْرَمُ اللَّهُ
 الْيَهُودَ كَمَا يَبْقَى شَيْءٌ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ يَتَوَمَّرُ

بِهِ يَهْدِي إِلَى الْاٰطْلَقِ اِنَّهُ فَيْكِ الشَّحِيحِ اِذْ حَجَرَ
 وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطًا وَلَا دَابَّةً اِلَّا اَنْتَمِنَةَ فَاْتَمَّتْ
 مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ اِلَّا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَسْلِمَ
 هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَى اَنْتَلُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اِنَّ اِيَّامَهُ اَتَّبَعُوْنَ سَنَةً
 اَسْتَنُوْا كَرِيفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ
 كَالْبِحْتَةِ وَاِخْرُ اَيَّامِهِ كَالشَّرِيحِ بِصِيحِهِ اَحَدَكُمْ
 عَلٰى بَابِ الْمَدِيْنَةِ فَلَا يَبْلُغُ بِاَبْنَاءِ الْاٰخِرِ حَتّٰى
 يَمُتُوْنَ قِيْلَ لَهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَهْتَلِيْنَ فِيْ
 بَيْتِكَ الْاَيَّامِ الْفِصَارِ قَالَ تَقْدِرُوْنَ فِيْهَا الصَّلَاةَ
 كَمَا تَقْدِرُوْنَ فِيْ هَذِهِ الْاَيَّامِ الطُّوَالِ ثُمَّ صَلُّوْا
 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ
 عِيْسَى بِنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَمْتِي
 حَتّٰى عَدَلًا قَدْ اِمَامًا مُّقْسِطًا يَدُقُّ اَضْيَابَ
 وَبَيْتِيْمِ الْخِزْرِ وَيَضَعُ الْخِزْرِيَّةَ وَيُرْكِعُ
 الصَّدَقَةَ فَلَا يَسْعَى عَلٰى شَاةٍ قَدْ لَا يَبِيْرُ وَ تَرْفَعُ
 السَّخَاءَ وَالْبَاعِضُ وَ تَنْزِعُ حَتّٰى كُلَّ ذَنْبٍ
 حَتّٰى حَتّٰى يَدْخُلَ الْوَلِيْدُ يَدُهُ فِي الْحِيْلِ فَلَا
 تَنْزِعُهُ وَ كَوْنُ الْوَلِيْدَةِ الْاَسَاءُ فَلَا يَمْشُرُهَا وَلَا
 يَكُوْنُ الرَّشَقُ فِي الْعَنَمِ كَمَا تَدُ كَلْبَهَا وَ تَمْلَأُ الْاَرْضُ
 مِنَ السَّلْمِ كَمَا يَمْلَأُ الْاِرْنَامُ مِنَ الْمَاءِ وَ تَكُوْنُ
 اَنْكَلِمَةُ قَاجِدَةً فَلَا يَبْتَدُ اِلَّا اللّٰهُ وَ تَضَعُ اَوْجُ
 اَوْزَارِهَا وَ تَسَلِّبُ رُكْلَهُ مِنْهَا وَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ كِفَا
 نَوْمِ اَيْفَضَةٍ تَبِيْتُ نَهَايَهَا يَعْهَدُ اَدَمَ حَسَنِي
 يَجْتَمِعُ الشُّرَكَ عَلَى الرَّحَاتِ مِنَ النَّسَبِ فَيَشْبِعُهُمْ
 وَيَجْتَمِعُ الشُّرَكَ عَلَى الرَّقَانِ فَيَشْبِعُهُمْ وَيَكُوْنُ
 الشُّرَكَ يَكْتَدُ وَ كَذَا مِنَ اَسْمَالِ وَ تَعْكُوْنَ الْفَقْرَةَ
 بِاَلْتَدْبِيْهِمْ كَمَا تَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يَدْخُلُ
 الْفَقْرَةَ قَالَ لَا تَرْكَبُ يَحْرِبُ اَبَدًا قِيْلَ لَهَا

۱۱ ہے غالباً تصور کو بولتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک
 برس پھر ماہ کے برابر۔ ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ
 ایک ہفتہ کے برابر باقی دن ایسے گزر جائیں گے جیسے ہوا
 میں چٹکاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی بدینہ کے ایک دروازہ پر
 پرگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائیگی
 جو لوگ نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنے بھونٹے دنوں میں ہم نماز
 کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب
 کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت علیؓ اس وقت ایک مالک
 عدول کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے
 سورج کو تھک کر زمین کے جزیرہ اٹھادیں گے مدتہ بیس سات
 برسوں کے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے
 دلوں سے کینہ حسد اور بغض با سکل اللہ جائے گا ہر قسم کے زہریلے
 جانور کا نہ ہر جاندار سے گاتھی کہ اگر پھر سانپ کے منہ میں ہاتھ
 دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک بھولنی سی بچی
 شیر کو جگا دے گی بکریوں میں بھیڑ یا اس طرح رہے گا جس طرح
 محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے
 ایسے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے تمام
 لوگوں کا ایک کلمہ ہو گا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی
 سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاند کی طغری کی طرح
 ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگانے گی جس طرح آدم کے
 سہد میں اگا یا کرتی تھی اگر انگوٹھ کے ایک خوبشے پر ایک جماعت
 جمع ہو جائے گی تو حسب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے
 آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بل منگے ہوں گے گھوڑے چند
 درہنوں میں ملیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم گھوڑے کیوں سستے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا
 چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لیے گھوڑے کی کوئی
 وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بل کیوں منگا ہو گا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَمَا يَكْفُرُ الْكُفْرَ قَالَتْ تَحْتِ الْاَرْضِ كُلِّهَا وَ
 اِنَّ قَبْلَ خَلْقِ الْمَجَالِ ثَلَاثَ سَوَاتٍ شِدَاةٍ
 يَهْبِطُ النَّاسَ فِيهَا جَوْعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ الْمَلِكُ
 اِسْتِمَاعَ فِي السَّنَةِ الْاُولَى اَنْ تَحْبَسَ ثَلَاثَ
 مَطْرَهَا وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبَسَ ثَلَاثَ سَبْعِهَا
 ثُمَّ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الشَّابِيَةِ فَتَحْبَسَ ثَلَاثَ مَطْرَهَا
 وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبَسَ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ
 الْمَلِكُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْاَلَاثِيَةِ فَتَحْبَسَ مَطْرَهَا
 كُلَّهَا فَلَا تَقْطُرُ قَطْرَةً وَ يَأْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبَسَ
 سَبَاتِهَا كُلَّهَا فَلَا تَنْبُتُ حَضْرَاءَ فَلَا تَبْقَى ذَاتُ
 ظَلَبٍ اِلَّا هَنَكَتْ اِلَّا مَا سَلَّمَ اللهُ قَبْلَ مَا يَبِيحُ
 النَّاسُ فِي ذَلِكَ التَّوَكُّنَ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْيِيفُ
 وَ التَّسْيِيفُ وَ التَّحْيِيَةُ وَ يَحْيِيهِ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ
 مَجْدَى الطَّلَعِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ اَبَا
 الْحَسَنِ الْكُفَايْنِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
 الْبَحْرِي يَقُولُ سَمِعْتُ اَنْ يُدْتَعَ هَذَا الْحَدِيثُ
 اِلَى السُّؤْيِبِ حَتَّى يُعْلِمَهُ الصَّبِيحَانِ فِي

آپ نے فرمایا تمام زمین پر کستی ہوگی۔ کہیں بجز زمین سے
 ہوگی اور وہ مال کے طور سے پہلے تین سال تک قحط
 ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تنہائی ہارش
 روکنے اور زمین کو تنہائی پیداوار روکنے کا حکم
 دے گا۔ دوسرے سال وہ تنہائی ہارش روکنے اور
 وہ تنہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال
 یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ زمین پر نہ برسے اور نہ
 زمین کو اگانے۔ ایسی ہی ہوگا۔ اور تمام چوپانے ہلاک
 ہو جائیں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا
 مومنین کے لیے تسبیح، تہلیل اور تکبیر خدا کا کام دیں گی۔
 کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ عبدالرحمان
 الحارثی کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ بیچوں
 کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی
 تعلیم دے سکیں۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۸۷۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيانُ
 بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْوِيِّ عَنْ سَيِّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
 سَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزَلَ نَبِيٌّ
 مِنْ مَرْيَمَ حَكَمًا قَسِطًا وَ اِمَامًا عَدْلًا
 فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَمْرِيَّ وَيَضَعُ
 الْحَزِيذَ وَيُفِضُ السَّكَّالَ حَتَّى لَا يَبْقِيَ
 اَحَدًا -

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن المسیب، زہری، ابوہریرہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک
 یعنی ماکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہوں وہ اگر صلیب
 کو توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور مال اس قدر
 دیں گے کہ کوئی سینے والا نہ ہوگا۔

۱۸۸۰ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ
 مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَمْحَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ
 ابْنُ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ

ابوہریرہ، یونس بن کثیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن
 یونس، محمد بن محمود، ابو سعید خدری، ابی یونس
 محمد بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ آتَى سَيِّدِي الْخُدْرِي قَالَ قَالَ تَوَلَّى اللَّهُ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَحِمُ يَأْجُوجَ وَمَاجِجَ
 فَيُخْرِجُهُنَّ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَهَسَمِينَ كُلِّ
 حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَعْمُونَ الْأَرْضَ وَيَعَادُ مِنْهُمْ
 الْمُسْلِمُونَ حَتَّى نَصِيرَ بَقِيَّةَ الْمَسْرُورِينَ بِفِ
 مَدَائِنِهِمْ وَحَصُونِهِمْ وَيَضَعُونَ إِلَيْهِمْ حَوَائِجَهُمْ
 حَتَّى أَتَهُمْ لَيْسَتْ بِالْمُهْرِيَّةِ بِشَرِيحٍ سَتَى مَا
 يَكُونُ فِيهِ شَيْئًا فَيَمْرُؤُهُمْ عَلَى أَدْرِهِمْ
 يَقُولُ قَاتِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ يَهْلِكُ الْكَانِ مَرَّةً مَاءً
 وَ يَطْمَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ يَقُولُ قَاتِلُهُمْ هُوَ لَا عِوَا
 أَهْلِ الْأَرْضِ قَدْ كُنَّا مِنْهُمْ وَلَكِنَّا لَنْ أَهْلَ
 السَّمَاءِ حَتَّى نَنْ أَحَدَهُمْ لِيَهْرُ حَنِيَّةَ إِلَى
 السَّمَاءِ فَاتْرَجِهِ مُحَقَّبَةً بِالْأَمِّ يَمُوتُونَ قَدْ
 كُنَّا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَسْأَلُهُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ
 اللَّهُ مَعَادٍ كَنَعُوبَ الْجَرَادِ تَنَاحِدُ أَعْيَانَهُمْ
 يَمُوتُونَ مِمَّنِ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
 يَقْبِضُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَمُوتُونَ لَهُمْ حَتَّى يَمُوتُوا
 مِنْ رَجُلٍ يَشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْتَقِرُ مَا قَعَلُوا قَائِلُ
 مِثْمَهُمْ جُلُ قَدْ وَ قَلْبُ نَفْسُهُ قَلَى آتِ
 يَقْتُلُوهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى يَسْأَلُهُمْ إِلَّا الشُّرُ
 فَقَدْ هَلَكَ عَذْرُوكُمْ فَيُخْرِجُ النَّاسَ وَيُخْلِبُ
 سَيْلَ مَوَاشِيهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ عِي الْإِلْحَامِ
 فَتَشْكُرُ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا تَصَكَّرَتْ مِنْ
 كِبَابِ أَسْبَابِهِ نَقَطُ -

۱۸۸۱ حَكَتْنَا أَزْهَرُ بِنِ مَرْدَانَ كُنَّا نَسْتَدْرِي
 نُنَا سَهْدَةً مِنْ قِتَادَةِ قَالَ حَكَتْنَا أَبُو رَافِعٍ كُن
 آتَى هُرَيْيَةَ قَالَ قَالَ تَوَلَّى اللَّهُ صَلَّى
 وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَاجِجَ يَعْفِرُونَ كُلَّ

یا جوج ماجوج کھول دینے جائیں گویا ایسے ہی ظاہر ہوں گے
 جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ جس میں کل حدب یسلون
 وہ زمین پر پھیل جائیں گے مسلمان اس سے محفوظ رہنے
 کے لیے اپنے ٹوٹیلوں کو لے کر شہروں اور قلعوں میں پناہ
 گزین جو جانیں گے یا جوج ماجوج کا ایک گروہ پانی پر سے
 گذرے گا تو سارا پانی پی کر ختم کر دے گا جب دوسرے
 گروہ کا وہاں سے گذر ہو گا تو وہ کہے گا کہ کس زمانہ میں
 یہاں پانی تھا جب وہ زمین پر غالب آجائیں گے تو کہیں
 ان اہل زمین سے ہم نہ لے اب آسمان واسے آتے رہ گئے
 تو ان میں سے ایک شخص اپنا تیرا آسمان کی طرف پھینکے گا جو خون
 رنگا ہوا آئے گا تو بولیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی ہلاک کر
 سے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ ان پر نازل کی تم کے جانور ان کا
 پیچھے گا جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے یہ سب کے سب
 نڈیوں کی طرح مر جائیں گے جب مسلمان اس دن صبح کو اُٹیں
 گے اور یا جوج ماجوج کی آواز محسوس نہ کریں گے تو
 کہیں گے کوئی ایسا ہے جو اپنی جان سنبھال پر رکھ کے انہیں
 دیکھ کر آئے ایک شخص پہاڑ پر سے ان کا مال جاننے کے لیے
 پہنچا ترے گا اور دل میں خیال کرے گا کہ میں موت کے منہ
 میں جا رہا ہوں تو وہ انہیں مردہ پانے گا تو پکار کر کہے گا
 خوش ہو جاؤ تمہارا دشمن ہلاک ہو گیا تو لوگ نکلیں گے اور
 اپنے جانور چرنے کے لیے چھوڑیں گے اور یا جوج اور
 ماجوج کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لیے
 نہ ملے گی اس وجہ سے وہ ان کا گوشت کھا کھا کر خوب موٹے
 تازے ہوں گے اس طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوتے تھے۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

انہریں مردان عبداللہ علی سعید قتادہ البورانی البورانی
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 یا جوج اور ماجوج ہر روز اپنی دیوار کھودتے ہیں جب ان
 دیوار میں سورج کی چمک پہنچتی ہے تو کہتے ہیں اب

34

يَوْمَ حَتَّى إِذَا كَادَ إِتْرَقَ شَعَامُ الشَّمْسِ فَكَلَّ الَّذِي
 عَلَيْكُمْ انْجِعُوا فَسَخَّيْرُهُ نَدَا فَيَعِيدهُ اللهُ أَشَدَّ مَا
 كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مَدَنَهُمْ وَآلَهُ اللهُ أَنْ
 يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَقْرًا حَتَّى إِذَا كَادَ إِتْرَقَ
 شَعَامُ الشَّمْسِ فَكَلَّ انْجِعُوا فَسَخَّيْرُهُ نَدَا لِشَاءَ اللهُ
 فَكَانَ دَأْسُهُمْ يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَةِ حَيْثُ
 تَرَكُوا فَيَحْفَرُونَ لَهُ وَيُخْرِجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَشْفُونَ الْمَاءَ
 وَيَقْتُلُونَ النَّاسَ مِنْهُمْ فِي مَحْضِهِمْ فَيَرَوْنَ مِنْهُمْ إِلَى
 آتَمَةِ تَرْجُمُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي أَبْجَلَقَ يَبْعَثُونَ فَهَذَا
 أَهْلُ الْأَرْضِينَ وَغُلُوبًا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللهُ
 نَفَقًا فِي آفَاقِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي فَنِي بِيَدِهِ إِنَّ دَعْوَةَ الْأَمِينِ
 لَتَسْمَعَنَّ وَتَشْكُرَنَّ كُنَّا مِنْ لُحُوبِهِمْ-

۱۸۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنَّ
 هَارُونَ بْنَ الْقَاسِمِ بْنَ خُوَشَبٍ حَدَّثَنِي جَدِّي جُنَّ
 سَعِيدٌ عَنْ مُوَيْزِ بْنِ عَفَّانَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ
 مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ نَيْلَةَ اسْتِثْرَاءِ رَسُولِ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِي (بِنَاهِيمٍ وَمَوْسَى وَ
 عِيسَى نَزَلَتْ الرُّوحُ لَمَّا كَانَ مَبْدَأُ دُرِّ بِنَاهِيمٍ كَأَنَّهُ
 مِنْهَا قَلَمٌ يَمُنُّ مِنْهُ مِنْهَا وَلَمْ تَكُنْ سَاكِنًا مِنْهَا
 قَلَمٌ يَمُنُّ مِنْهُ مِنْهَا وَلَمْ تَكُنْ الْعِيدِيَّةَ إِلَى
 يَمِينِي جِي مَرِيَمَ فَتَكَانَ قَدْ عَمِدَ إِلَى فِيمَا دَوَّتْ
 وَجِبَّتْهَا فَكَلَّ وَجِبَّتْهَا فَلَا يَكْتُمُهَا إِلَّا اللهُ كَذَا حَدَّثَ
 خَدْرَةَ النَّجَّارِ كَانَ قَائِلًا قَاتِلَتُهُ فَيَرْجِعُ أَتَمًا
 إِلَى يَلَادِهِمْ فَيَسْتَفِيْلُهُمْ بِأَجْوِبٍ وَمَا جَوَّزَ وَ هَمَّ
 مِنْ تَلِي حَدَبٍ يَسْتَلُونَ فَلَا يَسْتَدُونَ بِبَاءِ إِلَّا
 سُرُوبًا وَكَرَّ شَيْءٌ إِلَّا أَنْصَعَهُ بِيَعَاوَدَ إِلَى اللهِ
 فَأَدْعُوا اللهُ أَنْ يُؤَيِّدَهُمْ فَتَكُنَّ الْأَرْضُ مِنْ تَبِيحِهِمْ
 يَبْعَثُ اللهُ مَنْ يَدْعُوهُ اللهُ فَأَيُّسَلُ الشَّكَّةَ

لوٹ چلو جاتی کل کھو دیں گے اللہ تعالیٰ اسے پھر ویسا ہی کر دیتا
 ہے جب ان کا عصر پورا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خدو ج
 منظور ہوگا تو ایک روز جب دیوار کھودنے کھودتے آقا کی
 شعا میں دیکھیں گے تو ان کا سردار کے گمانا اللہ اب کل
 کھو دیں گے جب صبح ہوگی اور یہ وہاں آکر دیکھیں گے تو دیوار
 کھدی ہوئی پائیں گے یہ اسے کھود ڈالیں گے اور باہر نکلیں
 گے مسلمان اس وقت قلعوں میں محصور ہو جائیں گے۔

یہ لوگ زمین پر پھیل کر آسمان کی جانب تیز ماریں گے اور
 کہیں گے اب زمین واسے آسمان والوں پر غالب آگئے کیونکہ
 ان کے تیر اللہ کے حکم سے رہیں ہو کر واپس ہوں گے
 اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کڑے پیدا فرمائے گا
 جس سے وہ سب مر جائیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا تم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

بہار شریف جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۸۲

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

محمد بن بشار بن یزید بن ہارون، عوام بن حوٹب جلیہ بن
 بن عجم، موثر بن عمار، عبد اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ سے
 ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا تذکرہ ہوا ہے ابراہیم سے
 قیامت کے متعلق سوال کیا مگر انہیں کچھ معلوم نہ تھا پھر موسیٰ سے
 سوال کیا تو انہیں بھی معلوم نہ تھا تو پھر سب نے عیسیٰ سے سوال
 کیا انہوں نے فرمایا قیامت سے پہلے نزل کا وعدہ کیا گیا ہے مگر
 اس کا وقت اللہ ہی کو معلوم ہے عیسیٰ علیہ السلام نے وہاں کے
 ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں نازل ہو کر اسے قتل کر دوں گا۔ لوگ
 جب اپنے شہروں کو لوٹیں گے تو باوجود اور باوجود ہر طرف
 سے نکل آئیں گے وہ جس پانی سے گذریں گے اسے پی جائیں
 گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے تباہ کر دیں گے خدا کے بندے
 اللہ سے دعا کرنے کی درخواست کریں گے میں اللہ سے دعا کر دوں گا
 وہ سب مر جائیں گے لیکن لاشوں سے تمام زمین بد بو دار ہو جائے گی
 لوگ پھر حج سے دعا کی استدعا کریں گے میں دعا کر دوں گا تو اللہ تعالیٰ
 آسمان سے بارش نازل فرمائے گا جس سے اگلی لاشیں سبز ہو جائیں گی اور

فَسَمَّ قَتَعَمَ فَبَوَّأَهُمْ نِعْمَةً تَمَّ يَنْعَمُوا مِثْلًا قَطْرًا
قُوْفِي أَكْلِبًا وَلَا تَكْخِرْ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالسَّكَّالُ يُؤَدِّ
كَذِبِينَ يَتَقَوْمَ النَّجْلِ يَقُولُ يَا مَهْدِيَّ
أَعْطِينِي يَقُولُ حُدَّ

۱۸۸۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ
يُوسُفَ قَالَ لَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
بْنِ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ
الْبَجَعِيِّ مَنِ تَوَيَّأَنَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْتَلُ عِنْدَ كَتْرِكُمْ ثَلَاثَةَ كَلِمَةٍ
بَيْنَ خَيْفَةٍ تَمَّ لَا يَصِيرُ فِي وَاجِدٍ مِنْهُمْ تَمَّ
تَطْلَمُ الزَّيَاكُ الشَّوْءُ مِنْ بَيْتِ الشُّرَيْقِ يُقْتَلُونَكُمْ
قَتْلًا لَمْ يَقْتُلَهُ قَوْمٌ ثُمَّ فَكَّرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ
قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ مَا يَبْعُهُ وَتَوَكَّلْنَا عَلَى الشَّيْخِ
وَكَانَتْ خَيْفَتَهُ اللَّهُ الْمَهْدِيَّ -

۱۸۸۶ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا أَبُو
كَادَةَ الْعَطْرِيُّ تَنَا يَاسِينَ بْنُ زَيْدٍ
مَعْقِدُ بْنُ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسُ الْمَهْدِيَّ
مِنَ أَهْلِ الْبَيْتِ يُصَلِّحُهُ اللَّهُ فِي بَيْتِهِ -

۱۸۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ تَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ السَّرِيَّ عَنْ
زِيَادِ بْنِ بِيَّانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَيْبَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ
السَّكِّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَدَاكَرْنَا
الْمَهْدِيَّ فَقَالَ لَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيَّ مِنْ قُلُوبِ قَائِمَتِهِ -

۱۸۸۸ حَدَّثَنَا هَدَّابَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
تَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَبِيبِ بِي جَعْفَرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
زَيْدِ بْنِ أَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَتَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ
ابْنِ قَبِيَّةٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کبھی یہ بولتی تھی زمین کا ان کے زمانہ میں یہ حال ہوگا کہ جس قدر اس میں
بھل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے سب پیدا کرے گی کچھ حصہ بھی بھل پہاڑی
تہہ ہوگا۔ مال کی اس قدر فراوانی ہوگی کہ انکے سامنے ڈھیر لگا ہوگا لوگ
ان سے کہیں گے مہدی ہمیں ماں و باپ دیں گے جتنا جو چاہے لے لو
محمد بن یحییٰ احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ثوری، خالد الحداد

ابو قتادہ، ابواسامہ، الحسن، ثوبان، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ایک خزانے کے پاس تین غلغلا
کے بیٹے قتل کیے جائیں گے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ

خزانہ میرا ہوگا، اس کے بعد شرق کی جانب سے سیاہ نشان
نمودار ہوں گے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی
ذکر کیا ہوگا اسکے بعد حضور نے کچھ اور بیان فرمایا جسے میں یاد نہ رکھ سکا
اس کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا اللہ کا خلیفہ مہدی ظاہر ہوگا
جب تم اسے اللہ سے روکتے دیکھو تو گھنٹوں کے بل رہیں پگھل سکتے
بھی جاتا ہو تو اس کی بیعت کر لیا کیونکہ وہ مہدی خدا کا خلیفہ ہوگا۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو داؤد، احمد بن یحییٰ، یاسین، ابراہیم بن
محمد بن الحنفیہ، محمد، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی ہم میں سے یعنی اہلبیت میں
سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہی رات میں ان میں خلافت اور حمد
دیت کی صلاحیت پیدا فرما دیے گا۔

ابوبکر، احمد بن عبد الملک، ابوالملیح الرقی، زیاد بن
نیان، علی بن فضال، ابن السیب فرماتے ہیں ہم ام سلمہ
کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم میں مہدی کا تذکرہ شروع ہوا
ام سلمہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تھا کہ وہ قافلہ کی اولاد سے ہوں گے۔

ہدیہ بن عبد الوہاب، سعید بن عبد الحمید
بن جعفر، علی بن زیاد، ایماں، مکرمتہ بن عمار
اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

نہا ارشاد فرمایا ہم عبد المطلب کی اولاد اہل حنت کے سردار ہیں۔ یعنی میں، حمزہ رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ، اور محمدی رضی اللہ عنہ۔

حرمزہ، ابراہیم بن سعید، ابو صالح، عبد العفار بن داؤد الحمرانی، ابن لعیبہ، ابو ذر عہ عمرو بن جابر المحضرمی، عبد اللہ بن الحراث بن الجوزی الزبیدی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ مشرق کی جانب سے ظاہر ہونگے جو محمدی کی حکومت کو مستحکم کریں گے۔

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ نَعْنُ ذُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنَا وَحَنِيذٌ وَجَعْفَرُ بْنُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنُ وَالْمُهَدَّبِيُّ

۱۸۸۹- حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَإِسْرَاهِيمُ بْنُ سَيِّدِ الْجَوْهَرِيِّ قَالَ لَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْعَفَّارِ ابْنُ دَاوُدَ الْحَمْرَانِيُّ سَأَلْتُهُ نَهَيْتَهُ عَنْ أَبِي لُؤْلُؤَةَ عَمْرٍو بْنِ جَابِرِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَدِّهِ السَّبَّيْئِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ تَمَسُّ مِنْ الْمَشْرِقِ قَبُوطُونَ يَلْمُهَدِبِي بِعَنِي سُلْطَانًا

باب الملاحم

۱۸۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ حَارِثِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَالِيَةَ إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ دَوَلْتُ مَعَهَا نَعْدًا نَأْتِي مِنْ جَبَلِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ فَكَلَّمَ ابْنَ جَبْرِ الْعَلِيِّ بْنَ أَبِي ذِي مَخِيذٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهَا فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَصَالِحُكُمْ الرُّومُ صَلَاحًا أَمَّا تَمَّ تَعَزُّونَ أَنْتُمْ وَهُمْ قَدُوا فَكُفِّرُوا وَتَغْتَمُونَ وَتَسْتَمُونَ ثُمَّ تَصْرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ زَيْ تَلْقَى بَرِيكًا رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصَّلَيبِ الضَّلِيلِ بَعْدَ وَتَلْقَى الصَّلَيبَ يَغْضِبُ رَجُلًا مِنَ الْمَسْلُوبِينَ يَنْفُوا إِلَيْهِ فَإِنَّهُ تَعْنَدُ ذَلِكَ تَعْدًا الذُّرْمُ وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ

۱۸۹۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيمَ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمٍ ثنا الْأَعْمَشِيُّ عَنْ حَارِثِ بْنِ عَطِيَّةَ

بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان
قوان والسید بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان عطیہ کہتے ہیں کہ کھول، ابن زکریا اور ان کے ساتھ میں خالد بن معدان کے پاس گئے انہوں نے کہا مجھ سے سیرین نفیر نے کہا ہمارے ساتھی ذمی عمر جو حضور کے صحابہ ہیں سے میں ان کے پاس چلوں لے کر ہوا گیا میں نے ان سے صلح کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ زمین میں بہت جلد آئیں گے کہ روم والوں سے تمہاری صلح ہوگی اور تمہارے ساتھ لڑ کر ایک دشمن سے لڑیں گے اور تم فتح پاؤ گے اور اس میں بہت سی قیمت ہاتھ آئیں گی اور اس مقام سے دس ہجرت کر کے سب ایک نذر تازہ مقام پر جہاں شیعہ وغیرہ بھی ہونگے تم لوگ قیام کرو گے وہاں نصاریٰ ہیں سے ایک شخص صلیب لہنہ کر کے کہتا کہ اس صلیب کی وجہ سے ہمیں فتنہ حاصل ہونی مسلمانوں میں سے ایک شخص غصہ میں آکر صلیب کو توڑ ڈالے گا اس وقت روم تمہارے خداؤں کو ہارے گا اور سب جنگ کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم و لید بن مسلم و اوزاعی
حسان بن عطیہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی

بِسَادِمِ غَوَا وَزَادِيهِ فَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ قِيَاوَنَ تَحْتَ
 قِيَانِنَ غَابَةَ عَنْ كُلِّ غَابَةٍ رِثَا عَشْرًا
 ۱۸۹۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ
 عَمَّا كَانَ أَبِي إِذَا كَانَ فِي الْمَلْحَمَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 وَسَلَّمَ إِذَا دَفَعْتَ الْمَلْحَمَةَ بِعَدَا اللَّهِ بَشَا مِنْ أَسْوَابِ
 هَذِهِ أُمَّتِكَ أَلْفَ نَفْسٍ نَفْسًا وَاجْوَدَ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ
 اللَّهُ بِهِمُ الدِّيْنَ -

ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ تعداد ہی جب مقابلہ پر آئیں گے انکے
 ہر تھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی اور انہی تھنڈے ہونگے
 ہشام بن عمار ولید بن مسلم عثمان بن ابی العاصی سلیمان
 بن عبید اللہ ابی ابو بکر بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنگیں ہونے لگیں گی تو مجھے لوگوں
 میں سے ایک شخص ایسا لگا جو شہسوار سی کا بڑا ماہر ہو گا اور تمہارا
 بھی اس کے پاس عمدہ ہول گے اللہ اس کے ذریعہ اپنے
 دین کی مدد فرمائے گا۔

۱۸۹۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الْحُسَيْنُ
 بْنُ عَلِيٍّ عَنْ نَائِبِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ
 بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَازِعِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي وَكَّارٍ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَابَلُونَ حَزِيذَةَ
 الْقَرْبِ فَيَقْتُلُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَقَابَلُونَ الرَّوْمَ فَيَقْتُلُهَا
 ثُمَّ تَقَابَلُونَ الدَّجَالَ فَيَقْتُلُهَا قَالَ جَابِرٌ قَمَا
 يَكْفِيكَ الدَّجَالَ عَلَى لَفْظِهِ الْقُدَمُ -

ابوبکر حسین بن علی زائدہ عبد الملک بن عمیرہ جابر
 بن عمرو نافع بن عقبہ بن ابی وقاص لابیان سے کہ نبی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بہت جلد اہل عرب سے جنگ
 کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح عنایت فرمائے گا پھر تم رومیوں سے
 جنگ کرو گے اس پر بھی اللہ تمہیں فتح عنایت فرمائے گا پھر تم دجال سے
 جنگ کرو گے اللہ اس جنگ میں بھی تمہیں فتح عنایت فرمائے گا
 پھر تمہیں وہی جیکب آدم فتح دے گا دجال کا ظہور ہو گا۔

۱۸۹۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ
 عَمَّا كَانَ أَبِي إِذَا كَانَ فِي الْمَلْحَمَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 وَسَلَّمَ إِذَا دَفَعْتَ الْمَلْحَمَةَ بِعَدَا اللَّهِ بَشَا مِنْ أَسْوَابِ
 هَذِهِ أُمَّتِكَ أَلْفَ نَفْسٍ نَفْسًا وَاجْوَدَ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ
 اللَّهُ بِهِمُ الدِّيْنَ -

ہشام ولید بن مسلم ابن عباس ابی بکر بن ابی مریم
 ولید بن سفیان بن ابی مریم یزید بن قلب السکونی
 ابو بکر بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب سے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی جنگ ہے فتح
 قسطنطنیہ اور خروج دجال ہے یہ سب سات ماہ میں
 واقع ہو جائیں گے۔

۱۸۹۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا بَكْرَةُ عَنْ
 جَابِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَكْلَافٍ عَنْ سَعْدِ
 اللَّهِ بْنِ يَشِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ رِيثَاتٍ
 يَخْتَمُ الدَّجَالُ فِي التَّابَةِ -

سعد بن سعید بکر بن سعید سعد بن خالد بن ابی
 بلال عبد اللہ بن بشر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ کی
 فتح کے درمیان چھ برس کا وقفہ ہو گا اور دجال کا ظہور
 ساتویں سال میں ہو گا۔

۱۸۹۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَقِيُّ ثنا أَبُو بَكْرِ

علی بن میمون الرقی ابو یعقوب الحسینی اکبر بن عبد اللہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْحَنِينِ مَنْ كَفَّرَ بِي بَعْدَ اِمْلَاكِ بِي عَمْرٍو بِي عَوْنِ
 مَن اٰبِيهِ مَن حَدِيْهِ قَالَ كَمَا لَمْ تَسْأَلْ اُمَّهُ صَلَّى اُمَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَا تَقْوَمُ اِسَاؤُهُ حَتَّى يَجُوْنَ اَدْفَا
 مَسَايِعِ الْمُسْلِمِيْنَ يَسْتَلُوْنَ لَمْ تَمَلْ يَا عَلِيَّ يَا عَلِيَّ قَالَ يَا
 وَ اِنِّي قَالَ اِنكُمْ سَتَقَاتِلُوْنَ بِي اَلْصَّغِيْرَ وَيَكْفُلُهُمُ
 الْوَالِدِيْنَ مِنْ بَنِيكُمْ كَمَا كُنْتُمْ تَحْتَمِلُوْنَ اِسْمَهُمْ تَعَفُّةً اَيْضًا
 اَهْلُ الْاُجْعَادِ الَّذِيْنَ رَا يَخْلُوْنَ فِي اِمْلَاكِ تَوْصِيَّةً لَّا تَمُ
 فَيَسْتَحِبُّوْنَ اَلْقِسْطَ طَيِّبَةً بِالسَّبِيْحِ وَ اَلشُّكْبِيْرِ
 مَبْصُوتٍ قَاتِمٍ لَمْ يُصِيْبُوْا وَ شَلَّهَا حَتَّى يَفْتِيْمَا
 بِاَلْاَشْرَفَةِ وَ بَايَتِي اَبَا فَيَقُوْلُ بِنِ الْمَسِيْحِ قَدْ
 حَكَمْتِي بِاِلَادِكُمْ اَلَا وَهِيَ كَذِبَةٌ فَالْحِجَةُ نَادِمٌ
 وَ اَسَايِكُ نَادِمٌ -

۱۸۹۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْنِ اِهْمِيْمَ ثَنَا اَبُو
 بِنِ مَسِيْمٍ ثَنَا عَمْرٌو اَمْلَاكِ بِنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بَسْرٌ
 بِنِ عَمِيْرٍ اَمْلَاكِ حَدَّثَنِي اَبُو اَدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ
 حَدَّثَنِي عَزْرَقَةُ بِنُ قَائِلُ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اِمْلَاكِ صَلَّى اُمَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنُوْنَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنِي بِي
 اَلْصَّغِيْرِ هَذَانُ يَنْفَذُوْنَ بِكُمْ نَبِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ
 فِي كَمَا يَنْدِيْنَ قَابَةَ تَخْتَلِيْ عَالِي عَابَتِهِ اِنَّا نَعْتَدُ اَنْفَا

باب التُّرْكِ

۱۸۹۸ حَدَّثَنَا اَبُو ثَلْبِيْحٍ بِنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَيِّدُ
 اَبَا عِيْنَةَ عَنِ الدُّهْرِيِّ بِنِ سَعِيْدِ بِنِ اَلْمَسِيْبِ عَنِ اَبِي
 هُرَيْرَةَ يَبْاُءُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اُمَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 لَّا تَقْوَمُ اِسَاؤُهُ حَتَّى تَقَاتِلُوْا كَمَا تَقَاتِلُوْنَ اَلشُّرْ
 وَ لَّا تَقْوَمُ اِسَاؤُهُ حَتَّى تَقَاتِلُوْا كَمَا تَقَاتِلُوْنَ
 صَغَارَ الْاَعْيُنِ -

۱۸۹۹ حَدَّثَنَا اَبُو ثَلْبِيْحٍ بِنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيْدُ
 بِنِ عِيْنَةَ عَنِ اَبِي اَلْاَزْدَادِيِّ عَنِ اَلْاَكْفَدِيِّ عَنِ اَبِي
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اِمْلَاكِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَّا

بن عمرو بن عوف عبد اللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک
 قائم نہیں ہو سکتی جب تک مسلمانوں کا مور پر مقام بوللا میں نہ
 ہو پھر فرمایا اے علی، اے علی، اے علی انہوں نے عرض کیا
 میرے ماں باپ آپ پر نثار ہوں فرمائیے آپ نے ارشاد فرمایا
 تم بہت بلند رو میوں سے جنگ کرو گے اور تمہارے بعد
 جو مسلمان ہوں گے وہ بھی اور جو اسلام کی رونق ہونگے وہ بھی جنگ
 کیلئے نکلیں گے یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے
 کی ملامت کا خوف نہ کریں گے اور سبوح و کبر کے ذریعہ طغیان فرج کریں گے
 انہیں وہاں اتنا مال غنیمت حاصل ہوگا اتنا کبھی حاصل نہ ہوا تھا
 وہ ڈھال بھر بھر کر روپیہ تقسیم کریں گے پھر ایک شخص
 خبر دے گا کہ وہاں ظاہر ہو گیا لیکن یہ خبر چھوٹی ہوگی تو مال
 عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العطار
 بسیر بن عبید اللہ، ابوالدین الخولانی، عوف بن مالک الاشجعی
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے
 اور نصاریٰ کے درمیان صلح ہوگی پھر وہ تمہیں دعو کا دیں گے
 اور تمہارے مقابلہ کے لیے اسی جہنم والوں کے ساتھ فوج لیکر
 آئیں گے اور ہر جہنم والے کے پیچھے بارہ ہزار فوج
 لگیں گی۔

ترکوں کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، ابو
 ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک
 ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے جن کے جوتے بالوں کے
 ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابوالازناد، اعرج،
 ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابوالازناد، اعرج،
 قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تَقَوْمُ السَّاعَةِ حَتَّى تَقَابِلُوا قَوْمًا صَعَادَ الْأَعْيُنِ رُفِعَ
الْأَكُوفُ كَانَ كَجَوْهَرِ الْمَجَانِّ الْمَطْفُفَةِ وَلَا تَقَوْمُ
السَّاعَةِ حَتَّى تَقَابِلُوا قَوْمًا يُنَالِمُ الشَّعْرَ

۹۰۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا اسود بن
عاصم ثنا جبير بن حازم ثنا الحسن بن عمرو بن
عقيل قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول
إن من أشراط الساعة أن تقابلوا قوماً أظمن
الوجوه كان وجوههم المجان المطففة وإن
من أشراط الساعة أن تقابلوا قوماً ينالون

الشعر

۹۰۱ حَدَّثَنَا الحسن بن عمرو ثنا عثمان بن
محمّد بن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سعيد
الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا تقوم الساعة حتى تقابلوا قوماً صعد
الاعين عظام الوجوه كان أعينهم حذق
الجراد كان جوههم المجان المطففة يتلو
اليف ويتخذون الصدق شيطون خيلهم
ساعة

ٹائی نہ کر دین کی آنکھیں پھوٹی، ناکیں چھٹی اور پھریے
ڈھالوں کی طرح ہوں گے اور نفاست قائم نہ ہوگی اور جب
مکانیک قوم سے جنگ نہ کرو جن کی جوئیاں بالوں کی ہوتی۔

ابوبکر اسود بن عاصم، جریر بن حسن، حسن
عمرو بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک
یہ ہے کہ جو قوم چوڑے منہ والوں سے جن کے چہرے
ڈھالوں جیسے ہوں گے جنگ کر دے جنہوں نے
بالوں کے جوتے پہنے ہوں گے۔

حسن بن عرفان، عثمان بن محمد، العس، ابو صالح، ابو
سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ
ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے
جن کی آنکھیں چھوٹی، پتھر سے چوڑے گویا کہ ان کے
چہرے چھٹی ڈھالیں ہیں بالوں کے جوتے پہنیں گے
ڈھالیں پاس رکھیں گے۔ اتنے اراکی بڑوں سے
گھوڑے مانڈیں گے۔

ایواب الزهد

دعا میں پرہیزگاری کا بیان

ہشام، عمرو بن واقد القرظی، یونس بن میسر، یونس بن
ابو ادریس الخولانی، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زہد یہ نہیں ہے کہ انسان اپنے اوپر
مداں چیزوں کو حرام کرے یا یہ کہ اپنا مال دے اور غم کرنے
بلکہ زہد یہ ہے کہ اپنے مال پر خدا کے مال سے زیادہ بھروسہ
نہ کرے ملہ اور دنیا کی مصیبت سے خوش ہوتا ہو۔
کیونکہ یہ زیادہ اہم ہے کہ آخرت میں مصیبت

ایواب الزهد

باب منع الصدق في الدنيا

۹۰۲ حَدَّثَنَا يونس بن يعقوب ثنا يونس بن
داود القرظي ثنا يونس بن ميسرة بن جابر
عن أبي إدريس الخولاني عن أبي ذر الغفاري
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس
الزهد في الدنيا بتخويف الحلال ولا في
إمساك المال وترك الزهادة في الدنيا أن
لا تكون يداً في يدك أو ثقباً في ثيابك

۱۰ یعنی یہ عین کمال ہو کہ خدا نے رزق کا جوہر کیلئے وہ موزور نہیں نہ کہیں سے دے گا۔

بِأَمْرِ اللَّهِ وَإِنْ تَكُونُ فِي ثَقَابِ الصَّيْبَةِ إِذَا أَصَبَتْ
بِهَا أَرْعَبَ مِثْلَ رَيْبِهَا لَوْ أَنَّهَا أَبْقَتْ لَكَ قَالَ
وَهَذَا كَقَوْلِ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
الْحَدِيثُ فِي الْأَحَادِيثِ حَكَمٌ الرَّبُّ بِنُزُولِ
الذَّهَبِ -

پیش آئے اور دنیا میں نہ آئے۔ ابوادریس خولانی کہتے ہیں
یہ حدیث دیگر حدیثوں میں اسی طرح ہے جیسے
سونے میں کندک۔

۱۹۰۳- حَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ
هُشَامَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
حَلَاوَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدَّمَ
أَعْيُنَهُ نَهْدًا فِي الدُّنْيَا وَنَهْدًا مَنَاطِقَ فَاتَّقُوا
مِنْهُ كَمَا تَتَّقُونَ الْجِنَّةَ -

ہشام، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید ابو فردہ
ابوخلاد۔ جو حضور کے صحابہ میں سے ہیں کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم
کسی شخص کو دنیا سے بے رغبت دیکھو اور کم گفتا پاؤ
تو اس کے پاس بیٹھو۔ کیوں کہ اس پر عکت کا نزل
پاتا ہے۔

۱۹۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفِيرِ
شَيْبَابُ بْنُ بَرْزَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَسْعُودٍ الْفُقَيْمِيُّ عَنْ
سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَزَنَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ
سَعْدٍ السَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلَّنِي عَلَى
عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّتْهُ اللَّهُ وَآحَبَّتْهُ
النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا يَجِدَكَ اللَّهُ وَأَزْهَدُ جِيَانِي
أَبْدِي النَّاسُ يُحِبُّوكَ -

ابو عبیدہ بن ابی السفیر شہاب بن عباد، خالد بن عمرو
القرشی ثوری ابوہانم، سہیل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتا دیجیے کہ اگر میں اسے کروں تو اللہ
مجھے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں آپ نے فرمایا
دنیا میں تقویٰ اختیار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے
مال کی جانب رغبت نہ کرو تمہیں محبوب رکھے گا۔

۱۹۰۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
عَنْ مَسْعُودِ بْنِ قَاتِلٍ عَنْ سَعْدَةَ بْنِ سَهْمٍ
وَجَدَّ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ تَلَّ عَلِيٌّ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ
وَهُوَ كَعْبٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ بِعَوْدَةٍ فَبَكَ
أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يَجِبُكَ آخِ
خَالَ أَوْحَمَ يَشْكُوكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا قَعْدٌ
ذَهَبَ صَفْوَهَا قَالَ عَلِيٌّ كَلِّ لَا وَرَيْكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِهْدُ إِفَى عَهْدِ أَوْدِيَتْ
إِنِّي كُنْتُ يَتَعْتَهُ قَالَ إِنَّكَ تَمَلِّكَ شُكْرَكَ أَمْوَالًا نَقِيمٌ

محمد بن العباس، جریر، منصور، ابوہاشم، عمرو بن سم کتے
ہیں ابوہاشم بن عقبہ کی عیادت کے لیے گیا۔ اور وہ تیرے سے
زخمی ہو گئے تھے کچھ دیر بعد معاویہ بھی عیادت کے لیے آئے
ابوہاشم رونے لگے معاویہ نے دریافت کیا آپ کس وجہ سے روتے
ہیں کیا درد کی تکلیف ہے یا دنیا کے چھوٹ جانے کا رنج سے گر
دنیا کا رنج ہے تو اس کا بہتر حصہ تو گزر چکا ابوہاشم نے فرمایا مجھے
لانہاتوں میں سے کسی بات کی بھی پرواہ نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور فرمایا تھا مجھے بہت سال ملے گا جسے تو
لوگوں میں تقسیم کر دے گا اور تیرے لیے ایک خادم اور اسد کی زہ میں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَيْنَ اَهْلِهِ وَرَبِّنَا يَكُونُ لَهُ وَمَا ذَلِكُمْ بِعَاقِبَتِ
 مَرْكَبِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَادْرَاغَتْ فَجَعَلَتْ
 ۱۹۰۶ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي الْمَشْرِقِ ثَنَا عَبْدُ
 الْمَلِكِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا
 ابْنُ سَلَمَةَ ثَنَا قَتَادَةُ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي
 لَهْعَةَ ثَنَا قَائِلُ بْنُ أَبِي الْوَيْثَانَ قَدْ صَحَّحَتْ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ بِبَرٍّ
 قَالَ سَلَمَةُ مَا أَتَيْتُكَ فَلَاحِدَةً وَنَوَّاسَتَيْنِ
 مَا أَتَيْتُكَ فَذَكَرْتُكَ وَلَا كَرَاهِيَتِي لِلْأَخِي سَلَمَةَ
 وَرَأَيْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ
 إِلَيَّ عَهْدًا فَمَا آتَيْتُ إِلَّا قَدْ نَعَّدْتِ قَالَ وَ
 مَا عَيْتُ لِي بِكَ قَالَ عَهْدًا إِلَيَّ أَنْتَ يَكْفِي أَحَدًا
 وَمِثْلَ نَادِي لِرَكْبٍ وَكَأَنَّ آتَيْتُ إِلَّا قَدْ نَعَّدْتِ
 وَ أَمَا أَنْتِ يَا سَعْدُ فَأَنْتِ اللَّهُ وَنَدْحُكَ
 وَعِنْدَ قَوْمِكَ إِذَا قَمَّتْ وَ عِنْدَ هَيْكَلِكَ إِذَا
 هَمَّتْ قَالَ قَرَأْتُ فَبَلَغْتِ أَنْتَ مَا تَدْرِكُ إِلَّا
 بِضْعَةَ دَرَجَتَيْنِ وَرَأَيْتُكَ مِنْ تَفَقُّمِ كَأَنَّ
 وَنَدْحُ -

لانے کے لیے ایک سواری کافی ہے خصوصاً جب میں لے مال پایا۔
 تو اسے جمع کیا۔

حسن بن ابی الریح، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان ثابت،
 انس فرماتے ہیں سلمان میار ہو گئے تو سعد بن ابی وقاص ان کی
 عیادت کو آئے تو ان کو دیکھا ہوا پایا یا سعد بوسے اسے میرے بھائی
 آپ کیوں روٹے میں کیا آپ کو حضور کی صحبت خاص نہیں ہوئی کیا
 آپ کو فلاں فلاں نعمت حاصل نہیں ہوئی مسلمان نے جواب دیا میں
 ان میں سے کسی بات پر نہیں روٹتا میں دنیا چھوڑنے کی وجہ سے روٹتا
 ہوں اور نہ آخرت کو برا سمجھتے ہوں نہ روٹتا ہوں لیکن نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں نے اس عہد سے تجاوز
 کیا سعد نے دریافت کیا وہ عہد کیا تھا سلمان نے جواب دیا حضور
 نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ دنیا میں صرف اتنا مال لینا جتنا دنیا میں
 ایک سواری کے لیے ضروری ہے اور میرا خیال ہے کہ میں نے اس سے
 تجاوز کیا ہے اور اسے سعد جب تم فیصلہ کیا کہ تو اللہ سے ڈر
 کر وہی مال تقسیم کر دیا کسی کام کا ارادہ کہ تو اللہ سے ڈرنا
 کہتے ہیں مسلمان کی جب وفات ہوئی تو ان کے پاس تقریباً بیس
 درہم نکلے جو انہوں نے اپنے خرچ کے لیے رکھ چھوڑے
 تھے

فکر دنیا کا بیان

محمد بن بشر، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمان
 بن ربان بن عثمان، ابان کہتے ہیں زید بن ثابت دوپہر کے وقت
 مردان کے پاس آئے میں نے ان میں سے ایک کو پوچھا کہ حضور مردان نے اس وقت
 کچھ پوچھنے کے لیے بلوایا ہو گا میں نے زید بن ثابت سے پوچھا تو
 انہوں نے فرمایا مجھے مردان نے حضور کی کچھ احادیث سننے کے
 لیے بلوایا ہے حضور نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص ہمیشہ دنیا کی فکر میں
 مبتلا رہے گا اور دین کی پرواہ نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام
 کام پریشان کر دے گا اور اس کی مفلسی ہمیشہ اس کے سامنے رہے گی
 اور دنیا اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی تقدیر میں کسی ہے اور جس کی نیت
 آخرت کی جانب ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دل بھی کے لیے اس کے

باب ۱۲۹ الہم بالذنبہا
 ۱۹۰۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ثَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ بْنِ سَلَمَةَ ثَنَا كَالِيبُ
 بْنُ الْوَيْثَانَ ثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفَلَةَ
 عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ خَدِجُ بْنُ كَثِيرٍ مِنْ
 عِنْدِ سَدْرَةَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْكَ
 هَذَا يَا سَعْدُ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُ
 فَقَالَ سَأَلْنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ
 الدُّنْيَا كَمَتَهُ كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ قُدْرَهُ
 بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَلَمَاتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تمام کام درست فرما دے گا اور اس کے دل میں دنیا کی بے پروائی ڈال دے گا اور دنیا اس کے پاس خود بخود آئے گی۔

علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نمیر، معاویہ النصری، نضل، صخاک، اسود، عبداللہ، نجیبان جے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تمام نیکوں کو چھوڑ کر فقط ایک شے آخرت کی فکر سے تعلق رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام دنیاوی کام اپنے ذمے لے گا اور جو دنیاوی نیکوں میں مبتلا رہے گا تو اللہ کو کچھ پرواہ نہیں۔ خواہ وہ کہیں بھی سرے

نصر بن علی عبداللہ بن داؤد عمران بن زائد، ابو خالد الجوابی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو اپنے آپ کو میری عبادت کے لیے فارغ کرے میں تیرے سینے کو تو نگری سے بھر دوں گا تیرے مفلسی کو ختم کر دوں گا اگر تو ایسا نہ کریگا تو میں تیرا سینہ دنیاوی تفکرات سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی تجھ سے دور نہ کر دوں گا۔

مثال دنیا کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، ابن ابی حازم، مستوفی، رضی اللہ تعالیٰ عنہم، نجیبان جے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں باسی ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں کر رہا ہے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی پر کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابراہیم بن علی، عبداللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پورے پر سوتے ہوئے تھے کہ آپ کے جسم ہارک پر اس کے نشان پڑ گئے

كَيْبَ لَهُ وَمَنْ كَانِيَ الْآخِرَةَ نَبَتْهُ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْراً كَجَعَلُ فَنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَاتَّشَهُ الذُّبَابُ وَرَجَى لَاغِيَةً

۱۹۰۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْتَدٍ وَرَاحِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ مُهَيْبِ بْنِ الصَّامِكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَرَيْدٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ كُنَّا قَرَابِدًا هُمْ الْعَادِ كَيْفَاةَ اللَّهِ هُمْ دُنْيَا وَمَنْ يَخْشَعُ بِهِ الْهُمُومَ أَحْوَلَ الذُّبَابِ كَمَا قَالَ اللَّهُ فِي آيِ آفُوِيَتِهِ كَذَلِكَ

۱۹۰۹ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَلْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَلْدٍ الْوَالِجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ يَقُولُ سَبَّحَانَهُ يَا بَنِي آدَمَ تَفَرَّقُوا بِبَادِيَةِ أُمَّلَاءِ صَدْرِكُمْ فَنَا وَرَأَيْتُهُ فَفَرَّقَكَ ذَرِيَةٌ لَوْ تَفَعَّلَتْ مَلَائِكُ صَدْرِكَ شَتَلًا ذَرَلَمْ رَأَيْتُهُ فَفَرَّقَكَ

بانہ مثل دنیا

۱۹۱۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مَنَا إِبْنُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ تَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَلْدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ أَخَا سَبِيٍّ قَطْرِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْبَحْرِ فَيَلْتَقِظُ بِنَا يَرْجِعُ

۱۹۱۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا أَبُو جَدَادٍ مَنَا السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں
 اگر آپ میں حکم دیں تو ہم بستر بچھا دیں تاکہ آپ کو یہ تکلیف
 نہ پہنچے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس
 دنیا میں میری مثال اس سوار کے مانند ہے جو ایک درخت
 کے نیچے سایہ کے لیے ٹھہرے اور پھر کچھ عرصہ بعد وہاں
 سے چل پڑے۔

میشام، ابراہیم بن المنذر، محمد بن الصباح، ابو یحییٰ
 زکریا بن منقور، ابو حازم، اسهل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 فرماتے ہیں ہم حضور کے ساتھ فدا الخلیفہ میں تھے۔ کہ
 آپ نے ایک مردار بکری کو ٹانگ اٹھائے پڑے دیکھا
 تو فرمایا خدا کی قسم جتنی یہ بکری اپنے مالک سے سامنے
 حقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے دنیا اس سے بھی
 زیادہ حقیر ہے۔ اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی کچھ حیثیت
 ہوتی تو کافر کو اس میں سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ دیتا۔

یحییٰ بن حبیب بن عرفی، محمد بن زید، مجالد، قیس بن
 ابی حازم، مسعود بن شداد فرماتے ہیں میں چند سواروں کے
 ساتھ حضور کے ساتھ تھا کہ راہ میں ایک بکری کا مردہ بچہ پڑا تھا
 حضور نے ارشاد فرمایا یہ بچہ اپنے مالک کے نزدیک کس قدر
 حقیر ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر یہ حقیر اور ذلیل رہتا
 تو وہ اسے کیوں پھینکتا حضور نے ارشاد فرمایا اس ذات کی
 قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جتنا یہ بچہ مالک کے نزدیک
 اب حقیر ہے خدا کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر
 ہے۔

علی بن میمون الرقی، ابو خلیفہ، عقبہ بن حماد، ابن
 ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن عمرو السدلی،
 ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا دنیا ملعون ہے اور اس کی ہر چیز بھی

اضطجعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ
 فَكَرَّرَ فِي جَلْدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 لَوْ كُنْتُ أَدْرِيكَ فَفَرَسْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يُعِينُكَ
 مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا أَنَا قَالِدُنِيَا إِنَّمَا أَنَا وَالذَّنْبَا كَرِهِيَا إِنَّمَا
 نَحْتُ فَتَجَرِيَا ثُمَّ نَلَا وَ شَرَكِيَا -

۱۹۱۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو وَ ابْنُ أَبِي
 اسْمَاءَ الْمَدِينِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا
 سَأَلْنَا أَبَا يَحْيَى زَكْرِيَّا بْنَ مَنْقُورٍ سَأَلْنَا أَبَا حَازِمٍ
 عَنْ سَمِيلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذِي الْخَلِيفَةَ قِيَادًا هُوَ يَسَاءُ
 مَيْتَةً سَائِلَةً يَرْجِيهَا فَقَالَ أَكْذَبْتَ هَذَا هَيْتَهُ
 عَلَى صَاحِبِهَا لَوْ أَلَذِي نَفْسِي يَبِيدُهُ لِلدُّنْيَا أَهْوَى
 عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى صَاحِبِهَا وَ تَوَكَّأَتِ الدُّنْيَا
 كِرْبًا عِنْدَ اللَّهِ جُنَاحًا بَعُوضَةٍ مَا سَفَى كَالِدُهَا مِنْهَا
 قَطْرَةٌ أَبَدًا -

۱۹۱۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَ عَمْرُو بْنُ
 عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الرَّسَدِيُّ عَنْ
 قَيْسِ بْنِ زُهَيْرٍ حَاكِمٍ الْقَهْدَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمَسْعُودِيَّ
 بْنَ سَعْدٍ قَالَ قَالَ لِي الرَّكْبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ آتَى إِلَى بَيْتِهَا مَبْنُودَةً
 قَالَ فَقَالَ أَكْرَهْتُ هَذِهِ هَكَذَا عَلَى أَهْلِهَا قَالَ
 قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْفُهَا أَوْ كَمَا
 قَالَ قَالَ لَوْ أَلَذِي نَفْسِي يَبِيدُهُ لِلدُّنْيَا أَهْوَى
 عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا -

۱۹۱۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ سَأَلْنَا
 أَبَا خَلِيدٍ عُبَيْدَةَ بْنَ حَكَّادٍ الدِّمَشْقِيَّ عَنِ ابْنِ
 زَكْرِيَّا عَنْ عَطَاءِ بْنِ قَنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْعَانَ
 السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ وَمَا
فَلَاةٌ أَوْ مَالِنَا أَوْ مَتْلِبِنَا .

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْكَانَ مَخْلَدُ بْنُ عُمَانَ
أَشْجَلِيُّ نَسَا جَدُّ الْعَزِيدِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ
الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الدُّنْيَا يَغْنُ الْمَوْتِينَ دَجَنَةُ أُنْكَارٍ .

۱۹۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرِ بْنِ عَرَبِيِّ نَسَا
عَمَّا دُ بْنُ تَيْبٍ عَنْ كَيْسِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِيهِ
نَسَا قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَغْنُ جَبَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا
كَأَنَّكَ غَنِيٌّ أَوْ كَأَنَّكَ غَائِبٌ سَبِيلِي وَاعْدُ نَفْسَكَ
وَمَنْ أَحْلَى النَّفْسَ .

پاراہک من لا یعبا لہ

۱۹۱۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ عَقَابٍ نَسَا سُوَيْدُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيدِ عَنْ تَيْبِ بْنِ وَاقِبٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبِيدٍ
عَنِ أَبِي إِدْرِيسِ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ
عَنْ مَلُوكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ سَأَجَلُ ضَعِيفٌ
مُتَضَعِّفٌ ذُو طَمَرَيْنِ لَا يُعْبَأُ لَهُ نَوَاقِدُ
عَلَى اللَّهِ رَازِيَةٌ .

۱۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مَعْنَةُ بْنُ بَشَّارٍ نَسَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ مَعْدِيكَةَ نَسَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ
سَمِعْتُ حَكِيمَةَ بْنَ وَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُبَيِّنُكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ مَحَلَّ
ضَعِيفٍ مَتَضَعِّفٍ أَلَا أُبَيِّنُكُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ مَحَلَّ
مَكْرٍ جَوَاطِلِ مُتَكَبِّرٍ .

۱۹۱۹۔ حَدَّثَنَا مَعْنَةُ بْنُ يَحْيَى نَسَا عَمْرُو بْنُ
أَبِي سَكَنَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْهَابِمَ

ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور وہ چیزیں جو خدا کو پسند
ہیں نیز عالم اور علم سیکھنے والے کے

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم علاء
عبدالرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا مومن کے
لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

یحییٰ بن حبیب بن عربی، محمد بن احمد بن زید، لیث مجاہد،
ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
بدن کا گوشت چکڑا کر فرمایا اسے عبد اللہ تو دنیا میں اس طرح
رہ جیسے کوئی مسافر یا کوئی راہ طلبا انسان رہتا ہو اور تو
اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کر۔

ان کا بیان جن کی لوگ پرواہ نہ کریں۔

ہشام ابو سعید بن عبد العزیز، زید بن واقد، بسر بن عبد اللہ
ابو ادیس الخولانی، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ
بتاؤں کہ جنت کے بادشاہ کون کون لوگ ہیں میں نے عرض
کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ کمزور دنیا تو ان جنہیں لوگ
کچھ نہ سمجھتے ہوں پچھے پرانے کپڑے پہنتے ہوں لیکن اگر اللہ کے
بھروسے پر وہ کسی شے کی قسم کھا نہیں تو اللہ اسے پوری فرما دینگا

محمد بن بشار، ابن ہمدانی، سفیان، معبد بن خالد حارثہ
بن وہب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کیا میں تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں وہ سر کمزور اور لاچار آدمی
ہے کیا میں تمہیں دوزخی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر سخت مزاج۔
مال جمع کرنے والا اور مغرور انسان ہے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبد اللہ، ابی ہبیم
بن مرہ، یزید بن سلیمان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ أَبِي أَمَانَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ
أَعْطَى النَّاسَ وَبَدَى لِي لَمُومِينَ خَفِيفُ الْمَازِدِ ذُو حَظٍّ
مِنْ صَلَوةٍ غَاصِبٌ فِي النَّاسِ لَا يُعْبَأُ لَهُ كَانَتْ
بِرَأْفَةٍ كَفَافًا وَمَا رَعَى عَلَيْهِ عَجَلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ
تَرَاتُوهُ وَقَلَّتْ بَرَكَتُهُ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک رشک کے لائق وہ
مسلمان ہے جو دین کے لئے سب سے پاک جو نماز میں اُسے کوئی
ماصل ہو تو ہو۔ لوگوں سے اس کی حالت پوشیدہ ہو اور لوگ
اسے حقیر سمجھ کر اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کے گنہگار کے
مطابق اسے جتنی روٹی ملتی ہو اسی پر تقاضا کرتا ہو اس کی موت
جلدی سے آجاتی ہو اسکے وارث اور اس پر رونے والے لوگ زیادہ

نہ ہوں

۱۹۲۰۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَصَّبِيِّ ثَنَا أَيُّوبُ
بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي أَمَانَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِنَاءُ أَذَى مِنَ الْإِيمَانِ
قَالَ الْبِنَاءُ أَذَى الْقِسْفَةِ يَعْنِي النَّقْصَ

کثیر بن عبید، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ
بن ابی امانہ ابو امامہ الحدادی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو واضح ایمان میں داخل ہے
اور تو واضح یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنا ہے۔

۱۹۲۱۔ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَلِيمٍ عَنْ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ
بِنْتِ يَزِيدَ إِنَّمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا أَنْتُمْ مَجِيئًا كَمَا قَالَ أَبُو
يَاسِرٍ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ خِيَانَتُكَ الدِّينَ إِذَا سَأَلَ وَأَذَى كَرَّ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

سوید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب، اسماء بنت
یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا
میں تمہیں اچھے انسان نہ بتاؤں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول
اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے اچھا
شخص رہے کہ جسے جب لوگ دیکھیں تو انہیں اللہ یاد
آجائے۔

باب ۵۵، فضل الہ تقر

۱۹۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
عَلَى السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا جَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
تَقُولُونَ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا لِمَ يَا أَيْكَ فِي هَذَا ۱
نَقُولُ هَذَا مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا السَّرِيُّ إِنْ
خَطَبَ أَنْ يُنْطَبَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَعَ وَإِنَّمَا
أَنْ تَسْمَعَ بِقَوْلِهِ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ سَأَلَ عَنْ سَهْلِ أَخَذَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا نَقُولُ

فقہ کی تفصیلات کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم۔
در باعی اسئل نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
سے ایک شخص نے آپ سے فرمایا تمہارا اس شخص کے بارے
میں کیا خیال ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ درست بات تو
رہی ہوگی جو آپ فرمائیں گے لیکن ہمارا خیال ہے یہ سرفراز لوگوں
میں سے ہے اگر پیغام دے گا تو لوگ قبول کریں گے ہمارے گریہ
تو قبول کی جانے کی بات کرے گا تو لوگ خود سے نہیں گے
مضبوط و خوش ہو گئے کچھ ہی بعد در بدر آدمی سامنے سے
گزر آئے آپ نے فرمایا تھا، اس کے ہاں سے میں کیا خیال ہے
دووں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ سب اس شخص سے ہے اگر

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

نکاح کا پیغام دے تو کوئی قبول نہ کرے گا سفارش کرے
تو کوئی منظور نہ کرے گا بات کرے گا تو کوئی نہ سے گمانی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا پہلے قسم
کے لوگوں سے بھری ہو تب بھی یہ ان سب سے افضل
ہے۔

عبید اللہ بن یوسف الجبیری، حماد بن عینی، موسیٰ
بن عبیدہ، قاسم بن مهران، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے مومن
کو پختہ ساج اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال سے احتراز
کرنا محبوبت پسند کرتا ہے۔

فقیروں کے رتبے کا بیان۔

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، الواسعہ، ابو بکر
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مہاجرین فقراء جنت میں مالداروں سے آدھے دن یعنی
پانچ سو برس پہلے داخل کئے جائیں گے۔

ابوبکر، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن النعمان، محمد بن
ابی سنی، عطیہ، ابو سعید سے بھی روایت ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مہاجر فقراء مالداروں
سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

اسحاق بن منصور، ابو عثمان بھلول، موسیٰ بن عبیدہ،
عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ مہاجرین فقراء نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اللہ نے مالداروں کو
ان پر فضیلت عطا کی ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ خوشخبری
نہ سنناؤں کہ فقراء مہاجرین مالداروں سے جنت میں
آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے پھر

وَاللّٰهُ يَا سُرُّوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ
هٰذَا اٰخِرِيْ اِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَاِنْ شَفَعَ لَا يُشْفَعُ
وَاِنْ قَالَ لَا يُسْمَعُ يَقُوْلُهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِهٰذَا خَيْرٌ مِنْ مَّلَاةٍ الْاَمْرُ مِنْ مِثْلِ
هٰذَا۔

۱۹۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِيُّ
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيْسَى ثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبِيْدَةَ
اَخْبَرَنِي الْفَاسِقُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ
بْنِ حَصِيْبٍ قَالَ قَالَ سُرُّوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهٗ الْمُوْمِنِ الْفَقِيْرَ
الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ

باب ۵۳: منزلة الفقراء

۱۹۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِوٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُرُّوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُوْمِنِيْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ
الْغَنِيَّةِ بِخَمْسِ يَوْمٍ خَمْسِيْ مِائَةِ عَامٍ

۱۹۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيْسَى بْنُ الْخَثَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ
عَنْ سُرُّوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَنْ
فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ غَنِيَّةِيْهِمْ
بِمِثْلِ اَرْبَعِيْنَ مِائَةِ سَنَةٍ

۱۹۲۶۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبَا الْوَلَدِ
عَسَّانَ بَهْلُوْلٍ ثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ
اللّٰهِ بْنِ دِيْنََارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوَ قَالَ
اَسْتَلْتَنِي فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِيْنَ اِلَى سُرُّوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفْضَلُ اللّٰهِ بِهِ عَلَيْهِمْ اَغْنِيَاءَهُمْ
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ اِلَّا اَبَشِرُوْكُمْ اَنْ فُقَرَاءَ

مولیٰ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ان یوما عند ربک کالغف
سنۃ صافعدون۔

الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُم بَغْيٌ
يَوْمَ خَمْسٍ مِائَةٍ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوسَىٰ هَذِهِ الْآيَةَ
وَأَنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِئَةِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ
بِأَنَّكُمْ تُبَادِلُونَ السَّاعَةَ الْقَهْرَاءِ

فقہوں سے ہم نشینی کا بیان

عبد اللہ بن سعید الکندی، اسماعیل بن ابراہیم القسیمی، ابراہیم
الحزرمی، مقبری، ابو ہریرہ، انہ فرمایا کہ جعفر بن ابی طالب
مسکینوں سے محبت کرتے ان کے پاس اٹھتے بیٹھے اور
ان سے باتیں کرتے تھے اسی وجہ سے حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ان کی کنیت۔ ابو المساکین رکھ دی تھی

۱۱۱۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ
ثَنَا سَمْعِيلُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ التَّمِيمِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا
أَبُو هَيْمٍ أَبُو اسْتَحْقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ الْمُقَابِرِيِّ عَنِ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ
وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيَجِدُ ثُهُمْ وَيَجِدُ ثَوْنَهُ وَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيهِ أَبَا
الْمَسَاكِينِ

ابو بکر، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، یزید بن
سنان، ابو المبارک، عطاء، ابو سعید، فرماتے ہیں
مسکینوں سے پیار کیا کر رہے کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ
وسلم دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھے مسکین زمرہ رکھنا
اور مسکت کی حالت میں دنیا سے اٹھانا اور مسکینوں کی
جماعت میں میرا شریک کرنا۔

۱۱۲۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ
اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ يَزِيدُ
بْنِ سَنَانَ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي
سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَجَبُوا الْمَسَاكِينَ فَلَمَّا
سَمِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ احْبِبِّي وَسَكِينًا وَأَمْنِيَّ وَسَكِينًا
وَأَحْسَرِي فِي رَسُولِ الْمَسَاكِينِ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، محمد بن محمد
القنقري، اسباط بن نصر، سعید، ابو سعید اللادوی، ابو الکندوب
خباب اس آیت کی تفسیر ولا تطروا الذین یدعون
رہمہم الا یتہ میں فرماتے ہیں کہ اترع بن عباس تمیمی اور عیینہ
بن صحن الغزالی حضور کی خدمت میں آئے تو اس وقت آپ
کی خدمت میں صعب، بلال، اور عمار بیٹھے ہوئے تھے انکے
علاوہ چند اور عربی مسلمان بھی بیٹھے تھے ان لوگوں نے ان
ان عرب کو بیٹھے دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا
ہمارے لیے اور خاص وقت مقرر فرمادے کیجیے جس میں ہمارے
سوا ایسے لوگ موجود نہ ہوں تاکہ عربوں کو ہمارا مقام معلوم
ہو آپ کے پاس عرب کے قاصد آتے ہیں تو ہمیں مشہور

۱۱۱۶ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
يَحْيَىٰ بَنِي سَعِيدٍ الْقَطَّانِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعَنْقَرِيُّ ثَنَا اسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْأَمَدِيِّ وَكَانَ قَابِئِي الْأَنْزَلِيُّ عَنْ
أَبِي الْكَتَّانِ عَنْ خَبَّابٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَلَا تَطْرُدِ
الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدَاةِ وَالْعُبْيَةِ إِلَىٰ
تَوَلَّيْهِ تَعَالَىٰ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ قَالَ جَاءَ
الْأَنْزَلِيُّ بْنُ جَابِسِ التَّمِيمِيِّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ جَصْنِ
الْفَزَارِيِّ فَوَجَدَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صَهْبَدٍ وَبِلَالٍ وَعُمَارٍ
وَخَبَّابٍ فَتَأَعَّدَا فِي نَاسٍ مِنَ الضَّعْفَاءِ

محسوس ہوتی ہے کہ وہ لوگ ہمیں ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں تو جب ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو ان لوگوں کو بٹا دیا کیجیے اور جب ہم پیسے جائیں تو آپ کو اختیار ہے یہ سس کر حضور نے ارشاد فرمایا ہاں یہ ممکن ہے ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دی جائے تو زیادہ مناسب سے حضور نے اس تحریر کے لیے کاغذ منگوا دیا اور علیؑ کو لکھنے کا حکم دیا جناب کہتے ہیں ہم لوگ لکھ کر شہ میں صبر کے بیٹھے تھے کہ اتنے میں خبر پھیل گئی اور یہ آیت نازل ہوئی دلائلہم الذین یدعون الیہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اترع بن حابس اور عیینہ بن حصین کے بارے میں فرمایا اذکذبت لک فنتا بعضہم الایۃ اور اس کے بعد فرمایا واذا جاءک الذین یؤمنون الایۃ نجات کہتے ہیں جب یہ آیات نازل ہوئیں تو ہم حضور کے اتنے قریب ہو کر بیٹھے کہ آپ کے زانو سے ہمارے زانو مل جاتے حضور کا حال ہو گیا تھا کہ ہمارے ہاتھ پٹے ریتے اور جب آپ جانے کا ارادہ کرتے تو ہمارے اٹھنے کا انتظار کئے بغیر اٹھ کر تشریف لے جاتے تو اس کے متعلق یہ آیات نازل ہوئی۔ واصبر نفسك الایۃ فرطاً سے مراد عیینہ اور اترع کا ہلاک ہونا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے دائرہ لہم مثلاً رجلیں اور واضرب لہم مثل الحیوۃ الدنیا سے ان کی مثال بیان فرمائی جناب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پھر ہم لوگوں کی حالت یہ تھی۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ علیہ وسلم ہمارے ہمراہ بیٹھے رہنے، جب تک ہم نہ اٹھتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے لیکن ہم اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چلے جایا کرتے تھے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا سَأَلَهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّ رُكُوعِهِمْ فَأَتَوْهُ فَتَلَوُا بِهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَجْعَلَ لِنَا مِثْلَكَ نَبِيًّا تَعْبُدُ لِنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضَلَّمْنَا فَإِنَّ دَعْوَةَ الْعَرَبِ تَأْتِيكَ فَنَسْتَجِيبُ أَنْ تَوَافُوا الْعَرَبَ مَعَ هَذِهِ الْأَنْبِيَاءِ فَاذْأَخْنُ جِنَاتِكَ فَمَا يَهْمُكَ عَنْكَ فَاذْأَخْنُ فَرَعْنَا فَأَقْعُدْنَا مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَالْكَتُبْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فِدَاعًا بِمَنْحِيَّتِهِ بِدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ دَعْوَةَ قَعْدَةٍ فِي نَاجِيَةٍ فَأَنْزَلَ جِبَابِي سَلِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ وَكَأَنَّهُم بِالذِّينِ يَدْعُونَ مَا بَدَّ لَهُمُ الْبَغْيُ وَالْعِشْيُ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلِيًّا مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابَاتٍ عَلَيْهِمْ قِتْلِي شَيْءٍ فَتَطْرُدُهُمْ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَيْيُنَةَ فَقَالَ وَذَلِيكَ فَذَلْنَا بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا هَلْ كَلَّمَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا الْبَيْنُ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَالَ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبْتُ رَبِّي عَلَيْي نَفْسِيهِ الْهَمَّةَ قَالَ فَذَلْنَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا مَا كُنَّا عَلَى رَبِّكَ بَتِيمَةً وَكَانَ مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَاذْأَمْرًا أَنْ يَقُومَ قَامَةً وَنَدَّأْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَأَصْبِرْ نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدَاوَةِ وَالْعِشْيِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ دَلَا

نَعَدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تَجَالِسِ الْأَمْرَاتِ وَلَا تَطْعَمَنَّ
 مَنْ أَعْقَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عِيْنَةُ وَ
 الْأَنْفِ عَمَّ وَابْتِغَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرًا كُرْطَاقًا
 هَذَا كَمَا قَالَ أَمْرٌ عِيْنَةُ وَالْأَنْفِ عَمَّ ضَرْبٌ
 لَهُمْ مَثَلُ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 قَالَ خَبَابٌ نَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْذِبُ لَعْنَتَنَا
 السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ قَمْنًا وَتُرَكُّنَا
 حَتَّى يَقُومَ

۱۶۲۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ
 ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ الْمُقَدَّادِ بْنِ شَكْرٍ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَلْبَةَ قَالَ تَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ
 فِينَا سِتَّةً فِي وَفِي ابْنِ سَعْدٍ وَصَهْبَيْدٍ وَ
 عَمَّارٍ وَالْمُقَدَّادِ وَبِلَالٍ قَالَتْ قَالَ قُرَيْشٌ
 إِذْ سَأَلُوا اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا
 لَأَكُونَنَّ أَنْ تَكُونَ أَبَا عَلِيٍّ فَاطْرِدَهُ
 غَدَاً قَالَ فَادْخُلْ قَلْبِي مَا سَأَلَ اللَّهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا سَأَلَ
 اللَّهُ أَنْ يَكُونَ خَلْفَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 وَلَا تَطْرُقَ لِي يَدُ عَوْنٍ مَا بَهُمْ بِالْغَدَاةِ
 وَالْعَبِيَّةِ يَدِيَا دُونَ يَجِبَةُ الْآيَةَ

۱۶۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 مَتَا عِيْسَى بْنُ الْخَثَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ
 عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ
 مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا
 وَبِلَالٍ لِكَمَلِيْنَ الْأَمْنِ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا
 وَهَذَا وَهَكَذَا الرَّابِعُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، قیس بن الربیع، مقدمہ
 بن شریح، شریح، سعد فرماتے ہیں یہ آیت ہم چھ
 شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے ابن
 مسعود، صحیب، عمار، مقداد، بلال کے ہاں یہ تھی
 کہ قریش نے حضور سے ذکر کیا کہ ہم ان لوگوں کے
 ساتھ نہیں بیٹھیں گے جب ہم آیا کریں آپ انہیں اٹھا
 دیا کیجیے۔ سعد فرماتے ہیں ان کی بات سے حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال پیدا
 ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی و
 تطرد الذین یدعون ربہم الا یہ۔

مال داروں کا بیان

ابو بکر، ابو کریب، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن
 المختار محمد بن ابی یسے، عطیة العوفی، ابو سعید
 الخدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا مالداروں کے لیے برہاری ہے
 مگر ان وہ شخص جو مال کو دائیں ہاتھیں آگے پیچھے خرید
 کرے۔

بِشَمَالِهِ وَمِنْ قَدَامِهِ وَمِنْ دَرَايِهِ
 ۱۹۲۲- حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ
 الْعَنْبَرِيُّ ثنا النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ
 حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ مَيْلٌ هُوَ سَمَّاكَ عَنْ قَالِدِ بْنِ مَرْثَدٍ
 الْحَنْفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي تَخْرِقٍ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ
 هُمُ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَمَنُ قَالَ بِالْمَالِ
 هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَبَةٌ مِنْ طَيْبٍ

عاصم بن عبد العظیم - نضر بن محمد عکرمہ سماک
 مالک بن مرثد - ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا زیادہ مال واسے ہی زیادہ پست
 ہوں گے مگر جو ادھر ادھر خدا کی راہ میں خرچ کرتا
 ہو اور اسے ملال سے کمایا ہو۔

۱۹۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا يَحْيَى
 بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ
 هُمُ الْأَسْفَلُونَ الْأَمَنُ قَالَ هَكَذَا وَ
 هَكَذَا ثَلَاثًا

یحییٰ بن حکیم - یحییٰ بن سعید القطان - محمد بن
 عجلان - عجلان - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

۱۹۲۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ بَشِيرٌ
 كَاتِبٌ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي
 مَهْزَيْلِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ
 أَنْ أَحَدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَى ثَلَاثَةِ
 دَعْمَتِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَمْ صَدَقَةٌ فِي قَضَاءٍ وَدِينَارٌ
 ۱۹۲۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا
 بَنِي خَالِدٍ ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
 غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْخَمُ مَنْ فِي وَصَدْتَنِي وَعَلِمَ
 أَنَّ مَا حَتَّتْ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْبَلَ مَالَهُ
 وَوَدَّهَ وَحَبَّبَ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَجَعَلَ لَهُ الْقَضَاءَ

یعقوب بن حمید - عبد العزیز بن محمد - ابو سہیل مالک بن
 عامر ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا مجھے یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس احد کے برابر
 سونا ہو اور میں دن گزارنے کے بعد اس میں سے میرے
 پاس کوئی چیز باقی نہ رہ جائے ہاں قرض کی ادائیگی رکھ
 پھوڑوں تو وہ دوسری بات ہے۔

ہشام - ہشام - یزید بن ابی مریم - ابو عبد اللہ بن مسلم بن مسلم
 عمرو بن عجلان الثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے یہ دعا فرمائی اللھم من آمن بی وصدقتی وعلم ان حاجتہ بہ ہو
 الحق من عندک فاقبل مالہ ووددہ وجیب البیہ لِقَائِكَ وَجَعَلَ لَهُ
 الْقَضَاءَ مَنْ لِحَدِيثِ مَنْ بِي وَدَمَ يَصْدَقَتِي وَدَمَ يَعْلَمُ مَا حَاتَتْ بِهِ هُوَ حَقٌّ

لہذا اللہ جو کوئی تم پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اور جو میں لایا میرے پاس
 سے اور تم نے اسے حق جانے تو اس کے مال اور ادوار کو تم کو دے اور اسے اپنی

مَالَهُ وَوَلَدَهُ دَا طَلَّ عُمَرُ

۱۹۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَقَابُ ثَنَا عَسَانُ بْنُ بُرَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمُعِيُّ ثَنَا عَسَانُ بْنُ بُرَيْدٍ
ثَنَا سَيَّامُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْوَلِيِّ السَّنِيطِيِّ عَنِ الْقَادَةِ
الْأَسَدِيَّةِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى مَجْلٍ يَسْتَمُحُّهُ نَائِيَةٌ فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي
إِلَى مَجْلٍ أُخَرَ فَأَمَّا سَلَّ إِلَيْهِ بِنَائِيَةٌ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ
بَارِكْ لِي فِيهَا وَفِي مَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ لَقَادَةُ فَقُلْتُ
يُرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَنْ جَاءَ
بِهَا فَسَأَلَ وَفِي مَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فُحِلَّتْ فَذُرْتُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ
أَكْثِرْ مَا لَ نَسَلًا لِلْمَنْبِجِ الْأَقْلَبِ وَاجْعَلْ لِي رِزْقًا
لِكُلِّ يَوْمٍ يَوْمٍ لِلَّذِي بَعَثَ بِالنَّائِيَةِ

۱۹۳۷- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ ثَنَا أَبُو
بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ حَصَيْنٍ عَنِ ابْنِ صَالِحٍ
عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ السَّيِّدِ يَنَامِيًا وَعَبَسَكَ
الَّذِي مَاهِمٌ وَعَبَدُ الْقَطِيقَةِ وَعَبَدُ الْخَمِيصَةِ
إِنْ أُعْطِيَ مَا ضَيَّ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

۱۹۳۸- حَدَّثَنَا بَعْثُ بْنُ حَمِيْدٍ
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ صَفْوَانَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ صَالِحٍ
عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ تَعَسَّ عَبْدُ السَّيِّدِ يَنَامِيًا وَعَبَدُ
الَّذِي مَاهِمٌ وَعَبَدُ الْخَمِيصَةِ تَعَسَّ وَانْتَكَسَ
وَإِذَا شَيْئَكَ يَلَا أَنْتَقَشَ -

باب ۵۶۶ التَّقَاعَةُ

ابو بکر، عسکان، عسکان بن برزین، ح، عبد اللہ بن
معاویہ، عسکان بن برزین، سیام بن سلامہ، برادر السنیطی،
نقادۃ الاسدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مجھے ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی عاریہ لینے کے لیے روانہ
فرمایا لیکن اس نے نزدیکی تو آپ نے دوسرے کے پاس بھیجا
اس نے آپ کے لیے اونٹنی روانہ کی آپ نے اس کے لیے
دعا فرمائی اسے خدا اس اونٹنی میں برکت عطا فرما اور اس کے
مالک کو بھی برکت عطا فرما نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ!
لانے واسے کے لیے بھی دعا فرما بیٹے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے اللہ جو اسے لے کر آیا
سے اسے بھی برکت عطا فرما اس کے بعد حضور نے اونٹنی کا
درد دور کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اسے اللہ جس نے اونٹنی
نہیں دی اسے بھی بہت سامان عطا فرما اور اس شخص کو جس
نے اونٹنی بھیجی ہے ہر روز نیا رزق عطا فرما۔

حسن بن محمد، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح
ابو ہریرہ، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا دنیا کے بندے دراجم کے بندے
چادر اور شمال کے بندے کے لیے تباہی ہو اگر یہ
پتیزن انہیں ملتی رہیں تو وہ مطیع ہیں اور اگر نہ ملیں
تو وہ امام کی اطاعت نہ کریں۔

یعقوب بن حمید، اسحاق بن سعید، صفوان بن
عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کا بندہ
درجم کا بندہ اور چادر کا بندہ تباہ ہو۔ بلکہ اوہ سے منہ
دوزخ میں گرے خدا کرے اس کو۔ کاٹا گئے تو کبھی
نہ نکلے۔

تقاعدت کا بیان

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۱۹۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنِ
كَرَمِ الْعَرَضِ ذَلِكَ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ-

ابو بکر، ابن عیینہ، ابو الزناد، اعرج ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تو کسی مال کی کثرت سے نہیں ہوتا بلکہ دل کی
سبے برداری کا نام تو نکرہ ہی ہے۔

۱۹۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَاطِيِّ أَنَّهُمَا
سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَبَلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ تَدْرَأْنَهُمْ مِنْ هُدًى إِلَى الْإِسْلَامِ وَ
مَزَقَ الْكَيْفَاتُ وَتَنَعَ بِهِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر،
حمید بن ہانی الخولانی، ابو عبدالرحمان الجبل، عبید اللہ
بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا جسے اسلام کی
ہدایت نصیب ہوئی ہو۔ ٹھوڑی روزی ملی ہو، اور
وہ اس پر قناعت کرتا ہو۔

۱۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكَيْعُ ثَنَا الْأَعْمَشُ
عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ثُرَيْعَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ مِرْقًا إِلَى مُحَمَّدٍ تَوَاتَا-

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش
عمارہ بن القعقاع، ابو ثریعہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اے اللہ آل محمد کو اتنی روزی عطا فرما جس سے
ان کی زندگی قائم رہے۔

۱۹۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَيَعْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ
عَنْ ثَعْيَبِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُوتِيَ مِنَ الدُّنْيَا تَوَاتَا-

نمیر بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، عبد اللہ بن نمیر
اسماعیل بن ابی خالد، ثعیب، انس کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر غنی اور فقیر دنیا مت
کے دن یہ آرزو کرے گا کہ اسے روزی بقدر کفالت
ملے۔

۱۹۴۳- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَبُجَاهِدُ
بْنُ مُؤَمِّنِي قَالَا ثَنَا قُرَاطُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَلْمَةَ بِنْتِ
عَبِيدِ اللَّهِ ابْنِ بَحْصَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَضْبَحَ مِنْكُمْ مَعَاتِي

سوید بن سعید، مجاہد بن مؤمنی، قرط بن معاویہ
عبدالرحمان بن ابی شیبہ، سلمہ بن عبید اللہ بن محض
عبید اللہ بن محض کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کی تندرست لٹھے
اور اپنی زندگی میں محفوظ رہے اور اس کے پاس دن بھر کھانا
بھی موجود ہو تو سمجھ لو کہ اس کے لیے دنیا کٹھی

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

جِدَهُ اِسْتَاثِرِيهِ وَنَدَاهُ قَوْلُ رَبِّهِ: هَيَّئْتِ لَهَ الدِّيَارَ.

۱۹۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْظِرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا

إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ لِأَنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزِدَّهُ

بِنِعْمَةِ اللَّهِ قَالَ أَبُو مَعَاذٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۹۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ ثنا يَزِيدُ

بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ثنا يَزِيدُ

بْنُ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْنِ

دَأْمُوا لَكُمْ وَرَبِّكُمْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ

وَقُلُوبِكُمْ.

بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّا كُنَّا آلَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَنْتَكُفَّ شَهْرًا مَّا

لَوْ قَدَّ يَمْرُؤَانَا مَا هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّ

ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلَبِثُ شَهْرًا

۱۹۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ

ابْنُ هَارُونَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ لَعَدَا كَانَ يَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرَ مَا يَدْرِي فِي بَيْتِ مَنْ يَبُوتُهُ

الذَّخَانُ قُلْتُ مَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدُ

التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

جِيرَانُ صَدَقِي وَكَانَتْ لِحُمْرٍ مَأْتِيَةٌ فَكَانُوا

کر دیا گئی ہے۔

ابوبکر، وحید، ابو معاویہ، اعلم، ابو صالح، ابو ہریرہ

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اپنے سے نیچے درجے کے لوگوں کی جانب دیکھا کر د

ار اور اوپر کے درجے کے لوگوں کو نہ دیکھا کر د اگر

تم اس کر د گے تو اللہ تمہارے کی نبت کو حقیر نہ

گردانے گا۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برزنا

یزید بن الاصم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تمہارے تمہاری صورتوں

اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمہارے اعمال

اور تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا بیان

ابوبکر، عبد اللہ بن نمر، ابو اسامہ، ہشام

عروہ، حضرت عائشہ سے فرمایا کہ ہم یعنی آل محمد پر

ایک ایک مہینہ گزار جاتا ہے کہ گھر میں آگ تک میں

نہیں ملتی۔ اور گھر میں کھجور اور پانی کے سوا

کچھ نہیں ہوتا۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، محمد بن عروہ، ابوسلمہ، حضرت

عائشہ فرماتی ہیں آل محمد پر ایک ایک مہینہ ایسا گزر

جاتا کہ ان کے کسی گھر میں دھواں تک نظر نہ آتا۔

ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے پوچھا پھر کھاتے کیا

تھے انہوں نے فرمایا کھجور اور پانی لیکن ہمارے

پڑوسی انصار بہت تک دل لوگ تھے ان کے ہاں

کبریاں ملی ہوئی تھیں اور آج کے وہ حضور کے لیے ان کا

يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ الْبَايَعَاتِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانُوا نِسْعَةَ أَيَّامٍ -

۱۹۴۸ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ شَيْخُ بَشِيرِ بْنِ عَزْرَةَ

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدِكَ عَنِ السُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ

سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ مَا أَيْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنَ

الْحُجُورِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقِيقِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ -

۱۹۴۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِبِّهٍ ثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ مُوسَى أَبَا سَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا رَأَى النَّبِيُّ نَفْسَ مُحَمَّدٍ يَتَدَبَّرُ

مَا أَصْبَحَ عِندَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعَ حَبِّبٍ وَلَا صَاعَ تَمْرٍ

وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ نِسْعَ نِسْوَةٍ -

۱۹۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو

ابْنِ بُدَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مَدَّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي

آلِ مُحَمَّدٍ مَدَّ مِنْ طَعَامٍ -

۱۹۵۱ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ

شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ مَا جُلَّ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَيْدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَّنَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ كَأَنَّ

نَقْدًا مَا وَلَا نَقْدًا مَا عَلَى طَعَامٍ -

۱۹۵۲ - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى

بْنُ مِسْقَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمًا بِطَعَامٍ سَخِينٍ فَأَكَلَ فَلَمَّا فَسَخَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سَخِينٍ مُنْذُ كُنْتُ أَوْ كُنْتُ -

دورو بھیجتے اور اس وقت آل محمد کے نو گھر تھے۔

نصر بن علی، بشر بن عمرو، سماک، نعمان بن بشر، ربیع

صحرت عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم کو بھوک کی وجہ سے کہ وہیں بدستے پیٹ دباتے دیکھا ہے

آپ کو روٹی کھجوریں بھی میسر نہ آتی تھیں جس سے آپ کا پیٹ

بھر جاتا حالانکہ تمام دنیا آپ کی تھی۔

احمد بن یسع، حسن بن موسیٰ، شیبان، قتادہ انس

نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار

فرماتے سنا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد

کی جان ہے۔ آل محمد نے کبھی اس حال میں صبح نہیں کی کہ

ان کے پاس ایک صاع غلہ یا کھجور ہوتی حالانکہ اس وقت

صفور کی نو سوئیاں تھیں۔

محمد بن یحییٰ، ابو المغیرہ، عبدالرحمان بن عبد اللہ

المسعودی، علی بن بدیع، ابو عبیدہ، عبد اللہ فرماتے

ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسٹاڈ فرمایا آل محمد

نے اس حال میں صبح کی ہے کہ اس کے پاس ایک مد

کھانا کبھی بھی نہ ہوتا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبدالاکرم، ابو عبدالاکرم،

سیمان بن صرد فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک

مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہمیں تین دن تک کھانا

میسر نہ آیا اور آپ بھوکے رہے۔

سوید بن سعید، علی بن مسهر، اعمش، ابو صالح، ابو

ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں ایک بار گرم کھانا آیا آپ نے اسے نوش کرنے کے

بعد کہا خدا کا شکر ہے جس نے آج اتنے دنوں بعد

گرم کھانا کھلایا۔

کتاب کو 75٪ زورم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بابہ، ضجاء ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۹۵۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَالْبُخَالِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضَجَاءُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا حَشَوْهُ يُعَفُّ -

۱۹۵۴- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَقْبَى هَيْبًا وَفَاطِمَةَ وَهُوَ فِي حَبِيبٍ لِنَهْمَا

وَالْحَبِيبُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ عَنِ الصُّوْبِيِّ قَدْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْتَمُّ هَمًّا جَا
وَسَادَةً فَحَشَوْهُ إِعْزَازًا دُبْنًا بَنَةً -

۱۹۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ

يُوسُفَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ هِنْدٍ ثَنَا حَدَّثَنَا ثَيْبِيُّ بْنُ مَالِكٍ
الْحَنْفِيُّ أَبُو سَمِيلٍ حَدَّثَنَا ثَيْبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ
حَدَّثَنَا ثَيْبِيُّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حَصْبِيرٍ قَالَ
قَالَ بَجَلْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِذَا رَدَّ لَيْسَ عَلَيْهِ غِيُوهٌ
وَإِذَا الْحَصْبِيرُ قَدْ أَثْرَفِي حَبِيبِهِ وَإِذَا أَنَا يَتْبُصُّةٌ

مِنْ شَعْبِيرٍ مَخُو الصَّاعِ وَكَرْبِطٍ فِي نَاحِيَةِ هَذِهِ
الْغُرْفَةِ وَإِذَا إِهَابُكَ مُعَلَّقٌ فَأَبْدَأْتُ عَيْنَايَ
فَقَالَ مَا يَكِينُكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ

اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَيْبُكَ وَهَذَا الْحَصْبِيرُ قَدْ أَثْرَفِي
حَبِيبِكَ وَهَذِهِ خِرَاتُكَ لَا أَسْمَى فِيهَا إِلَّا مَا
أَسْمَى وَذَلِكَ كِسْرِي وَتَيْضَرِي الثَّمَارِ وَالْأَشْعَابِ

أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِرَاتُكَ قَالَ
يَا ابْنَ الْخَطَّابِ الْأَرْضُ ضِيءٌ أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةَ
وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى -

خاندان رسالت کے بستر کا بیان

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد ہشام
عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا اس کے اندر کھجور کی چھال
بھری ہوتی تھی۔

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب
سائب، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے میں اور
فاطمہ ایک سفید چادر اوڑھے ہوئے تھے جو حضور
نے فاطمہ کو جنم میں دی تھی ایک تکیہ تھا جس میں انڈے
رکھے تھے اور ایک مشک تھی۔

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ، سماک الحنفی۔
عبد اللہ بن عباس، حضرت عمر فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ایک چٹائی پر بیٹھے ہوئے
تھے عمر فرماتے ہیں میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور حضور کے بدن
پر ایک تھمد کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ کے پہلوئے اقدس پر چٹائی
کے نشان پڑے ہوئے تھے ایک صاع کے قرب جو رکھے
ہوئے تھے اور ایک کونے میں چھڑا مان کرنے کا سال رکھا تھا
اور ایک کھال ٹکلی ہوتی تھی میں حضور کی یہ حالت دیکھ کر رونے
لگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر کیوں
روتے ہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہ رزوں اس
چٹائی نے آپ کے جسم اطہر پر نشان ڈال دے میں اندیشہ گل آپ کا فوزانہ
ہے جو میں دیکھ رہا ہوں اور یہ تیسرے کسری میں جو باغات اور مملکت
میں آرام کر رہے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ
رسول ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن الخطاب کیا
تو اس بات پر بخوش نہیں کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا
جو میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔

۱۹۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَارِثُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بَنِي حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ
مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَهْدَيْتُ
رَبِّيَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِي كَمَا
كَانَ فِيهَا أَشْنَاءُ لَيْكَةَ أَهْدَيْتُ إِلَى مَسْأَلِكِ كَبِشِي
بَابُ ۵۹ مَعِيشَةُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْرِ
وَالْبُكَيْرِيُّ قَالَ أَبُو سَامَةَ عَنْ رَأَيْدَةَ عَنِ الْأَمْشِيِّ
عَنْ شَقِيبِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِالصَّدَقَاتِ فَيَنْطَلِقُ
أَهْدَا نَا يَتَحَا مَكَّ حَتَّى يَجِيءَ بِالْمَدِينَةِ وَرَأَى يَأْتِيهِمْ
الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيبٌ كَأَنَّهُ يَعْزُضُ
بِنَفْسِهِ -

۱۹۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكَيْفٌ
عَنْ أَبِي نَعْمَانَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ
خَطَبَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَزْرَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ
رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَأَى الشَّجَرَ
حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَاؤُنَا -

۱۹۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ
عَنْ شُعْبَةَ عَنِ عَبَّاسِ الْجَوَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا عَمْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ
أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ مَرَّاتٍ
بِكُلِّ لِسَانٍ قَمْرَةً -

۱۹۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو
الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَالِبٍ

محمد بن طریف، اسحاق بن حبیب، محمد بن فضیل، مجاہد
عامر اشعبی، حدیث، حضرت علی فرماتے ہیں جس دن قافلہ
حضور کی صاحبزادی رخصت ہو کر میرے گھر آئی ہیں تو اس وقت
ہمارا بستر منڈھے کی کھال کا تھا۔

اصحاب رسول صلعم کی معیشت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو کریم، ابو اسامہ زائدہ
الشمس، شقیق، ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
میں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے ہر ایک جا کر مزدوری کرتا
اور اس کی اجرت کا ایک مد لاکر صدقہ میں دیتا لیکن آج یہ
نہایت ہے کہ ہم میں سے ہر شخص کے پاس ایک ایک لاکھ
روپیہ ہے۔ شقیق کہتے ہیں اس سے انہوں نے اپنی ذات
مزدلی تھی۔

ابو بکر، وکیع، ابو نعیم، خالد بن سعید کہتے ہیں عقبہ
بن نضر ان کے منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا میں ان میں
سارے آدمیوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے حضور کے ساتھ
پتے کھا کھا کر گزارہ کیا تھا اور ہمارے پاس کھانے کو نہ
تھا اور پتے کھانے سے ہمارے سوڑھے سوج گئے تھے

ابو بکر، عندر، شعبہ، عباس الجویری، ابو عثمان،
ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہم سات آدمیوں کو بھوک نے گھیر
لیا تو حضور نے ہمیں سات کھجوریں عطا فرمائی ہر شخص
کے لیے ایک ایک کھجور تھی۔

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر العدنی، ابن عبیدہ، محمد بن عمرو،
یحییٰ بن عبدالرحمان بن حاطب، عبداللہ بن الزبیر، حضرت
زبیر فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تھی فَتَسْلَمُونَ بِرَسُولِنَا

عن النعیم۔ زبیر نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سے کس نعمت کا سوال ہوگا جب کہ ہمارے پاس کھجور اور پانی کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا اگر اب نہیں ہیں تو تمہیں بہت جلد نعمتیں حاصل ہو جائیں گی۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سوا آدمیوں کو جہاد کے لیے روانہ فرمایا ہم کھانے کا سامان ساتھ لے گئے تھے لیکن آخروہ عظم ہو گیا حتیٰ کہ ہم میں سے ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملی جابر سے کسی نے پوچھا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہوگا۔ جابر نے فرمایا جب وہ در ملی تو ہمیں حقیقت معلوم ہوئی ہم چلتے چلتے سمندر کے کنارے پہنچے تو دریائے ایک پھیل پھینکی جسے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے۔

عجارت بنانے کا بیان

ابو کریم، ابو معاذ، ابو العیش، ابو سفیر ابن عمر فرماتے ہیں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے اور ہم انہی کھجور پڑیاں ٹھیک کر رہے تھے آپ نے ہم سے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے ہم اس کی مرمت کر رہے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا کہ موت اس سے بھی زیادہ جلد آنے والی ہے کہ تمہیں زبیر میں تمہارے مکان کی مرمت ہو۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد اللہ اعلیٰ، اسحق بن ابی طلحہ، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کانزہ رابک گول مکان کے قریب سے ہوا جو ایک انصاری کا بنا یا ہوا تھا آپ نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے جواب دیا یہ نکلا شخص کا مکان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال کہ ایسی چیزوں میں خرچ کیا جائے تو وہ قیامت کے دن اس مالک کے لیے وبال ہوگا جب اس انصاری کو معلوم ہوا تو اس نے فوراً اس مکان کو گڑ دیا اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کانزہ جو آقا آپ نے اس

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَوَلَّتْ نَفْسُ نَسَائِكُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ رَأَى نَعِيمًا نَسَأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا هُوَ الْأَسْوَدَانِ الْبُخَيْرُ وَالْمَاءُ قَالَ أَمَّا إِنَّهُ سَيَكُونُ۔

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا ثَلَاثُ مِائَةِ كَمِيَلٍ إِنَّمَا وَادْنَا عَلَى مِوَابِنَا نَقَبِي إِنَّمَا وَادْنَا حَتَّى كَانُوا يَكُونُونَ بِالرَّجُلِ مِائَةً نَقَبِيلٌ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَإِنَّ نَقَبُ الْأَمْرَةِ مِنَ الرَّجُلِ نَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا نَقَدْنَا هَا حِينَ نَقَدْنَا هَا وَإِتَيْنَا الْبَصْرَ فَإِذَا نَحْنُ صُورِبُ قَدْ نَقَدْنَا الْبَصْرَ فَكَلْنَا مِئَةَ نَعْمَانَةَ عَشْرَ يَوْمًا۔

باب في البناء والخراب

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَمَّا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا نَعَائِجُ خِفَانَا نَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ حَصْنٌ لَنَا وَهِيَ نَحْنُ نَصْلِحُهَا نَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آمَى الْأَمْرُ إِلَّا أَنْ يَجْلِبَ مِنْ ذُلِّهَا۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا الْغُبَّاسُ بْنُ عُمَانَ الدَّيْشَمِيُّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلَمٍ ثنا عَيْسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو أَبِي مَرْبَدَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِئُهُ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا ثِيَابُهُ بَنَاهَا فَلَدْنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَكُونُ هَكَذَا فَهُوَ وَيَالِ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ

مکان کو نہ دیکھ کر نہ فرمایا اس مکان کا کیا ہوا صحابہ نے
جواب دیا یا نبی اللہ! آپ کا فرمان سن کر اس نے گرا
دیا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ اس پر رحم کرے
اللہ اس پر رحم کرے۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسمان بن سعید بن عمرو بن
سعید بن العاص، سعید، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں نے حضور کے پاس
دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے ایک کوٹھری بنائی
تھی اور اس کے بنانے میں کسی نے میری مدد نہ
کی تھی۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالاسحاق عمارہ
بن مہزیاب کہتے ہیں ہم مہزیاب کی عیادت کے لیے گئے وہ
فرمانے لگے میری بیماری بہت لمبی ہو گئی اور اگر میں نے حضور
کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی آرزو نہ کرو تو میں
موت کی آرزو کرتا اور حضور نے یہ فرمایا تھا کہ انسان کو خرچ
میں ثواب ملتا ہے مگر بٹلی پر خرچ کرنے کا یا یوں فرمایا عمارت پر
خرچ کرنے کا ثواب نہیں ملتا۔

توکل اور یقین کا بیان۔
حرملة بن وہب، ابن سعید، ابن جمیرہ، ابو تمیم الجیشانی

سمرقند عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اگر تم ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے
تو اللہ تمہارے تمہیں اس طرح رزق دے گا جس طرح
پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور
شام کو ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

ابوبکر، ابو معاویہ، ایش، سلام ابو شریحیل خبیب
اور اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ہم حضور
کا خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کوئی کام فرما رہے
تھے ہم نے بھی اس میں آپ کی مدد کی تو آپ نے

الْقِيَمَةَ فَبَلَغَ الْأَنْصَارِيُّ ذَلِكَ فَوَضَعَهَا نَمْرَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدًا نَلَمَ يَوْمَهَا فَسَأَلَ
عَنْهَا نَاخِبَرَانَهُ وَضَعَهَا لَنَا بَلَعًا عَنْكَ نَقَانٌ
يُرْحَمُهُ اللَّهُ يُرْحَمُهُ اللَّهُ۔

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ مَنَا أَبُو نَعِيمٍ
ثَنَا رِثْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُمَرَ وَبْنِ سَعِيدِ بْنِ
الْعَاصِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ
لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكْتَبُ مِنَ الْمَطْرِ وَيُكْتَبُ
مِنَ الشَّمْسِ مَا عَانَنِي عَلَيْهِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى۔

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْنَعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا
شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَامِرَةَ بِنْتِ
مِضْرَابٍ قَالَتْ إِنِّي أَخْبَايَا لِعَوْدَةٍ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ
سَعْيِي ذَلِكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْتَوُ الْمَوْتَ لَتَمْتَيْتُهُ
وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُوجِبُ فِي نَفْسِهِ كَلِمَاتٍ إِلَّا فِي
الْتَوَكُّلِ أَوْ قَالَ فِي الْيَقِينِ۔

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالْيَقِينِ

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لُحَيْعَةَ عَنْ ابْنِ
هَبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمِ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ
لَوَرَّثَكُمْ لَنَا يَوْمَئِذٍ الطَّيْرُ تَغْدُو وَاجْصَاوَادُ
تُرُوحٍ يَطَّانُوا۔

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْيَشِيِّ عَنِ سَلَامِ بْنِ
شَرْحَبِيلٍ عَنْ حَبِيبَةَ وَسَوَابِرِ ابْنِ خَالِدٍ قَالَ
دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعْنَاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْسَأُ مِنَ
الْوَرَأِي مَا تَهْتَدُونَكَ تَرُدُّكُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ
تَلِدُهُ أُمَّهُ أَحْمَرَ كَيْسَ عَلَيْهِ قَبَسُكُمْ يَوْمَ تَأْتِي
اللَّهُ عَذْرَجَلَّ.

۱۹۶۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ أَبَا

شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ نُرَيْقِ الْعُكَّارِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمُعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مَكِّي بْنِ

رَبِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ قَلِبَ بَنِي آدَمَ يَكِلِي قَادِ شُعْبَةَ فَمَنْ أَتْبَعَهُ

قَلِبَهُ الشُّعْبُ كُلُّهَا لَمْ يَبَالِ اللَّهُ بِأَيِّ قَادٍ أَهْلَكَ

دَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ التَّشْعُبُ.

۱۹۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَ

هُوَ يَمِينُ الظَّنِّ بِاللَّهِ.

۱۹۷۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبِيحِ أَنَّ أَبَا

سَفْيَانَ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ

الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ أَحْرَصُ عَلَى مَا

يُضَعِّفُ وَلَا يُجِنُّ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ

وَمَا سَأَرَ مَقَلَّ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْفَانِ اللَّهُ تَضَعُ عَمَلُ

الشَّيْطَانِ.

باب ۶۲ الحِكْمَةُ

۱۹۷۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ

لَوْهَابٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّاهِمِيِّ بْنِ

الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ الْقَيْرَتِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

فرمایا تم دو وقت سیات رزق سے نا امید نہ ہو جانا کیونکہ
بچہ کو ماں جب جنتی ہے تو وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے
اور اس پر صبح طور پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ تعالیٰ
اسے رزق دیتا ہے۔

اسحاق بن منصور، ابو شعیب، سعید بن عبد الرحمن

النجفی، موسیٰ بن علی بن ربیع، علی، عمر بن العاص کا بیان ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم کے

دل میں بہت سے راستے ہیں اس میں سے ابن آدم اپنے دل

میں جتنی راہوں کو بھی چلے دے گا اللہ کو اس کی پروا نہ ہوگی

اے وہ کسی راستے میں چلے اور جو کوئی خدا پر بھروسہ

کرے گا اسے اللہ تمام راستوں سے بے نیاز کر دیگا۔

محمد بن یزید، ابو معاذ، اعمش، ابو سفیان جابر بن

اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شخص کو اللہ پر پورا

یقین رکھتے ہوئے مرنے چاہیے۔

محمد الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، اخرج، ابو

ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک قوی مومن کمزور مومن سے

بتر ہے اور جو بھلائی دیکھو اس کے کرنے میں حرص کرو

اس سے عاجز نہ بن جاؤ۔ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو یہ کس

کو دیکھو اسے یہی مقرر کیا تھا۔ اس نے جو چاہا کیا

اور شک و شبہ کو چھوڑ دو کیونکہ شک و شبہ

شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

حکمت کا بیان

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن نمیر

ابراہیم بن الفضل، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں بھی اسے پائے اس کا حق دار ہے۔

عباس بن عبد العظیم، صفوان بن عیینہ عبد اللہ بن سعید بن ہند، سعید بن عبد العظیم، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درد نعمتیں ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں ایک تندرستی اور دوسری بے نکلی۔

محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن غنیم، عثمان بن حیر، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا مختصر عمل بتائیے جس کی وجہ سے مجھے نجات ملے آپ نے فرمایا جیہا تمنا کرے ہو تو ایسے پڑھو کہ جیسے یہ آخری نماز ہے اور حیب بات کرو تو ایسی کرو کہ آئندہ اس سے معذرت نہ کرنی پڑے اور جو مال تمنا کرے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ۔

ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اس بن خالد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکمت کی بات سنے اور اپنے ساتھیوں سے برائی بات کے علاوہ کچھ بیان نہ کرے اور حکمت کی بات کو پورے شہیدہ رکھے تو اس شخص کی مثال اس طرح ہے کہ کوئی شخص کسی بکری چرانے والے کے پاس گیا اور اس سے کہا مجھے ایک بکری ذبح کرنے کے لیے دیدو اس نے کہا تو پسند ہر بکری پڑھو وہ ریوڑ میں گیا اور بجائے بکری کے کتے کا کان پکڑ کر بے آیا۔

ابو اعین، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ، حماد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ترک تکبر اور تواضع اختیار کرنے کا بیان

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحَيَّةُ مَالَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ مَا وَجَدَهَا فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا۔

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ النَّصِيرِ الْعَنْبَرِيُّ ثنا صفوان بن عيسى عن عبد الله بن سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَنْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَعْبُودَتَانِ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الْعَيْشَةُ وَالْفَرَاءَةُ۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ ثنا الفضيل بن سليمان ثنا عبد الله بن عثمان بن حنيم حدثني عثمان بن مولى أبي أيوب عن أبي أيوب قال جاءه رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله فليمنى وأوجر قال إذا كنت في منلوذك فصل صلوة مؤمن ولا تكلم بكلامه تعتد منه واجمع اليأس عما في أيدي الناس۔

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الحسن بن موسى عن حماد بن سلمة عن عبيد بن عمير عن أبيه عن خالته عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يجلس يسمع الحكمة ثم لا يجلس عن صاحبه إلا بشيء ما يسمع كمثل رجل أتى ما عينا فقال يا ما عني أجزئني شاة من غنمك قال أذهب فخذ بأذن خيرها فذهب فأخذ بأذن كلب الغنم۔

۱۹۶۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثنا إسماعيل بن إبراهيم ثنا موسى ثنا حماد فذكر نحوه قال فيه بأذن خيرها شاة يا أيها النبوة من الكبر والتواضع

زیادہ انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
عجروا انکساری کا یہ عالم تھا کہ اگر عرب کی کوئی لونڈی
آپ کا راہ چلتے ہاتھ پکڑ لیتی تو آپ اپنا ہاتھ نہ پھراتے
بلکہ وہ جہاں چاہتی آپ کو لے جاتی حضور اس کا
کام جا کر انجام دیتے۔

وَسَلَّمَ عَنْ قَتَيْبَةَ قَالَتْ لَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأُمَّةُ مِنْ
أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِرِيسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرَمُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى
تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ
فِي حَاجَتِهَا.

عرو بن رافع، حبر، مسلم الاغور در باطنی، انس
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
مرضی کی عیادت فرماتے، جنازہ کے ساتھ چلتے، غلام
کی دعوت قبول کرتے، گدھے کی سواری فرماتے، فریڈ
اور نصیر کی جنگ میں حضور گدھے پر سوار تھے اور نصیر
کی جنگ میں گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کی مچال
فوا کی لگام تھی اور اس کی زین تھی۔

۱۹۸۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرَاذٍ شَا جَدِيدُ
عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّدُ الْمَرِيضِينَ
وَيُسْتَبِغُ الْجَنَائِزَ وَيُحْيِي دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيُرَكِّبُ
الْجَمَانَ وَكَانَ قَرْنِيظَةً وَالنَّظِيرَ عَلَى جَمَامٍ وَنَوْمٍ
حَيْبَرٍ عَلَى جَمَامٍ مَطْوُومٍ بِرِيسٍ مِنْ لَيْفٍ وَنَحْنَةُ
رَكَاتٍ مِنْ لَيْفٍ-

احمد بن سعید، علی بن الحسن بن واقد، حسن
مطر، قتادہ، مطرف، عیاض بن حماد رضی اللہ تعالیٰ
عنه فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے
پاس دھجی بھیجی ہے کہ تو منع کیا کر، یہاں تک کہ
کوئی ایک دوسرے پر نخر نہ کرے۔

۱۹۸۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ شَا عَلِيُّ بْنُ
الْحُسَيْنِ بْنِ وَائِلٍ شَا أَبِي عَنْ مَطْرِ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ مَطْرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ جَمَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَطَبَهُمْ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ
وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ
عَلَى أَحَدٍ-

حیاء کا بیان

بَابُ الْحَيَاءِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، ابن مسدد،
شہباز قتادہ، عبد اللہ بن ابی عقبہ ابو سعید خدری
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری
ارد پر درہ دار لڑکی سے بھی زیادہ شرمیلے تھے۔
جب آپ کسی چیز کو برا سمجھتے تو اس کا اثر آپ
نے چہرہ اقدس پر نظر آجاتا۔

۱۹۸۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ شَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَا شَا شُعْبَةَ عَنِ
قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُثَيْبَةَ مَوْلَى لِأَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَدُوِّهِ
فِي تَوَضُّعِهَا مَا كَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا مَرَّتِي ذَلِكَ فِي
وَجْهِهِ

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس،
معاذ بن یحییٰ۔ زہرا انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

۱۹۸۴- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ
شَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ

لَمْ يَهَيَّ عَنْ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ خَلْقٍ وَخَلْقٍ الْإِسْلَامَ الْحَيَاءَ

۱۹۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ ثنا صَالِحُ بْنُ جَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ بَنِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ خَلْقٍ وَخَلْقٍ الْإِسْلَامَ الْحَيَاءَ

۱۹۸۶- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي حَرَّاشٍ ثنا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حَرَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأَدْلَى إِذَا لَمْ تَنْصَبِي فَأَنْصَبُ مَا شِئْتُ

۱۹۸۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْثُومٍ ثنا هَشِيمُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبُكَاءُ مِنَ الْجَهَنَّمَ وَالْجَهَنَّمَ فِي النَّارِ

۱۹۸۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَدَّالِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ الرَّزَاقِيُّ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفَحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا سَنَانُهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا سَرَانُهُ

بَابُ الْحِلْمِ

۱۹۸۹- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَهَبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُؤُبِّ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ بِنِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَرَ غَيْبًا دَهْوًا فَادَّعَى عَلَيَّ أَنْ تَعْتَدَ كَلِمَةً

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبیوں میں عمدہ اخلاق ہوتے ہیں اور اسلام میں سب سے عمدہ خصلت حیا ہے

عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد الوراق، صالح بن حسان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے

عمر بن رافع، جریر، منصور، ربیع بن حراش، عبد بن عمرو ابو مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کے پاس اگلے پیغمبروں کا کچھ کلام باقی ہے تو وہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں شرم نہیں تو تیرا جو جی چاہے کر۔

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم منصور، حسن، ابو بکر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا ایمان میں داخل ہے ایمان جنت میں لے جانے والا ہے اور فحش گوئی ظلم میں داخل ہے

حسن بن علی الخدال، عبد الرزاق، معمر، ثابت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فحش گوئی ہر چیز کو عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو خوب صورت بنا دیتی ہے۔

حلم و بردباری کا بیان

حرملة، ابن ذہب، سعید بن ابی یؤب، ابو مرحوم، سہل بن معاذ بن انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غصہ پورا کر لے تو تیرا جو اور میرا سے ضیاع کرے تو قیامت کے دن اسے اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے سامنے جانیکا اور تیکاجو

حور تیرا جی چاہے۔ پسند کرنے۔

دَعَاَهُ اللهُ عَلَى سُرْمُوْسَ الْخَلَّاقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَقًّا
مُخَيَّرَةً لِي أَبِي الْحَوْبِ شَاهِدًا.

۱۹۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءِ
الْهَمْدَانِيُّ ثنا يُونُسُ بْنُ مَكْيَرٍ ثنا خَالِدُ بْنُ وَينَا
الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَمَارَةَ الْعَبْدِيِّ ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ
قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّكُمُ وَفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَقَابِرِيُّ وَ
قَبِينَا لَمَّا كُنَّا كَذَلِكَ إِذْ جَاءُوا فَاتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقَى الْأَشْجُ الْعَصْرِيُّ مُجَاهِدًا بَعْدَ أَنْ
مُنِزَةً فَأَنَاخَ مَا جَلَّتْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ جَانِبَيْهَا ثُمَّ جَاءَ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَشْجُ إِنَّ
لِحَصَلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْجِلْمُ وَالتَّوَدُّةُ قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَسَى جِئْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ حَدَّثَنِي قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جِئْتُ عَلَيْهِ

ابو کریب محمد بن العلاء، یونس بن کبیر، خالد
بن دینار الشیبانی، عمارۃ العبدی، ابو سعید رسی
اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ یہاں ایک حضور
نے ارشاد فرمایا عبد قیس کے قاصد آ رہے ہیں۔ لیکن
اس وقت تک ہمارے سامنے کوئی نہ تھا۔ کچھ عرصہ
گزرے کہ ابو سعید قیس کے قاصد آ پہنچے ان میں ایک شخص
اشج عسری تھا جو سب کے بعد آیا اور اپنی ادنیٰ کو ایک
جگہ پر بٹھا کہ کپڑے ایک جانب رکھ کر حضور کی خدمت
میں حاضر ہوا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے اشج تم میں دو
باتیں ایسی ہیں جنہیں خدا پسند کرتا ہے ایک بہواری
اور دوسرے وقار اشج نے عرض کیا یا رسول اللہ دونوں
صفات محمد میں ابھی پیدا ہوئی ہیں یا پیدا ہونے ہی میں حضور نے ارشاد فرمایا
ابو اسحاق المرزئی وعباس بن الفضل الانصاری،

عربی

۱۹۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو سَعَادٍ الْقُرَظِيُّ ثنا
الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدِ
ثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَشْجِ الْعَصْرِيِّ إِنَّ فِيكَ حَصَلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا
اللَّهُ الْجِلْمُ وَالْحَيَاءُ.

قرۃ بن خالد، ابو جمرہ، ابن عباس فرماتے ہیں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عسری سے فرمایا تم
میں دو عادتیں ہیں جنہیں خدا پسند کرتا ہے ایک
علم اور دوسری حیا۔

۱۹۹۲- حَدَّثَنَا تَرَايِدُ بْنُ الْخَزَمَةِ ثنا يُونُسُ بْنُ
عُمَرَ ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ
الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَكْبَرُ أَكْبَرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ
جُرْعَةِ الْغَيْبِ كَلَفَتْهَا عَبْدًا إِيمَانًا وَجَعًا لِلَّهِ.

تراید بن خزیمہ بشر بن عمر حماد بن سلمہ، یونس بن
عبید، حسن، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی چیز
کے گھوٹ میں اتنا ثواب نہیں جانتا جتنا کہ اس گھوٹ
میں سے جو اللہ کے لیے پی لیا جو۔

باب في الحزن والبكاء

۱۹۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الثَّوَالِيقِيُّ ثنا إِسْرَائِيلُ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مَهْجَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُزَنَّبِ بْنِ

روئے اور علم کرنے کا بیان
ابو یونس، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابراہیم
بن مہجب، مزنّب بن مؤذّب، ابو ذر رضی اللہ عنہما نے
عزیز بن ابی ریحان سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ارشاد فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان پر چڑھا رہا ہے کیونکہ اس میں بالشت بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے کا سر سجدہ میں موجود نہ ہو۔ خدا کی قسم اگر تم بھی وہ باتیں جہاں موجود ہیں جانتا ہوں تو تم کم ہنسوا اور زیادہ رورو حتیٰ کہ عورتوں سے محبت میں بھی نہیں مزہ نہ آئے اور تم شور و فریاد کرتے ہوئے صحرا کو نکل جاؤ خدا کی قسم میری یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے جڑ سے کاٹ کر پھینک دیتے۔

العَجَلِي عَنْ أَبِي ذَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَرَأَيْتُمْ مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ السَّمَاءَ أَلْمُتَّ وَحَقٌّ لَهَا أَنْ تَطَّلَ مَا فِيهَا مَوْجِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعٍ إِلَّا وَمَنْكَ وَاضِعٌ بِجَهَنَّمَ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهُ لَوْ كَعَلِمُونَ مَا أَعْلَمَ نَفْسِيكُمْ قَلِيلًا وَ نَبِيِّكُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَدُّ دُئِمَ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعَدَاءِ تَجَامِدُونَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ لَوَدِدْتُ إِنْ كُنْتُ شَجَرَةً تَعْتَمِدُ

۱۹۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا عَبْدُ الصَّمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثنا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ نَفْسِيكُمْ قَلِيلًا وَ نَبِيِّكُمْ كَثِيرًا.

۱۹۹۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَدْيَنَةَ عَنِ مَوْسَى بْنِ يَعْقُوبَ الدَّمِغِي عَنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَائِمَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بِنْتُ أَبِي ذَرٍّ أَخْبَرَتْ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ لَهُ يَكُنُ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ بَيْنَ أَنْ تَلَتْ هَذِهِ آيَةَ يُعَاتِبُهُمُ اللَّهُ بِهَا إِلَّا أَرْبَعَ سِنِينَ وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَدْوُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِ نَهَالٍ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ فَكُنْتُ قَلْبُ بَرٍّ وَ دَكِيبٌ مِنْهُمْ فَأَسْقُونَ.

۱۹۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفَةَ ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ لیتے ہیں

محمد بن المنشا، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہما قتاوہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو باتیں میں جانتا ہوں وہ آ تم جہاں لو تو کم ہنسوا اور زیادہ رورو۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی ندیک، مؤمن یعقوب الزمعی، ابو حازم، عامر بن عبد اللہ، المدائنی، ابن جریر، رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، نفا، عنہ فرماتے ہیں میرے اسلام اور اس آیت کے نزول میں صرف چار سال کا فاصلہ تھا۔ دُکَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ ادْوُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِ نَهَالٍ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ فَكُنْتُ قَلْبُ بَرٍّ وَ دَكِيبٌ مِنْهُمْ فَأَسْقُونَ

ابو بکر بن خلف، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حسین، ابو ہریرہ، رضی اللہ عنہ، عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْبُرُوا
الْفَتْحُ فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّلَاةِ تَبَيَّنَتْ الْقَلْبَ -

۱۹۹۷ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ
عَبْدِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَنِّي
فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُوْرَةَ النَّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ نَكَيْفَ
إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ يَشْتَهِيهِمْ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ
سَيِّئِينَ فَإِنَّظَرْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ -

۱۹۹۸ - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْرِيَانَ بْنِ دِينَارِ بْنِ
إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَلْقَمَةَ سَأَلَنِي عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَائِزَةٍ مَجْلِسٌ عَلَى شَفَاةِ الْقَبْرِ
فَنُكِيَ حَتَّى بَدَأَ التَّرْتِيْلُ فَقَالَ يَا إِخْوَانِي لِيَمِثِلِ هَذَا
فَأَعْدَدُوا -

۱۹۹۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَشِيْرٍ
أَبُو ذَكَوَاتِ الدِّينِ مِسْقِيٌّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ
عَبْدِ أَبِي مُنِيكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ انْكِوْا فَاَنْ كَرْتُمْ تَكُوْا فَنَبَا كُوْا -

۲۰۰۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الدِّمَشْقِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُثَنَّبِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي
ذَكْوَانَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ الرَّضِيُّ عَنْ عَوْنِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ
مِنْ عَشِيْمَةٍ دُمُوْمٍ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الدَّبَابِ
مِنْ عَشِيْمَةِ اللَّهِ ثُمَّ يَصِيْبُ شَيْئًا مِنْ حَرٍّ وَجَدَّ
الْأَحْرَامَةَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ -

فرمایا زیادہ نہ سنا کرو، کیوں کہ زیادہ سنا دل کو
مردود کرتا ہے۔

ہناد بن السری، ابوالاعصی، اعمش، ابراہیم، علقمہ،
عبدانہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ
سے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے سوۃ النساء
پڑھنی شروع کی جب اس آیت پر پہنچا تکلیف آئی اذاجئنا
من کل امة بشہید الایۃ پھر میں نے حضور کی جانب
نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں کے انسو برسے تھے

قاسم بن زکریا بن دینار، اسحق بن منصور، ابورعب،
الخراسانی، محمد بن مالک، براء فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم کے ساتھ ایک شخص کے جنازے میں شریک تھے آپ
قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے
قبر کی مٹی ٹپکی ہو گئی پھر فرمایا اسے میرے بھائیوں اس کے
لیے کچھ تیاری کرو۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، ولید بن مسلم،
ابو نافع، ابن ابی لیئد، عبدالرحمان بن السائب، سعد بن
ابی وقاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان سناؤ فرمایا رو پا کرو، اگر رو نہ آئے تو رونے
جیسی صورت ہی بنالیا کرو۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابراہیم بن المنذر، ابن ابی
ذکریا، محمد بن ابی حمید، عون بن عبداللہ بن عقبہ بن
مسعود، عقبہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان
کی آنکھ سے مکھی کے سر کے برابر خوف خدا زندگی
کی وجہ سے آنسو بہیں گے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ
کو حرام فرمادے گا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سے سو اس وقت کیا جانے کا جلد ہم سررہمت بر سبک ایک گواہ حاضر رہیں گے اور تمہیں ہی ان لوگوں پر گواہی دینے کے لیے حاضر ارضی کے پانچوں دار کو

باب في التوقي على العمل

۲۰۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هَمْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهْوَى النَّجَلُ الَّذِي يُرَى ذِي يَسْرٍ وَيَشْرِبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ إِذَا بَلَغْتَ الْبَيْتَيْنِ وَذِكْنَهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَيَكْتُمُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يَقْبَلَ مِنْهُ

۲۰۰۲- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَرَ أَنَّ الدَّامِغِيَّ ثَنَا الْوَيْدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَاذَةَ ابْنَةَ أَبِي سَفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ كَالرُّغَائِبِ إِذَا طَابَ اسْفَلُهُ طَابَ أَهْلُهُ وَإِذَا سَدَّ اسْفَلُهُ سَدَّ أَهْلُهُ

بعض لوگوں کو یہ بھی پڑھنا چاہیے

اعمال پر بھروسہ کرنے کا بیان

ابو بکر و کعب و مالک بن مغول عبد الرحمن بن سعد الہمدانی حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں الذین یوتون ما اتوا وقلوبہم وجلۃ سے کیا وہ شخص مراد ہے جو زنا کرتا۔ چوری کرتا اور شراب پیتا ہے آپ نے فرمایا کہ ابو بکر کی بیٹی نہیں بلکہ وہ شخص مراد ہے جو رزق سے بھی رکتا ہے صدقہ بھی دیتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے لیکن اسے یہ خوف عثمان بن اسماعیل بن عمر، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر ابو عبد رب، معاذیہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال کی مثال برتن کی طرح ہے جو برتن نیچے سے اچھا ہوگا۔ وہ اوپر سے بھی اچھا ہوگا۔ اور جو نیچے سے برا ہوگا وہ اوپر سے بھی برا ہوگا۔

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کثیر بن عبید، یقید اور قاری عمر عبداللہ بن ذکوان اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سب کے سامنے عمدہ طور پر نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں اسی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ اور سیدھی زاہ پر قائم رہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا عمل اسے نجات دلا سکے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور آپ نے ارشاد فرمایا نہ میں گمراہ ہوں نہ تم

۲۰۰۳- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدٍ النَّصَبِيُّ ثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ ذَرِّقَانَ بْنِ عَمْرٍَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَا نِيَتِهِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّبْرِ فَأَحْسَنَ قَالَ اللَّهُ عَنْ وَجَلٍ هَذَا عَبْدِي حَقًّا

۲۰۰۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَوًّا وَسَدِيدًا فَإِنَّهُ لَيَسَّرُ أَحَدًا يَنْكُرُ بَعْثِيهِ عَمَلًا قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ تَغْفِيَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

اگر کوئی لوگ اللہ کی راہ میں لڑے اور مارا جائے تو اس سے خون زودہ ہوتے ہیں یا زودہ اگر کما موروہ المؤمن

قینہ و فضیل -

باب ۶۱۱ الریاء والسمعة

۲۰۰۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْتَبْنَا الشُّرَكَاءَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَهُوَ الَّذِي أَسْرَكَ -

۲۰۰۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍاءُ وَابْنُ مَيْمَنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَرْبَعِينَ وَالْأَخِيرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا تَأْتِي فِيهِ تَأْوِيلٌ مَنَّا مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمَلَهُ بِهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ عِبَادِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَعْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرُوكِ -

۲۰۰۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ

خَالِدٍ الْأَحْمَرِيَّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَا بِيحٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَشْكُرُ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخَوْفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ الشُّرُوكَ الْمُخْفِيَّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يَصُحُّ فَيَدِينُ صَلَاتَهُ بِمَا يُدِينُ مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ -

۲۰۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيُّ

ثَنَا مَرْثَدَةُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ

اور رحمت خداوندی شامل حال ہو۔

ریا کاری اور شہرت پسندی کا بیان

ابو مروان العثماني، عبد العزيز بن ابی مازم علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ہر قسم کے شرکاء اور شرک سے پاک ہوں تو جو شخص کوئی عمل کرے اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کرے میں اس سے نیراہوں اور وہ عمل اس کے لیے ہے جسے اس نے شریک کیا ہے۔

محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ الحمال، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر اسلمانی، عبد الحمید بن جعفر، جعفر، زیاد بن مینار، ابو سعید بن ابی فضالہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں اور اس میں کوئی جمع فرمائے گا تو ایک منادی اعلان کرے گا جس نے کسی عمل میں اللہ کا شریک کیا ہے تو وہ اس کا ثواب اسی شریک سے جا کر طلب کرے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ تمام شرکیوں اور شرک سے بے نیاز ہے۔

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الامری، کثیر بن زید، یحییٰ بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک دن آپ میں دجال کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں سے تشریف لے آئے اور فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر دجال سے زیادہ ڈر ہے ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ شکر خفی ہے آدمی کفر سے ہو کر نماز پڑھتا ہے اور بہت ہی عمدہ طریقہ سے تاکہ لوگ اس کی نماز کو دیکھیں

محمد بن خلف العسقلانی رواہ ابن الجراح، عامر

بن سعید اشجری، ابن بن ذکوان، عبادة بن نسی، شداد بن ادس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ شرک کا ڈر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج، چاند اور بتوں کو پوجنے لگیں گے بلکہ وہ غیرہ اللہ کے لیے عمل کریں گے اور پوشیدہ طور پر گناہوں کی خواہش کریں گے۔

المحسِنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدِيسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْرَافُ بِاللَّهِ أَمَا إِنْ لَسْتُ أَكُولُ يَعْبُدُونَا شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا ذُنَابًا وَلَا ذُنَابًا وَلَكِنْ أَعْمَالًا يَغْبِرُ اللَّهُ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً -

ابوبکر، ابوبکر، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن الحنظل، محمد بن ابی یعلیٰ - عطیہ العوفی، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کو سنا نے اور دکھانے کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے ویسا ہی ثواب دے گا۔

۲۰۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْحَنْظَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي تَيْلِيٍّ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسْمِعْ يُسْمِعُ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُدْرِي يُدْرِي اللَّهُ بِهِ

بارد بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کیس، جنید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے

۲۰۱۰ - حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُدْرِي يُدْرِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسْمِعْ يُسْمِعُ اللَّهُ بِهِ

حسد کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے دو شخصوں کے کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے ہر وقت اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے علم دیا ہو اور وہ اسے درپیشہ کیلئے اور اسکی تعلیم

۲۰۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلْكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

بچے بن ابی حکیم، محمد بن عبد اللہ بن زید، سفیان، زہری، سالمہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن عطا فرمایا ہو اور رات دن اسکی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص

۲۰۱۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ

الْفَضْلَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الصِّطَالِ تَمِيْتُ الْقَلْبَ -

۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
رُمَيْحَ شَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ غِبِ الْأَصْبَغِيِّ
بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ الْقَائِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَافِيِّ عَنْ أَبِي
ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا فَعْلَ كَالثَّيْبِ وَلَا دَمَ كَالْكَلْبِ وَ
لَا حَسَبَ كَحَسَنِ الْخَلْقِ -

عبداللہ بن محمد بن ریح، ابن وہب، اصبحی بن محمد
علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابو ادیس الخولانی، ابو ذریعی
اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
تدبیر کے برابر کوئی عقلمند نہیں۔ حرام سے بچنے سے زیادہ
کوئی پرہیزگاری نہیں اور آدمی کے اسحاق عمدہ ہوں تو اس
سے بڑھ کر کوئی حسب نسب نہیں۔

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ بْنِ الْمَقْلَابِيِّ

شَا يُونُسَ بْنَ مُحَمَّدٍ شَا سَلَامَةَ بْنَ أَبِي مُطِيبٍ
عَنْ تَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ
جُنْدَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَسَالُ وَالْكُومُ
الْقَوِيُّ -

محمد بن خلف العسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن
ابو المطیع، توادہ، حسن، سمرة بنت جندب رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: حسب مال کا نام ہے اور کوم پرہیزگاری ہے۔

۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَقْبَانُ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا شَا الْمُعْتَمِرُ بْنَ
سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي
السَّيْلِيِّ ضَرِيْبُ بْنُ نَعْفَرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنِّي لَأَعْرِضُ كَلِمَةً وَقَالَ عُمَانُ آيَةٌ لَوْ
أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَّرَهُمْ قَالُوا يَا
رَسُولَ اللَّهِ آيَةٌ آيَةٌ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا -

ہشام، عثمان بن ابی شیبہ، معتمر، کھمس بن الحسن ابو السلی
ضریب بن نفیر، ابو ذریعی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک آیت
جاننا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کے لیے کافی ہے
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی آیت ہے آپ
نے فرمایا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا الْآيَةَ -

ذکر کوئی اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لیے ایک راہ نکال دے گا۔

(پارہ ۲۸ آیت ۲)

لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان

باب ۱۷ - الثَّنَاءُ الْحَسَنُ

۲۰۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

شَا يُونُسَ بْنَ هَارِمَةَ أَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو الْجَنِيِّ
عَنْ أُمِّئَةَ بِنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ أَبِي زَهْرٍ
الْتَّقِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاةِ أَوْ بِالنَّبَاةِ قَالَ وَالتَّنَادَةُ

ابو بکر بن یونس بن ہارون، نافع بن عمر الجمی، امیہ بن صفوان
ابو بکر بن ابی زہیر، ابو ذریعی التقفی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے مقام باہ میں جو طائف کے قریب ہے میں خطبہ دیا
اور فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تم جس میں دوڑو
اور جنتوں کو عظیمہ علیحدہ ہیجان لوگے لوگوں نے عرض کیا

کیا یا رسول اللہ اس کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا انسان
تعریف کرنے سے اور بڑائی کرنے سے تم ایک دوسرے پر
المد کے یہاں گواہ ہوئے

ابوبکر، معاویہ، امش، جامع شاد، کلثوم خزاعی فرماتے
ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا طریقہ
بتائیے جس سے مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ میں نے فلاں کام
اچھا کیا ہے اور فلاں برا، آپ نے فرمایا اگر تمہارا بڑا ہی تمہارے
کام کو اچھا کہے تو تم اچھا خیال کا در اگر وہ برا کہے تو تو بھی
اسے برا خیال کریں۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، منصور،
ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی
یہ روایت مروی ہے۔

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابواللال
عقبہ بن ابی ثبیت، ابوالجوزاء، ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس شخص کے کان لوگوں سے اپنی تعریف
سننے سنتے بھر جائیں وہ جنتی ہے، اور جس کے کان بڑائی
سننے سنتے بھر جائیں وہ دوزخی ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی
عبد اللہ بن العاصم، ابو زرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مِنَ الْكَاثِبِينَ قَالَ يُوسُفُ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِن
أَهْلِ النَّارِ مَا تَقُولُونَ قَدْ آتَى رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ الْيَتِيمَانِ أَنْتُمْ شُهَدَاؤُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ -

۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
ابو معاوية بن عمار عن الأعمش عن جابر بن عبد الله عن
كلثوم الخزاعي قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم
ما جعل فقال يا رسول الله كيف لي أن أعلم إذا
أحسننت إني قد أحسننت وإذا أسأت إني قد
أسأت فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا قال جيرانك قد أحسننت فقد أحسننت و
إذا قالوا إنك قد أسأت فقد أسأت.

۲۰۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عبد الرزاق
ابن معمر عن منصور بن عمار عن أبي ذؤيب عن عبد الله
قال ما جعل لي رسول الله صلى الله عليه وسلم
كيف لي أن أعلم إذا أحسننت وإذا أسأت قال
النبي صلى الله عليه وسلم إذا سمعت جيرانك
يقولون إنك قد أحسننت فقد أحسننت وإذا
سمعتهم يقولون قد أسأت فقد أسأت.

۲۰۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنَسِيبُ بْنُ
أخزم قال ثنا مسلم بن إبراهيم ثنا أبو هلال ثنا
عقبه بن أبي ثبیت عن أبي الجوزاء عن ابن
عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
أهل الجنة من ملائكة أذنبت من تنابر الناس
خيرًا وهو يسمع وأهل النار من ملائكة أذنبت من
تنابر الناس شرًا وهو يسمع

۲۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا محمد
بن جعفر ثنا شعبه عن أبي عمران الجوني عن

بَلَدِهِ فَيُحِبُّ النَّاسَ عَلَيْهِ قَالَ ذَلِكَ عَاجِلٌ بَشَرِي
الْمُؤْمِنِينَ -

۲۰۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو سِنَانَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ
بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَلُ الْعَمَلِ فَيُطْلِعُهُ عَلَيْهِ
فَيُحِبُّنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَحْرَمُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَدَمَةِ -
بَلَدِكَ النَّبِيَّةِ

۲۰۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِحٍ ابْنُ
الْكَوْثَرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَالَةَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ
بَنِي إِبْرَاهِيمَ النَّبِيِّ أَخْبَرُوهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ
أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُخَاطَبُ النَّاسَ فَقَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَكُلُّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ
هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى
رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ لِأَسْرَائِهِ
يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ -

۲۰۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ
بْنُ حَبِيبٍ قَالَ ثنا دَكِيقُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِحِ بْنِ
أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ
أَسْبَقْتُمْ لَهَا سَأَلَ أَتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهِيَ يَعْمَلُ
يَعْلَمُ فِي مَالِهِ يَنْقُصُ فِي حَقِّهِ وَسَأَلَ أَتَاهُ اللَّهُ
عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهِيَ يَقُولُ نُوْحًا لِي مَثَلُ مَا لَنَا
فَلَمَّا نَبَتْ مَثَلُ النَّاسِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَا فِي الْأَجْرِي سَوَاءٌ وَمَثَلُ أَتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ
عِلْمًا فَهِيَ يَحِيطُ فِي مَالِهِ وَيَنْقُصُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَمَثَلُ
لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهِيَ يَقُولُ لَوْ كَانَتْ لِي مَثَلُ

کرتے ہیں لیکن اس عمل کی وجہ سے لوگ ان سے محبت کرنے لگتے ہیں
تو آپ نے فرمایا یہ مومن کے لیے دنیا ہی میں خوشخبری ہے۔

محمد بن بشار، ابو داؤد، سعید بن مسکان، حبیب بن ابی
ثابت، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض
کیا یا نبی اللہ میں کوئی عمل صرف خدا کے لیے کرتا ہوں لیکن
لوگ اس سے واقف ہو کر میری تعریف کرتے ہیں جو مجھے
اچھی معلوم ہوتی ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دگنا اجر ہے ایک پورٹیکہ

نیت کا بیان

ابوبکر، یزید بن ہارون، احمد، محمد بن روح، ایث، یحییٰ
بن سعید، محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں، حضرت
عمر نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا میں نے حضور کو فرماتے
سنائے کہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے آدمی جیسی نیت کریگا
دلیسا ہی اسے اجر ملے گا تو جس کی اللہ اور رسول کی جانب
ہجرت ہوگی تو اسے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
طرف ہجرت کا اجر ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا یا
عورت کی غرض سے ہوگی تو اس کی ہجرت کا اجر
بھی دلیسا ہی ملے گا۔

ابوبکر، علی بن محمد، دکیق، اعش، سالم بن ابی الجعد
ابوبکر بنہ الانامی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اس امت کی مثال ان چار آدمیوں کی طرح ہے جن میں
سے ایک کو اللہ نے مال اور علم عطا کیا ہو تو وہ اپنے علم پر عمل
کرتا ہو اور اپنے مال کو حق کے مطابق خرچ کرتا ہو دوسرا وہ
آدمی جسے اللہ نے علم دیا ہو اور مال نہ ہو اور وہ یہ کہتا
ہو اگر میرے پاس بھی اسی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے
اسی طرح خرچ کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا دونوں ثواب میں برابر ہیں تیسرا آدمی وہ ہے جسے اللہ
نے مال تو دیا ہو لیکن علم نہ دیا ہو اور وہ اسے ناسمجھ
خرچ کرتا ہو اور چوتھا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے

نہ علم دینانہ مال دیا ہوا اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اس طرح (عیاشی) میں خرچ کرتا تو یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، منصور، سالم بن ابی الجعد، ح، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ، مفضل، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابن ابی کبشہ، ابو کبشہ، سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

مَالٍ هَذَا عَلِمْتُ فِيهِ مِثْلُ الَّذِي يَعْنُدُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَهَبًا فِي الْيَوْمِ سَوَاءٌ

۲۰۳۲ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقُرَظِيُّ
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ

مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي
أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنْ
مُفَضَّلِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا
۲۰۳۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ هَادٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ يَقِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَيَّ

بِنَاءٍ هِمٍّ
۲۰۳۴ - حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا
شَرِيكُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا شَرِيكُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
أَبِي سَعْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْكُمْ وَاسْتَمِعُوا حَيْثُ نَادَى عَلَى بِنَاءٍ هِمٍّ
بَابُ الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ
۲۰۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو يَسِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلِيفَةَ
وَأَبُو بَكْرُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ثَنَا سَعْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ
حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَنَا فَعَاذَنَا وَسَطَّ الْخَطْبُ

احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون،
شریک، لیت، طاؤس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثاد فرمایا لوگ اپنی
نیوٹوں پر اٹھائے جانیں گے

یہ میر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک -
اعمش، ابوسفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

امیدوار آرزو کا بیان

ابو بشر بکر بن خلف، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید
سفیان، ابوسفیان، ابویحییٰ، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن مسعود
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ
کھینچی پھر اس کے درمیان ایک خط اوپر کو نکلنا ہوا کھینچی
اور اس درمیان خط کے دونوں جانب بہت سے خطوط

کھینچے، اس کے بعد حضور نے فرمایا تم لوگ جانتے ہو یہ کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ درمیان خط انسان ہے۔ اور اس کے دونوں جانب جو خطوط کھینچے ہوئے ہیں وہ اس کی بیماریاں اور تکلیفیں ہیں جو اس پر آتی جاتی ہیں اور یہ مربع خط جو انسان کو گھیرے ہے وہ اس کی عمر ہے اور جو خط اس سے باہر نکلا ہوا ہے وہ اس کی تمنا میں ہیں۔

أَتَمَّ كُمْ خَطُّهَا إِلَى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ الْمَرْبُوعِ أَوْ خَطِّهَا مِنْ جَانِبِ الْمَرْبُوعِ فَتَقَالَ أَسَدُ مَاؤُونَ مَا هَذَا قَالُوا أَلَدُّ وَمَا سَوَّلَهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخَطُّوطُ إِلَى جَانِبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَسُهُ أَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ لِذَا أخطَاءُهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْمَرْبُوعُ الْأَجَلُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ -

اسحاق بن منصور، نصر بن شمیل، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن ابی بکر، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ابن آدم ہے اور یہ اس کی اہلک ہے آپ اپنے ہاتھ اپنی گدی تک لے گئے اور پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا یہ اس کی تمنا میں ہیں۔

۲۰۳۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثنا النُّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَنبَاَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ جَنْدٌ يَفَاةٌ وَيَسَطُ يَدَاةُ أَمَامَهُ ثُمَّ قَالَ وَتَمَّ أَجَلُهُ -

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو چیزوں کی محبت میں بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے ایک زندگی کی محبت میں اور ایک مال کی کثرت میں۔

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ وَعَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ إِثْنَيْتَيْ فِي حُبِّ الْحَيَوةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ -

بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، در باعلی، انس فرماتے ہیں آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں مال کی طمع اور عمر کی طمع۔

۲۰۳۸ - حَدَّثَنَا يَشْرَبُ بْنُ مَعَاذٍ الْقَافِرِيُّ ثنا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشَبُّهُ مِنْهُ اثْنَتَاوَالِحْرُصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعَمَلِ -

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے پاس مال کی دو ادویاں بھری ہوئی ہوں تو وہ بھی تمنا کرے گا کہ تیسری بھی ہو اور اس کا بہت بجز تیر کی موت کے کوئی چیز نہیں بھر سکتی اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے اسکی توبہ قبول فرمائے۔

۲۰۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُمَانِيُّ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِلْبَيْنِ أَدْرَاقًا بَيْنَ مَنْ تَمَّ لِأَحَبِّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُمَا ثَابِتٌ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَهُ إِلَّا الْغَرَبَ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ -

کتاب کو 75٪ زور کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

۲۰۴۰ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا ثِيَابُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَبَابِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَالْأَلْفِ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ -

بَابُ فِي الْمَدَامَةِ عَلَى الْعَمَلِ

۲۰۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا بِالْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَاللَّيْلَى ذَهَبَ يَنْضِيبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامَاتَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرَ صَلَوَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَتْ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا -

۲۰۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أبو أسامة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت كانت عندني امرأة فدخل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال من هذه قلت فلانة لا تأم تذكر من صلواتها فقال النبي صلى الله عليه وسلم من علمت بما تكفينون فوالله لا يكمل الله حتى تملوا قالت وكان أحب الدين إليما الذي يدوم عليه صاحبته -

۲۰۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الفضل بن دكين عن سفيان عن العير بن عوف عن ابن عمارة عن حفظة الكاتب التميمي الأسدي قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا الجنة والنار حتى كنا نراهي العين تمت إلى أهلي وولدي ففتحت وبعبت قال فذكرت الدنيا كنا فيها نحن جنت فأنقبت أبا بكر فنقلت نأفقت فقال أبو بكر أنا لنفعلنه فذهب حفظة فذكره للنبي صلى الله عليه وسلم فقال يا حفظة لو كنتم كما تكونون عندى لفضا لخصمكم أئلا يئد على فرسكم أو على طرفكم يا حفظة

حسن بن عرفہ، عبد الرحمن الحماری، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے لوگوں کی عمریں ساتھ سال سے ستر سال تک ہوں گی اور اس سے زائد عمر والے لوگ بہت کم ہوں گے۔

عمل پر مددات کرنے کا بیان

ابوبکر، ابوالاخوص، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں قسم سے اس ذات کی جس نے آپ کی روح قبض کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل آپ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور آپ کے نزدیک بہترین نیک عمل وہ تھا اور جس پر مدد فرماتا ہے وہ محفوظ کیوں نہ ہو۔

ابوبکر، ابواسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اپنے دیانت فرمایا کون ہے یہ عورت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی وجہ سمجھتی نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ذکر وہ کام کیا کر جس کی تم میں طاقت ہو خدا کی قسم اللہ دینے سے شک نہ کیا اور تم عمل سے تنگ جاؤ گے اور نبی کریم کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مدد فرماتا ہے وہ حضور

ابوبکر، فضل بن دکین، سفیان، جریر بن ابوعثمان، حفظہ الکاتب التمیمی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں حاضر تھے آپ جنت اور دوزخ کا تذکرہ فرمایا گویا جنت اور دوزخ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں لیکن جب میں حضور کے پاس سے اٹھ کر آیا تو گھر میں بیوی بچوں میں منسنے بولنے لگا اس کے بعد مجھے اپنی اس حالت کا خیال آیا جو میری حضور کے سامنے تھی میں اسے یاد کر کے ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا گیا میں تو منافق ہو گیا ابوبکر نے پوچھا کیوں کیا تو میں نے ان سے اپنی دونوں حالتوں کا ذکر کیا ابوبکر سر کر بوسے میری سر حالت سے حنظلہ حضور کی خدمت میں گئے اور بوسے قائم واقعہ بیان کیا ہے فرمایا ہے حنظلہ تم اس حالت پر جو

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

تمہاری میرے پاس بونی ہے قائم رہو تو تم سے فرشتے مصافحہ کرنے لگے جہاں
عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابن سعید، عبدالرحمن
الاطرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اتنا مل کر دھس کر تم طاقت رکھتے ہو کیوں کہ
بسترین عمل وہ ہے جس پر مدامت ہو چاہے وہ تھوڑا
کیوں نہ ہو۔

اسے لفظ مدامت کہتے ہیں جس کا مطلب ہے

سَاعَةً وَسَاعَةً -
۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدَّمِشَقِيُّ
ثَنَا الْوَيْدِيُّ بْنُ مَسْلَمَةَ ثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ الْأَعْرَابِيُّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّفُوا مِنَ
الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَوْفَى
وَإِنْ قَلَّ -

عرو بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ اشعری، علی بن
جابر رابعا علی الجابری (ماضی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو پتھر پر نماز پڑھ رہا تھا
مضروب کہہ کر دوسری جانب تشریف لے گئے کچھ دیر وہاں ٹھہرے پھر
جب واپس لوٹے تو اس شخص کو نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ نے
دونوں ہاتھوں کو جمع کر کے من بار فرمایا اسے لوگو درمیانی طریقہ
اختیار کرو کیوں کہ اللہ دینے سے نہیں اکتائے گا اور تم
عمل سے اکتا جاؤ گے۔

۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ هُوَ عِيسَى
بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ
يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَنَّى نَاجِيَةً مَدَّةً فَمَكَثَ بَيْنَنَا
ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ
فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ
بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا -

گناہوں کا بیان

باب ذكر الذنوب

محمد بن عبد اللہ بن سعید، سعید بن مسعود، سعید بن مسعود، سعید بن مسعود
عبد اللہ زمانے میں ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم جو جاہلیت میں
کام کیا کرتے تھے کیا اس کا بھی ہم سے مواخذہ ہوگا آپ نے
ارشاد فرمایا جس نے اسلام میں اچھے اعمال کئے ہیں اس سے زمانہ
جاہلیت کا کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور جس نے اسلام میں برے کام
کئے اس کا شروع سے اخیر تک تمام اعمال کا مواخذہ
ہوگا۔

۲۰۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سَعِيدٍ ثَنَا زَكِيَّةٌ وَآئِي عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ شَقِيقٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا خَدْنَا
رِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ فِي إِلِيمِكُمْ
ثُمَّ يُوَاحِدُ رِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ
أَخَذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ -

ابو بکر، خالد بن مخلد، سعید بن مسلم، ابن بانک، عامر
بن عبد اللہ بن الزبیر، عوف بن حارث، حضرت عائشہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا
اسے ماریے ان گناہوں سے تم بھی بیزگرنہ۔ جنہیں تم حقیر سمجھتے
ہو کیوں کہ اللہ صاف طے ثلے ہاں ان کا بھی سوال ہوگا۔

۲۰۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ
بْنُ بَانَكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الصَّامِرِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ إِيَّاكَ وَ مَجْهَرَاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ كَمَا مِنْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

توبہ کا بیان

ابو بکر، شاہد، ویرقاد، ابوالانوار، اعرج، ابوہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے
جیسے کوئی شخص اپنی گم شدہ چیز کے ملنے سے خوش ہو۔

یعقوب بن حمید، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید

بن الاصم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اتنے گنہ
کر دو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر خدا سے توبہ کر دو تو
خدا تمہاری توبہ قبول فرمائے گا۔

سقیان، وکیع، فضیل بن مرزوق علیہ، ابو سعید ندکی
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا
ہے جس کی جنگل میں سواری گم ہو گئی ہو۔ وہ اسے تلاش کرتا
پھر پھرتا پھرتا کر اور مایوس ہو کہ کسی مقام پر پادروٹھ
کریٹتا ہے۔ اس وقت میں جو ہمارے اچھے اونٹ
کی آواز سنائی دے پھر درمنہ سے ہٹا کر دیکھے تو اس کی سواری
سامنے کھڑی ہو۔

احمد بن سعید الدارمی، محمد بن عبد اللہ الرقاشی۔
وسب بن خالد، معمر، عبد الکریم، ابو عبیدہ، عبد اللہ
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے
جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

احمد بن یحییٰ، زید بن الحباب، علی بن مسعود، قتادہ

اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
قتادہ انسان خطا کار ہے۔ اور بہترین خطا کار توبہ کرنے

باب ۵۵ - ذِکْرِ التَّوْبَةِ

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
شَيْبَانَةُ ثنا وَمَقَاتِلٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحْسَنُ تَوْبَةً أَحَدٍ
مِنْكُمْ بِضَالِكِهِ إِذَا وَجَدَهَا -

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ
كَاسِبٍ الْمَدَائِنِيُّ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثنا جَعْفَرُ
بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصْبَحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَحْطَمْتُمْ
حَتَّى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمْ السَّمَاءَ لَمْ تَبْتَلُوا نَبِيَّكُمْ
عَنَيْكُمْ -

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ ثنا أَبِي
عَنْ فَضِيلِ بْنِ مُرَازِقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ افْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدٍ مِنْ عَبْدٍ أَضَلَّ رَجُلْتَهُ
بِفُلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَانْتَمَسَهَا حَتَّى إِذَا أَغْبَى
فَتَبَحَّى بِتَوْبِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجِيئَةَ
الرَّاحِلَةِ حِينَئِذٍ فَقَدْ هَا فَكَشَفَ التَّوْبَ عَنْ
وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ -

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهَيْبُ
بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي
عَبِيدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَائِمُ مِنَ
الدَّنْيَةِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ -

۲۰۵۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا
زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهَا وَاسْتَمَّ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَاةً وَحَبِيرٌ
الْمُخْطِئِينَ الشَّرَّائِينَ

۲۰۵۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَافِعِيٌّ

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي
مَرْيَدٍ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ كَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ
عَبْدِ اللَّهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مَا سَوَّلَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّدَامُ تَوْبَةً فَقَالَ
لَا أَرَى أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ التَّدَامُ تَوْبَةً قَالَ نَعَمْ

۲۰۵۷ - حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّهَوِيُّ

أَبَا الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا
لَمْ يُغْرَ غُرًّا

۲۰۵۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حَنِيبٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ أَبِي ثَنَا أَبُو عَمْرٍو
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ مَا جَلَّ أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ إِسْرَائِيلَةَ
تَبْلَةً فَجَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ
شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الصَّلَاةِ لَطَرِي
التَّهَارِ وَتَلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنْ أَحْسَنَاتِ يُدَاهِبَنَّ
السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ وَكَرِهِي لِأَسْأَلِكُ فَقَالَ الرَّجُلُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أِنِّي هَذِهِ فَقَالَ هِيَ بِعَن عَمَلٍ
بِمَا مِنْ أُمَّتِي

۲۰۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ إِسْحَقُ

بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا سَأَلْنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَبَا مَعْمَرٍ قَالَ
قَالَ الذُّهْرِيُّ إِلَّا أَحَدًا تَكُ بِمَحْدِثَيْنِ عَجَبَيْنِ
أَخْبَرَنِي حَبِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

..... واسے ہیں

مشام، سفیان، عبد الکریم، الجزری، زیاد بن ابی مریم،
ابن معقل کہتے ہیں میں ایک دن اپنے والد کے ساتھ
عبد اللہ کی خدمت میں گیا وہ فرما رہے تھے۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرمندگی اور
پشیمانی کا نام توبہ ہے۔ معقل نے عرض کیا کیا واقعی
آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا

ہاں۔
راشد بن سعید، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، ثوبان
مکحول، جبر بن نفیر، عبد اللہ بن عمرو بن اعصاب فرماتے
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسد تقانی
بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کا
سانس نہ اکھڑے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معمر، سلیمان، ابو
عثمان، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول
اللہ میں نے ایک اجنبی عورت کا پوسہ لے لیا ہے
اس کا کفارہ کیا ہوگا۔ آپ خاموش رہے تو اللہ
تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي
النَّهَارِ الْآيَةَ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ
عکم میرے لیے خاص ہے یا عام ہے۔ آپ نے فرمایا
میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، زہری
حمید بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے زانہ میں ایک شخص نے بہت گناہ
کئے تھے جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے

هَمِيْدَةٌ عَنْ مَا سُئِلَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ أَسْوَفُ رَجُلٍ عَلَى نَفْسِهِ - فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ
 أَوْضَى بَيْنَهُ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاجْعَلْ تُوْبِي ثُمَّ اصْغُرْ بِي
 لَعَزْدُ رَبِّي فِي الرَّيْحِ فِي الْجَحِيمِ فَإِنَّ قَدْ نَسَى عَلَى بَنِي
 نِعْعَدِ بَنِي عَبْدِ آبَا مَا عَدَّ بِي أَحَدًا قَالَ فَعَلُوا بِذَلِكَ
 فَقَالَ لِلرَّحْمَنِ آدَمِي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ
 لَهُ مَا حَاكَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيتُكَ أَوْ
 فَخَأْتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ وَ
 حَدَّثَنِي حَمِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هَمِيْدَةَ
 عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ
 امْرَأَةٌ النَّسَاءَ فِي هَرَبٍ مَا بَطَّتْهَا فَلَا هِيَ الْمَعْتَبَرَةُ وَ
 كَاهِي أَمْ سَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَائِي الْأَمْرَيْنِ حَتَّى
 مَاتَتْ قَالَ النَّبِيُّ بَلَاءٌ يَبْكُلُ رَجُلًا وَكُلَّيَا سَجَلٌ -
 ۲۰۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثنا عَبْدُ
 بَنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيْبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَهْمِ
 بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَفِيمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ
 تَبَاكَرَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عَبْدَاؤُمَّيْ كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ
 عَاقَبْتُ فَأَسْتَوْبِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرْ لَكُمْ وَمَنْ عَاقَبَ
 مِنْكُمْ فِي ذَنْبٍ دَرَسَتْ رِقَّةٌ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفِرْ بِي يَقْدَرُ بِي
 غَفْرَتُكَ - وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلِّمْ بِي إِلَيْكَ
 أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيْرٌ إِلَّا مَنْ أَعْنَيْتُ فَسَلِّمْ بِي إِلَيْكُمْ
 وَكُلُّكُمْ حَبِيْبٌ وَمِنْكُمْ وَأَوْلَكُمْ وَأَجْرَكُمْ وَمَا طَبَّكُمْ
 وَبِأَيْسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَكُلُّوا عَلَى قَلْبِ ابْنِي عَبْدِ مَنِ
 جِبَادِي ثُمَّ يَدْفِي مَلِيْكِي جَنَاءَ بَعُوْضَتِهِ وَكُلُّوا اجْتَمَعُوا
 فَكُلُّوا عَلَى قَلْبِ ابْنِي عَبْدِ مَنِ مِنْ عِبَادِي ثُمَّ يَنْقُصُ
 مِنْ مَلِيْكِي جَنَاءَهُمْ بَعُوْضَتَهُ وَكُلُّوا حَبِيْبَكُمْ وَمَيْتَكُمْ
 وَأَوْلَكُمْ وَأَجْرَكُمْ وَمَا طَبَّكُمْ وَبِأَيْسَكُمْ اجْتَمَعُوا
 فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أَمْنِيَّتُهُ فَاَلْقَصُ

بیوں کو وصیت کی کہ سب میں مر جاؤں تو مجھے جلانا اور پھر میں
 کہ اس کی خاک کو سمندر میں تیز ہوا میں اڑا دینا کیونکہ اگر خدا نے مجھے پڑایا
 تو مجھے وہ ایسا عذاب دے گا کہ کسی کو بھی وہ عذاب نہ دیا ہو عزیز جب وہ مر گیا
 تو اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس کے بڑا جمع
 کر لیا کہم دیا تو وہ خدا کے سامنے زندہ ماننا تھا خدا تعالیٰ نے ارشاد
 فرمایا کہ تو نے یہ کام کس سے کیا تھا اس نے عرض کیا اے خداوند تیرے
 نبوت اور رسل کے سوا تو اس وجہ سے تو اس کی مغفرت کر دی گئی
 زہری کہتے ہیں مجھ سے حمید نے ابو ہریرہ کی ایک اور حدیث بیان کی کہ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت و زرع میں صرف
 ایک بی کی وجہ سے گئی کہ اس بی کو اس عورت نے باندھ کر رکھا
 تھا نہ تو اسے کھلنے کو دینی تھی اور نہ اسے چھوڑتی کہ وہ حشرۃ الارض
 کو کھاتی کر اپنی زندگی بچائے حتیٰ کہ وہ مر گئی نہ بہن فرماتے ہیں تو اسکی
 گونہ تو بھر دھر کرنا پائیے اور نہ مایوس ہونا چاہیے۔
 عبداللہ بن سعید، عبدہ، موسیٰ بن المسیب، شہر بن حوشب
 حمید زمران بن حنم، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم سب کے سب گناہ کار ہواں جسے میں
 گناہ سے محفوظ رکھوں تو وہ گناہ سے محفوظ رہ سکتا ہے تم مجھ سے
 بخشش چاہو میں تمیں بخش دوں گا جو شخص مجھ سے یہ سمجھ کر بخشش
 چاہتا ہے کہ مجھ میں بخشش کرنے اور معاف کر تکی طمانت ہے تو میں اسے
 اپنی قدرت سے بخش دیتا ہوں اے میرے دوست کہ سب گناہوں کی جسے میں ہدایت بخو
 تم مجھے ہدایت طلب کرو تو میں ہدایت بخو تم کے سب محتاج ہوں جسے
 اللہ رکروں وہ اللہ سے تم مجھے روزی طلب کرو میں میں روزی عنایت کروں گا
 اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے تری اگلے اور خشکی والے سب تقویٰ
 اور پزیرگار رہے جمع ہو جائیں تو میں حکومت میں ایک چھر کے برابر بی زیادتی
 نہیں ہو سکتی اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور تری والے کے
 سب بہ بنتی پر جمع ہو جائیں تو میں حکومت میں ایک چھر کے برابر کی نہیں ہو سکتی
 اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور تری والے کے سب اپنی
 تمام امیدیں جو انکے خیال میں آسکتی ہیں وہ مجھے بیان کریں اور ہر ایک کو اسکی
 امید عطا کروں گا اور میرے ملک میں صرف اپنی کی واقع ہوگی جیسے ہمیں سے ا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مکمل نسخہ کتاب کے ساتھ ساتھ اس کی شرح اور تفسیر بھی ملے گی

تو جیسے اس سے کندھری کی واقع نہیں ہوتی ایسے ہی سیر خزانے میں بھی نہیں ہوتی، اسکی وجہ یہ ہے کہ من غشش کرنا والا ہوں، مجھے غشش کیلئے کسی چیز کی حاجت نہیں میں جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتا ہوں تو کتنا ہوں بوجاہہ ہوجاتی ہوں

مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَقِيرٍ أَبْصَرَ نَخَسًا
بِهِمَا بَرَّةٌ ثُمَّ تَزَعَهَا ذَاكَ يَأْتِي جَوَادٌ مَا جَدَّ عَطَاءً كَلَامٌ
لِذَا سَدَّتْ سَيْبًا فَاثْمًا أَقْبَلَهُ كُنَّ لِيَكُونَا -

باب ۶۱ ذِكْرُ الْمَوْتِ وَالِاسْتِعْدَادِ لَهُ

موت کی یاد اور اس کی تیاری کا بیان

۲۰۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا ذِكْرَهَا ذِمَّةً لِلدَّائِمَةِ
بَيْنِي وَالْمَوْتِ -

حمود بن عثمان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کو نشانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

۲۰۶۲ - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ثَنَا النَّسَبِيُّ
عِيَانُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَدْوَةَ بْنِ قَيْسٍ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِحَاذِهِ سَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَابِ فَسَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْصَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خَلْقًا قَالَ
ثُمَّ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ الْكَيْسُ قَالَ الْكُفْرُهُمْ بِالْمَوْتِ ذِكْرًا
وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ إِسْتِعْدَادًا أَوْ لَيْسَ
الْأَكْيَاسُ -

زیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد العبد، ندوۃ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر۔ فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک انصاری آپ کی خدمت میں آیا آپ کو سلام کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کونسا مومن افضل ہے آپ نے فرمایا جس کے اخلاق عمدہ ہوں اس نے عرض کیا سب سے زیادہ عقلمند کون ہے آپ نے فرمایا جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہو اور اس کی اچھی طرح تیاری کرتا ہو، تو وہی سب سے زیادہ عقلمند ہے۔

۲۰۶۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ
الْحَمَاقِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ابْنُ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ ضَمْرَةَ ابْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْقُبَ شَدَّادِ بْنِ أَبِي
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْسُ
مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ
أَتَمَّ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَّتْ عَلَى اللَّهِ -

ہشام بن عبد الملک، بقیہ، ابن مریم، ضمیرہ بن حبیب، ابو یعلقب شداد بن ابی یوسف، ابن ابی قیس۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنا ناجدار بنا لے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ شخص ہے جو اپنی نوازشات پر چلتا ہو اور پھر رحمت خداوندی کی امید بھی کرتا ہو۔

۲۰۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي
ثَنَا يَادُ ثَنَا سَيَّارٌ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى سَابِثِ بْنِ دَهَسٍ فِي

عبد اللہ بن الحکم بن ابی ہاشم، سیار، جعفر، ثابت، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان شخص کی عیادت کیلئے نذرین لے گئے جو حالت نزع میں تھا آپ نے اس سے فرمایا کہو کیا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَلَمَعَتْ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُهَا قَالَ أَمَّا جَوَائِزُ سُرُوكِ اللَّهُ
وَأَحَابُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبٍ أَبَدًا إِيَّيْهِ مِثْلُ هَذَا الْمَرْطَبِ
إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُوهُ وَأَمَّنْهُ وَمِمَّا يَخَافُ -

۲۰۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ذُوَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ عَطَاءٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ نَحْضُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ
الرَّجُلُ صَاحِبًا لِقَوْلِ الْأَخْرَجِيِّ أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ

فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ الْخُرُوجِي حَمِيدَةً وَأَبْشُرِي بِرُوحٍ
وَمَا يَخَابُ وَرَمَتْ غَيْرَ غَضْبَانٍ فَلَا يَذَالُ يُقَالُ لَهَا
حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَعْرُجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا بَابٌ
مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فَلَنْ يُقَالَ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ
بِالطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ أَدْخَلِي حَمِيدَةً
وَالنَّجْوَى بِرُوحٍ وَرَمَتْ غَيْرَ غَضْبَانٍ فَلَا
يَذَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يَنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ أَلْتَنِي
بَيْنَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءِ قَالَ الْخُرُوجِي
أَيُّهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ الْخُرُوجِي
ذَمِيمَةً وَأَبْشُرِي بِجَحِيمٍ وَعَسَاقِي وَأَخْرَجِي مِنْ شَكْلِهِ
أَمَّا دَاجٍ فَلَا يَذَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَعْرُجُ
بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مِنْ هَذَا فَيُقَالُ
فَلَنْ يُقَالَ لَهَا مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي
الْجَسَدِ الْخَبِيثِ إِذَا جَعِيَ ذَمِيمَةً فَاسْمُهَا لَقَطْمٌ لَقَفَ
أَبْوَابَ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ
إِلَى الْقَابِرِ -

۲۰۶۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَامِدٍ التَّمِيمِيُّ
وَعَمْرُو بْنُ شَيْبَةَ بْنُ عَبِيدَةَ قَالَ ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ
أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ
حَاثِمًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حالت ہے اس نے عرض کیا یا نبی اللہ مجھے رحمت نہ دوندی سے
بخشنے کی امید ہے لیکن اپنے گناہوں سے خون بھی معلوم ہوتا ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرتے وقت جس شخص میں
خون درجہ دونوں جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے وہی چیز عطا فرمائے جسکی وہ
ابوبکر و شایبہ ابن ابی رزین و محمد بن عمرو بن عطاء سعید بن
یسار ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
سیت کے پاس روح نکلتے وقت فرشتے آتے ہیں اگر وہ مومن کی
روح ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اے پاک روح پاک جسم سے نکل آ
کیونکہ تمہاری روح اللہ کی رحمت و خوشی و ہوا رحمت کی خوشبو اور

وہی روح ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری روح پر لکھی ہے

اپنے رب کی رضا مندی سے خوش ہو جا فرشتے روح نکلتے تک یہی
کہتے رہتے ہیں جب روح نکل آتی ہے تو اسے لے کر آسمان کی جانب
پڑھتے ہیں اور جب آسمان کے قریب پہنچتے ہیں تو آسمان کے
فرشتے کہتے ہیں یہ کون ہے فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں شخص کی
روح ہے تو کہتے ہیں مرحبا مرحبا اے پاک روح پاک جسم میں رہنے
والی تو خوش ہو کر داخل ہو جا اور خوشبو اور رضامندی خداوندی سے

خوش ہو جا اور آسمان پر اسے بھی کہا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ روح عرض تک پہنچ
جاتی ہے اگر کسی بڑے آدمی کی روح ہوتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں اے
نہ پاک جسم کی روح ہر جن حالت کے ساتھ اگر مہمانی اور پست کی خوشی
حاصل کر وہ روح نکلتے تک یہی کہتے رہتے ہیں پھر اسے لے کر آسمان
کی جانب چلتے ہیں تو اسکے لیے آسمان کا دروازہ نہیں کھولا جاتا آسمان
کے فرشتے دریافت کرتے ہیں یہ کون ہے روح سے ہا نیو اے فرشتے
کہتے ہیں یہ فلاں شخص کی روح ہے تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس شخص کی روح
کو جو نصیب جسم میں تھی کوئی چیز مبارک نہ ہو اسے ذمہ کر کے نیچے پھینک
دو کیونکہ اس جیسی روحوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے
جاتے تو وہ اسے آسمان سے نیچے پھینک دیتے ہیں پھر وہ قبر میں لوٹ آتی ہے

محمد بن ثابت المجہدی عن عمر بن شیبہ بن عبدیہ عن عمر بن علی
اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم لوگوں میں کسی شخص کی موت
کی برقعہ پر مقرر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ وہاں اس کی کوئی نہ کوئی سرور

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَلَيْهِ وَيَلْمَعُ قَالَ لَوْ كَانَ أَجَلَ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَوْ
شِبْتَةٍ أَيْرَهَا الْحَاجَّةُ فَإِذَا بَلَغَ أَقْصَى أَيْرِهِ قَبَضَهُ اللَّهُ
سُبْحَانَهُ فَتَقَوَّلَ لِلْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّتْ هَذَا مَا
اسْتَوَدَّ عَتْفِي -

۲۰۶۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُرَّارَةَ
بِنْتِ أَرْقَمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ
لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ
اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ
فِي كَرَاهِيَتِهِ الْمَوْتِ فَكَلَّمْنَا نِكْرَةَ الْمَوْتِ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا ابْتَسَرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَمَغْضَبِهِ أَحَبَّ
لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا ابْتَسَرَ بِعَذَابِ اللَّهِ
كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ -

۲۰۶۸ - حَدَّثَنَا جَمْرَانُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عَبْدُ

الرَّوَاهِبِيُّ ابْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَهْبِيٍّ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَهْتَفِي أَحَدٌ كَرِهَ الْمَوْتَ لِقَاءِ رَبِّهِ فَإِذَا كَانَ لِأَيِّ
مَتْنَبِيٍّ الْمَوْتِ فَيُنْقَلُ اللَّهُمَّ أَحْيِيَنِي كَأَنَّ الْحَيَّةَ لَأَخِيْرُ
لِي وَتَوَفِّي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاتُ خَيْرًا لِي -

بَابُ ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبَلَى

۲۰۶۹ - حَدَّثَنَا أَبُو نُبَيْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ
مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا بَلَى إِلَّا عَظْمًا جَدًّا وَهُوَ عَجَبُ اللَّهِ
وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

۲۰۷۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ مَعِينٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ
يَحْيَى عَنْ هَانِئِ بْنِ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ كَانَ عُمَانُ سَبَّ

پیدا فرمادیتا ہے۔ جب وہ اس ضرورت کے لیے اس مقام پر
پہنچ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض فرماتا ہے
قیامت کے دن زمین عرض کرے گی اسے خداوند اسی
امانت میرے پاس موجود ہے۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ سعید، قتادہ زرارہ بن ارقم

بن سعید بن ہشام، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند رکھتا ہے
اللہ بھی اس کی ملاقات پسند رکھتا ہے اور جو شخص اللہ سے
کوڑھ سمجھتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے صحابہ نے
عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کون اللہ کی ملاقات کو برا نہیں
سمجھتا اس لیے کہ اس کی ملاقات موت پر موقوف ہے اور ہم میں
ہر ایک موت کو برا سمجھتا ہے آپ سے فرمایا یہ مقصد نہیں بلکہ جب موت
کے قریب ہونے کو مغفرت اور رحمت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو زندہ
کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور خدا بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب

عمران بن موسیٰ، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن

صہب ربابی، انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مصیبت اور تکلیف کی وجہ سے
موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر تم بغیر موت کی تمنا کئے نہ رہ سکو
تو یہ کہو اسے اللہ تم تک میرے لیے زندگی بہتر ہے اس وقت تک
مجھے زندہ رکھو اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما

قبر کا بیان

ابوبکر ابو معاویہ، الأشعث، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا سارا
بدن سوائے ایک ہڈی کے مٹی ہو جاتا ہے اور وہ بیڑھ کی بیڑھ
ہے اور قیامت کے دن اسی پر خلقت ہوگی۔

محمد بن اعحاق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبد اللہ
بن جبیر، ابی مولى عثمان فرماتے ہیں حضرت عثمان جب کسی قبر پر کھڑے
ہوئے تو اتار دئے کہ ان کی داڑھی تڑپو جہاں ان سے پوچھا گیا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

کہ جب آپ کے سامنے جنت و دوزخ کا ذکر آتا ہے تو اس وقت تو آپ روتے نہیں اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جس نے اس سے نجات پائی اس کے لیے آئندہ بھی آسانی ہوگی اور جس نے اس منزل میں آسانی نہ پائی تو آئندہ اس کے لیے سختی ہی سختی ہے عثمان فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قبر سے زیادہ بولناک چیز کوئی نہیں دیکھی ہے۔

عَفَانٌ إِذَا وَفَّقَ عَلَى قَبْرِ نَبِيِّ حَتَّى يَبْسُطَ لِحْيَتَهُ كَيْفَ يَكُونُ لَهُ تَذَكُّرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَأَنَّ نَبِيَّ وَنَبِيَّكَ مِنْ هَذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَّيْنَا نَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ كَدَّ يَجُودُ مِنْهُ كَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَتْ مَنْظَرًا كَطُّ إِلَّا الْقَبْرَ أَظْفَرُ مِنْهُ.

ابوبکر، مشابہ، ابن ابی زب، محمد بن عمر بن عطاء، سعید بن یسار ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو ایک آدمی قبر میں اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اسے کوئی خوب اور گھبرائے نہیں ہوتی پھر اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں دین اسلام پر تھا، اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے متعلق تیرا کیا خیال ہے وہ جواب دیتا ہے آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جو خدا کے پاس سے ہماری جانب واضح دلائل سے کرائے اور ہم نے اس کی تصدیق کی پھر در بیان کیا جاتا ہے کیا تو نے اللہ کو دیکھا ہے وہ جواب دیتا ہے کیا کوئی اللہ کو دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لیے دوزخ کا ایک دریا چھ کھول دیا جاتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ آگ آگ کو کھا رہی ہے اس سے کہا جاسے، لا دیکھیں وہ مقام تھا جس سے اللہ سے پھر پائلے پھر ایک دریا جنت کی جانب کھولا جائے گا تو وہ اس کی تردید کی اور خود بخود رتی کو دیکھے گا اور اس سے کہا جائے گا تیرا ٹھکانا ہے تو دنیا میں بھی یقین اور ایمان پر تھا اور اس پر تیری موت واقع ہوئی ہے اور اسی یقین ایمان پر تو اللہ قیامت کے دن اٹھایا جائے گا برے آدمی کو جب قبر میں اٹھا کر بٹھایا جاتا ہے تو وہ ڈرتا اور گھبراتا ہے اس سے در بیان کیا جاتا ہے کہ تو دنیا میں کسی مذہب پر تھا وہ جواب دیتا ہے انہوں میں سے میں جانتا اس سے در بیان کیا جاتا ہے کہ اس شخص کے بارے میں کیا رائے ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ کتے سنا

۲۰۷۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُصْبَرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِي قَبْرِهِ عَيْدٌ فِذِيحٍ وَ لَا مَشْغُوبٌ كَمَا يُقَالُ لَهُ يَوْمَ كُنْتَ يَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ يَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ يَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا يَا بَنِي نَسَبٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَصَدَّقْنَاهُ يَقَالُ لَهُ هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ تَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللَّهَ يَفْهَمُ لَهُ لَوْجَةٌ قَبْلَ النَّاسِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْمِلُ بَعْضُهَا بَعْضًا يَقَالُ لَهُ أَنْظُرْ إِيَّيَّ مَا دَعَاكَ اللَّهُ لَمْ يَفْهَمْ لَهُ لَوْجَةٌ قَبْلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى نَهْرٍ تَرْتَابًا وَمَا فِيهَا يَقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْكُمْ مَنْتَ فِي عَيْنِهِ تَبَعَتْ إِنْشَاءَ اللَّهِ وَيَجْلِسُ الرَّجُلُ السُّوءُ فِي قَبْرِهِ فِذِيحًا مَشْغُوبًا يَقَالُ لَهُ فِيمَا كُنْتَ يَقُولُ لَا أَدْرِي يَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ وَلَا فَعَلْتَهُ

مخانوہ دود کتے تھے میں بھی کہتا تھا اس کیسے جنت کی جانب ایک کھڑکی کھولی جائے گی وہ اس کی تردید تھی اور خوبصورتی کو دیکھے گا اس سے کہا جائیگا دیکھو تیرا مقام یہ تھا لیکن اللہ نے تجھے اس سے محروم کر دیا ہے ہم دوزخ کی جانب کھڑکی کھولی جائیگی تو آگ آگ کو کھا رہی ہوگی تو اس سے کہا جائیگا یہ تیرا ٹھکانا ہے تو تمام زندگی اس کی حالت میں رہا اور شک کی حالت میں مر اور انا، اللہ تمہارے تیرا حشر بھی اسی حالت میں ہوگا۔

محمد بن بشر، محمد بن جعفر، شعبہ، حلقہ بن مرشد، سعد بن عبیدہ، براہین عازبہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت یتبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت غلاب قبر کے ہارے میں نازل ہوئی ہے اس سے دریافت کیا جائے گا تیرا رب کون ہے وہ جواب دے گا میرا رب اللہ ہے اور محمد میرے نبی ہیں تو یہی مقصد اس آیت کا ہے۔ یتبت اللہ الذین آمنوا۔ الایۃ۔

ابو بکر، ابن خیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مرتا ہے تو قبر میں اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت کا ٹھکانہ اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ کا ٹھکانہ اور کہا جاتا ہے یہ تیرا مقام ہے لہذا فرض قیامت تک اسی طرح ہوتا رہے گا۔

سید، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب الانصاری کعب بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت میں پھرتی ہے حتیٰ کہ اللہ اسے قیامت کے دن اس کے جسم میں لوٹا کر۔ اٹھائے گا۔

فَيُفَرِّجُ لَهُ قَبْلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى نَاهِئِهَا وَ مَا فِيهَا يُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَوَّرَ اللَّهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفَرِّجُ لَهُ فَرَجًا قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا يُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّقِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ وَعَلَيْهِ تَبَعَتْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

۲۰۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كُنَّا مَعَهُ بِنِ جَعْفَرِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَزَّازِ بْنِ عَازِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَيَّنْتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللَّهُ وَرَبِّي مُحَمَّدٌ كَذَلِكَ قَوْلُ يَتَّبِعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

۲۰۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِّسَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تَبَعَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۰۶۴۔ حَدَّثَنَا سُؤدَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَسِمَ الْمُؤْمِنُ طَائِرًا يَلْتَقِي فِي كَبْرَتِهِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ

اپنی مٹھی میں سے لیگا حضور نے اپنی مٹھی بند کر لی اور پھر کھول کر فرمایا اور فرمایا میں ہی جباروں میں بادشاہ ہوں۔ کہاں ہیں سرکش لوگ۔ کہاں ہیں منکر لوگ حضور یہ فرماتے جاتے اور دائیں بائیں گھومتے جاتے تھے کہ آپ کی حرکت سے منبر بھی محرک تھا ابن عمر فرماتے ہیں مجھے یہ خیال ہوا ہاتھ لگا کر کہیں منبر مع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گر نہ جائے۔

وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا خُدَّاءَ الْجَبَابِ سَمَوَاتِهِ وَارْضِيهِ بِنُورِهِ وَقَبْضُ بَدَاهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَابِ أَنَا الْمَلِكُ إِنِّي الْجَبَابِ ذُنَّ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَمَانِلُ مَا سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اسْقَلِي شَيْءٌ مِنْهُ حَتَّى آتَى لِأَقْوَلِ اسْقِطَ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

ابوبکر، ابو خالد الاحمر، حاتم بن ابی صفیہ، ابن ابی ملیکہ قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ قیامت کے دن کیسے اٹھائے جائیں گے آپ نے فرمایا برہنہ پا برہنہ جسم میں سے عرض کیا یا رسول اللہ اور عورتیں اپنے فرمایا عورتوں میں بھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اس وقت میں شرم نہ آئے گی آپ نے فرمایا معاملہ اس سے بہت بلند ہوگا کہ کوئی ایک دوسرے کی جانب دیکھے۔

۲۰۷۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَكُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حِفَاةٌ عُرَاءٌ قُلْتُ وَالنِّسَاءُ قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا نَسْتَحْيِي قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَهْمٌ مِنْ أَيْنَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ -

ابوبکر، وکیع، علی بن علی بن قاعدہ حسن، ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کی اللہ تعالیٰ کے سامنے تین بار پیشی ہوگی۔ دو پیشیوں میں مذرات اور تکرار ہوگی تیسری پیشی میں ہر ایک کی کتاب اڑا کر اس کے ہاتھ میں آباؤ گے۔ کسی کے نو داہیں ہاتھ میں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

۲۰۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِافِعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثُ عَرَصَاتٍ فَأَمَّا عَرَصَاتَانِ فَعِبَادٌ وَمَعَادِيذٌ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الْمُصَفَّاءُ فِي الْأَبْدَانِ فَتَأْخُذُ بِيَمِينِهِ وَتَأْخُذُ بِشِمَالِهِ -

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد الاحمر، ابن عون، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لوگ قیامت کے دن اپنے مالک کے حضور میں کھڑے ہوں گے تو بعض لوگ نصف کانوں تک پسینہ میں ڈوبے ہوں گے

۲۰۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ النَّاسُ لِمَتِّ الْعَلَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي مَا شِئْنَا إِلَى الْفَلَاحِ أَدْبَتِهِ -

ابوبکر، علی بن مسہر، الادو، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

۲۰۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

دریان کیا یا رسول اللہ قرآن میرے ہر قدم سے بدل الارض
غیر الارض والسموت تو لوگ اس وقت کہاں ہوں گے
آپ نے فرمایا پل پر۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى
لَوْ أَنَّ تَبَدَّلَ الْأَرْضُ عِيَا الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ
قَائِمًا لَيَكُونَنَّ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالٌ عَلَى الصِّرَاطِ -

۲۰۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ الْمُعْبُودِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍادِ بْنِ عَبْدِ
الْعَتَّابِ أَخِي أَحَدِ بَنِي لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِي حَجْرٍ
أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرِي أَنِي جَهَنَّمَ عَلَى حَنْتِ
كَحَسْبِكَ السُّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيرُ النَّاسُ فَنَسَاجِ
مُسْتَمِرٌّ وَمُخْتَلَجٍ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُخْتَلِسٍ بِهِ
وَمُتَكَوِّسٍ فِيهَا

ابو بکر عبد اللہ علی محمد بن اسحاق، عبید اللہ بن المغیرہ
سلیمان بن عمرو بن عبد بن العتواری، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کے دونوں کناروں پر
پل رکھ جائے گا اس میں ایسے کانٹے ہوں گے جیسے سعدان
کے پیرے کانٹے ہوتے ہیں پھر لوگ اس سے گزنا شروع
ہوں گے بعض سداحتی کے ساتھ گزنا جائیں گے بعض کے کچھ
اعضاکٹ کر جہنم میں گر جائیں گے بعض پل ہی نہ سکیں گے بعض
پائل جہنم میں گر جائیں گے اور اپنے گناہوں کی سزا پا کر اس سے
باہر نکلیں گے۔

۲۰۸۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ
الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَرَجُوا أَنَا
لَا يَدْخُلُ النَّاسُ أَحَدًا إِِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَمِنْ
شَرِّهَا بَدْرًا أَوْ الْحَدَائِثِ قَالَتْ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا
وَأَبَادَهَا كَانَتْ عَلَى مَا تَلَفَا حَتَّى مَقْضِيًّا قَالَ أَنَّهُ
تَسْمِيَةٌ يَقُولُ ثُمَّ نَجَّى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَادَى
الظَّالِمِينَ فِيهَا جَهَنَّمَ

ابو بکر ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر، ام ہشیرہ،
حفصہ قرظی، ابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے
امیر سے کہ پورا اور مدینہ میں شریک ہونے والے دوزخ میں
نہ جائیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تو فرماتا
ہے دان منکم الا دار دھا کان علی ربک حتما مقضیا
آپ نے فرمایا کیا تو نے یہ نہیں سنا حشر نفعی الذین
اتقوا وندوا الظالمین فیہا جثیا پھر ہم ان لوگوں کو نجات
دے دیں گے جو اللہ سے ڈر کر ایمان لائے اور ظالموں کو اس میں
اسی حالت میں رہنے دیں گے کہ مارے سنج و علم کے گھنٹوں
کے بل کر پڑیں گے (سورہ مریم آیت ۱۵)

بابك صِفَاتِ أُمَّتِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۰۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
رُكَيْبًا بَنِي أَبِي نَافِعَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ
عَنْ أَبِي حَازِمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

ابو بکر، رکیب بن زکریا بن ابی زائدہ، ابوالملک الاشجعی
ابو حازم، ابوسریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تم مجھ پر جب پیش کئے جاؤ گے تو تمہارے

کتاب کو 75% زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

www.KitaboSunnat.com

ابو سعید اور سب سے پہلے اس نے کہا کہ ملا داد اور عثمان نبی سورہ ہاکم آیت ۱۰۱ اور ہمیں سے کول بھی نہیں جس کا اس پر سے گورہ جو ایک کہہ رہے تھے۔

إِنَّكُمْ ذُرِّيَّتُهُ سَبْعِينَ أُمَّةً إِنَّكُمْ خَيْرُ صَادٍ
وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ -

۲۰۹۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ
الْبُخَارِيُّ ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْأَصْبَغِي
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ بَرْزِيذَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْخَمَةِ عَشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفِ
ثَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَتْرَابَعُونَ مِنْ سَائِرِ
الْأُمَّةِ -

عبد اللہ بن اسحاق ابو ہریرہ، حسین بن حفص الامیہ نے
سعیان، مفتی بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل خمت
کی ایک سو میں سے ہیں ہوں گی۔ جن میں سے اسٹی اس
امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔

۲۰۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبٍ ثَنَا أَبُو
سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
الْحَبِيبِ عَنِ أَبِي نُضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن آخَذَ
الْأَمْرَ وَأَوَّلُ مَنْ يُجَاسَبُ يُقَالُ إِنَّ الْأُمَّةَ
الْأُمِّيَّةَ وَبَعِيَّتُهَا فَخَنُ الْأَخْبَارُونَ الْأَذْكَونَ -

محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی
الہنفیہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہم امتوں کے اعتبار سے سب سے آخری امت ہیں
اور سب سے پہلے سب اس امت کا کیا جائے گا اور کس
جائے گا کہاں سے نئی امت اور اس کے نبی تو ہم اول ہیں
ہیں اولیٰ خیر ہیں۔

۲۰۹۴ - حَدَّثَنَا جُبَايْرَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا
عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي السَّاهِبِ عَنْ ابْنِ بَرْدَةَ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ
لِأُمَّةٍ حُصْبًا فِي الشُّعُوبِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ حَوْلًا ثُمَّ
يَقَالُ أَمَّا قَوْمٌ مَدَّوْكَرٌ قَدْ جَعَلْنَا حِدَاتِكُمْ فَمَا كُنْتُمْ
مِنَ النَّاسِ -

جبارہ، عبدالاعلیٰ بن ابی الساہب، ابی الساہب، ابوبردہ، رباعی
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام امتوں کو جمع
فرمائے گا تو امت محمدیہ کو سجدہ کی اجازت دی جائے گی تو وہ
خدا کی بارگاہ میں ایک لہجہ سجدہ کریں گے پھر حکم ہوگا انہیں سراجاؤ
ہم سے تمہارے شمار کے مطابق تمہارا ندیر کر دیا یعنی تمہاری جگہ
اسے ہی لگاؤ۔ روزِ قیامت میں داخل کر دیں گے۔

۲۰۹۵ - حَدَّثَنَا جُبَايْرَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا
كَيْسَرُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُومَةٌ عَدَاهُمَا بِأَيِّدِيهَا قَدْ آذَا
كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُعْمَلُ
هَذَا فَيَدَاوَرُكَ مِنَ النَّاسِ -

جبارہ، کثیر بن سلیم، انس بن مالک، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت امت مرحومہ ہے
اس کا نذاب اس کے ہاتھ میں ہے جب قیامت کا دن ہوگا
تو ہر ایک مسلمان کو ایک کافر دے گا کہ کما جائے گا یہ
تیرا روزِ قیامت کا ندیر ہے۔

بَابُكَ مَا يُرْجَى مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۰۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا

يُزَيْدُ بْنُ حَارْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ عَنِ عَطَاءِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ تَشْرَبُ مِنْهَا رَحْمَةُ بَيْنَ

جَمِيعِ الْعَالَمِينَ فِيهَا يَتَرَحَّمُونَ فِيهَا يَتَعَاطَفُونَ وَ

فِيهَا تَعَطَّفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخْرَجَتْ سَعَةً وَ

تِسْعِينَ رَحْمَةً يُرْحَمُ بِهَا عِبَادُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۰۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ

قَالَا لَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ بْنِ

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مِائَةَ رَحْمَةٍ فَبَعَثَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فِيهَا

تَعَطَّفُ الْوَالِدَةُ عَلَى ذَلِيقِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلَى

بَعْضٍ وَالطَّيْرُ دَأْخِرُ سَعَةٍ وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكَلَهَا اللَّهُ بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

۲۰۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا لَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَعْمَشِيُّ عَنِ

أَبِي عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ

الْمَخْلُوقَ كَتَبَ بِبَيْدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ

غَضَبِي ۲۰۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنُ أَبِي الشَّوَّازِ بْنِ أَبِي عَوَّاسَةَ ثَنَا

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا عَلَى حِمَارٍ فَسَقَّ

رحمت خداوندی کی امید کا بیان

ابو بکر، یزید بن ابی شیبہ، ہارون، عبد الملک، عطاء، ابو ہریرہ کا بیان

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے

رحمت کو سو حصوں پر تقسیم فرمایا اور اس میں سے ایک حصہ تمام

مخلوق پر تقسیم کیا جس کے ذریعہ وہ باہم ایک دوسرے پر رحم

کرتے ہیں اور جانور اپنے بچوں پر مہربانی کرتا ہے اور انسان

حصے خدا تعالیٰ نے قیامت کے دن اپنے بندوں پر مہربانی

فرمانے کے لیے رکھے ہیں۔

ابو کریم، احمد بن سنان، ابو معاویہ، الاعمش، ابو صالح

ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

آسمان زمین کی پیداوار کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا

فرمائیں ایک حصہ زمین میں رکھا جس سے ان اپنے بچے اور

چرندے پرندے آپس میں ایک دوسرے پر رحم دہر مہربانی

کرتے ہیں اور انسانوں نے قیامت کے لیے رکھے

جب قیامت کا دن ہوگا تو انہیں ظاہر کرے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن عمیر، ابو بکر، ابو خالد عمرو ابن

عجلان، اعشلان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب زمین

آسمان پیدا فرمائے تو اپنے لیے یہ متعین فرمایا

کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

محمد بن عبد اللہ، ابن ابی الشوارب، ابو عواسہ

عبد الملک، بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی یسلی

معاذ بن جبل : فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلم میرے پاس سے گزرتے۔ اور میں ایک گدھے پر سوار

تھا آپ نے فرمایا۔ اسے معاذ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندہ

پر کیا حق سزا بندوں کا ان شر پر کیا حق ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول
لوادھا ہے آپ نے ایشاء لہذا انشا بعد ہم یہ حق ہے کہ اس کی عہد
کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

انہ بندوں کا حق ان شر پر ہے کہ بندے جب عہد اہم انجام دیں تو انہ
غلاب دے۔

بشام، ابراہیم بن عین، اسمعیل بن عیینہ، شیبانی، عبد اللہ بن عمر بن حفص
نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک
جہاد میں تھے کہ آپ ایک قوم پر سے گئے، آپ نے دریافت فرمایا کہ کون
لوگ ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم مسلم ہیں ایک عورت وہاں بیٹھی
ہوتی تھی وہ ہجرت نہیں تھی۔ اور اس کے پاس اس کا بچہ بیٹھا ہوا تھا جب
آگ بند ہونے لگی تو وہ بچہ کو علیحدہ کر کے حضور کی خدمت میں منہ بول
اس نے عرض کیا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے
عرض کیا کہ اللہ انہم اللعین نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کیوں نہیں
اس نے عرض کیا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان نہیں
جنتی ماں اپنے بچوں پر جوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کیوں نہیں اس نے
عرض کیا ماں تو اپنی اولاد کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس کو مدد دے لگے۔ پھر آپ نے سزا عطا کر فرمایا اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں میں سے اسی کو غلاب دیتے جس نے نافرمانی اور کفر پر
کرا نہ ہلا۔ اور کالاعمال اللہ کہنے سے انکار کر دیا ہو۔

عباس بن الولید، عمرو بن ہاشم، ابن ابیہرہ۔ عبد الرزاق بن سعید
سعید القبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایشاء
فرمایا۔ دو دن میں صرف بد بخت داخل ہوگا، صلہ نے عرض کیا یا رسول
اللہ یہ بخت کون ہے، آپ نے فرمایا جو اللہ کے لیے اس کے
احکام پر عمل نہ کرے۔ اور اس کے لیے گناہوں کو ترک نہ کرے۔

ابو بکر، زید بن الحباب، اسمعیل بن عبد اللہ، شایب، النبیانی، السنن
فراتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وقت تلاوت قرآنی

بَا مَعَاذَ هَذَا تَدْرِي مَا حَقَّ اِلٰهُ عَلَيَّ اَلْبَعَادَ وَمَا
حَقَّ اِيْتَاہِ عَلَيَّ اَللّٰهُ فَكُلْتُ اَمْنَهُ وَرَسُوْلَهُ اَعْلَمُ فَسَالَ
يَا اَنْ حَقَّ اِلٰهُ عَلَيَّ اَلْبَعَادَ اَنْ يَنْبُدُوْا وَلَا يَشْرُوْا
نَحِيْنَا وَحَقَّ اِيْتَاہِ عَلَيَّ اَللّٰهُ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنْتَ
لَا يَكْفُرُ بِہُمْ۔

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَمَّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ
اَبِي ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عِيْنَةَ السَّيْبَاْنِيُّ عَنْ عَبْدِ
اَللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوْ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شَاهِبِ بْنِ اَبِي
عَمْرٍوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي بَعْضِ غَزَوَاتِہِمْ فَتَمَّ يَتَقَوَّمُ فَقَالَ مَنِ اَتَقَدَّمَ
فَعَانُوْا بِحَنِّ النَّسِيْمُوْنَ وَاسْتَرَاہُ عَصَبٌ مُّوْرَاہَا
وَمَعَهَا بَنٌ لَهَا وَكَلِمَةُ الرَّفْعِمْ وَفَجَّ الشُّوْبُ تَخَدَّتْ
بِہَا فَاتَتْ اَلْبَيْتِي صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
اَنْتَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ قَالَ نَعَمْ فَكَلَّتْ يَدَايَ اَنْتَ رَاْتِي
اَيْسَ اَللّٰهُ اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ قَالَ بَلِيْ قَالَتْ اَدْلِيْسَ
اَللّٰهُ اَرْحَمَ بَعِيَادِہِ مِنْ اَلْاَكْمَرِ لَا تَلِيْفِيْ وَكَلَّهَا فِي
الشَّارِ فَكَلَّتْ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْئِيْ ثُمَّ
رَفَعَتْ رَاْسَہَا اِلَيْہَا فَقَالَ اِنَّ اَللّٰہَ لَا يَبْعُدُ بِہِمْ
بَعِيَادِہِ اِلَّا اَلْمَسَاكَةَ الْمُتَمَرِّدَةَ اَلَّذِيْ يَتَمَرَّدُ عَلَيَّ اَللّٰہُ
وَاَبِي اَنْ يَفْعَلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَللّٰہُ۔

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَمَّارٍ بْنُ اَلْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ تَمَّ
عَمْرُو بْنُ حَاشِمٍ تَمَّ بَنُوْ لَيْثَةَ عَنْ عَبْدِ رَاہِ
بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ اَلْمُعْبِرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُ
اَشَارَةَ اِلَّا شَفَقِيْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اَللّٰهِ وَمِنْ اَشْفَقِيْ قَالَ
مَنْ لَعَنَ بَعْمًا يَلِيْہَا يَطْلَعُہُ فَوَلَّحَہُ يَتْرُكُ
لَہُ مَفْصِيْتًا۔

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ بَقَاؤِي كَتَبَہُ تَمَّ زَيْدُ بْنُ
اَلْحَيَّاءِ تَمَّ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِي اَللّٰہِ اَخُوْ حَزْمِ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي هُوَ مَا بَيْنَ عَذْرَاءٍ إِلَى آيَاتِهِ أَكْثَرُ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَآخِلِي مِنَ النَّصْلِ أَكْثَرُ كَفَادًا مِنْ حُجْرِمِ التَّمَاكُ مِنْ شَرِبَتْ مِنْهُ شَرْبَةً ثُمَّ يَطْمَأُ بِعَدْوِهَا أَبَدًا وَآقَلُ مَنْ يَبْرُدُكَ عَلَيَّ فَقَدَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ يَبْنَانَا فِي السُّعْتِ مَاءُ دُوسَا الدِّينِ لِأَنَّ حَوْضِي الْمُنْعَمَاتُ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ الشَّدَاةُ قَالَ فَكُنِي عِنْدَ حَوْضِي أَخْصَلُكَ لِجَنَّتِهِ ثُمَّ قَالَ الْكَلْبِيُّ قَدُ بَكَتِ الْمُنْجِمَاتُ وَنُجُوتُهَا الشَّدَاةُ لِأَجْرِي إِنْ لَدَاغِيلُ نُورِي أَلِدِي عَلَى جَدِّي حَتَّى يَسْتَحَ وَرَدَا أَكْهِي رَأْسِي حَتَّى يَسْتَحَ -

شہد سے زیادہ بیاض ہے جو شخص اس کا ایک گھونٹ پلے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی اور اس حوض پر بے پیمانے پانی پینا اے فسق و فاجرین بولے گی جن کا لباس بھی میلہ کچیلہ ہوگا۔ جو خوبصورت عورتوں سے نکاح کی طاقت بھی نہ رکھتے ہوں گے ان کے لئے کوئی ہٹا دوازہ نہ کھولتا ہوگا۔ ابو سلام کہتے ہیں عمر بن عبدالعزیز اس حدیث کو سن کر اتار دئے کہ ان کی دائرہ آسودوں سے تر ہوگی اور فرمانے لگے میں نے تو عمدہ عمدہ لوگوں سے نکاح بھی کر لیا۔ عمدہ کپڑے بھی پہنے لئے میرے لئے دروازے بھی کھلے۔ اب جو میں کپڑے پہنتے ہوں اس وقت تک نہ دھوؤں گا جب تک پہلے نہ ہو جائیں اور جب تک ایک میرے سر کے پانی پریشان نہ ہو جائیں گے۔ اپنے سر میں تیل نہ ڈالوں گا۔

۲۱۰۸ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَتَا بِي قَتَا وَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَارِجِيَّتِي حَوْضِي لَمَّا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالدِّيَّانَةَ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَهَمَّانَ -

۲۱۰۹ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوَةَ بْنِ حَارِثٍ عَنْ جَدِّهِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِي بِبَنِي أَبَارِئِ الْكَاهِبِ وَالْيَضَنَةِ كَعِدِهِ حُجْرِمِ الشَّوْ -

نصر بن علی، قتلہ، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرا حوض اتنا ہی بڑا ہے جیسا کہ صنعاء سے مدینہ یا مدینہ سے عمان۔ حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، انس کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے حوض پر سونے اور چاندی کے پیالے ہوں گے جو آسمان کے تاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

۲۱۰۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كَمَا حَبَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُلِيَ الْمُقْبِرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَرَمُ دَرَمٍ مَوْصِيْنٍ وَإِنَّا أَنشَاءُ اللَّهُ تَنَاقِي بَكْم لَأَحْسَرُونَ ثُمَّ قَالَ وَوَدُنَا إِنَّا فَدَهُرًا إِنَّا إِخْوَانَنَا فَكَلِمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَخْوَانِي كُلُّ حَوَائِي الَّذِينَ بَاتُوا مِنِّي مِنْ بَعْدِي وَأَنَا دَرَمٌ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عماد بن عبدالرحمان ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف سے لگے تو اعلیٰ قبر کو سلام فرمایا السلام علیکم یا اهل القبور۔ فانا انشاء اللہ تمہاری ہم لائقوں پھر فرمایا میری خواہش تھی کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھ سکتا ہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں آپ نے فرمایا تم میرے اصحاب ہو پھر بھائی وہ ہیں جو میرے بعد آئیں گے میں تم لوگوں کے لئے حوض پر پیش نیرہ ہوں گا جو میرے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی امت میں

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِكَ فَقَالَ
 آتَاكَ نَوَآنَ رَجُلًا كَرِهْتَ خَيْلًا لَمْ تُصَحِّلْهُ بَيْنَ ظَهْرِي
 خَيْلٌ لَهُمْ بَعْثٌ أَلَمْ يَكُنْ يَدْرِيهَا قَالُوا بَلَى قَالَ يَا نَبِيَّ
 يَا نَوَآنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابُ مَنْحَجِلِينَ مِنْ أَعْدِ الْأَوْصِيَاءِ
 قَالَ آتَاكَ رَجُلًا عَلَى الْمُخَوِّصِ لَمْ يَكُنْ كَذَّابًا رَجَالَ
 عَنْ حَوْصِي كَمَا يَتَذَادُ الْبُعْدُ الضَّالُّ فَكَانُوا فِيهِمْ أَلَا
 هَلُمُوا قَوْلًا إِنَّهُمْ كَمَا يَكُونُوا بَعْدَكَ كَمَا يَكُونُوا
 يَزِيدُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَقْرَبُ سَخْفًا سَخْفًا

سے جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے آپ انہیں کیسے پہچانیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم
 یہ سمجھتے ہو کہ جس شخص کے سبب پیشانی اور سیدھا تھا ہاں اے اللہ کے لئے یہ اس کی
 گھوڑوں کے درمیان ہوں تو کیا وہ نہیں پہچان سکتے گا عرض کیا کیوں نہیں پہچان
 سکتے۔ اس کے لوگ و منوکہ جسے لکھن میں ان دنوں سیدھا تھا پاؤں والے ہوں گے
 اور یہ شخص کوڑھ پڑھا اور اس خیر ہوں گا پھر فرمایا میرے تو منہ سے نہیں اور منہ
 لوگ اس طرح دفع کیے جائیں گے جیسے کہ گمشدہ اونٹ جو غریبوں کے پانی کے
 پاس شادینے جانتوں میں انہیں پکار کر کہوں گا فلا ظہر وکبا جائیگا کہ پکے بعد
 بدل گئے اور منہ جو گئے میں کہوں گا وقور۔ وقور۔

باب ذکر الشفاعة

شفاعت کا بیان

۲۱۱۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو
 عَاصِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ يَوْمٍ دَعْوَةٌ
 مُسْتَجَابَةٌ فَتُعْجَلُ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ كَمَا آتَى لِحَسَبَتِهِ
 دَعْوَتِي شَفَاعَةٌ لِأُمَّتِي فَزَيِّ نَائِلَةٌ مِنْ فَاتٍ فِيهِمْ
 لَا يُشْرِكُ بِإِلَهِ شَيْئًا

ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے
 جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ تمام انبیاء نے اپنی دعائیں مانگ لی ہیں۔
 میں نے اپنی دعا امت کی شفاعت کے لئے اٹھا رکھی ہے اور میری
 شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو اس حال میں مرا ہو کہ اللہ
 کے ساتھ ذرہ برابر بھی اس نے شریک نہ کیا ہو۔

۲۱۱۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى وَابْنُ سَعْدٍ
 الْقَزْوِينِيُّ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنِ
 هَيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنِ
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّا سَيِّدُ دَوْلِ الْأَدَمِ وَلَا فَخْرَ وَ إِنَّا
 آوَّلُ مَنْ تَنْفَلُ الْأَرْضَ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا
 فَخْرَ وَ إِنَّا آوَّلُ كَائِفٍ وَ آوَّلُ مُتَقِمٍ وَ لَا فَخْرَ وَ
 يَوْمَ الْحُصْبِ سَيِّدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لَا فَخْرَ

محمد بن موسیٰ، ابو اسحاق الہروی، ہشیم علی بن سعید بن جبعل
 ابو نصرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا میں آدم کا سردار ہوں گا اور اس میں کوئی فخر نہیں قیامت کے
 روز سب سے پہلے میری زمین چھنے گی اس میں کوئی غرور کی بات نہیں سب
 سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول
 ہوگی اس میں بھی کوئی غرور کی بات نہیں اور محمد باری کا جھنڈا
 قیامت کے دن میرے گناہوں میں ہوگا اور اس میں بھی کوئی غرور
 کی بات نہیں۔

۲۱۱۳ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ اسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
 بْنُ حَبِيبٍ قَالَا ثنا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ثنا سَعِيدُ
 بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنَا أَهْلُ الْأَشْرَافِ
 الْيَهُودِ ثُمَّ أَهْلُهَا فَلَا يُؤْتُونَ فِيهَا وَلَا يُجَيِّبُونَ
 إِلَّا لِكُنْ تَأْتِي أَصَابَتُهُمْ كَأَنَّ بَدَنُؤُهُمْ أَوْ جَنَابُهُمْ

نصر بن علی، اسحاق بن ابراہیم، بشر بن الفضل، سعید بن یزید،
 ابو نصرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا اور دشمن ہیں، جسے دوسرے روز نبی نہ اس میں سزا گے نہ جہنم گے
 لیکن کچھ لوگ ہوں گے جنہیں روزخ میں ان کے گناہوں اور غیروں
 کی وجہ سے ڈالا جائے گا تو وہ آگ انہیں جلا کر کوئلہ کر دے گی اس
 وقت ان کی شفاعت کا حکم ہوگا۔ تو انہیں گردہ گردہ کھالا جائے گا

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وہ جنت کی نہروں پر پھیل جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت ان پر پانی ڈالو تو وہ اس پانی سے اس طرح اگیں گے جیسے فریا کے کنارے گھاس اگتی ہے۔ پس کہ ایک شخص گھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہنم میں بھی لپہے ہیں۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید، زبیر بن محمد، جعفر بن محمد، محمد جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت میری امت میں سے ان لوگوں کے لیے ہوگی جن سے گناہ کبیرہ سرزد ہوئے ہیں۔

انہیل بن اسد ابوہریرہ زیاد بن عیثمہ، نعیم بن ابی ہند۔ زبیر بن حوشب، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے میں قیامت کے روز شفاعت کروں یا میری امت میں سے آدمی امت کو جنت میں دھک دیا جائے میں تم اس میں شفاعت کو اختیار کیا کیونکہ عام لوگ اور تم شاید یہ خیال کرو کہ وہ متعین کے لیے ہوگی نہیں بلکہ وہ گناہ گاروں اور خطاکاروں کے لیے ہوگی۔

نضر بن علی، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں کے لیے دعا کرو اور کہیں گے کہ اگر ہماری شفاعت کرتا تو ہم آج کے دن ایک عذاب سے بچ سکتے اور پاپا جاتے تو آدم علیہ السلام کی خدمت میں تم لوگوں کے لیے دعا کرو اور لوگوں کے پاس ایسا اللہ نے آپ کو اپنے دستِ اقدس سے پیدا فرمایا اور آپ سے مانگ کر سجدہ کر لیا تو آپ اپنے لب سے ہماری سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس مصیبت سے بچ سکا رہے وہ جواب دے گا میں اس قابل نہیں ہوں اور سناؤ گناہ بیان کریں گے اور اس سے ظہور کریں گے جو ان سے سرزد ہوا تھا اور کہیں گے ان تم لوگوں کے پاس جاؤ کیوں کہ وہ سب سے پہلے اللہ کے رسول ہیں۔ وہ ان کی خدمت میں پہنچیں گے وغیرہ میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنے اس سوال کا ذکر کریں گے

مَا مَا تَسْتَعِينُ إِذَا كَانُوا فِي أَرْضِ رَبِّكَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيَجِيئُ بِهِمْ ضَبَابٌ ضَبَابٌ يَبْسُرُ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَقِيلُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَمِيسُوا عَلَيَّ هُوَ فَيَسْتَمُونَ نَبَاتَ الْجَنَّةِ تَكُونُ فِي حَيْثُ خَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَّابًا فِي النَّبَاةِ بَيْتًا.

۲۱۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ إِسْرَائِيلَ الدِّمَشْقِيُّ ثنا أبو يزيد بن مسلم ثنا زهير بن محمد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول شفاعتي يوم القيامة يلاهل الكفاية من أمتي.

۲۱۱۵۔ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو ثنا زياد بن عبيد بن حنيفة عن كسيم بن أبي هند عن يونس بن عبد شاش عن أبو موسى الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرت بين الشفاعة وبين أن يبدل خلق الجنة فأخبرت شفاعتي لأهلها أعظم وأفضل من غيرها بلست في ذلك ولا فيكم بلست بين المظالمين المتكبرين.

۲۱۱۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثنا خالد بن الحارث ثنا سفيان عن قتادة عن أنس بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت المؤمنين يوم القيامة يلهون أديهمون شك سيد يقولون لا شفاعت لنا في ربنا فأرأينا من مكاننا قياتنا آدم فيقولون أنت آدم أبو البشر خلقك الله يلهو به وأسجد لك ملائكتك فاشفع لنا عند ربك يرحمنا من مكاننا هذا يقول كنت هنا لم يبدل منكم فيهم ذنبهم الذي أصابكم فينبغي من ذلك ولكن أئمتنا فأنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأرض في يومئذ يقول كنت هنا كنت

جو انہیں معلوم تھا اور انہوں نے آئندہ خدا سے ایسا سوال نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اپنی اس غلطی پر منہ ہونے لگے اور کہیں گے تم خدا کے دوست اور اسیم کے پاس جاؤ وہ اسیم کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے میں اس کا اہل نہیں تم موسیٰ کے پاس جاؤ ان سے اللہ نے کلام فرمایا اذنا نہیں توہرات عطا فرمائی وہ موسیٰ کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں ہوں کیوں کہ میں نے ہلا و جہا یک شخص کو قتل کر دیا تھا تم عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے اس کے رسول اس کی روح اور اس کا لکھ میں وہ عیسیٰ کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے تم محمدؐ کے پاس جاؤ جو کہ بگے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر دیئے ہیں وہ سب کے سب میرے پاس نہیں گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں موتیوں کی دو صفوں کے ہمراہ ان کی شفاعت کے لیے جاؤں گا خدا تعالیٰ مجھے شفا کی اجازت مرحمت فرمائے گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا۔ جب تک اللہ ہلے گا سجدے میں رہوں گا۔ پھر مجھ سے ارشاد ہو گا اپنا سراغ خدا زباً سے کہہ دو۔ وہ بات سنی ہلے گی۔ سوال کر دو۔ پورا کیا جائے گا شفا کی قبول کی جائے گی۔ میں سراغ اٹھا کر اس کی حمد و ثناء بیان کروں گا۔ جو اس کی تعظیم کر رہے ہوں گے، پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حدیثیں کر دی جائے گی میں جنت میں داخل کرنے پھر وہیں آؤں گا۔ پھر خدا کا جمال دیکھ کر سجدہ کروں گا جب تک خدا چاہے گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد وصلی اللہ علیہ وسلم اسراغ اٹھاؤ۔ دوسری بار میں وہی سوال و جواب ہوں گے پھر میں تیسری بار حاضر خدمت ہوں گا اس وقت بھی وہی سوال و جواب ہوں گے۔ جب چوتھی بار حاضر ہوں گا تو عرض کروں گا اے خداوند اب وہی لہ بائی رہ گئے ہیں جن کا دوزخ ہونا تشریح سے ظاہر ہے۔

قتادہ کہتے ہیں انس نے یہ حدیث بھی بیان کی تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوزخ سے اس شخص کو بھی نکالیں گے جس نے کفر والا اللہ کہا۔ اور اس کے دل میں جو برابر نیکی ہو اسے بھی نکالیں گے جس کے دل میں نیکیوں کے دانے کے برابر نیکی ہو اور اسے بھی نکالیں گے جس کے دل میں ذرہ برابر نیکی ہو

وَبَيِّنْ لَكُمْ سَوَالَهُ رَبُّهُ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ كَرَيْسَتَجِبِي
 مِنْ ذَلِكَ وَ لَكِنْ اِيْتُوا حَيْسَلُ الرَّحْمٰنِ اِنْبِلٰهِيْمَ بِيَاكُوْنَهٗ
 يَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَا لَكِنْ اِيْتُوا مُوسٰى عَبْدًا
 كَلَّمَنَا اللّٰهُ وَاَعْطَاةَ التَّوْرٰتِ فَيَاكُوْنَهٗ يَقُوْلُ
 لَسْتُ هُنَاكُمْ وَا بَيِّنْ كَرْتَلَمَا النَّفْسِ بِغَيْرِ النَّفْسِ
 وَا لَكِنْ اِيْتُوا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَا رَسُوْلَهٗ وَا كَلَمْنَا اللّٰهِي
 وَا تَرَوْحٰهُ فَيَاكُوْنَهٗ يَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَا لَكِنْ اِيْتُوا
 مُحَمَّدًا عَفْرَكِهٖ مَا تَقْدَمُ مِنْ ذَنْبِهٖ وَا مَا تَاَخَّرَ قَال
 فَيَاكُوْنَهٗ فَا تَقُوْلِي قَال تَاَكْرَهٗ هٰذَا اَلْاَرْوَفَ عِيْن
 اَلْحَسَنِ قَال فَا مَشِي بِيْنَ السَّمَاوٰتِيْنَ مِى الْمَدْيَنِيْنَ
 قَال لَمَّا كَادَ اِلٰى حَبَابِثِ اَبِيْ قَال فَانْتَاوِيْنَ قَال
 رَبِّيْ فَيُوْدُنُ فِيْ فَا ذَا رَا اَيُّهٗ وَقَعَتْ سَاجِدًا بَيِّنْ عِيْنِ
 مَا سَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّيْدَعِيْ ثُمَّ يَقَال اِنَّهٗ فَمَا مَجْنُوْنٌ
 وَا قُل تَسْمَعُ وَا سَلْ تَعْلَمُ وَا سَمِعُ تَسْمَعُ فَا حَمْدُهٗ
 يَتَّعِيْدُ يَعْطٰنِيْبِيْ ثُمَّ اَسْمَعُ فَيَعْبُدُنِيْ حَسَدًا
 بَيِّنْ خَلْفَهٗ اَلْحَجَّةُ ثُمَّ اَعُوْدُ اَلْحَكِيْمَةَ فَا ذَا رَا اَيُّهٗ
 وَقَعَتْ سَاجِدًا بَيِّنْ عِيْنِ مَا سَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّيْدَعِيْ
 ثُمَّ يَقَال اِنَّ اِمْرًا مِّمَّ مَعْتَدُ قَال تَسْمَعُ وَا سَلْ تَعْلَمُ
 فَا سَمِعُ تَسْمَعُ فَا حَمْدُهٗ يَتَّعِيْدُ يَعْطٰنِيْبِيْ ثُمَّ
 اَسْمَعُ فَيَعْبُدُنِيْ حَسَدًا بَيِّنْ خَلْفَهٗ اَلْحَجَّةُ ثُمَّ اَعُوْدُ
 اَلْحَكِيْمَةَ فَا ذَا رَا اَيُّهٗ وَقَعَتْ سَاجِدًا بَيِّنْ عِيْنِ
 مَا سَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّيْدَعِيْ ثُمَّ يَقَال اِنَّهٗ مَعْتَدُ قُل
 تَسْمَعُ وَا سَلْ تَعْلَمُ وَا سَمِعُ تَسْمَعُ فَا حَمْدُهٗ
 يَتَّعِيْدُ يَعْطٰنِيْبِيْ ثُمَّ اَسْمَعُ فَيَعْبُدُنِيْ حَسَدًا
 بَيِّنْ خَلْفَهٗ اَلْحَجَّةُ ثُمَّ اَعُوْدُ اَلْحَكِيْمَةَ فَا ذَا رَا اَيُّهٗ
 مِمَّ حَبَابِثِ اَلْعَزٰرٰنِ قَال يَقُوْلُ فَا نَا وَا عَلٰى اِنَّهٗ هٰذَا
 اَلْحَدِيْثِ وَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال يُعْرِجُ مِنْ الشَّارِ مَن
 قَال كَرَّ اِلَّا اللّٰهُ فَا نَا فِيْ قَلْبِهٖ يَشْفَاكُ شَوْبَهٗ

مِنْ خَيْرٍ مِّمَّ عَجْرَجٍ مِنْ اَنْثَارٍ مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ
وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ يُجِزُّهُ مِنْ اَنْثَارٍ
مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
مِنْ خَيْرٍ

سید بن مروان، احمد بن یونس، عیسیٰ بن عبد الرحمن، علی بن
ابی مسلم، ابان، حضرت عثمان فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔
قیامت کے روز میں قسم کے لوگ شفاعت کریں گے انبیاء
علیہم السلام اور شہداء۔

۲۱۱۷ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مَوْزَانَ ثنا أَحْمَدُ بْنُ
يُونُسَ ثنا عَنَبَسَةُ ثُبَّانُ مَوْلَى التَّحْمَلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ
ابْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيكَ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ
عُفَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةُ الرِّبِّيَاءِ ثُمَّ الْعَسَاءُ ثُمَّ الشَّهَادَةُ
۲۱۱۸ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّرِّيُّ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ
عَمْرُو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ النَّظَّافِيِّ
بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْتُ أَمَامَ
السَّبِيحِينَ وَخَطِيئَتِهِمْ وَصَاحِبَاتِ شَفَاعَتِهِمْ عِدَّةً
تُحَدِّدُ

ہمیشیل بن عبد اللہ الرقی، عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن
سہب بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت
کے دن نبیوں کا امام اور خطیب ہوں گا۔ اور ان کا شافع بنوں
گا۔ اور یہ بات میں کوئی تفسیر نہیں کرتا۔

۲۱۱۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
ثَنَا الْأَعْمَشِيُّ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَّارِيِّ رُوِيَ
عَنْ جَرَّانَ بْنِ حَصْبِيٍّ مَنِ اسْتَبَدَّ مَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يُشْرَعُهُ كَوْمٌ مِنَ اَنْثَارٍ يَكْفُلُهُمْ يَسْتَوُونَ
الْجَهَنَّمِيِّينَ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حمیس بن ذکوان، ابورجاء
الطاری، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ارشاد فرمایا:۔
میری شفاعت سے کچھ لوگ جہنم سے نکلے جائیں گے۔ جن کا نام
جہنمی ہوگا۔

۲۱۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ
ثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَجْدِ عَاهِرِ اسْتَسْمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ شَفَاعَةَ رَجُلٍ مِنْ
أَهْلِي بَنِي سَيْئِ بْنِ تَيْمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ
قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ۔

ابوبکر عفان، وہیب، عبد اللہ بن شعیب، عبد اللہ بن ابی الجعد
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے
وہ آدمی، ان کی شفاعت کے ذریعہ جہنم کی آبادی کی تعداد سے
زیادہ ہوگا۔ جہنم میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
کیا وہ شخص آپ کے علاوہ کوئی اور ہوگا آپ نے فرمایا ہاں میرے علاوہ
عبد اللہ بن شعیب کہتے ہیں میں نے ابو جہل سے پوچھا کیا آپ نے یہ حدیث
خود نبوی سے سنی ہے انہوں نے فرمایا: ہاں۔

۲۱۲۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثنا مَسَدُ بْنُ خَالِدٍ ثنا
ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَ بْنَ عَاصِمٍ

ہشام، مدق بن خالد، ابن جلد، سلیم بن مامر، موصی بن مائل الأشجعی
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جہنم سے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ مَالِكٍ أَلْشَّجَرِيَّ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُسُنَّ مَا حَيَّرَنِي
فِي اللَّيْلَةِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَاتَهُ خَيْرٌ
بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ يَصْفُ أَوْ يَتَى الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّقَاةِ
فَأَخَّرَتِ الشَّقَاةُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُو اللَّهَ أَنْ
يَخْتَلِكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ بَيْتِي مَلِيحٌ -

میرے رب نے مجھے کیا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول
زیادہ جانتے ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ اختیار دیا ہے۔ کہ اگر میں جاؤں
تو میری اگلی امت جنت میں داخل کر دی جائے۔ اور اگر میں جاؤں
تو شقاوت کروں، میں نے شفاعت کو پسند کیا۔ صحابہ نے عرض
کیا یا رسول اللہ ہمارے لیے بھی دعا فرمائیں، کہ ہم بھی ان لوگوں میں
ہوں آپ نے فرمایا وہ مسلمان کے لیے ہے۔

باب في صفة النار

دوزخ کا بیان

۲۱۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ
أَبْنِ وَبَيْتِي قَاتَلْنَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى
أَبْنِ كَادَةَ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جَزَاءُكُمْ
مِنْ سَبْعِينَ جَذْرًا تَأْتِيكُمْ مِنْكُمْ كَذَلِكَ أَتَىهَا أَطْفِئَتْ
بِالنَّارِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَاتَّهَتْ لَدَى اللَّهِ
عَرْدًا حَلًّا أَنْ لَا تَعْبُدَهَا فِيهَا -

محمد بن عبد اللہ بن مہیرا عبد اللہ بن اسماعیل بن ابی خالد
یوسف، ابو داؤد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ارشاد فرمایا۔ تمہاری یہ آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔
اگر یہ دوبارہ پانی میں نہ بچھانی جاتی تو تم اس سے نفع نہیں
اٹھا سکتے تھے، اب یہ آگ خود خدا سے اٹھا کر رہے کہ اسے
جہنم میں سنڈالا جائے۔

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْتَكِيَنَّ النَّارَ
إِنِّي يَتْلُوهَا فَكَانَتْ بِيَأْتِي أَكْلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ تَهَا
تَحْتِيَنَّ نَفْسٌ فِي الرَّشْكَاءِ وَنَفْسٌ فِي الظَّمِيفِ قَرِيبَةً
مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ مَوْجِهَا -

ابو بکر عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دوزخ نے خدا
سے شکایت کیا کہ اسے خداوند میرے بعض حصے نے بعض حصے کو
کھا لیا ہے تو خدا نے اسے دوساں لینے کی اجازت دی ایک سردی
میں اور ایک گرمی میں سردی کے موسم میں جو تمہیں سردی معلوم ہوتی ہے اس
کی ٹھنڈک سے ہوتی ہے اور گرمی میں جو تم گرمی محسوس کرتے ہو اس کی ٹھنڈک سے
عماں بن محمد الدوری، یحییٰ بن ابی بکر، عسکری، عامر، ابو صالح
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
دوزخ کو ایک ہزار سال تک دکھایا گیا جس سے وہ سفید ہو گئی
پھر ایک ہزار سال دکھایا گیا جس سے وہ سرخ ہو گئی اور پھر ایک ہزار
سال دکھایا گیا جس سے وہ سیاہ ہو گئی تو اب وہ اندھیرے
رات کی طرح ہے۔

۲۱۲۴- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أُوتِيَتْ مِنَ النَّارِ أَلْفَ أَلْفِ سَنَةٍ فَأَبْيَضَتْ ثُمَّ أُوتِيَتْ
أَلْفَ سَنَةٍ فَأَحْمَرَتْ ثُمَّ أُوتِيَتْ أَلْفَ أَلْفِ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ
فِيهَا سَوْجَانٌ كَاللَّبَلِ الْمُطْلَمِ -

خلیل بن عمرو، محمد بن مسلمہ، الحارث بن محمد بن اسحاق، حمید
الطویل، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

۲۱۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَسْبَةَ
بِنْتِ

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

ثُمَّ مَحْتَدٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ عَيْنِ الْأَعْمَى عَنِ تَيْزِيدِ الْأَخْبَرِيِّ
عَنْ أَبِي بِي مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ ابْنُكَ عَلَى أَهْلِ النَّارِ
فَيَبْكُونَ حَتَّى يَنْقَطِعَ الدَّمُوعُ ثُمَّ يَبْكُونَ الدَّمَ
حَتَّى يَبْصُرَ فِي وُجُوهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْأَخْدَفِ فَوَلَوْ
أَرَسَتْ يَمِينُهُ السَّعَةَ لَجَرَتْ

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ دوزخیوں پر روانہ نازل کیا جائے گا۔ وہ اس
قدر روئیں گے کہ آنسو ختم ہو جائیں گے پھر خون روئیں گے تاہم ان کے
چھڑوں پر اس نالیوں بن جائیں گی کہ اگر ان میں کشتیاں چھوڑ دی
جائیں تو وہ بھی بہہ جائیں۔

۲۱۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا ابن أبي
عدي عن شعبة عن سليمان عن معاوية بن
عبد بن عباس قال سألت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حتى تلقوا
ولا تخرجوا إلا و أنتم مسلمون وكونوا أن تطروا
من العالمكم فطروا في الأرض لا تسدوا على أهل
الدنيا عيشة لهم فكيف بمن ليس له طعام فيركب
۲۱۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ أَبُو بَلِيغٍ ثنا يعقوب
بن مكيه القهيري ثنا إبراهيم بن سعد عن
الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي هريرة عن
النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال تأكل النار
أنت آدم إلا أنما تجد حرام الله على النار
إن تأكل آخر الشعيرة۔

محمد بن بشار۔ ابن ابی عدی۔ شعبہ۔ سلیمان۔ معاویہ بن
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے یہ آیت تلاوت فرمائی یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ حتی تلقوا
الایم اور فرمادیا۔ اگر تم قوم کا ایک قطرہ دنیا والوں پہ نال دیا
جائے تو اہل دنیا کی زندگی وہاں بن جائے۔ تو میں لوگوں کا کھار
ہو گیا جس سے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ تو ان کا کیا حال ہوگا۔

محمد بن عبدالعاسی یعقوب بن محمد الزہری ابراہیم بن
سعد الزہری عطاء بن زید ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان ہے
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ انسان کے
تمام جسم کو کھا جائے گی۔ سوائے سجدہ کی جگہ کے۔ کہ اس
کا کھانا اللہ نے آگ پر حرام فرما دیا ہے۔

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا محمد
بن يعقوب عن محمد بن عمرو وعنه أبي سلمة عن
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يؤذي بالموت يوم القيامة قيوفاً على القوافل
فقال يا أهل الجنة يبطلعون حيا يبصرون
ويعلمون أن تجد جننا من قلوبهم هم الذي هم فيه
ثم يقال يا أهل النار يبطلعون مستحشرون
فيعلمون أن تجد جننا من قلوبهم الذي هم فيه
يقال من عرف من طمأ قالوا نعم هذا الموت

ابو بکر محمد بن بشر محمد بن عمرو، ابو سلمہ ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا موت
قیامت کے دن لگے جائے گی۔ اور اسے پہل صراط پر کھڑا کیا
جائے گا پھر اہل جنت کو آواز دی جائے گی تو اس وقت گھر گھر جاگیں
گے کہ ان کے نکلنے جانے کا حکم تو نہیں، پھر اہل دوزخ کو آواز
دی جائے گی وہ عرش ہو کر ادھر متوجہ ہوں گے کہ شاید ان کی بخت
کا حکم ہے، اتنے میں حکم ہو گا کہ تم جانتے ہو یہ کیا چیز ہے لوگ
عرض کریں گے۔ جن ہل یہ موت ہے۔ تب اسے ذبح کر کے کہا
جائے گا اب کبھی کوئی موت نہیں۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

كَانَ قَوْمًا مِّنْهَا مَدِينَةٌ عَلَى الْيَمِّ كَمَا كُنْتَ يُقَالُ
يَلْقَىٰ نَفْسًا يَلْقَاهَا خَلْقًا فِيهَا جَنَّاتٌ لَّا تَمُوتُ
فِيهَا أَبَدًا.

ہمیشہ رہتا رہتا ہے گا۔

باب ۱۱۶ صِفَةُ الْجَنَّةِ

جنت کی کیفیت کا بیان

۲۱۳۲ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو
مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَصَدُّ ذِي بَعْدِي الصَّالِحُونَ
مَا لَا كَلْبَةَ ثَمَاتٍ وَلَا أَدُونَ سَمِعْتُ وَلَا خَطَرَ عَلَى
قَلْبٍ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَرَمَنَ بَكَمَا مَا كُنْتُ
أُظَلِّعُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَفْرَعُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا
أُخْفِيَ لَكُمْ مِنْ قُدْرَةِ أَعْيُنٍ جَنَاءَ بِنَا كَأَنَّهُمْ يَسْمَعُونَ
قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَأُهَا مِنْ قُرْآنِ أَبِي.

ابو بکر، ابو سعید، اعمش، ابو صالح، ابو مسعود سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
میں نے اپنے بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں جنہیں دنیا
کا آنکھنے نہیں دیکھا، نہ کان نے سنا۔ اور نہ کبھی دل میں خیال
گرا۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں ان باتوں کو چھوڑو بخود اللہ نے تمہیں
آگاہ کیا ہے اگر تم پابو تو یہ آیت پڑھ لو۔ فلا تعلم نفس ما
اُخفی عن قرۃ العین، جزاء بما کانوا یعملون۔ راوی کی کتاب ہے۔ ابو ہریرہ
بجائے قرۃ کے قرأت پڑھتے تھے۔

۲۱۳۳ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو
مَعَاذٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَطِيئَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشَيْبَةَ بَعْدَ
الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا.

ابو بکر، ابو سعید، حجاج، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت
کی ایک بالنت کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوگی۔

۲۱۳۴ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا زَكِيَّةُ ابْنَةُ
مَنْظُورِ بْنِ عَبْدِ حَكِيمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْجِعُ سَرْطٍ فِي
بَلَدٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا.

اسحاق، زکیہ بن منظور، ابو حازم ربیع، سہل کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں
ایک کورٹے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوگی۔

۲۱۳۵ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ
مَعَاذَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ فِيهَا مِائَةٌ
بَيْتٍ أَسْمَاءُ وَالْأَرْضُ وَإِنْ أَغْلَاها الْفِرْدَوْسُ
وَإِنَّ الْعَرْضَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ وَإِنْ أَرْضُهَا الْفِرْدَوْسُ
وَإِنَّ الْعَرْضَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تَفَجَّرُ أَنْهَارٌ

سويد، حفص بن سید، زید بن اسلم، عطاء بن یسار
معاذ بن حبیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا، جنت کے سو درجے ہیں ہر درجہ میں انا فاصلہ
ہے جتنا زمین و آسمان میں، سب سے بلند درجہ فردوس ہے
دریں ان ہی فردوس ہے۔ اور عرضیں ہیں فردوس پر ہے اس
جنت کی نہریں چھوٹی ہیں تم جب خدا سے طلب کرو تو فردوس
طلب کرو۔

۱۔ سو کس شخص کو نہیں جو جو ان کی تعداد کا سامان ایسے لوگوں کے لیے نوازنا نہیں میں موجود ہے (سورۃ السجدہ آیت ۲۱) پارہ ۲۱

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الْحَبَشَةِ قِيَادًا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَوَّاهُ فَوَفَّقَهُسَ .
 ۲۱۳۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
 الْمُبَشَّرِ بْنِ مُسْلِمٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيِّ
 حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ الْمُعَافِرِيُّ عَنْ سَيْلَمَانَ بْنِ
 مُوسَى عَنْ كُرَيْبِ بْنِ قَوْفَى ابْنِ عَتَّابِ بْنِ قَالَ حَدَّثَنِي
 أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِمِ إِلَّا مَقَرَّ لِلْجَنَّةِ
 قَانَ الْحَبَشَةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ كَسَرَبِ الْكَبْبَةِ نُورٌ يَتَلَوُّ
 وَرِيحًا تَهْتَدُ وَقَصْرٌ مُشِيدٌ وَنَهْرٌ مُطْرَقٌ
 وَفَالِهَةٌ كَثِيرَةٌ نَفِيحَةٌ وَتَأْوِجَةٌ حَنَانٌ جَبَدٌ
 وَحُلٌّ كَثِيرٌ فِي مَعَامِ أَيْدِي فِي سَبْتَةٍ
 وَنَعْمَةٌ فِي أَدْوَابٍ كَالْيَتَةِ سَلِيمَةٍ يَهَيِّئُهَا لِقَائِ مَنْ
 الْإِنْفِئْرِيُّ تَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَلَّ نَزَلْنَا إِنشَاءً اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ
 وَحَفَرَ عَلَيْهِ .

ہماس بن عثمان، ولید بن مسلم، محمد بن ہباج الانصار، محمد
 صنناک المعافری، سیمان بن کوس، کریب، اسامہ بن زید، بیان
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے فرمایا
 فرمایا جنت کے لئے کوئی حدیث تیری نہیں گزارا، جس کی کوئی مثال
 نہیں، خدا کی قسم جنت میں جیسا سما لوز، جھوسے ہوئے
 پھول، بلند محل، جارجی ہری اور پختہ میوے میں خوبصورت اور
 خوش نلاق بیویاں، اور بہت سے ہاسا بن، وہ ایسا مقام
 جہاں ہمیشہ ازگی اور بہار ہے، بڑا بلند محل، اور بلند مقام ہے۔
 صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے کرسہہ ہوتے
 کوئی بار میں آپ نے فرمایا۔

انشاء اللہ کہو، ہر آپ نے جہاد کا تریب دلال اور اس کی کیفیت
 بیان کی۔

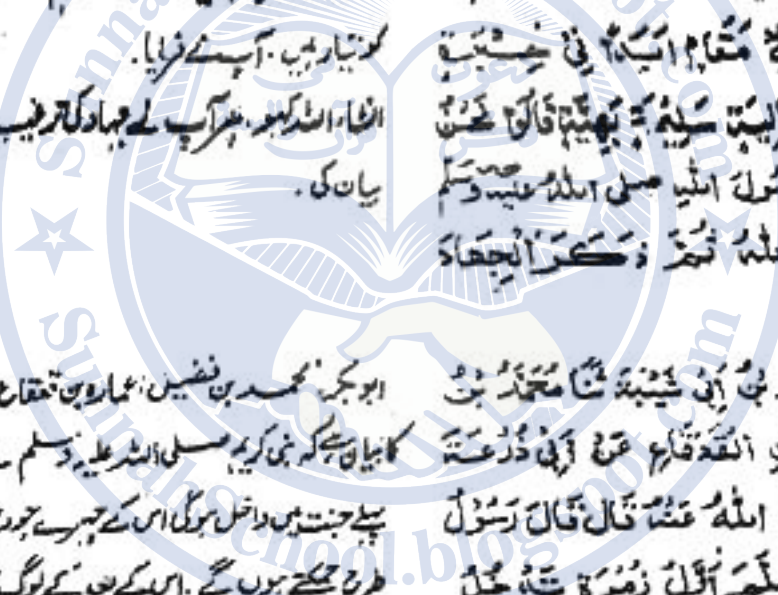
۲۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
 قُسَيْبٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ الْقَدْقَامِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ
 مَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا زُفْرَةٌ تَنْحَلُّ
 الْحَبَشَةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ
 يَكُونُهُمْ عَلَى صُورَةِ كَوْكَبٍ حُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ
 بِمَاءَةٍ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَغْطُونَ وَلَا يَفْلُونَ وَلَا
 لَدَيْهِمْ حِطُونَ أَثْقَالُهُمُ الذَّهَبُ وَرُشْحُهُمْ
 أَيْسُكٌ وَمَجَامِزُهُمُ الرَّبْوَةُ أَلْدَابُجُهُمُ الْحُلْدُ
 الْوَيْسِيُّ أَحْلَاقُهُمْ عَلَى خَبَقِ رَجُلٍ قَرَّاجِدٍ عَلَى
 صُورَةِ آيِهِمْ أَدَمٌ سِتُونَ ذِرَاعًا .

ابو بکر محمد بن فضیل، اعمار بن قحطاف، ابو ہریرہ
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرم
 پہلے جنت میں داخل ہوگا اس کے چہرے جود میں رات کے چاند کی
 طرح چمکتے ہوں گے، اس کے ہاتھ کے لوگ غیب چمک نارتارے
 کی طرح ابلند ہوں گے، تو وہاں ہنسا پانانہ کرینے کے دھو
 گے، رنگ صاف کریں گے، ان کی کتگیوں سونے کی ہوں گی
 ان کا ہیرہ مسک، ہڈگا، ان کی انگلیاں عود کی ہوں گی، ان
 کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کی تمام جنتی لوگ
 اپنے آپ کی صورت پر ہوں گے، ان کا قد ساٹھ گز ہوگا۔

ابو بکر، ابو سعید، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ نے
 بھی اسی طرح کی روایت ہے۔

۲۱۴۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
 أَبُو مُنَابِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں



أَبِي هُرَيْرَةَ يَثَلُّ حَمِيمًا بِنَا فَضِيلَ عَن
عُمَارَةَ -

۲۱۳۹ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعَبْدُ
مَلِكُ بْنُ سُوَيْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ عَطَّارِ بْنِ الشَّائِبِ عَنِ
مُحَارِبِ بْنِ دَثَابَةَ عَنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفْرُ تَهْرُكٌ
فِي الْفِتْلِ حَادَثَةٌ مِنْ ذَهَبٍ مَجْدَانَةٌ عَلَى أَيْمَانِ
وَالسُّدْرُ كُرْبُجٌ أَطْيَبُ مِنَ الْيَسَلِ وَمَاءُهُ أَطْيَبُ
مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الشُّجْرِ -

داؤد بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن سعید، علی بن المنذر، محمد
بن فضیل عطار بن السائب، محارب بن دثابہ، ابن عمر
رضی اللہ عنہما نے جنت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں ایک نہر ہے جس کے کنارے
سونے کے ہیں اور پانی اپنے وال جگہ پر آتا ہے اور مٹی ہرگز
ہوئے ہیں اس کی مٹی شک سے زیادہ خوشبودار ہے اس
کا پانی شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے

۲۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْقُرَيْشِيُّ عَنِ
السُّخْمِيِّ بْنِ عُفَّانَ عَنِ مَعْتَدِ بْنِ كَثِيرٍ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ فِي الْعَجَبِ سَجْدَةً يَسْبِقُهَا التَّرَائِبُ فِي
فِيهَا يَا سَتَا سَنَةً فَرَدَّ يَقْطَعُهَا وَأَنْبَرُهَا
إِنْ رَشْتُمْ وَ يَطْلُ مَسْدُوجٌ -

ابو عمر انصاری، عبدالرحمان بن عثمان، محمد بن عمرو ابوالولہ
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے جنت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک درخت ہے اگر اس
کے سایہ میں گھومتا سوار سو سال تک بھی چلے تو اس کا سایہ ختم نہ
ہو۔ اور تم پہا ہو تو یہ آیت پڑھو

وَاللَّهِ عَسَدُوجٌ

۲۱۴۱ حَدَّثَنَا وَهَّابُ بْنُ عَقَابٍ عَنِ عَبْدِ الْمُجِيبِ
بْنِ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَمْرُو
السُّخْمِيُّ بْنُ عُفَّانَ عَنِ مَعْتَدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ
سَهْلِ بْنِ عَطَّيَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ
لِقَوْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ فِي
سُورِ الْعَجَبِ قَالَ أَوْ بَيْنَهُمَا سُورِي قَالَ
فَعَرَّ أَحَبَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ أَهْلَ الْعَجَبِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلَتْ فِيهَا
بِقَضَلِ أَعْمَالِهِمْ يَسُودُونَ لَهُمْ فِي مَقَادِرِ
يَوْمِ الْجَمْعَةِ مِنْ آيَاتِ الدُّنْيَا كَيَوْمِ يَسُودُونَ

مشاہد، عبدالحمید، حبیب بن عبد الرحمن عبدالرحمان بن عمرو
ابو ذر ابی عثمان بن عطیہ اسفید بن اسیب کہتے ہیں میں
یک دن ابو ہریرہ کی خدمت میں گیا انہوں نے فرمایا میں تو یہ دیکھنا
کرنا ہوں کہ خدام دو دفن کو جنت کے بازار میں لگتے ہیں، سنے
انہوں نے کہا کیا جنت میں بازار ہیں انہوں نے فرمایا ہاں اگر یہ سنی
انہوں نے ارشاد فرمایا ہاں کہ حقیقی جنت میں داخل کرے
اپنے اچھے اعمال کے ثواب سے مقیم ہو جائیں گے تو ایک انہیں
بمعد کے برابر آرام کی اجازت دی جائے گی پھر اللہ تعالیٰ ان پر جلوہ
فگنی ہوگا۔ اس کا عرش ہی رکھیں گے خدا تعالیٰ جنت کے
باقات میں سے ایک باغ میں جلوہ انداز ہوگا۔ اہل جنت
کے لیے عرشوں، یا قوت نہر برسد سوزا اور چاندی کے

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

اللَّهُ عَرَّوْا جَلَّ وَبِزْرًا لَهُمْ عَرْضُهُ وَتَبَّ دَائِي
 لَهُمْ فِي رَاحَتِهِ مِنْ رِيَانِ الْحَبَّةِ تَرَوْنَ
 نَهْمَ مَتَائِدٍ مِنْ تَوْبَةٍ وَمَتَائِدٍ مِنْ كَوْنِهِ وَمَتَائِدٍ
 مِنْ يَأْقُوتٍ وَمَتَائِدٍ مِنْ رَبِّدَجِدٍ وَمَتَائِدٍ
 مِنْ ذَهَبٍ وَمَتَائِدٍ مِنْ فِضَّةٍ وَتَجَلَّسَ آدَنَاءُ
 وَمَتَائِدٍ دَفِي عَلَى كُتُبِ الْكِتَابِ وَالْكَافِرُونَ
 مَتَائِدُونَ أَمْ أَصْحَابُ الْكُفْرِ يَأْتِيهِمْ
 مِنْهُمْ مَجِيئًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ هَذَا سَدَى رِيَانًا قَالَ تَعْمَهُ هَلْ تَمَادَنَ
 فِي مَوَاسِيءِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْتُ
 لَا كَالْكَذَّابِ لَأَكْتُمَارُونَ فِي مَوَاسِيءِ رِيَانِهِمْ
 عَرَّ وَجَدَّ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا
 حَاضِرُهُ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَّ مُحَاضِرُهُ حَتَّى أَشْمُو
 يَكُولُ بِالرَّحِيلِ مِنْهُ لَمْ يَلَا شَاكِدًا يَأْكُلَانِ يَوْمَ
 عَيْتٍ كَذَا وَكَهْ أَفِيْدُ كِرْمُهُ نَبْعَ هَذَا أَسْتَبِي فِي
 الْأَمِيَا يُقْبَلُ يَأْتِي أَكْتُمُ تَقْبِيْدِي يُقْبَلُ بَلِي
 يَسْعَةُ مَهْدِيْدِي بَلَكْتُ مَسَلْتُكَ طِيْدَهُ بَسِيْمَا
 هُوَ ذَلِكَ حَشِيْمُهُمْ سَحَابُهُمْ وَنَ كَرِيْمُهُمْ مَطْرُهُ
 تَكِيْمُهُمْ طِيْبًا لَمْ يَجِيْدُوا مِثْلَ رِيْحِهِ شَيْئًا
 فَطَّ سَمْرِيْمُهُمْ تَوَمَّنَا إِلَى مَا قَدَدْتُ نَكْمُ
 مِمَّنْ أَيْكِدَامِي دَعُوْنَا مَا أَشْتَهَيْتُمْ قَالَ
 فَتَأْتِي سَوْتًا كَذَ حَفَّتْ بِهَا الْمَلَائِكَةُ نِيْمًا
 مَا كُنْتُمْ تَطِيْرُ الْعَيْسُونَ إِلَى وَشَلِيْدِكُمْ تَسْمَعُ
 الْأَذَانَ وَ لَمْ يَحْطَطْ عَلَى الْغُلُوبِ قَالَ ذَبْحِيْلُ
 نَنَا مَا أَشْتَهَيْتُمْ نِيْسَ يَأْ نِيْسَ سِيْعِي وَ لَأَ
 يَسْتَرِي فِي ذَلِكَ الشُّوْقِ يَكْفِي أَحَدُ الْمَجْنُونِ
 بِصَهْمِهِ بِنَنَا يُقْبَلُ الْمَرْجَلُ ذُو الْمَنَزَلَةِ
 الْمَرْبِيْعَةِ كَيْفِي مَنْ هُوَ دُونَنَا وَمَا يَبْرُهُمْ دَفِي
 خَيْرُهُ مَا يَدْرِي عَلَيْهِ مِنَ الْبِيْسِ نَمَا يَنْقَضِي

تہ بچھلے جائیں گے۔ اور جو لوگ اہل جنت ہیں کم درجہ پر
 ہوں گے۔ وہ ملک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے
 لیکن یہ لوگ کسی دامن کو اپنے فضل سے سمجھیں گے
 بلکہ ہر ایک اپنے تہ کے لحاظ سے اپنے آپ کو افضل سمجھے گا اور
 فراتے میں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے خدا کو دیکھیں
 گے آپ نے ارشاد فرمایا، کیا تم سو رہے ہو یا چوہے ہو میں شب میں
 چاند کو دیکھتے ہیں لڑائی کرتے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ
 یہ تو نہیں ہوتا اور آپ نے ارشاد فرمایا اس طرح تم اپنے رب کو
 دیکھنے میں مجبوزاد کرو گے، اس جگہ میں کوئی شخص میں یہ سنا ہوگا
 جسے اللہ کا دیدار ہوگا۔ اور خدا اس سے ہم کلام نہ ہوگا، بلکہ تم میں
 ہر ایک شخص کو ارشاد ہوگا۔ اے فلاں کیا تو فلاں فلاں فلاں عمل کو یا
 رکھتا ہے جو تو نے دنیا میں کیے تھے۔ اس کو جس نعرے میں بھی یا
 دلا میں وہ عرض کہے گا اے خدا کیا تو نے میرے گناہ معاف نہیں
 کیے۔ جو اہل ارشاد ہوگا۔ کیوں نہیں۔ میری مغفرت کی وجہ سے تو
 تو اس درجہ کو پہنچا ہے۔ یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ ایک بار
 کا ٹکٹا ظاہر ہوگا۔ اور اس سے ان پر ایسی خوشبو برے گی جو
 انہوں نے کبھی سونگھی نہ تھی۔ پھر حکم ہوگا۔ اللہ اور جو ہر جس
 تہ سے اپنے تیار کی ہیں ان کو دلچسپ۔ اور جو جی ہا ہے۔ اور
 اور ہر درجہ فراتے میں اس لذت ہم جنت کے ہاتھوں میں رہا میں
 گے۔ جسے فرشتوں نے گھیر رکھا ہوگا۔ اس میں وہ چیزیں نظر
 آئیں گی۔ جو انھیں نے کبھی دیکھی نہ تھی۔ نہ کافور نے کبھی سنا
 تھیں۔ اور نہ دل پر ان کا کبھی خیال گزرا تھا۔ اس بازار
 میں سے میں جس چیز کو خواہش ہوگی وہ ہمیں ملے گی۔
 اس بازار میں خرید و نذر نہ ہوگی۔ اور اہل جنت آپس
 میں ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ہم سے اگر کوئی ایسا شخص
 ملے گا۔ جو ہم سے درجہ میں بڑا ہوگا۔ اور اس کا لباس
 وغیرہ اس کم درجہ سے اسے اچھا ہوگا تو اسے تعجب کی نظر
 سے دیکھے گا لیکن اس کے دیکھتے دیکھتے اس کا لباس اس بڑے
 درجہ والے سے عمدہ ہونے لگا۔ اور صرف اس لیے ہوگا تاکہ جنت

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَقَعِي فِي أَحَدِ حَدِيثِي حَتَّى يَكُونَ عَلَيْهَا كَعْرُ
 وَمَا وَرَافِكَ أَهْلًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ
 يَخْرُجَ مِنْهَا قَالَتْ نَحْنُ نَتَصَوَّرُ إِلَى مَكَانِنَا
 قَتَلْنَا أَوْلَادَنَا فَيُعَلَّنُ مَرْحَبًا فِي أَهْلًا
 فَكُنْتُمْ رِحْتُمْ كَرِيحًا مِنْ الْجَمَالِ وَالظُّبَيْبِ
 أَفْضَلُ مِنَّا قَالَتْ كُنَّا عَلَيْكُمْ فَسَقُولُ إِنَّا جَاءَنَا
 أَيُّومَ رَبِّيكَ الْبِحَاءِ عَذْرًا وَجِلْدًا وَيُحِجَّتَانِ
 تَكَلِّبُ بِمِثْلِ مَا أَتَقَلَّبْنَا -

میرا کوئی رنجیدہ نہ ہو۔ ابوسریہ فرماتے ہیں پھر ہم اپنے منقلا
 کہ وہاں آئیں گے ہم سے ہماری بی بیوں ملیں گی وہ ہمیں
 مبارک باد دیں گی اور کہیں گی آج تم اتنے خوبصورت ہو اور آج
 تم سے آئی خوشبو آ رہی ہے کہ ہمارے پاس سے جاتے وقت
 نہ تو اتنے خوبصورت تھے نہ اتنی خوشبو آتی تھی وہ جواب دیں گے
 اے خدا تعالیٰ ہم پر جلوہ فگن ہوا ہے اور ہم میں اس کی جلوہ
 افزائی سے ایسی ہی تبدیل پیدا ہونی چاہیے۔ جو ہم میں ہونی
 ہے۔

۱۱۳۲ حَدَّثَنَا وَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَدَنِيُّ
 أَبُو سُرَّانٍ الدَّمَلِيُّ ثنا خالد بن يزيد
 بن أبي مالك عن أبي بصير عن خالد بن معدان
 عن أبي أمية قال قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم ما من أحد يذبحكم
 لله العجبة إلا ردَّجه الله عز وجل ثلثين
 وسبعين نرجة وثلاثين من الخور الوبي
 قسبعين من غير ذلك من أهل النار ما
 ينقون قاحدة إلا ذكها قبل شهيق ذكها
 لا يثنى قال هشام بن خالد من غير ذلك
 من أهل النار يعني رجلاً دخل النار
 فوري أهل الجنة نساء هم كما درتت
 امرأة يذوقون -

ہشام بن خالد الانرقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید، خالد بن
 معدان، ابوامامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا اسے اللہ تعالیٰ
 بہتر بیویاں عطا فرمائے گا، ان میں سے دو تو خوبصورت حوریں
 ہوں گی اور ستر توتیوں اور ندرت کی میراث سے اسے ملیں گی، ان
 حوروں اور مردوں کی شمرگاہ کی کوئی صفت بیان نہیں کی
 جاسکتی۔
 ہشام کہتے ہیں میراث میں ملنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل جنت
 گناہ کی عورتوں کے مالک ہوں گے، جیسا کہ فرعون کی بیوی
 وارث ہوگی۔

۲۱۳۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ
 بَنِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَخْوَلِيِّ عَنْ أَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَوَى
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْمُؤْمِنُ إِذَا شَتَّى فِي الْوَلَاةِ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَوْلَهُ
 وَكَرُوعُهُ دَرِيئَةً فِي سَاعَةِ قَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَمُّونَ
 ۱۱۳۳ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَيْثَانَ عَنْ جَدِّهِ
 عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر الاون، ابوالصدق الناجی
 ابوسعد جندہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا -
 اے جنتی اولاد کی خواہش کریں گے تو اس کا حمل وضع عمل
 اور درد دھپینا اور سن ہونا کو پہنچنا سب ایک ہی میں
 ہو جائے گا۔
 عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابواسم، عبیدہ،
 حضرت عہد شریعتی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی

کتاب کو 75٪ زور کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الشَّارِكُ إِذَا مَاتَ خَدَّخَلَ الشَّارِكُ وَرَيْكَ أَهْلًا
 الْعَبْتِيُّ مَنَزِلَةٌ نَدِيكَ قَوْلُهُ تَعَالَى أُولَئِكَ
 هُمُ الْوَارِثُونَ ۚ

جاہلیں گے تو اہل جنت اس کافر کے جنتی مقام کے وارث
 ہوں گے۔ یہی مقصد ہے اس آیت کا۔ اُولَئِكَ
 هُمُ الْوَارِثُونَ۔

۱۵۔ یہ ایسی ہی لوگ وارث ہوتے والے ہیں سورۃ المؤمنین آیت ۱۰۔ اہل۔

الحمد للہ کہ کتاب "سنن ابن ماجہ" شریف عربی اردو جلد دوم

تمام ہوئی



کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

مکمل جدول سنن ابن ماجہ بلحاظ ابواب و احادیث

نمبر شمار	عنوانات	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
جلد اول					
۱	ابواب نساہین صابہ کرام	۱ تا ۴۵	۴۵	۱ تا ۲۸۰	۲۸۰
۲	ابواب الطہارت	۴۶ تا ۱۲۳	۸۸	۲۸۱ تا ۴۰۴	۴۲۵
۳	ابواب التیمم	۱۲۴ تا ۱۸۲	۵۹	۴۰۵ تا ۴۶۴	۴۰۵
۴	کتاب الصلوٰۃ	۱۸۳ تا ۱۹۷	۱۴	۴۶۵ تا ۴۸۰	۴۲
۵	ابواب الاذان والیتة فیہا	۱۹۸ تا ۲۰۴	۷	۴۸۱ تا ۴۸۷	۲۹
۶	ابواب المساجد والمجاہلت	۲۰۵ تا ۲۲۳	۱۹	۴۸۸ تا ۵۰۶	۴۸
۷	ابواب اتمامہ الصلوٰۃ والسنة فیہا	۲۲۴ تا ۲۲۷	۴	۵۰۷ تا ۵۱۰	۴۲۵
۸	ابواب الجنائز	۲۲۸ تا ۲۹۲	۶۵	۵۱۱ تا ۵۷۵	۲۰۷
۹	ابواب الصیام	۲۹۳ تا ۵۲۰	۲۲۸	۵۷۶ تا ۸۰۴	۱۲۸
۱۰	ابواب الزکوٰۃ	۵۲۱ تا ۵۸۸	۶۸	۸۰۵ تا ۸۷۲	۴۳
۱۱	ابواب التکاح	۵۸۹ تا ۶۵۱	۶۳	۸۷۳ تا ۹۳۶	۱۷۰
۱۲	ابواب الطلاق	۶۵۲ تا ۶۸۶	۳۵	۹۳۷ تا ۹۷۱	۷۹
۱۳	ابواب الکفارات	۶۸۷ تا ۷۸۷	۱۰۱	۹۷۲ تا ۱۰۷۲	۱۰۱
۱۴	ابواب التجارات	۷۸۸ تا ۸۲۷	۴۰	۱۰۷۳ تا ۱۱۱۲	۱۱۲
جلد دوم					
۱۴	ابواب التجارات	۱ تا ۲۹	۲۹	۱ تا ۷۲	۷۲
۱۵	ابواب الاحکام	۳۰ تا ۵۵	۲۶	۷۳ تا ۹۹	۵۵
۱۶	ابواب الشہادات	۵۶ تا ۶۲	۷	۱۰۰ تا ۱۰۶	۱۳
۱۷	ابواب العیبات	۶۳ تا ۶۹	۷	۱۰۷ تا ۱۱۳	۱۵
۱۸	ابواب الصدقات	۷۰ تا ۹۰	۲۱	۱۱۴ تا ۱۳۴	۲۸
۱۹	ابواب الرہون	۹۱ تا ۱۱۳	۲۳	۱۳۵ تا ۱۵۷	۵۷
۲۰	ابواب الشفوع	۱۱۴ تا ۱۱۷	۴	۱۵۸ تا ۱۶۱	۱۱

میزان احادیث	تفصیل احادیث	میزان ابواب	تفصیل ابواب	عنوانات	نمبر شمار
۱۰	۲۸۳ تا ۲۸۴	۴	۱۲۱ تا ۱۱۸	ابواب اللقطہ	۲۱
۲۲	۳۰۵ تا ۲۸۴	۱۰	۱۳۱ تا ۱۲۲	ابواب العتق	۲۲
۸۳	۳۸۸ تا ۳۰۶	۳۸	۱۶۹ تا ۱۳۲	ابواب الحدود	۲۳
۸۲	۴۲۰ تا ۳۸۹	۳۶	۲۰۵ تا ۱۴۰	ابواب الریات	۲۴
۲۴	۴۹۴ تا ۴۴۱	۹	۲۱۴ تا ۲۰۶	ابواب الوصایا	۲۵
۳۴	۵۲۸ تا ۴۹۵	۱۸	۲۳۲ تا ۲۱۵	ابواب الفرائض	۲۶
۴۱	۶۵۹ تا ۵۲۹	۲۶	۲۴۸ تا ۲۳۳	ابواب الجہاد	۲۷
۲۴۵	۹۰۴ تا ۶۶۰	۱۰۸	۳۸۶ تا ۲۴۹	ابواب المناک	۲۸
۸۲	۹۸۶ تا ۹۰۵	۳۲	۴۱۸ تا ۳۸۷	ابواب الاضامی	۲۹
۵۲	۱۰۳۸ تا ۹۸۷	۲۰	۴۳۸ تا ۴۱۹	ابواب القیاس	۳۰
۱۲۱	۱۱۵۹ تا ۱۰۳۹	۴۲	۵۰۰ تا ۴۳۹	ابواب الاطعمہ	۳۱
۶۵	۱۲۲۴ تا ۱۱۶۰	۲۷	۵۲۷ تا ۵۰۱	ابواب الاشریہ	۳۲
۱۱۸	۱۳۴۲ تا ۱۲۲۵	۴۶	۵۷۳ تا ۵۲۸	ابواب الطب	۳۳
۱۰۸	۱۴۵۰ تا ۱۳۴۳	۴۷	۶۲۰ تا ۵۷۴	کتاب اللباس	۳۴
۱۲۳	۱۵۷۳ تا ۱۴۵۱	۵۱	۶۷۱ تا ۶۲۱	ابواب الادب	۳۵
۴۸	۱۶۲۱ تا ۱۵۷۴	۸	۶۷۹ تا ۶۷۲	ابواب الذکر	۳۶
۶۷	۱۶۸۸ تا ۱۶۲۲	۲۲	۷۰۱ تا ۶۸۰	ابواب الدعاء	۳۷
۳۵	۱۷۲۳ تا ۱۶۸۹	۱۰	۷۱۱ تا ۷۰۲	ابواب تعبیر الرؤیا	۳۸
۱۷۸	۱۹۰۱ تا ۱۷۲۴	۳۶	۷۶۷ تا ۷۱۲	ابواب الفتن	۳۹
۲۴۵	۲۱۴۶ تا ۱۹۰۲	۳۹	۷۸۶ تا ۷۴۸	ابواب الزہد	۴۰
۲۱۴۶	-	۷۸۶	-	میزان جلد دوم	
۲۳۱۲	-	۷۴۷	-	میزان جلد اول	
۲۴۵۹	-	۱۵۳۳	-	میزان کل	

تیار کردہ از: اختر تاج بھمان پوری مظہری عفی عنہ
لاہور چھاپاؤنی